الحمد للہ کہ کتاب مستطاب کاشف دقائق لغات و عقدہ کشائے حقائق محصلات

یعنی

غیاث اللغات

تصنیف ملا غیاث الدین رامپوری

مع

شرح ہدیت

M A.LIBRARY, A.M.U.
PE13135

مصنفہ سراج الدین علیخان آرزو

باہتمام کیسری داس سپرنٹنڈنٹ

در نول کشور واقع لکھنؤ طبع شد

Rs 8/-

١٥٣٤٥

١٣١٣٥

CHECKED-2003

(٧٠)

جدول فہرست ابواب و فصول غیاث اللغات

نام باب و فصل وغیرہ	صفحہ
باب الف ممدودہ	۲۴
فصل الف ممدودہ مع الف	۲۶
فصل الف ممدودہ مع باے موحدہ	۳۲
فصل الف ممدودہ مع تاے فوقانی	۳۳
فصل الف ممدودہ مع ثاے مثلثہ	۳۵
فصل الف ممدودہ مع جیم عربی و فارسی	۳۷
فصل الف ممدودہ مع حاے مہملہ	۳۸
فصل الف ممدودہ مع خاے معجمہ	۳۹
فصل الف ممدودہ مع دال مہملہ	۴۰
فصل الف ممدودہ مع ذال معجمہ	۴۱
فصل الف ممدودہ مع راے مہملہ	۴۳
فصل الف ممدودہ مع زاے عربی و فارسی	۴۴
فصل الف ممدودہ مع سین مہملہ	۴۷
فصل الف ممدودہ مع شین معجمہ	۵۰
فصل الف ممدودہ مع صاد مہملہ	۵۵
فصل الف ممدودہ مع غین معجمہ	۵۷
فصل الف ممدودہ مع فا	۵۸
فصل الف ممدودہ مع قاف	۶۰
فصل الف ممدودہ مع کاف عربی	۶۰
فصل الف ممدودہ مع کاف فارسی	۶۶
فصل الف ممدودہ مع لام	۶۶
فصل الف ممدودہ مع میم	۶۷
فصل الف ممدودہ مع نون	۶۸
فصل الف ممدودہ مع واو	۶۸
فصل الف ممدودہ مع ہا	۶۸
فصل الف ممدودہ مع یاے تحتانی	۶۸
باب الف مقصورہ	۶۹
فصل الف مقصورہ مع ہمزہ	۷۰
فصل الف مقصورہ مع باے موحدہ	۷۵
فصل الف مقصورہ مع تاے فوقانی	۷۶
فصل الف مقصورہ مع ثاے مثلثہ	۷۷
فصل الف مقصورہ مع جیم	۷۸
فصل الف مقصورہ مع حاے مہملہ	۷۸
فصل الف مقصورہ مع خاے معجمہ	۷۸
فصل الف مقصورہ مع دال مہملہ	۷۹
فصل الف مقصورہ مع ذال معجمہ	۷۹
فصل الف مقصورہ مع راے مہملہ	۷۹
فصل الف مقصورہ مع زاے معجمہ	۷۹
فصل الف مقصورہ مع سین مہملہ	۸۰
فصل الف مقصورہ مع شین معجمہ	۸۰
فصل الف مقصورہ مع صاد مہملہ	۸۲
فصل الف مقصورہ مع ضاد معجمہ	۸۴
فصل الف مقصورہ مع طاے مہملہ	۸۴
فصل الف مقصورہ مع ظاے معجمہ	۸۶
فصل الف مقصورہ مع عین مہملہ	۸۸
فصل الف مقصورہ مع غین معجمہ	۹۱
فصل الف مقصورہ مع فا	۹۱
فصل الف مقصورہ مع قاف	۹۲
فصل الف مقصورہ مع کاف عربی	۹۴
فصل الف مقصورہ مع لام	۹۴
فصل الف مقصورہ مع میم	۹۵
فصل الف مقصورہ مع نون	۹۵
فصل الف مقصورہ مع واو	۹۵
فصل الف مقصورہ مع ہا	۹۶
فصل الف مقصورہ مع یاے تحتانی	۹۷
باب باے عربی	۹۷
فصل باے موحدہ مع الف	۹۷
فصل باے موحدہ مع باے عربی و فارسی	۹۸
فصل باے موحدہ مع تاے فوقانی	۹۸
فصل باے موحدہ مع ثاے مثلثہ	۹۹
فصل باے موحدہ مع جیم عربی و فارسی	۱۰۰
فصل باے موحدہ مع حاے مہملہ	۱۰۰
فصل باے موحدہ مع خاے معجمہ	۱۰۲
فصل باے موحدہ مع دال مہملہ	۱۰۲
فصل باے موحدہ مع ذال معجمہ	۱۰۲
فصل باے موحدہ مع راے مہملہ	۱۰۴
فصل باے موحدہ مع زاے معجمہ	۱۰۶
فصل باے موحدہ مع سین مہملہ	۱۰۶
فصل باے موحدہ مع شین معجمہ	۱۰۷
فصل باے موحدہ مع صاد مہملہ	۱۰۸
فصل باے موحدہ مع ضاد معجمہ	۱۰۸
فصل باے موحدہ مع طاے مہملہ	۱۰۸
فصل باے موحدہ مع عین مہملہ	۱۰۹
فصل باے موحدہ مع غین معجمہ	۱۰۹
فصل باے موحدہ مع فا	۱۱۲
فصل باے موحدہ مع قاف	۱۱۳
فصل باے موحدہ مع کاف عربی و فارسی	۱۱۳
فصل باے موحدہ مع لام	۱۱۳
فصل باے موحدہ مع میم	۱۱۳
فصل باے موحدہ مع نون	۱۱۳
فصل باے موحدہ مع واو	۱۱۳
فصل باے موحدہ مع ہاے ہوز	۱۱۳
فصل باے موحدہ مع یاے تحتانی	۱۱۳
باب باے فارسی	۱۱۳
فصل باے فارسی مع الف	۱۱۳
فصل باے فارسی مع تاے فوقانی	۱۱۳
فصل باے فارسی مع خاے معجمہ	۱۱۳
فصل باے فارسی مع دال مہملہ	۱۱۳
فصل باے فارسی مع ذال معجمہ	۱۱۳
فصل باے فارسی مع راے مہملہ	۱۱۳
فصل باے فارسی مع زاے معجمہ	۱۱۳
فصل باے فارسی مع سین مہملہ	۱۱۳
فصل باے فارسی مع شین معجمہ	۱۱۳
فصل باے فارسی مع فا	۱۱۳
فصل باے فارسی مع کاف عربی و فارسی	۱۱۳
فصل باے فارسی مع لام	۱۱۳
فصل باے فارسی مع نون	۱۱۳
فصل باے فارسی مع واو	۱۱۳
فصل باے فارسی مع ہاے ہوز	۱۱۳
فصل باے فارسی مع یاے تحتانی	۱۱۳
باب تاے فوقانی	۱۱۳
فصل تاے فوقانی مع الف	۱۱۳
فصل تاے فوقانی مع باے موحدہ	۱۱۳
فصل تاے فوقانی مع تاے فوقانی	۱۱۳
فصل تاے فوقانی مع ثاے مثلثہ	۱۱۳
فصل تاے فوقانی مع جیم عربی	۱۱۳
فصل تاے فوقانی مع حاے مہملہ	۱۱۳
فصل تاے فوقانی مع خاے معجمہ	۱۱۳
فصل تاے فوقانی مع دال مہملہ	۱۱۳
فصل تاے فوقانی مع ذال معجمہ	۱۱۳
فصل تاے فوقانی مع راے مہملہ	۱۱۳
فصل تاے فوقانی مع زاے معجمہ	۱۱۳
فصل تاے فوقانی مع سین مہملہ	۱۱۴
فصل تاے فوقانی مع شین معجمہ	۱۱۴
فصل تاے فوقانی مع صاد مہملہ	۱۱۵
فصل تاے فوقانی مع ضاد معجمہ	۱۱۶
فصل تاے فوقانی مع طاے مہملہ	۱۱۶
فصل تاے فوقانی مع ظاے معجمہ	۱۱۷
فصل تاے فوقانی مع عین مہملہ	۱۱۷
فصل تاے فوقانی مع غین معجمہ	۱۱۸
فصل تاے فوقانی مع فا	۱۱۸
فصل تاے فوقانی مع قاف	۱۱۹
فصل تاے فوقانی مع کاف عربی و فارسی	۱۲۰
فصل تاے فوقانی مع لام	۱۲۱
فصل تاے فوقانی مع میم	۱۲۲
فصل تاے فوقانی مع نون	۱۲۳
فصل تاے فوقانی مع واو	۱۲۶
فصل تاے فوقانی مع ہاے ہوز	۱۲۸
فصل تاے فوقانی مع یاے تحتانی	۱۲۹
باب ثاے مثلثہ	۱۳۰
فصل ثاے مثلثہ مع الف	۱۳۰
فصل ثاے مثلثہ با موحدہ	۱۳۰
فصل ثاے مثلثہ مع جیم عربی	۱۳۱
فصل ثاے مثلثہ مع خاے معجمہ	۱۳۱
فصل ثاے مثلثہ مع دال مہملہ	۱۳۱
فصل ثاے مثلثہ مع راے مہملہ	۱۳۱
فصل ثاے مثلثہ مع عین مہملہ	۱۳۱
فصل ثاے مثلثہ مع غین معجمہ	۱۳۱
فصل ثاے مثلثہ مع فا	۱۳۱
فصل ثاے مثلثہ مع قاف	۱۳۱
فصل ثاے مثلثہ مع کاف	۱۳۱
فصل ثاے مثلثہ مع لام	۱۳۱
فصل ثاے مثلثہ مع میم	۱۳۲
فصل ثاے مثلثہ مع نون	۱۳۲
فصل ثاے مثلثہ مع واو	۱۳۲
فصل ثاے مثلثہ مع یاے تحتانی	۱۳۲
باب جیم عربی	۱۳۲
فصل جیم عربی مع کاف	۱۳۲
فصل جیم عربی مع باے موحدہ	۱۳۲
فصل جیم عربی مع تاے فوقانی	۱۳۳
فصل جیم عربی مع ثاے مثلثہ	۱۳۵
فصل جیم عربی مع حاے مہملہ	۱۳۵
فصل جیم عربی مع دال مہملہ	۱۳۵
فصل جیم عربی مع ذال معجمہ	۱۳۶
فصل جیم عربی مع راے مہملہ	۱۳۶
فصل جیم عربی مع زاے معجمہ	۱۳۷
فصل جیم عربی مع سین مہملہ	۱۳۸
فصل جیم عربی مع شین معجمہ	۱۳۸
فصل جیم عربی مع فا	۱۳۹
فصل جیم عربی مع قاف	۱۳۹
فصل جیم عربی مع کاف عربی و فارسی	۱۴۰
فصل جیم عربی مع لام	۱۴۱
فصل جیم عربی مع میم	۱۴۱
فصل جیم عربی مع نون	۱۴۷
فصل جیم عربی مع واو	۱۴۸
فصل جیم عربی مع ہاے ہوز	۱۵۰
فصل جیم عربی مع یاے تحتانی	۱۵۱
باب جیم فارسی	۱۵۲
فصل جیم فارسی مع الف	۱۵۲
فصل جیم فارسی مع باے فارسی	۱۵۳
فصل جیم فارسی مع تا و فوقانی	۱۵۳
فصل جیم فارسی مع خاے معجمہ	۱۵۳
فصل جیم فارسی مع راے مہملہ	۱۵۳
فصل جیم فارسی مع سین مہملہ	۱۵۴
فصل جیم فارسی مع شین معجمہ	۱۵۴
فصل جیم فارسی مع غین معجمہ	۱۵۵
فصل جیم فارسی مع فا	۱۵۵
فصل جیم فارسی مع قاف	۱۵۵
فصل جیم فارسی مع کاف عربی	۱۵۵
فصل جیم فارسی مع لام	۱۵۶
فصل جیم فارسی مع میم	۱۵۶
فصل جیم فارسی مع نون	۱۵۷
فصل جیم فارسی مع واو	۱۵۷
فصل جیم فارسی مع ہاے ہوز	۱۵۸
فصل جیم فارسی مع یاے تحتانی	۱۵۸

صفحہ	نام باب و فصل وغیرہ
۱۵۸	**باب حای مہملہ**
〃	فصل حای مہملہ مع الف
۱۵۹	فصل حای مہملہ مع بای موحدہ
〃	فصل حای مہملہ مع تار فوقانی
〃	فصل حای مہملہ مع ثار مثلثہ
〃	فصل حای مہملہ مع جیم عربی
۱۶۰	فصل حای مہملہ مع دال مہملہ
۱۶۱	فصل حای مہملہ مع ذال معجمہ
〃	فصل حای مہملہ مع رای مہملہ
۱۶۲	فصل حای مہملہ مع زای معجمہ
〃	فصل حای مہملہ مع سین مہملہ
۱۶۴	فصل حای مہملہ مع شین معجمہ
〃	فصل حای مہملہ مع صاد مہملہ
〃	فصل حای مہملہ مع ضاد معجمہ
۱۶۵	فصل حای مہملہ مع طار مہملہ
〃	فصل حای مہملہ مع ظار معجمہ
〃	فصل حای مہملہ مع فا
〃	فصل حای مہملہ مع قاف
〃	فصل حای مہملہ مع کاف عربی
۱۶۶	فصل حای مہملہ مع لام
۱۶۷	فصل حای مہملہ مع میم
۱۶۸	فصل حای مہملہ مع نون
۱۶۹	فصل حای مہملہ مع واو
۱۷۰	فصل حای مہملہ مع یار تحتانی
۱۷۱	**باب خای معجمہ**
〃	فصل خای معجمہ مع الف
۱۷۳	فصل خای معجمہ مع بای موحدہ
۱۷۴	فصل خای معجمہ مع تای فوقانی
〃	فصل خای معجمہ مع جیم
〃	فصل خای معجمہ مع دال مہملہ
۱۷۶	فصل خای معجمہ مع ذال معجمہ
〃	فصل خای معجمہ مع رای مہملہ
۱۷۹	فصل خای معجمہ مع زای معجمہ
〃	فصل خای معجمہ مع سین مہملہ
۱۸۰	فصل خای معجمہ مع شین معجمہ
〃	فصل خای معجمہ مع صاد مہملہ
۱۸۱	فصل خای معجمہ مع ضاد معجمہ
〃	فصل خای معجمہ مع طار مہملہ

صفحہ	نام باب و فصل وغیرہ
۱۸۲	فصل خای معجمہ مع فا
۱۸۳	فصل خای معجمہ مع لام
۱۸۵	فصل خای معجمہ مع میم
〃	فصل خای معجمہ مع نون
۱۸۶	فصل خای معجمہ مع واو
۱۸۸	فصل خای معجمہ مع ہار ہوز
〃	فصل خای معجمہ مع یای تحتانی
〃	**باب دال مہملہ**
۱۹۰	فصل دال مہملہ مع الف
〃	فصل دال مہملہ مع بای موحدہ
۱۹۳	فصل دال مہملہ مع ثای مثلثہ
〃	فصل دال مہملہ مع جیم عربی
〃	فصل دال مہملہ مع حای مہملہ
۱۹۴	فصل دال مہملہ مع خای معجمہ
〃	فصل دال مہملہ مع دال مہملہ
〃	فصل دال مہملہ مع رای مہملہ
〃	فصل دال مہملہ مع زای عربی و فارسی
〃	فصل دال مہملہ مع سین مہملہ
۱۹۹	فصل دال مہملہ مع شین معجمہ
〃	فصل دال مہملہ مع عین مہملہ
۲۰۰	فصل دال مہملہ مع غین معجمہ
〃	فصل دال مہملہ مع فا
〃	فصل دال مہملہ مع قاف
〃	فصل دال مہملہ مع کاف عربی و فارسی
۲۰۱	فصل دال مہملہ مع لام
۲۰۲	فصل دال مہملہ مع میم
۲۰۳	فصل دال مہملہ مع نون
۲۰۴	فصل دال مہملہ مع واو
۲۰۶	فصل دال مہملہ مع ہای ہوز
۲۰۷	فصل دال مہملہ مع یای تحتانی
۲۰۹	**باب ذال معجمہ**
〃	فصل ذال معجمہ مع الف
۲۱۰	فصل ذال معجمہ مع بای موحدہ
〃	فصل ذال معجمہ مع خای معجمہ
〃	فصل ذال معجمہ مع رای مہملہ
۲۱۱	فصل ذال معجمہ مع کاف عربی
〃	فصل ذال معجمہ مع لام
〃	فصل ذال معجمہ مع میم

صفحہ	نام باب و فصل وغیرہ
۲۱۱	فصل ذال معجمہ مع نون
〃	فصل ذال معجمہ مع واو
۲۱۲	فصل ذال معجمہ مع ہار ہوز
〃	فصل ذال معجمہ مع یای تحتانی
۲۱۳	**باب رای مہملہ**
〃	فصل رای مہملہ مع الف
۲۱۵	فصل رای مہملہ مع بای موحدہ
۲۱۶	فصل رای مہملہ مع تای فوقانی
〃	فصل رای مہملہ مع ثای مثلثہ
〃	فصل رای مہملہ مع جیم عربی
۲۱۷	فصل رای مہملہ مع حای مہملہ
〃	فصل رای مہملہ مع خای معجمہ
۲۱۸	فصل رای مہملہ مع دال مہملہ
〃	فصل رای مہملہ مع ذال معجمہ
〃	فصل رای مہملہ مع زای معجمہ
۲۱۹	فصل رای مہملہ مع سین مہملہ
〃	فصل رای مہملہ مع شین معجمہ
〃	فصل رای مہملہ مع صاد مہملہ
۲۲۰	فصل رای مہملہ مع ضاد معجمہ
〃	فصل رای مہملہ مع طای مہملہ
〃	فصل رای مہملہ مع عین مہملہ
〃	فصل رای مہملہ مع غین معجمہ
۲۲۱	فصل رای مہملہ مع فا
〃	فصل رای مہملہ مع قاف
۲۲۲	فصل رای مہملہ مع کاف
〃	فصل رای مہملہ مع میم
۲۲۳	فصل رای مہملہ مع نون
〃	فصل رای مہملہ مع واو
۲۲۶	فصل رای مہملہ مع ہار ہوز
۲۲۷	فصل رای مہملہ مع یای تحتانی
۲۲۸	**باب زای معجمہ**
〃	فصل زای معجمہ مع الف
۲۲۹	فصل زای معجمہ مع بای موحدہ
۲۳۰	فصل زای معجمہ مع جیم
〃	فصل زای معجمہ مع حای مہملہ
〃	فصل زای معجمہ مع خای معجمہ
〃	فصل زای معجمہ مع دال مہملہ
〃	فصل زای معجمہ مع رای مہملہ

صفحہ	نام باب و فصل وغیرہ
۲۳۲	فصل زای معجمہ مع عین مہملہ
〃	فصل زای معجمہ مع غین معجمہ
〃	فصل زای معجمہ مع فا
〃	فصل زای معجمہ مع قاف
〃	فصل زای معجمہ مع کاف
〃	فصل زای معجمہ مع لام
۲۳۴	فصل زای معجمہ مع میم
۲۳۵	فصل زای معجمہ مع نون
۲۳۶	فصل زای معجمہ مع واو
۲۳۷	فصل زای معجمہ مع ہار ہوز
〃	فصل زای معجمہ مع یای تحتانی
۲۳۸	**باب سای فارسی**
〃	فصل سای فارسی مع الف و حروف ما یناسب
۲۳۹	**باب سین مہملہ**
〃	فصل سین مہملہ مع الف
۲۴۱	فصل سین مہملہ مع بای موحدہ
۲۴۳	فصل سین مہملہ مع بای فارسی
۲۴۴	فصل سین مہملہ مع تار فوقانی
۲۴۵	فصل سین مہملہ مع جیم عربی
۲۴۶	فصل سین مہملہ مع حای مہملہ
〃	فصل سین مہملہ مع خای معجمہ
۲۴۷	فصل سین مہملہ مع دال مہملہ
〃	فصل سین مہملہ مع رای مہملہ
۲۵۲	فصل سین مہملہ مع زای معجمہ
〃	فصل سین مہملہ مع طار مہملہ
〃	فصل سین مہملہ مع عین مہملہ
۲۵۳	فصل سین مہملہ مع غین معجمہ
〃	فصل سین مہملہ مع فا
۲۵۴	فصل سین مہملہ مع قاف
۲۵۵	فصل سین مہملہ مع کاف
۲۵۶	فصل سین مہملہ مع لام
۲۵۸	فصل سین مہملہ مع میم
۲۶۰	فصل سین مہملہ مع نون
۲۶۲	فصل سین مہملہ مع واو
۲۶۴	فصل سین مہملہ مع ہار ہوز
۲۶۵	فصل سین مہملہ مع یای تحتانی

صفحہ	نام باب و فصل وغیرہ
۲۶۸	**باب شین معجمہ**
〃	فصل شین معجمہ مع الف
۲۷۰	فصل شین معجمہ مع بای موحدہ
۲۷۲	فصل شین معجمہ مع بای فارسی
〃	فصل شین معجمہ مع تار فوقانی
۲۷۳	فصل شین معجمہ مع جیم عربی
〃	فصل شین معجمہ مع حای مہملہ
〃	فصل شین معجمہ مع خای معجمہ
〃	فصل شین معجمہ مع دال مہملہ
۲۷۴	فصل شین معجمہ مع رای مہملہ
۲۷۵	فصل شین معجمہ مع سین مہملہ
〃	فصل شین معجمہ مع شین معجمہ
۲۷۶	فصل شین معجمہ مع طار مہملہ
۲۷۷	فصل شین معجمہ مع ظار معجمہ
〃	فصل شین معجمہ مع عین مہملہ
۲۷۸	فصل شین معجمہ مع غین معجمہ
〃	فصل شین معجمہ مع فا
〃	فصل شین معجمہ مع قاف
۲۷۹	فصل شین معجمہ مع کاف عربی
۲۸۰	فصل شین معجمہ مع کاف فارسی
〃	فصل شین معجمہ مع لام
۲۸۱	فصل شین معجمہ مع میم
۲۸۲	فصل شین معجمہ مع نون
۲۸۳	فصل شین معجمہ مع واو
۲۸۴	فصل شین معجمہ مع ہای ہوز
۲۸۵	فصل شین معجمہ مع یای تحتانی
۲۸۷	**باب صاد مہملہ**
〃	فصل صاد مہملہ مع الف
۲۸۸	فصل صاد مہملہ مع بای موحدہ
〃	فصل صاد مہملہ مع حای مہملہ
۲۸۹	فصل صاد مہملہ مع خای معجمہ
〃	فصل صاد مہملہ مع دال مہملہ
۲۹	فصل صاد مہملہ مع رای مہملہ
〃	فصل صاد مہملہ مع عین مہملہ
〃	فصل صاد مہملہ مع غین معجمہ
۲۹۱	فصل صاد مہملہ مع فا
۲۹۲	فصل صاد مہملہ مع قاف
〃	فصل صاد مہملہ مع کاف

صفحہ	نام باب و فصل وغیرہ
۲۹	فصل صاد مہملہ مع لام
〃	فصل صاد مہملہ مع میم
۲۹	فصل صاد مہملہ مع نون
〃	فصل صاد مہملہ مع واو
〃	فصل صاد مہملہ مع ہاے ہوز
۲۹۲	فصل صاد مہملہ مع یاے تحتانی
۲۹۷	**باب ضاد معجمہ**
〃	فصل ضاد معجمہ مع الف
〃	فصل ضاد معجمہ مع باے موحدہ
〃	فصل ضاد معجمہ مع جیم
〃	فصل ضاد معجمہ مع حاے مہملہ
۳۰۷	فصل ضاد معجمہ مع خاے معجمہ
〃	فصل ضاد معجمہ مع دال مہملہ
〃	فصل ضاد معجمہ مع راے مہملہ
۲۹۶	فصل ضاد معجمہ مع عین مہملہ
〃	فصل ضاد معجمہ مع غین معجمہ
〃	فصل ضاد معجمہ مع فا
۲۹۷	فصل ضاد معجمہ مع لام
〃	فصل ضاد معجمہ مع میم
〃	فصل ضاد معجمہ مع نون
〃	فصل ضاد معجمہ مع واو
〃	فصل ضاد معجمہ مع یاے تحتانی
۲۹۸	**باب طاے مہملہ**
〃	فصل طاے مہملہ مع الف
۲۹۹	فصل طاے مہملہ مع باے موحدہ
۳۰۱	فصل طاے مہملہ مع حاے مہملہ
〃	فصل طاے مہملہ مع راے مہملہ
۳۰۱	فصل طاے مہملہ مع سین مہملہ
〃	فصل طاے مہملہ مع شین معجمہ
〃	فصل طاے مہملہ مع عین مہملہ
〃	فصل طاے مہملہ مع غین معجمہ
۳۰۲	فصل طاے مہملہ مع فا
〃	فصل طاے مہملہ مع قاف
〃	فصل طاے مہملہ مع لام
۳۰۳	فصل طاے مہملہ مع میم
〃	فصل طاے مہملہ مع نون
۳۰۴	فصل طاے مہملہ مع واو
۳۰۶	فصل طاے مہملہ مع ہاے ہوز
۳۰۶	فصل طاے مہملہ مع یاے تحتانی
۳۰۶	**باب ظاے معجمہ**
〃	فصل ظاے معجمہ مع الف
〃	فصل ظاے معجمہ مع باے موحدہ
〃	فصل ظاے معجمہ مع راے مہملہ
〃	فصل ظاے معجمہ مع عین مہملہ
〃	فصل ظاے معجمہ مع فا
〃	فصل ظاے معجمہ مع لام
〃	فصل ظاے معجمہ مع میم
۳۰۷	فصل ظاے معجمہ مع نون
〃	فصل ظاے معجمہ مع ہاے ہوز
〃	فصل ظاے معجمہ مع یاے تحتانی
۳۰۸	**باب عین مہملہ**
〃	فصل عین مہملہ مع الف
۳۰۸	فصل عین مہملہ مع باے موحدہ
۳۰۹	فصل عین مہملہ مع تاے فوقانی
〃	فصل عین مہملہ مع ثاے مثلثہ
۳۱۰	فصل عین مہملہ مع جیم
۳۱۰	فصل عین مہملہ مع دال مہملہ
۳۱۰	فصل عین مہملہ مع ذال معجمہ
۳۱۱	فصل عین مہملہ مع راے مہملہ
۳۲۳	فصل عین مہملہ مع زاے معجمہ
۳۲۴	فصل عین مہملہ مع سین مہملہ
〃	فصل عین مہملہ مع شین معجمہ
۳۲۵	فصل عین مہملہ مع صاد مہملہ
۳۲۶	فصل عین مہملہ مع ضاد معجمہ
〃	فصل عین مہملہ مع طاے مہملہ
〃	فصل عین مہملہ مع ظاے معجمہ
〃	فصل عین مہملہ مع فا
〃	فصل عین مہملہ مع قاف
۳۲۸	فصل عین مہملہ مع کاف
〃	فصل عین مہملہ مع لام
۳۳۰	فصل عین مہملہ مع میم
۳۳۱	فصل عین مہملہ مع نون
۳۳۳	فصل عین مہملہ مع واو
〃	فصل عین مہملہ مع ہاے ہوز
۳۳۴	فصل عین مہملہ مع یاے تحتانی
〃	**باب غین معجمہ**
۳۳۵	فصل غین معجمہ مع الف
〃	فصل غین معجمہ مع باے موحدہ
〃	فصل غین معجمہ مع ثاے مثلثہ
〃	فصل غین معجمہ مع جیم فارسی
۳۳۶	فصل غین معجمہ مع دال مہملہ
〃	فصل غین معجمہ مع ذال معجمہ
〃	فصل غین معجمہ مع راے مہملہ
۳۳۷	فصل غین معجمہ مع زاے معجمہ
〃	فصل غین معجمہ مع زاے فارسی
〃	فصل غین معجمہ مع سین مہملہ
۳۳۸	فصل غین معجمہ مع شین معجمہ
〃	فصل غین معجمہ مع صاد مہملہ
〃	فصل غین معجمہ مع ضاد معجمہ
〃	فصل غین معجمہ مع طاے مہملہ
〃	فصل غین معجمہ مع فا
〃	فصل غین معجمہ مع لام
۳۳۹	فصل غین معجمہ مع میم
۳۴۰	فصل غین معجمہ مع نون
〃	فصل غین معجمہ مع واو
۳۴۱	فصل غین معجمہ مع یاے تحتانی
〃	**باب فا**
〃	فصل فا مع الف
۳۴۳	فصل فا مع تاے فوقانی
۳۴۴	فصل فا مع جیم عربی
〃	فصل فا مع حاے مہملہ
〃	فصل فا مع خاے معجمہ
〃	فصل فا مع دال مہملہ
〃	فصل فا مع ذال معجمہ
〃	فصل فا مع راے مہملہ
۳۴۸	فصل فا مع زاے معجمہ
〃	فصل فا مع سین مہملہ
〃	فصل فا مع شین معجمہ
۳۴۹	فصل فا مع صاد مہملہ
۳۵۲	فصل فا مع ضاد معجمہ
۳۵۳	فصل فا مع طاے مہملہ
〃	فصل فا مع ظاے معجمہ
〃	فصل فا مع عین مہملہ
۳۵۳	فصل فا مع غین معجمہ
〃	فصل فا مع فا
۳۵۴	فصل فا مع قاف
〃	فصل فا مع کاف عربی
〃	فصل فا مع لام
۳۵۵	فصل فا مع میم
〃	فصل فا مع نون
〃	فصل فا مع واو
۳۵۶	فصل فا مع ہاے ہوز
〃	فصل فا مع یاے تحتانی
۳۵۷	**باب قاف**
〃	فصل قاف مع الف
۳۵۹	فصل قاف مع باے موحدہ
۳۶۰	فصل قاف مع تاے فوقانی
〃	فصل قاف مع ثاے مثلثہ
〃	فصل قاف مع جیم فارسی
〃	فصل قاف مع حاے مہملہ
〃	فصل قاف مع دال مہملہ
۳۶۱	فصل قاف مع ذال معجمہ
〃	فصل قاف مع راے مہملہ
۳۶۳	فصل قاف مع زاے معجمہ
〃	فصل قاف مع سین مہملہ
〃	فصل قاف مع شین معجمہ
۳۶۴	فصل قاف مع صاد مہملہ
〃	فصل قاف مع ضاد معجمہ
۳۶۵	فصل قاف مع طاے مہملہ
۳۶۶	فصل قاف مع عین مہملہ
〃	فصل قاف مع فا
〃	فصل قاف مع قاف
〃	فصل قاف مع لام
۳۶۸	فصل قاف مع میم
۳۶۹	فصل قاف مع نون
۳۷۰	فصل قاف مع واو
۳۷۱	فصل قاف مع ہاے ہوز
۳۷۲	فصل قاف مع یاے تحتانی
۳۷۳	**باب کاف عربی**
〃	فصل کاف مع الف
۳۷۸	فصل کاف مع باے موحدہ
۳۷۸	فصل کاف مع باے فارسی
۳۷۹	فصل کاف مع تاے فوقانی
〃	فصل کاف مع ثاے مثلثہ
〃	فصل کاف مع جیم عربی و فارسی
〃	فصل کاف مع حاے مہملہ
۳۸۰	فصل کاف مع خاے معجمہ
〃	فصل کاف مع دال مہملہ
〃	فصل کاف مع ذال معجمہ
〃	فصل کاف مع راے مہملہ
۳۸۳	فصل کاف مع زاے معجمہ
〃	فصل کاف مع سین مہملہ
〃	فصل کاف مع شین معجمہ
۳۸۴	فصل کاف مع ظاے معجمہ
〃	فصل کاف مع عین مہملہ
۳۸۵	فصل کاف مع فا
۳۸۶	فصل کاف مع لام
۳۸۸	فصل کاف مع میم
۳۸۹	فصل کاف مع نون
۳۹۰	فصل کاف مع واو
۳۹۲	فصل کاف مع ہاے ہوز
〃	فصل کاف مع یاے تحتانی
۳۹۴	**باب کاف فارسی**
〃	فصل کاف فارسی مع الف
〃	فصل کاف فارسی مع باے موحدہ
۳۹۵	فصل کاف فارسی مع باے عربی و فارسی
〃	فصل کاف فارسی مع دال مہملہ
〃	فصل کاف فارسی مع ذال معجمہ
〃	فصل کاف فارسی مع راے مہملہ
۳۹۷	فصل کاف فارسی مع زاے معجمہ
〃	فصل کاف فارسی مع سین مہملہ
〃	فصل کاف فارسی مع شین معجمہ
۳۹۸	فصل کاف فارسی مع لام
۳۹۹	فصل کاف فارسی مع میم
〃	فصل کاف فارسی مع نون
۴۰۰	فصل کاف فارسی مع واو
۴۰۲	فصل کاف فارسی مع ہاے ہوز
〃	فصل کاف فارسی مع یاے تحتانی
۴۰۳	**باب لام**

صفحہ	نام باب وفصل وغیرہ
۴۰۴	فصل لام مع الف
۴۰۵	فصل لام مع بای موحدہ
۴۰۶	فصل لام مع تای فوقانی
〃	فصل لام مع ثای مثلثہ
〃	فصل لام مع جیم عربی وفارسی
〃	فصل لام مع حای مہملہ
۴۰۷	فصل لام مع خای معجمہ
〃	فصل لام مع دال مہملہ
۴۵۱	فصل لام مع ذال معجمہ
〃	فصل لام مع رای مہملہ
〃	فصل لام مع زای معجمہ
〃	فصل لام مع سین مہملہ
〃	فصل لام مع شین معجمہ
〃	فصل لام مع صاد مہملہ
〃	فصل لام مع طای مہملہ
〃	فصل لام مع ظای معجمہ
۴۰۸	فصل لام مع عین مہملہ
〃	فصل لام مع غین معجمہ
〃	فصل لام مع فا
〃	فصل لام مع قاف
۴۰۹	فصل لام مع کاف
〃	فصل لام مع گاف
〃	فصل لام مع لام
〃	فصل لام مع میم
〃	فصل لام مع نون
〃	فصل لام مع واو
۴۱۱	فصل لام مع های هوز
۴۱۱	فصل لام مع یای تحتانی
〃	**باب میم**
〃	فصل میم مع الف
۴۱۵	فصل میم مع بای موحدہ
۴۱۷	فصل میم مع تای فوقانی
۴۲۰	فصل میم مع ثای مثلثہ
۴۲۱	فصل میم مع جیم عربی وفارسی
۴۲۳	فصل میم مع حای مہملہ
۴۲۷	فصل میم مع خای معجمہ
۴۲۹	فصل میم مع دال مہملہ
۴۳۰	فصل میم مع ذال معجمہ
〃	فصل میم مع رای مہملہ
۴۳۷	فصل میم مع زای معجمہ
۴۳۸	فصل میم مع زای فارسی
〃	فصل میم مع سین مہملہ
۴۴۴	فصل میم مع شین معجمہ
۴۴۶	فصل میم مع صاد مہملہ
۴۴۸	فصل میم مع ضاد معجمہ
۴۴۹	فصل میم مع طای مہملہ
۴۵۰	فصل میم مع ظای معجمہ
〃	فصل میم مع عین مہملہ
۴۵۵	فصل میم مع غین معجمہ
۴۵۶	فصل میم مع فا
۴۵۷	فصل میم مع قاف
۴۵۹	فصل میم مع کاف
۴۶۱	فصل میم مع لام
۴۶۳	فصل میم مع میم
۴۶۵	فصل میم مع نون
۴۷۲	فصل میم مع واو
۴۷۹	فصل میم مع های هوز
۴۸۱	فصل میم مع یای تحتانی
۴۸۳	**باب نون**
〃	فصل نون مع الف
۴۸۶	فصل نون مع بای موحدہ
۴۸۷	فصل نون مع تای فوقانی
〃	فصل نون مع ثای مثلثہ
〃	فصل نون مع جیم
۴۸۸	فصل نون مع حای مہملہ
〃	فصل نون مع خای معجمہ
۴۸۹	فصل نون مع دال مہملہ
〃	فصل نون مع ذال معجمہ
〃	فصل نون مع رای مہملہ
〃	فصل نون مع زای معجمہ
۴۹۰	فصل نون مع سین مہملہ
۴۹۱	فصل نون مع شین معجمہ
۴۹۲	فصل نون مع صاد مہملہ
〃	فصل نون مع ضاد معجمہ
۴۹۳	فصل نون مع طای مہملہ
〃	فصل نون مع ظای معجمہ
〃	فصل نون مع عین مہملہ
۴۹۴	فصل نون مع غین معجمہ
〃	فصل نون مع فا
۴۹۶	فصل نون مع قاف
۴۹۷	فصل نون مع کاف
۴۹۸	فصل نون مع گاف
〃	فصل نون مع لام
۴۹۹	فصل نون مع میم
۵۰۰	فصل نون مع واو
۵۰۲	فصل نون مع های هوز
۵۰۲	فصل نون مع یای تحتانی
۵۰۴	**باب واو**
〃	فصل واو مع الف
۵۰۷	فصل واو مع بای موحدہ
〃	فصل واو مع تای فوقانی
〃	فصل واو مع ثای مثلثہ
〃	فصل واو مع جیم عربی
۵۰۸	فصل واو مع حای مہملہ
〃	فصل واو مع خای معجمہ
〃	فصل واو مع دال مہملہ
۵۰۸	فصل واو مع رای مہملہ
۵۰۹	فصل واو مع زای معجمہ
〃	فصل واو مع سین مہملہ
〃	فصل واو مع شین معجمہ
۵۱۰	فصل واو مع صاد مہملہ
〃	فصل واو مع ضاد معجمہ
〃	فصل واو مع طای مہملہ
〃	فصل واو مع ظار معجمہ
〃	فصل واو مع عین مہملہ
〃	فصل واو مع غین معجمہ
〃	فصل واو مع فا
۵۱۱	فصل واو مع قاف
〃	فصل واو مع کاف
〃	فصل واو مع لام
۵۱۲	فصل واو مع نون
〃	فصل واو مع های هوز
〃	فصل واو مع یای تحتانی
〃	**باب های هوز**
〃	فصل های هوز مع الف
۵۱۴	فصل های هوز مع بای موحدہ
〃	فصل های هوز مع تای فوقانی
〃	فصل های هوز مع جیم عربی
۵۱۵	فصل های هوز مع دال مہملہ
〃	فصل های هوز مع ذال معجمہ
〃	فصل های هوز مع رای مہملہ
۵۱۶	فصل های هوز مع زای معجمہ
۵۱۷	فصل های هوز مع شین معجمہ
〃	فصل های هوز مع ضاد معجمہ
〃	فصل های هوز مع طار مہملہ
〃	فصل های هوز مع فا
۵۲۵	فصل های هوز مع قاف
۵۲۵	فصل های هوز مع کاف
〃	فصل های هوز مع لام
۵۲۶	فصل های هوز مع میم
۵۲۷	فصل های هوز مع نون
۵۳۰	فصل های هوز مع واو
۵۳۱	فصل های هوز مع یای تحتانی
〃	**باب یای تحتانی**
〃	فصل یا مع الف
۵۲۴	فصل یا مع بای موحدہ
〃	فصل یا مع تای قرشت
〃	فصل یا مع ثای مثلثہ
〃	فصل یا مع حای مہملہ
〃	فصل یا مع خای معجمہ
۵۲۵	فصل یا مع دال مہملہ
〃	فصل یا مع رای مہملہ
〃	فصل یا مع زای معجمہ
〃	فصل یا مع سین مہملہ
〃	فصل یا مع شین معجمہ
〃	فصل یا مع عین مہملہ
۵۲۶	فصل یا مع غین معجمہ
〃	فصل یا مع فا
۵۲۷	فصل یا مع قاف
〃	فصل یا مع کاف
〃	فصل یا مع لام
〃	فصل یا مع میم
〃	فصل یا مع نون
〃	فصل یا مع واو
۵۲۸	فصل یا مع های هوز
〃	فصل یا مع یای تحتانی

تمت

آن عمو طوقی فرما انسا ترزیاد و عطا ئمکلسنجن و قوت فهمی ن ر با

خوشا کتابے دست مشتمل بر مختلف محاورات عجیبہ جامع الفاظ مشکلات فارسیہ ضروریہ حاوی قسام لغات و مصطلحات سمی آں

غیاث اللغات

بودہ بار ہشتم برای فائدہ خواص و عوام و افادہ پیران و جوانان

از تصانیف قاموس علوم شریفہ بحر جواہر فنون نفیسہ تاج اللغویین مولانا غیاث الملۃ والدین انار اللہ برہانہ

در مطبع منشی نولکشور آمدہ لائق شستن تحسین آفرین باشد

بسم الله الرحمن الرحیم

صراح لآلی بیان وصحاح جواهر تبیان حمد محمودیست
که در یکتای قاموس اسم سامیش تاج اسامی ربانی فرهنگ
است ولطایف کارستان قدرتش عجزیست که زبان گویا
باحصای مجملش از وظایف بیسامانی خویش دلتنگ است لوامع شموس
معرفتش معدن قلوب بحار بجواهر عرفان وبه مفتاح عنایتش
کنوز اسرار دشوار بخت آسان بمن کشف بعض اسرارش ولیت
جهانگیری بقلم میسر وشهسوار سخن برکاب سنی نامش موید و
منظفر ومصول قضیه رشدیت بگهر ریزی نعت مهد بیت
که ره گم کردگان ظلمت آباد غوایت را بچراغ هدایت در
شهرستان عنایتش رسانیده وبصمصام وحی منزل کمر بریست
رسالتش برهان قاطع است بیخ کفر منقطع گردانیده اشعاعت
انوار فیض مدارسراج اعلامش موجب افتخار عرب وعجم وسبوب
نسائم فردوس شمائم دین متینش باعث بهار عجم جذابا مطلع انجب
دیوان نبوت که ببسر ودتلذذ وتکرار ستایش جان غمگین بهروری
دهد قند مکرر محامد آل اطهار وچاشنی مدایح اصحاب اخیار
دل حزین را از تلخی اندوه خویش دوری امابعد برزای
عالم آرای دانشمندان روشن ضمیر مخفی نماند که چون بعضی

ازابنای زمان بتعلیم وتعلم نظم ونثر فارسی بدیه یافت صحیح لغات
ومعانی آن بتلاش کتب بهرسو میگردیدند وباوجود بهرسیدن
یکدو کتاب به مطلب نمیرسیدند ناچار ازین بیچیدان استکشاف
آن منوده بجهت تسهل تدریس کتب مروجه استدعای
کتاب کافی میکردند لهذا اضعف عباد رب العالمین
محمد غیاث الدین بن جلال الدین بن شرف الدین
اصلح الله شانهم ومنا نهم ساکن بلده مصطفی آباد
عرف رامپور متعلق پرگنه شاه آباد لکهنؤ سرکار متصل صفات
صوبه دارالخلافت شاهجهان آباد باوجود وفور علائق و
کثرت افکار اندعام درس وتدریس طلبا واشتغال تالیف
وتصنیف بعض کتب مثل مفتاح الکنوز شرح سکندرنامه
ونسخه باغ وبهار وانشاء وغرائبات وقصائد وغیره درعرض
چارده سال بعبارت سهل عام فهم این کتاب تالیف نموده
که مشتمل است بر تحقیق جمله ومعانی لغات ضروریه کثیر الاستعمال
عربیه وفارسیه وترکیبه وکنایات واصطلاحات ومباحث
بعض علوم که درین کتب مندرج است مثل گلستان و
بوستان سعدی ویوسف زلیخای جامی وغیرهم عشق تضمینیت

دانشای امان الله حسینی ودانشای الادهورام ودانشای
یوسفی ودانشای منیر ودانشای جامع القوانین خلیفه
شاه محمد وکشایش نامه شخصی وطوطی نامه ضیاء الدین
بخشی وبهارد انش عنایت الله ورساله عبد الواسع
هانسوی ومجمع الصنائع نظام الدین احمد ونصاب
ابونصر فراهی وانوار سهیلی حسین واعظ کاشفی ومکاتبات
علامی ابوالفضل وانشای طاهر وحید ونثر ظهیر آ
تفرشی ونلدمن فیاضی وسکندرنامه وفغان اسرار
نظامی مثنوی ودیوان ناصرعلی ودیوان صائب و
دیوان خواجه حافظ وقران السعدین خسرو وتحفة الغرائبین
وقصائد خاقانی وقصائد انوری وتوقیعات کسری
وگل گشتی میرنجات ودرنانه بازار ورقعات دسته شرف طهوری
درسائل طغرای مشهدی حسن وعشق وقائع نعمت خان
عالی وقصائد عرفی وقصائد بدرچاچ ومثنوی لوی وم
واخلاق ناصری شیخ نصیر الدین طوسی ودیگر کتب
فارسی وکتب طبیه وغیره وصحت اکثر الفاظ محاورات
وبفرط احتیاط در تحقیق لغات این صحیفه موجود دسه

کتاب لغت التقاط کرده بهزار سعی و جستجو التجا نموده شد تقاویس
شیخ مجدالدین محمد فیروزآبادی و صحاح جوهری و صراح ابوالفضل محمد
و کنز اللغات لارون محمد و منتخب اللغات ملا عبدالرشید که آنرا
رشیدی عربی نیز گویند و بحر الجواهر محمد بن یوسف و لب اللباب
جلال الدین سیوطی و کشف اللغات محمد عبدالرحیم و
مدار الافاضل شیخ الهداد سهرندی و موید الفضلاے
محمد لا و لطائف اللغات عبداللطیف فردوس اللغات
عطاء الله و برهان قاطع محمد حسین متخلص ببرهان و
فرهنگ جهانگیری جمال الدین حسین انجو و رشیدی
فارسی ملا عبدالرشید مذکور و چراغ هدایت و سراج اللغات
سراج الدین علی خان آرزو و مصطلحات الشعراے
دارسته و جواهر الحروف و بهار عجم شیخ چند بهار و
فرهنگ سروری جلال مع تتمم و لغات ترکی مزمل الاغلا
و شمسی و شرح مقامات حریری و رساله معربات عبدالرشید
و مجموع اللغات ابوالفضل بن مبارک و شرح اشعراے
عبدالباسط و چهار شرح و نصاب ابونصر فراهی از محمد
بن قسیح دشت بیاضی دوم از یوسف بن مانع سوم از
نظام هروی چهارم لادری و بعض تفاسیر مثل حسینی
و بیضاوی و مدارک و بحر مواج و مهذب اللغات و نفائس
الفنون و زبدة الفواید و آئین اکبری و تقویم البلدان
و حدود و الامراض و رساله اوهام الخواص محمد حاج و چندین
رسائل قواعد فارسی و فصول اکبری و جاربردی و کتب
علم هیئت و طب و رسائل عروض و موسیقی و نجوم و تواریخ
و تذکرها و دیوانها و شروح ثقات و دیگر کتب که بیان آنها بوجه
تطویل است و حروف اول لغت را باب و حرف ثانی
را فصل مقرر ساخت و بجهت زود یافتن لغت مطلوب
برعایت ترتیب حرف آخر نیز پرداخت و در بعض جا
برای آسانی تفهیم اشکال هم تحریر نموده و بنا بر سند
سخت هر لغت نام کتابی که آن لغت ازان بتحقیق
رسیده مرقوم کرده مگر بعض جا این التزام ترک
نیز شده است و اختلاف و اتفاق کتب هم بیان
ساخته و برای دریافت لغت ترکی و یونانی و سریانی
و رومی و هندی و معرب در کتابت اشارت رفت
و چون بسبب بعضی موانع فصل لغت عربی و فارسی
را علیحده نوشتن نتوانست لهذا بنا بر شناخت
لفظ عربی و فارسی علامت بیان کرده مے شود
هر لغتیکه سند آن از قاموس یا صراح یا منتخب یا
کنز یا بحر الجواهر باشد عربیست و اگر سند آن از
جهانگیری یا رشیدی یا برهان یا سراج اللغات
باشد فارسی است و در سند دیگر کتب احتمال هر دو
زبان باقی است ازین جهت چند آثار و علامات
دیگر بیان کرده می آید بدانکه هر لغتیکه دران حرفی
ازین حروف هشتگانه که ثای مثلثه و حای مهمله
و صاد و ضاد و طا و ظا و عین مهمله و قاف باشد
در آید عربیست دیگر آنکه هر لفظیکه دو آخر آن تار
فوقانی ماقبل مفتوح باشد عربیست دیگر آنکه هر لفظیکه
دلش همزه که بالف شهرت دارد واقع شود و قبل
از حرف آخر نیز الف باشد عربیست دیگر آنکه هر لفظی
که بابتدایش همزه که مشهور بالف است یافته شود
یا تاے فوقانی یا میم اکثر چنانست که عربی باشد
دیگر آنکه هر کلمه که بروزن فکر و شکر یا بروزن
فاعل بکسر عین باشد اکثر چنان است که عربی باشد
پس لفظیکه دران سیکے ازین علامات مذکور فهمیده
نه شود محتمل که فارسی باشد و هر لفظیکه دران با ے
فارسی و جیم فارسی و زاے فارسی و کاف فارسی
یا واو و یاے مجهول یا قبل آخر آن یکے حرف
یا دو حرف ساکن باشد فارسی است و از آنجاے
بعضے کتب لغت بجهت تخفیف و اختصار لفظ لغات
و غیره حذف کرده چنانچه کشف اللغات و لطائف اللغات
و برهان قاطع و موید الفضلا و مدار الافاضل را
کشف و منتخب و لطائف و برهان و موید و مدار
نوشته چون این کتاب فوائد نصاب که به
غیاث اللغات موسوم است در سنه
یک هزار و دو صد و چهل و دو هجری باختتام رسیده
هفت تاریخش باین اسلوب از عالم غیب بعرصه
شهود جلوه گر گردید اول معیار فضایل دوم مستقل
الفاظ سوم خاتم عقلا چهارم نظاره عجائب پنجم
اعلام ستر ششم وضوح کتب هفتم تحقیقات
کبار درین اثنا بعض محبان از غلبه شوق مطالعه
فرصت نظر ثانی نداده و با وجود عذر بسیار نقلش
برداشته باطراف بردند چون اتفاق نظر ثانی
افتاده بنسبت نسخه سابق چیزی محو اثبات
و زیادت و نقصان بوقوع آمد و نسخهاے سابق
بجهت منتشر شدن خود ها اصلاح پذیرفتند امید
از اهل انصاف و تمیز آنست هر جا که درین کتاب
نقصانی پدید آید معذور داشته معاف سازند
و زبان ملامت را رخصت خرده گیری نداده باصلاح
پردازند من الله التوفیق و منه الوصول الی التحقیق

باب الالف الممدودة

فصل الف ممدوده مع الف

آئینهٔ سکندر - چون سکندر شهر اسکندریه در مصر
فرنگ معمور کرد و دران شهر بکنارهٔ دریا براے
آگاهی از شورش اهل فرنگ مناره بنا کرده و آئینه
از حکمت و طلسم ساخته پران نهاده و دیدبانی معین کرد
تا تهیهٔ آمدن ایشان دران آئینه دیده فوج سکندر
را آگاه گرداند و بازبان تدبیر شکست دهند

بار سوم دیدبان غفلت کرد اهل فرنگ آمده شهر اسکندریه را خراب کرده آن آئینه را در میان دریا انداختند چون اسکندر را خبر شد باز آن آئینه را از دریا برآورده بر سر منارهٔ نصب کرد از آن وقت ایشان بران تصرف نیافتند. از کشف اللغات و برهان و در تواریخ بهجت العالم مسطور است که در شهر اسکندریه بلیناس یونانی مؤدهٔ اسکندر منارهٔ عظیم ساخته بود به بلندی سیصد گز و بر سر آن آئینه نصب کرده که قطر آن هفت گز بود و در آن بست و یک گز بود و تصریحاً چون بدو زمین دران نگاه بستی هر چه در استنبول واقع بودی دران آئینه ظاهری بودی.

آئینه دار - خادم که آئینه پیش رو گذارد و بمعنی مقابل و روبرو و به معنی ظاهر کنندهٔ عیب یا خوبی.

آئینس - بالف ممدوده و کسرهٔ همزه و سین مهمله بمعنی ناامید از لطائف و این مقلوب یأیس است که با خود

از یاس شد.

آئینهٔ پیل - نابهای آهنی مصقول و پرجلا که در جنگها بالای سر گذارند از پیل و محل گفتند تا نظم بر پیل رسید

از شرح سکندرنامه از خان آرزو و سید الله احمد آبادی.

آبان - زیب و آرایش و طرز و ستد از برهان و در بهار عجم نوشته که بلفظ دادن و گرفتن و داشتن و بستن و نهادن و کردن و برانداختن و ساز کردن و تازه کردن مستعمل است.

آئینه پیش نفس داشتن - در دالت بیچیزی تمام آئینه پیش نفس گذاشته حال تنفس دریافت کنند اگر آئینه تکدر شود زنده است والا مرده.

آئینه مرکب از آئین بمعنی زیب و آرایش و یائی نسبت چه از دیدن آئینه زینت و آرایش می کنند اما آنکه در اصل آئینه بوده آهین بزبان گیلان آهن را گویند

و ظاهر است که آئینه در اصل از آهن ساخته شده بود از بهار عجم.

آئین بندی - زیب و آرایش که در کوچه و بازار شهرها هنگام قدوم سلاطین کنند از رشیدی.

فصل الف ممدود و مع باي موحده

آبا - بدر آن این جمع اب است که در اصل ابو بود و او مقلوب و در جمع همزه شده آبا گشت.

آب - فیض و عزت و خوبی و رونق و خشندگی و تیزی تیغ و طرز و روش و نام ماه روی و آن با ماه بهادون که ماه هندی است با اندک تفاوت لطافت دارد و نیز لفظ آب و آبه که کلمهٔ نسبت است چون سرد آب و سردابه بمعنی سردخانه و گورآب و گورابه بکاف فارسی بمعنی گنبد یکه بر سر مقابر سازند از لطائف و شرح نصاب و شمسی و بهار عجم.

آب طبرستان - شراب.

آبدست بمعنی وضو و استنجای آب و بمعنی رونق کار و صنعت از شرح قران السعدین و بهار عجم.

آب لوج - بواو معروف و جیم عربی بمعنی تند و بیدنیز آمده و بالضم معرب آن از رشیدی و برهان.

آب سُرخ - شراب سرخ.

آب منجمد - پیالهٔ بلور.

آب مروارید - بیماری نزول آب در پردهٔ چشم که نابینا میگرداند از بهار شربت و برهان.

اب سند - بکسر سین مهمله و سکون نون در یای تحتانی

آب در جگر ندارد یعنی مفلس است از رشیدی و برهان.

آب وزد - بضم دال مهمله و سکون زای معجمه نوعی از رنگ آب که پنهان در زیر آن آب جاری باشد و طغرا بهمین معنی آورده و بمعنی ظرف تنگ سر که در آن سورا خها باشد که مهندی آن را پنچوره گویند از چراغ هدایت و بهار عجم.

آبخور - بمعنی نصیب و قسمت و بمعنی رودخانه و تالاب که مردم و بهایم از انجا آب خورند از برهان.

آباد - ضد ویران بمعنی آفرین و ستایش و آبادان مزید علیه آباد است از بهار عجم.

آب گوهر - بیماری نزول آب در پردهٔ چشم که نابینا میگرداند از چهار شربت و برهان.

آب خورد - بمعنی نصیب و قسمت و بمعنی رودخانه و تالاب و نهر که مردم و بهایم از انجا آب خورند از برهان.

آبار - بروزن بازار در فارسی بمعنی اسرب شوخته و در عربی جمع بیر که بمعنی چاه است بقلب مکانی و همزه و با از برهان و غیر آن.

آبلار - رودیست در کشمیر.

آبشخور - بزیادت شین معجمه و واو معدوله روزی و قسمت و محل اقامت و جای آبخوردن مردم و حیوانات از بهار عجم.

آبشار - بگذر آب که از بالا پهنائی بزیر ریزد.

آبکور - بکاف عربی کسیکه مردم از آب و نان او نفع نبرند از بهار عجم.

آب انگور - شراب انگوری.

آب انار - شراب سرخ از شرح سکندرنامه

آب خضر - آب حیات.

آبگیر - بکسر کاف فارسی تالاب و حوض از رشیدی و کشف و برهان.

آب خیز - بمعنی موج زمینی که هر جا دران کنند آب برآید از رشیدی.

آب باز - بمعنی شناور.

آب قبیر از شراب۔
آبگرد ش۔ بیماری کہ از خون آبہای مختلف خصوصاً در سفر بہم رسد و بمعنی دوری و قسمت از بہار عجم۔
آب و رنگ۔ سفیدہ و شنگرف و روغن کہ بر آب صفائی رنگ بر چہرہ مالند و آنرا گلگونہ و غازہ گویند شرح دیوان حافظ از بہلول۔
آب خشک۔ پیالۂ بلور۔
آبسال۔ بسین مہملہ بمعنی باغ از جہانگیری۔
اب و گل۔ بکسر کاف فارسی کنایہ از قالب بشری۔
آب حرام۔ شراب۔
آب بر آئینہ ریختن و زدن۔ سیست کہ در قفای شخصیکہ بسفر میرود چند برگ سبز بر آئینہ گذاشتہ آب بران ریزند کہ بسلامت باز آید۔ از چراغ ہدایت
آب از پی ریختن و گریستن آئینہ و خشم ترکردن آئینہ و آئینہ از پی داشتن۔ ہمہ اصطلاحات شگون زود رسیدن از سفر دانند۔ از مصطلحات
آبتین۔ بروزن آستین نام پدر فریدون از جہانگیری و رشیدی۔
آبسالان۔ بمعنی باغ از برہان۔
آبستان۔ آفتابہ کہ بدان وضو کنند آبدست بمعنی وضو و الف و نون برای نسبت۔
آبان۔ نام ماہ شمسی و آن مدت ماندن آفتاب در برج عقرب و آن با ماہ ہندی کہ اگہن است باندک پس و پیش مطابقت دارد و نام روز دہم از ہر ماہ شمسی۔ از رشیدی تا لفظ عقرب۔
آبدان۔ تالاب و بمعنی ظرف آب۔ از برہان۔
آب رفتہ و رجوع آمدن۔ بعد از زوال نعمت از سر نو کامیاب شدن۔
آب روشن۔ در اصطلاح بمعنی رونق۔
آب آلتین۔ شراب تند۔
آب بی لجام خوردن۔ مطلق العنان و خود سر معاش کردن۔
آب در سبد کردن۔ ارتکاب امر بے فائدہ۔
آب جاویدان۔ آب حیات۔
آب از دہان رفتن و بدہان گردیدن کنایہ از آب حسرت بدہان آمدن۔
آب بر دست و پای کسی ریختن و کردن کنایہ از خدمتگاری او کردن۔
آب زیر کاہ انداختن۔ مکاری و حیلہ گری
آب چشم کسے گرفتن۔ ترسانیدن۔
آب بر سیر کسے ہشتن و سرد دادن۔ فریب دادن
آب بر سیمان بستن۔ تلاش سجدہ نمودن در حصول آنچہ میسر نیاید ایضاً اصطلاحات از مصطلحات
آب خوردن۔ اندک توقف کردن از شرح سکندر نامہ۔
آب نخوردن۔ در نگ نہ کردن۔ از رشیدی و برہان۔
آب در روغن۔ تکلف کردن در سخن آرائی از لطائف۔
آب گرفتن۔ بیماری کہ از فساد آب پیدا شود
آب بر روی کار آوردن۔ رونق و خوبی در کار پیدا کردن و عزت و امتیاز حاصل نمودن۔
آب دہان خوردن۔ یعنی تحمل کردن۔ از شرح قران السعدین۔
آب دندان۔ مستی از عدم آفیس مجازاً شربتے بمعنی منفعت ضعیف و زبون باصطلاح قمار بازان حریف زبون و ناوان و نوعی از انار و امرود از رشیدی و چراغ ہدایت و بہار عجم و برہان
آب شدن۔ شرمندہ شدن۔ از رشیدی
آب پوست افگندن۔ رسیدن میوہ بہ پختگی و بالغ شدن کودک۔ از چراغ ہدایت۔
آب در جگر داشتن۔ توانگر و صاحب مقدور بودن۔ از برہان۔
آب در دیدہ داشتن۔ حیا کردن۔
آبدان۔ نفر جگاہے است در شیراز از بدایع الافاضل۔
آب کمان۔ بمعنی زور کمان۔ از بہار عجم۔
آب و آبرخ۔ در اصل باضافت بمعنی ترکیبی آن خوبی رو و صفائی چہرہ و بمعنی جاہ و اعتبار مجاز است و در عرف بہ تنہا اضافت بلفظ بردن و باختن و شکستن و ریختن مستعمل است۔ از بہار عجم۔
آب در جو۔ کنایہ از دولت و فرمانروائی و بمعنی کامیاب۔
آبارہ۔ بمعنی حساب۔ از سراج اللغات۔
آبگینہ۔ چیزیست مشابہ بسنگ شفاف کہ آنرا بہندی گاچ گویند و بمعنی شیشہ کہ دران مے و گلاب و مثل آن نہند معلوم نیست کہ ازین ہر دو معنی کدام مجاز است۔ از برہان و شرح رباعی در بہار عجم نوشتہ کہ آبگینہ بمعنی شیشہ و بلور و آئینہ و مجازاً بمعنی شراب۔
آبخانہ۔ مستراح یعنی پاخانہ۔
آبخامہ۔ آبیست ترش کہ از حموضات متعدد راست کنند۔
آب مردہ۔ آب غیر جاری و افسردہ۔
آب سیہ۔ آب عمیق و طوفان آب و بمعنی آب نزلہ کہ در پردہ چشم جمع شدہ نابینا گرداند و بمعنی سیاہی دوات و بمعنی شراب و بمعنی نکبت و خواری

از شرح قرآن السعدین و بهار عجم و شرح سکندر نامه و چهار شربت۔

آب بدهان آمده بمعنی کمال شایق و مشتاق چیز مرغوب۔

آبای علوی۔ بضم عین مهمله و سکون لام بمعنی بدان بلندی و کنایه است از نه فلک یا از هفت ستاره و ستیاره۔

آبی۔ نام میوه که آن را بهی گویند و هر چیز که بآب تر شده باشد و بمعنی خراب چنانکه مرزا قتیل در چهار شربت آبی شدن معامله بمعنی برهم خوردن معامله نوشته است و نام رنگ که با سفیدی قدری نیلگون باشد و بعربی انکار کننده چرا که اسم فاعل است از ابا که بمعنی انکار است

آب بازی۔ بزاء معجمه بمعنی شناوری۔

آبیاری۔ آب رسانیدن بیخ درختان۔

فصل الف ممدوده مع تاء فوقانی

آتشپا۔ حقیر را۔ از اطالف۔

آتشتا۔ به ترکی اسپ را گویند۔

آتش بیدود۔ آفتاب۔

آتش تر۔ شراب۔

آتش کار۔ آتش دادن و گرم کردن و مبالغ و آتشباز۔

آتشخوار۔ نام مرغیست که آتش می خورد از رشیدی و بعضی گویند که آن جانوریست که بهندی آن را چکور گویند۔

آتشگر۔ بکسر کاف فارسی چیزی که آتش از منقل و دیگدان بآن بردارند۔

آتش بالفتح و کسرهٔ فوقانی هر دو درست ست از جهانگیری و سراج اللغات و برهان بکسر تا۔

آتش محلول۔ آب گرم و روغن گرم و کنایه باشد از شراب باعتبار سرخی و گرمی۔

آتش زن۔ جانوریست که آن را قفنس گویند و بیانش در لفظ قفنس مسطور ست و بمعنی چقماق نیز آمده۔ از شرح سکندر نامه و برهان۔

آتش دهان۔ کنایه از شاعر فصیح الکلام و تیز زبان۔

آتش دهقان۔ آتشی که دهقانان بتابستان در مرغزار خشک زنند تا چون باران بهار دشتاب گیاه نو برآید۔ از موید الفضلا و برهان۔

آتون۔ زنیکه دختران را تعلیم خواندن دهد۔ از رشیدی۔

آتشکده کاف و هر دو کاف عربی بیخ آهنی را بچه دراز که بدان آتش را می شکند و مشتعل میکنند۔

آتشگیره۔ بکسر کاف فارسی چیزیکه آتش بنقل و دیگدان بآن بردارند۔

آتش زنه۔ چقماق و بمعنی چوبی یا آهنی که بدان آتش را شکنند۔ از شرح مثنوی۔

آتش نمرودی۔ آتشی عظیم که باجاطه یکی از سنگ نمرود برای سوختن ابراهیم علیه السلام افروخته بود و آنقدر حرارت داشت که در چهار فرسخ آن ذی حیات نگذشتی بحکم الهی آن آتش بران حضرت سرد شده از میان آن انواع گل و ریحان پدید آمد۔

آتشدستی۔ غلبه و چالاکی و تیز دستی و جلادی

آتش فارسی۔ آتشکده که بعهد بادشاهان دین زرتشت در فارس بود و آتش آنرا نگذاشتند بمرکه خاموش شود و نام مرضی که آنرا نار فارسی نیز گویند و آن ثبری چیدست که بدن ظاهر شود و سوزان با شدت درد و در اوایل زرد آب میدارد و این مرض غیر آتشک ست و معنی ثانی مجازیست از معنی اول بمناسبت شدت سوزش و درماندگی از رشیدی۔

فصل الف ممدوده مع ثای مثلثه

آثار۔ نشانهای قدم و سنت های رسول صلی الله علیه و آله وسلم این جمع اثرست از منتخب و بمعنی افعال و اثرهای طبیعت چنانکه اثر آتش سوختن و اثر آب تر کردن و علی هذا القیاس در بهار عجم نوشته که آثار بمعنی عرض دیوار نیز در کلام استادان آمده و آنچه آثار بمعنی سیروزن در مردم اشتهار دارد در کتب لغات عربی و فارسی بثاء مثلثه یا بسین مهمله با ینمعنی اصلا بنظر نیامده ظاهرا ایجاد بعض هندوستانیان فارسی تراش ست چون شهرت گرفته حکم اصطلاح پیدا کرده ناچار باید نوشت۔

آثم۔ بکسر ثای مثلثه گناهگار و کشف و کنز۔

آثام۔ جمع آثم که بکسر اول بمعنی گناه است۔ از سراج اللغات و بمعنی زمین بهموار از بهار عجم۔

فصل الف ممدوده مع جیم عربی و فارسی

آجر۔ بضم جیم عربی و سکون راء مهمله خشت پخته یعنی خشتی که با آتش پخته باشد۔ از کشف و منتخب۔

آجل۔ بکسر جیم عربی هر چیز با مهلت یا دیر باشد و گاهی کنایه از عالم آخرت باشد از کشف و منتخب۔

آجال۔ جمع اجل که بمعنی وقت موت ست و حالا استعمال آن بمعنی مرگ و موت باشد

آجام۔ جمع اجم که بفتحتین جمع آجمه ست و آجمه بفتحات بمعنی انبوهی درختان و نیستان پس آجام جمع الجمع است۔ از کنز اللغات۔

آجیده و اجیده۔ بجیم و بمعنی درشتی سهمناکی هموار سطح چیزی۔ از رشیدی و برهان۔

فصل الف ممدوده مع حای مهمله

اعاد - بجای معلمہ بروزن افعال جمع احد کہ بمعنی یکیست از کشف بدانکہ اعداد را چہار گانہ مراتب مقرر اند اول احاد از یک تا نہ دوم عشرات از دہ تا نود سوم مات از یکصد تا نہ صد چہارم الوف دگاہی لفظ احاد بمعنی عوام الناس آید چرا کہ مردم عوام اکثر فرد فرد کار و بار خود میکنند مثل خواص در امر خاد مان و رفیقان کمتر آیند

فصل الف ممدودہ مع خای معجمہ

آخشیج - بیای مجہول و جیم عربی بمعنی ضد و مخالف است و مجازاً باعتبار ضدیت بمعنی یکی از عناصر اربعہ کہ خاک و باد و آب و آتش است از جہانگیری و مدار و رشیدی و برہان و در سراج اللغات نوشتہ کہ آخشیک اصل است و آخشیج مبدل آنست نہ معرب آن -

آرح - کلمہ تحسین و آفرین از لطائف و در بہار عجم بمعنی تحسین و ثنا -

آخوند - بالف ممدودہ و فتح خای معجمہ کہ بوی ضمہ دارد و واو و سعد مہملہ و سکون نون بمعنی استاد و معلم و بضم خا نیز آمدہ و کسانیکہ بالف غیر ممدودہ و سکون خا و فتح واو خوانند غلط است -

آخذ - بکسر خای معجمہ و ذال معجمہ گیرندہ -

آخر - بکسر خای معجمہ بمعنی صندا ول و بفتح فا بمعنی دیگر کہ بہندی ترجمہ لفظ دیگر اورا باشد نہ آنکہ لفظ دیگر مرادف لفظ دوم باشد از صراح و کشف و مؤید و در سراج اللغات نوشتہ کہ آخر بضم خا سے معجمہ مخفف آخور کہ بمعنی علف اسپانست و بمعنی استخوان کہ زیر گردن و بالا سینہ انسانست بہندی ہنسلی گویند آخور بواو معدولہ جایی چریدن اسپان و جای علف خوردن و اصطبل و امثال آن و این مخفف آنجوست کہ معنی ترکیبی آن بشر بست لیکن بمجاز بمعنی جاے چریدن مقرر گشت و مجازاً بمعنی کاہ کہ اسپان خورند و بمعنی کاہ پس ماندہ نیز آمدہ

و بمعنی مطلق آرامگاہ و نشیمن اگرچہ برائے انسان باشد از رشیدی و بہار عجم و برہان -

آخشیگ - بیای مجہول و کاف فارسی بمعنی ضد و مخالف است و مجازاً باعتبار ضدیت بمعنی یکی از عناصر اربعہ کہ خاک و باد و آب و آتش است از جہانگیری و مدار و رشیدی و برہان و در سراج اللغات نوشتہ کہ آخشیگ اصلست و آخشیج مبدل آنست نہ معرب آن -

آخرین تحویل - کنایہ از قیامت -

آختن - بر کشیدن اکثر با تیغ مستعمل میشود از رشیدی و سراج اللغات و برہان -

آخور سنگین - مقام بے علف -

فصل الف ممدودہ مع دال مہملہ

آداب - جمع ادب و بمعنی علم عربی و این را ازان ادب گویند کہ بدین نگاہداشتہ میشود خود را از خلل در کلام عرب و آن دوازدہ ہشتم است علم لغت علم حروف علم اشتقاق علم نحو علم معانی علم عروض علم قافیہ و این شش اصول اند و علم رسم الخط و علم قرض الشعر و آن علمی ست کہ امتیاز کردہ میشود بدان میان شعر یکہ سالم از عیوب است یا غیر سالم از عیوب و علم انشا و نثر از خطب و رسایل و علم محاضرات یعنی علم تواریخ و مانند آن و این چہار فروع اند از منتخب

آذرفش - بفتح راے مہملہ آلتی ست کہ بدان در چرم و راخ کنند بہندی ستالی گویند -

آذرخش - بدال موقوف بمعنی صاعقہ و برق از سراج اللغات

آدم - وجہ تسمیہ آنکہ از ادیم الارض یعنی از روی زمین ای از خاک روی زمین مخلوق شدہ بود و بعضے گویند کہ او گندم گون بود و درین صورت از ادمت ماخوذ است و ادمت بالضم بمعنی گندم است و آدم بمعنی شتر سفید و آہو

سپید کہ بر پشتش خطہائے سیاہ باشد نیز آمدہ از لطائف و شرح نصاب چہ اول از تفسیر جلالین و بعض محققین نوشتہ اند کہ لفظ آدم را کہ اسم ابو البشر است از ادیم یا از ادمت مشتق گفتن صحیح نباشد چرا کہ آدم لفظ عجمیست و ادیم و ادمت عربیت پس اشتقاق لفظ عجمی از عربی متصور نیشود

آداب فاضلہ - خصائل پسندیدہ و نیز کنایہ از حکمت و شجاعت و عفت و عدالت -

آدینہ - بیای معروف بروزن خانگینہ در فارسی و ترکی نام روز جمعہ است و سروری کہ شرح گلستان بعربی نمودہ است آدینہ بدال مہملہ تحقیق کردہ چہ آدین بمعنی زینت و آرایش است و باہراے نسبت جمعہ بروز آرایش مسلمانان ظاہر است -

آدم ثانی - حضرت نوح علیہ السلام -

آدم آبی - نوعی از حیوانات بحری کہ بصورت آدمی باشد از بہار عجم -

فصل الف ممدودہ مع ذال معجمہ

آذرگشسپ - بضم کاف فارسی و فتح شین معجمہ و سکون سین مہملہ و بای فارسی بمعنی آتش جہندہ کہ عبارت از برجست و نام آتشخانہ چون ہمیشہ آتش آن شعلہ زن میماند لہذا باسم برق مسمی گردید و بعضے گویند کہ این مخفف آوذرگشتاسپ است چرا کہ بنا کردہ بادشاہ گشتاسپ بود - از سراج اللغات و شرح سکندر نامہ و رشیدی

آذر - بضم ذال معجمہ آتش و نام ماہ شمسی و آن مدت ماندن آفتابست در برج قوس پس کہ ماہ ہندی است باندک کم و بیشی بآن مطابقت دارد و تمام روز نہم از ہر ماہ شمسی فارسی و بفتح ذال معجمہ مخفف آذار کہ نام ماہ رومی است و آن مدت ماندن آفتابست در برج حوت و این با ماہ [illegible] کہ چیت باشد تقریباً مطابقت دارد و در کتب لغات مسطورست اردشیر زرتشتی ماہر لغت فرس بمعنی آتش

او بضم دال مهمله میخواند لیکن اکثر شعرا بفتح ذال معجمه قافیه ساخته اند از جهانگیری و رشیدی و سروری و برهان و کشف و بهار عجم و مدار و مؤید و برهان بفتح دال مهمله یعنی آتش و به بفتح ذال معجمه نیز نام ماه و نام روز نهم و در سراج اللغات بضم ذال معجمه یعنی آتش و در بهار عجم بفتح آن و در جواهر الحروف نوشته که آذر بدال معجمه معرب آور که یعنی آتش است نه مبدل زیرا که ذال معجمه نزد بعضی در فارسی نمی آید

آذار - بفتح ذال معجمه نام ماه رومی و مطابق آن بهندی چیت است که بفتح جیم فارسی باشد از منتخب و کشف و برهان و سروری و مدار -

آذریش - بکسر ذال معجمه و بدال مهمله نیز آمده و شین معجمه بمعنی آتش از مؤید و در برهان یعنی خرمن خاشاک و بمعنی چوبیکه بر آستانهٔ درخانه استوار کنند -

آذرآبادگان - نام شهرے -

آذربائیجان - معرب آذربایگان که بکلیست در حد غربی ایران دارالامارت آنجا شهر تبریز و تفصیلش در آذربائیجان مرقوم خواهد شد - از برهان وغیره -

آذین بمعنی آئین بندی و آرایش از بهار عجم و برهان و جهانگیری

آذان - گوشها این جمع اذن است -

آذوقه - و **آذوقه** - هر دو لفظ بذال معجمه شهرت دارد بمعنی قوت اندک ظاهرا ایرانیست هنوز صحیح است لهذا در فصل آن نوشته خواهد شد -

فصل الف ممدوده مع رای مهمله

آرد - برای موقوف نه بفتح را بمعنے انچه از سائیدن غله حاصل شود - از جهانگیری و مدار و برهان و مؤید -

آراد - در آخر دال مهمله روز بست و پنجم از هر ماه شمسی و بمعنی آزد نیز آمده بفتح اول و سکون ثانی از شرفنامهٔ منیری و سراج اللغات و برهان

آرش بفتح راء مهمله و شین معجمه پهلوان ایران که در تیراندازی ابعالم نظیر خود نداشت گویند که تیرش بمسافت چهل منزل رفته بود و بغیر مدد بفتحتین از آنجا تا سرکشان از جهانگیری و رشیدی و کشف و برهان -

آروغ بمعنی بادیکه از درون شکم براه دهن برآید ظاهرا ترکیست به لفظ زدن و گرفتن مستعمل از بهار عجم -

آرام - جمع ریم که بمعنی آهو بره است و در فارسی بمعنے آرام و قرار و سکون و هم صیغهٔ امر به بمعنی و بلفظ دادن و واگذاشتن و بردن و گرفتن مستعمل از بهار عجم -

آرزم - بتقدیم رای مهمله مفتوح بر زای معجمه ساکن بمعنے جنگ و کارزار -

آراستن - خوشنما گردانیدن چیزی را بزیادت کردن چیزی بران چنانکه آرایش دامن بسنجاب و آرایش دست بزیور - از جهانگیری -

آران - ملکیست از ولایت آذربایجان -

آرد و شکستن - حاصل شدن آرزو از مصطلحات

آردی - بدال مهمله نوعی از شقتالو -

آری - بکسر را و تشدید یا بمعنی آخور اسپان و سن که بآن پای چهارپایه بندد از شرفنامهٔ منیری و آری بتخفیف یای مجهول در فارسی اسم فعل است بمعنی قبول دارم و هم برای ایجاب بمعنی بلی و بدون مد کلمه مذمت است چنانکه در هندی پس این توافق لسانین باشد از جراءت هدایت

آرای - جمع رای که بمعنی فکر و بینائی و دست از صراح و قاموس و منتخب و این لفظ در اصل آرای بود بر وزن افعال یا را بدل کردند از همزه چرا که بعد الف زائده بود را را مشدد بعد قلب مکانی کردند یعنی همزه را که عین کلمه بود و بجای را که فا کلمه بود آوردند و را را بجای همزه نهادند را مشدد و همزه بهم آمد اول مفتوح دوم ساکن پس همزهٔ ثانی را بالف بدل کردند آرا شد بر وزن افعال در استعمال فارسی بجای همزهٔ آخر یا نویسند

فصل الف ممدوده مع زای معجمه عربی و فارسی

آرزده پشت - کوزه پشت -

آرغ - بفتح زای فارسی و خای معجمه بمعنی گوشت پاره که بر اندام آدمی پدید آید هندی مسنا مانده از سراج اللغات و

آزاد - کسیکه او مملوک کسی نباشد و نام دختریست که در حق جان رویده آزاد درخت طاق نیز گویند چون بهائم بگذرد و میر و بمعنے راست و بهمین معنی اطلاق آزاد بر سرو راست قامت کنند و بمعنی مجرد و بی عیب و کامل از سراج اللغات و نیز در سراج اللغات از رشیدی نقل کرده که سوسن آزاد را نانست که بر گهایش راست باشد و از سانی نقل کرده که سر را از ان آزاد گویند که در دست خوبان بادر نرسد و سوسن سفید را از ان آزاد گویند که از بار رنگ آزاد است و صاحب بهار عجم نوشته که اگرچه زیادت ها در لفظ آزاده بجهت بیان حرکت است چنانکه جام و جامه سرو و بمعنے پیاله شراب خوری مگر آزاد بدون با بجای مستعمل میشود که اختیار رهائی او بدست دیگر باشد و آزاده بجای مستعمل میشود که اختیار رهائی او بدست بهمین کس باشد -

آزرد - بفتح زای فارسی و سکون را ے مهمله و دال مهمله بمعنے بسیار خوردن - از برهان -

آزر - بفتح زای معجمه نام پدر حضرت ابراهیم خلیل الله علیه السلام و اهل تاریخ گویند که نام عم ایشان است و اکثر اهل عرب عم را نیز پدر گویند لهذا مخالفت قرآن نیست - از منتخب و کشف و مدار -

آزور - بواو معروف و رای مهمله حریص و صاحب آز -

آز - بزاے معجمه بمعنی حرص -

آژنگ بفتح ژای فارسی و سکون نون باغنه و کاف فارسی بمعنی چین و شکنجها که در مالیست پیری بر چهره و اندام پیدا میشوند و بمعنی میوه نیز نوشته از لطائف و رشیدی و برهان -

آزرم بفتح زای معجمه و سکون رای مهمله شرم و حیا و شفقت و مهربانی و بزرگی و عزت و عدل و حیا و آشتی و صلح و طاقت و غضب و نام دختر خسرو و آشکارا و غم و اندوه و گناه از لطائف و جهانگیری و برهان و مدار -

آزمودن - امتحان و آزمایش از برہان -

آزردن - بفتح زا معجمہ و بضم آن غلط است چہ آکہ مخففت آزاردیدنست - از کشف -

آزقہ و آزوقہ - ہر دو بضم زای معجمہ کنایہ از قوت قلیل چہ در اصل آب زقہ بود یا ضافت بیانی زقہ بضم و تشدید قاف در عربی بمعنی دانہ آب ست کہ طائر از گلو برآورد و در دہن بچہ اندازد و دود آنکہ بشیر مادر در دہان طفل ریزد پس بجہت تخفیف یا را حذف کردند چنانچہ در آخور کہ در اصل آبخور بود و قاف را مخفف کردہ اند و گاہی باشباع فتحہ زا واو نیز پیدا کنند و مجازاً بلحاظ علاقۂ مشابہت قلت بر قدر قلیل اطلاق باشد بذال معجمہ و لفظ اول بالفتح آن خواندن خطاست -

آژدہ - بزبر ہای فارسی و فتح دال مہملہ بمعنی چین و شکنج از جہانگیری و در برہان بمعنی نشان خلانیدن چیزی و آژوردن

فصل الف ممدودہ مع سین مہملہ

آسا - بمعنی مثل و مانند و ترکیب اسم بمعنی آسودہ کنندہ و بمعنی حمیازہ از بہار عجم وغیرہ -

آسیا - مخفف آسیاب کہ در اصل اس آب بود چون بر الف ممدودہ کہ در حقیقت واو الف است حرفی یا لفظی آید در آید الف اول بیای تحتانی بدل شود و آسیاب آسی باشد کہ بتحریک آب میگردد و آسیا بمعنی مطلق آس ہم مستعمل میشود -

آستر - صندابہ بدون مد خطاست از کشف -

اساس - بالمد بمعنی بنیادہا و این جمع آسس است کہ بفتحتین بمعنی بنیاد باشد و بفتحہ مفرد است بمعنی بنیاد و آسس بضمتین جمع آنست -

آس - بعربی نام درختیکہ بفارسی آنرا مورد گویند و بفارسی دو سنگ مدور کہ از آن عدس را آرد سازند -

آسمان - مرکبست از لفظ آس و کمان کہ بمعنی مانند است یعنی مانند آسیا کہ در منتہای بلاد شمالی گردش فلک بلحاظ گردش آفتاب بطور گردش آسیاست نہ بوضع گردش دولاب و ہمین حال باشد در منتہای زمین جنوبی یا آنکہ مانند آسیاست کہ گرد بودن نیمۂ فلک مانی شود و نام روز بست و نہم از ہر ماہ شمسی از رشیدی وغیرہ

آستین فشاندن و آستین زدن - یعنی رد کردن و منع نمودن و گاہی آستین افشاندن بمعنی آفرین و تحسین کردن و بمعنی رقص و سماع نیز آید از بہار عجم

آستین بر جبین و چشم و دیدہ و دل کشیدن - کنایہ از دلالت و نمودن است از مصطلحات -

آسیہ - بکسر سین مہملہ و فتح تحتانی نام زن فرعون کہ مسلمان بود و زنیست کہ پنہان بموسی علیہ السلام ایمان آورد از شرح مثنوی معنوی -

آسیمانہ - مقنعہ خانہ -

آسیمہ بیا - معروف است بمعنی پریشان و سراسیمہ از الف لفت رشیدی و برہان -

آسی - طبیب اہ نشین و بمعنی غمناک از منتخب و بعضی شریف و مہم -

آسمانی - قسمی از آتشبازی کہ آنرا ہوائی نیز گویند

فصل الف ممدودہ مع شین معجمہ

آشنا - بمعنی مشناور و بمعنی شناوری از برہان -

آشوب - شور و فتنہ و غوغا و ہم برآمدن چیزی از برہان و بہار عجم نوشتہ کہ بلفظ افگندن و افتادن و شستن و برخاستن مستعمل است -

آش - ہر طعام رقیق کہ آنرا توان آشامید از بہار عجم و بمعنی طعام مطلق نیز ہست آید -

آشام - صیغہ امر از آشامیدن و بشرط ترکیب اسم بمعنی آشامندہ و بمعنی خوراک و نام ملکیست کہ بشمال و مشرق بنگالہ واقع است و آبیکہ از بریخ پختہ گیرند بدین نیچ گویند از الف لفت و برہان قاطع و رشیدی

آشامیدن - نوشیدن -

آشوردن - آمیختن و خمیر کردن از برہان -

آشنائی دادن - شنا ساندن کسی را از بہار عجم

آشیان و آشیانہ - مطلق خانۂ حیوانات و بمعنی سقف خانہ مردم چنانچہ خانہ یک سقفہ را یک آشیانہ و دو سقفہ را دو آشیانہ گویند یعنی اول بلفظ چیدن و نہادن و گذاشتن و گرفتن و ساختن و کردن و افراختن و برداشتن مستعمل از بہار عجم -

آشکارہ - بمعنی روشناس از بہار عجم -

آشناء - مزید علیہ شناء بمعنی شناوری و شناورنی کنندہ از بہار عجم -

آشنا فروشی - مدح کردن آشنا -

آشنائی - خوشامد و بے حمیتی - از چراغ ہدایت

آشتی - بمعنی صلح -

فصل الف ممدودہ مع صاد مہملہ

اصحف - بفتح صاد مہملہ نام وزیر سلیمان علیہ السلام از منزل الاغلاط و برہان و بعضی از اہل لغت نوشتہ اند کہ آصف بن برخیا یکے از علمای بنی اسرائیل بود

اصبال - جمع اصل کہ بمعنی شاخہا گاہ است اول الذکر بمعنی

فصل الف ممدودہ مع عین معجمہ

آغا - بمعنی خداوند و برادر کلان و این لفظ ترکیست از سوئد و مدار -

آغوش - بمعنی بغل و کنار و بمعنی بندہ و غلام کوچک از سراج اللغات و برہان و رشیدی -

آغال - جمع غلا بانیدن گوسپندان در صحرا و بمعنی گرفتار کردن و کسے را بر جنگ تیز کردن از برہان -

آغالیدن - تیز کردن کسی را برای جنگ مخصوصاً از برہان

آغاریدن - سرشتن

آغوش دادن - کنایہ از تیز شدن از مصطلحات

آغشتن - بفتح غین معجمہ آمیختن و تر کردن از سراج اللغات

آغشتہ - بفتح غین معجمہ بمعنی آلودہ از برہان و کشف و جہانگیری

فصل الف ممدودہ مع فا

آفتاب - معروف و بمعنی روشنی آفتاب نیز آمدہ و

بمعنی شراب و بمعنی حلقه که ادتار سازند از کشت وغیره و در سراج اللغات نوشته که آفتاب بمعنی قرص خورشید است و بمعنی روشنی خورشید مجازست بخلاف مهتاب که بمعنی روشنی ماه است و بمعنی قرص ماه مجاز است و قیاس ماهتاب بر آفتاب خطاست

آفتاب سوار - کنایه از مردم صبح خیز و شب بیدار و بهار عجم

آفتاب گیر - بمعنی سائبان -

آفاق - جمع افق که بمعنی کناره آسمان است که در میدان صحرا سبع بازمین پیوسته ازدور بنظر می آید و مراد از آفاق عالم اجسام است که دنیا باشد چرا که همه عالم از میان کناره‌های آسمان است و این مستفاد است از بعض کتب لغت و شروح و نزد فقیر مولف تحقیق آنست که آفاق جمع افق باشد که نزد اهل هیئت دائره است که تقسیم میکند فلک را میان مرئی و غیر مرئی یعنی دائره افق فرق میکند آن قدر فلک را که از نظر ناظر محجوب است بزیر زمین و دنیای معموره عالم باعتبار تفاوت رویت حرکت فلکی افق قسمت دولابی و حمایلی و رجوی دولابی بر بالا و خط استوا است و حمایلی بر اکثر بلاد معموره عالم رجوی یعنی افقی که بران حرکت فلک بطور گردش آسیا مرئی و محسوس می شود بر ارض تعیین که قطب شمالی در انجا سمت الراس است و افراد افق حمایلی کثیر است چه در هر اقلیم متفاوت باشد متفاوت باشد در میلان کجی و راستی پس مراد از لفظ آفاق مجموع عالم باشد از خط استوا تا ارض تعیین یعنی از ابتدای اقلیم اول تا انتهای اقلیم هفتم -

آقل بکسر فا فرو رونده از لطائف -

آفتاب لب بام - نزدیک بمرگ از چهار شربت

آفتاب دادن - نگاهداشتن چیزی را در آفتاب از چراغ هدایت -

آفرین - بفای و قوقانی امر از آفریدن و بمعنی تحسین و مدح و بران وجه انگریزی سراج اللغات و بمعنی آفریده نیز آمده

آفلیدن - فرو رونده گان -

آفتابی شدن - ظاهر شدن -

آفتاب خوردن - محنت و تعب کشیدن

آفتابه - آوند دولبه دار که بدان وضو کنند در اصل آب و تاب بود بارا بفا بدل کردند از چراغ هدایت

آفاق بایله - عبارت از ربع مسکون چرا که ربع مسکون از خط استوا بجانب شمال واقع شده است آفاق بایله همین افقهای حمایل است و تفصیل این در تحقیق لفظ آفاق مسطور شد -

آفتابی - سوزنکاری که بسایه سازند در بهار عجم بمعنی متغیر و شکسته رنگ و چیزیکه از آفتاب داده باشند و در فرهنگ بمعنی ظرف آهنی که بهندی آنرا کرایی گویند

فصل الف ممدوده مع قاف

آقا - بقاف بمعنی خداوندگار و صاحب بهار عجم نوشته که این لفظ را چون بر اسم شخص مقدم کنند و بجهت تعظیم باشد و اگر از اسم موخر آرند تحقیر باشد و این لفظ ترکیست -

اقستقر - بسکون قاف و ضم سین مهمله و سکون نون و ضم قاف دوم و فتح راء مهمله بمعنی سپید چه در ترکی آن سفید را گویند و سنقر نام طائر شکاریست و در مقابله این قراسنقرست بمعنی سنقر سیاه چه قرا بفتح در ترکی سیاه را گویند و این هر دو اسم نام غلامان ترکان بیشتر -

آقچه - روپیه و بمعنی اشرفی نیز آمده از لغات ترکی -

آقاسی - سردفه و یدانخانه و این ترکیست -

فصل الف ممدوده مع کاف عربی

آکا - بکاف عربی در ترکی برادر کلان -

آک - بمعنی عیب و آفت و در آخر نسبت و تشبیه آید چون مغاک منسوب بمغ که بمعنی عمق است و مغاک بمعنی آبله مشابه بفغ که بمعنی مست است و چون لفظ اک در آخر صیغه امر آید بمعنی حاصل بالمصدر دهد چون خوراک و سوزاک بمعنی خورش و سوزش -

فصل الف ممدوده مع کاف فارسی

آگنده گوش - بفتح کاف اول فارسی کسیکه نصیحت نشنود

آگین - انچه از قسم پنبه و پر مرغ و مثل آن در تکیه گویند

آگن - بفتح کاف فارسی صیغه امر از آگندن -

اگندن - بکاف فارسی پر کردن -

آگاهی - بلفظ آمدن و آوردن و داشتن دو اول دریافتن و بودن مستعمل است از بهار عجم -

فصل الف ممدوده مع اللام

آلا - نعمتها جمع الا بکسر اول بمعنی نعمت است -

آل تمغا - بمعنی بخشیدن زمین و جاگیر کسی را مثلا بعد نقل چه آل در عربی بمعنی فرزندان و اهل خانه و پیروان آمده است از منتخب -

آل عبا - باضافت و فتح عین مهمله و باء موحده عبارت از حضرت فاطمه و علی و حسنین رضوان الله علیهم چه عبا بمعنی گلیم و چادر باشد منقولست که روزی آنحضرت صلی الله علیه وسلم هر چهار تن مذکور را طلبیده عبائیکه مخطط بود بر خود و بر ایشان کشیده آیه تطهیر را خواندند و اضافت آل بسوی عبا قطر باستعمال عرب خیلی مدت دارد چه لفظ آل مضاف سازند بذوی العقول فقط و لفظ اهل را بذوی العقول و غیر ذوی العقول هر دو

آلت - بمعنی دست از لفظ عربیست چنانکه در هندوستان این لفظ بمعنی قضیب شهرت داد و ظاهر در ولایت مستعمل نباشد مگر در کلام طمز آلت مردی واقع شده از بهار عجم -

آلات - جمع آلت و آن چیزیست که بدان کاری و چیزی بسازند

آلاف - هزاران جمع الف -

الانگ - بفتح لام و سکون نون باغنده و کاف فارسی لفظ ترکیست بمعنی سبزه زار و چراگاه و صحرا از سراج اللغات

آل در فارسی بمعنی رنگ سرخ و آب بود و نوعی از شراب و چیزی و جامه و نام مرغیکه زنان افزائیده را شبانه و جهای بابلیک که بدان جامه را سرخ کنند از برهان و سراج اللغات و مولف لفظ آل بمعنی سرخ و مهر باد شاهی

در لغات ترکی دیده است و در بهار عجم نوشته که
بیرکی مهر بادشاهان را گویند شاید در قدیم مهر بادشاه
بشنجرف میکرده باشند و آل تمغا یعنی بخشیدن زمین و
جاگیر است کسی الناً بعد نسل و درین صورت لفظ آل
عربی باشد و بعربی بمعنی فرزندان و اهل خانه و پیروان
کذا فی المنتخب۔

آلم۔ بفتح لام رنج و درد رساننده تر۔

آلام۔ جمع الم که یعنی درد و رنج ست۔

الفتن۔ بضم لام یعنی آشفتن از برهان۔

الفته۔ بضم لام و فا و تای فوقانی رند مشرب۔

آلوچه۔ نام میوه ولایتی که شیرین و لذیذ باشد۔

آلچی۔ گیرنده و ستاننده از لغات ترکی۔

فصل الف ممدوده مع الیم

آما۔ صیغه امرست از آمودن یعنی بر کن مگر ترکیب اسم
بمعنی اسم فاعل میدهد بمعنی آماینده و برکننده۔

آماج۔ نشانه تیر و تفنگ از برهان و رشیدی و بعض
محققین نوشته اند که آماج بجیم فارسی خاک توده که بران
نشانه تیر و تفنگ نصب کنند و این لفظ ترکیست۔

آمیزگار۔ بکاف فارسی خلیق و سازگار را زبهار عجم۔

آمر۔ بکسر میم بمعنی امر کننده یعنی حاکم۔

آموزگار۔ بمعنی استاد و بمعنی شاگرد نیز آمده از شرفنامه برهان

آمیغ۔ بغین معجمه بمعنی آمیزش بدین را بمعجمه بغین معجمه و غین منقوطه
بمعنی آمیزش باشد از شرح مثنوی برهان۔

آمال۔ بروزن افعال جمع امل که بفتحتین بمعنی امید است
از بهار عجم و منتخب۔

آمل بضم میم نام شهرے از مازندران از برهان و مدار و
سراج اللغات

آمو خشن لازم و متعدی هر دو آمده از بهار عجم۔

آمین۔ اسم فعلست بمعنی قبول کن دعا را و بمعنی چنین باد
از صراح۔

آمدن و آمده۔ هر دو بفتح میم است و کسانیکه آمدن

را بر وزن ساختن خوانند خطاست از جهانگیری و برهان

آمنه۔ بکسر میم و فتح نون اسم والدهٔ آنحضرت۔

آمیخته۔ بضم میم بمعنی آموخته از رشیدی۔

آمله۔ بضم میم ثمر درختی است مشهور از برهان۔

آمون و آموی نام رودیست میان ایران و
توران از شرح مثنوی مولوی روم۔

فصل الف ممدوده مع نون

آنات۔ بمعنی اوقات۔

آنس۔ بکسر نون و بین مهملتین محبت گیرنده
بفتح نون خوگیرنده تر از منتخب۔

آنف۔ بکسر نون بمعنی مطیع و فرمانبردار از شرح نصاب

آنک آناک۔ بفتح نون و کاف تصغیر اشارت بعید
چنانکه انیک قریب و بمعنی آنکه که براندام ظاهر سے آید از
برهان و بعضے بمعنی اکنون اکنون نیز نوشته اند۔

آنگ۔ بضم نون و کاف عربی بهندی سیسا گویند
که ازان گلوله های بندوق سازند از شرح نصاب و برهان

آن۔ در عربی بمعنی وقت و هنگام و بمعنی اندک وقت
و در فارسی بمعنی مال و ملکیت چنانکه گویند فلان چیز از آن
منست یعنی از مال و ملکیت من است و حرف اشاره بچیزے
و بمعنی طور و انداز و ادا و لیاقتے که در حسن معشوق میباشد

آنه۔ کلمه نسبت است چون ماهانه و سالانه و روزانه۔

فصل الف ممدوده مع واو

آوا مخفف آواز بحذف زای معجمه از سروری و در
جواهر الحروف نوشته که آوا مخفف آواز است که مبدل
آواز باشد چرا که زای معجمه یا بتحتانی بدل میشود۔

آوخ۔ بفتح واو و خاء معجمه بمعنی آه و افسوس و کلمه تعجب از
کشف و لطائف و در لطائف و در لطایف و برهان
بمعنی نصیب و قسمت نیز نوشته است۔

آوند۔ در اصل آبوند بود بمعنی ظرف آب بار ابواو
بدل کردند بعد ازان بسبب اجتماع واوین یکے را
حذف کردند از رساله عبد الواسع۔

آور و۔ بفتح واو صندیدن بمعنی جنگ و کارزار از جهانگیری

آویس۔ نام دوا که آنرا سفرگویند از شرح نصاب و
برهان و در جواهر الحروف نوشته که آویش بیاے مجهول و
شین معجمه گیاهی ست که دهقانان ازان طره بزنند
و بعربی شعر گویند و اطبا شعر را بصاد و نون نویسند تا التباس
بشعر نیاید که بمعنے جو باشد۔

آونگ۔ ریسمانی باشد که بران جامه و خوشها
انگور و امثال آن آویزند بهندی لگنی گویند از برهان
و جهانگیری۔

آوردن۔ بفتح واو صندیدن از جهانگیری بهار عجم
طفر آگویه بیت چو گلش جرگه گلکاری برآورد ز طلا کاوه
زرخود شد گل زرد ۔ بضم واو نیز آمده چنانچه جعفر خان
مصنف شیرین خسرو گوید بیت لبالب کوزه صافی
زهر درد ۔ بنزد یک لب هر یک چو آورد ۔

آوان۔ بالف ممدوده جمع اوانست که بهمزه مفتوحه
باشد بمعنی اوقات از کشف و شرح لامیه زوزنی بر گلستان

آواز گرفتن۔ افتادن آواز و این را خراشیدن
آواز و نشستن آواز نیز گویند از بهار عجم۔

آو۔ بمعنی آب تبدیل موحده بواو از لطائف۔

آواره۔ بمعنے جدا از لطائف۔

آوه بمعنی آواز حواشی مثنوی مولوی روم۔

آونه۔ بکسر واو و فتح نون و فتحتها این جمع آوا است
که بمعنے وقت باشد۔

فصل الف ممدوده مع ها

آها۔ کلمه ایست که بوقت خوش آمدن چیزے
استعمال کنند از شرح نصاب۔

آهن ربا۔ بضم رای مهمله سنگیست که آهن را بخود
کشد آنرا مقناطیس نیز گویند و بهندی چمک
نامند بضم جیم فارسی و تشدید میم۔

آهنج۔ بفتح هاو سکون نون و جیم عربی بمعنے قصد و آهنگ

آهار۔ آنچه از نشاسته وغیره و بلور آش پخته بر

کاغذ و جامہ مانند از جہانگیری و بہار عجم۔

آہ سرد۔ آہیکہ بجہت افشای راز حسب دلخواہ بآواز بلند کشیدہ نشود۔

آہنگ بفتح ہا و کاف عربی چوں شنیدہ کہ آہنگ بعضے کردم قلمی گویند وجہ تسمیہ آنکہ چون آب بروی شخص جاری میشود آہ از دل بر سینہ میزند از رشیدی۔

آہنگ۔ لشکر و قلچبل و طرز و روش و کشش و قصد و ارادہ و جہتی کہ موافق و نام سرود و بمعنی آواز و قیل از سرود کشد و این از بعضے قصد و ارادہ ماخوذ است چرا کہ در لغات گویند کہ چہ آہنگ است یعنی قصد کدام سمت دارد از بہندی الاپ گویند از رشیدی و برہان و دیگر شارحین

آہوی حرم۔ آن آہوئیکہ در صحرای گرد نواح کعبہ معظمہ باشد و صید آن حرام است و حد و زمین حرم اینست جانب مشرق کعبہ شش کروہ و بطریق یعنوب کعبہ دوازدہ کروہ بسوی مغرب ہیزدہ کروہ و بسوی شمال بست و چہار کروہ از مشرح کنز الفقہ۔

آہرمن بفتح ہا و سکون رای مہملہ بمعنی دیو و شیطان و باعتقاد مجوس آہرمن فاعل شر است و یزدان فاعل خیر از برہان۔

آہن سرد کوفتن۔ کوشش بیفائدہ کردن۔

آہیختن۔ برکشیدن و اکثر با تیغ و خنجر مستعمل است از رشیدی و برہان۔

آہو۔ دو معنی دارد اول جانور معروف و دوم بمعنی عیب از رشیدی و برہان۔

آہو پرستی۔ کنایہ از کمال محبت شکار۔

فصل الف ممدودہ مع یای تحتانی

آیا۔ کلمہ تنبیہ بمعنی افسوس و بمعنی شاید و کلمہ استفہام و بمعنی استعجاب بمعنی واللہ عالم نیز آمدہ شاعر گوید بیت

آنانکہ بصد زبان سخن میگفتند ۔ آیا چہ شنیدند کہ خاموش شدند ۔ از رشیدی و برہان۔

آیت۔ نشان و علامت از شرح نصاب۔

آیات محکمات۔ آیاتیکہ محتاج بتاویل نیست و حکم آن ظاہر از بہار عجم۔

آیان۔ بمعنی آینده چنانکہ بالان بمعنی بالنده۔

آیات متشابہ۔ آیاتیکہ معنی آن صریح معین نباشد بلکہ تاویل طلبیده و احتمال معنی کثیر دارد چنانکہ حروف مقطعات و غیر آن نیز چنانکہ یداللہ فوق ایدیہم و الرحمن علی العرش استوی۔

ایانی۔ بکسر اول بمعنی شایستگی و خوبی از مصطلحات بہار عجم۔

آمد آمد۔ بمعنی آمد آمد۔

ای۔ بترکی ماہ را گویند۔

باب الالف المقصورہ

فصل الف مقصورہ مع ہمزہ

ائمہ۔ جمع امام آمده در اصل ام مہمز بود بر وزن افعلہ پس حرکت میم را بر ماقبل کہ ساکن بود نقل کرده ہمزہ را در میم ادغام کردند ائمہ شد چون ہمزہ مکسور بود آنرا بصورت یا نوشتند یعنی ہمزہ مکسور بود آنرا بصورت یا نوشتند یعنی ہمزہ مکسوری را بیا بدل کنند و ایمہ مضموم بصورت واو نوشته اند و او امام است رضی اللہ عنہم

فصل الف مقصورہ مع یای موحدہ

ابتہال۔ بالکسر از مہموم و در بلا افتادن از کنز و صراح۔

ابتغا۔ بالکسر و غین معجمہ خواستن و خواہش از کنز۔

ابقا۔ بالکسر و قاف باقی داشتن۔

ابا۔ بکسر اول بمعنی انکار و بفتح اول بمعنی آش و شوربا و در فارسی بمعنی مع و در بزیادت الف بر حرف یا از کشف و منتخب و غیر

ابطار۔ بالکسر و نگ کردن۔

ابنا۔ بالفتح پسران از منتخب جمع بنو کہ اصل بن است و بالکسر بنا کردن۔

ابرار۔ بالکسر ادا کردن و بیزار شدن و پاک شدن و بہ کردن۔

ایدا۔ بالکسر آشکار کردن و آفریدن از کنز۔

ابن العنب۔ بکسر عین مہملہ و فتح نون و موحدہ کنیت شراب۔

اب بالفتح و تخفیف بمعنی پدر و این در اصل ابو بود و بعضے فارسیان بتشدید نیز آورده اند از بہار عجم

ابوت بضم اول و بضم بای موحدہ و تشدید واو و مبتوت و فوقانی پدر شدن از کنز۔

ابن الوقت۔ شخصیکہ بمقتضاے وقت عمل کند از چراغ ہدایت

ابہت بضم اول و تشدید بای موحدہ مفتوحہ و فتح ہا بمعنی بزرگی از منتخب مدار۔

اباحت۔ بکسر و حاے مہملہ حلال و مباح گردانیدن

ابلوح۔ بالفتح قند و شکر سپید از لطائف و برہان

ابن صبیح۔ کنایہ از آفتاب

آبا و۔ بالفتح نفرین و دعا بد و بمد و در فارسی بمعنی آفرین و دعاے خیر از لطائف۔

ابا عن جد۔ یعنی پدر را از جد ابا عن جد در اصل من اب عن جد بود کلمہ عن را از اول حذف کردند و لفظ اب را منصوب ساختند بقاعدہ نحو کہ گاہے حرف جر را حذف کنند و مجرور آنرا منصوب سازند و این قسم منصوب را در اصطلاح نحویان منصوب بنزع خافض گویند

ابد۔ بفتحتین ہمیشہ و زمانہ کہ نہایت ندارد از منتخب

ابوزید۔ مردی بود و نہایت زیرک و دانا و بغایت فصیح و ظریف و عیار پہ کار و عبد الواسع در شرح بوستان نوشتہ کہ شطرنج بازی بود در فن شطرنج بازی ضرب المثل۔

ابجد۔ کنایت از حروف مفردات کہ الف با تا تا باشد تا آخر و ہشت کلمہ معروف کہ بحساب جمل بجہت ترتیب اعداد حروف تہجی معین داشته اند چنانچہ ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ معانی این الفاظ مذکور صاحب مدارالافاضل چنین نوشته ابجداے ابی وہبی المعصیۃ یعنی پدر من کہ آدم بود یافته شد در گناہ

ہمای از زود بوجود آمدہ مؤنث آسے ۔ اتبع ہوا ہوی پیروی کرد ہوائے نفسانی خود در آخر ہمزہ ہا تنوینہ والا التفا یعنے گم کردہ شد گناہ او بتوبہ کردن و استغفار کلمن ای تکلم بکلمۂ فتاب علیہ بالقبول والرحمۃ یعنے کلام کردہ بکلمہ پس قبول شد توبۂ او سعفص اسے ضاق علیہ الدنیا فانیض علیہ یعنے تنگ شد بروے دنیا پس ریختہ شد بروے قرقشت ای اقر بذنبہ فشرف بالکرامۃ یعنے اقرار کرد بگناہ خویش پس شرف بکرامت یافت ثخذ ای اخذہ ان اللہ قوۃ یعنی گرفت او را حق تعالے قوت را ضغط ای سدغہ نزغ الشیطان بالغزیۃ یعنے بند شد از و نزغ شیطان بعزیمت ای بکلام حق و توحید و بیقھ نوشتہ کہ ابا جاد نام بادشاہی بود کہ بعد مخفف آنست و ہفت کلمات باقی اسماء ہفت فرزندان اوست چنانچہ در صراح وغیرہ تصریح آن کردہ اند و بیقھ نوشتہ کہ مرا مد نام مردی بود کہ خط نوشتن ایجاد او ست این ہشت کلمات اسامی ہشت فرزندان اوست و در رسالہ الحروف ایضاً عظیم یعنی ہر ہشت الفاظ مذکورہ چنین نوشتہ اند ابجد آغاز کرد و ہوز بدو پیوست حطی واقف شد کلمن سنکفوشد سعفص اندوہ خت قرشت ترتیب کرد و ثخذ تا ضغظ تمام کرد تم کلامہ واللہ اعلم بالصواب ۔

ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام ۔

ابکار ۔ بالفتح جمع بکر بالکسر است و نیز جمع بکر و بالضم کہ بمعنی باندا و ست از بسیار الفت ۔

ابہر بفتحتین مرید علیہ بر کہ بمعنی بالا سے و در بہار عجم نوشتہ کہ ابہر بالفتح بمعنی این باتہ بمعنی اب ظاہر امرکب از آب کہ لغتی است در آبہ بالہاء و حرف را کلہ بنسبت تشبیہ بقیاس انگشتر بمعنی خاتم ۔

ابتہر ۔ بالفتح و تای فوقانی مفتوح و رائے مہملہ بمعنی دوم بر و دنبال بریدہ و ناتمام و بی فرزند از کشف اللغات و در بہار عجم نوشتہ کہ فارسیان این لفظ را بمعنے پراگندہ و ضائع نیز آوردہ اند ۔

ابو جعفر ۔ نام امام محمد باقر رضی اللہ عنہ ۔

ابجار ۔ بالفتح و بہاء زدہ جمع بجر است ۔

ابرار ۔ بالفتح نیکو کاران جمع بار و بر بتشدید را منتخب ۔

ابقصر ۔ بالفتح اعلی رعنات بمعنے شورہ از بہ بہان ۔

ابجاز ۔ بفتح اول و سکون ہوز و فتح جیم و زائے معجمہ نام ولایتی ست سمت گرجستان از رشیدی و در برہان ملکی از ترکستان و حب قاموس گوید کہ نام طائفہ ایست از مردم ۔

ابراز ۔ بالکسر و زائے معجمہ بیرون آوردن و ظاہر کردن از منتخب و کنز و قاموس آنچہ کہ بعضی مردم گویند کہ ابراز بمعنے دفع البراز ست و در کتب بمعنے اظہار یافتہ نشد ۔

ابریز ۔ بالکسر خالص از زر و نقرہ از منتخب ۔

ابلاس ۔ بالکسر و سین مہملہ نا امید شدن و غمگین شدن از منتخب و کنز ۔

ابلیس ۔ بالکسر نا امید از رحمت و نام شیطان از منتخب ۔

ابن العرس ۔ بکسر ان مہملہ و سین مہملہ راسو کہ بہندی نیولا گویند ۔

ابرش ۔ ہر وزن جمہور آنرا بسیکیہ نقطہا بران مخالف رنگ او باشند بمعنے رنگ سمنج و سپید بہم آمیختہ از برہان و کشف ۔

ابرص ۔ بالفتح کسیکہ برانند اس داعوای سپید باشد از لطائف ۔

ابیض ۔ سپید رنگ ۔

ابط ۔ بالکسر و طای مہملہ بمعنے بغل از کنز ۔

ابداع ۔ بالکسر پیدا کردن چیزی کہ نو و تازہ باشد از کشف و زبدۃ الفوائد و نوعے از صنائع شعر ۔

ابتلاع ۔ بالکسر و عین مہملہ بلعیدن فرو بردن از منتخب ۔

ابرق ۔ بالفتح نوعی از سنگ کہ سپید و براق و طبق بر طبق باشد ظاہرا ابرق معرب ابرک است چہ در طبق بر طبق بودن یا بر مشابہ است لہذا ابرک بکاف تصغیر اسم آن سنگ شدہ یا آنکہ اسم تفصیل است از برق کہ بمعنی درخشیدن باشد بلحاظ درخشندگی اسم سنگ مذکور مقرر شد ۔

ابریق بالکسر و یای معروف آفتابہ چینی من لولہ دار کہ بدان وضو کنند و این معرب آبہ یزاست از کشف و صراح ۔

ابتہال ۔ بالکسر تضرع و زاری کردن از کشف و کنز ۔

ابیل ۔ بکسر تحتانی و بکسر اول مسکون و دوم ثحتانی این جمیع است کہ واحد ندارد و از منتخب و صراح و کشف و بحر الجواہر ۔

اہیل ۔ بضم اول و سوم تحتانی سرو کوہی کہ بہندی ہار دبیر گویند از برہان و کنز ۔

ابطال ۔ بالکسر باطل کردن و بالفتح دلیران از منتخب ۔

ابدال ۔ بالکسر بدل کردن و بالفتح گروہی از اولیاء اللہ کہ حق تعالے عالم را بوجود ایشان قائم دارد و آن ہمہ در رسالہ ہفتاد و شخص اند چہل در شام و بیست و ہفت دیگر در جاہای دیگر اگر یکی از ایشان بمیرد دیگرے از مردم بجای او مقرر شود از منتخب بدانکہ ابدال جمیع بدل است بکسر اول و سکون دال باشد بمعنی شریف و کریم و چون اولیاء اللہ شریف و کریم الخلق اند ایشان را ابدال گفتند یا آنکہ ابدال جمع بدیل است کہ بمعنی بدل چیزے است چہ این قسم اولیا را بدل یکدیگر شدن مقرر است لہذا ایشان را ابدال گویند و در بہار عجم و مصطلحات نوشتہ کہ ابدال اگرچہ جمع است مگر فارسیان بمعنی قلندر و احمد استعمال کنند و بہر مرید اطلاق نمایند کو چک و ابدال با اضافت و بی اضافت مرید قلندر را گویند نہ انیکہ مرید خرد سال مراد باشد ۔

ابتذال ۔ در باختن و نکبہ داشتن چیزی را از روی حقارت و مجازا بمعنی بی اعتباری و بیقدری ۔

ابابیل ۔ بمعنی گروہ ہای مرغان جمع ابالہ کہ بکسر اول و تشدید دوم بمعنی گروہ مرغان است و بمعنی طائفہ مستعمل و در سقف عمارات پختہ از مرغان آشیانہ سازد و خطاست آنرا ابرہی خطاف بضم و تشدید گویند جمع آن خطاطیف بفارسی پرستو گویند و بہندی نام آن بسیع نرسیدہ از کشف و آداب الفضلاء و رشیدی کو فقیر مؤلف گوید کہ چون طائر مذکور گروہ گروہ شدہ اکثر پرواز مینمایند اگر باین مناسبت طائران مذکور را با بابیل پیگفتہ باشند شاید کہ درست باشد ۔

ابن السبیل ۔ مسافر چون مسافر را کسی نشناسد لہذا نسبت کردند او را بسوی راہ

از شرشتی شرح مقامات حریری۔

ابهام۔ بالکسر پوشیده گفتن و پوشیده گذاشتن و در بستن و بمعنی نرانگشت از لطائف و کنز۔

ابرام۔ بالکسر استوار کردن و بستوه آوردن و ملول کردن از تعب و کشف و در کنز استوار کردن و خت نافتن ریسمان و یوسف شماخ نصاب بمعنی دو تو کردن ریسمان نوشته و در منتخب نیز همین معنی ست۔

ابتسام۔ خندک خنده کردن و بمعنی تبسم گفتن تجارات

ابریشم۔ بفتح اول و یای مجهول و فتح شین معجمه از بربر و بهار عجم و معرب آن ابریشم است که بکسر اول و یای معروف و فتح سین مهمله باشد کذا فی الصراح و این لفظ سواے معنی مشهور بمعنی تار های ساز نیز آید چرا که از ابریشم هم تار های ساز میسازند کذا فی الرشیدی و بهار عجم

ابکم۔ بفتح اول و سوم بمعنی گنگ از کنز۔

ابراهیم ادهم۔ یکے از اولیاء کبار که قبل از اختیار فقر بادشاه بلخ بودند و نام ایشان ابراهیم است و نام پدر ایشان ادهم از لطائف و غیر آن۔

ابوالقاسم۔ کنیت حضرت محمد مصطفے صلی الله علیه وآله وسلم چرا که نام فرزند آن حضرت صلی الله علیه وسلم قاسم بود کذا فی لطائف و فارسنامه یافتند۔

ابان۔ بالکسر و تشدید یا موحده هنگام و وقت از منتخب و صراح

ابوریحان۔ یکے از ائمه علم هیئت است که آنرا ابوریحان بیرونی گویند۔

ابن سیرین۔ بکسرین مهمله از اکابر تابعین است ماهر در علم تعبیر خواب۔

ابن الکبوان۔ بفتح الف و ضم موحده و سکون کاف و فتح باء فارسی و الف و نون از اطباء الف۔

ابقای ما کان۔ بکسر اول باقی داشتن بحاله که بود۔

ابوذوئب۔ رضا داون از مصطلحات۔

اسجدروان ساختن۔ الف با تا خواندن از مصطلحات۔

ابرو نازک و تنک کردن۔ ناز و غمزه نمودن از مصطلحات۔

ابره۔ بالکسر سوزن دوزش از شروح نصاب و بالفتح در فارسی بمعنی ابر مرده نیز آمده و آن چیزی است مشابه بنبه و بنهایت جاذب آب باشد و بمعنی جانب بالای جامه و توشمل قبا وغیره و این ماخوذ از عبرت که بفتحتین بمعنی پر باشد که ترجمه ملی است الف زائده و هم کتبت چون توالی حرکات در فارسی ثقیل بود لهذا الفاظ ابره و حرف ثانی را بجهت تخفیف ساکن کردند۔

انجره۔ بالفتح و جای میم بکسور و در آخر مهمله مفتوح بمعنی بنجاره است

انبیه۔ بالفتح و نون مکسور و فتح و تشدید یا و حاء بناء که عمارت باشد۔

ابعاد و تلمشه۔ بالفتح طول و عرض و عمق را گویند شق مراد از سطر بیست از کشف اللغات۔

ابوشحمه۔ بفتح شین معجمه و سکون حاء مهمله کنیت پسر حضرت عمر رضی الله عنه و بعضے گویند که او زنا کرده بود حضرت عمر رضی الله عنه بر وحد جاری کردند او بضربت حد بمرد و بعضے نوشته اند که خمر خورده بود۔

ابله۔ بالفتح و های ملفوظ احمق از کنز۔

ابن هبیقه۔ بفتح ها و فتح های موحده و نون مشدده مفتوح و قاف کنیت منجمه۔

ابن مقله۔ بضم میم و سکون قاف و فتح لام نام مرده خطاط که تا بتاریخ سنه صد و ده هجری از خط معقلی و کوفی و غیر آن شش خط اختراع نموده سر آمد بر حرف طرز خاص قرار داده و آسامی آن شش خط اینست ثلث و توقیع و محقق و نسخ و رقاع و بعد ازان بمرور ایام استاد ان دو خط دیگر یکی تعلیق از رقاع و توقیع و دوم نستعلیق از نسخ و تعلیق استنباط نموده اند از منتخب و در بعض الافاضل نوشته است که بسبب جریکه از ابن مقله بوقوع آمده حاکم وقت دستش ببرید۔

ابره۔ فالفتح و سکون موحده و فتح راے مهمله و فتح های اول اسم نائب بادشاه حبشه که بر پیلش کعبه خراب کرده و ازین جهت نامش بکرده آنرا فلیس نام کرده هر چند که تا کید میساخت مگر کسے پیرستش او نمیکرد آخر خیال نمود که اگر کعبه را منهدم کنم پرستش این مکان بوجه احسن خواهد شد باین اراده لشکر با فیلان برای تخریب کعبه فرستاد چون قریب بکعبه آمدند بحکم الهی طائران گروه گروه بپرواز آمده سنگریزها بر سر ایشان بارید هر سنگریزه که بر سر هر کس میرسید از آدمی و فیل همرو میگذشت جمله هلاک شدند۔

ابادالله۔ بفتح اول و فتح دال مهمله یعنی هلاک گرداند خدای تعالی از صراح۔

ابی۔ بفتح اول و کسر یای موحده و یای معروف در عربی بمعنی سرکش و فتح اول و یای مجهول در فارسی بمعنی بی که حرف نفی ست الف در بعضی صورت در لفظ ابی زائده است و بضم اول و فتح موحده و تشدید یا بمعنی نام یکی از اصحاب و فارسیان با بمعنی تجنیس و نیز آرند۔

ابده الی۔ بالفتح فقر و ترک دنیا کردن و در بهار عجم بمعنی ظرافت و تمسخر آورده۔

ابلق طرازی۔ زینتی که بر آبله فریبی باشد۔

ابهری۔ بر وزن احمدی منسوب بسوی ابهر که شهریست قریب زنجان و نام دیه باصفهان از لب الالباب۔

ابهی۔ بالفتح و در آخر الف بصورت یا بمعنی زیباتر از کنز

ابوی۔ بفتحتین کسر و او منسوب به اب که بمعنی پدر باشد

ابن اوی۔ بالف ممدوده و واو مفتوح و در آخر الف مقصوره بصورت یا بمعنی شغال از کنز۔

فصل الف مقصوره مع تای فوقانی

اتکا۔ بکسر اول و تشدید تای فوقانی مکسور تکیه کردن از منتخب۔

اتعاب۔ بالکسر و در بنج انداختن و بالفتح رنجها۔

اتراب۔ بالفتح و در آخر موحده بمعنی زنان تو عمر همراه

وہ وختران و شیرہ و ہم سالان و ہم عمران و این ہمہ ترکیبات
کہ بالکسر باشد۔

اتیح۔ بضم اول و سوم و جیم تیز از برہان۔

اتخاذ۔ بالکسر و تشدید تا بار فوقانی بکسور و خاے معجمہ
و ذال معجمہ بمعنے برگرفتن از منتخب۔

استجار۔ بجیم و رای مہملہ بروزن اتفاق بمعنی تجارت
کردن از لطائف۔

اتش۔ بکسر اول و کسر میم و شین معجمہ بلفظ ترکی بمعنی
کردہ کہ بیشہ باشی است بزیادت ہا۔

اتباع۔ بروزن اتفاق بمعنے پیروی و بروزن انواع
بمعنے پیروان۔

اتساع۔ بکسر اول و تای مشدد و بکسور و سین مہملہ
مہلتین فراخ شدن و نام مرضی در چشم کہ ضعف بصر
آرد از مؤید و لطائف و طراح۔

اتحاف۔ بالکسر بروزن افعال بمعنے تحفہ دادن از منتخب۔

اتصاف۔ بکسر اول و تای فوقانی بکسور و خاے معجمہ
کردن و بصفتے موصوف شدن از منتخب۔

اتلاف۔ بالکسر بمعنیت کردن و ہلاک کردن از منتخب۔

اتفاق۔ بالکسر موافقت کردن و بمعنی واقع شدن
کارے بی سبب۔

اتاق۔ بضم بلفظ ترکی ست بمعنے خانہ و خیمہ و بجای قاف
غین معجمہ نیز آمدہ از مصطلحات و لغات ترکی۔

اتراک۔ بالفتح ترکان کہ قومی از مغلان باشند و مجازاً
بمعنے سپاہیان و بمعنی خود تا آہنی از صراح وغیرہ۔

اتابک۔ بفتح اول و حرف چہارم با موحدہ مضموم
بلفظ ترکیست بمعنی استاد و امیر و در رشیدی مرقوم است
کہ اتابک بکسر با موحدہ و کاف فارسی مرکب از لفظ
اتا کہ بمعنے پدر است و لفظ بک کہ مخفف بیک است
بمعنے امیر یعنے امیر کہ بجای پدر باشد و صاحب بدایۃ الافاضل
از شرفنامہ نقل کردہ کہ اتابک بمعنے ادب آموز کودکان
و تالیق است و نیز لقب سعد زنگی بادشاہ شیراز چہ اکہ

سلطان بنجر شبے در حالت مستی سعد زنگی را کہ استاد او بود
بادشاہی خود نخشید بعد وفات سلطان بنجر اتابک سعد زنگی
بادشاہ شد و اتابک کہ لقب قدیمی او بود بر خود روا ندید
و لفظ بادشاہ بر پسر و نرزادگان سلطان مرحوم مقرر گردانید
و لفظ اتابک بمعنے چوبیکہ وقت خرم دادن کمان و زرہ
در آوردہ بکمان بندند تا راست نگردد و اشرح قران السعدین
و در برہان نوشتہ کہ بمعنے پدر بزرگ و ادب آموز۔

اتمک۔ بفتح اول و فتح میم و کاف عربی در ترکی نان
را گویند از موید و سودا تمک بمعنے آب و نان۔

اتصال۔ پیوستن و باصطلاح منجمین عبارت از نظر کردن
کواکب است با یکدیگر باعتبار مواصلہ بروج و درجات۔

اثیان۔ بالکسر و حرف سوم یا تحتانی در آمدن از
منتخب و صراح و کنز چون بعد این حرف یا واقع شود بمعنے
آوردن و بجا آوردن میگردد۔

اتان۔ بفتح اول مادۂ خر از صراح و منتخب و کنز و مختصر۔

اتقان۔ بالکسر قاف استوار کردن و محکمی کردن از کنز۔

اتو۔ بالضم و تشدید فوقانی و تخفیف آن ہر دو آمدہ و
آن معروفست و در اصل نام دست افزاری است کہ
آنرا گرم کردہ نقوش بر جامہ میکنند۔

اتکہ۔ بفتح اول و ثانی و کاف فارسی و ترکی شوہر دادہ
را گویند کما فی در بساط لطافت و این مخفف اتاگاہ است
چہ در ترکی اتا بمعنی پدر است و اتاگاہ کسیکہ قائم مقام پدر باشد
اتاقہ۔ بضم اول و بجای قاف غین معجمہ نیز آمدہ یعنے
کلنی کہ از پرہ ہاے یعنے مرغان سازند و این لفظ ترکی است
بلفظ زدن و داشتن مستعمل۔

فصل الف مقصورہ مع ثا سی مثلثہ

اثنا۔ بالفتح میانہا جمع ثنا بالکسر از منتخب و مؤید۔

اثواب۔ بالفتح جامہای پوشیدنی جمع ثوب۔

اثاث البیت۔ بالفتح رخت و متاع خانہ۔

اثاث۔ بفتح اول و دو تای مثلثہ بمعنے بسیار شدن
و انبوہ شدن و رخت و متاع خانہ و احد ندارد اثاثہ

از منتخب و صراح۔

اثمد۔ بالکسر و میم نیز بکسور و دال مہملہ سنگ سرمہ از
منتخب و برہان۔

اثیر۔ بفتح اول و کسر ثا مثلثہ بمعنے عالی و بلند و بمناسبت
بلندی فلک را گویند و بمعنے کرۂ نار نیز میگویند چرا کہ کرۂ
نار بلند ترین عناصر است از کشف و لطائف۔

اثر۔ بفتحتین نشان پا و نشان زخم و بمعنی مطلق نشان
نیز و بمعنی سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم و بفتح
اول و سکون ثانی جوہر شمشیر و نقل کردن سخن و حدیث
نبوی و بالکسر نشان و پس ماندہ ہی از صراح
و مجمل و منتخب و کنز۔

اثقال۔ بالفتح و قاف گرانیہا و بارہا و بالکسر گران
کردن از کنز۔

اثل۔ بالفتح نوعی از درخت گز از برہان و در منتخب
شورۂ گز نوشتہ۔

اثم۔ بالکسر گناہ۔

اثیم۔ بروزن کریم بمعنے گناہگار از کنز۔

اثنین و اثنان۔ بمعنے دو و در حالت نصبے و جرے
بیاید و در حالت رفعے بالف و این ملحق تثنیہ است۔

اثمان۔ بالفتح قیمتہا۔

اثنیہ۔ بالفتح و کسر ثون و فتح تحتانی جمع ثنا کہ بمعنے روح است

اثاثہ۔ بفتح اول و دو تاے مثلثہ رخت و متاع
از منتخب و صراح۔

اثفیہ۔ بالضم و فای بکسور و تحتانی مشدد و ہ مفتوحہ
بمعنے یکپایہ از سہ پایہ و دیگدان از لطائف و شروح و مصادر منتخب

اثانی۔ بفتح اول و فاے بکسور بمعنے دیگ پایہ یا بمعنے دیگدان
کہ از سہ پایہ مرکب سود و این جمع اثفیہ است۔

اثنا عشری۔ بالکسر عین و شین منقوطتین طائفہ رشیعہ
منسوب بائمۂ اثنا عشر یعنے دوازدہ امام صلوٰۃ اللہ
علیہم اجمعین و نام روزہ ایست تحت معدہ و آنرا
اثنا عشری ازان گویند کہ طول او دوازدہ انگشت

میباشد بانگشتان صاحبش از بعضے کتب و مفرح القلوب

فصل الف مقصورہ مع جیم

اجتبا - بالکسر برگزیدن از مژید۔

اجرا - بالکسر ولیری از لطائف اکثر و شرح مقامات۔

اجلا - بروزن اطبا جمع جلیل است۔

اجری - بالضم و بالکسر در آخر مهملہ مفتوح و الف مقصورہ بمعنی طعام یا بمعنی وظیفہ یعنی طعام ہر روزہ کہ بجہال و بہند و علوفہ از لطائف و شرح تحفۃ العراقین۔

اجزاد - بالکسر در آخر مہملہ جزیہ دادن و بی نیاز کردن و بفتح دادن و بالفتح پارہای چیز از منتخب۔

اجانب - بفتح اول و کسر نون و بآخر موحدہ بمعنی بیگانگان این جمع اجنبی است از منتخب۔

اجتناب - بالکسر و رشدن و یکسو شدن از چیزے از منتخب

اجرب - بالفتح صاحب مرض خارش۔

اچیوب - بضم اول و ضم جیم فارسی و واو غیر ملفوظ و سکون باے فارسی لفظ ترکی است بمعنی کشادہ

اجرت - بالضم مزد از کنز۔

اجابت - بکسر اول جواب دادن از منتخب و در صراح مجازا بمعنے قبول نمودن و باصطلاح اطبا دفع برازکردن کہ بہندوستان دست نامند۔

اجالت - بکسر گرد آمیدن و جولان دادن از منتخب

اجاج - بضم اول دو جیم نمک تلخ و آب شور از سدوری و شرح نصاب و کنز۔

اجتہاد - بالکسر کوشش کردن در راہ صواب جستن و باصطلاح فقہا صفت است از استنباط مسائل شرعیہ بقیاس از کلام اللہ و حدیث و اجماع بشرائطیکہ در کتب اصول مسطور است چنانچہ واقفیت کما ینبغی از معانی و رموز لسان عرب و علم صرف و نحو و شان نزول آیات و علم حدیث داشتہ باشد۔

اجناد - بالفتح افواج و لشکرہا و این جمع جند است۔

اجساد - بالفتح بدنہا و جسمہا۔

اجلواذ - بکسر اول و کسر لام و تشدید واو و ذال معجمہ شتافتن از فروس اللغات و صراح۔

اجیر - بروزن فقیر بمعنے مزدور از منتخب۔

اجبار - بالکسر کسے را بزور بر کاری داشتن از منتخب و غیرہ

اجہار - بالکسر بمعنے اظہار۔

اجور - بضمتین جمع اجرا۔

اجہر - بفتح اول و سوم روز کور از کنز۔

اجلاس - بالکسر نشاندن از منتخب۔

اجاص - بالکسر و تشدید جیم و صاد مہملہ قسمے از آلو کہ میوہ است ترش مزہ و در منتخب نوشتہ کہ این معرب آجراکہ در کلام عرب جیم و صاد جمع نمیشود۔

اجماع - بالکسر اتفاق کردن جماعت بر کاری

اجتماع - باصطلاح اہل تنجیم آنرا گویند کہ آفتاب و ماہ در یک برج بیکدرجہ و دقیقہ جمع شوند و در نیوقت ماہ از نظر گم و غائب میشود و این وقت منحوس باشد۔

اجفع - بالفتح بریدہ بینی و بریدہ گوش از منتخب

اجلاف - بالفتح مردمان سفلہ و فرومایہ و بمعنے ستمگاران جمع جلف کہ بالکسر باشد بمعنے جفا کنندہ و ستمگر و ہر جمع میان تہی باشد از منتخب و کنز۔

اجوف - بفتح اول و سوم چیزیکہ اندرونش خالی باشد و نزد صرفیان لفظیکہ میان آن مقابل اعین کلمہ حرف علت باشد

اجحاف - بالکسر تقدیم بر کار مہملہ بنقصان کردن و برون چیزے نزد یک شدن و کار بر کسے شرکت گرفتن۔

اجاق - بالضم و جیم عربی لفظ ترکیست بمعنی دیگدان و دماندان از چراغ ہدایت۔

اجل - بفتحتین و تشدید لام بمعنی مدت کہ در آن چیزے بآخر رسد و بمعنی مہلت و مدت مرگ و وقت چیزے از نہایت مان عمر و بفتح اول و سکون جیم بمعنے بہ انگیختن و بمعنی بر اسپ زین کشیدن و منتخب و کنز۔

اجدل - بالفتح و دال مہملہ مفتوح طائر شکاری است کہ بفارسی آنرا چرغ گویند۔

اجمام - بالکسر آرایش دادن مقورر ابر اسپ و سوار از منتخب

اجحام - بالکسر و حرف سوم حاے مہملہ باز داشتن و نزدیک بہلاک رسیدن از منتخب۔

اجکم - بفتحتین نیستانہا و انبوہی آبگورستان اجمہ و احد از منتخب و کشف۔

اجرام - بالفتح بمعنے اجسام مگر اکثر اطلاق این لفظ بر کواکب و جواہرات و احجار کنند و بر اجسام حیوانی و نباتی روا ندارند مگر بندرت و اجسام او و یہ و اعضا۔

اجر غیر ممنون - ثواب بے نقصان۔

اجفان - بالفتح و فا پلکہاے چشم و موہاے مژگان۔

اجلہ - بفتح اول و کسر جیم و تشدید لام مفتوح بمعنی بزرگان و این جمع جلیل است۔

اجنحہ - بالفتح و نون مکسور و خاء مہملہ بازوہا مرغان بازوہا آدمیان و این جمع جناح است از منتخب

اجوبہ - بفتح اول و سکون جیم و کسر واو و با موحدہ جمع جواب از شرح فصول اکبری۔

اجورہ - بضمتین لفظ عربیست بمعنی مزدوران بہا عجم۔

اجنبہ - بفتح اول و کسر جیم و تشدید نون جمع جنی غلط است چراکہ این جمع جنین است و جمع جنی جنہ است بالکسر و نون مشدد و نزیل الاغلاط و منتخب۔

اجنبی - بالفتح بیگانہ از کنز۔

اچی - بفتح اول و کسر جیم فارسی برادر و کلان این لفظ ترکیست از لطائف و انچہ در بعض نسخ با بمعنے اخی نجاے معجمہ نوشتہ اند از غلطی کاتبان است۔

فصل الف مقصورہ مع حاء مہملہ

احصار - بالکسر شمردن و ضبط کردن از منتخب و کنز۔

احیا - بفتح اول و سوم مہملہ شیرین تر شدن و نام کتابی است احیاء العلوم

احلی - بفتح اول و سوم شیرین تر۔

احیا - بالکسر زندہ کردن و نام کتابی است احیاء العلوم

از امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ و آن کتاب را چہار ربع است یک ربع آن در عبادات دوم در عادات سوم در مہلکات کہ دران بیان اسباب نجات است و ہر یک از ارباع آن مشتمل است بر دہ کتاب و بالفتح زندگان و بمعنے قبیلہ و محلہ ہا بمعنے جمع حی است از منتخب و شمسے و فردوس اللغات و صراح۔

احشا۔ بالفتح و شین معجمہ انچہ در سینہ و شکم باشد از دل و جگر و معدہ و رودہ از کشف و منتخب۔

احتوا۔ گرد فرو گرفتن از کنز۔

احتما۔ بالکسر پرہیز کردن ہمیشہ و حمایت کردن از کشف و لطائف

احیاناً۔ بالفتح جمع حین لیکن بمعنے گاہ گاہ مستعمل میشود و نصب آن باعتبار ظرفیت است۔

احتجاب۔ بالکسر در پردہ شدن از منتخب و شمسے

احتساب۔ تہی کردن از چیزہا یکہ در شرع ممنوع باشد و در شمار آوردن از منتخب۔

اخراب۔ بالفتح در آسیب و موجدہ گرد و مہا از منتخب۔

احالت۔ بالکسر حوالہ کردن و حیلہ کردن و محال گفتن و یکسالہ شدن از منتخب۔

احسنت۔ بالفتح و سین مہملہ مفتوح و سکون نون و فتح تای فوقانی صیغہ واحد مذکر حاضر از باب افعال بمعنی نیکو گفتی مگر در عرف تای فوقانی را موقوف خوانند و بمعنے تحسین و آفرین مستعمل کنند۔

احداث۔ بالکسر و تای مثلثہ نو پیدا کردن و بالفتح مرد نوجوان و نوخاستہ از منتخب۔

احتیاج۔ نیازمندی بلفظ آوردن و داشتن و افتادن مستعمل از ہر ہم

احفاد۔ بالفتح و فا فرزند زادگان و بمعنے خادمان نیز از منتخب

احتفاد۔ بالکسر و فا و تای مثنات آکندن کسی را و بالفتح کینہا از منتخب و لطائف۔

احد۔ بفتحتین کوہیست نزدیک مدینہ و بفتحتین یکے و کسے و یکم و روز یکشنبہ و بمعنے یگانہ صفت شبہ و در اصل وحد بودہ بر وزن حسن و در ابر خلاف قیاس بہمزہ بدل ساختہ احد خواندند و اطلاق این لفظ در وصف حق تعالیٰ کنند نہ بر دیگری مگر بتشدید

دال تیز تر از منتخب و صراح وغیرہ۔

احور۔ بفتح اول و ثالث مرد سپید پوست کہ سیاہی چشم او نہایت سیاہ باشد و نام مشتری از منتخب۔

احضار۔ بالکسر حاضر کردن از منتخب۔

احجار۔ بالفتح جمع حجر کہ بمعنے سنگ است۔

احبار۔ بفتح و بای موحدہ و الف بار فردوس اللغات

احمر۔ بالفتح بمعنے سرخ و گاہی بمعنے سخت و زشت آید چنانکہ موت احمر موت سخت را گویند یعنے موتیکہ در آن تاسف و ماتم بسیار باشد و مقتول را نیز گویند از منتخب ہمچنین احمر بمعنے آزاد و باشد از منتخب و کشف و لقب عبید اللہ نقشبند کہ بفتح ہم بمعنی آزاد و باشد از منتخب و کشف و لقب عبید اللہ نقشبند کہ پیر ہوشو کے جامی بودند و در حقیقت لقب ایشان خواجہ احرار ست چرا کہ چون اکثم ایشان عبید اللہ در واقع گشت کہ معنے آن بندۂ کہ چیزے خدا ست بر آنکہ ادراک آن خواجہ احرار لقب کردند گاہے لفظ خواجہ و استعمال خدف کنند۔

احتکار۔ بالکسر غلہ بہ نیت گرانی جمع کردن تا نفع فروختہ شود از منتخب و کشف۔

احراز۔ بالکسر و در آخر زا معجمہ استوار کردن و نگاہ داشتن و جمع کردن از منتخب و کنز۔

احتراز۔ بالکسر پرہیز کردن و خود را نگاہ داشتن از منتخب

احتباس۔ بالکسر و فا موحدہ و سین مہملہ و در بند داشتن و باز داشتن و بخیل کردن و باز استادن بول یا غائط از منتخب و کنز

احساس۔ بالکسر و سین مہملتین و دیدن و در یافتن و دانستن از منتخب و در بعضے کتب لغت نوشتہ کہ احساس بدن ملبس بدن چیز معلوم کردن و آنچہ بیکے از حواس خمسہ دریافتہ شود۔

احمض۔ بالفتح و میم مفتوح و ضاد معجمہ بمعنے ترش از منتخب و گاہے مجازاً بمعنے ناخوش و شعار آید۔

احتیاط۔ گرد فرو گرفتن از کنز۔

احتراف۔ بالکسر و لطائف بمعنے داشتن و منتخب بمعنے پیشہ ور

احرف۔ بفتح اول و سکون ثانی و ضم را مہملہ جمع حرف

احنف۔ بالفتح کج پا بحدیکہ سر ہر دو پا بطرف یکدیگر باشد و نام بزرگے و در نہایت فضل و کمال از زمرۂ تابعین از منتخب

احراق۔ بالکسر سوختن و سوزانیدن از منتخب و کنز۔

احتراق۔ بالکسر سوختہ شدن و باصطلاح اہل تنجیم شدن یکی از پنج ستارۂ سیارہ سوا قمر در زیر شعاع خورشید بسبب باہم شدن در یک برج و احداز منتخب۔

احداق۔ بالفتح مردمکہای چشم جمع حدقہ۔

احق۔ بفتحتین سزاوار تر و لائق تر از منتخب۔

احتکاک۔ بالکسر باہم خراشیدن و باہم در مالیدن با کسے از منتخب وغیرہ۔

احمال۔ بالکسر بر پشت کشتن و بالفتح بارہا و گرانیہا از منتخب و کشف

احتمال۔ بالکسر حیلہ انگیختن از لطائف و منتخب و کشف

احول۔ بالفتح کثر چشم یعنے کسیکہ یک چیز را دو بیند از منتخب وغیرہ

احوال۔ بالفتح جمع حال بمعنے کشت ہر قطعہ و بہای مفرد نیز آرند از منتخب و صراح و بہار عجم۔

احلیل۔ بالکسر سوراخ ذکر از منتخب و کنز۔

احتمال۔ بالکسر و تای فوقانی بکسور بر پشت داشتن و گرانبار کردن از منتخب و شمسے۔

احزم۔ بفتح اول و فتح زا معجمہ ہوشیار تر و دانا تر از منتخب

احتشام۔ بالکسر خداوندخانہ مان و فوج بودن و مجازاً بمعنے شان و شکوہ و بمعنے شرم داشتن از منتخب۔

الحرام۔ بالکسر پلو و حرام گردانیدن بعض چیزہای حلال و مباح را چند روز پیشتر از زیارت خانۂ کعبہ از مقامات بعیدہ چنین در ایام حج و مجازاً احرام بمعنے دو چادر ناد و خته را احرام گویند را بکمر بستن و گیرہ بر ابر دوش پوشیدن و مہا عجم نوشتہ کہ احرام بالکسر در حرم شدن و در عرف شرع آنست کہ حاجیان لباس دوختہ و استعمال خوشبوی اصلاح ریش و بروت و مجامعت وغیرہ بر خود حرام کردانند ہالا احرام بستن بمعنے قصد و نیت کردن مستعمل است۔

احکام - بالکسر استوار کردن و بالفتح حکمہا و فرمانہائے بادشاہی و نام کتاب در اصول فقہ -

احسن تقویم - نیکو تر راست کردن و کنایہ ازین صورت انسانی

احتجام - بالکسر و حرف چہارم حجیم استرہ بر زدن یعنی صورتے بر اے خون کشیدن از لطائف -

احمر افتم - بقاف و نون سرخ مائل بسیاہی شدید و بمعنی نہایت سرخ مائل بسیاہی و نباتے

احتشام - بالفتح نوکران و خدمتگاران از کنز -

احلام - بالفتح خوابہا از کنز و در منتخب بمعنے خوابہا و عقلہا آید و بہار یہا

احاسن - بالفتح اول و کسر سین مہملہ و نون جمع احسن بمعنے خوبہا

اخزان - بالکسر نیام جمع اند و بکسین کردن و بالفتح اندوہمار از منتخب

احصان - بالکسر صاد مہملہ زن عفیف استن و در شوہر کردن زن و استوار کردن و حصار کردن و پرہیزگار شدن از منتخب و کنز و در بہاریہ نوشتہ کہ احصان در اصل بمعنی نگاہ داشتن از بد بہا و این ہا خواستہ از محصن و محاذ اگر بمعنے زن عفیف است مجاز است

اقتصان - بالکسر و بضاد معجمہ درکندن و گرفتن از منتخب

احیان - بالفتح و فتحتین از منتخب -

احدی الحسنین - بکسر اول و سکون حا مہملہ و فتح دال مہملہ الف مقصورہ بصورت یاء مضموم حا مہملہ و سکون سین مہملہ و فتح نون و یاء آخر ساکن و بعد آں حسنین یا ضم حا مہملہ و سکون سین مہملہ و فتح نون و یاء آخر ساکن و بعد آں حسنین یا ضم حا مہملہ و سکون سین مہملہ و فتح نون و یاء آخر ساکن و بعد آں حسنین

احمہ - بالکسر و نون مفتوح بمعنے کینہ و خشم از منتخب و شرح نصاب و کنز

اجنبہ - بالضم و جیم مکسور و تحتانی مشدد و بمعنی چہتیان کہ بندی آنرا بہیلی گویند -

احمر قانی - بقاف و نون سرخ مائل بسیاہی شبیہ بلون خون -

اختیالی - بالکسر حیلہ انگیزی ظاہر یای تحتانی در آخر زائد است از عالم سلامتی و فضولی چرا کہ اختیال خود مصدر است حاجت بیای مصدری ندارد و این نوعی از تفریس است -

احدی - بفتحتین منصب داری باشد از انواع منصبداران و این از عہد اکبر بادشاہ است از چراغ ہدایت و در بہاریہ نوشتہ کہ جماعہ احدیان تنہا منصب دارانند از سوار و پیادہ بمنصب سرکار باخود ندارند تمام کلام و گویند احدی از زبان بادشاہ بتراوش آمد و آں چنان است کہ ہر ماہ

و بعض مردم کہ احدی بسکون حا گویند صحیح نیست -

فصل الف مقصورہ مع خاے معجمہ

اختصار - بالکسر و صاد مہملہ خصی کردن از لطائف -

اخلاء - بفتح اول و کسر خاے معجمہ و لام مشدد بمعنے دوستان صادق این جمع خلیل است کہ بمعنے دوست باشد از منتخب

اخیاء - بفتح اول و کسر خاے معجمہ و تشدید یاء بین مہملہ جمع خسیس -

اختر جوزا - کنایہ از عطارد و چرا کہ جوزا خانۂ عطارد است

اخاء - بکسر اول برادری و دوستی کردن مصدر است از اخی یؤخی اخاء یار اہمزہ کردند از منتخب -

اخرب - بالفتح ویران و باصطلاح عروضیان در زن بحر یکہ در ان خرب واقع شود و خرب بالفتح اگرچہ در لغت بمعنے ویران کردنست لیکن باصطلاح عروض اخلاعتیم دنون مفاعیلن است فاعیل بماند مفعول بضم لام کہ لفظ مستعمل است بجاے آں بنہند چون اول و آخر کنتی را اند افتند خرابی تمام در ان راہ یافت لہذا اخرب نام کردند -

اخوت - بضم اول و ثانی و تشدید واو مفتوحہ بمعنی برادر یعنے برادر شدن و بکسر اول و سکون ثانی و فتح واو بمعنے برادران از منتخب و کشف -

اختیارات - بالکسر نام کتابی است در علم طب در بیان خواص ادویہ آنرا اختیارات بدیعی نیز گویند -

اخت - بالضم خواہر -

اخوات - بفتحات خواہران -

اختلاج - بالکسر در آخر جیم عربی پریدن عضو بے سبب معین از اندام

اراخ - بفتح برادر کہ در اصل اخو بود و فارسی بمعنے آفریدن و بالضم بمعنی بوئیدن و راخ بالضم در ترکی بمعنی تیر کہ از کمان می اندازند از اصل لغت وغیرآں -

اراخ - کمین باہر دو الف بمعنی خوش چنانکہ در [illegible]

گویند از لطائف و برہان -

اخدود - بالضم و ہر دو دال مہملہ شکافہاے زمین و کوہ کہ بدرازی باشد از منتخب و لطائف -

اخذ - بالفتح گرفتن از منتخب -

اخاف - بکسر اول و در آخر ذال معجمہ بمعنے گرفتن و بمعنے تالاب کہ در بیابان باشد و یعنی زمین کہ بسبب خود بانہا گرفتہ باشد از منتخب و بفتح اول و خاء معجمہ مشدد بمعنے سخت گیرندہ و بسیار گیرندہ -

اختر - ستارہ بمعنے فال و شگون و بمعنے حلال و علم و راست و نام فرشتہ کہ در عالم آمین آمین گویان ہیگردد و ہر عالیکہ بآمین او برابر واقع میشود باجابت میرسد از لطائف و مصطلحات و سروری و برہان -

اخضر - بالفتح و ضاد معجمہ بمعنے سبز کہ رنگ محرو قست

اخبار - بالکسر خبرہا و ان و بالفتح جمع خبر است و یعنی احادیث نبوی و تواریخ نیز می آید و لفظ اخبار نویسی بالفتح است نہ بکسر از منتخب -

اختیار - بالکسر و حرف چہارم بای موحدہ خبر گرفتن و بمعنی امتحان و آزمودن -

اختیار - برگزیدن و بمعنے مختار ہم آمدہ -

اختصار - باصطلاح اہل معانی سخن قلیل اللفظ و کثیر المعنے آوردن و این بہتر است و اقتصار ضد این است و آں بد است -

اختر شناس - منجم از برہان -

اخرس - بالفتح بمعنے گنگ یعنے انسان بی نطق از منتخب و کنز

اخس - بفتحتین و سین مہملہ مشدد بمعنے زبون تر و خوار تر از منتخب و شمسے و کنز -

اخفش - بالفتح و فا و شین معجمہ در اصل لغت بمعنے ضعیف چشم کہ از روشنی آفتاب بحجاب طلب باشد و نام مردی از ائمہ لغت و صرف و نحو و قرأت -

اخص - بفتحتین و صاد مہملہ مشدد خاص تر -

اخذ - بالفتح و صاد مہملہ بیان کہ بالکسر بمعنی مذکور از منتخب و کشف و کنز

اختلاط - بالکسر آمیختن وتباہ شدن از منتخب -
اخلاط - بالفتح جمع خلط ونام شہر ورود وم وداروہائے خوشبو از منتخب وغیرہ -
اختراع - بالکسر پیدا کردن چیزی را کہ پیشتر ازو مثل آن پیدا نشدہ باشد واین مشتق ست از خرع بالفتح کہ بمعنے شگافتن است -
اخلاف - بالفتح پس ماندگان مردہ وفرزندان سعادتمند واین جمع خلف کہ بفتحتین باشد بمعنی فرزند صالح کہ بعد موت پدر خود بصلاحیت ماندہ باشد وجمع خلف کہ بفتح خا وسکون لام است بمعنی فرزند غیر صالح خلوف می آید بفتحتین وگاہی اخلاف نیز می رسد چنانکہ اخلاس بالفتح جمع فلس آمدہ از منتخب وشمسی وشرح نصاب -
اختطاف - ربودن بچنگ وبرق -
اخف - بفتح اول وثانی وتشدید فا سبکتر -
اخشاق - بالکسر گلو گرفتن وگلو گرفتہ شدن از لطائف ومنتخب -
اخاک - بفتحتین بمعنے برادر نو واین لفظ مرکب است از اخ وکاف خطاب یعنی این را بقاعدہ بنحو در حالت نصب بالف ودر حالت رفع بواو ودر حالت جر بیای تحتانی نویسند -
اخطل - بالفتح وطا مہملہ مفتوح نام شاعر سے مشہور از عرب از منتخب -
اختیال - بالکسر گردنکشی کردن وخیال کردن از منتخب -
اخوال - بالفتح جمع خال است کہ بمعنے برادر مادر وعلم لشکر ونقطۂ سیاہ باشد کہ بر اندام بود -
اخرم - بالفتح وزا معجمہ مارسرو نام جد حاتم طائی کہ اورا پدرش عاق کردہ بود از منتخب وشروح نصاب -
اخرم - بالفتح کسیکہ دیوارک بینی او بریدہ باشد وبمعنی بریدہ وباصطلاح عروض وزن بحریکہ خرم در آن واقع شود وخرم بالفتح اگرچہ در لغت بمعنے دیوارک بینی بریدن است لیکن باصطلاح عروض انداختن میم

مفاعیلن است فاعیلن بماند مفعولن کہ لفظ مستعمل است بجای آن نہند انداختن میم مفاعیلن را ببریدن بینی تشبیہ کردند -
اخم - بفتح اول وسکون خا معجمہ چین پیشانی وابرو از چراغ ہدایت -
اخشم - بالفتح وشین معجمہ کسیکہ ادراک بوی خوش ونیکے نکند از دعائف -
اخوان - بالکسر بمعنے برادران این جمع اُخ است کہ در اصل اخو بود واو یکہ در واحد بجہت تخفیف حذف شدہ بود ودر حالت جمع عود کرد واین بر وزن فعلان بالکسر چنانکہ غزلان وصردان ودیجان جمع غزال وصرد ودیج پس کسانیکہ اخوان را بالفتح خوانند خطا است -
اختان - بالفتح جمع ختن کہ بفتحتین بمعنے داماد است -
اخدان - بالفتح ودستان جمع خدن بالکسر بمعنے دوست
اخر شمردن - کنایہ از بیدار ماندن -
اخگر در پیرہن کردن - بے آرام وبیقرار کردن -
اختسان - بالکسر وتای فوقانی وسین مہملہ نام بادشاہ کہ ممدوح خاقانی ونظامی است -
اخافہ - بکسر اول وذال معجمہ بمعنے آبگیر وتالاب از شروح نصاب وکنز ومنتخب -
اختہ خانہ - بالفتح طویلہ اسپان از مصطلحات -
اخچہ - بالفتح وجیم فارسی بمعنے ریزہ زر وروپیہ واقچہ بقاف نیز گویند واین لفظ ترکی است -
اخیبہ - بالفتح وبای موحدہ مکسور وتحتانی مخففہ نام منزل بست وچہارم از منازل قمر وآن چہار ستارہ است بخس از منتخب وغیرہ -
اخم - بفتح چین وشکنج از ہزار عجم -
اخکسمہ اندازی - بضم اول وسکون خا ی معجمہ وفتح کاف عربی وسین مہملہ لفظ ترکی است تیر بازکشتی زدن از چراغ ہدایت -
اخبافی - بالفتح ویای تحتانی وفا بمعنے برادر رضاعی

ہر یکے علیحدہ ومادر واحد باشد از کنز وعلائی برادر انیکہ مادر ہر یکے علیحدہ وپدر واحد باشد واعیانی آنکہ در مادر وپدر شریک باشد
اخی - بمعنی برادر من -
اخطی - منسوب بہ اخطل کہ قومی ست حسن خیز -

فصل الف مقصورہ مع دال مہملہ

ادبا - بضم اول وفتح دال وبای موحدہ بمعنی ادیب وہندگان واین جمع ادیب است -
ادعا - بالکسر وتشدید دال مہملہ وعقد کردن وآرزو کردن از منتخب -
ادا - بالفتح رسانیدن وگزاردن وبیان کردن واین مصدر رسیست بمعنی مصدر می آید وبفارسی خوبی حرکات معشوق در غمزہ واشارہ وبمعنی آواز نیز می آید
ادنی - بالفتح نزدیکتر وزبون تر بر تقدیر اول از دنو وبر تقدیر ثانی از دناءت است از منتخب -
ادب - بفتحتین اندازہ وحد ہر چیز نگاہداشتن وبمعنے دانش وطور پسندیدہ وعلوم عربیہ مثل صرف ونحو ومعانی وبیان وبدیع از منتخب وبہار عجم وموئد -
ادات - بالفتح ودر آخر تای فوقانی بمعنے آلت حصول چیزی ودست افزار وسلاح وباصطلاح علمی بمعنے حرف کہ در مقابلہ اسم وفعل باشد وآن لفظیست کہ بدان اسم را بفعل ربط دہند وادات تشبیہ بمعنی لفظیکہ بر تشبیہ دلالت کند چنانچہ در فارسی لفظ چون وچو ومانند آن ہر یکے ازین الفاظ آلت است برای حصول تشبیہ از منتخب تا لفظ چیزے -
ادوات - بفتحتین وثالث واو وخا مس فوقانی بمعنی آلات حصول چیزی واین جمع ادات است از منتخب -
ادباج - پیچیدن چیزے ونام صنعت شعری کہ در کلام شود متضمن مدعا وبگیرد چنانکہ درین بیت بیت انچہ تیغ میکند بر جان خصم دمیکند تیغ تو بافرق سران -
ادبار - بالکسر پشت دادن ودولت از منتخب وغیرہ -

ادوار - بالفتح گردشهای فلک یعنے زمانها از منتخب -

ادرار - بالکسر روان شدن و ریختن باران تند و بول کردن بپایی و بار بار انعام و بخشش نمودن از منتخب و کشف و سراج و کنز و در خیابان نوشته که ادرار در اصل جاری ساختن است و در عرف بمعنی وظیفه و راتب و روزینه مستعمل -

ادخار - بالکسر و تشدید دال مهمله مکسور و خا معجمه خزیدن کردن از منتخب و در اصل اذتخار بود ذال معجمه و تا و راء فوقانی هر دو بدال مهملتین بدل شده مدغم شده اند -

ادبیر - بکسر اول و کسر یا موحده و یا مجهول امالهٔ ادبار و گاهی برای رعایت قافیه بیای معروف نیز خوانند از لطائف -

ادناس - بالفتح و نون و سین مهملتین چرکیها و این جمع دنس است که بفارسی آز اچرک و بهندی میل گویند از منتخب و غیر آن -

ادریس - بالکسر نام پیغمبر یکه بسریانی و رمبت نرفتند از لطائف و برهان -

ادق بفتحتین و قیق تر یعنے مشکلتر -

ادراک - بالکسر دریافتن اشیای غیر محسوس -

اول بفتحتین و تشدید لام دلیل تر و رهنما تر -

ادلال - بالکسر ناز کردن از منتخب -

ادهم - بالفتح بمعنی سیاه و بمعنی اسپ سیاه و مار سیاه و بمعنی بند آهنی که در پای مجرمان اندازند و نام پدر ابراهیم بلخی که ولی کامل بوده اند از منتخب و لطائف -

ادکم - بالفتح مطلق پوست و باغت داده و بمعنی پوستینکه آنرا بوادار گویند و بمعنی ردی و اول هر چیز چنانچه ادیم الارض بمعنی روی زمین و ادیم الفضا بمعنی اول چاشت و بمعنی طعام بانان خورش از منتخب و کنز -

ادم - بکسر اول نان خورش که بهندی سالن گویند از منتخب و شروح نقاب -

ادغام - بالکسر خوردن چیزی را چه در دیدن و لگام در دهن اسپ کردن و حرفی را در حرفی آوردن از منتخب -

ادیان - بالفتح و یای تحتانی جمع دین از منتخب -

ادول - بالفتح و واو مفتوحه کمینه تر و حقیر تر و یکتر از منتخب -

ادکن - بالفتح خاکستر رنگ از لطائف و در منتخب رنگیکه بسیاهی مائل باشد -

ادمان - بالکسر دائم کردن کاری را از کنز و در منتخب پیوسته شراب خوردن -

ادخنه - بالفتح و خا معجمه مکسور و نون و دو ها و این جمع دخان است که بضم بمعنے دود باشد -

ادره - بالضم بزرگ شدن خایه از حد خود و بسبب مرض باد در رطوبت از شرح نصاب -

ادفچه بفتحتین و فا و جیم فارسی لفظ ترکی نوعی از آرایش پلنگ خواب امرا و ان چادریست سپید بر بالای پلنگ که هر چهار طرف آن پارچه رنگین بهر طرف نیم ورعد بطوریکه دو زند که وقت گستردن آن پایه پلنگ بدان پوشیده نشود و بر آن پارچه رنگین گلابتون انواع نقش و نگار دوزند چون آنرا بر پلنگ گسترده بالای آن توشکچه چادر کشند آن پارچه نقش مذکور را از هر چهار طرف در میانه هر چهار پایه پلنگ متصل فرش زمین آویزان باشند -

ادعیه بفتح اول و سکون دال و کسر عین و فتح تحتانی جمع دعاست و یا تحتانی را مشدد خواندن خطاست -

ادعیه ماثوره - حرف هشتم از ثلثه بمعنے دعاهائیکه از رسول صلے الله علیه و آله وسلم منقول است -

ادله - بفتح اول و کسر دال و تشدید لام جمع دلیل است -

ادانی - بالفتح و نون مکسور بمعنے نزدیکتران و کمینه تران از منتخب

فصل الف مقصوره مع ذال معجمه

اذا - بکسر اول بمعنے چون و بمعنی دمی و بمعنی کیس و بمعنی ناگاه از کنز -

اذی بفتحتین برو زن بقا بمعنے ایذا و اون در بنجا بمعنی از منتخب -

اذکی - بالفتح زیرک تر از کنز -

اذهاب - بالکسر بردن و روان کردن و راندن و کم کردن از بیرون از منتخب و شمسی -

اذناب - بالکسر و نون موحده گناه کردن و بالفتح

وتنها چراکه در زیر صورت جمع ذنب است و گاهی مجازاً بمعنے بندگان و کنیزکان و لواحق باشند از لطائف -

اذاعت - بکسر اول و فتح تحتانی مهمله آشکار کردن از زبدة الفوائد -

اذیت - بفتح اول و کسر ثانی و تشدید تحتانی آزار و رنج -

اذخر - بالکسر و خا معجمه نیز مکسور گیاهی است خوشبو که بهندی آنرا مرجیا گویند گویند از منتخب و غیر آن -

اذخار - بالکسر و غیره نهادن و ذخیره کردن -

اذکار - بالکسر یاد دادن و بالفتح یاد کردن ها از منتخب -

اذفر - بالفتح و فا و مفتوح در را مهمله بمعنی تیز بو از مؤید و منتخب و کشف و در صراح بمعنے خالص -

اذیال - بالفتح و امنها -

اذل بفتحتین و تشدید لام ذلیل تر -

اذلال - بالکسر خوار کردن از منتخب -

اذهان - بالفتح جمع ذهن -

اذعان - بالکسر و عین مهمله فرمانبرداری و اطاعت از منتخب و کنز -

آذربیجان - بفتح اول و سکون ذال معجمه و فتح راء مهمله و کسر موحده و یای معروف و جیم عربی معرب آذرآباد گان که نام شهریست و معنی ترکیبی آن آتش آباد چون دران شهر آتشخانه ها بسیار بوده اند لهذا بدین اسم موسوم شده و بمعنے چنین نوشته که آذور نام بادشاهی در آنجا مقام کرده فرمود که همه لشکر و رو دامن خاک آورده پشته سازند و خود نیز شریک شد چون پشته بزرگ شد نام آن آذربایگان کرد چه در ترکی آذر بلند را گویند و بایگان جا تو انگر از گویند معرب مجموعه آذربایجان از رشیدی -

اذن - بالضم و بفتحتین گوش از بحر الجواهر و منتخب و کنز و بالکسر بمعنے امر و فرمان -

فصل الف مقصوره مع راے مهمله

ارتقا - بالکسر و قاف بالا رفتن از منتخب و کنز -

ارجا - بالکسر و جیم امیدوار کردن و پس افکندن و

نزدیک آمدن راه و بالفتح گرانها بایین مفتح جمع رحالت که بمعنی کناره وطرف باشد از لطائف وشمسی۔

ارتجا۔ بالکسر وجیم امید داشتن از منتخب۔

ارذا۔ بالکسر وذال معجمه ہلاک کردن از منتخب ولطائف

ارمیا۔ بالضم ویم مکسور وتحتانی نام خضر علیه السلام وبعضے گویند که نام الیاس علیه السلام از منتخب وبرہان۔

ارخا۔ بالکسر وخای معجمه سست کردن وفرو گذاشتن از کشف وصراح وکنز ومنتخب وادخا بفتح اول وتشدید ثانی بالگویند

ارو۔ بالکسر وحرف سوم واو بیزاب کردن از کنز ومنتخب

ارقصا۔ بالکسر بسیار دیدن از کشف وکنز ومنتخب بمعنی خوشنود شدن۔

ارنب۔ بالفتح ونون مفتوح وموحده خرگوش از منتخب وشرح نصاب

ارتیاب۔ بالکسر ودر شک افتادن از منتخب ولطائف

ارب۔ بالکسر وبای موحده بمعنی حاجت از منتخب وشروح نصاب وکنز۔

اریب۔ بضم اول وکسر ثانی ویای مجہول کجی وکج رفتن از لطائف وایں مادہ در اب است بعد ابدال واو بہمزہ۔

ارباب۔ بالفتح لفظ مرکب است جمع رب که بمعنی پروردگار کننده است مگر لفظ ارباب بمعنی صاحبان وشریکان وخداوندان مستعمل میشود وباصطلاح اہل ولایت آنرا پیر میگویند باغماض نظر از معنی جمع از مصطلحات وغیر از منتخب

ارتکاب۔ بالکسر گناه کردن وشروع بکار ناشائسته کردن وسوار شدن بر چیزی از منتخب وکنز وطرح۔

ارائب۔ بفتح اول وکسر ہمزه که رایب است وبار موحده بمعنی حاجتہا این جمع ارب است که بالکسر باشد

اروی بہشت۔ بضم اول وسکون راو کسر واو مهمله ویای مجہول نام شجرے که بہندی مطابق آن جنبیه است واین مرکب است از ارو که بمعنی مانند ونظیر است وبہشت ویا از اشیاع کسره اضافت پیدا کردند پس معنے مرکب مانند بہشت شد چون بایران و توران درین ماه ابتداء بہار میشود اند بایں اسم موسوم شد ونام روز سوم از ہر ماه شمسے از جہانگیری ورشیدی وکشف وبرہان وموئد۔

ارت۔ بکسر اول وسکون ثانی وتای مثلثه میراث واصل وکار قدیم که بوراثت بدیگرے رسد وبقیه چیزے و خاکستر وبالفتح آتش افروختن از منتخب۔

ارج۔ بفتح اول وسکون ثانی وجیم عربی ودر فارسے بمعنے قیمت زیرا که دراصل از ربود زاے معجمه را بجیم بدل کرده اند ومجازاً بمعنے مرتبه وقدر ہم بہ بفتح اول وکسر راو مهمله ہر چیز که خوشبو دار باشد بمعنے فاخر از جہانگیری وسروری وفرہنگ رشیدی ومعنی عربی از منتخب وشروح نصاب وکنز وبرہان بمعنی ارگدن نیز نوشته

ارتجاج۔ بالکسر وحرف چہارم وششم جیم بمعنے جنبیدن ولرزیدن از منتخب ولطائف۔

ارکنج۔ بضم اول وسکون راو فتح کاف فارسی نام شہرے از خراسان که سعد وقاص وراء النہر بوده است از برہان ودر رشیدی نوشته که ترکان جرجانیه را گویند که پاے سخت خوار زهم است۔

ارتباح۔ بالکسر وفوقانی وموحده وحاے مهمله سود گرفتن ودر تجارت۔

ارواح۔ بالفتح بمعنے ملائک وبمعنی روحها۔

ارتیاح۔ بکسر اول وکسر تای فوقانی وبعد تحتانی در آخر مادہ بمعنے شاد شدن از کشف وکنز ومنتخب۔

ارجمند۔ بالفتح وجیم موقوف بروزن نقشبند بمعنی صاحب قیمت ومجازاً بمعنے صاحب مرتبه وگرامیقدر وغیرہ وبضم جیم خواندن خطاست از برہان ومدار

موئد وکشف وجہانگیری وسروری۔

ارفرو۔ بضم اول وسوم وزاے معجمه ودال مهمله ستاره مشتری ونام روز اول از ہر ماه شمسے از برہان ورشیدی۔

ارد۔ بالفتح بمعنے قہر وخشم وبالضم بمعنے مانند ونظیر وبالکسر نام روز بست وپنجم از ہر ماه شمسی از جہانگیری و رشیدی وبرہان واردشیر لقب بادشاہی از معنی اول یا از ثانی مرکب است۔

ارونند۔ بالفتح نام کوه که آنرا الوند نیز گویند۔

ارتداد۔ بالکسر برگشتن واز اسلام برگشتن از منتخب

ارمد۔ بفتح اول وفتح میم صاحب رمد یعنے کسیکه چشم او درد کند باسرخی وسیلان آب۔

ارشد۔ بالفتح راه راست یابنده تر۔

ارتیاد۔ بالکسر وبعد فوقانی نی ودال بمعنی طلب کردن از منتخب۔

ارشاد۔ راه حق نمودن۔

ارچند۔ بمعنے ہر چند۔

ار۔ بالفتح بمعنے اگر۔

ارغشیر۔ مرکب از لفظ ارو بالفتح که بمعنی خشم وقہر یا از لفظ ارد بضم که بمعنے مانند ونظیر است بہر تقدیر لقب بہمن بن اسفندیار است چون جدش گشتاسپ اورا بسیار دلیر دید بدین لقب ملقب کرد ونیز لقب ساسان بن ساسان که پدر بہمن ودختر زاده بابک بود واورا اردشیر بابکان نیز گویند بالف ونون نسبت از رشید وجہانگیری وبرہان وکشف۔

ارجهر۔ بضم اول وسوم وزای معجمه نام روز اول از ہر ماه شمسے از برہان ورشیدی۔

ارزیز۔ بفتح اول وسکون رای مهمله وکسر زاے معجمه بمعنے قلعی که آنرا ہندی رانگ گویند۔

ارز۔ بفتح اول وضم رای مهمله وتشدید زای معجمه وبضمتین نیز بمعنے برنج که غلّه معروف است وبفتح اول وسکون رای مهمله وزای معجمه معروف۔ فارسی بمعنے

قیت از منتخب و شروح لضاب و شرح تحفة العراقین و کنز۔

ارشمیدس ۔ بفتح اول و ثانی و سکون ثالثین معجمه و کسر میم و یای معروف و ضم دال مهمله و سین مهمله نام حکیمی است از یونان۔

ارس ۔ بفتحتین و سین مهمله نام شهر و رودیست کنارهٔ آذربیجان از مدار الافاضل۔

ارسطالیس بفتحتین و زیر سلطان سکندر رومی ارسطو مخفف همین است و این لفظ یونانی است۔

ارش بفتحتین و شین معجمه از آرنج تا سر انگشتان و نام شهر و نوعی از جامهٔ سبز رنگ و بفتح اول و کسر ثانی بمعنی عاقل و زیرک و بمعنی انجمن از جهانگیری و کشف و لطائف و برهان وغیره و در منتخب نوشته که مقدار هر دو دست آدمی که برابر قامت آدم است و بعربی بفتح اول و سکون را مهمله بمعنی برابر است فلته و خبگ و دیت جراحت از منتخب و لطائف و کنز۔

ارعاش ۔ بالکسر و عین مهمله و شین معجمه بمعنی لرزیدن از منتخب و لطائف و کنز۔

ارماض ۔ بالکسر و ضاد معجمه بمعنی سوختن از رنگ گیرم از کنز۔

ارض ۔ بالفتح زمین باید دانست که هر صد و حساب معلوم کرده اند که واسعهٔ عظیمه که بر زمین فرض کنند هشت هزار فرسخ است هر فرسخی سه میل و هر میل سه هزار گز و هر گزی سی و دو انگشت منضوم و هر انگشت مقدار عرض شش جو معتدل و قطر ارض دو هزار و پانصد و چهل و پنج فرسخ است تقریبا که هفت هزار و شش صد و سی و پنج میل میشود و آنچه باتفاق چند کتب معتبر و تفاوت قلیل دریافت شده اینست که مساحت تمام کرهٔ ارض شش کرور و بیست لک و سی هزار و دو صد و بیست میل است و مساحت معموره از ربع مسکون یک کرور و چهل لک و سی هزار و دو صد و بیست میل است و بعد مقعر فلک قمر از مرکز عالم چهل و یکهزار و نهصد و سی و شش فرسخ است و بعد محدب فلک قمر که مقعر

عطارد است از مرکز عالم هشتاد و پنجهزار و هفتصد و سه فرسخ است و بعد مقعر فلک شمس یک لک و چهل و بیست هزار و هشتصد و بیست و دو فرسخ است و بعد محدب فلک ثوابت که مقعر فلک اعظم باشد سی و هشت لک و بیست و چهار هزار و سه صد و نه فرسخ است و بعد محدب فلک اعظم بحد آنچه خدای تعالی کس نمیداند و همچنین معلوم شده که قطر آفتاب هفده هزار و پانصد و سی و هشت فرسخ است و حجم وی سی و بیست و شش برابر زمین است و زحل بیضی یکصد و شش بار مانند زمین است و قطر قمر هفتصد و سی و یک فرسخ است و حجم وی سدس و سبع حجم زمین است و الله اعلم بالصواب و بعضی ارباب تحقیق چنین نوشته اند که تمام دائرهٔ کرهٔ زمین هشت هزار فرسنگ است و بحساب کرده بیست و چهار هزار کرده و طول ربع مسکون از مشرق تا بمغرب دوازده هزار کرده و عرض از جنوب تا شمال نود درجه که شش هزار کرده باشد و هر کرده چهار هزار گز و هر گز بیست و چهار انگشت و هر انگشت شش جو و هر جو شش موی بال اسپ بدانکه مساحت معمورهٔ زمین که ربع مسکون باشد چهل و شش لک و هفتاد و شش هزار و هفت صد و چهل فرسنگ است بدانکه هر درجهٔ زمین شصت و شش کرده دو هزار و ششصد و شصت و شش گز و شانزده انگشت است شصتم حصهٔ درجه را قبضه گویند و مسافت هر دقیقهٔ زمین یک کرده و چهار صد و چهل و چهار گز و هر دقیقه را ثانیه باشد و مسافت هر ثانیه هفتاد و چهار گز و یک انگشت و بدانکه طول هر درجه یکصد و هشتاد و درجه و پیمایش طول بحر یک کرور و هفتده لک و هفتاد و شش هزار و دو صد و هشتاد و هفت فرسنگ و بدانکه هر درجه فلکی را شصت دقیقه باشد و پیمایش هر دقیقه بر فلک سه لک و نود و دو هزار و پنج صد و چهل و دو فرسنگ است و پیمایش درجهٔ فلکی بحساب کرده یازده لک و هفتاد و هفت هزار و شش صد و بیست و شش کرده

است بدانکه هر درجه را شصت دقیقه باشد پیمایش دقیقهٔ فلکی بحساب کرده نوزده هزار و شش صد و بیست و شش کرده است بدانکه درجهٔ آسمان هفتده هزار و شش صد و چهل و شش برابر درجهٔ زمین است پس ازین ظاهر شد که فلک ثوابت هفده هزار و شش صد و چهل و شش برابر زمین ست و الله اعلم بالصواب و پیمایش زمین بطور حکماء هند چنین است که عرض هشت موی بال اسپ را یک جو و عرض هشت جو را یک انگشت و بیست و چهار انگشت را یک دست و چهار دست را یک ڈنڈ و ده دست را یک بانس و بیست بانس را یک توسن و دو هزار ڈنڈ را کروه یعنی هشت هزار دست را یک کروه نامند و چهار کروه را یک جوجن و صد جوجن را یک یوجن یعنی چهار صد کروه را اویس گویند و صد اویس را یک منزل و صد منزل را یک گلهند را تمام زمین۔

ارتباط ۔ بستن چیزے را با چیزے دیگر۔

ارجاع ۔ بالکسر چیزی را بسوی چیزی متوجه گردانیدن۔

ارتجاع ۔ بازگردانیدن۔

ارتفاع ۔ بالکسر و فتح فا بلندی و بلند شدن و اندجاے برآمدن از کنز و منتخب و در غیاث بمعنی بالا شدن و برداشتن غله و مجازا بمعنی محصول و حاصل زراعت و حاصل ملک تمام کلام مرو بمعنی دفع و دور کردن۔

ارباع ۔ بالفتح و بای موحده و عین مهمله جمع ربع بالفتح که بمعنی خانه است و نیز جمع ربع بالضم۔

ارجیف ۔ بالفتح بیهودگان و سخنهای دروغ و بی اصل و این جمع ارجاف است از کنز و منتخب۔

ارتشاف ۔ بالکسر و شین معجمه مکیدن از منتخب و لطائف۔

ارق ۔ بفتحتین بیخوابی و بیداری و بتشدید دقاق باریک تر و شفاف از منتخب و صراح۔

ارتفاق — بالکسر و فا بمعنے رفاقت کردن و بر ارتفاق تکیہ کردن از منتخب۔

ارزاق — بالفتح جمع رزق۔

ارزشق — بفتح اول و فتح شین معجمہ خوش قامت تر و زیبا اندام تر۔

ارماق — بالضم مصدر ترکی بمعنے زدن از شرح نصاب۔

اراک — بالفتح و کاف عربی قطعۂ زمین و بمعنے درخت پیلو کہ از بیخ آن مسواک سازند از منتخب و تاج الاسامی۔

ارک — بالفتح و کاف عربی ہر قلعہ کہ مسکن بادشاہ باشد این لفظ را بعضے بضمتین نوشتہ اند و بعضے بزیادت الف گفتہ اند و در رشیدی و جہانگیری نوشتہ کہ ارک بفتح اول و سکون ثانی ہر قلعہ کہ در وسط شہر باشد و نام ولایتے است و در برہان بفتح اول و سکون ثانی و کاف فارسی بمعنے قلعہ کوچک۔

ارانک — بفتح اول و کسر ہمزہ کہ رابع است بمعنے تختہا جمیع اریکہ از کنز و منتخب۔

اروک — بضم اول و سکون ثانی و فتح دال مہملہ و کاف عربی لغت ترکی است بمعنی مرغابی از مصطلحات

ارژنگ — بفتح اول و سکون ژ و فتح نون و قافی و جیم و کاف ہروی و عربی بمعنی برق از جہانگیری و برہان و صاحب رشیدی بالکسر نوشتہ۔

ارتنگ — بالفتح نگارنامۂ مانی بود و ہر کتابے کہ صور و اشکال داشتہ باشد از رشیدی و کشف برہان

ارژنگ — نام نقاشی از چین کہ نظر مانی بود و ہر کتابے کہ صور و اشکال داشتہ باشد از رشیدی و در برہان نوشتہ کہ ارژنگ نگارخانۂ مانی ہست و بعضے گویند نام مانی ارژنگ بود و آو دعاست کہ لقب او شد

ارتجال — بالکسر و جیم بی اندیشہ و بی تامل چیزے گفتن و بی اندیشہ بسیار شعر و خطبہ گفتن و فی الفور کردن کارے از منتخب و کنز۔

ارتحال — بالکسر و حای مہملہ چیز بر از جائی بردن و آن بجائے رفتن از منتخب و کنز۔

ارذل — بذال معجمہ زبون تر و ناکس تر از کنز۔

اراذل — ناکسان از کنز اللغات۔

ارذال — بالفتح و حرف ثالث ذال معجمہ فرومایگان و ناکسان

اردبیل — بالفتح و ضم دال مہملہ و کسر بای موحدہ و یاے مجہول نام شہریست از لب الالباب و در کشف بدال موقوف

ارجل — بفتح اول و فتح جیم عربی آنست کہ یک پاے او سفید باشد و سہ پاے دیگر غیر سفید باشند و این یکی از عیوب نفیس اسپ است نخوست تمام دارد۔

ارامل — بفتح اول و کسر میم زنان بیوہ از کشف و در خیابان چنین تحقیق کردہ کہ ارامل جمع ارملہ است بمعنے مرد بے زن و زن بے مرد در کفایہ شرح ہدایہ نوشتہ کہ ارامل جمع ارمل است کہ بوزن احمق باشد بمعنے مردی و زنے کہ قدرت ہیچ چیز نداشتہ باشد۔

ارسال — بالکسر لفظ عربیست بمعنی فرو گذاشتن و فرستادن و فارسیان بر تحفہ و سوغات استعمال کنند از مصطلحات

ارغام — بالکسر و حرف سوم غین معجمہ خوار کردن و بمعنی کسی بخاک رسانیدن از منتخب۔

ارتطام — فرو رفتن و گرفتار شدن و در گل افتادن و چیزے از کشف و منتخب۔

ارحام — بالفتح و حای مہملہ زہد انتہا و خویشی ہا جمیع و رحم از منتخب۔

ارقم — بالفتح و قاف مفتوح مار سیاہ کہ نقطہاے سفید بر پشت دارد و بعضے چنین نوشتہ ارقم مار یکہ خطوط و نقاط سیاہ یا سپید بر پشت آن باشند۔

ارقام — بالفتح خطہا از کنز اللغات۔

ارتسام — بالکسر نقش بستن از کشف و صورت بستہ شدن از کنز

ارم — بکسر اول و فتح دوم نام شہر عاد و نام پدر عاد از منتخب و در کشف نوشتہ کہ ارم بہشت شداد است و این را بہشت ہشتم و انستن خطاست و در توارید

بہجت العالم نوشتہ است کہ ارم شداد مابین صنعا و حضر موت است و ربا قلیم اول و مساحت باغ ارم دوازدہ فرسنگ در دوازدہ فرسنگ است ارتفاع دیوارش صد ذرع۔

ارغنون — بالفتح و غین معجمہ نیز مفتوح بروزن اندرون و ارغون بروزن افزون و ارگن بفتح اول و سوم معنی ہر سہ لفظ واحد است نام سازیکہ انواع طنون و اصناف آنست و آن کدوی خالی باشد بچوب اندر کشیدہ و بران رود ہا بندند از برہان و مدار و شرفنامہ

ارمن — بفتح اول و با بکسر نیز آمدہ نام ملکی است مابین ایران و روم و فرنگ از برہان و غیر آن۔

ارمان — بالفتح بمعنے آرزو لفظ ترکی است۔

ارلعین — بالفتح نام عدد کہ بفارسی آنرا چہل گویند و مجازاً بمعنے چلہ کہ صوفیان تا چہل روز بگوشہ نشستہ ریاضت و عبادت میکنند۔

ارتزن — بالفتح نام درختی کہ از چوب آن عصا سازند و نام غلہ کہ بہندی آنرا جینرا گویند و نام موضعیست سہ فرسنگ از شیراز از منتخب و غیر آن۔

اردوان — بروزن پہلوان نام پادشاہے کہ اردشیر بابکان نوکر او بود و او را کشتہ بادشاہ شد و نام ولایتے از رشیدی و برہان۔

اران — بفتح اول و تشدید دوم نام ولایت کہ آنجا معادن زر و نقرہ است از کشف و برہان۔

ارسلان — بالفتح بمعنے بندہ و غلام و بمعنے شیر درندہ کہ بعربی آنرا اسد گویند و این لفظ ترکی است از سروری۔

ارکان — جمع رکن کہ بمعنے جزو اعظم است و در صراح رکن بالضم چیزیکہ قوی تر باشد و گاہی از ارکان اربع عناصر مراد باشد۔

ارغوان — بفتح اول و سوم و غین معجمہ نام درختیست کہ شاخہای باریک دارد و در موسم بہار ہمہ درخت از گلہا شرخ میگردد و اصلا برگ ندارد و در موسم دیگر بے برگ میشود و در

برہان بوزن پہلوان نام گلیست سرخ رنگ۔
ارمغان ۔ بالفتح بروزن پہلوان بمعنی تحفہ از بہر کسان
و موئدہ صاحبان جہانگیری و کشف و مدار و بہار عجم نوشتہ
اند کہ بفتح اول و ضم میم است و در رشیدی بالفتح میم۔
ارضین ۔ بفتح اول و کسر ضاد و معجمہ جمع ارض کہ بمعنی
زمین است۔
آرد و ۔ بضم اول و ثالث و دال مہملہ و واو معروف
لشکرگاہ و لشکر پادشاہی از بہار عجم۔
ارنبہ ۔ بالفتح و نون مفتوح و موحدہ خرگوش مادہ
و بمعنی پتہ ہیزم از منتخب و شروح نصاب و صراح۔
ارہیہ بضم اول و سکون را و کسر ہای موحدہ و
تشدید یتحتانی بن ران از صراح۔
ارمضہ ۔ بالفتح و ضاد معجمہ کہ مہما باشند بصورت ماہ کہ
بجوب را میخورند بندی دیکہ گویند از کنز۔
ارگجہ ۔ بالفتح و کاف فارسی و جیم عربی خوشبوئیست
مرکب کہ از صندل و گلاب و کافور و مشک و عنبر
و روغن بہن سازند۔
ارمہ ۔ بضم اول و سکون ثانی و فتح میم و ہای مختفی
مخفف ارمیا کہ نام خضر علیہ السلام است۔
ارمیکہ ۔ بفتح اول و کسر را و سکون تحتانی
بمعنی تخت آراستہ از منتخب و صراح و این جا نوشتہ
تختی و سریر کہ بران جملہ یا شامیانہ باشد۔
ارابہ ۔ بالفتح و موحدہ بروزن قرابہ بمعنی گردون
کہ انبہ بسیار بران بار کنند از برہان و صراح و
بہار عجم نوشتہ کہ ارابہ بالف و باے موحدہ و راے
بعین مہملہ و باے موحدہ ہر دو غلط است انچہ
بتحقیق پیوست صحیح عراده بعین مہملہ و دال مہملہ است
فقیر مؤلف گوید کہ چون در برہان و جہانگیری غرده
بفتح غین معجمہ و دال مہملہ بمعنی گردون چوبی نوشتہ است
باین دلیل عراده صحیح باشد بفتح غین معجمہ بمعنی عرده
مذکور و ہمچنین زیادت الف در فارسی بسیار آمدہ

و بقول برہان کہ اہل لسان است دریافت میشود
کہ ارابہ بمعنی گردون لفظ علیحدہ است۔
اربعہ تسعہ ۔ در علم حساب قاعدہ است کہ باین
معلوم کردہ میشود عدد مجہول و بر اساے این امر چہار حد
اعداد مقرر است باینطور کہ نسبت عدد اول بثانی آنچنان
باشد کہ نسبت ثالث بر ابع پس اول و رابع را طرفین گویند
و ثانی و ثالث را وسطین نامند ہرگاہ کہ یکے از طرفین مجہول
باشد وسطین را باہم ضرب کردہ حاصل ضرب را بر معلوم
کن بر اعداد طرف معلوم پس آنقدر کہ یک عدد از اعداد
طرف معلوم رسد ہمانقدر طرف مجہول خواہد بود مثلاً اگر
کسے پرسد کہ دو روپیہ را شش آثار تمر بیعا شد چہار دہ
روپیہ را چند آثار تمر خواہد بود گوئیم کہ چون در اینجا یکے
از طرفین مجہول است پس وسطین را کہ شش و
چہار دہ باشد باہم ضرب کردہ سیم حاصل شد ہشتاد و چہار
پس آنرا بر طرف معلوم کہ دو باشد قسمت نمودیم بہر یک
عدد چہل و دو رسید معلوم گردید کہ طرف مجہول در اینجا
چہل و دو آثار تمر است اکنون ظاہر است کہ چنانچہ
دو را با شش نسبت ثلثیت است ہمین طور چہار دہ
را با چہل و دو نسبت ثلثیت است و ہو المطلوب و
قیاس کن بر ہین وقتی کہ یکے از وسطین مجہول باشد
و این قاعدہ را باین عبارت سہل بر اے تقسیم عام نوشتہ ام۔
ارافہ ۔ بکسر اول و قاف بمعنی بسیار شدن آب و مثل
آن از کنز و منتخب۔
ارفی ۔ بالفتح اول و کسر راے مہملہ و سکون نون بمعنی
بنا مراد این اشارت است بقولہ موسیٰ علیہ السلام
قال رب ارنی انظر الیک گفت موسیٰ اے پروردگار
من بنا مرا دیدار خود تا بچیم بسوے تو قال لن ترانی
فرمود حق تعالیٰ کہ ہرگز دیدن مرا و کلمہ ارنی مرکب
است از لفظ ار و نون وقایہ و با متکلم و از در اصل
ارنی بود بر وزن اکرم امر از باب افعال ترکت
ہمزہ نقل کردہ ما قبل دادند و بیفتادہ را از جہت التقاے

ساکنین و یا را از جہت وقف کہ در آخر کلام میباشد حذف
کردند و ندا را باقی ماند چون نون وقایہ و با ی متکلم با و متصل
گشت ارنی شد و انطرار سے نیز در فارسی بسکون راے
مہملہ نیز آمدہ چنانچہ در رمخزن اسرار مولوی نظامی
گفتہ بیت ۔ موسیٰ ازین حمام تہی دیدہ دست ✤
شیشہ بکہ پایہ ارنی شکست۔
ارجعی ۔ بکسر اول و سکون را و ہای مہملہ و فتح جیم صیغہ
واحد مونث امر حاضر است بمعنی باز گشت کن تو اے
زن و این خطاب است بروح مومن بوقت مرگ
اردک پرانی ۔ ظرافت و استہزا و حرامزدگی از مصطلحات
اراضی ۔ جمع ارض چنانکہ اہالی جمع اہل و لیالے
جمع لیل زیرا کہ جمع فعل بروزن فعالی نیز می آید مستفاد
از فصول اکبری و شافیہ و از صراح ہم ہمین ثابت مگر بعض
اہل لغت مثل ابن حاجب وغیرہ انکار و ارندہ و در تاموس
نوشتہ کہ اراضی جمع ارض است لیکن غیر قیاس۔
ارزانی ۔ ضد گرانی نرخ اشیا و قیمت و اشتن
و افزونی و مجازاً بمعنی دادن و بخشیدن و منسوب بسوے
ارزن کہ شہریست بدیار بکر و ہم منسوب بارزن کہ موضعے
ہست سہ فرسنگ از شیراز در بہار عجم ارزانی بمعنے لایق
و سزاوار و سلم و بقرار آمدہ۔
ارنی ۔ بالفتح بمعنے شہد از منتخب و شرح
نصاب و کنز۔
ارمنی ۔ بالفتح منسوب بارمن کہ ملکے است نزدیک
روم از لب الالباب۔

فصل الف مقصورہ مع رای مہملہ

ازاء ۔ بکسر اول بمعنے مقابلہ و برابر از کشف و کنز۔
ازیاء ۔ بفتح اول و یاے مجہول مزید علیہ زیا بمعنے
ازدیاد از برہان۔
ازکیا ۔ بالفتح پاکان و صاحبان ذہن
صاف۔

ازکی - بالفتح و در آخر الف مصوبت یا یا کنیره و
لاینز تراز کنز -

اژدرها - بالفتح بمعنے مار بزرگ جثه و این جمع
اژدر نیست بلکه اژدرها لفظ مفرد است ارسلان
درشیدی -

ازاحت - بکسر اول و حا مهمله و در کردن از منتخب -

ازسروست - بی نامل و بیست و جلد از رشیدی -

ازدواج - بالکسر و حرف سوم و ال مهمله بکسور جایم
داد و با هم جفت کردن مرد و زن را و قرین جفت شدن
با هم از منتخب و لطائف و ازدواج ماخوذ است از
زوج چون در باب افتعال بروند تاء افتعال را
بدال بدل کردند و باصطلاح نام نهشتند که در آخر
ابیات دوده و لفظ متشابه الآخر یاد و لفظ متحد اللفظ
و مختلف المعنے آرند چنانکه درین شعر بیت ای زلیل
آتشینیت در دل گلنار نار ۰ غیر دل بیرون بیاری
ای بت مکار کار -

ازعاج - بالکسر و عین مهمله و جیم بمعنے جنبانیدن
و برآوردن و برخیزانیدن از کشف و کنز و منتخب -

ازقعاد - بالکسر و عین مهمله و خال مهمله بخت بانگ
کردن شتر از لطائف و منتخب -

ازدیاد - بکسر اول و سوم زیاده شدن از منتخب
و درین لفظ دال اول بدل از تاء خوقانی است

ازدراد - بالکسر و الین معلتین بیگلو فرو بردن
از منتخب -

ازهر - بروزن انور بمعنے روشن تر از منتخب و کنز -

ازبه - بالفتح و معدوده بمعنے غفلت نمودن و بسنجا طور
نگاهداشتن چیزے از برهان -

اژدر - بالفتح و زاء فارسی و فتح دال مهمله بمعنے
مار بزرگ جثه که آنرا اژدها نیز گویند و نیز نام شکلی است
در فلک بصورت اژدها که آنرا راس و ذنب نیز گویند -

ازرار - بکسر اول و ستار و بمعنی شلوار و تنبان و
بمعنے لنگی و لنگ از برهان -

ازاهیر - بفتح اول و ثانی و با سے معروف شگوفها
و این جمع ازهار است و ازهار جمع زهره که بالضم و
بالفتح و فتحتین و بضم اول و فتح ثانی بمعنی شگوفه است -

ازهار - بالکسر روشن کردن چراغ و بالفتح بمعنے
شگوفها و این جمع زهره که بفتحتین و بضم اول و
فتح ها باشد از منتخب -

ازل - عرفیت که بمعنے ابتداء علت و تجدید و دیگر معانی
آید هر جا که واو حرف از آخر شعر حذف یکی ازان
جائز داشته اند شاعرے گوید بیت ۰ دلخواه تر
از خاطر خود رفتن نیست ۰ سایه بال همای بر سر
درویشان است ۰ چنانچه بای موحده درین مصرع
صائب ع غیبی ببیب خود بر سیدن نمیرسد ۰ از جواهر
هدایت و صاحب سراج عجم در جواهر الحروف نوشته که
حرف از اجلیه باشد یعنے بمعنے براے چنانکه ظهوری
گوید بیت رنگینیان باغ تفصل خزاده ۰ شگفته غنچها از
جنبش باد ۰ یعنی براے گلچینیان باغ تفصیلات مروج و تفصل
خزاده که آخر بهار است غنچه ها شگفته میشود از جنبش باد
یعنے در انتهای هر گزینه عالم بهار ابتداے بهار او میشود
و از تبعیضیه چنانکه ع یکے راتب آمد ز صاحبدلان
و آرے بیاید بیت بر انگیخت روے چو بارنده میغ ۰
تگرگش ز پیکان و باران ز تیغ ۰ و گاهے بمعنی حرف
آید بیت بنوبی نهند نام بنیاد ها ۰ زدولت به نیکی
کنند یاد ها ۰ یعنے دولت را برای امور است نیکی یاد
میکنند و بمعنے در چنانکه ع گاه و بیگاه از چهل روز گردد
تمام ۰ یعنے در چهل روز شتاب و یگر چنانکه چنانچه
را یاد کرد از نخست ۰ یعنے در نخست و بمعنی علی
نظامی گوید - عروس جهان را نشاند از برش
یعنے بر بالای او و بمعنے مع و بستگی از منجل گلپوش
تو دارد ۰ یعنے با منجل گلپوش تو دارد و بر چند الفاظ
از ر ائد هم آید چنانکه از ناگاه از بهر و از براے و از پی

ازو - بکسر اول و سکون ثانی و با سے معروف شگوفها
و این جمع ازهار است و ازهار جمع زهره که بالضم و
بالفتح و فتحتین و بضم اول و فتح ثانی بمعنی شگوفه است -

ازهار - بالکسر روشن کردن چراغ و بالفتح بمعنے
شگوفها و این جمع زهره که بفتحتین و بضم اول و
فتح ها باشد از منتخب -

ازل - عرفیت که بمعنے ابتداء علت و تجدید و دیگر معانی
آید هر جا که واو حرف از آخر شعر حذف یکی ازان
جائز داشته اند شاعرے گوید بیت ۰ دلخواه تر
از خاطر خود رفتن نیست ۰ سایه بال همای بر سر
درویشان است ۰ چنانچه بای موحده درین مصرع
صائب ع غیبی ببیب خود بر سیدن نمیرسد ۰ از جواهر
هدایت و صاحب سراج عجم در جواهر الحروف نوشته که
حرف از اجلیه باشد یعنے بمعنے براے چنانکه ظهوری
گوید بیت رنگینیان باغ تفصل خزاده ۰ شگفته غنچها از
جنبش باد ۰ یعنی براے گلچینیان باغ تفصیلات مروج و تفصل
خزاده که آخر بهار است غنچه ها شگفته میشود از جنبش باد
یعنے در انتهای هر گزینه عالم بهار ابتداے بهار او میشود
و از تبعیضیه چنانکه ع یکے راتب آمد ز صاحبدلان
و آرے بیاید بیت بر انگیخت روے چو بارنده میغ ۰
تگرگش ز پیکان و باران ز تیغ ۰ و گاهے بمعنی حرف
آید بیت بنوبی نهند نام بنیاد ها ۰ زدولت به نیکی
کنند یاد ها ۰ یعنے دولت را برای امور است نیکی یاد
میکنند و بمعنے در چنانکه ع گاه و بیگاه از چهل روز گردد
تمام ۰ یعنے در چهل روز شتاب و یگر چنانکه چنانچه
را یاد کرد از نخست ۰ یعنے در نخست و بمعنی علی
نظامی گوید - عروس جهان را نشاند از برش
یعنے بر بالای او و بمعنے مع و بستگی از منجل گلپوش
تو دارد ۰ یعنے با منجل گلپوش تو دارد و بر چند الفاظ
از ر ائد هم آید چنانکه از ناگاه از بهر و از براے و از پی

ازدواج - بالکسر و حرف سوم و ال مهمله بکسور جایم
داد و با هم جفت کردن مرد و زن را و قرین جفت شدن
با هم از منتخب و لطائف و ازدواج ماخوذ است از
زوج چون در باب افتعال بروند تاء افتعال را
بدال بدل کردند و باصطلاح نام نهشتند که در آخر
ابیات دوده و لفظ متشابه الآخر یاد و لفظ متحد اللفظ
و مختلف المعنے آرند چنانکه درین شعر بیت ای زلیل
آتشینیت در دل گلنار نار ۰ غیر دل بیرون بیاری
ای بت مکار کار -

ازعاج - بالکسر و عین مهمله و جیم بمعنے جنبانیدن
و برآوردن و برخیزانیدن از کشف و کنز و منتخب -

ازقعاد - بالکسر و عین مهمله و خال مهمله بخت بانگ
کردن شتر از لطائف و منتخب -

ازدیاد - بکسر اول و سوم زیاده شدن از منتخب
و درین لفظ دال اول بدل از تاء خوقانی است

ازدراد - بالکسر و الین معلتین بیگلو فرو بردن
از منتخب -

ازهر - بروزن انور بمعنے روشن تر از منتخب و کنز -

ازبه - بالفتح و معدوده بمعنے غفلت نمودن و بسنجا طور
نگاهداشتن چیزے از برهان -

اژدر - بالفتح و زاء فارسی و فتح دال مهمله بمعنے
مار بزرگ جثه که آنرا اژدها نیز گویند و نیز نام شکلی است
در فلک بصورت اژدها که آنرا راس و ذنب نیز گویند -

ازرار - بکسر اول و ستار و بمعنی شلوار و تنبان و
بمعنے لنگی و لنگ از برهان -

ازاهیر - بفتح اول و ثانی و با سے معروف شگوفها
و این جمع ازهار است و ازهار جمع زهره که بالضم و
بالفتح و فتحتین و بضم اول و فتح ثانی بمعنی شگوفه است -

ازهار - بالکسر روشن کردن چراغ و بالفتح بمعنے
شگوفها و این جمع زهره که بفتحتین و بضم اول و
فتح ها باشد از منتخب -

ازل - عرفیت که بمعنے ابتداء علت و تجدید و دیگر معانی
آید هر جا که واو حرف از آخر شعر حذف یکی ازان
جائز داشته اند شاعرے گوید بیت ۰ دلخواه تر
از خاطر خود رفتن نیست ۰ سایه بال همای بر سر
درویشان است ۰ چنانچه بای موحده درین مصرع
صائب ع غیبی ببیب خود بر سیدن نمیرسد ۰ از جواهر
هدایت و صاحب سراج عجم در جواهر الحروف نوشته که
حرف از اجلیه باشد یعنے بمعنے براے چنانکه ظهوری
گوید بیت رنگینیان باغ تفصل خزاده ۰ شگفته غنچها از
جنبش باد ۰ یعنی براے گلچینیان باغ تفصیلات مروج و تفصل
خزاده که آخر بهار است غنچه ها شگفته میشود از جنبش باد
یعنے در انتهای هر گزینه عالم بهار ابتداے بهار او میشود
و از تبعیضیه چنانکه ع یکے راتب آمد ز صاحبدلان
و آرے بیاید بیت بر انگیخت روے چو بارنده میغ ۰
تگرگش ز پیکان و باران ز تیغ ۰ و گاهے بمعنی حرف
آید بیت بنوبی نهند نام بنیاد ها ۰ زدولت به نیکی
کنند یاد ها ۰ یعنے دولت را برای امور است نیکی یاد
میکنند و بمعنے در چنانکه ع گاه و بیگاه از چهل روز گردد
تمام ۰ یعنے در چهل روز شتاب و یگر چنانکه چنانچه
را یاد کرد از نخست ۰ یعنے در نخست و بمعنی علی
نظامی گوید - عروس جهان را نشاند از برش
یعنے بر بالای او و بمعنے مع و بستگی از منجل گلپوش
تو دارد ۰ یعنے با منجل گلپوش تو دارد و بر چند الفاظ
از ر ائد هم آید چنانکه از ناگاه از بهر و از براے و از پی

ازو - بکسر اول و سکون ثانی و با سے معروف و واو
واز لبک و یکے از انواع لفظ از تنز انتزاعیات بیت
گر شاه زان داد چوگان بمن ۰ که تار و کشم ملک بخوبی
اگر ضمیر او راجع بطرف دارا باشد و برای اعراض
بیت گر گزیند سر ه از خاک درش قرگان چو باز
مجمل انداز د بزاغ دیده بنیاد ے من -

ازنیه - بفتح و هر دو زاے معجم آواز جوش و یگ
و آواز رعد از لطائف و منتخب -

ازیف - بفتح و یای معروف و فین معجمه بمعنے نفرت
و کینه از لطائف و رشیدی -

ازلاف - بالکسر نزدیک کردن و جمع کردن و آماده
شدن از لطائف و منتخب -

ازاحیف - تغیرات ارکان بحور شعر و این جمع از
عاف است و از حاف جمع زحف ست -

ازرق - بفتح اول و سکون زاے معجم که مقدم آسمان
بهراے مهمله بمعنے پلنگون و کبود و بمعنے آب صاف
و کسیکه سیاهی چشم او مائل بکبودی یا سبزی یا زردی
باشد از سراج و منتخب و شرح نصاب -

اژدها - اژدر - شکلی است در فلک بصورت
اژدها که آن عقده تنین است که بعربی آنرا راس
و ذنب گویند و تنین را نیز گویند که صورتی از جمله
چهل و هشت صورتهاے فلکی است از برهان
رشیدی -

ازانکه - بمعنے برانکه از بهر آنکه -

اژنگ - بالفتحتین و سکون نون و کاف فارسی
چیزهاے رسته و انعام از برهان -

ازل - بالفتحتین پیشگی و زمانی که آنرا ابتدا
نباشد از کنز -

ازهیل - بالکسر و سیم بکسور و یاے معروف بمعنے
لشکر و گشتگان که بجان چرم را نیز انشند از منتخب
و رشیدی آنرا ازهی گویند -

ازدحام - بکسر اول و سکون زاے معجمه و کسر دال

معلم وحاسے شطی بمعنے انبوہ کردن وانبوہ از منتخب وانز
سراج وجیم اسے فارسی وہاسے ہوز غلط است چنانکہ شہرت
گرفتہ واین ماخوذ از زخم است کہ بمعنے انبوہ باشد چون
در باب افتعال بروند تای افتعال بدل شد چہ اگر
فاکلمہ زا ہیجدہ واقع شدہ است۔

ازحام ۔ بالکسر انبوہی کردن از منتخب وغیرہ۔

ازہم بفتحتین در ترکی انگور را گویند از لطائف۔

ازہال کی ۔ بالکسر پریشان شدن بالفتح وتہتا از کنز ومنتخب۔

ازپیش پای کسے برخاستن ۔ بتعظیم او برخاستن
از مصطلحات۔

ازجا بردا شتن ۔ کسے را ترقی دادن برتبہ
او از مصطلحات۔

ازترس ہندوانہ افگندن ۔ مرادف بمفہ
افگندن از مصطلحات۔

ازجا برآمدن ۔ بیحوصلگی کردن از مصطلحات۔

ازدور بوسہ زدن ۔ کنایہ از نہایت ادب
وتعظیم از مصطلحات۔

ازصحرا یافتن یا ازصحرا جستن و از صحرا
آوردن ۔ سعت ورا یگان یافتن وجستن بمعنے
یافتن بسیار آمدہ۔

ازخلاف برآمدن ۔ بے حجاب شدن۔

ازسر تا زیانہ دادن ۔ باشارہ تازیانہ نجنبیدن۔

ازکسی کسوت وجامہ داشتن ۔ کنایہ از مرید
وخلیفہ او بودن از مصطلحات۔

ازکسی کشیدن وبرداشتن ۔ جور وستم او
برداشتن از مصطلحات۔

زکف دست سوبرآمدن ۔ کنایہ از وجود گرفتن
مر تمنع الوقوع ومقام تعلیق محال بالمحال از مصطلحات۔

ازکسی ذخیرہ داشتن ۔ شکوہ او در دل گرفتن
از مصطلحات۔

ازکیسہ رفتن ۔ ضائع شدن وگم کردن از مصطلحات۔

ازہم گذشتن ۔ مردن وازیکدیگر جدا شدن از مصطلحات
ازدست رفتن وازدست شدن ۔ بیخود
وبے اختیار شدن از رشیدی۔

ازخرافتادن ۔ کنایہ از مردن از رشیدی برہان از لطائف

ازطرف برشکستن ۔ رو تافتن وکنارہ کردن واعراض
نمودن از بہار عجم۔

ازتہ ریش گذشتن ۔ قریب دادن۔

ازجا درآمدن ۔ از حالت نیک بحالت بد رفتن۔

ازپین ۔ بمعنے پین شرع گلستان از خان آرزو۔

ازہم گذرانیدن ۔ کنایہ از قتل کردن از چراغ ہدایت

ازچشم افتادن ۔ بے اعتبار شدن ودر نظر کسے
از چراغ ہدایت۔

ازنفس انداختن ۔ خاموش وبے صدا کردن از
چراغ ہدایت۔

ازراہ افتادن ۔ راہ گم کردن از بہار عجم۔

ازجا رفتہ شدن ۔ بیحوصلگی کردن ومضطرب
شدن وغضبناک گردیدن۔

ازبن ودندان ۔ کنایہ از نہایت رغبت والحاح
ومنت کشی وظاہر است کہ درچنین حالت اکثر بجہای دندان
ظاہر میگردد واز رشیدی وبرہان وبعض شروح نصاب۔

ازطاق دل کسی افتادن ۔ نامقبول ونا پسند
شدن پیش او۔

ازنظر افتادن ۔ ناپسند وبے اعتبار شدن۔

ازجگر گذشتن ۔ بدولی ونامردی کردن۔

ازسر باز کردن و **ازسر وا کردن** ۔ کنایہ از رفع
کردن آن واز سر جدا کردن۔

ازپیہ گار افتادن ۔ یعنی ضائع وبیکار شدن
وپیگار بمعنے سامان ونظام است از مصطلحات۔

ازپوست برآمدن ۔ کنایہ از کشف حال خود کردن
واز خودی بہ درآمدن وکمال شگفتگی وشادی
از مصطلحات۔

ازدہن مار بیرون آمدہ ۔ کنایہ از چیزی ست کہ کمال
راست باشد کہ ہیچ کمی در وی نباشد از رشیدی وبرہان
ودر شرحے بمعنے چیزے کمال لطیف ونفیس باشد
باصفا ورونقی۔

ازمہ ۔ بفتح اول وکسر زاے معجمہ وتشدید میم مفتوح
جمع زمام کہ بمعنے مہار ست از منتخب وبفتح اول وکسر زاے
معجمہ وفتح میم غیر مشدد وبمعنے رنج ونقی وقحط از لطائف۔

ازمنہ ۔ بالفتح وبمیم مکسور ونون مفتوح جمع زمانہ۔

ازالہ ۔ بالکسر دور کردن از منتخب وکنز۔

اژدہ ۔ بالفتح وسکون زاے فارسی ودال مہملہ
ناہمواری ودرشتی سوہان وبالف ممدودہ شہزادہ است

ازلی بفتحتین است نہ بفتح اول وسکون ثانی منسوب
بازل وہمچنین ابدی نہ بفتحتین است از کشف۔

فصل الف مقصورہ مع سین مہملہ

استبقار ۔ باقی داشتن وباقی گذاشتن از منتخب ولطائف۔

استقار ۔ بالکسر نوشائدن آب وشراب مثل آن از کنز

استوار ۔ بالکسر برابر شدن وگاہے مجازاً بمعنے
وقت نیمروزہ از کنز۔

استرضاء ۔ رضامندی خواستن وخوشنودی خواستن۔

استاد ۔ بالضم وتای فوقانی تفسیر زند کہ کتابیست
از زردشت ودرین آتش پرستی از جہانگیری ومؤید
وکشف ودر برہان نوشتہ کہ استا بالفتح وبالضم تفسیر
زند وبالکسر ستایش وبالضم مخفف استاد۔

استدعاء ۔ بکسر اول وثالث ورخواستن۔

استقراء ۔ تلاش وجستجو کردن از کشف وکنز
وپیروی وتتبع از منتخب۔

استقضاء ۔ بالکسر وقاف وضاد مہملہ طلب
نہایت چیزے کردن وبنہایت چیزے رسیدن از منتخب
ومجازاً بمعنی تجمل وجد وجہد وسعی وکوشش بسیار۔

استغفاء ۔ خطا از کسے معاف کنانیدن ومجازاً
بمعنی تجمل اوب عہدہ وخدمت را گذاشتن انچہ گویند

که فلان از کار خود استفا داد غلط است صحیح چنین باشد که از کار خود استفا کرد لیکن اگر آن کاغذ را مجازاً استفا گویند که در آن کلمات استفا مرقوم باشند و اداین هم درست باشد۔

استیفاء۔ تمام را فرو گرفتن و تمام گرفتن حق از منتخب و کنز و صراح۔

استیلاء۔ از باب استفعال بمعنی دست یافتن و غالب شدن از کنز و صراح۔

استعلاء۔ بلند شدن و بزرگوار شدن از کنز۔

استثناء۔ بیرون کردن از مجموعه چیزی را از کنز و بمعنی انشاء الله تعالی گفتن از لطائف۔

اسرار۔ بالکسر شب راه رفتن از منتخب و بضم اول و فتح سین مهمله و بعد الف همزه اسیران و بندیان۔

استعفاء۔ بجا و صاد مهملتین شمار کردن مضبوط نمودن

استسقاء۔ آب خواستن و تشکی را و باران خواستن و نام مرض که در آن شکم روز بروز بزرگتر میشود از لطائف و صراح۔

اسارہی۔ بضم اول و در آخر الف مقصوره بصورت یا بمعنی اسیران و این جمع اسیر است۔

استهزا۔ بالکسر و زای معجمه یا کسی تمسخر کردن۔

استرخاء۔ بجای معجمه فرو هشته شدن از کنز۔

استلقاء۔ بقاف بر پشت و افتیدن از کنز و صراح۔

اسامہ۔ بکسر اول بمعنی گرفتن ماخوذ از سورکه بمعنی بدیست

استیطاء۔ بالکسر و یای موحده و طا و مهمله و رنگ کردن

اسماء۔ بالفتح نام زنی صاحب جمال از عرب که سودای مردے بر و عاشق بود از منتخب و غیره

استجلاء۔ بالکسر روشن و جلی ساختن۔

اسفار۔ بفتح اول و ثانی و فا بمعنی دراندوده الف در آخر این لفظ برای ندبه است۔

اسفیدار۔ بالفتح جمع سخی۔

استصفار۔ صحت خواستن و بقبا و جامه روشنی گرفتن۔

استجلاب۔ بالکسر و جیم و موحده بسوی خود کشیدن و بچیزے حاصل کردن مستعمل از منتخب۔

استیعاب۔ همه را فرو گرفتن از اول تا آخر تمام گرفتن ماخوذ از دعب که بچیزے جلد و همه باشد از صراح و منتخب و فروس اللغات۔

اسلوب۔ بالضم بمعنی وضع و طرز گونه و روش از منتخب و برهان صراح و کشف و بالفتح مغالطه است۔

اسالیب۔ جمع اسلوب۔

اسهاب۔ بالکسر بسیار گفتن و در بیابان رفتن و پیش رفتن اسپ از منتخب۔

اسرب۔ بالضم و رای مهمله نیز مضموم سیسه که بدان گولی بندوق سازند۔

اسطرلاب۔ بالضم و طاے مهمله نیز مضموم نام آلیست که بدان ارتفاع آفتاب و کواکب معلوم کنند و این لفظ را الصباد مهمله هم مینویسند و مشروحاً بیان این در فصل الف مع صاد مهمله مذکور خواهد شد۔

استکساب۔ حاصل کردن چیزے یا هنرے بسعے خود و طلب گرد آوری چیزے نمودن۔

استکتاب۔ بالکسر کتابت کردن و نوشتن۔

استمالت۔ بالکسر بسوے خود میل دادن کسے را در اضی و رغبت کردن بسوی خود از کنز و صراح۔

استقامت۔ راست شدن۔

استهانت۔ خوار شمردن۔

استدامت۔ همیشگی خواستن۔

استعاذت۔ بذال معجمه پناه گرفتن۔

استغاثت۔ فریاد رسی خواستن۔

استعاوت۔ طلب یاری گردانیدن۔

استحالت۔ محال و ناممکن بودن چیزے۔

استنارت۔ حرف چهارم نون بمعنی نور گرفتن و روشن شدن از کنز و صراح۔

اسارت۔ بکسر اول و فتح همزه که حرف چهارم است بمعنی کردن

استفتاح۔ بالضم و طا و مهمله و قاف و این هر دو نیز مضموم و بعده سین مهمله مشدد و فوقانی بمعنی عناصر و این جمع اسطقس است که بمعنی عنصر باشد از کشف۔

استجابت۔ قبول کردن و جواب گفتن از منتخب۔

استطابت۔ پاکی خواستن و خوشی کردن و خوشبو داشتن و لذیذ شدن۔

استکانت۔ فروتنی و حقارت و عجز و بعضے گفته اند که مشتق از کین است که بمعنی نحم فرج است چون آن اسفل موضع و ذلیل است پس بمعنے تحقیر استکانت مثل کین گردیدن باشد و حقارت از جار بردی شرح شافیه و کنز۔

استطاعت۔ قدرت و تمکن و رد و سترس و دستگاه۔

استت۔ بالکسر سوراخ و بر لفظ عربی است از فرهنگ لغات

استعلاج۔ طلب علاج کردن از منتخب۔

استدراج۔ فرق عادت که از کافر ظاهر شود و فرق عادت ولی را کرامات گویند و نبی را معجزه۔

استمزاج۔ مزاج دانی کردن از منتخب۔

اسفیدناج۔ بالکسر معرب سفیداب یا که بمعنی شوره باے گوشت بی مصالح زرد که مریضان زاد هند۔

اسفیداج۔ بالکسر معرب سفیداب یا سفیداجه در کلمه که آخر آن الف باشد در حالت تعریب جیم زائد کنند و در عرف آنرا سفیده کاشغری گویند۔

استصلاح۔ صلاح پسندیدن۔

اسفناج۔ بالکسر و فا و نون و خای معجمه نام تره که آنرا هندی پالک گویند از بحر الجواهر و اسپانج بجیم عربی نیز آمده چرا که خای معجمه بجیم بدل میشود۔

اسطاخ۔ بالکسر پوست کشیدن و پوست کندن۔

اسپیده۔ بالکسر و یای فارسی مفتوح و سکون ا و فتح باکی موحده بمعنے سپید سالار چه افطاب بالفتح بمعنے صاحب و دارنده است از رشیدی۔

استبداد۔ بالکسر تنها به سر کاری استادن و ضع

کسے قبول نکردن از کشف وکنز واین با خود ست از بد بالفتح وتشدید دال بمعنے پریشان کردن۔
استاد۔ بالضم مخفف اوستاد چه استاد در لغت فرس بمعنے کتاب است وبفتح دا و دو دال مهمله بمعنے دانا وترکیب مقلوب است از عالم گلاب وبنبال معجمه معرب آن وبعضے اساتذه از بهار عجم وغیره۔
استعداد۔ آمادگی از صراح۔
استجلاد۔ طلب برآبدن وطلب راندن چیزی کردن ودوانی کار از کشف السمانی ومنتخب و درمحاورات بمعنے بالتبع۔
استبعاد۔ دوری جستن ودورتر کردن از منتخب۔
استعباد۔ حرف چهارم عین مهمله وپنجم باء موحده بمعنے گرفتن از منتخب۔
استشهاد۔ گواهی خواستن۔
استعاذ۔ سعادت خواستن یعنی نیکبختی جستن ویاری خواستن از کنز۔
استیلاد۔ ولادت خواستن۔
اسعاد۔ بالکسر یاری ونیکبختی از منتخب۔
اسود بفتحتین مع اسد وبفتح اول وسکون سین وفتح واو سیاه وبمعنے مار سیاه۔
اسناد۔ بالکسر تکیه دادن چیزی (بچیزی) وآسیبی دادن کردن چیزی را بچیزے وبالفتح من مستد از لطائف منتخب بمعنے مرتبه۔
اسد بفتحتین شیر ونزد منجمان پنجم از بروج فلک۔
استمداد۔ بدالین ملتمس طلب از کسے چیزے کردن کردن ودواده را واپس خواستن از کنز ومنتخب۔
استلزاف۔ لذت گرفتن۔
اسفندارمذ۔ بکسر اول وسوم وضم دال مهمله نام ماه دوازدهم وآن مدت ماندن آفتاب است در برج حوت
اشتر۔ بالکسر وتای فوقانی مفتوح وسکون خا معجمه بمعنے تلاش وتفحص از کنز وفرهنگ جهانگیری واقع است از رشیدی
اسفندیار۔ بکسر اول وسوم ودال مهمله موقوف نام پادشاه که نهایت بهادر وپهلوان بود رستم او را به تیر دو شاخه کور کرده کشت ونام پدر را وگشتاسپ بود از بهمان وکشف۔
اسفندار۔ بکسر اول وسکون ثانی وکاف عربی موقوف ڈاک چوکی از رشیدی وبهار عجم در سرور بمعنے تاخت۔
اسیر۔ بمعنی محبوس وبندی وبمعنے جنس وقید که مصدر راست نیز می آید چه اگر فعیل نیز از ذوات الواو مصدر راست چون نعیم بمعنے نعمت از بهار عجم۔
استغفار۔ بکسر اول وثالث طلب مغفرت وآمرزش خواستن از منتخب۔
استوار۔ بالضم وتای فوقانی نیز بهمین معنی محکم از بهار عجم۔
استبشار۔ خبر خوش پرسیدن۔
اسمار۔ بالفتح افسانهای شب این جمع سمر است بمعنے افسانهٔ شب وحکایت باشد از کشف وسروری۔
استقرار۔ آرام گرفتن وثابت شدن از منتخب۔
استمرار۔ دوان شدن همیشه بودن از منتخب وفرهنگ اللغات
استظهار۔ یاری خواستن وپشت پناه شدن وقوی وپشت شدن واز بخواندن از منتخب وبهیان۔
اشتهار۔ خوار داشتن از کنز وفرهنگ اللغات۔
اشخواندار۔ بمعنے محکم وقائم از مصطلحات۔
اسفار۔ بالفتح وفا بمعنے مسافران وسفرها وسپیدیهای روز ها وکتاب ها کلان بمعنے اول جمع سفیر است وبمعنے دوم وسوم جمع سفر است وبمعنی اخیر جمع سفر بالکسر است از کنز واسفار بالکسر وتشدید از کشف الهانی ولطائف ومنتخب
اسود واسحم۔ بواو عاطفه کنایه از ملک حبش وروم وبمعنے عرب وعجم نوشته۔
اساطیر۔ بفتح وطاء مهمله کسور افسانهای باطل بالضم جمع اسطوره است که بضم باشد وهم بمعنے خطوط ومسطور ظاهرا بمعنے جمع السطر است از منتخب وغیره۔
استکشار۔ شگفته بیار خواستن۔
اسحم۔ بالفتح گندم گون وافسانه گو وتیره خوان از کنز ومنتخب
اشکبار۔ خود را بزرگ تر پنداشتن وگردنکشی کردن از مؤید ومنتخب۔
استلذاذ بمعجمتین وذال معجمه ولذت یافتن ودیدن وانالی وبنیاشتن
استجمار۔ بجیم وباهی سوخته تکبر وگردنکشی کردن از منتخب
اسحار۔ بالفتح بامداد وهنگام افسوسها۔
استخضار۔ بجای مهمله وضاد معجمه یاد داشتن وحضوری کسے خواستن
استمر۔ بالفتح وتای فوقانی مفتوح نام جیوانی که از خفتے خریزه باسپاه پیدا میشود وبهندی خچر گویند۔
استار۔ بالفتح پرده وجمع ستر بالکسر است بمعنے پرده واستار مالکسر نام وزنیکه چهار مثقال نیم باشد از رشیدی وقاموس۔
استتار۔ بالکسر ودو تای فوقانی در پرده پنهان گردیدن از منتخب
اسر بفتحتین وتشدید راء مهمله بمعنی سرور تر از دلالف۔
استتمار۔ بالکسر وحرف چهارم تای مثناة نیمرده چیدن از میوه خواستن۔
استشعار۔ حرف چهارم شین معجمه وپنجم عین مهمله پنهان در دل ترسیدن از منتخب۔
اسفر۔ بضم وفاء بهمه نوعی از غله پخته از دلالف۔
اسرار۔ بالفتح جمع سر که بمعنے راز باشد۔
استکرار۔ بالکسر تکرار کردن بمعنے بار بار خواستن۔
استنصار۔ بالکسر طلب نصرت کردن یا خواستن
استظهار۔ بالکسر اظهار خواستن نیز میدن۔
اساس بفتحتین جمع منقوح بروزن سحاب بنیاد وبنیاد عمارت واستار از کشف ودهان ولطائف وساس بالضم آنست که بفتحتین بمعنے بنیاد عمارت باشد از کنز ودر بهار عجم نوشته که اساس بلفظ کردن واستن ونهادن وگذاردن وکشیدن واندا ختن برآورد ن مستعمل است۔
استلقس۔ بضم اول وسکون سین وضم طای مهمله وقاف وسین مهمله لفظ یونانی است بمعنے عنصر۔
استیناس۔ خوگر گرفتن والفت ومحبت از منتخب ودر خیابان انس والفت گرفتن۔
استنفاس۔ حرف چهارم فا ونجم نون بمعنے نازندگانی خواستن وخون برآوردن۔
استهاش۔ بین مهمله ودو آخر شین معجمه ضعیف المبصر کردن

اسپیش - بضم اول وضم های فارسی کریمکه در پوستین وپنبه وگندم افتد از لطائف -

استرضاص - رخصت خواستن -

استخلاص - رهانیدن -

استنباط - بمعنی استخراج یعنی بیرون آوردن چیزی را از کنز واین ماخوذ از نبط بمعنی آبیکه از قعر چاه برآید -

اسباط - بالفتح بمعنی پسران ونبیرگان وختران واین جمع سبط بالکسر است که بمعنی پسرزاده ودخترزاده باشد وبمعنی امت موسی علیه السلام چرا که امت ایشان اولاد دوازده پسران یعقوب علیه السلام بود ولفظ اسباط بمعنی گروه بهتا قبل بدانکه استعمال لفظ اسباط در اولاد یعقوب مثل استعمال لفظ قبائل است در بنی اسمعیل وتسمیه اینها باسباط وتسمیه آنها بقبایل برای آنست که تفرق باشد میان فرزندان اسماعیل وفرزندان اسحاق -

استقاط - بالکسر انداختن وبمعنی بچه انداختن از شکم وخطا کردن در سخن از منتخب -

استماع - منقاد شدن ونفع خواستن از منتخب -

اسماع - بالکسر شنوانیدن ودشنام دادن ومشورت گرفتن بالفتح گوشها از منتخب وکنز -

استرجاع - چیز داده را پس گرفتن وانا لله وانا الیه راجعون خواندن از کشف وکنز -

استشفاع - شفاعت خواستن از کنز -

اسجاع - بالکسر نیک سخن آوردن وبالفتح خرمنهای باقافیه وآگرازهای کبوتر وفاخته از منتخب -

سبوع - بضم اول وضم های موحده هفته وهفت روز از شرح نصاب وکنز -

استدفاع - دفع چیزی از چیزی خواستن -

استطلاع - آگاهی جستن واطلاع خواستن -

استنقاع - نقوع گرفتن یعنی بعضی از میوه خشک را آب ترکرده از دست مالیده آب آن گرفتن -

استقراغ - فراغت خواستن وباصطلاح اطبا قی شدن

بدن از فضلات از کنز وبمعنی قی کردن نیز مستعمل -

اسباغ - بالکسر وباء موحده وغین معجمه تمام کردن وکامل کردن از کنز -

اسف - بفتحتین اندوه سخت واندوه وغم باهم آمیخته ویا اسفی که بحالت غم گویند از نجباست از کشف وصراح وبحر الجواهر -

استکاف - حرف چهارم نون بمعنی ننگ وعار داشتن از کشاف

استقف - بضم اول وسکون ثانی وضم قاف خلیب وواعظ نصاری که انجیل بخواند وعالم دین وپیشوای ایشان از منتخب وسودی وغیر آن -

استعاف - بالکسر حاجت روا کردن از کشف وصراح ومنتخب -

استعطاف - مهربانی خواستن ودل بدست آوردن از منتخب -

استیناف - حرف چهارم یای تحتانی وپنجم نون از سرگرفتن وآغاز کردن از منتخب -

اسلاف - بالفتح پیشینگان از کنز ومنتخب وبالکسر پیش فرستادن از منتخب -

استیلاف - طلب الفت نمودن ومحبت خواستن -

استخفاف - سبکی وحقارت وشرمندگی وسبک شمردن -

اسراف - بالکسر زیاده از حاجت خرج کردن -

اسیف - بروزن فعیل اندوهگین وغمگین از شرح نصاب

اسکاف - بالکسر کفشگر از شرح نصاب وکنز ومنتخب وصراح

اسیاف - بالفتح جمع سیف بمعنی شمشیرها از کنز ومنتخب -

استغراق - همه را فرا گرفتن از کنز -

استیثاق - بالکسر حرف چهارم یای تحتانی وبعده ثانی مثلثه بمعنی استواری خواستن از کشف وکنز -

استراق - بالکسر دزیده گوش بسخن کسی داشتن از کنز ولطائف وصراح -

استنطاق - سخن پرسیدن وگویائی خواستن از منتخب -

استحقاق - سزاوار شدن از منتخب -

اسواق - بالفتح بازارها واین جمع سوق است که بمعنی بازار باشد -

استغلاق - بالکسر رهانیدن از بند -

استشناق - بالکسر وحرف پنجم شین معجمه ها ولبها بینی وکشیدن -

استبرق - بالکسر معرب استبره گذاني النفاليس بود در قاموس گفته که آن ابریشمی سفید وگنده است مثل اطلس واز رساله احوال قیامت که تالیف کرده شاه رفیع الدین دهلوی است همین ثابت شده واز بعض تفاسیر نیز -

استمساک - چنگ در زدن -

اسپک - بالفتح وباء فارسی مفتوح خیمه کلان -

اسپرک - بالکسر وباء فارسی وراء مهمله مفتوحتین وکاف عربی گیاهی است زرد رنگ که بدان جامه را رنگ کنند از برهان -

اسفرنگ - بالکسر نام شهریست نزدیک سمرقند مولد سیف نام شاعر آنجاست -

اسیال - بالکسر وباء موحده فرو گذاشتن جامه وچادری وغیره را کردن کنند

اسپغول - بالفتح وواو مجهول نام تخمیست معنی تر کیبی آن گوش اسپ است چه غول بمعنی گوش است وتخم مذکور بگوش اسپ مشابهت دارد ولهذا نوشته که برگش شبیه بگوش اسپ است از رشیدی وغیر آن ودر برهان بالکل است -

استقبال - پیشوائی نمودن وبمعنی مقابل کردن ماه وآفتاب در شب چهاردهم ودر نیوفت ماه تمام وکامل باشد -

استجمال - شتافتن وشتابی خواستن -

استهلال - ماه نو دیدن وبانگ کردن کودک بوقت تولد وآشکارا شدن از کنز ومنتخب -

استظلال - بسایه چیزی گرفتن از کنز وپناه جستن بسایه از صراح

استقلال - بخود بکاری استادن بی شرکت غیری وبمعنی اندک شمردن از کنز -

اسمال - بالکسر جاری شدن شکم -

استدلال - دلیل آوردن وگواهی خواستن از کنز -

استافیل - بفاء بلغت رومی انگوریرا گویند که بسیوده معروف است از برهان ولطائف -

اسرافیل - نام فرشته ایست که در قیامت دوبار صور خواهد دمید در بار اول بار همه مخلوق مرده وزنیست خواهد شد ودر دمیدن بار دیگر همه مردگان زنده خواهند شد -

سرائیل - نام یعقوب پیغمبر علیہ السلام از کنز و در لطائف بمعنی اسیر خدا بزبان عبری برگزیدۂ خدا یعنی گزیدہ خدا -

سافل - بفتح اول و فتح فا بمعنی پائین تر و پست تر و زیر تر -

سافل - بفتح اول و کسر فا پائین تر نہاد و کمینہا و معنی سرنہاے مردم از منتخب وغیرہ آن -

سیقہ مسالہ - تیغ برآوردن و ازین برکندن و این را اصل استعمال بود از کنز اللغات -

سطیحہ - بالکسر و تا و فوقانی مفتوح ستم کہ بمعنی جفا و ظلم باشد از منتخب -

سقام - بحمام غسل کردن و بخار گرم از چیزے گرفتن -

سقلام - آگاہی خواستن از کنز -

سقام - بالفتح و قاف بیماری ہا و امراض -

سمم - نزد بصریان مقلل اللام مشتق از سمو بمعنی و بدلیل اشتقاق او چون سمے یسمی تسمیۃ و سمے بتصغیر و اسماء در جمع تکسیر کہ اسم از جہت تضمن اجلال شریفہ مناسبت با معنی سمو دارد و نام نہندہ جہین آنیک اعلای مسمی پندارد و اصل او سمو بود بر خلاف اسم تغییر پیوست بحذف واو و تسکین سین و زیادت ہمزہ صل بکسر او از جہت تعذر ابتدا بساکن اسم گشت زد کوفیان بمقابل نامست مشتق از وسم بمعنی داغ لامت معروف است چہ اسم با وسم موافق و ترین فت است اصل او وسم بود بحذف واو و زیادت زہ در اول تغییر پیوست اسم گشت و نزد بعضے واو ہمزہ مبدل ست و کوفیان امثلہ اشتقاق را اصل برقلب کنند و ہمہ را مقلوب افتاد اند و شایستہ ب خلاف اصل است از جہت گفتہ اند کہ راجح ل اول است از تصغیر بکر و اوار -

ستلزام - طلب لازم و گردن نہادن -

سم الخیاط - اسم بزرگ از جملہ اسماے حق تعالیٰ و بدان آن انعطاف پیدا ست و نزد بعضے اللہ و نزد ہمہ نزد بعضے الی المبوم و نزد بعضے الرحمن الرحیم ہمہ بعضے من و اللہ اعلم بالصواب -

اسیلم - بضم اول و فتح سین مہملہ و سکون تحتانی و کسر لام تصغیر اسلم است نام رگی است کہ بیان مختصر و منبسط باشد -

استفہام - فہمیدگی چیزے خواستن از منتخب

استلام - بالکسر از باب افتعال سودن سنگ ابست یا بلب از منتخب و صراح و این کنایہ است از بوسیدن و ثانی مجرد آن سلم است کہ بفتحتین باشد بمعنی گردن نہادن و انقیاد چون بسودن سنگ بدست یا لب از لوازم گردن نہادن بمعنی مزید مجاز است از معنی مجرد و کسانیکہ استیلام را بہ یاے تحتانی خوانند غلط است از کنز -

استشہام - بمعنی بوئیدن -

استقدام - بمعنی استقبال کردن -

استرون - بضم اول و سوم ترشیدن مو و پاک کردن از بہان -

استرون - بفتح اول و سوم و فتح واو بمعنی عقیم یعنی زن نازاے از رشیدی -

استخوان - نوعی از سلاح رنگیان از شرح سکندر نامہ -

اساطین - بالفتح جمع اسطوانہ بالضم کہ بمعنی ستون است از کنز -

استحسان - بالکسر نیک شمردن و پسندیدہ نمودن از صراح و زبدۃ الفواید و کنز -

استن - بالضم و تاے فوقانی مضموم بمعنی ستون -

استان - بالفتح و حرف سوم نون سالہا و زمانہا از کنز -

اسفل السافلین - کنایہ از ہفتمین طبقہ دوزخ کہ زیر ہمہ طبقات دوزخ است -

اسطورہ - بالضم و طاے مہملہ مضموم بمعنی افسانہ و سخنہاے باطل از منتخب

اسکنہ - بالفتح و کاف عربی مفتوح و نون آلتی است نجاران را کہ در چوب بدان سوراخ کنند بہندی نہانی و ہنانی گویند از چراغ ہدایت و در بہار عجم بہمین معنی بالکسر و در لغات ترکی با لکسر و سین مہملہ بہمان نجاران و ہمین اصح است و در رشیدی با لکسر بمعنی برمہ نجاران و در برہان نیز با لکسر بہمہ دلیلہا معجمہ نیز آمدہ است -

اساتذہ - بالفتح و تاے فوقانی کہ سر و استاد معجمہ ہمہ استاذ کذا فی المعرب استاد بمعنی اہل مہلہ باشد -

اسفاہ - بفتح اول و ثانی بمعنی دادا و اندوہ و حیرا کہ اسف بمعنی اندوہ و غم است و الف و ہا برآنمدہ و بمعنی تاسف و افسوس مستعمل است

استفاضہ - فیض گرفتن -

اسبوعہ - بالضم و بای موحدہ نیز بمضموم و عین مہملہ بمعنی ہفتہ کہ مجموع ہفت روز متعارفہ باشد -

اسکندریہ - شہریست در شمال ملک مصر بنا کردۂ اسکندر بن فیلقوس -

اُستہ - بالضم و تا و ہاے فوقانی تخم خربا و مانند آن مثل کنار و شفتالو از رشیدی و کشف و سرور و در برہان بالفتح -

اسوہ - بالضم بمعنی پیشوا در مہمات از منتخب و بحر الجواہر و کنز و صراح و بالفتح غلط -

استرہ - بالضم و تا و ہاے فوقانی مضموم معروف است ظاہر است از استرون از بہار عجم -

استبناہ - آگاہی جستن -

استعارہ - بعاریت خواستن از تاج المصادر و کنز و در صوابط علیم نوشتہ کہ استعارہ در لغت بعاریت گرفتن چیزے و در اصطلاح شعرا مجاز را نامند و آنرا اضافت مجازی و اضافت بالاستعارہ خوانند چنانکہ سر ہوش و قدم فکر کہ ہوش و فکر را شخص فرض کردہ براے او سر و قدم مقرر نمودہ و در رسالۂ عبد الواسع نیز ہمین ست و صاحب مجمع الصنایع نوشتہ کہ استعارہ عبارت از انست کہ لفظے را کہ معنی حقیقی داشتہ باشد منشی یا شاعر آن لفظ را از معنی حقیقی آن نقل کردہ بر چیزے دیگر بہ سبیل عاریت استعمال نماید از جہت مشابہت کہ میان این ہر دو است چنانچہ لفظ نرگس و آہو بجاے چشم آوردن و سنبل بجاے زلف و سرو بجاے قد گفتن مثال دیگر از حدیث نبوی صلعم الفتنۃ نائمۃ لعن اللہ من ایقظہا خواب و بیداری براے لفظ فتنہ استعارہ واقع شدہ مثال در فارسی

بیت چشم دولت نرسد تا قلمت گشتہ نمیرد باغ دانش نرسد تا بکرمت گشتہ نصیرۂ و بعضے از محققین این فن

چنین تصریح کرده اند که استعاره قسمی از مجاز است و مجاز آنرا گویند که لفظی را در غیر معنی اصلی حقیقی بیک گونه علاقه و مناسبتی استعمال کنند اگر نیما بین علاقه امر یست سوای تشبیه مثل سببیت یا لزوم یا غیر ذلک آنرا مجاز مرسل نامند و اگر علاقه تشبیه است آنرا استعاره میگویند و حاصل استعاره آنست که مشبه را همین مشبه به او عا نمایند اگر مشبه را متروک و مشبه به را مذکور سازند آنرا استعاره بالتصریح نامند چنانچه درین بیت آسکه بیت عشق شکسا و شکر میفروش + دو نرگس کمان کش و دو گل درع پوش + و اگر مشبه به را متروک کنند و مشبه را مذکور سازند آنرا استعاره بالکنایه خوانند و استعاره مکنی نیز گویند و بدانکه گاهی استعاره مخصوص بر آنشی محسوس باشد بوجه حسی او یا بوجه عقلی او و گاهی استعاره شیء معقول بر آشیء معقول و گاهی استعاره محسوس بر آشیء معقول و گاهی استعاره معقول بر آشیء محسوس باشد و بدانکه تقسیم باعتبار لفظ مستعار بر دو قسم است اصلیه و تبعیه استعاره اصلیه آنست که لفظ مستعار اسم جنس باشد مثل استعاره اسد بر آمر و شجاع و استعاره گل بر اسے رخسار و سمنی را بجای لثم و شجاع را بر بستم و استعاره تبعیه آنست که لفظ مستعار فعل یا شبه فعل باشد باین حیثیت که آنش را بمعنی مصدری آن باشد چنانکه درین بیت بیت مشتاب و بخون ما آدیزه + و ز خیالات بیهده بگریز تمسک کردن را با دیختن استعاره کرده و اجتناب کردن را بگریختن و درین بیت بیت و همین مملکت بخنده و خوشش + تا سر تیغ تو نگر زار + چکیدن خون تیغ - بگریستن استعاره کرده اما تقسیم استعاره باعتبار تجرید و ترشیح سه نوع است اول استعاره مطلقه آن چنانست که چیزے از ملائمات و صفات مستعار و مستعار منه در ان مذکور نباشد چنانکه درین بیت عبدالواسع جبلی بیت منگو فه بسر شاخ است همچو عارض جانان + بنفشه بر لب جویست چون جراره دلبر + زلف را بالعقرب جراره استعاره و مناسبات مستعار له و مستعار منه هیچکدام مذکور نساخت نوع دوم استعاره مجرده و آن چنانست که صفات و ملائمات مستعار له را ذکر کنند فقط چنانچه درین بیت فردوسی بیت بناخن زره ناب از مشکناب + در آویخت از گوشه آفتاب + زلف را بزره استعاره نموده و لفظ ناخن و مشکناب آویختن از ملائمات مستعار له است یعنی زلف چنانچه درین بیت خاقانی بیت از سوز من آه چو شبرنگ + باد ام تو دوش تا غنوده + چشم ر ابیاد ام استعاره نموده و لفظ غنوده را که از ملائمات چشم است مذکور ساخته نوع سوم استعاره مرشحه و آن چنانست که ملائمات و صفات مستعار منه را مذکور سازند فقط چنانچه درین بیت انوری بیت درخیفه گرته عزم خرد حسبت باغ را + جون آبگیرها همه پر تیغ و جوشن است + موج آبگیر را به تیغ و جوشن استعاره نموده و لفظ عزم و خرد و ملائم تیغ و جوشن است که مستعار منه واقع شده و گاهی تجرید و ترشیح هر دو در یک استعاره جمع میسازند چنانچه درین بیت خاقانی بیت بر غنا گاه نوصبا میشمه اشب + لطف خونی بنجاور اندازه + آفتاب را لطفل استعاره نموده و صبا و شب و خاور ملائم مستعار له و میشمه و خونی و شنگا فتن ملائم مستعار منه واقع شده و ترشیح در استعاره بلیغ تر از تجرید و اطلاق است اما استعاره بالکنایه عبارت است از ذکر مشبه و اراده مشبه به بالتغیب قرینه و قرینه درینجا استعاره تخییلیه خواهد بود و حد تخییلیه چنانست که با مشبه مذکور چیزی بیند از لوازم مشبه به محذوف ذکر نمایند پس ذکر مشبه و حذف مشبه به عبارت از استعاره بالکنایه است و اثبات لوازم مشبه به محذوف برآ مشبه مذکور عبارت است از استعاره تخییلیه و این برسه قسم می آید برای آنکه لوازم یکه اختصاص بمشبه دارد و آنرا از برای مشبه اثبات مینمایند از سه حال بیرون نیست یا قوام مشبه به بادست یا تکمیل مشبه به موقوف بر آنست یا داخلی در قوام و تکمیل بیارد و مثال اول چنانکه زبان حال من بشکایت گویا تراست درینجا حال را بشخص متکلم تشبیه داده این استعاره بالکنایه است و اثبات زبان که قوام متکلم بادست استعاره تخییلیه مثال دیگر سنائی گوید بیت علما جمله هر زه می لافند + وین بر آنست که هر کسے بافند + درینجا دین را دیبا و حریر تشبیه داده و این استعاره بالکنایه است و لفظ یافتن که از لوازم مقومه دیبا و حریر ست استعاره تخییلیه مثال دوم چنانکه گوئی پنجه مرگ در فلان کس فرو رفت و درینجا مرگ را بشیر تشبیه داده و مشبه به که شیر است ذکر نکرده این استعاره بالکنایه است و ناخن که اختصاص بشیر دارد موجب تکمیل اوست برای مرگ که مشبه است اثبات نموده این استعاره تخییلیه است مثال سوم چنانکه گوئی زمام حکم در دست فلان است و درینجا تشبیه حکم نافذ استعاره بالکنایه است و اثبات زمام که از لوازم غیر مقومه مشبه به است برآ مشبه استعاره نموده و این استعاره تخییلیه است -

استخاره - در لغت بهتر خواستن از خدای تعالی و باصطلاح آگاهی جستن از غیب در مآل کاری خود شیعیان بچند دستور است مختصر آنکه دعای قنوت با دیگر ادعیه خوانده بخسپند انچه شدنی باشد مناسبات آن بخواب مشاهده کنند و اکثر شیعیان استخاره باین طور میکنند که بعد از خواندن چهار بسته تخمیناً مقام ثلث و انمائے تسبیح را بدو انگشت میگیرند و از انجا تا امام دوازدهم را بطرح میکنند اگر در آخر یک دانه ماند علامت خیر

را گرد و مانند لامست نشست -
استجازه - بجیم و زای معجمه اجازت خواستن از منتخب
استشاره - حرف چهارم شین معجمه مشوره کردن صلاح پرسیدن
سئوله - بفتح اول و کسر واو جمع سوال است -
استحاله - طلب محال کردن و محال شدن و از حال برگردیدن و عیاد کردن از منتخب و صراح -
استغاثه - بغین معجمه و ثای مثلثه فریاد خواستن و دادخواهی از منتخب و صراح -
سلحه - بفتح اول و کسر لام و حای مهمله جمع سلاح است یعنی آلات جنگ باشد مثل تیغ و نیزه و غیره -
سکینه - بالکسر و کاف عربی و کسر و زای معجمه یعنی شانگ بستن و دولتی اسپ و خر از لطایف و رشیدی و برهان -
سکاره - بالکسر یعنی کاهلی کردن -
شراره - بالکسر حرف ششم دال مهملة منتخب -
مطوانه - بضم اول و سکون ثانی و فتح واو و بعد الف نون و بعد الف نون دیگر و های هوز بمعنی بستر از منتخب -
سادة - بالکسر اول و حرف چهارم و الف مهملة بمعنی صاده باشد -
سامی - بالفتح جمع الجمع اسم است چه اسامی جمع اسماء و اسماء جمع اسم است و اسامی بالف ممدوده و شین معجمه و میم مشدد و الف مقصوره و ثای مثلثه نگاشتن یا بالف و نون جمع کرده اسامین نوشتن این هر سه وجه بعض غلط است آنرا بهار عجم و کشف و رشیدی -
سماری - بضم اول و فتح رای مهمله و در آخر الف مقصوره یا جمع اسمار است که بمعنی گفتار و حدیث باشد از منتخب و کشف و در پنجا برای مصلحت کلمه نوشته شده -
سمیلی - بمعنی قربانی و نام طائفه گمراه که آلات اسپ ستدن میکنند از لطائف -
سی - بفتح اول و کسر ثانی و تشدید یا اندوهگین شدن از شرح نصاب -

فصل الالف المقصورة مع الشین المعجمة

شقیا - بالفتح جمع شقی که بمعنی بدبخت است -
شقی - بیانش در یاء همین فصل است -

اشتی بفتح اول و سکون ثانی و فتح تا و در آخر الف مقصوره بمعنی آرزو آورده تر و تازه تر -
اشداء - بفتح اول و کسر شین معجمه و تشدید دال مهمله جمع شدید و بمعنی شدت کنندگان -
اشتمار - آرزو کردن و نارسیدن بمعنی آرزو بسیار کردن -
اشهب - هر چیز سیاه رنگ که سفیدی در رنگش غالب باشد و اسپ سیاه که سفیدی در رنگش غالب باشد و اسپ سیاه که کثرت سفیدی بر سیاهی غالب باشد و این لفظ در صفت رنگ عنبر بسیار مستعمل است زیرا که عنبر اشهب نوعی از عنبر است که بسبب عنبر خشخاشی و عنبر حبشی بهتر باشد از صراح و بحر الجواهر و کنز و کشف و رشیدی -
اشفار - نام کتاب بوعلی سینا در علم حکمت از کشف و رشیدی -
اشاعت - بکسر اول آشکارا کردن و پاشیدن و پراگنده کردن از منتخب -
اشعاث - بفتح اول و کسر شین معجمه و تشدید عین مهمله جمع اشعث و اشعر جمع شعاع است -
اشعث - بالفتح و عین مهمله مفتوح و ثای مثلثه مضمومه منتخب اللغات نوشته که ثنای مثلثه غلط است و بهای موحده صحیح و نام طعامی که عباس رومی داماد اوست که آن در ربیع خود را از اشعث گذرانیده و رومی بضم واو نام قبیله در یمن از مصطلحات -
اشبح - بفتحتین و تشدید چیم شکسته سر از شرح نصاب -
اشباح - بالفتح و بای موحده و حای مهمله مضمومه بر مثال اشباح جمع شبح است که بفتحتین باشد بمعنی کالبد از منتخب -
اشقراد - بفتح اول و سکون ثانی و فتح قاف و کسر راء و سکون دال مهمله و فتح واو و سکون راء و در آخر دال مهمله نام رنگ است از کمال چیزی باشد که اشک داود سرخ باشد سرخ بغایت شفاف از شرح تحفة العراقین -
اشناد - بالفتح بر وزن بهتاد نام رود بست و ششم از بیست و شش رود که از کشمیر بر آید -
اشد - بمعنی سخت تر -

اشعار - بالکسر آگاهی دادن و بالفتح بمعنی ابیات و بمعنی موهای سر و بدن -
اشقر - هر شی سرخ که رنگش بزردی و سیاهی نزند اسپیکه بدین رنگ باشد آنرا نیز گویند ظاهر آن سرخ باشد و گاهی بمعنی مطلق اسپ استعمال کنند از لطائف و بحر الجواهر و صراح نیز بمعنی اول مذکور است -
اشعر - بفتح اول و کسر شین معجمه و در آخر مهمله مشدد و خود بسیار تیز بود -
اشجار - بالفتح جمع شجر که بمعنی درخت است -
اشتر - بضم اول و سوم بمعنی شتر که معروف است -
اشکبوس - بالکسر و کاف عربی و بای موحده و واو معروف و سین مهمله نام بهادر رزمی است که بدست او اسپاب آمده بود و رستم او را کشت از مصطلحات -
اشتراط - بالکسر شرط کردن از کنز -
اشباع - بالفتح گرسنهای و دستان جمع شبعه از لطائف -
اشباع - بالکسر بای موحده و سین مهمله سیر کردن و باصطلاح پرخواندن فتحه یا ضمه یا کسره را بدان حرکت از حروف علت که مناسب آن باشد بظهور آید و باصطلاح قافیه حرکت ما بعد الف تاسیس را گویند چنانچه کسره صاد در حاصل و فتحه واو در یاور -
اشفح - بفتح اول و نون بدتر و قبیح تر -
اشنج - بفتح اول و فتح جیم و بر وزن مشرق نوعی از مار از کنز -
اشکرف - بالفتح بزرگ و عظیم و نیکو و خوش و بالکسر قوی و بمعنی شان و شوکت از برهان و رشیدی -
اشراف - بالکسر بلند شدن و بر بالا بلند شدن و استادن بر سر چیزی و واقف شدن بر چیزی از منتخب و کشف و زبالا نگریستن و بمعنی آماده شدن بر چیزی نیز آید -
اشلق - بضم اول و ثالث بمعنی تمت این لفظ ترکی است -
اشناق - بضم اول لفظ ترکی است بمعنی غلام ساده و نام غلام ترکان نیز باشد -
اشتق - بضم اول و فتح شین جمع و رشتی از لطائف و تشدید قاف و شوار تر از منتخب -

اشفاق - بالکسر مهربانی کردن و ترسانیدن و بالفتح جمع شفقت است از کنز و لطائف -

اشراق - بالکسر درخشیدن و روشن شدن وقت صبح بعد از طلوع از منتخب -

اشتقاق - بالکسر گرفتن کلمه از کلمه و نیمه گرفتن از نیمه و جزء آن شکافتن از منتخب -

اشتباک - بالکسر بهم در رفتن دانگشتان هر دو دست یا میان هر دو گرد آوردن و بهم در رفتن شاخهای درخت و مثل آن و گاهی از لفظ اشتباک اجتماع و انبوه مراد باشد -

اشک - بکسر اول و فتح ثانی و کاف عربی بمعنی خرکه بعربی حمار گویند و این لفظ ترکی است از لطائف و در لغات ترکی بتشدید شین معجمه نوشته و بالفتح و سکون ثانی بمعنی قطره و بمعنی آب چشم

اشباک - بالفتح و سوم باء موحده جمع شبکه بمعنی دامها -

اشکال - بالکسر دشواری و بالفتح صورتها و رسنها یا بمعنی جمع شکل بالکسر است که بمعنی رسن باشد -

اشهل - بالفتح سیاه زردی مائل و بمعنی انسان العین چشم از منتخب و غیر آن -

اشعال - بالکسر افروخته و شعله زن آتش -

اشغال - بالفتح و غین معجمه شغلها -

اشکل - بالفتح پای بند و رسنی که بآن پالان شتر بندند تا از پشتش نرود و بمعنی سرخ چشم و سرخی و سفیدی آمیخته و خوشتر و پوشیده تر رود و شوارتر و بمعنی اسپیکه دست راست و پای چپ او سپید باشد از منتخب -

اشکیل - بفتح بمعنی اسپیکه دست راست و پای چپ او سپید باشد و بمعنی مکر و حیله نیز آمده از برهان -

اشتعال - بالکسر افروخته شدن آتش -

اشتمال - بالکسر فراگرفتن از کنز -

اشتلم - بضم اول و سوم و چهارم غلبه و تندی و زور و تعدی از برهان و بهار عجم غالبا بلکه یقینا این لفظ ترکی است چه در لغات ترکی اشتلم بمعنی ستم نوشته است گو که در بهار عجم و برهان اشاره بترکی بودنش نکرده اند -

اشیام - بالکسر بو یانیدن و بو ئیدن -

اشنان - بضم گیاهی است شور که در زمین شور روید چون بدان جامه شویند مثل صابون سفید گرداند در هر گاه که آنرا میسوزند خاکستر میشود یعنی سجی گردد از برهان و رشیدی -

اشبیختن - بالکسر پاشیدن از برهان -

اشراقیان - بالکسر بدانکه اشراقیین گروهی است از حکمای سلف که از باعث اشراق و روشنی باطن خود با که از کثرت ریاضت پیدا کرده بودند تعلیم و تعلم بکاشفه و مراقبه میکردند و حاجت برفتن پیش یکدیگر نداشتند بخلاف حکمای متاخرین که ایشان نزدیک یکدیگر رفته مقدمات دریافت میساختند چنانچه افلاطون و بقراط وغیره از زمره اشراقیین بودند -

اشکره - بالکسر طائر شکاری که آنرا شکره گویند -

اشنه - بالضم و نون چیزی است مثل گیاه خشک که سیاه و سپید باشد که بهندی چپا رچهیلا گویند و بعضی چهپڑیله نامند و بعضی ملاگیر خوانند از برهان -

اشنوسه - بالکسر علسه از برهان و رشیدی بالفتح -

اشعه - بفتح اول و کسر شین معجمه و تشدید یمین مهمله مفتوحه جمع شعاع و کسانیکه بسکون شین خوانند خطا است -

اشربه - بفتح اول و سکون ثانی و کسر راء مهمله و بعد باء موحده جمع شراب که بمعنی مطلق هر چیز رقیق آشامیدنی از جنس خوردنی و آشامیدنی مثل آب و شیر و خمر و شهد وغیره -

اشباه - بالفتح امثال و نظایر جمع شبه بفتح اول و فتح باء موحده و های ملفوظ بسیار مشابهت دارنده -

اشکنه - بالکسر و کاف تازی بمعنی بریده بخاران آنرا مصطلحات و بسین مهمله نیز آمده -

اشرفی - بسکون شین معجمه و فتح راء مهمله در ستار زرد این منسوبست باشرف که بادشاهی بود و سکه زر بنام او زدی ماشه بزمان او رواج یافت از شرح دیوان خاقانی و کسانیکه بفتح شین و سکون راء خوانند غلط محض است -

اشکال جنوبی و شمالی - بدانکه بر فلک ثوابت چهل و هشت اشکال قرار داده اند منجمله آن دوازده شکل بر منطقة البروج واقع اند که دوازده برج مشهور عبارت از همین است و پانزده اشکال از ان بجانب جنوب منطقة البروج است و بست و یک شکل بطرف شمال و تفصیل این اشکال در فصل های موجده مع شین مهمله مسطور است -

اشعری - منسوب بسوی اشعر شخصی بود که چون از دین اوران اورا نا امید ترنش موهای دراز بود نداز لب الالباب -

اشفی - بالفتح و فا مفتوح و الف بعد ثا آلت آهنی که بدان در چرم سوراخ کنند بهندی ستالی گویند و در اینجا بلحاظ شکل نوشته شد -

اشهی - بفتح اول و ثالث آرزومند و آرزده تر از منتخب و آرزو آورده تر و در اینجا بلحاظ شکل مکرر نوشته شد

فصل الف مقصوره مع صاد مهمله

اصغا - بالکسر گوش نهادن از مدار و گوش فرا داشتن از کنز -

اصفیا - بالفتح برگزیدگان و این جمع صفی است از منتخب

اصدقا - بفتح اول و کسر دال و قاف بمعنی دوستان و این جمع صدیق است که بر وزن فعیل باشد -

اصلا - بمعنی هرگز الف که در آخر اصلا است برای وقف است یا در عوض تنوین چه اگر اصلا در حقیقت اصل بود از کشف -

اصطفا - بالکسر برگزیدن و برگزیدگی از منتخب و لطائف

اصحا - بفتح اول و کسر صاد و تشدید حاء مهمله تندرستان این جمع صحیح است -

اصهب - بالفتح هر شی شیخ رنگ که سپیدی از ان زائل شده

اصلاب - بالفتح جمع صلب که بالضم است بمعنی استخوان پشت که محل نطفه مرد است و از اصلاب مراد آبا و اجداد است از لطائف -

اصحاب - یاران و خداوندان و این جمع صحب نیست بلکه جمع الجمع صاحب است چرا که اسم جمع صاحب

صحب است بالفتح وجمع صحب اصحاب است جمع اصحاب
اصاحیب می آید از لطائف وصراح وسعد الدین تفتا
زانی وجماعهٔ دیگر میگویند که اصحاب جمع صاحب است
چنانچه اطیار جمع طایر واضیار جمع ناصر واجمال جمع
جامل وجمار البذر محشری ازین انکار دارد۔
اصوب۔ بالفتح باصواب تر ونیکتر۔
اصطرلاب۔ بضم اول وثالث آلتی است که از
برنج پتیل میسازند بصورت قرص واندرون آن
چند اوراق باشد از برنج وبران اوراق دوائر
کثیره وخطوط بسیار منقوش میباشد وبر سطح اعلای
آن غضاوه میباشد که آنرا سیگرداننده وآنرا
اعضاده اصطرلاب میگویند پس بقول احد علم اصطرلاب
که علمی است که دریافت احکام اصطرلاب متوقف
ارتفاع آفتاب وستارگان دبلندی هر چیز معلوم
کنند واین لفظ را بسین مهمله هم مینویسند بدانکه اصطر
بزبان یونانی تراز ودراگو نیند ولاب بمعنی آفتاب
چون اکثر بدان احکام آفتاب وستارگان معلوم کنند
وبزرگترین ستارگان ودیگر اشیا آفتاب است لهذا
آنرا بآفتاب منسوب کردند واضع آن بقول
اصح ارسطو وبلیناس است که از جام کیخسرو استخراج
نموده انداز برهان وکشف والطائف وبعضی محققین
نوشته اند که واضع اصطرلاب ابرخس حکیم یونانی است
ابرخس بفتح اول وفتح موحده وسکون رای مهمله و
فتح خای معجمه وسین مهمله وبعضی از محققین نوشته اند
که اصطرلاب در اصل بسین مهمله بود وبفتح اول وضم طای
مهمله چه جمع سطر است ولاب بعضی سطرهای آفتاب که
احوال آفتاب بدان شناخته میشود وبعد ازان سین را
بجهت مناسبت طای مطبقه بصاد بدل کردند چنانچه
در صراط که در اصل سراط بسین بود۔
اصابت بکسر اول بمعنی رسانیدن وراست یافتن از کشف
اصحاب السبت یاران روز شنبه که قومی از بنی اسرائیل

بود حق تعالی امر کرد که روز شنبه ماهیان صید نکنند اتفاقا
دران روز ماهیان بسیار جمع میشدند ایشان حیله کردند
ماهیانرا در همان آب بند میکردند وبروز یکشنبه میگرفتند
چون ظلم ایشان از حد گذشت حق تعالی همه را مسخ کرده
بوزنه وسگ وآنها بعد از چند روز هلاک شدند از لطائف۔
اصطلاح۔ در لغت باهم صلح کردن ومعنی اصطلاحی
لفظ اصطلاح باهم اتفاق نمودن قومی برای معین
داشتن معنی لفظ سوای معنی موضوع آن لفظ واصطلاح
خود از صلح است چون در باب افتعال صاد مقابل فا
افتعال تای افتعال را بطا بدل کرده طا اصطلاح شد۔
اصباح۔ بالفتح جمع صبح یعنی بامدادها وبالکسر صبح کردن
ودر اصطلاح رفتن وارتحالی گاهی گشتن از منتخب۔
اصطخر۔ بکسر وبالضم نام شهر که قلعهٔ شهر فارس است از مؤلف مدار۔
اصفاد۔ بالفتح وفا ودال مهمله بخیرها دو قید ها ویعنی
بخششها از لطائف ومنتخب۔
اصطیاد۔ صید کردن از لطائف ومنتخب۔
اصطخ۔ بالکسر وفتح طای مهمله وسکون خای معجمه ودر
آخر رای مهمله نام شهر که قلعهٔ فارس است معرب استخر که
سابق گذشت از لب اللباب وبرهان۔
اصرار۔ بالکسر تمنا بر کردن کاری مستعد شدن و
منع کردن کسی بقبول ناختن۔
اصطبار۔ بالکسر صبر کردن وطاء آن بدل از تا،
فوقانی است ودر منتخب شکیبائی نمودن۔
اصاغر۔ بفتح اول وغین معجمه بکسور بمعنی خردان۔
اصفر۔ بالفتح بمعنی زرد۔
اصابع الجوز۔ نام شیرینی که بشکل انگشتان باشد بغایت سپید۔
اصطناع۔ بالکسر نکوئی کردن وبر گردیدن از کشف ودر منتخب کنز
اصلع۔ بالفتح ودر آخر عین مهمله بمعنی کل یعنی شخصیکه موی
سرش زایل شده باشد از بحر الجواهر ولطائف۔
اصابع۔ بالفتح وباء موحده بکسور انگشتان۔
اصبح۔ بالکسرهای موحده مفتوح وعین مهمله بمعنی اشقر

دست یا پا از کند۔
اصباغ۔ بالفتح وباء موحده وغین معجمه رنگها جمع صبغ۔
اصناف۔ بالفتح قسمها وانواع وگونه ها وگروهها
واین جمع صنف است۔
اصداف۔ بالفتح جمع صدف۔
اصول خفیف۔ یکی از نهفده اصول موسیقی و
اصول را بهندی تال گویند۔
اصعف۔ بفتحتین بمعنی کبر که خمرهٔ بنا تیست از سپاری
دراز تر ودمزهٔ آن ترش از شروح لضاب وکنز۔
اصحاب کهف۔ بمعنی صاحبان غار وایشان هفت تن
بودند از دوستان حق که از خوف دقیانوس نام بادشاهی
ظالم از شهر گریخته در غاری پنهان شدند بخفتند وسگی
بصحبت ایشان همراه بود بحکم الهی بعد سه صد سال بیدار
شده باز بخفتند باز بقیامت خواهند برخاست
نام ایشان باتفاق اکثر مفسرین این ست اول مکسلینا سوم کشفوطط چهارم تبیونس پنجم
کشاطیونس ششم ارزفلیونس هفتم یوانس کوس
ونام سگ ایشان قطمیر بود۔
اصداق۔ بالکسر راست گردن قول کسی وبالفتح راستیها
اصطکاک۔ بالکسر آواز بر یکدیگر کوفتن ودر چیز سخت
از کنز ولطائف ودر منتخب بهم واکوفتن۔
اصطبل۔ بکسر اول وسکون صاد مهمله وفتح طای مهمله وسکون
بای موحده مکان بستن اسپان از صراح ومزیل الاغلاط
اصحاب الشمال۔ دوزخیان۔
اصل۔ بالفتح بیخ درخت وغیر آن ونسب۔
اصول ثقیل۔ یکی از نهفده اصول موسیقی و
اصول را بهندی تال گویند۔
اصیل۔ بفتح اول وکسر صاد بمعنی شبانگاه از لطائف
وصاحب اصل بمعنی صاحب آبای کسیکه آبا واجداد او
شریف ونجیب باشند۔
اصحاب مثقل۔ بمعنی یاران هم صحبت از مصطلحات

اصول - جمع اصل کہ بمعنی بیخ است و نام علمیکہ دران از ہر چہار اصول فقہ کہ ادلۂ شرعیہ عبارت از انست بحث کنند و آن این ہست کتاب و سنت و اجماع الامت و قیاس و در اینجا معنی کتاب و سنت قرآن و حدیث است پس اجماع امت عبارت است از اتفاق صحابہ یا مجتہدین بر چیز و قیاس عبارتست از تشبیہ چیزے بچیزے بسبب اشتراک آن ہر دو در امرے تا کہ ثابت شود در چیز اول حکمیکہ ثابت است در چیز دوم چنانکہ تشبیہ دادن نواطت را بوطی در حالت حیض بسبب اشتراک ہر دو در نجاست پس ثابت کردند بر آن نواطت حکمیکہ ثابت است بر آن وطی مذکور یعنی حرمت و باصطلاح فارسیان بمعنی حرکت موزون خوش آیندہ و باصطلاح موسیقیان بمعنی آنکہ بہندی آنرا تال گویند نزد عجم ہفدہ است یکے مخمس دوم مجر ترک ضرب و آنرا ترکی نیز گویند سوم دو یک چہارم و در پنجم ثقیل ششم خفیف ہفتم چہار ضرب ہشتم در افشان نہم ماتین دہم ضرب الفتح یازدہم اصول فاختہ دوازدہم چیز سیزدہم نیم ثقیل چہاردہم اذفر پانزدہم ارصد شانزدہم رمل ہفدہم ہزج -

اصنام - بالفتح تہا و این جمع صنم است -

اصم - بفتحتین و تشدید میم بمعنی کر و ناشنوا و بمعنی سنگ سخت و شہر اللہ اصم عبارت از ماہ رجب زیرا کہ در و قتال حرام بود و آواز داد خواہ و آواز سلاح شنیدہ نمی شد و حاتم اصم نام بزرگے ست از فقہا -

اصول کلام - عبارت از مسایل علم کلام کہ دران مطالب علم نقلی را بدلائل عقلی ثابت کنند -

اصفہان - بالکسر و فتح فا شہر مشہور از ایران و نام پردہ از موسیقی از لب الالباب و بہار عجم -

اصول فاختہ نام ضربی از موسیقی و نوعی از نواختن سازہا کہ کشف و در بربان نوشتہ کہ صوتی باشد از ہفدہ بحر اصول و در بہار عجم نوشتہ کہ بہندی آنرا سورفاختہ گویند -

اصیع - بفتح اول و ثالث یکی از تابعین یا ہر نبات عرّ منسوب بجد خود کہ اصیع نام داشت و بکسر اول غلط از لب الالباب -

اصلی - نوعے از لغت عرب و آن لغتے است کہ در اصل موضوعست چون عماد -

فصل الف مقصورہ مع صاد مہملہ

اضحی - بالفتح و در آخر الف بصورت یا جمع اضحات است و اضحات مفرد است و در اصل اضحیہ بود بمعنی قربانی و اضحی فعلی است از افعال ناقصہ بمعنی آن کردن کار در وقت چاشت چون اضحی زید قائما یعنی در وقت چاشت زید قایم شد و افعال ناقصہ ازان ناقصہ گویند کہ آن فقط بفاعل خود تمام نمیشود بلکہ بغیر محتاجی مے باشد -

اضراب - بالکسر بر گردانیدن و تقسیم شدن بیکبار و سیر فرو کردن و زیر باده افگندن و سیر گردانیدن و بدیگر گردانیدن مثل و بالفتح مانندہا و انواع از منتخب -

اضطراب - بالکسر خلل یافتن و پریشان حال شدن و از زیدن و طپیدن و زدن شمشیر و جز آن بایکدیگر و بالفتح کشیدن و کردن و افگندن و تکیدن و دادن مستعمل و در ثنوی معنوی اضطراب بمعنی مضطرب نیز آمدہ از منتخب و بہار عجم و لطائف -

اضاعت - بالکسر ضائع کردن -

اضارت - بکسر اول و حرف چہارم ہمزہ مفتوح رشوت دادن -

اضافت - نسبت کردن چیزے را بسوے چیزے و مخفی نماند کہ اضافت باصطلاح نحویان نسبتی است کہ بیان و دو اسم واقع شود بر وجہ تقیید اسم اول را مضاف و اسم ثانی را مضاف الیہ گویند و در فارسی حرف آخر مضاف را بنا بر علامت اضافت کسرہ میدہند و در تلفظ و این اضافت دہ قسم است اول تملیکی و آن اضافت ملک باشد است بسوے مالک چون اسپ زید و گنج قارون و قصر سلطان و ہمچنین اضافت مالک بملک چون خداوند خانہ و سلطان روم و مالک و نیاز و این را اضافت حقیقی نیز گویند و بعضے اضافت لامی ہم نامند چرا کہ در عربی

ترجمۂ این قسم اضافت دو اسم بمعنی لام تملیک مستتر باشد دوم تخصیصی و آن اضافت مخصص است بفتح صاد و بسوے مخصص کسر صاد بدفع اشتراک خاصۂ او چون آئینہ پیل و زنگ شتر و پوست انار و دکان عطار و از ہمین قسم است اضافت سبب بسوی سبب چون کشتن غم و اضافت مسبب بسوی سبب چون تبع انتقام و این اضافت تخصیصی ہم لامی است چرا کہ تقدیر لام در مضاف الیہ میباشد و از ہمین قبیل است اضافت ابنی و آن اضافت پسر باشد بسوے پدر بحذف لفظ ابن چنانکہ ابو الفضل مبارک و عبد الصمد و افضل محمد و ابو علی سینا یعنی ابو الفضل بن مبارک و عبد الصمد بن افضل محمد و بو علی بن سینا سوم توضیحی و آن اضافت موضح است بفتح صاد و مجرور بسوی موضح بکسر صاد چون شہر بصرہ و خطہ بخارا و باد شمال و در خت اراک و روز دوشنبہ و این را اضافت عام بسوی خاص نیز گویند چہارم و این را بیانی نیز گویند و در این بیان کردہ میشود حقیقت و مادۂ مضاف بمضاف الیہ چون دیوار گل و خاتم طلا و کاسۂ بلور و جامۂ دیبا و قلمدان چوبیہ بدانکہ فرق در توضیحی و بیانی کہ توضیحی بجای باشد کہ مضاف بدون مضاف الیہ ہم یافتہ شود و مضاف الیہ بدون مضاف یافتہ نشود یعنی وجود مضاف الیہ را وجود مضاف لازم باشد و بیانی آنست کہ گاہے مضاف بدون مضاف الیہ ہم یافتہ شود و گاہی مضاف الیہ بدون مضاف ہم یافتہ شود یعنی وجود ہر یک را وجود دیگرے لازم نباشد پنجم تشبیہی و آن اضافت مشبہ بہ است بسوے مشبہ و بعضے این را اضافت مجازی نیز گویند چون دشمن نفس و زوال دنیا و گلشن دولت و بہار اقبال و کلاہ شکوفہ و اذناب شال و سنبل زلف و نرگس چشم و جلاد اجل و صندوق سینہ ششم توصیفی و آن اضافت موصوف است بسوی صفت چون شمشیر تیز و کار دلکش و این اضافت گیرد و ہر دو شجاع ہفتم تجریدی و آن اضافت مضاف الیہ را از مضاف جدا نمودہ باشد باین وضع اگر مضاف الیہ در شے و در ذہن خود فرض کردہ لوازم شبیہ بہ را مضاف الیہ

بسوی مشبه کنند واین تشبیه را استعاره نیز گویند چنانکه
سر هوش و قدم فکر و دست عقل و رینصورت اثبات
سر و قدم برای هوش و فکر محض بتخییل متکلم است که هوش و
فکر را شخص صاحب سر و قدم ملاحظه نموده هشتم اضافت
اضافت مظروف است بسوی ظرف چون نشیندهٔ بازار
و آب دریا و سوی آهو و گاهی اضافت ظرف باشد بسوی
مظروف چون شیشهٔ گلاب و صندوق کتاب نهم اقتران
و آنچنانست که مضاف بمضاف الیه اقتران معنوی داشته
باشد یعنی مضاف الیه حال باشد در مضاف را چنانکه
در بین علامت نامهٔ عنایت که نیام فقیر صدر در نهضت
بدست ادب گرفته بسر ارادت نهادم و با تامل شیانه
مفتوح ساخته بچشم عقیدت برخواندم یعنی نامه که مخزن
بنایت بود بدست خود که بحالت ادب اقتران داشت
بر سر یکه بسر ارادت مقارنت دارد نهادم و بر همین
قیاس فقرهٔ دیگر یعنی این را اضافت بادنی ملابست نامند
و نزد بعضی صورت آن علیحده است چنانکه مذکور میگردد
دهم اضافت بادنی ملابست یعنی نسبت کردن یکی را بدیگری
بکمتر مناسبتی که بینهما واقع است مثال آن ایران مایهٔ از
توران شماست ظاهر است که قایل این کلام در محله
شهری از مضافات ایران قیام داشته باشد و همچنین
حالیه باین اندک مناسبت که ذکر کرده آمده تمام ایران را
از آن خود فرا داده و این اضافت متفرع است از
اضافت ملکیه که در صدر مذکور شده باید دانست کلما تیکه
آخر آن الف یا واو ساکن باشد جهت اضافت بسر اضافت
و توصیف یای تحتانی زاید بکسوه آرند چون دانا تصغر
دو دیبا لطیف و رومی و پهلوی من و باید دانست و کلمه
که آخر آن ها مختفی باشد وقت اضافت و توصیف
آن ها را بهمزهٔ ملینه بدل کنند چون خوشهٔ انگور زیادهٔ
صاف و گاهی بنابر تخفیف کلام مضاف الیه را بمضاف
مقدم نمایند در اینصورت کسرهٔ مضاف حذف سازند
و این اسلوب را اضافت بالقلب نامند و بعضی اضافت

مقلوبی گویند چنانکه اورنگ زیب یعنی زیب اورنگ و نگار
پسر یعنی پسر نگار و نیکمرد یعنی مرد نیک و جهان بادشاهی
یعنی بادشاهی جهان و گردون آفتاب یعنی آفتاب
گردون و گل آب یعنی آب گل و از چند الفاظ معینه
بنابر ضرورت شعری یا کثرت استعمال یا غلبهٔ اسمیت
مضاف بر مضاف الیه همچنان مقدم باشد و کسرهٔ علامت
اضافت را از آخر مضاف ساقط کنند و این عمل را
فک اضافت خوانند و آن الفاظ این است مثل سرور
صاحب و قابل و دشمن و عاشق و پسر و مالک و الفاظیکه در
او آخر آن بعد مده نون باشد و علی العموم این قاعده
فک اضافت در بین قسم نون جایز نباشد مگر آنکه چند لفظ
بر سمع موقوف باشند نه بر قیاس و الفاظیکه در او آخر
آن ها مختفی باشد چنانکه سر خیل و سر گروه و سر انگشت
و صاحب غرض و صاحبدل و قابل ثنا و دشمن چیا و عاشق
سخن چنانکه مولوی گوید بیت در بین انجمن کمیت
عاشق سخن + که عشقی نو رزید با شوخ من + مثال دیگر
او ستادی گوید مصرع گرچه بدنشم دلے عاشق زار
افتاده ام + و پسر قصاب چنانکه بیت دیرینه همدمیکه
دلم زخمدار اوست + مارا برادر است تر اگر پسر عم است
مثال فک اضافت لفظ مالک خاقانی گوید بیت
جمله بدین در آدرے بر در عنقا شدند + کوست خلیفه طیور
داور مالک رقاب + مثال دیگر بدر گوید بیت ای
بنفاذ امور بر سر تخت سرور + بر همه شاهان عصر حکم تو
مالک رقاب + مثال فک اضافت نون خاقانی گوید
در لفظ شبان بیت صفیر من امیر آب حیوان + زبان
من شبان وادی ایمن + مثال دیگر بدر گوید در لفظ
کمان بیت روی زمین چو تیر شد راست ز نوک کلک تو
جز کجی که در کمان ابرو طاق دلبر است + مثال فک
اضافت از نهای مختفی مولوی فرماید بیت گر خدا خواهد
که پرده کس ندرد + میاش اندر طعنهٔ یاکان برد + مثال دیگر
در حذف کسرهٔ اضافت ظهیر فاریابی گوید بیت تا مجلست

از چرخ گوهری بادا + که در حساب نیاید بهاچنان گوهر +
یعنی حرف ندای تحتانی در آخر لفظ بهاکه برای اظهار کسرهٔ
اضافت بطرف چنان گوهر ضرورت دریناب را استقلالیت
وزن محذوف شده است و لفظ اول در بعض امحل مقطوع الاضافت
آید نظامی فرماید ع چو اول شب آهنگ خواب آورم +
و همچنین لفظ نیم همه جا بدون کسرهٔ اضافت آید چون نیمروز
و نیم شب و همچنین لفظ نیمی گاهی مقطوع الاضافت آید
چنانچه پس فردا و پس انگاه و پس کوچه و همچنین از لفظ دیگر
دولی بعنت کسرهٔ اضافت ساقط کنند مثال آنکه بهمت
غلبهٔ اسمیت کسرهٔ اضافت ساقط شده باشد چنانکه مرغابی
و گلنار و گل گز که هر دو اسم رنگ مشهور است و بستانسرا و
جامهٔ خونک که بعربی طلحب و بهندی کائی گویند و تیرزین
نوعی از تیر که سواران ولایت و زرین نگاه ارند و باید دانست
که کلمهٔ اضافت چون مرکب باشد بنشین ضمیر یا تاخطاب یا
سیم تکلم چون غلامش و اسبیت و شمشیرم در نصورت سه علمت
فتح ماقبل و سکون ضمیر متصل کسرهٔ مضاف ظاهر نشود مگر
وقتیکه بجای ضمیر متصل ضمیر منفصل که آن زیاده از
یکحرف نباشد بگذارند چون غلام او و اسب تو و شمشیر من
و همین حالت در کلمهٔ بی و بلا و جز و پر که با وصف ثبوت
معنی اضافت علامت کسرهٔ ظاهر نشود و مثال لفظ بی
در بین مصرع ع بی یار بسر نمیتوان برد + و بلا لفتح
میگویم و معرب عشق ضایع است و دل پر درد مگر وقتیکه
بجای این الفاظ کلمهٔ دیگر که مترادف اینها باشد مثل
سوا و غیر مالا مال بگذارند کسرهٔ علامت اضافت پیدا آید
و همچنین از لفظ بر بجای موجده بمعنی پیش که لازم الاضافت
بما بعد خود باشد چنانچه در بین بیت سعدی بیت
جوان از میان رفت بر دند پیر + بگردند بر تخت سلطان اسیر + ای پیش تخت سلطان نظامی فرماید مصرع
تظلم زنانند بر شاه روم + و همچنین از لفظ از بر و زیر که
بمعنی بالا باشد چنانچه در بین مصرع نشست از بر بارهٔ
کوه دوش + مثال فک اضافت آن مصرع نشاندش

زبردست و سنور خویش مه یعنی بالای بسند و زیبا و لیکن خود
را اگر زبردست را صفت مقدم و زبردد و گفته شود چنانکه گذشت
گمان برده اند فعل نشاند لغو محض خواهد بود و همچنین اگر لفظ شان
ضمیر جمع غایب که کلمهٔ مصدر بالف ممدوده مانند آب و مقصوره
مانند ایزد مضاف الیه واقع شود فک کسرهٔ اضافی عمداً و مضاف
جایز و روا است مصرعه حسنه و بکردنیخ شان محاسن کنایه یعنی
نیکخدان مغلان مثال الله محمود و چنانچه سیآمثال ایزد از
نظامی مصرع بنام بزرگ ایزد دانبخش امثال دیگر از نظامی
مقولهٔ خاقان چین بمیت چو ایزد همین نعمتی در فزود و سیاس ایزدم
چون بنیاید فزود مصرع جامی گوید مع بنام ایزد عیب گلدسته نور دگار
الف ایزد در کتابت هم ساقط کرده با قبل موصول سازند چنانکه شاعر
و میتوان نگر کسر اضافت از آخر لفظ بزرگ و چسپاندن به سر و شعر نظامی و از
آخر لفظ نام در مصرع جامی بر سر امثله مذکور و ایزد در الف ایزد
بر جا بنویسند نظم ساقط کنیم چنانچه سقوط یای تحتانی از مضاف
و بقیه تواند از ماخن فهمیده خواهد بود و باید دانست که گاهی کلمه را بدون کسر
اضافت آرند چنانکه در این مصرع ربوده بند خنده گذار اشکیب
اشکیب پیشگان و همچنین در این مصرع کسانرا نشناسد او کاندر
سر یعنی تاج و کرا آنکسان در جزیره نخست و چنانکه در بعض الفاظ سقوط
کسرهٔ اضافت بنظر آمده همچنین در بعض جا بدون حذف اضافت زیاد
کسرهٔ مزید شده چنانکه کسرهٔ لفظ سر در این بیت طلوعی بیت
بر دیدهٔ قدر بش در تماشا و سر بر بشپت عقل دست بالا +
مثال دیگر از ظهوری مصرع از ایشان سر صندل آلود کرده +
و بعضی در چنین مقامات یای تحتانی مینویسند و میگویند که این یا
زایده است اگر چه در کلام اساتذه سقوط کسرهٔ اضافت
و زیادت آن در بعض محل واقع است لیکن از این هر دو امر
اجتناب لازم بل الزم مگر اسقاط کسرهٔ اضافت از لفظ
صاحب و سر جایز است چون اندکی از اقسام اضافت
به بیان آمد چندی از مشابهات آن نیز گفته میشود تا
تمیز حاصل گشته طالبان را یک نوع فایده دست دهد بدانکه
شابه بمضاف و مضاف الیه ترکیب بدل و مبدل است در این
صورت که آخر اسم اول را نگویند بلکه آخر هر دو اسم را

موقوف ملتفظ نمایند چنانکه امام حسن و شاهزاده و سپهر فرمزا
صاحب حسن شناس محمود بیگ پس بسیم امام و شاهزاده و سپهر حسن شناس
را نگویند باید خواند زیرا که این هر سه اسم مبدل است و حسن و سپهر فرمزا
محمود بیگ این سه اسم بدل است از انها و باید دانست که قریب
باسلوب ترکیب اضافی ترکیب بحذف حرف تشبیه باشد از شبه به و
باسقاط لفظ دراز مشبه چنانکه آئینه رو یعنی چون آئینه در رو و سرو
قامت یعنی چون سرو در قامت و دیگر ترکیب تمیز چون بست مرتبه
و بلند همت یعنی پست از رو و مرتبه و بلند از روی همت و درین هر دو
ترکیب آخر این نیز حرف آخر اسم اول را موقوف خوانند و اصلا نگویند
بر زبان نرانند و هر یک را از این قسم اسمی مرکب چنانکه آئینه رو و سرو قامت
و بست مرتبه و بلند همت و امثال آنرا لقب گویند -

اضداد - بالفتح جمع ضد -

اضرار - بالکسر ضرر رسانیدن -

احتراز - بالکسر باختیاری و بیچارگی کردن از ضراح -

اضمار - بالکسر ضمیر آوردن بر آنچه در کلام -

اضبع - بفتح اول و سکون ثانی و فتح تحتانی و عین مهمله ضایع کننده -

اضلاع - بالفتح جمع ضلع که بمعنی پهلو باشد و گاه بمعنی گوشها
و اطراف و جوانب مستعمل میشود -

اضطجاع - بکسر اول و کسر طاء مهمله و جیم و عین مهمله بر پهلو خفتن از
کنز و منتخب و صراح -

اضغاث - بالکسر و چند گرد امیدن و بالفتح دو چیزها -

اضافت - بفتح اول جمع ضعیف که بمعنی مهمان باشد و این جمع خلاف القیاس است

اضیاف - بالفتح جمع ضیف است که بمعنی مهمان باشد -

اضعف - بفتح اول و فتح عین مهمله ضعیف تر -

اضلال - بالکسر بیراه گردانیدن کسی را از کنز -

اضغاث احلام - بفتح اول و ضاد و بین معجمتین و ثای مثلثه
بمعنی دستهای گیاه خشک و تر باهم آمیخته چه اضغاث جمع ضغث بالکسر است
و احلام بالفتح و حاء مهمله بمعنی خوابها جمع حلم که بالضم است بمعنی خواب
پس مجموع اضغاث احلام بمعنی خوابهای پریشان که تعبیر درست
ندانسته باشند بسبب اختلاط اهوال معقول و غیر معقول -

اضحوکه - بالضم و حاء مهمله آن چیز و سخن که مردم را بخنده آرد -

اضغاث - بالفتح جمع ضغث و بالکسر و چند گرد امیدن و بالفتح دو چیزها -

اضیاف - بالکسر جمع ضیف و بالفتح دو چیزها -

اضعف - بالکسر

اطرویه - بالضم در رای مهمله مضموم و باموحده انچه مردم را
مجرب آرد و بمعنی ساز و مرز امیر و نغمه مستعمل میشود -
اطره - بالضم زه بن ماهی از بحر الجواهر -
اطعمه - بفتح اول و کسر عین مهمله جمع طعام -

فصل الف مقصوره مع طاء معجمه

اظهار - بالکسر غالب گردانیدن و پیدا کردن از منتخب -

فصل الف مقصوره مع عین مهمله

اعیار - بالکسر و یای تحتانی ماندہ شدن و ماندہ کردن
از بسیار می رفتن یا حرکت از منتخب -
اعتار - بالفتح سرکشان این جمع عتوست از لطائف -
اعمی - بالفتح و میم مفتوح و در آخر الف بصورت یا بمعنی نابینا
اعشی - بالفتح و شین معجمه مفتوح و در آخر الف بصورت یا
لقب شاعری عظیم الشان از عرب از سر وری و در منتخب
بمعنی شبکور نیز آمده است -
اعتزا - آنست که معجمه بسبب داشتن خود را باکسی نسبت کردن از منتخب -
اعصار - بالکسر نافرمانی کردن و جمع کردن گرد هر را بچیز و شتر
اعتلا - بالکسر بلند شدن از منتخب -
اعلار - بالکسر بلند کردن و بزرگوار کردن از منتخب -
اغتنار - بالکسر تای فوقانی نیز مکسور و بعد آن نون غنجاری کردن
و تیمار داشتن و اهتمام و مهربانی کردن از کشف و منتخب -
اغفار - بفتح اول و کسر ثانی و تشدید فا جمع غفیف
اعطار - بالکسر دادن و بخشیدن از منتخب -
اعراب - بالکسر واضح و روشن گردانیدن و بیان کردن و
حرکات و آخر کلمات عرب چیزا که واضح میکند معانی مقتضیه را
یا آنکه دور میکند فساد التباس را یا بمعنی ماخوذ است از عرب
مفرد نه از اعراب پس بین تقدیر همزه باب افعال بر اصل
باشد و بالفتح عربان صحرانشین یا بین معنی این لفظ جمعی است
که مفرد ندارد و از قاموس و صراح و لطائف و کنز و غیره -
اعجاب - بالکسر تکبر و غرور انداختن و تکبر کردن و چیزی
تعجب آوردن و عجب داشتن از منتخب -
اعشاب - بالفتح گیاهای تر -

احادیث جمع حدیث از قاموس -
اعقاب - بالفتح پس ماندگان و پس آیندگان و پسران و اولاد جمع عقب
اعاوت - بکسر اول باز گردانیدن و باز گفتن از منتخب و کنز -
اعنات - بالکسر و حرف سوم نون و در آخر تای فوقانی خود را
بکار سخت افگندن نام صنعتی که آنرا التزام مالایلزم نیز گویند -
اعوجاج - بالکسر و واو و کسر و هر دو جیم بمعنی کج شدن از منتخب و کنز -
اعرج - بفتح اول و ثالث لنگ از منتخب -
اعتداد - بالکسر بمعنی اعتبار و بمعنی بشمار آوردن از لطائف و منتخب -
اعداد - بالکسر آماده ساختن و بالفتح جمع عدد از منتخب -
اعتضاد - بالکسر و ضاد معجمه باز و داون یعنی یاری
و مدد کردن و میتواند که گاهی اعتضاد که مصدر است بمعنی
معتضدم باشد که اسم فاعل است چنانکه مهدی بمعنی هادی -
اعتماد - بکسر اول و ثالث بپشت تکیه کردن بچیزی از کشف -
اعتقاد - در دل گرفتن و سخت محکم شدن بلفظ دادن مستعمل از بهار عجم -
اعتیاد - بالکسر و بعد فوقانی تحتانی باز آمدن و عادت کردن از منتخب -
اعذار - بالکسر و حرف سوم ذال معجمه عذر کردن و ختنه کردن
و طعام و ضیافت ختنه از منتخب و صراح و کنز -
اعصار - بالکسر و صاد مهمله گرد باد که بهندی بگولا گویند و بالفتح
جمع عصر که بمعنی زمانه است از کشف و منتخب و شروح لغاب -
اعتبار - بالکسر عبرت گرفتن و باندیشه از چیزی
رفتن و چیزی را نیک انکاشتن از منتخب -
اعور - بالفتح و واو و مفتوح بمعنی شخص یک چشم و نام
یک رود ده از شش رود ده اشکم چرا که آنرا مدخل و مخرج همان
یک راه است از بحر الجواهر و کنز -
اعتذار - بالکسر عذر خواستن -
اعمار - بالفتح عمر یافتن و زندگانیها این جمع عمر است از منتخب و مدار -
اعشار - بالفتح و شین معجمه جمع عشر که بالضم بمعنی دهم حصه شایع چیز
اعزاز - بالکسر عزت دادن -
اعجاز - بالفتح سر عاجز و بالکسر عاجز کردن کسی را و حرفی عادتیکه
از بعضی ظاهر شود و چیزا که کافران از دیدن آن عاجز میگردیدند

اعکاس - بالکسر و از گون کردن و عکس چیزی در آب
و آئینه و غیره انداختن -
اعمش - بالفتح و میم مفتوح و شین معجمه آنکه آب از چشمش
بسبب مرض جاری باشد و لقب عالمی از منتخب و لطائف
اعواض - بالکسر و ضاد معجمه و شوار کردن کار و چیز خصم از منتخب
اعراض - بالکسر روا و از چیزی گردانیدن و بالفتح متاعها
و بیماریها و باصطلاح اطبا بمعنی مرض که بسبب صحی پیدا شده
باشد و جمع عرض که بمقابله جوهر باشد یعنی چیزیکه ثابت و
مستقل بنفس خود نباشد و قایم بغیر باشد و اعراض نفسانی
عبارت از غم و هم و فرع و فرح و خجلت است -
اعتراض - پیش آمدن مرکسی را و در میان آمدن و
حایل شدن از کشف و کنز اللغات -
اعتیاض - بمعنی عوض دادن و درین لفظ یا بدل از واو است از لطائف
اعتساف - بالکسر از عسف بمعنی بیراه رفتن و بیداد
کردن از کنز و کشف و منتخب -
اعراف - بالفتح مقامی ست بابین دوزخ و بهشت و بدین
جهت آنرا اعراف گویند که ساکنان آنجا اعراف باشند ای
شناسنده تر باشند باحوال بهشتیان و دوزخیان و این
روایت از امام زاهد است از مدارالافاضل و کشف و منتخب
و صاحب کشف و منتخب بمعنی بویا نبر نوشته -
اعتراف - بالکسر بر خطای خود اقرار کردن و شناختن
از منتخب و بلفظ داشتن و آوردن مستعمل -
اعتکاف - بالکسر باز ایستادن از چیزی از کنز و در منتخب گوشه نشینی در مسجد
اعطاف - بالفتح مهربانیها از کنز جمع عطف -
اعتناق - معانقه کردن از لطائف -
عتاق - بالکسر بنده آزاد کردن از منتخب -
اعناق - بالفتح گردنها و بزرگان قوم از لطائف و منتخب
اعتزال - بالکسر از ای معجمه یکسو شدن از کنز و در
لطائف گوشه نشینی و یکسو شدن و منکر عالم باطن شدن
و در محسوسات ماندن تم کلامه و باصطلاح اکثر از محققین

اعتزال قائل بقدم شدن وعباد را خالق افعال خود ها خیراً و شراً پنداشتن واصلح در حق عباد از طرف باری تعالی واجب دانستن است -

اعدل - بفتح اول وفتح دال شایسته تر گواهی دادن وداد دهنده تر از صراح -

اعمال - بالکسر کار فرمودن و بالفتح کارها بمعنی دهات وپرگنات نیز آمده ظاهرا باین معنی اخیر مجاز است -

اعزل - بالفتح وزای معجمه نیز مفتوح در لغت بمعنی مرد بی سلاح است ونام ستاره که آنرا سماک اعزل گویند چه قرین او کوکب دیگر که بمنزله سلاح ونیزه او باشد نیست بخلاف سماک رامح که قرین او کوکب است که بمنزله سلاح ونیزه باشد از شرح قران السعدین ومنتخب -

اعجال - بالفتح شتابیها وشتابی کنندگان درگوسالها -

اعتدال - بالکسر میانه شدن در گرمی وسردی وخشکی وتری یا در طول وعرض وبرابر بودن هر چیز وگاهی کنایه باشد از اعضا واندام چه اکثر اعضای بیرونی انسان دو دو هستند وباهم معدل یعنی برآورد اند واین مجاز است که اطلاق مصدر بر اسم فاعل شده است -

اعتلال - بالکسر بیمار شدن وبهانه آوردن وعلت وسبب آوردن برای چیزی وهم بازداشتن کسی را از کاری از صراح ومنتخب -

اعتقال - بالکسر وقاف بند کردن وبسته گردانیدن از کنز ومنتخب -

اعتصام - بالکسر خود را از گناه محفوظ داشتن وچنگ در زدن بچیزی از کنز ومنتخب -

اعظام - بالکسر بزرگ کردن وبزرگ داشتن -

اعاظم - بفتح اول وکسر ظای معجمه بمعنی بزرگتران این جمع اعظم است چنانکه افاضل جمع افضل -

اعلام - بالکسر خبر دادن وآگاه کردن وبالفتح علمها فوج ونشانهای لشکریان وبمعنی اسمهای مردم و نامهای شهر وبمعنی گوهها از منتخب -

اعدام - بالکسر نیست کردن -

اعلم - بفتح اول وثانی وتشدید میم فراگیرنده تر همه را از منتخب -

اعجم - بالفتح آنکه سخن فصیح گفتن نتواند وبمعنی گنگ نیز آمده از منتخب وغیر آن -

اعمام - بالفتح جمع عم که بمعنی برادر پدر است از منتخب -

اعوام - بالفتح بمعنی سالها واین جمع عام است که بمعنی سال باشد از منتخب -

اعلان - بالکسر ظاهر کردن وآشکارا کردن از کنز وصراح -

اعلن - بفتح اول وسوم آشکارا تر -

اعوام - بالفتح یاران یعنی مددگاران ویاوران از کنز ومنتخب -

اعیان - بالفتح بمعنی بزرگان وچشمها واشیاء ذوات موجودات وخارج از منتخب -

اعجوبه - بضم جیم بمعنی عجیب وآنچه مردم را در تعجب اندازد بغیر همزه از مزیل الاغلاط -

اعنه - بفتح اول وکسر عین وتشدید نون مفتوح جمع عنان اسپ -

اغر - بفتح اول وکسر عین وتشدید نمای معجمه مفتوح بزرگواران وعزیزان واین جمع عزیز است -

اعونه - بفتح اول وسکون عین وکسر واو وبعده نون یاری کنندگان واین جمع عاین است خلاف القیاس وعاین صیغه اسم فاعل باشد از عون -

اعیان ثابته - صور اسمای الهی از کشف ودر الافاضل بمعنی صور علمیه نوشته است -

اعضاء رئیسه - دل ودماغ وجگر وغیره -

اعمی فطری - بالفتح ومیم مفتوح وفای مکسور بمعنی کور مادرزاد -

اعیائی - بالکسر وبالفتح نام وردی که صاحبش از حرکت ایذ اسے یابد -

اعالی - بفتح بلندان وبلند مرتبگان وجاهای بلند از کنز وکشف -

اعادی - بفتح اول وثانی وکسر دال بمعنی دشمنان از منتخب وکنز وکشف -

اعجمی - بالفتح مراد از نادان وغیر فصیح از شرح تحفة العراقین -

اعرابی - بالفتح بمعنی یکی از اعراب واین منسوب است باعراب که بمعنی عریان صحرانشین است -

اعنی - بفتح اول وسکون ثانی وکسر نون بمعنی قصد کردن ومراد میدارم این صیغه متکلم واحد است از عنی یعنی فهمانید -

فصل الف مقصوره مع عین معجمه

اغرا - بالکسر بجنگ برانگیختن کسے را وبر غلانیدن از کشف وکنز ومنتخب -

اغضا - بالکسر وضاد معجمه اغماض وچشم پوشی -

اغوا - بالکسر گمراه کردن از منتخب -

اغنا - بالکسر تونگر کردن وبے نیاز گردانیدن از منتخب -

اغتراب - غریب وسافر شدن از لطائف -

اغاثت - بکسر اول وحرف چهارم ثای مثلثه بمعنی فریاد رسی از منتخب -

اغریرث - بکسر اول وسوم وپنجم ودر آخر ثای مثلثه نام بادشاه برادر افراسیاب از مؤید وبرهان ومدار -

اغائد - معشوقان این جمع افیده است که صیغه اسم تفضیل باشد بمعنی نازک بدن تر ونرم اندام تر از منتخب وصراح -

اغبر - بالفتح وبای موحده نیز مفتوح بمعنی خاکرنگ وگرد آلود از کنز ومنتخب -

اغتفار - معذرت از لطائف -

اغبار - بالفتح بمعنی نم وزمین نمناک وجنبیدن و برغلانیدن وآمیختن از لطائف -

اغماء - بالفتح نادانان ونا آزموده کاران -

افلیش - بفتح اول وثالث ورابع نام بادشاهی از ترکستان از مدار ومشروح وبعضی محققین بضم اول وسوم وچهارم نوشته اند -

اغماض - بالکسر چشم پوشی وآسان گرفتن ومعاملة از منتخب -

اغلاط - بمعنی غلط تر -
اغلاط - بالکسر غلط کردن و بالفتح جمع غلط -
اغلاظ - بالفتح وظای معجمه چیزهای درشت و سطبر -
اغتراف - از کف آب خوردن از لطائف -
اغلاق - بالکسر در بستن از کنز و منتخب و باصطلاح دشوار کردن حصول مدعا -
اغراق - بالکسر غرق کردن و مبالغه کردن و گمان سخت کشیدن از منتخب و بعض از محققان نوشته اند که اغراق آن مبالغه را گویند که بحسب عقل ممکن باشد و باعتبار عادت محال نماید و آنکه بعادت و عقل هر دو محال باشد آنرا مبالغه غلو نامند -
اغفال - بالکسر فروگذاشتن و بی خبری از منتخب -
اغدال - بالفتح طوقهای آهنی جمع غل بالضم و آبهای روان بالکسر خیانت و کینه از لطائف -
اغنام - بالفتح بزو گوسپندان این جمع غنم است -
اغلام - بالکسر کار شنیع یا امردان دکودکان کردن -
اغضاض - بالفتح وصاد مهمله جمع غضن بالضم که بمعنی شاخ درخت است از کشف و کنز و منتخب -
اغلاظ ایمان - بالفتح وظای معجمه بکسر و الف مفتوح بمعنی قسمهای درشت -
اغلوطه - بضم اول و ثالث چیزی یا سخنی که بآن کسی را در غلطی دوم یا هم اندازند از منتخب و غیره -
اغذیه - بفتح اول و سکون ثانی و کسر ذال معجمه و فتح تحتانی جمع غذا -
اغانی - بالفتح جمع اغنیه که بضم اول و تشدید یای تحتانی مثل اینه و امانی و اضحیه و اضاحی و اغنیه سازرا گویند که بی نفخ دم بنوازند مثل چنگ و رباب و مزمار آنرا گویند که بنفخ نوازند مثل نی و هر سه بقا رشیخ گلستان از سمیر نور الله و منتخب -

فصل الف مقصوره مع فا

افنا - بالکسر نیست کردن از منتخب -
افخاذ - بالفتح وخای معجمه و ذال معجمه رانها -
افتقار - بالکسر احتیاج و درویشی و خواری و عاجزی از منتخب وغیره -
افکار - بالفتح وکاف عربی جمع فکر و در فارسی بالفتح اول وکاف فارسی بمعنی ریش و زخم و بمعنی مجروح از رشیدی و برهان -
افطار - بالکسر روزه شکستن و روزه کشادن از منتخب -
افدر - بالفتح ودال مهمله مفتوح بمعنی برادر زاده وخواهرزاده از کشف و سروری و مدار و در برهان و رشیدی نوشته که صحیح آنست که برادر پدر را گویند که بعربی عم نامند -
افشار - بالفتح وشین طائفه ایست از قزلباش از فرهنگ ترکی -
افسار - بالفتح وسین مهمله ریسمانیکه بدان اسپ بسته میکشند بهندی باگ ڈور گویند -
افراز - مصالح طعام مثل کشنیز و قرنفل و زیره وغیره و این مخفف بر افراز است -
افسوس - بالضم بمعنی طنز و بازی و ظرافت و تمسخر و بالفتح دریغ و حسرت و ظلم از رشیدی و در برهان بهمه معنی بالفتح -
افلاس - بالکسر بی چیز شدن یعنی بجائی رسیدن که گویند فلسی ندارد از صراح بدانکه در ین لفظ خاصیت باب افعال سلب ماخذ است -
افتراس - بالکسر گردن شکستن و کشتن و به نشان دریافتن چیزی را و سوار شدن از منتخب -
افراس - بالفتح اسپان و این جمع فرس است که بمعنی اسپ باشد -
افتتاش - بالکسر تفتیش کردن یعنی جستجو کردن از لطائف -
افراط - بالکسر از حد در گذشتن و این مصدر تفریط است که بمعنی کمی کردن و تقصیر کردن است از صراح و منتخب -

افتراق - بالکسر از همدیگر جدا کردن -
افق - بفتحتین کنارهٔ اسمان از منتخب و تحقیق افق در بیان لفظ آفاق نوشته شد و هم در تحقیق دائره عظمی در فصل دال مع الالف مفصل مذکور خواهد شد -
افک - بالکسر دروغ و بهتان از کنز و مدار -
افضل - بالفتح اشارتست به افضل الدین کرمانی خاقانی است علیه الرحمة -
اخاضبل - بفتح اول و کسر ضاد معجمه فاضلتر آن و این جمع افضل است -
افتعال - بالکسر تهمت و بهتان -
افضل الاشکال - کنایه از شکل مدور که گرد میباشد -
افیال - بالفتح جمع فیلان -
افیل - بفتح اول و کسر فا بمعنی شتر جوان از شرح نصاب -
افعی آتشین دم - بفتح دال کنایه از سیندروی -
افحام - بالکسر جای مهمله خاموش گردانیدن بحجت از منتخب -
افکنده سم - بمعنی عاجز و از حرکت باز مانده -
افریشم - بمعنی ریشم -
افتادگی - بالضم و بالفتح چنانکه مشهور شده از برهان و موئد و مدار و کشف -
افدیدن - بالفتح تعجب کردن از برهان -
افانین - بفتح دو حرف چهارم که نون است بکسور بمعنی شاخهای درخت و بمعنی هنرها و انواع سخن جمع انجمع افنان است و افنان جمع فنن است که بمعنی شاخ باشد و نیز جمع فن از منتخب -
افنان - بالکسر گوناگون آوردن و بالفتح شاخهای درخت جمع فنن از کنز -
افسان - بالفتح و سین مهمله سنگ فسان -
افغان - بالفتح آه و ناله و نام قومی است معروف از رشیدی و برهان -
افتتان - بالکسر و دو تای فوقانی فتنه انگیختن و در فتنه افتادن از لطائف و کنز -

افسردگی - از بسیاری سردی نیز مرده شده و یخ بسته شده از بهار عجم و غیر آن -
افرنجه - بالفتح و رای مهمله مفتوح و نون و جیم عربی نام شهر -
افشاره - بالفتح و حرف سوم که همزه است بکسور و دال مهمله مفتوح بمعنی دلها و این جمع فواد است که بمعنی دل باشد -
افواه - بالفتح دارو های خوشبو بمعنی دهنها و بمعنی جمع فوه است که بر وزن قول بمعنی دهن باشد لیکن مجازاً بمعنی شهرت مستعمل از کنز و منتخب و خیابان و سید نورالله در شرح گلستان نوشته که افواه جمع فوه است که بضم اول باشد ها را از آخر حذف کردند چون واو تحمل اعراب نداشت بمیم بدل کردند ضمه فا که بجهت مناسبت واو بود برای خفت بفتحه مبدل شد چنانچه در محل مفرد فم گویند چون صیغه را بهنگام تصغیر و جمع تکسیر باصل رسانیده در تصغیر فویه و در جمع افواه گویند -
افاغنه - بالفتح اول و غین معجمه بکسور و نون جمع افغان که قومی است معروف -
افضیه - بالفتح و ضاد معجمه بکسور مکانهای فراخ و این جمع فضاست -
افگانه - بالفتح و کاف فارسی و نون بچه نا تمام که در کمتر از هفت ماه متولد شود -
افضیلی - تخلص خاقانی که در ابتدا میکرد -
افعی - بالفتح قسمی است از مار بنسبت زهرناک از کنز و گویند که افعی از دیدن زمرد کور میگردد -
افاعی - مارهای زهرناک این جمع افعی است -

فصل الف مقصوره مع قاف

اقنا - بالکسر و نون سرمایه دادن و کسب کردن از منتخب و کنز -
اقتنا - بالکسر و تای فوقانی بکسور و نون بکسب کردن یعنی حاصل کردن و سرمایه گرفتن از کنز و منتخب -

اقتفا - بالکسر و چهارم فا بمعنی پیروی از منتخب -
اقصاء - بالفتح کنارها و دوریها جمع قصا که بفتح اول و قصر بمعنی دوری و کناره است چنانکه ارجا جمع رجاست و هم جمع قصی که بمعنی دور است از صراح و قاموس -
اقصی - بالفتح و صاد مهمله مفتوح بمعنی دورتر و نهایت رسیده تر و مسجد اقصی مسجدیست که آنرا بیت المقدس گویند بنا کرده داود علیه السلام در ملک شام و اقع است و آن قبلهٔ یهود است -
اقربا - بالکسر را مهمله جمع قریب که بمعنی خویشاوند است و انچه باز مردم بفتح را و ضم را خوانند غلط محض است کما لایخفی علی صاحب علم التصرف -
اقوا - بالکسر عیبی است از عیوب قافیه و آن مختلف کردن ست قافیه را با اختلاف حرکات نه باختلاف حروف چون قافیه گل بالکسر یا گل بالضم و قافیه دور بالفتح با دور بالضم و اقوا در لغت تمام شدن زاد است و چون این عیب بسبب آن میباشد که زاد شاعر که قافیه صحیح است تمام شده لهذا این عیب را اقوا نام کردند از منتخب و رسالهٔ عطائی -
اقلیمیا - بالکسر و یای اول معروف ریم نقره و چرک طلا از منتخب -
اقتداء - بالکسر و تای فوقانی نیز بکسور پیروی کردن از منتخب -
اقضی - بالفتح و ضاد معجمه مفتوح حکم کننده تر از منتخب -
اقوی - بفتح اول و سوم قوی و زورمندتر -
اقویا - بالفتح و واو بکسور و تحتانی زورمندان و این جمع قوی است -
اقرب - قریب تر -
اقارب - بالفتح نزدیکان و خویشان از منتخب -
اقتضاب - بالکسر و ضاد معجمه و بای موحده بریدن از کنز -
اقتراب - بالکسر نزدیک آمدن از لطائف -
اقصی القصات - بضم قاف دوم بر فتح و تخفیف

ضاد معجمه دوم قاضی تراز قاضیان یعنی آن قاضی
که در مرتبه فضا بالاتر از قاضیان باشد۔

اقامت۔ بکسر اول ماندن در جائی و دوام نمودن و
قائم کردن و تکبیر پیش از اطلاع نماز جماعت گفتن

اقالت۔ بالکسر فسخ بیع نمودن و از کاری در گذشتن

اقوات۔ بالفتح جمع قوت که بمعنی رزق و خوراک است

اقناعیات۔ بالکسر عبارت از ظنیات۔

اقدح۔ بالفتح و جای مهمله ناقص تر و معیوب تر۔

اقداح۔ بالفتح کاسهای بزرگ و بالکسر عیب کردن کسی را۔

اقبح۔ بالفتح زشت تر از منتخب۔

اقتاح۔ بالکسر جای مهمله سر بآوردن سوی آسمان
چنانکه چشمها بسوی زمین باشد از لطائف۔

اقتراح۔ بالکسر در آخر جای مهمله بمعنی خواستن و
سوال کردن از صراح و منتخب و کشف۔

اقلید۔ بالکسر معرب کلید از منتخب و صحاح۔

اقتصاد۔ بالکسر و صاد مهمله میانه روی از منتخب۔

اقطار۔ بالفتح کنارها و بمعنی قطره نادر صورت معنی اول
جمع قطر بالضم است بمعنی کناره از منتخب و کنز۔

اقتصار۔ بالکسر و صاد مهمله کوتاهی کردن و بر یک
چیز استادن از منتخب و باصطلاح اهل معانی کلام
کثیر الالفاظ و قلیل المعانی نمودن۔

اقتباس۔ بالکسر آتش گرفتن چیزی که مصدر است
ماخوذ از پارهٔ قبس بالفتحتین بمعنی آتش پاره است
و نیز لفظ اقتباس بمعنی نور گرفتن و باصطلاح اهل
بدیع اندک از قرآن یا حدیث در عبارت خود
آوردن بی اشارت از کنز و لطیفه رسائل۔

اقلیدس۔ بضم اول و کسر لام و دال کشور نام کتابیست
در علم هندسه و اشکال یا نامی که بنام مصنفش آنرا نامند
معنی لغوی این لفظ طیبه هندسه است چه بزبان یونانی
اقلی بالضم کلید و دوس بالکسر بمعنی هندسه و بکسر اول و
فتح دال نیز نوشته اند از سروری و برهان وغیرآن۔

منتخب بالضم گفته و حرکت دال نوشته۔

اقتناص۔ بالکسر و نون و صاد مهمله شکار کردن
و کسب کردن از کنز و لطائف۔

اقط۔ بالکسر و بکسرتین بمعنی پنیر که آنرا قرب و کشک
نیز گویند و آن ماست و جغرات خشک کرده شده است
که آنرا نان خورش سازند از شروح نصاب و منتخب و کنز۔

اقطاع۔ بالفتح جاگیرات و برگنها استفاده از منتخب و مصطلحات۔

اقرع۔ بالفتح و سه مهمله مفتوح و عین مهمله بمعنی گل کم بهره
آنرا گنها گویند بفتح کاف عربی از شروح نصاب۔

اقطع۔ بالفتح بریده دست از لطائف۔

اقماع۔ بالکسر و عین مهمله شکسته گردانیدن
و بالفتح شکستنها و کوبانهای شتر۔

اقتناع۔ بالکسر قناعت کردن۔

اقتطاف۔ بالکسر و طای مهمله میوه چیدن ثمره یابی

اقفال۔ بالفتح جمع قفل است۔

اقبال۔ پیش آمدن و رو آوردن دولت بسوی کسی
و بمعنی قبول کردن از منتخب و غیره و در بهار عجم نوشته که
فارسیان بمعنی دولت و قوت طالع استعمال نمایند

اقبیل۔ بالکسر و بای موحده مکسور و یای تحتانی مجهول
اما له اقبال که همین معنی اقبال دارد۔

اقل۔ بفتحتین و تشدید لام بمعنی اندک تر و عبد
اقل بمعنی غلام کم قیمت تر۔

اقبال۔ بالفتح و بای تحتانی بزرگواران از کنز۔

اقلال۔ بالکسر اندک کردن و دور و بیشی از لطائف منتخب

اقحام۔ بالکسر و حروف چهارم حاء مهمله اختیار کردن و در آمدن
در چیزی و ستم کردن و خوار داشتن از کنز و منتخب۔

اقسام۔ بالفتح حصه ها و سوگندها۔

اقانیم۔ بفتح اول و کسر نون جمع اقنوم و آن
سه کتاب است نصاری را در مذهب ایشان۔

اقنوم بضم اول و ضم نون اصل هر چیز و بصطلاح
ترسایان اقنوم سه است وجود و حیات و علم و آنرا
آب و ابن و روح القدس نیز گویند و نام سه
کتاب مذهب نصاری در بیان هر سه قنوم مذکور
از موید منتخب و غیر آن۔

اقحام۔ بالکسر انداختن چیزی را در چیزی از منتخب

اقوام۔ بالفتح جمع قوم۔

اقحدام۔ بالکسر رفتن در کاری و بالفتح قدمها از کنز

اقلیم۔ بالکسر آن هفتمین حصه باشد از ربع مسکون
که عبارت از زمین آباد است و هر حصه طولانی است
که یکسر بمشرق دارد و دیگر بمغرب و هر اقلیم عرضش بیکی
از سبعه یارهٔ است و در بعض کتب اسمای هفت اقلیم و
مناسبت هر یکی بستاره چنین نوشته اند چنانکه شیخ
محمد لاهوری صاحب موید الفضلا نوشته است هندوستان بزحل
و چین بمشتری و ترکستان بمریخ و ذراسمان یعنی ایران
بشمس و ماوراء النهر یعنی توران بزهره و روم بعطارد
و بلخ بقمر منسوب است و اطلاق اسم اقلیم بر این نهاد
مذکور مخالف قرار داد حکماست چنانچه بتفصیل اقالیم
و ارباب های هر یک بشرح لفظ هفت اقلیم خواهد آمد
انشاء الله تعالی و اقلیم از منتخب کشف و غیره

بالکسر شایع شده است و بالفتح غلط است۔

اقنوان بضم اول و ضم حای مهمله و فتح اول نیز آمده
بمعنی بابونه از مؤید و بحر الجواهر و سروری و برهان

اقران۔ بالفتح همسران و نزدیکان و همسایگان از مدار

اقتران۔ نزدیک شدن۔

اقچه۔ بالفتح و جیم فارسی بمعنی مهر زر و نقره یعنی درم و
دینار و هر چیز سپید که در گشت نصب کنند این لفظ
ترکی است در لغات ترکی بالف ممدوده و سکون
قاف نوشته است۔

اقتضیه بالفتح و ضاد معجمه بکسر اول جمع تقضا که بمعنی حکم باشد

اقاله بکسر اول بیع را فسخ کردن یعنی بعد از فروختن
چیزی خریدار و فروشنده بر رضای یکدیگر ایراد

ژولیدن در گذشتن و بمعنی از گناه و در گذشتن و بمعنی متوجه کردن ارادہ از منتخب و شرح و مقامات حریری

اقمشہ - بفتح اول و کسر میم جامہای پشمینہ درختہا و متاعہا و این جمع قماش است -

اقاصی - بفتح اول و صاد مہملہ بکسر رو در برہان از منتخب و کنز

فصل الف مقصورہ مع کاف عربی

اکفا - بالفتح و فا بمعنی ہمسران و ہمجنسان چہ اکفو جمع کفوست و بالکسر یکے از عیوب قافیہ کہ حرف ردی یا قید مختلف باشد بشرط قرب مخرج چون صباح و سپاہ و بحر و شہر از منتخب و رسالہ عطائے -

اکاذیب - بفتح اول و کسر ذال معجمہ سخنہائے دروغ جمع کاذب خلاف القیاس چنانکہ اباطیل جمع باطل یا آنکہ جمع اکذاب باشد و اکذاب جمع کذب -

اکتیاب - دردمند و غمناک شدن از لطائف کنز

اکتساب - بالکسر حاصل کردن چیزی بسعی خود از منتخب -

اکباب - بالکسر و ہر دو بای موحدہ نگون فتادن از لطائف و در منتخب نوشتہ کہ بر و افتادن و بر و افگندن لازم و متعدی ہست -

اکرات - بضمتین جمع اکرۃ باشد مثل کرۃ سماء و کرۃ افلاک -

اکراد - بالفتح و کاف عربی و دال مہملہ جمع کرد بالضم کہ قومی ست از عجم اکثر ایشان صحرا نشین باشند از منتخب وغیرہ -

اکید - بفتح اول و کسر کاف عربی بر وزن فعیل بمعنی محکم و استوار -

اکدر - بالفتح تیرہ تر از لطائف -

اکار - بالفتح و تشدید کاف بزرگ یعنی مزارع اے دہقان کہ زراعت کند از منتخب -

اکثار - بالکسر ثای مثلثہ بسیار گفتن و بسیار کردن و بسیار خوردن از منتخب -

اکسیر - بالکسر بمعنی کیمیا از کشف و سروری و تمویہ

اکل - بالفتح و کسر رائے مہملہ گرامی تران و بخشندہ تران -

اکتام - بالکسر و بدو نامی فوقانی پنہان داشتن و پوشیدگی و خضاب کردن -

اکمام - بالفتح آستینہا و غلافہای شگوفہ از منتخب -

اکنون - در برہان بروزن مجنون بقیاس میخواہد کہ ضم باشد چہ این لفظ ظاہرا مزید غلبہ کنونست کہ بضمتین باشد چون الف در اول ثلاثی و رباعی و غیرہ آرند مابعد او ساکن کنند و ہمان حرکت ما بعد بدو دہند -

اکوان - بالفتح و کاف عربی در فارسی نام دیوی کہ رستم را در دریا انداختہ بود و باز بدست رستم کشتہ شد از برہان و رشیدی و در عربی بمعنی موجودات و مخلوقات و این جمع کون است کہ بالفتح باشد و میتواند کہ جمع کائن باشد کہ بمعنی پیدا شونده است -

اکنان - بالفتح و کاف عربی و حرف سوم نون پردہا و این جمع کن است کہ بالکسر التشدید بمعنی پردہ و پوشش باشد کذا فی المنتخب -

اکسون - بالکسر کاف عربی و ضم سین مہملہ دیباے سیاہ از جہانگیری و مؤید و کشف و رشیدی و سروری و در برہان بالفتح و بالکسر آمدہ -

اکاسرہ - بفتح اول و کسر سین مہملہ جمع کسریٰ بکسر کاف نوشیروانست لیکن اکاسرہ اولاد او را گویند و گاہی از لفظ اکاسرہ سلاطین متکبرین مراد باشند از منتخب

اکیلہ - بفتح اول و کسر کاف خوردنی و غذا چہ اکل فعیلہ بمعنی مفعولہ است -

اکمہ - بالفتح کور مادرزاد از لطائف و کنز -

اکلہ - بفتح ہمزہ و کسر کاف نام مرض بر اول از مزیل الاغلاط -

اکتناہ - بالکسر بکنہ چیزے رسیدن -

اکراد - بالکسر بر وزن و معنی اکساد از منتخب و کنز

اکالہ - بالفتح و تشدید کاف بسیار بسیار خورندہ -

اکسیری - بالکسر کیمیاگر -

فصل الف مقصورہ مع لام

الا - بکسر اول و تخفیف بمعنی نعمت و نیکی و بفتح اول بمعنی بدان و آگاه باش در نیصورت حرف تنبیه است از کنز و شروح نصاب و در فارسی بالفتح کلمه خطاب است بمعنی اے از برہان۔

الکا - بالضم و کاف عربی لفظ ترکی است بمعنی پرگنه و زمین و ملک و وطن۔

التقا - بالکسر باہم شدن و باہم پیوستن و یکدیگر را دیدن از منتخب و کنز۔

القا - بالکسر رسانیدن و افگندن از منتخب و کنز و صراح۔

التوا - بالکسر و تای فوقانی بمعنے پیچیدن از منتخب و کنز۔

الفا - بالکسر و فا مصدر است از باب افعال بمعنے یافتن و بضم اول و فتح لام با یکدیگر الفت کنندگان و دوست دارندگان۔

الجا - بالکسر و جیم نگاہداشتن از بدی و اندافتن کار خود را بر خدا از منتخب۔

الحا - بالکسر و حای مہمله در نزاع اندافتن از صراح۔

التجا - پناه آوردن از منتخب۔

الہاب - بالفتح و الشہا۔

التہاب - بالکسر افروختہ شدن آتش و شعله زدن شدن از منتخب و کنز۔

الوپ بضم اول و ثانی و واو غیر ملفوظ و سکون بای موحده ترکی است بمعنی شده۔

اولوالالباب - صاحبان عقلها و خردها چه اولو بضمتین بمعنے صاحبان و الباب بالفتح جمع لب که بالضم و تشدید بای موحده بمعنی عقل و خرد باشد۔

التفات - بالکسر و گوشه چشم نگریستن از مدار۔

الست - بفتح اول و ثانی و سکون سین مہمله و ضم تای فوقانی و در استعمال فارسیان بسکون تای فوقانی بمعنی آیا نیستم چه الف در اول لفظ الست برای استفہام است و لست بصیغه واحد متکلم و لفظ است شاه باشد بآیه کریمه الست بربکم قالوا بلی۔

الہیات - مباحث و مسائل علم الٰہی که یکے از فنون حکمت است۔

الفت - خوگرفتن و دوستی بلفظ دادن و گرفتن و کردن مستعمل۔

الموت - بالفتح اول و ثانی و ضم میم و واو معروف و تای فوقانی نام قلعه ایست مشهور که مابین قزوین و گیلان واقع است از برہان۔

الواث - بالفتح و ثای مثلثه آلو و گیاہا۔

الغیاث - بکسر غین معجمه بمعنے داد رسی بیخواہم از اصل اطلب الغیاث بود بجهت تخفیف طلب که فعل بود حذف کردند الغیاث مفعول آن باقی ماند و در استعمال عرف الغیاث بمعنی فریاد مستعمل میشود۔

التجاج - بالکسر بد و جیم عربی ستیزه کردن۔

النجاح - بالکسر و ہر دو حای مہمله زاری کردن و درخواستن از مدار و مؤید و در کنز و منتخب مبالغه کردن در کار ے۔

الواح - بالفتح و حای مہمله بمعنے چیزہائیکه پہن باشد مثل تختہا خواه از چوب باشد خواه از عاج و مس و آہن وغیره و این جمع لوح است از منتخب۔

الوند - بفتح اول و سوم و سکون نام کوہی است بلند در نواحی ہمدان از برہان۔

الد - بفتحتین و تشدید دال سخت خصومت کننده از منتخب و صراح۔

التذاذ - بالکسر و ہر دو ذال معجمه لذت و مزه یافتن از منتخب۔

الذ - بفتحتین و تشدید دال معجمه لذیذتر و با مزه تر۔

اللہ اکبر - نام کوہی است قریب شیراز و از وے چشمه بیرون آمده که کناره رکن آباد جاری است از مدار۔

اولوالامر - بضمتین بادشاه و امیر و ہر کسیکه صاحب حکومت باشد۔

البرز - بالفتح و بای موحده مضموم و سکون راے مہمله و بعده معجمه نام کوہی است بلک باز مدران از رشیدی و در برہان نام کوہی است میان ایران و ہندوستان۔

الزر - بفتح اول و سکون لام و کسر تای فوقانی و زای معجمه نام پادشاه ترک و خوارزم از مؤید و برہان۔

الدگر - بکسر اول و سکون لام و ضم دال مہمله و فتح کاف فارسی و راے معجمه نام پدر قزل ارسلان از مؤید و برہان۔

الماس - بالفتح جوہریست سفید شفاف نهایت سخت گران قیمت که بهندی ہیرا گویند و قسمی است از فولاد جوہردار و کارد قلمتراش و تیغ و خنجر را نیز گویند از بہار عجم و کشف و برہان و شرح نصاب و مؤید۔

الیاس - بالکسر نام پیغمبر علیه السلام که برادر خضر علیه السلام اند و ہمراه خضر آب حیات خورده ہمیشه زنده اند چنانکه خدمت برہنجضر موصوف ہمچنین خدمت بحر با الیاس مقرر است۔

الوس بضمتین و واو غیر ملفوظ و سین مہمله ساکن در ترکی قوم را گویند۔

التماس - بکسر بر خواستن از منتخب و باصطلاح اہل علم عربی سوال با مساوی و در فارسی سوال دنے با علی۔

التمش - بالفتح و تای فوقانی نیز مفتوح و کسر میم و سکون شین معجمه بمعنے فوج پیشین و این لفظ ترکی است و در لغات ترکی نوشته که التمش بمعنے نوجیکه میان ہر اول و سردار باشد و در ترکی بمعنے عدد شش نیز آمده۔

الش بضمتین انچه از پیش امراطعام نوکران دہند از مدار و این لفظ ترکی است گاہی سلطان سلیم الخطا ترکی الوش بزیادت واو نویسند مگر خواندن آن واو خطاست۔

الوش بضمتین و واو غیر ملفوظ انچه از پیش امراطعام نوکران دہند و طعام پس مانده و این لفظ ترکی است

المش - بضم اول و کسر میم و شین معجمه لفظ ترکی است بمعنی شده۔

التقاط - بر چیدن از کنز۔

التباع - بالکسر و حرف ثالث فوقانی و رابع تحتانی در آخر عین مهملهٔ بمعنی رشتهٔ دل از عشق از کشف و صراح -

التماع - بالکسر بمعنی مهملهٔ خشیدن و لمعه زدن از منتخب و کنز -

الثغ - بالفتحتین و در آخر غین معجمه بمعنی کلان و بزرگ و این لفظ ترکی است از مدار و کشف و برهان -

الشغ - بالفتح و ثای مثلثه نیز مفتوح و در آخر غین معجمه بکسر انبخ خرد و نیز ادا کردن حروف بجای را مهملهٔ لام گوینده و بجای شین معجمه سین مهمله -

الیلغ - کلمه مرکب است بمعنی ولیر و بزرگ از لطائف -

الاغ - بضم اول و در آخر غین معجمه بمعنی سواری و مرکب که آنرا بیگار گیرند از رشیدی و در لطائف بمعنی اسب و کسیکه بڈاک چوکی بجاست رود و در برهان قاصد و اسب و ڈاک چوکی -

الطاف - بالکسر لطف کردن و بالفتح نوازشها از منتخب -

الفاف - بالکسر در هم پیچیدن و بالفتح دختان بهم درشده از منتخب و لطائف -

اللطف - بالفتح ناز کتر و پاکیزه تر از منتخب -

الوف - بضمتین هزاران و این جمع الف است -

الیف - الفت گرفته شده از لطائف -

الف - بفتح اول و سکون لام بمعنی هزار که عدد معروف است و بکسر اول و سکون لام خوگر شدن و دوستی و یار و دوست و بفتحتین نیز بمعنی خوگر گرفتن و دوستی از منتخب و کنز و قاموس و بفتح اول و کسر لام بمعنی مرد جواد و سخی و بقولے مرد بے زن و نام یکی از حروف تهجی و آن خط مستقیم است که در میان لفظے یا آخر لفظے ساکن واقع میشود بے ضغط زبان و اگر آن خط مستقیم در ابتدائے لفظ متحرک باشد یا در میان یا در آخر لفظ ساکن بضغط زبان واقع شود همزه نامند مگر در عرف و محاورات اهل فارسی و عربی اگر ساکن باشد یا متحرک بهر دو حال الف گویند بدانکه الف در فارسی هرچند قسم است اول برای فاعل چنانکه در دانا دهنده و جوینده و برای مفعول چنانکه پذیرا یعنی پذیرفته شده و بادسوم برای لیاقت چنانکه خواناد پذیرا یعنی لائق خواندن و لائق پذیرفتن مصرع پذیرا آخن بود شد جایگیر و دوین دو قسم فرق باریک است چهارم برای تشکم چنانکه ملاذا و معاذا یعنی ملاذ من و معاذ من پنجم برای اتصال یعنی مرادف های الصاق آید چنانکه رنگارنگ و شباشب یعنی رنگ برنگ و شب بشب ششم برای قسم چون حقا و در با هفتم مصدریه چون پهنا و فراخا بمعنی پهن شدن و فراخ بودن نظامی گوید مصرع به پهنا شدی چهره را پهن ساز هشتم برای کثرت چون خوشا و بادا و اندکا یعنی بسیار خوش و بسیار باد و بسیار اندک نهم برای دعا چون دادا و دهاکنادا و دهانادا و دیادا و دیرزیادا و دوبادا و در اصل برادا بوده نهم برای تذبیح برای صورتکه که بجهت دفع بخار غم در نوحه و نالها بکار برند چون دادا و دادا و دریغا و دردا و دادا و ویلا یازدهم برای ندا چون خدایا و کریما و دلا و عبادا و دوازدهم برای عطف چون شبا روزه سالا ماه و سراپا و شبانه روز لفظ آ بجای واو عطف است سیزدهم برای تردد آن گاهی در اول آرند چون شتر و شتر و اگر و گر و ابر و بر و شکره و شکند رسکند روگاهی در وسط چون نگونسار یعنی نگون سر و حرام خوار یعنی حرام خور و یاسین یار یعنی یاسمین بر و گاهی در آخر چون نیکا یعنی نیک و درویشا یعنی درویشی و گفتا بمعنی گفت و این الف زائد اکثر در نظم می آید برای ضرورت وزن چهاردهم الف تسمیه که برای تعظیم در آخر اعلام و القاب آرند چون جلالا و نصیرا و ظهیرا و طاکبا و تقیا و صفاها و غیرها و پانزدهم برای افاده معنی تنها چون سراپا شانزدهم برای نسبت چون گندا بمعنی چیزیکه بوی ناخوش دهد پورپیچ جامی گوید مصرع گنده دهن همچو پیاز و ترش چو درنج و دشوهرا بمعنی مار گل و غیره که بیرد می شوهر و داماد آویزند و زیبا منسوب بزیب پیفتدهم برای اشباع یعنی الفیکه بسبب خواندن

فتح پیدا شود چون نماک بمعنی نمک و ماز بمعنی مهار و آچار و اچار و این الف ممدوده در اصل دو الف است یکی هم الف تنوین و آن در اواخر اسماء عربی واقع شود و در مقام نصب نویسند در حالت وقف الف خوانده میشود چون یقیناً و مطلقاً و قطعاً و ظاهراً و شلاً و اصلاً و این تنوین نصبے مفید معنی تمیز است یعنی از روے یقین چنین است مگر لفظ اصلا منسوب به نزع خافض است یعنی بدور کردن باکه حرف چارده است ای اصلا در اصل باصل بود و بیفتاد بوجه آ بیچ وجه و دوازدهم الف جمع و آن در فارسی جز بلفظ ما یانه نیامده و در عربی بسیار است چون تراجم و عناصر و مساجد و عرائض تبصره الف ابدال این مخصوص بعربیست چون در بدل و اداید بصورت الف نویسند و خوانند چون عصا که در اصل عصو بود و چون در بدل یا آید بصورت یا نویسند و الف خوانند چون مصطفی که در اصل مصتفی بود و همچنین در مرتضی و مصطفے اگرچه یا این هر دو در اصل او بوده بسبب دیگر الف نمایند که با واو اخر الفبا عربی ملحق شود و بصورت یا نوشته میشود چون جبلی و تقیی و دینی مگر دینی را اصل دیا یا الف نویسند بسبب دوم الف مجهول الاصل و این را نیز بیا نویسند گاهی فارسیان این الف را باعتبار صورت کتابت یا خوانند چون مولی و عیسی بسبب دوم بمعنی سوی و طرف چون سر از زیر و سر بالا یعنی سر بسوی زیر و سر بطرف بالا در سه تا و چهار بسبب چهارم الف بمعنی لغت است که حرف رابط است چنانکه بیت و دریغا گردن طاعت نماند و گرش همراه بودی دست و دامن و یعنی و دریغ است و دیگر فی گوید بیت آن جام که آذر منیر تو فلک ساخت و زو داکند غنچه گل شهریت جم را یعنی زو دست و این حرف گاهی بیای هوز هم بدل شود چون اسفندیدن و اسپغدیدن بروزن پرستیدن بمعنی ساخته و آماده شدن و تخاسه و تخاسه چون است و خشتاسه و خشتاسه بالفتح استخوان خرما و کنار و غیر آن و بدال مهمله چون بآن و بآن و شبرآ بمعنی عربی و بکاف فارسی و بلام چون سمک

آبچه وسگ لابی جانور کیست که چند بیدستر از ان بهمرسد و بنون چون اغول و نغول بواد معروف جائیکه در بیابان بهرا رمه گوسپندان سازند آدرد و نادر و بمعنی جنگ و بواد چون آرنج و دارنج و ناغ و تورغ نام درخت و کیسان و یکسون بمعنی برابر و بهمای هوز چون انباز و هباز و یاسا و یاسه بمعنی رسم و قاعدهٔ مغلان و یاسای تحتانی چون ارمغان و یرمغان و چون افتاد و بیفتاد -

الصاق - بالکسر بچیزی چسپیدن و چسپانیدن از منتخب -

التزاق - بزای هجه و التساق بسین مهمله و التصاق - بهاد مهمله هر سه لغت بمعنی بچیزی چسپیدن از منتخب و کنز -

الاچق - بضم اول و فتح جیم فارسی خانه صراییان که از موساز ندا زلطائف -

الاق - بضم سواری و مرکب که آنرا بیکار گیرند از رشیدی و در لطائف بمعنی اسپ و کسیکه بڈاک چوکی بجائے رود و در بربان بمعنی قاصد و اسپ ڈاک چوکی و بمعنی خر نیز آمده و این لفظ ترکی است -

الدق - بضم اول و فتح دال و تر کی مصدر است بمعنی شدن -

الخاق - بفتح اول و ضم لام ترکی است صاحب لغات ترکی نوشته پوشاک معروف که زیر قبا پوشند -

الشنگ - بضم اول و فتح لام و سکون نون و کاف فارسی ترکی بمعنی سبزه زار و بفتحتین بمعنی دیوار سه رجال قلعه گیری از برهان -

العجل - بفتح اول و سکون لام و فتح عین و فتح جیم مصدر و الف و لام در اول زائده در ترکیب مفعول مطلق است که صیغهٔ امر از اول این حذف شده در اصل چنین بود اعجل العجل یعنی زود زود می کن زود می کردن اے کمال زود می کن -

الحال - بالفتح بمعنی اکنون مرکبست از الف و لام عهد و کلمهٔ حال بعضے از مردم که یک لفظ مفرد دانند و بالکسر خوانند غلط محض است -

الّ - بالکسر و تشدید لام بمعنی بیان و امان و سوگند از منتخب و بشرح نصاب و کنز -

الهام - بالکسر انچه در دل کسے اندازد خدا تعالی از خیر و وقوع خیر یا شر از بحر الجواهر و لطائف و منتخب و کنز -

التیام - بالکسر یکدیگر پیوستن شدن و بهم آمدن و بهم شدن زخم از زبدة الفوائد و منتخب و موید -

اولوالعزم - خداوندان عزم و بمعنی پیغمبر انیکه جهد و ثبات و شکیبائی در کار ها و صبر بر بلاء تکالیف کرده اند و آن شش تن بودند نوح و ابراهیم و داؤد و یعقوب و یوسف و ایوب و موسیٰ و عیسیٰ و محمد علیهم الصلوٰة والسلام از بیضاوی و منتخب وغیره -

الزام - بالکسر لازم گردانیدن بر خود یا بر غیر از منتخب و غیر آن -

التزام - بالکسر بر خود لازم گرفتن کاری را از منتخب -

الزم - بالفتح و زاے معجمه مفتوح لازم تر -

الم - بفتحتین رنج و درد -

الیم - دردناک -

التمام - بکسر اول و سکون لام و کاف فوقانی و ثانے مشابه بوسه دادن بر چیزے یعنی بوسیدن ماخوذ از لثم که بمعنی بوسه دادن است -

اللهم - در اصل یا الله بود لفظ یا را حذف کردند و میم مفتوح و مشدد عوض او در آخر در آوردند -

التون - بالفتح تاے فوقانی و او و سکون نون در ترکی زرشرخ را گویند و نام حرم طغان شاه و بمعنی کنیز کی از لطائف -

الحان - بالکسر خوش خوانی و نغمه و بالفتح آوازها از منتخب -

الکن - بفتح اول و فتح کاف عربی آنکه زبانش در سخن گرفته شود از منتخب -

الان - بالفتح و تشدید لام نام یکی از کشور روس و در بربان ولایتی از ترکستان و بالفتح و تخفیف لام و مد الف دوم در عربی بمعنی اکنون -

الپ ارسلان - بفتحتین و قیل بسکون لام و با فارسی بمعنی شیر دلیر چه الپ بمعنی دلیر و ارسلان بمعنی شیر درندهٔ معروف لفظ ترکی است و این لقب پادشاهی است

الی الآن - بمعنی هنوز و تا اکنون -

الماس دندان شدن - کنایه از کمال الحاح و فروتنی کردن -

الف کشیدن و الف تن کشیدن - داغ بصورت الف بریدن موختن و بعضے گویند که در ایام ماتم آبله ها بر سینه زنند که نشانهایش بشکل الف پیدا میشود و در بهار عجم نوشته که این رسم ولایت است که عاشقان و قلندران و ماتمیان الف بر سینه می کشند -

السن - بفتح اول و سکون لام و کسر سین مهمله و فتح نون جمع لسان که بمعنی زبان است و بر همین وزن طعمه جمع طعام و امتعه جمع متاع و اقمشه جمع قماش و اسلحه جمع سلاح و غیر آن -

الیه - بالفتح و یای تحتانی نیز مفتوح بمعنی سرین و بالکسر چنانکه مشهور است غلط از عزیز اللغات و بحر الجواهر و در شرح نصاب و کنز الیه بالفتح بمعنی دنبه گوسپند و گوشت سرین حیوان -

الف و نون زائد تان - یعنی الف و نون که مقابل فا و عین و لام نیفتد چنانکه در رحمان و عطشان که بر وزن فعلان است -

الفیه - بالفتح وفای مکشور ولشدید تحتانی نام کتابی
در علم نحو وصرف که هزار بیت دارد ویا صطلاح رندان
ایران کنایه از قضیب و وکر از بهار عجم ورشیدی -
الکه - بالضم وکاف عربی بمعنی کشور لفظ ترکی است
از لغات ترکی دبرهان -
الله - در لغت بمعنی معبود برحق و در اصطلاح علم
الذات الواجب الوجود المستجمع لجمیع الصفات ودر
اصل این اختلاف است نزد امام اعظم رحمة الله علیه بر اصل
خود است زیرا که در ذات او تعالی تغیر نیست پس
در لفظ اسم ذات او هم تغیر نباید کرد ونزد سیبویه
دو قول است یکی آنکه اصل آن الاله بود همزه را
بقاعده پس حذف کردند ولام اوله را ساکن کرده
در لام دوم او غام کردند الله شد ودیگر آنکه در اصل آن
اله بود همزه را حذف کردند خلاف قیاس پس عوض
او الف ولام در آوردند ولام جمع شدند اول را
در ثانی او غام کردند الله شد وهم نزد سیبویه اصل لفظ
الله لاه بود از کیه بالفتح که بمعنی پوشیدن ودر پرده
رفتن است پس داخل کرده شد بر لاه الف ولام
زائد لازم غیر عوضی دلبوده او غام جاری شد بجهل اسم
علم از صراح ومنتخب وبعض حواشی دبهار چنین است
الله الله در مقام تعجب استعمال کنند -
الویه - بالفتح دواو مکسور وتحتانی علمهای فوج
یعنی نشانهای لشکر واین جمع لواء است -
لاجه - بفتح اول وثانی وجیم فارسی پارچه باشد
مخطط که در رنگ باشد از لغات ترکی -
الچه - بالفتح جنسی ومال وبندی که در تاخت ملک
بیگانه گیرند ونوعی از پارچه ریشمی الوان واین لفظ
ترکی است از مصطلحات -
الهی پناه کسیکه او عالم علم حکمت الهی باشد والهی نام
فنی است از سته فن حکمت که طبیعی وریاضی والهی باشد -
الفیه شلفیه - نام کتابی که حکیمی بهر تقویت باه بادشاه
مشتمل بر اشکال عجیبه جامع ترتیب داده بود الفیه کنایه
از آلت تناسل وشلفیه کنایه از فرج زن از مصطلحات -
الصلت تازیانه خلیکه از ضرب تازیانه بریدن ظاهر
شود از مصطلحات -
المعی - بالفتح ومیم تیز مفتوح وکسر عین مهمله کسیکه رای
او همیشه بر صواب باشد ودر فکر او خطا نیفتد ودانا پرسیده
از فرهنگ خود معلوم کند از شرح حریری ودر کنز بمعنی زیرک -
الچی - بالفتح مال وبندی جنسی که در تاخت ملک
بیگانه گیرند وبمعنی گیرنده وستاننده واین لفظ ترکیست
از مصطلحات -
الهی - این لفظ مرکبست از لفظ آله که اسم ذات حقتعالی
است واز حرف یای مشکل لیست که مجموع آله من است ودر
بعض محل یای این لفظ بکسر همزه آله نسبت نیز مفهوم شود
چنانکه درین عبارت که حکم الهی انچنین بود وکسانیکه این
یارا از نفس کامله دانند خطاست والهی نام یکی از اقسام
ثلاثه حکمت نیز است واقسام ثلثه حکمت اینست ریاضی
وطبعی والهی پس الهی علمی است که بحث کرده شود
دران از اموریکه بوجود خارجی وتعقل هر دو محتاج
نباشد بسوی اده وآن معرفت الله تعالی است و
مقربان حضرت او که بفرمان او اسباب دیگر موجود
شده اند چون عقول ونفوس واجرام وافعال ایشان -
الف کوفی - کنایه از چیزیکه چراکه الف خط کوفی کج
باشد از کشف واز مدار الافاضل وبرهان نوشته که الف
کوسفه کنایه از قضیب وآلت تناسل -
المرقی بضم ودال ورسکی بمعنی شدن وبای تحتانی در
آخر ضمیر غایب مترجمه لفظ او کراجع است بسوی های بدائی -

فصل الف مقصوره مع میم

اما - بکسر اول وتخفیف میم علامت است که بعد آن
کنیزک باشد از الطائف وبکسر اول وتشدید میم در عربی
ترجمه یا که حرف ترددیست وبفتح اول وتشدید میم معنی لیکن دهد
امقا - بالکسر نشان وعلامتی که بر پشت فرامین
قبالهٔ نویسند ومعنی لغوی آن بگذار اینست ودر روان
گردانیدن فرمان از بهار عجم ومدار کشف ومنتخب وکنز
اعراب بضم اول وفتح ثانی وثالث ودر آخر همزه
جمع امیر از منتخب عجب از بعض مردم به التفات
که بسکون میم خوانند -
اما - بالکسر پژمردن واز چیزی نوشتن وآغاز کردن
واز خود چیزی گفتن ودر اصطلاح بمعنی رسم الخط یعنی
نوشتن ترکیب حروف موافق قاعده از منتخب ومدار -
امتلا - بالکسر پر شدن ودر عرب بسیار پر شدن
معده از غذا وبر هضم -
امنا - بضم اول وفتح میم ونون بمعنی امانت دارن
واین جمع امین است -
امعا - بالفتح رودهای شکم واین جمع معاست که بکسر
میم باشد ودر وده همه شش است اول اثنا عشری
دوم صائم سوم دقیق چهارم اعور پنجم قولون ششم
مستقیم از لطائف ومفرح القلوب -
ام القری - بضم اول ومیم مشدد ومضموم وضم قاف
وفتح رای مهمله ودر آخر الف بصورت یا مکه معظمه چراکه
اول از همه قریه های آن نواحی آباد شده است -
امشب - بمعنی این شب ودر معنی شب گذشته وشب
آینده هر دو مستعمل میشود وبرانکه در سه محل لفظ امشب
بمعنی لفظ این آید یکی امشب دوم امروز سوم امسال
از بهار عجم وغیر آن -
ام الکتاب - کنایه از سوره فاتحه وبمعنی قرآن مجید
وبمعنی لوح محفوظ - آیات محکمات از کنز ودر اصطلاح
سالکان عقل اول که اشاره بمرتبه وحدت است
از بهار عجم ولطائف -
افیمت - بالضم ونون مکسور وبای تحتانی ساکن
مفتوح بمعنی آرزو وامید وبالفتح ونون مکسور وبای تحتانی
مفتوح بمعنی نیزه فی واین از مدار وکشف ومنتخب
اما - بکسر اول وفتح تای فوقانی میراندن

دکشتن کسے را از منتخب۔
امارت۔ بکسر حکومت و بفتح بمعنی نشان و علامت۔
امارات۔ بفتح اول علامتہا و نشانہا از صراح و کشف۔
امہات۔ بضم و تشدید میم مادران جمع امہ و این لغتی است در اُم کہ بمعنی مادر باشد و استعمال امہات در انسان ست و در غیر انسان امات گویند بتشدید میم کذا فی القاموس و الصراح۔
امت بفتحتین بمعنے کنیزک و بفتح و سکون میم پشتہ زمین و جای بلند و بضم اول و تشدید میم مفتوح بمعنی گروہ انسان و بمعنی پیروان انبیا از منتخب و کنز و فرہنگ اللغات و مولانا یوسف بن مانع چنین تحقیق کردہ کہ امت مأخوذ از ام ست کہ بمعنی قصد کردن باشد و بر ین تقدیر مہمت گروہی بود کہ در قصد کردن چیزی یکدل باشد و بمعنی جین و بمعنی ملت و امام و پیشوا و بعضے از روزگار و تارک سحر۔
ام الخبائث۔ شراب
امتراج۔ بالکسر و جیم آمیختہ شدن چیزے بچیزے از منتخب۔
امالیح۔ بالکسر و یای مہملہ چیزے را نمکین کردن
اما بعد۔ الفاظ متضمن بمعنے شرط و لفظ بعد از ظروف زمانے ست بمعنی پس چون در یکجا مضاف الیہ محذوف منویست مبنی علی الضم باید خواند یعنی دال بعد را در اینجا بتقدیر مضموم باید خواند و مضاف الیہ محذوف آن اکثر لفظ حمد و نعت باشد۔
امداد۔ بالکسر مدد کردن از منتخب۔
امتداد۔ کشیدہ شدن و درازی از منتخب
امجد۔ بالفتح بزرگتر از منتخب۔
امجاد۔ بالفتح بزرگان۔
اماجد۔ بزرگان۔
امرد۔ بالفتح بریش و سادہ نرخ از صراح۔
امارد۔ بفتح اول و کسر رای مہملہ جمع امرد۔

امیدہ۔ بضم اول و کسر میم و یای مجہول و گاہی میم را مشدد کنند و مجہول را معروف خوانند در اکثر محل درست باشد از مدار و مویدہ۔
ام ولد۔ باضافت باصطلاح فقہ کنیزکیکہ بنطفۂ مالک خود پسر یا دختر زائیدہ باشد در حین حیات خود مالک او را روا نبود کہ آن کنیز را فروخت نماید و بعد از مردن مالک خود آن کنیز آزاد باشد باقی در میراث نخواہد رسید۔
امصار۔ بالفتح شہرہا سے کلان و این جمع مصر است کہ بمعنی شہر است از منتخب۔
امطار۔ بالفتح باران ہا این جمع مطر است کہ بمعنی باران باشد از منتخب۔
احرار۔ بالکسر بگذر نہیدن از کنز۔
اموات احمر۔ مقتولان و شہیدان۔
امر۔ بفتح اول و سکون میم بمعنی حکم و بمعنی کار اگر بمعنی حکم باشد جمع آن اوامر مے آید و اگر بمعنی کار باشد جمع آن امور مے آید از منتخب۔
امس۔ بالفتح دیروز از کشف۔
املس۔ بفتح اول و فتح لام سادہ و ہموار و صاف و نرم از کشف و کنز و صراح۔
امراء القیس بکسر اول و سکون میم و فتح رای مہملہ و ضم ہمزہ کہ بصورت واو است و فتح قاف و سکون تحتانی و سین مہملہ نام شاعری کہ افصح شعرائے عرب بودہ است بعضی گویند کہ او ہفت قصیدہ عزائے خود نوشتہ بر دروازۂ کعبہ آویختہ بود و بگفتن جواب صلائے عام در دادہ دران ایام آیہ کریمہ قُلْ یَا اَرْضُ ابْلَعِی مَاءَکِ وَیَا سَمَاءُ اَقْلِعِی وَغِیْضَ الْمَاءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ نازل گشت بملاحظۂ این آیہ شہرۂ فصاحت امراء القیس بہتری گشت
امتصاص۔ بالکسر ہر دو صاد مہملہ مکیدن از کنز۔
امتاع۔ بالکسر نفع رسانیدن۔
ام الدماغ۔ بالضم کنایہ از جای دماغ و آن فرق سر

از استخوان و غشائیست صلب کہ محیط جوہر دماغ ست
امر معروف۔ امر کردن بکارہای نیکو کہ در شریعت اسلام معروف و شناختہ شدہ ہستند چنانچہ صوم و صلوٰۃ و حج و زکوٰۃ و صدقۂ عید الفطر و قربانی۔
املاق۔ بالکسر مفلسی و درویشی از منتخب۔
امام ناطق۔ یعنی امام ناطق بحق عبارت از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ۔
املاک۔ بالکسر ملک چیزی گردانیدن و بالفتح جمع ملک بالکسر
امتثال۔ بالکسر و حرف چہارم نامای مثلثہ بمعنی فرمانبردار از کشف و منتخب و کنز۔
اطلال۔ بالکسر طول کردن از منتخب۔
امہال و تمہال۔ ہر دو بالکسر مہلت و فرصت دادن از اطالت۔
اشمال۔ بالفتح دستانہای مشہورہ و صفتہا و بمعنی مانند از منتخب۔
امیر محل۔ بفتح زاء و سکون حای مہملہ لقب مغفرت پناہی کرم اللہ وجہہ از مدار۔
اماثل۔ بفتح اول و کسر ثای مثلثہ جمع مثل کہ بمعنی مشابہ و نظیر است یا جمع امثال کہ جمع مثل است از شرح اصول اکبری و بمعنی ہمسران مستعمل۔
امل۔ بفتحتین بمعنے امید از منتخب۔
ام۔ بالفتح و سکون میم حرف عطف است بمعنی یای تردید و بالضم و تشدید میم بمعنی مادر و اصل ہر چیز
ام العلوم کنیت علم صرف زیرا کہ اصل و مبدء اکثر علوم است
ام ملدم۔ بکسر میم دوم و سکون لام و فتح دال مہملہ کنیت تپ دائمی کہ مادر مرگ است از شرح تحفۂ اعزیہ و مؤید و منتخب۔
امم۔ بضم اول و فتح میم بمعنی گروہہای مردم از منتخب و کنز
امام۔ بالفتح بمعنی پیش و در بر و بکسر بمعنی پیشوا و بمعنی رشتۂ معماران کہ بآن بنا راست کنند۔
امن۔ بفتح اول و سکون ثانی بے ہراس شدن

از بہار عجم و کشف و منتخب و کسانیکہ از بے التفاتے بفتحتین خوانند غلط است

امان - بالفتح بیخوف بودن و ایمنی و زنہار و بداول جمع امن کہ بمعنے بیخوف ست -

امین - امانت دار از صراح -

امعان - بالکسر تیز کردن نظر و در رفتن بکارے یعنی در کارے غور کردن از منتخب -

ام الصبیان - نام دیویکہ اطفال را آسیب رساند و نزد اطبا نوعے از صراع ست کہ باطفل عارض میشود از مصطلحات -

ام غیلان - بکسر غین معجمہ بمعنے مادر دیوان چہ ام بالضم بمعنی مادر و غیلان بالکسر جمع غول کہ بمعنے دیو باشد لیکن بمناسبت مسکن و ماوائے دیوان بودن بمعنی درخت خانہ دار کہ بہندی ببول و کیکر گویند مستعمل است یعنی غیلان مخففہ ہمین است از منتخب و بعض شروح دور صراح و قاموس نوشتہ کہ ام غیلان بفتح غین معجمہ درخت سمرہ کہ آنرا طلح نیز گویند و آن درختستان بزرگ اند خاردار در ریگستان عرب -

امتان بضم اول و تشدید میم مفتوح جمع امت بطور فارسی

امتنان - بالکسر نعمت دادن و منت نہادن از منتخب و کنز

اماکن - بفتح اول و کسر کاف جمع الجمع مکان است جمع مکان امکنہ باشد و جمع امکنہ اماکن است

امام مبین بضم میم سوم و کسر با موحدہ بمعنی لوح محفوظ -

مکان - بالکسر مصدر است از باب افعال بمعنے قدرت دادن و جاے دادن بر تقدیر معنی اول خود است از مکنت کہ بمعنی قدرت باشد و بر تقدیر معنی دوم ماخوذ باشد از مکانت کہ بمعنی جاے جایگیر شدن ست و در محاورۂ فارسیان بمعنی وقعت و قدرت آید و گاہے از ان ماسوائے شد مراد باشد و باصطلاح اہل حکمت چیزے را گویند

کہ عدم و وجود او ہر دو ضروری نباشد چنانچہ جزئیات حادثہ مثل انسان و دیگر حیوانات و شجر و حجر و امثالہا ازا گویند کہ عدم و ے ضروری باشد چنانچہ شریک بارے و دجوب آنکہ وجود و ے ضروری باشد چنانچہ واجب تعالی -

امکنہ - بالفتح و کاف مکسور و نون جمع مکان -

امالہ - بکسر اول میل دادن چیزے را از جاے او بسوی دیگر و باصطلاح اہل عربی میل دادن فتحہ را بسوی کسرہ بطریکہ الف صورت یاے مجہول پیدا کند چنانچہ کتیب امالہ کتاب در کتب و امالہ رکاب در رکیب الفاظ فارسی نیز امالہ می آید چنانچہ آزیر امالہ آزار و آبید امالہ آباد و از رسالہ نامی و عبد الواسع وغیرہما -

امثلہ - بفتح اول و سکون میم و کسر ثای مثلثہ جمع مثال -

امتعہ - بالفتح و ثای فوقانی مکسور و عین مہملہ مفتوح جمع متاع -

امزجہ - بفتح اول و سکون میم و کسر زای معجمہ و فتح جیم عربی جمع مزاج -

امور عامہ - بتشدید میم دوم در اصطلاح اہل حکمت چیزہا را گویند کہ ذات آنہا عام باشد و مختص بیک قسم از اقسام موجودات نباشد بلکہ شامل باشد ہر سہ قسم موجودات را یا دو را ازان جملہ و موجودات سہ قسم ست واجب و جوہر و عرض پس وجود و وحدت و کثرت از جملہ امور عامہ ست کہ مخصوص بیک قسم از انہا نیست چنانچہ وجود و وحدت یافتہ میشود در ہر سہ اقسام موجودات و کثرت یافتہ میشود در دو قسم کہ جوہر و عرض باشد -

امامیہ - فرقہ شیعیان کہ بحر دوازدہ امام بولایت کسے اعتقاد ندارند -

امی - بالضم و تشدید میم در حقیقت منسوب بہ ام است کہ بمعنی مادر باشد یعنی آن کسے کہ پدرش در ایام طفلی او بمیرد و از تربیت پدر محروم بودہ در کنف مادر یا دایہ پرورش یابد و از بیحبست علم نوشتن و خواندن

اور احاصل نشود و مجازاً بمعنی ہر آنکسے کہ نوشتن و خواندن نداند اگرچہ پیش پدر جوان شدہ باشد و لفظ امی لقب پیغمبر ما صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم از انست کہ آنحضرت از کسے تعلیم نگرفتہ بودند تا فضیلت آموختہ بر آن حضرت ثابت نشود از بہار عجم و منتخب و شروح سکندر نامہ و کنز -

اصبہانی - بالضم و تشدید میم مکسور نام دختر ابو طالب یعنی خواہر حقیقی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کہ خواہر عم زادۂ پیغمبر ما صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم باشد از بہار الرجال شیخ عبد الحق و جامع الاصول و کسر میم مختص فارسی است و انچہ کہ بعضی از اہل لغت بمعنی عمہ آنحضرت نوشتہ اند محض غلط است -

امہات سفلی - اربعہ عناصر یا طبقات زمین -

امانی - بفتح اول و کسر نون و تشدید تحتانے بمعنی آرزوہا و مرادہا این جمع انیتر است کہ بالضم باشد بمعنی آرزو و بالف ممدودہ خواندن یا بتخفیف یاد انستن غلط است مگر فارسیان بمعمول خود بتخفیف یا میخوانند از کنز و مدار و منتخب و لفظ امانی تخفیف یا بمعنی منسوب بامان کہ بمعنی امن است و ہم منسوب بامانت بحذف تای فوقانی -

امام محمد غزالی - با بتدای حال بعلوم ظاہر پایۂ عظیم داشتند چنانچہ بر معاصران خود تفوق جستند و بآخر از زہد و تزکیہ و تصفیہ باطن نصیبے کامل حاصل ساختند و کتب مفیدہ بسیار تصنیف کردند چون کتاب احیاء العلوم و جواہر القرآن و تفسیر یاقوت التاویل چہل مجلد و مشکوۃ الانوار و غیر آن و خان آرزو در خیابان نوشتہ است کہ لفظ غزالی را کملا عصام در شرح قصیدہ بردہ بتخفیف نوشتہ و مولوی عبد الغفور در حاشیہ نفحات بتشدید گفتہ چنانکہ عبد الباسط بلیانی در حواشی قاموس تصریح کردہ ہمچنین ابن خلکان نیز بتشدید تحقیق نمودہ لیکن سمعانی و یاقوت صاحب

تخفیف زای معجمه گفته چون غزاله بالفتح وهی است
از مضافات طوس ظاهرا همین تخفیف اصح ست و
امام مذکور در سنه ۲۱۰ صد و بیست بجوار رحمت حق پیوست
اموی - بضم اول و فتح ثانی و کسر واو منسوب به
بنی امیه و امیه بضم همزه و فتح میم و تشدید یا تحتانی
نام یکی از اجداد یزید پلشت چهارم -

فصل الف مقصوره مع نون

الطفا - بالکسر فرو مردن آتش و چراغ از منتخب -
اندروا - بفتح اول و حرف نیجم واو بمعنی آویخته
و نگونسار و سرگشته و حیران از برهان و رشیدی -
انجلا - بالکسر جیم روشن و صاف شدن دو اشدن
ابر و داشدن هم و از خانه و وطن بیرون رفتن از منتخب و کنز -
انحا - بالفتح و حای مهمله جمع نحوست که بمعنی راه طور باشد -
انسا - بضم اول و فتح نون و بین مهمله جمع انیس که
بمعنی همدم و غمخوار و رفیق است -
انزوا - بالکسر و زای معجمه گوشه نشینی و یکسو شدن از خلق
انتما - بالکسر و تاے فوقانی نیز بکسر یکسے نسبت
یافتن و بمعنی افزون شدن و بالیدگی از قاموس
و صراح و منتخب و مدار و کنز و بهار عجم و بعضے مردم که
بمعنے پرورده گویند غلط است -
انهما - بالکسر خبر دادن از منتخب -
انبا - بالکسر خبر دادن از منتخب
انخنا - بالکسر و حای مهمله بکسور و نون خمیده شدن
و کوز پشت شدن از منتخب و این از باب انفعال است
مجرد او حنا بالفتح بمعنی خمیدن -
انطوا - در نور دیده شدن از منتخب -
انا - بالفتح در ترکی بمعنی این و بکسر اول بمعنی وقت
و اگر در آخر بعد الف همزه زیاده کنند بمعنی ظرف و آوند
باشد از شروح نصاب و فردوس اللغات -
انتفا - بالکسر نیست کردن و نیست شدن از منتخب و کنز -
انقضا - بسر آمدن مدت از منتخب -

انشی - بالضم و تای مثلثه ماده که در مقابله نر ست
از منتخب و کنز -
انشا - بالکسر آفریدن و آغاز کردن و از خود چیزے
گفتن و نام علمی است که دانسته شود بدان تراکیب عبارت
نثر و باصطلاح علم عربیت و منطق کلامیکه احتمال صدق و
کذب نداشته باشد و اقسام آن بسیار ست منجمله آن امر و نهی
و ندا و قسم و تعجب از منتخب و مناظرة الانشا
و صراح و کشف و کنز -
انگشت نما - کامل و اشهر و سوا از مصطلحات -
انتخاب - بیرون کشیدن و برگزیدن بلفظ زدن
و کردن مستعمل از منتخب و بهار عجم -
انتخاب - بحاء و دال مهملتین کوزپشتے
انتساب - نسبت داشتن بکسے -
انتسب - بالفتح مناسب تر -
انجذاب - کشیده شدن از منتخب و تاج المصادر -
انسکاب - بالکسر ریختن آب و گریستن بسیار از منتخب
انقلاب - بالکسر گردیدن و دگرگون شدن و
برگشتن از کاری و حالی و جهت کوکب و بلفظ گرفتن
و کردن و افتادن مستعمل از بهار عجم و غیره -
انساب - بالفتح نسبها و نژادها -
انسلاب - بالکسر گم و نیست شدن -
انتهاب - بالکسر غارت کردن از کشف و صراح
و تاج المصادر و کنز و منتخب -
انبوب - بالضم و حرف سوم بای موحده مضموم
بمعنی نی که از میان خالی باشد و این لفظ عربیت
از منتخب -
انقاب - بالفتح سوراخها و سرگاهها که در زمین
کنند و در نصیرت جمع نقب است و بمعنی ریسمانها
و در نصیرت جمع نقاب است -
انصباب - بالکسر و صاد مهمله و دو بای موحده
ریخته شدن آب و هر چه رقیق باشد از منتخب

انیاب - بالفتح و حرف سوم یای تحتانی و در آخر موحده
دندانهاے نشتر که در ندگان را باشد و این جمع
ناب است از صراح -
انکباب - بالکسر و بدو بای موحده بخاراد و یه گرفتن
و بر روے افتادن از منتخب و غیر آن -
انتصاب - بر پا شدن -
انابت - بکسر اول و حرف چهارم موحده مفتوح و بعد او
فوقانے توبه کردن و دعا خواستن از کشف و
در منتخب و صراح بازگردیدن بسوی خدا و باز
گشتن از کارهاے بد -
اندیت - بالکسر مخفف اندریت که وهے بود
الحال داخل قلعه شهر دهلی است -
انگشت - بالفتح و کاف فارسی مکسور چوبے پیچیده
که سر و شده سیاه گشته باشد از برهان و مدار
و جهانگیرے و کشف -
الفت - بالفتح و فای مفتوح بمعنی ننگ و عار داشتن
از کنز و منتخب -
انانت - بکسر اول و فتح همزه که حرف چهارم است
بمعنے دیر و درنگ و آهستگی و تانی مزید همین است
از لطائف و منتخب -
انات - بالفتح بروزن قنات بمعنی درنگ و تاے
این لفظ در رسم الخط عربی گرد مینویسند -
انوثیت بضمتین بزیادت یای تحتانی غلط است
بمعنی زن شدن داده بودن و انوثت بدون یاے
تحتانی صحیح بخلاف رجولیت که مصدر جعلیست
چرا که رجل اسم جامد است و انثی مشتق است از
انوثت لیکن چون انوثیت هم در کلام ثقات واقع شده
استعمالش جائز باشد عرفی گوید بیت مایه نشئه
انوثیت ؛ باز در بطن مادر اندازد -
اناث - بکسر اول و در آخر ثای مثلثه بمعنی مادها
این جمع انثی که بمعنی ماده است از مدار و منتخب و کنز

دکشف و لطائف -

انبعاث - بکسر اول و کسر باے موحدہ و عین مہملہ و ثاے مثلثہ برانگیختہ شدن از منتخب -

انبلیث - بروزن فعیل بمعنے آہن نرم از شرح نصاب و کنز -

اندماج - بالکسر در رفتہ شدن چیزے و در آمدن و استوار شدن بجائے از کشف و منتخب -

اندراج - داخل شدن و در آمدن و نور دیدہ شدن از کنز -

انبج - معرب انبہ -

انموذج - بالضم و میم مضموم و ذال معجمہ مفتوح بمعنی نمونہ و نمودار و در فارسی گاہے مجازاً بمعنی اندک مستعمل میشود باید دانست کہ صاحب قاموس نموذج بدون الف و بفتح نون معرب نمودہ نوشتہ است و انموذج را کہ بالف ست خطا گفتہ لیکن از مفتاح سکاکی و کتب معتبرۂ دیگر معلوم شدہ کہ انموذج بزیادت الف صحیح است چرا کہ رتبہ صاحب مفتاح در علم عربیت زیادہ از رتبہ صاحب قاموس است و ہر دو شارح مفتاح انموذج را کہ بالف ست صواب دانستہ معرب نمودہ گفتہ اند نہ معرب نمونہ بدلیل آنکہ قاعدۂ تعریب دلالت میکند کہ معرب نمودہ باشد چہ دال مہملہ در تعریب بدال معجمہ بدل میشود و لفظ نمودہ کہ بدیں معنی اند کورشدہ صیغہ اسم مفعول ست نہ ماضی نمونہ مخفف نمودہ ست و این از تحقیقات استادی عبد الکریم خان مغفور ست و مولف نیز از کتب معتبرہ ہمین تحقیق نمودہ -

انضاج - بالکسر و ضاد معجمہ و جیم پختہ کردن خلط در مادہ و ریش و رسیدہ کردن میوہ و نیز باصطلاح اطبا غلیظ کردن خلط رقیق را و رقیق کردن غلیظ را -

انگشت پیچ - عہد و پیمان و دست آمیز -

انجاح - بالکسر و جیم و حاے مہملہ روا کردن حاجت از منتخب و کنز -

انفتاح - کشادہ شدن از منتخب -

انشراح - کشادہ شدن دل از منتخب -

انتصاح - نصیحت پذیرفتن -

انتطاح - بیرون زدن گاو و قوچ و مثل آن از لطائف -

انتساخ - بالکسر در آخر خاے معجمہ نسخہ گرفتن از منتخب و کنز -

انتفاخ - پر باد شدن و آماسیدن از منتخب -

انقیاد - فرمانبرداری و فروتنی از منتخب -

انتقاد - نقد ستانیدن و کاہ از دانہ جدا کردن از منتخب و لطائف و یکی از اعمال علم سیماست و آن اشارت کردن است بعضی حروف بالفاظ مناسب آن حروف چنانچہ حروف اول را سر و رخ و لب و تاج گفتن و حروف وسط را میان و دل و کمر و حروف آخر را پا و دامن وغیرہ خواندن چنانکہ برای اسم شمس در بین مصرع اول شام و میان چمن و دامن نرگس -

انعقاد - بالکسر اول و کسر ثین مہملہ و قاف و دال بستہ شدن و مجتمع شدن -

انشاد - بالکسر و شین معجمہ شعر خواندن و انشاد سرآے بمعنے شعر خواندن -

اند - بالفتح مخفف اندک و لفظ اند بمعنی چند نیز آمدہ از شروح نصاب و در برہان و جہانگیری نوشتہ کہ اند لفظ ست برای شمار عدد مجہول از سہ تا نہ -

انسداد - بکسر اول و کسر ثین مہملہ بستہ شدن راہ از منتخب

انفراد - تنہا شدن -

ابنان باد - پوستیکہ آتش را پر باد کردہ آہنگران آتش افروزند -

انفاذ - بالکسر و فا و دال معجمہ جاری کردن و روان کردن و روان شدن و فرستادن و شمشیر و خنجر بر چیزی گذرانیدن از منتخب

انصار - بالفتح یاری و ہمدستان و گروہی از اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کہ در ایام ہجرت در مدینہ بہ دولت سرور رسیدند از منتخب -

انتشار - پراگندہ شدن و بمعنی ایستادہ شدن

ذکر و تفسیر آن از منتخب و صراح -

انظار - بالفتح نظرہا -

انفجار - بالکسر بدر آمدن آب از منتخب و روان شدن ریم از دنبل -

انگار - بالفتح و کاف فارسی صیغہ امر از انگاشتن بمعنی بفہم و بدان و خیال کن -

انتظار - چیزے را بچشم داشتن بلفظ داشتن و بیرون کشیدن و کردن مستعمل و انتظاری بزیادت یاے مصدری خطاست گو نزد بعضی فارسیان جائز

انکسار - شکستہ شدن و شکستگی -

انحصار - بالکسر گوتاہ شدن و در گنجیدن در چیزی -

انمار - بالفتح پلنگان و نام قبیلہ از بنی سبا از منتخب

انوار - بالفتح شگوفہا و روشنی ہا بر تقدیر اول جمع نور بالفتح و بر تقدیر معنی دوم جمع نور بالضم از منتخب و کنز -

انذار - بالکسر و ذال معجمہ پند دادن و ترسانیدن از منتخب و لطائف -

انداز - بالفتح و دال مہملہ بمعنی افسانہ از فرہنگ میر عضد الدولہ انجو -

انبر - بالفتح و حرف سوم ہاے موحدہ مضموم و در ترکی نام آلتیست کہ آہن گرم را بدان گیرند بہندی سنڈاسی گویند از رشیدی و فرہنگ جہانگیری -

انبار - بالفتح نوہاے غلہ و متاع جمع تیر کہ بالکسر بمعنے تودہ و جاے غلہ ریختن است چنانکہ در منتخب و صراح و در فارسی صیغہ امر از انباشتن کہ بمعنی پر کردن و ذخیرہ کردنست از بہار عجم -

انگشت نما - مغلوب کہ بجہت خواستن امان و پناہ حبشت پیش غالب انگشت شہادت بر میدارد -

انفطار - پارہ پارہ شدن و آفریدن از لطائف -

انشار - بالکسر زندہ کردن از لطائف -

اندازہ - بالفتح بمعنی ادای دلپذیر و بمعنی قیاس و قصد

وحمله گردن و قدرت و مقدار و مرتبه و حال و اندازه و کنایه از فکر رسا و طریقه هر کسے را پسند آید از کشف و بهار عجم و جهانگیرے و رشیدی و سروری و برهان و چراغ هدایت -

انگشت - بالفتح و ضم کاف فارسی و زای فارسی انچه پیلبانان در بست دارند از برهان و در جواهر الحروف نوشته که در اصل انکس بود بضم کاف عربی و سین مهمله چون باتصال کاف مضموم بسین مهمله لفظ قبیح پیدا میشد لهذا کاف عربی را بکاف فارسی و سین را بشین معجمه بدل کردند و بعضی زای عربی را بزای فارسی بدل نمایند -

اندرز - بفتح اول و سوم نصیحت و پند و وصیت از مدار و سروری و رشیدی و جهانگیری و برهان -

انتهاز - بالکسر فرصت یافتن و قابو یافتن از منتخب و کنز -

انباز - بالفتح شریک -

انجاز - بالکسر جیم و فا کردن وعده و روا کردن حاجت از منتخب و کنز -

اناس - بضم اول بمعنی مردمان و این مفرد ندارد و جمع نیست اگر بمعنی جمع مے آید از بحر الجواهر و کنز و منتخب -

انس - بالکسر ادمیان و این مفرد ندارد بمعنی جمع و بالضم خو گرفتن و آرام گرفتن بچیزے و الفت گرفتن و بفتحتین نام یکے از اصحاب کرام از منتخب و کنز -

اندراس - بالکسر و دال مهمله نیز مکسور بمعنی کهنه شدن و کهنگی از منتخب -

انکماس - واژگون شدن -

انغماس - بالکسر عین معجمه باب فرو رفتن از منتخب و ناج -

انغراس - بالکسر عین معجمه و رای مهمله رسیدن و فرو رفت -

انفس - بفتح اول و ضم فا جمع نفس که بسکون فا بمعنی روح و ذات هست و عالم انفسے مراد از عالم ارواح و عالم باطنی و آفاقی کنایه از عالم ظاهری و عالم اجسام از شمسے و میتوانند که عالم انفس و آفاق همین عالم ظاهری باشد چه اکثر نفوس و جمیع افاق در همین عالم ظاهری موجود اند -

انیس - خوگر گرفته شده و همدم و غمخوار و مصاحب از منتخب و کنز و صراح و لطائف -

انعکاس - بالکسر باز گونه شدن و نمودار شدن شکل چیزے در هر جسم شفاف مثل آب و آئینه وغیره -

اندلس - بفتح اول و فتح دال مهمله و ضم لام الف است در مغرب از لب الالباب -

انجاس - بالفتح پلید - بهار از منتخب -

انقاس - بالفتح و قاف و سین مهمله سیاهی ها ے نوشتن و این جمع نقش است که بالکسر بمعنے سیاهی نوشتن باشد از منتخب -

انجس - بفتح و جیم بمعنی پلیدتر اسم تفضیل از نجس -

انتعاش - بلند شدن و برخاستن و نیکو شدن و این از باب افتعال است از منتخب و کنز و فارسان بمعنی عیش و نشاط استعمال کنند از بهار عجم -

انبتاش - حرف چهارم با ے موحده بر بنه کردن و کفن و زدیدن از لطائف -

انقص - بالفتح کمتر و عیب ناک تر از منتخب -

انقاص - بالفتح کهنها و عیبها و بالکسر کم کردن و ناقص کردن -

انقباض - بالکسر گرفته شدن و گرفتگی از منتخب -

انتقاض - بالکسر قات شکستگے عهد و هر آن از منتخب -

انتهاض - بالکسر برخاستن و کوچ کردن از منتخب و کنز -

انقراض - بریده شدن و گاهی بآخر رسیدن بدت ازین مراد باشد از کنز -

انخفاض - بالکسر بخای معجمه و ضاد معجمه و فا بالکسر شدن کله و نشیب افتادن از کنز -

انبساط - بمعنی گستاخی و کشاده شدن و فراخی و مجازاً بمعنی خوشی و گسترده شدن از منتخب و مجموع اللغات -

انحراط - درمیان جماعتی در رفتن از کنز و در مجموع اللغات درمیان چیزے در آمدن و نوشته در سوزن کشیدن و در صراح در کشیده شدن در رشته و از منتخب بمعنی تر کشیده شدن استفاده میگردد -

انحطاط - بالکسر و جاے مهمله فرو د آمدن و رو بکمی نهادن چیزے از کنز و منتخب -

انضباط - پیوستگی و مضبوطی -

انبان لفظ - بکسر نون سوم و سکون فا و طاء مهمله حقه چرمین که از لفظ یا بار و ت پر کرده بجهد آتش بر دشمنان اندازند -

انتزاع - بالکسر و زای معجمه بیرون کشیدن و برکندن و برکنده شدن لازم و متعدی از منتخب و کشف اندر فاع - دور شدن -

انصداع - شگافته شدن از منتخب -

انتفاع - نفع گرفتن از منتخب بلفظ زدن مستعمل -

انخلاع - بخای معجمه برکنده شدن از منتخب -

انطباع - بالکسر و طاء مهمله و موحده نقش شدن چیزے بر چیزے از منتخب -

انقلاع - بقاف برکنده شدن از کنز -

ابناغ - بالفتح و سوم موحده و غین معجمه و وزن کرنکاح یکمر و باشند هر یکی مرد یگرے را ابناغ باشد بهندی سوت گویند از برهان -

الفاغ - قطب علی در شرح دیوان حافظ بمعنے شوخ نوشته و در مدار الفاغ بفتح اول و سکون تحتانے و فا بمعنی عمار و غنوده گفته و در مجموع اللغات و فرهنگ دیگر بسکون تحتانے بمعنی گواریدن کودک یعنی حرف زدن کودک و بمعنی نو آموختن سخن و بهلول شارح دیوان حافظ بمعنی روستائی نوشته -

انزیاغ بزاے معجمه و یاے تحتانی و غین معجمه میل کردن بطرف دیگر از جانب حق و اعتدال -

انصباغ - بصاد مهمله و باے موحده رنگین شدن از منتخب و کنز -

اندباغ - پخته بافتن پوست -

انحراف - بالکسر خم شدن و برگشتن و بطرفے مائل شدن و مراداً کجروی و بیفرمانی آید از کنز۔

انصراف - بازگشتن و مراجعت و انقلاب۔

انعطاف - خم گرفتن و برگردیدن از منتخب۔

انکشاف - وا شدن۔

انکساف - بسین مهمله کسوف شدن آفتاب۔

انکماف - عار و ننگ داشتن از لطائف۔

انصاف - نصف کردن و برابر داشتن که هیچ طرف زیاتی نشود۔

الف - بالفتح بینی۔

انتصاف - داد یافتن و نصف یافتن و نیمه شدن از منتخب۔

انوف - بضمتین جمع الف که بمعنی بینی است۔

انیق - بفتح اول و کسر نون و سکون یا و تحتانی خوب و عجیب از منتخب۔

انملاق - بکسر اول و سوم و قی و چاپلوسی و لطف نمودن و هموار شدن و خلاص یافتن از منتخب

انفاق - بالکسر روزی دادن و خرچ کردن از منتخب

انتساق - طریق و انتظام پذیرفتن و روش و دستور چیزے ترتیب دادن لازم و متعدی هر دو آمده۔

انساق - بالکسر روش و دستور ترتیب دادن و بالفتح جمع نسق۔

انزهاق - بالکسر و زای معجمه نیست شدن و هلاک شدن از منتخب۔

انخراق - دریده شدن۔

انغلاق - بالکسر و غین معجمه بسته شدن در۔

انطباق - بهم پیوستن۔

انسلاک - درآمدن چیزے در چیزی از کنز و منتخب

انهماک - بالکسر کوشیدن در کاری و مبالغه کردن و زان از کنز و منتخب۔

انهاک - بالکسر لاغر و ضعیف کردن از منتخب

انفکاک - بالکسر و بفا بمعنی از هم جدا شدن و آزاد شدن از منتخب۔

انسباک - بالکسر و حرف چهارم بای موحده گداخته شدن زر و نقره و دیگر فلزات۔

اندیک - بالفتح بروزن نزدیک کلمه تمنا بمعنی امید است از شرح قصاید خاقانی و برهان۔

انفال - بالفتح و غنیمتها که از کفار گیرند جمع نفل بفتحتین از منتخب۔

انحلال - بالکسر و حای مهمله کشاده شدن ناچیز شدن و نابود شدن از منتخب و مجموع اللغات۔

انجیل - بالکسر کتاب عیسی علیه السلام مغرب انگلیون بعد حذف واو و نون قلب مکانے کردند میان لام و یا و الف را کسره دادند چه افعیل بالفتح در کلام عرب نیامده۔

انجل - بالفتح و جیم منقوط فراخ چشم از شرح نصاب و کنز و صراح۔

اندمال - به شدن زخم و جراحت از منتخب۔

انحلال - بالکسر و خای معجمه تباهی۔

انامل - بفتح اول و کسر میم بمعنی سرهای انگشتان و این جمع انمله است که بمعنی سر انگشت باشد از منتخب و غیر آن

انفعال - شرمنده شدن و اثر چیزے پذیرفتن از منتخب و کنز و بلفظ داشتن و بردن و کشیدن و دادن مستعمل از بهار عجم۔

انحال - بجاے مهمله سخن کسے یا شعر کسے بر خود بستن از منتخب و کنز۔

انتقال - از جائی بجائے رفتن از منتخب و کنز۔

انتسال - فرزند شدن از لطائف۔

انتقام - بالکسر کینه کشیدن از کسے از منتخب و کنز بلفظ کشیدن و گرفتن مستعمل۔

انهدام - ویران شدن و از پا درآمدن عمارت وغیره از منتخب و کنز

انصرام - بالکسر بریده شدن و منقطع شدن و آخر شدن از منتخب و کنز۔

انهزام - بالکسر و زای معجمه بمعنی شکست لشکر که در مقابله فتح است از منتخب و کنز۔

انقسام - بالکسر حصه شدن و بخش بخش شدن

انضمام - بالکسر فراهم شدن چیزی بچیزی و پیوستگی و آمیختن و بهم شدن از منتخب و کنز

انعام - بالکسر نعمت دادن و نازک کردن و زیاده شدن و بالفتح چهارپایان در صورتیکه جمع نعم است که بفتحتین باشد و نام سورهٔ قرآن مجید از منتخب و کنز۔

انجم - بفتح اول و ضم جیم ستاره ها و این جمع نجم است که بمعنی ستاره باشد از قاموس و منتخب۔

انتظام - بالکسر آراسته و مرتب کردن۔

انام - بالفتح بمعنی مخلوقات از جن و انس و آنام بالمد نیز آمده و انیم هم نوشته اند و این هر سه لفظ اسم جمع است نه جمع مثل قوم و رهط از قاموس و منتخب۔

انعدام - بالکسر نابود شدن و صاحب منتهی الارب نوشته که این لفظ غلط است چرا که باب انفعال مختص بعلاج و تاثیر است مگر استعمال آن بسیار است۔

انقصام - بالکسر و حرف سوم و چهارم فا و صاد مهمله بمعنی شکسته شدن از منتخب۔

اندام - مطلق عضو ظاهر و مجازاً تمام بدن بلکه مطلق جسم را گویند لهذا اندام گل و اندام کوه و اندام آفتاب هم آمده از بهار عجم۔

انتسام - بکسر اول و کسر تای فوقانی و سین مهمله بوسے خوش گرفتن از کنز۔

انجام - بالفتح بمعنی انتها از برهان و در مدار بمعنی آخر کار۔

اندگان - بالفتح و کاف فارسی زنانه شده ی از تورنه۔

ابین سمرقند و چین از برہان۔
اندجان۔ بالفتح و جیم عربی نام شہریست از توران و این معرب اندگانست از قاموس۔
انسان۔ بالکسر بمعنے آدمی و بمعنے مردمک چشم از کنز و مدار و مولانا یوسف در شرح نصاب نوشتہ کہ انسان در اصل انس بود الف و نون مزیدتان بران ملحق شدہ و این ماخوذ است از انس بالضم کہ بمعنی الفت گرفتن و ظاہر شدن است و بعضے گفتہ کہ ماخوذ از نسیان است و مردمک چشم را ازان انسان گویند کہ بیننده را مشکل انسان در نظر می آید ہمین جہت در فارسی مردم و مردمک نیز گویند و بہندی پتلی نامند چہ در ہندی بمعنی حقیقی لفظ پتلی تصویر آدمی است۔
انسان عین۔ مردمک کہ بہندی پتلی نامند۔
انجمن۔ بالفتح و جیم مضموم جائیکہ دران مردم بسیار نشستہ باشند و در آخر این لفظ نون برای نسبت است بسوی انجم یعنی مناسبت با ستارگان دارد و چنانکہ ستارگان باہم متصل میباشند و تاہم مختلف دارند و در خردی و بزرگی متفاوت ہمین طور حال مجلس است و این از شرح نصاب۔
انگاشتن۔ بکاف فارسی بمعنی دانستن و پنداشتن و بکاف عربی خواندن غلط است از جہانگیری و رشیدی و بہار۔
اندامیدن۔ بالفتح کنگل کردن بر دیوار و بمعنی آلودن از مدار و برہان۔
اندہان۔ بالفتح و دال مضموم بمعنی نگہبان از ربط الف و منتخب و کنز۔
انجیدن۔ بستره زدن و ریزه ریزه کردن از برہان۔
انجیدگان۔ بمعنی زغبان۔
انیران۔ بالفتح اول و یای مجہول نام موضعی ام

از برہان و جہانگیری و برہان۔
انیشان و انشین۔ بضم اول و ہر دو نای مثلثہ ہر دو خانہ از کنز۔
ابنان۔ بالفتح پوست و باغت داده و در نیل فقیران کہ از چرم میباشد و شکیزه۔
اندیدن۔ تعجب کردن از برہان۔
انگلیون۔ بالفتح و کاف فارسی مفتوح و یای تحتانی و واو و معروف بمعنی انجیل عیسے علیہ السلام و نام کتاب مانی نقاش و نام ساز و نام جامہ ہفت رنگ و ہر چیزے کہ عجیب و غریب باشد از رشیدی و برہان۔
انگشت در دہان ماندن۔ مناسب ماندن۔
انگشت بر لب زدن۔ کسی را بسخن آوردن و گویا گردانیدن از جہانگیری و برہان و کنایہ از استدعای سخن از مصطلحات۔
انگشت بر حرف نہادن۔ عیب گیری کردن۔
انگشت نیل کشیدن۔ بمعنی ترک کردن از برہان و جہانگیری۔
انگشت بدندان گرفتن۔ کنایہ از تعجب کردن و حسرت خوردن۔
انگشت بر چشم نہادن۔ قبول کردن فرمان از برہان۔
انگشت بر دو زدن۔ استجازت باز کردن در۔
انگشت بر جبین نہادن۔ کنایہ از سلام کردن۔
انار یاسین۔ روز نوروز جہل بار سورۂ یاسین بر انار مید مند ہر کہ آنرا بے شرکت غیر بخورد تمام سال از امراض محفوظ ماند۔
انگشتو۔ ریزہای نان بروغن و شکر مالیده از برہان۔
انبره۔ بفتح اول و سکون نون و ضم باے موحده آلتی است کہ آہن گرم را بدان میگیرند بہندی سنسی گویند از برہان و رشیدی۔
انمله۔ بالفتح و میم مضموم بمعنی سر انگشت جمع این انامل

می آید از بحر الجواہر و کشف و مدار و در منتخب بکسر میم و صاحب قاموس گوید کہ بہر سہ حرکت الف و بہر سہ حرکت میم درست است۔
اندازه۔ بمعنی طاقت و یارای و جرات و تخمین و نمونہ و نشان و بمعنے قصد و ارادہ از بہار عجم۔
انوشه۔ بضمتین و واو مجہول و شین معجمہ بمعنی خرم و خوشحال و پادشاه نوجوان و مجازاً بمعنی داماد یعنی مرد تو کہ خدا از جہانگیری و رشیدی و مدار۔
انگاره۔ بالفتح و کاف فارسی و رای مہملہ بمعنی نقش ناتمام و نقشہ و دول تصویر و ہر چیز ناتمام و بمعنی نگارش و بمعنی افسانہ و دفتر حساب از برہان و رشیدی و بہار عجم۔
انتباه۔ بالکسر آگاه کردن و خبردار شدن و آگاہی از کشف و سروری و منتخب۔
انبوبه۔ بالضم و باے موحده مضموم و واو معروف و نیم باے موحده بمعنی نارۂ آفتابہ و ماشوره از منتخب و برہان و حرف نیم را باے تحتانی دانستن خطاست۔
انگلک۔ بفتح اول و ضم کاف فارسی حلقہ کوچک گوسے گریبان را و دراں داخل کنند از رشیدی و در برہان بفتح کاف فارسی بمعنے گوسے گریبان۔
انگوزه۔ در اصل انگوژ بوده انگو بمعنی درخت حلیت چو انگ بمعنی حلتیت و واو نسبت و ژ و بفتح زاے فارسی در فارسی بمعنی صمغ پس ژ را بزاے عربی و دال را بہا بدل کرده اند مگر انگزه بدون واو اصح است از رشیدی وغیره۔
انفحه۔ بالکسر دنبہ مفتوح و تخفیف و تشدید حاصل مہملہ ہر دو درست و بفتح اول و کسر فا نیز آمده است بمعنے پنیر مایہ صاحب قاموس و اقسارے نوشته اند

الفحہ شیرے باشد کہ منجمد و بستہ میشود در شکنبۂ بچہ شتر یا میش وغیرہ بشرطیکہ آن بچہ تا حال گیاہ نخوردہ باشد پس شکمش شگافتہ شیر مذکور کہ برزری مائل میشود بیرون مے آرند و خشک کردہ ہمدواہا بکار مے برند و از منتخب و بحر الجواہر و کشف نیز ہمین تحقیق شدہ۔

ابنانہ۔ بالفتح و آن پوستے باشد مثل مشک کہ غلہ و رخت دران پر کنند از برہان۔

انیقہ۔ بروزن صحیفہ بمعنی خوب و عجیب از منتخب ماخوذ از انق بفتحتین بشاشدن و بغایت خوش شدن۔

انیہ۔ بفتح اول و ضم موحدہ مخففہ انبوہ و بفتح اول و سکون نون و فتح بای موحدہ و ہای ملفوظ عربی بمعنی تنبیہ کنندہ تر و خبر دہندہ تر از منتخب و بفتح موحدہ و ہای مختفی میوہ است مشہور کہ آنرا آب گویند۔

انسیہ۔ بالضم و یای مشدد منسوب بانس کہ بالضم بمعنی خوگر فتن و الفت نمودن است۔

انطاکیہ۔ بالفتح شہرے است بشام۔

انگشترین و انگشتری۔ مزید علیہ این ہر دو لفظ انگشتر است از عالم تعین کہ در اصل سہ است و با و نون زائدہ و انگشتر مخفف انگشتور است یعنی صاحب انگشت پس واو را بجہت تخفیف حذف کردہ اند از خیابان۔

اندامی۔ بالفتح امر از اندامیدن کہ بمعنی گلابہ کردن بر دیوار و غیرہ مالیدنست و بمعنی آلودن ہست و بمعنی بد گوئی و بمعنی روباہ صادقہ از برہان۔

انسی۔ بالکسر آدمی و بمعنی جانب اندرونی عضو و ہر چیز و جانب راست از کنز۔

انائی۔ بالفتح بید انش از لطائف۔

انفسیہ۔ مراد از عالم ارواح و عالم باطنی و آفاقی مراد ازان عالم ظاہری و عالم جہام کہ دنیا باشد از ہمیہ

اندامی۔ جامۂ خوش سلوب کہ بر بدن چست و درست

ای زاے۔ نام دیوان روح اللہ خان کہ زنار دارد

فصل الف مقصورہ مع واو

اولی۔ بالفتح صواب تر و سزاوار تر و بالضم بمعنی نخستین مونث اول از منتخب و صراح و بضم اول و واو و غیر ملفوظ و کسر لام بمعنی خداوندان۔

اولیا۔ بالفتح دوستان و نزدیکان قرابت و نزدیکان حق تعالے از منتخب و فرہنگ رشیدی و اللغات۔

اوّوا۔ بفتح اول و کسر واو و تشدید واو ہمزہ جمع و دید است بمعنی دوست دارندگان۔

اوصیاء۔ بالفتح جمع وصی۔

اوسط اقضیا۔ کنایہ از حد اوسط و آن عبارت است از لفظ مکرر در قیاس و قیاس مرکب باشد از دو قضیہ چنانچہ العالم متغیر و کل متغیر حادث پس لفظ متغیر حد اوسط است چون از ہر دو قضیہ صغری و کبری ہر دو لفظ مکرر را کہ حد اوسط است دور کنی نتیجہ حاصل آید العالم حادث۔

اول بہا مشکہ بہا۔ بین مثل در محاورہ سوداگران است با نیمعنی کہ فروختن متاع بعوض قیمتیکہ خریدار اولین بیند بہتر است۔

اوی۔ بفتح اول و فتح ثانی و سوم الف بصورت یا بمعنی شعال صاحب نصاب این لفظ را بضرورت نظم مخفف بن اوی آوردہ است۔

اوقوب۔ بضم اول و ضم تاے فوقانی و ہر دو واو و غیر ملفوظ در ترکے بمعنی گذشتہ۔

اوجب۔ بفتح اول و فتح جیم بمعنی واجب تر۔

اول شب۔ در اصل ترکیب اضافی است لیکن بکثرت استعمال کسرہ اضافت محذوف شدہ چنانکہ نیم شب و بزآنکہ مقطوع الاضافۃ است ابدگ نظامی گوید بلبیت چو اول شب آہنگ خراب آورم ؛ بتسبیح نامت شتاب آورم ؛ از بہار عجم۔

اوہن البیوت۔ بالفتح و ہا مفتوح سست ترین خانہا۔

اول قنوت۔ کنایہ از وقت فجر چرا کہ شافعی حران قنوت میخوانند از ندار۔

اویماقات۔ بضم اول و واو معدولہ و سکون یاے تحتانی جمع اویماق کہ لفظ ترکی است بمعنی قوم و قبیلہ از لغات ترکی نوشتہ شد۔

ادواج۔ بالفتح رگہاے گردن جمع دواج کہ بالکسر است از منتخب۔

اوج۔ بالفتح طرف بالای ہر چیز و اوج بلند ترین درجۂ کواکب بود و آن ملاقات سطح مجذب فلک باشد از افلاک سبعۂ سیارۂ و این مغرب اوج است و اوج بضم اول و واو معدولہ و سکون جیم فارسی لفظ ہندی است از منتخب و برہان و برہندی دور بہار عجم نوشتہ کہ اوج بالفتح باصطلاح ہیئت و نجوم نقطہ ایست از فلک خارج مرکز کہ دور ترین نقاط است از مرکز عالم و ہر یکی از سیارہ سیارہ اوجی باشد و گاہے حضیض۔

اوساخ۔ بمعنی گستاخ از لطائف۔

اوساخ۔ بالفتح جمع وسخ کہ بمعنی چرک و ریم از لطائف۔

اوج مریخ۔ کنایہ از برج اسد کہ محل اوج مریخ است۔

اوتاد۔ بالفتح ہا و این جمع و تد است و قسمے از اولیاء اللہ کہ بعدد عالم چہارتن میباشند از منتخب

اوراد۔ بالفتح دعاہائیکہ بوقت معین خوانند از منتخب

اولاد۔ بالضم نام دیو مازندران۔

اورمزد۔ بواو معروف و راء مہملہ موقوف و ضم میم و سکون زاے معجمہ نہمان پہلوی ستارہ کہ قاضی فلک است۔ برہان۔

اورند۔ بالفتح تخت و فرشکوہ و

اوجد۔ بالفتح یگانہ از لغات

اوتار - بالفتح دناے فرومایی بمعنی نارہای سازد رودہاے کمان و این جمع وتریست کہ بفتحتین باشد از منتخب۔

اوطار - بالفتح حاجات۔

اوزبار - بالفتح دبا و موجدہ امر از اوبار یدن بمعنی بحلق فرو بردن و این امر ہم ترکیب اسم بمعنی بحلق فرو برندہ آید۔

اوور - بفتح اول و کسر دال مہملہ برادر پدر کہ بعربی عم گویند از کشف و برہان و رشیدی۔

اوزار - بالفتح آلات و ادوات کاریگران و مصالحہ طعام از برہان و بعربی گناہہا و سلاحہا و بارہا کہ برپشت بردارند کذا فی کنز اللغات۔

اولی تر - بہتر لفظ تر محض زائد است برای مبالغہ نیست چرا کہ اولی کہ صیغہ اسم تفضیل است حاجت مبالغہ دیگر ندارد با آنکہ درین ترکیب کلمہ اول بتکرید مستعمل میشود از بہار عجم و نور اللہ در شرح گلستان نوشتہ کہ چون معنی التفضیل از لفظ اولی مستفاد است کلمہ تر محض زائد چون در کلام فرما کثیر الاستعمال است اصلاح نمیتوان کرد۔

اوزنہ - بکسر اول و فتح دال و تشدید زا و بجیم مرغابی از منتخب و قاموس۔

اوسن - بالفتح و سین مہملہ گرگ درندہ و عطارد عوض نام قبیلہ از عرب از شرح نصاب و فردوس اللغات و لطائف۔

اوباش - بالفتح بمعنی مردم مختلف و ہم آمیختہ و مردم فرومایہ و ناکس و در عرب عام بمعنی مردم بیباک و بمعنی جمع بوشی است کہ بالفتح باشد بطریق قلب و شایع شدہ و اورا بر باء مقدم کردند فارسیان و واقع شدہ و اورا بر باء مقدم کردند و صراح و لطائف در استعمال کنند از بہار عجم و کشف و صراح و لطائف۔

اواسط - بفتح اول از شرح گلستان۔

اوباشان - بالفتح بمعنی مردم مختلف و ہم آمیختہ و مردم فرومایہ و ناکس و در عرب عام بمعنی مردم بیباک و بمعنی جمع بوشی است کہ بالفتح باشد بطریق قلب و شایع شدہ و اورا بر باء مقدم کردند فارسیان و واقع شدہ و اورا بر باء مقدم کردند و صراح و لطائف در استعمال کنند از بہار عجم و کشف و صراح و لطائف۔

اواسط - بفتح اول از شرح گلستان۔

اوجاغ - بالفتح در دہا جمع وجع کہ بمعنی درد ست از کنز اوتاد و طالع - بدانکہ نزد منجمین اوتاد طالع مولود چہار ست اول برج طالع کہ خانہ اول است و آن تعلق دارد بہ تن و جان و عمر و زندگانی مولود و دوم خانہ چہارم و آن تعلق دارد بمعاش و روزی و ملک و مقام و پدر و سوم خانہ ہفتم و آن تعلق دارد بزن و جفت و زوجہ و مراد و مقصود و چہارم خانہ دہم و آن تعلق دارد بحکومت و شغل و عمل و دولت۔

اوداغ یضم اول و واو غیر ملفوظ و غین معجمہ بلفظ ترکی است بمعنی خر۔

اوتاغ و اوتاق - در ترکی خانہ و حجرہ۔

اوجاغ و اوجاق - در ترکی دیگران۔

اوقاف - بالفتح مالہا کہ بر فقرا و مزارات وقف کردہ باشند از منتخب۔

اوفق - بالفتح و فا و مفتوح موافق تر از منتخب۔

اوشاق یضم اول و واو غیر ملفوظ در ترکی بمعنی طفل و امرد

اولق - بالفتح و ثای مثلثہ محکم تر و استوار تر از منتخب

اوغرشماق یضم اول و سکون غین معجمہ و کسر راء مہملہ و سکون شین معجمہ مصدر ترکی است بمعنی دزدیدن۔

اولنگ یضم واو مجہول و فتح لام و سکون نون و فتحہ و کاف فارسی بمعنی سبزہ زار و مرغزار و این لفظ ترکی است

اوشنگ یضم اول و واو غیر ملفوظ و کسر نون اول و سکون نون دوم و کاف فارسی در ترکی بمعنی آنہا۔

اوشنگ - بالفتح ہندی الگنی از برہان۔

اوائل - بفتح اول و کسر ہمزہ کہ حرف چہارم است جمع اول

اوغول یضم اول و ضم غین معجمہ و سکون لام و ہر دو واو غیر ملفوظ علامت ضمہ ما قبل لفظ ترکی است بمعنی کودک و پسر مجازا گاہے بمعشوق آرند۔

اوجال - بالفتح و جیم بیماری و خوفہا۔

اول - بفتح اول و تشدید واو مفتوح صیغہ اسم تفضیل بمعنی پیشتر و منصرف آمدن لفظ اول اسم تفضیل و عدم استعمال آن بکثرت از استعمالات ثلثہ اسم تفضیل کہ من و اضافت و لام ست از جہت کثرت استعمال ست لہذا بعض صرفیان وزن آن فوعل مثل جوہر قرار دادہ اند و بضم اول و فتح و تخفیف واو جمع اولی کہ مؤنث اول است و بضم اول و واو غیر ملفوظ و سکون لام در ترکی بمعنی آن کہ بای معیت در اسم اشارت ست۔

اوزم یضم اول و واو غیر ملفوظ و ضم زا و میم بلفظ ترکی است بمعنی انگور از لطائف۔

اوہام - بالفتح جمع وہم۔

اوثان - بالفتح و ثای مثلثہ بمعنی تہا این جمع وثن است کہ بمعنی بت باشد از منتخب و صراح۔

اوطان - بالفتح جمع وطن۔

اوان - بالکسر بمعنی ایوان و کوشک و بفتح و کسر وقت و ہنگام از منتخب و قاموس و صراح بمعنی ہنگام فقط بالفتح

اوبار یدن - بحلق فرو بردن۔

اولین در استعمال فارسی بزیادت یا و نون مزید علیہ اول است مثل نخست و نخستین و دمہ و میمین و کمتر و کمترین از شرح نور اللہ۔

اوژن یضم اول و فتح زاے فارسی صیغہ امر است از اوژندیدن بمعنی بینداز و بیفگن و قتل بکن و بکش از برہان۔

اوان - بضم اول و واو غیر ملفوظ در ترکی بمعنی شوندہ

اوج سرو - نام نغمہ ایست از موسیقی۔

اودھ بفتحتین و ہای مختفی صوبہ ہندوستان در قدیم شہر بود بزرگ اجودھیا نام بہراچ و لکھنؤ و بلگرام و اخیر این صوبہ است۔

اوقیہ - بضم اول و واو معروف و کسر قاف و تشدید یا رتحتانی چہل درم وزن او اقی جمع آن از منتخب و مزید و کشف و در کنز نوشتہ کہ اوقیہ بالضم مقدار دہ درم و پنج سبع درم در

حدیث بمعنی جهل درم —

اوکسمه بضم اول و واو و غیر ملفوظ و حای معجمه ساکن و کاف و میم مفتوح و سکون سین مهمله ترکیست بمعنی تبر بار گسستی زدن از چراغ هدایت و بهار عجم بمعنی کج و محرف و برگشته —

اولمش اوله — در ترکی بمعنی شده باشد چه اولمش بضم اول و واو و غیر ملفوظ و سکون لام و کسر میم و سکون شین معجمه بمعنی شدن و واو له بالضم اول و فتح لام بمعنی باشد —

اولکه بضم اول و واو معدوله و سکون لام و کاف عربی بمعنی کشور و این ترکیست —

اوعیه — بفتح اول و سکون واو و کسر عین مهمله و یای تحتانی بمعنی ظروف و آوندها این جمع و عاست که بکسر بمعنی آوند باشد و بمعنی آوند و اندیز مستعمل میشود —

آواره — دفتر حساب از برهان —

آواه — بالفتح و تشدید دو واو و غا خوانده بزاری سخن واه کنند و کسیکه پیش حاجت ندارد و هر چه کنند قبول نکند

آورده بفتح اول و سکون واو و کسر را و فتح دال رگهای غیر جهنده و این جمع ورید است —

اوره — بفتح اول و سوم ابره قبا و ابره رضائی و غیره

اولی جثه بضم اول و کسر لام و فتح الف و سکون جیم و کسر نون و حا مهمله صاحبان بازو ها و این کنایه است از ملائک چرا که منقول است که فرشتگان پر و بال دارند

اولی بضم همزه که بصورت الف است و واو مکتوبه نه ملفوظه و کسر لام بمعنی خداوندان جمع ذو بالضم و این جمع خلاف قیاس ماده و مصدر است

اوچی — بالفتح و جیم مکسور تخلص شاعری —

اوانی — بفتح اول و کسر نون بمعنی ظروف و آوندها و این جمع آنیه است و آنیه بکسر نون جمع اناست و انا بکسر اول بمعنی آوندست از صراح —

اوغلی بضم اول و ضم غین معجمه منسوب باوغلان که نام قومی ست از ترک الف و نون در حالت نسبت حذف شده و در لغات ترکی نوشته که اوغلی بمعنی پسر و وجه اول بمعنی پسر و بچه و یای معروف بمعنی او زیرا که ضمیر غایب است

اولیس قرنی بضم اول و فتح واو و قاف و را مهمله هرو و مفتوح نام ولی کامل منسوب بقرن مکه قرن بفتحتین نام قبیله است و ملک بمن از قاموس و منتخب و صراح و سکون را خواندن غلط است —

فصل الف مقصوره مع های هوز

اهدا — بالکسر هدیه و تحفه فرستادن —

اهوا — بالفتح خواهشها و آرزوهای نفس از منتخب

اهلاً و سهلاً و مرحبا — دستور عرب است که چون کسی از راه دور بیاید این هر سه کلمات گویند اهلاً یعنی امدی تو اهل و اقربای خود را سهلاً بمعنی سیر کردی تو زمین نرم را مرحبا جای تو فراخ است —

اهاب — بکسر اول و بای موحده بمعنی پوست حیوان که آنرا دباغت نداده باشند یا پوست مطلق از منتخب —

اهلیت — بالفتح و لام مکسور و تشدید یای تحتانی سزاوار بودن و لیاقت و شرافت —

اهبت — بالضم و حرف سوم با موحده ساز و یراق از منتخب

اهانت — بالکسر سبکداشتن کسی را از صراح —

اهوج — بفتح اول و سکون ثانی و فتح واو و جیم عربی احمق شتاب کار و مرد بزرگ جثه دراز بالا از منتخب —

اهلیلج — بالکسر و هر دو لام مکسور و یای معروف و جیم معرب بلیله از عصمت شرح خلاصة الحساب و در صراح بروزن اطریفل —

اهواز — بالفتح نام شهری از خوزستان که هوای بد دارد و کژدم زهرناک در انجا بسیار باشد از برهان و جهانگیری —

اهتزاز — بالکسر و هر دو زای معجمه جنبش کردن و خوشحالی کردن از منتخب و کنز و صراح —

اهل — بفتح اول و سکون ثانی سزاوری و انس گرفتن و کدخدا شدن و کسان و مردمان خانه از منتخب و در خیابان نوشته که اهل بمعنی صاحب آید و گاهی بمعنی صاحبان بمفرد و جمع هر دو آید —

اهوال — بالفتح جمع هول که بمعنی دهشت و ترس سخت از کنز و منتخب —

اهمال — بالکسر فروگذاشتن چیزی را نجود از صراح و منتخب و در بهار عجم نوشته که اهمال بمعنی درنگ از ماده همل در لغت یافته نشد مگر امهال بتقدیم میم بمعنی مهلت دادن آمده برین تقدیر اهمال قلب امهال باشد —

اهرم — بالفتح اول و سوم بمعنی شیطان و کفچه و سطبر و کلان مار —

اهتمام — بکسر اول و کسر تا رفوقانی غمخواری کردن و در کاری همت برگماشتن و توجه دل کردن و حاصل معنی آن کوشش کردن از کشف و صراح و منتخب —

اهم — بفتحتین و تشدید میم سخت و راندوه انداز نده و کنایه از مشکل تر و ضرر و تر از کشف و منتخب —

اهرمن — بالفتح و را مهمله مفتوح و فتح میم بمعنی شیطان با عتقاد مجوس فاضل شرحیانکه نزد دانا فاعل غیر از برهان

اهون — بالفتح اسان تر —

اهل بخیه — ببا ر موحده رندو خرابانی از بهار عجم —

اهله — بفتح اول و کسر ثانی و تشدید لام جمع اهال استا

ملویه بفتح اول و سکون ها و کسر واو و فتح تحتانی جمع هواچنانکه اغذیه و ادویه جمع غذا و دوا —

اهل ذمه — کافران مطیع بادشاه اسلام و گاهی بمعنی عیسائی از زعیت باشد —

اهالی — بالفتح اعیان و اشراف الاهالی جمع الاهل علی خلاف القیاس از شیخ نصاب و کنز —

اهبتی بضم اول و سکون ثانی و فتح با ر موحده و تای فوقانی و یا ر مجهول بمعنی ساز و یراق و این لفظ در حقیقت اهبت است بدون یای تحتانی بمعنی ساز و یراق چون در انشا بیاورند تقع شدت لهذا در اینجا به عایت بعضی کسان بیانوشت ظاهرا بودن بیا غلطی کاتب است کیجای کسره وصوف یا نوشته است یا انکه برای

التعظیم باشد یعنی ساز و یراق و بزرگ و بسیار۔

فصل الف مقصورہ مع یای تحتانی

لیا۔ بالکسر و لام نیز مکسورہ بعدہ یای تحتانی بہ لغت رومی معنی این لفظ صدیق اکبر است و این لفظ برای یار معنی آید نام شہریست و نام بیت المقدس و لقب حضرت علی کرم اللہ وجہہ و نام حضرت خضر علیہ السلام منتخب و برہان۔

ہاگ۔ بفتح اول و سکون تحتانی و فتح ہا با تنوین بمعنے نہ ای بمعنی الماضی یعنی دور شد۔

ہا۔ بالفتح کلمہ ندا است و کلمہ افسوس برای استفہام چنانکہ گوئی آیا این مقصود بحصول خواہد پیوست از برہان رشیدی وغیرہ۔

ہاے۔ بالکسر و یای معروف و سین مہملہ یخ سوسن و یاس قنح از برہان۔

یا۔ بالکسر بیائید شما و کسان از کشف۔

یا۔ بالکسر دادن و گزاردن حق کسے بتمام از صراح

یاطا۔ بالکسر پایمال کردن و مکرر کردن قافیہ و آن بر سہ است ایطاء خفی و ایطای جلی خفی آنست کہ تکرار ظاہر نباشد چون دانا و بینا و آب و گلاب و جلی آنست کہ از ظاہر باشد چون ریباتر و خوشتر و شنگرف و شنگرف و خونگرفتن و گریان و خندان و گفتن و شنیدن و یاران و یاران و این عیب فاحش است۔

یاب۔ بالکسر بمعنے بازگشت و رجوع از کشف و الطائف۔

یاب۔ بکسر ہمزہ و یای تحتانی غیر ملفوظ و ضم دال مہملہ و بای غیر ملفوظ و سکون بای موحدہ و در ترکی بمعنی ساختہ۔

یاجوج نام پیغمبریست کہ بتکالیف و مرض و رنج بسیار صابر بودند

یاچ۔ بالکسر لازم کردن و ثابت و مقرر نمودن از صراح و منتخب

یاخ۔ بای معروف و در ترکی سگ را گویند۔

یاخت۔ بالکسر ساکن و اطراف ترکان و این لفظ ترکی است

یاختن۔ بالکسر یاست و نگاہ داشتن و بفتح خانہ و کشف و کنز۔

ایاق بالضم اول و سکون تحتانی خاندانہا و قبائل و این جمع ایاق است کہ لفظ ترکی است از منتخب اللغات و لغات ترکی و برای فائدہ مکرر نوشتہ شد۔

ایانیت۔ بالکسر و یای معروف و نون ساکن با غنہ و فوقانی کلمہ تحسین و تعجب است بمعنی زہی از برہان و الطائف۔

ایراث بالکسر و ثا مثلثہ میراث رسانیدن و بقیہ چیزے دادن از منتخب وغیرہ۔

ایارج۔ بکسر اول و فتح را مہملہ و جیم عربی دوائے است مرکب مسہل و منقی دماغ از بحر الجواہر و منتخب۔

ایرج۔ بکسر اول و بیائے مجہول و فتح را مہملہ و جیم عربی نام پسر فریدون از برہان و بعضے نوشتہ اند کہ در ملک او ہیچ شہر شک خیز نبود۔

ایچ۔ بالکسر و جیم فارسی بمعنی ہیچ از برہان۔

ایلاچ۔ بالکسر در آوردن چیزے در میان چیزے از کشف و فروس اللغات۔

ایضاح۔ بالکسر روشن و آشکارا کردن از منتخب۔

ایلنج۔ بکسر اول و یا رسم الخط غیر ملفوظ و سکون لام و خاء معجمہ بمعنے گلہ اسپان لفظ ترکی است و از بعض ترکان ایلنجی بزیادت یای تحتانی در آخر مسموع گردید

ایجاد۔ بالکسر در وجود آوردن و پیدا کردن۔

ایراد۔ بالکسر فرود آوردن و چیز بر کسے وارد کردن از صراح و منتخب۔

ایزد۔ بکسر اول و ثالثش نام حق تعالیٰ و در وجہ ترکیب این نام و الا کہ ازین چہار حروف است چنین گفتہ اند کہ چون مدار عالم بر طابع اول و عاشر و سابع و رابع است کہ آنہا را اوتاد اربعہ گویند پس این نام مبارک را بالحاظ اعداد مذکور باین حروف ترکیب کردند بدانکہ برائے الف یکصد و ست و برای یا دہ و برائے ہفت و برائے دال چہار از رشیدی و برہان

ایلاد۔ بالکسر زائیدن۔

ایزاد۔ بمعنے زیادہ غلط است چرا کہ در ہیچ از برہان

یار تحتانی بمقابلہ برائے فعل و مجہے ندارد و چرا کہ اصل این اجوف است مکرر ازادہ بحسب قیاس صحیح باشد۔

الیسر۔ بالفتح و سین مہملہ مفتوح آسان تر بمعنی جانب چپ از کنز۔

ایدر۔ بروزن دیگر بمعنی اینجا و اکنون از برہان و لطائف و رشیدی۔

ایثار۔ بالکسر و ثا مثلثہ برگزیدن یعنی منفعت غیر را بر مصلحت خود مقدم داشتن و این کمال درجہ سخاوت است۔

ایر۔ بالفتح ذکر و قضیب از منتخب و صراح۔

ایلغار۔ بکسر اول و یا بغیر ملفوظ چرا کہ علامت کسرہ الف است چہ در ترکی حرکات را بحروف علت مینویسند و سکون لام و غین معجمہ مفتوح و الف غیر ملفوظ بسکون را مہملہ پس ایلغار در تلفظ الغر بروزن خنصر باقی ماند بمعنے بسرعت بر فوج دشمن دویدن

ایار۔ بالفتح یکے از ماہ رومیان کہ آفتاب در ثور باشد و مطابق آن بہندی جیٹھ است از برہان و رشیدی و شرح نصاب وغیرہ۔

ایجاز۔ بالکسر کوتاہ کردن سخن و اختصار نمودن از کنز و منتخب۔

ایاس۔ بالفتح نام غلام سلطان محمود غزنوی و سین مہملہ این بدل زا معجمہ است از برہان۔

ایلدرش۔ بکسر اول و یا ساکن غیر ملفوظ و سکون لام و کاف عربی و کسر دال و شین معجمہ دو چیز بہم آمیختہ و کسیکہ مادر و پدرش چینی و رومی یا فرنگی و ہندی باشند و اسپ مجنس یعنے اسپیکہ از جفتی اسپ ترکی و تازی پیدا شدہ باشد از جہانگیری و این لفظ ترکی است۔

ایتمش۔ بکسر اول و یا ساکن غیر ملفوظ و سکون تا و کسر سیم و شین معجمہ در ترکی بمعنی فرود آمدہ۔

القاظ - بالفتح وقاف وظاء معجمه بیداران از کنز
و بالکسر بیدار کردن -

القاع - بالکسر واقع کردن بجنگ و انداختن از منتخب

ایلاغ - بالفتح پیاله شراب خوری و این لفظ ترکی است
از برهان و رشیدی -

ایلغ - بالفتح وسکون تحتانی و فا و غین معجمه در
هار الافاضل بمعنی غماز و بمعنی غنوده و بهلول شارح
دیوان حافظ بمعنی روستائی و قطب علی بمعنی
شوخ نوشته -

ایلاف - بالکسر و یا معروف و دف و کستار فوقانی
با همدیگر آمیختگی گرفتن -

ایراق - بالکسر برگ برادردن درخت از منتخب

ایماق - بضم اول وسکون یا تحتانی بمعنی تبار
و قبیله از مفتاح اللغات -

ایتلاق - بالکسر سپید نموده شدن مجازاً بمعنی
درخشیدن و روشن شدن -

ایاق - بالفتح پیاله شراب خوری و بمعنی پای
و این لفظ ترکی است از برهان و رشیدی -

ایبک - بالکسر و یا مجهول و فتح باء موحده
و کاف عربی بمعنی بت که بعربی صنم گویند گاهی مجازاً
بمعنی معشوق آید از برهان و رشیدی و در لطائف
بمعنی غلام و قاصد -

ایک - بالفتح بیشه و انبوهی درختان از منتخب و غیر آن

اینک - بالکسر اول و فتح نون بمعنی اینست و این قسم است از اکنون

ایصال - بالکسر رسانیدن از منتخب -

ایل - بالکسر و یا معروف بزبان سریانی نام حق تعالی
و از نیجاست جبرئیل و میکائیل بمعنی بنده خدا و بر کے
بمعنی سال است و بکسر اول و تشدید تحتانی مفتوح
در عربی بمعنی گوزن و بزکوهی از منتخب و برهان
و کنز و بکسر اول و یا مجهول در ترکی بمعنی ولایت و قوم جماعت

ایلول - بالفتح و لام مضموم و واو معروف و نام

ماه رومی که آفتاب در سنبله باشد مطابق آن بهندی
ماه کوار است از شروح نصاب -

ایم - بالفتح مار سفید از منتخب -

ایلام - بالکسر درومند کردن از منتخب -

ایتام - بالفتح یتیم -

ایهام - بالکسر و غلطی انداختن و در شعر آنکه
دام صنعت شعری و آنچنان باشد که در شعر لفظ
دو معنیین آرند یعنی لفظی ذکر کنند که دو معنی داشته
باشد و معنی بعید مراد باشد از کشف و جمع الانعام

ایام - روزهای جمع یوم فارسیان بمعنی مطلق وقت و هنگام
نیز آرند سلیم گوید ببین شام سلیم آید ایام قدح نوشی
فیض ندهد در روز ساغر چو گل شب از بهار عجم -

ایمن - بالکسر و یم مکسور بمعنی بیخوف و بی وحشت
اما لا تخف بکسر میم که اسم فاعل است از امن و ایمن بالکسر
و میم مفتوح بمعنی بیخوف تر و این اما لا امن است بالفتح میم
که اسم تفضیل از امن است و ایمن بالفتح و میم مفتوح بمعنی
مبارک تر اسم تفضیل از یمن و بر تقدیر بمعنی دیگر یا خود از
الیمین که بمعنی دست است است -

ایوان - بالکسر و یا معروف نشستگاه بلند که بر ان
سقف باشد و کوشک و الان بزرگ این معرب است ایوان
بالفتح از شروح نصاب و بهار عجم و کنز و منتخب -

ایگین - بکسر اول و یا تحتانی غیر ملفوظ و کاف فارسی
و سکون نون در ترکی بمعنی بوده -

ایسان - بالفتح گوشه عالم مابین شرق و شمال ظاهرا
این لفظ هندیست -

ایدون - بالفتح بمعنی اکنون و بالکسر بمعنی چنین و چنان
و این زمان از برهان و رشیدی -

ایرمان - بالکسر و یا معروف بطیفی که بر او مردمان آبد
و بمعنی حسرت و ندامت و بمعنی عاجز شدن از برهان و رشیدی

ایقان - بالکسر یقین و استوار -

ایکان - بالفتح سوگند یاد کردن و شهادت دادن است

و بالکسر گردیدن و امان دادن از منتخب و صراح -

ایام البیهان - بالکسر یا مهمله امروز یا که مردم عرب
و ایران اسپان بگرد میدوانند هر که اسپ خود پیش برد
گرد از حریف میگیرد و از منتخب وغیره -

ایتگین - بالکسر و یم نام لام ترکی است از شرح خاقانی

ایان - بالفتح و تشدید تحتانی و فتح نون بمعنی کی
و آن سوال است از زمان از کنز و منتخب و صراح -

ایران - بالکسر یکی است مشهور که مابین جیحون
و فرات واقع است و آن عراق و خراسان و
طبرستان و فارس و همدان و نهاوند و آذربایجان
و کرمان وغیرها است از رشیدی و شرفنامه و برهان
و در رساله ناجی مسطور است که ایران منسوب با بیم
که آنرا ایرج هم میگویند نام پسر فریدون -

ایون - بالفتح و نون مفتوح بمعنی کیا از شرح نصاب -

ایروان - بیا معروف و وا نام شهریست -

ایکه - بالفتح بیشه و انبوهی درختان از منتخب و غیر آن

ایه - بکسر اول و سکون یا تحتانی معروف و کسر ها بمعنی
زیاده کن از شرح نصاب و کنز -

ایلچه - بکسر اول و یا غیر ملفوظ و سکون لام و خاء معجمه زده
و گله اسپان و مجازاً بمعنی اصطبل نیز آمده و این
لفظ ترکیست -

ایله - بکسر اول و یا غیر ملفوظ و فتح لام و ایره بکسر اول
و یا غیر ملفوظ و سکون را مهمله در ترکی ترجمه یا معیت

ایچره - بکسر اول و یا تحتانی غیر ملفوظ و سکون جیم فارسی
در ترکی بمعنی درمیان و اندرون -

ایکن - بالفتح بمعنی اکنون و بمعنی بوده و بالکسر
مخفف اینمه از رشیدی و کشف و برهان و در بهار عجم
بمعنی اینک اسم اشارت است للقریب بمعنی همچنین و نیز
آمده و بفتح اول و ثانی که هر دو مشدد است و تشدید ثانی
لفظ عربی [illegible]

ان صحیح است چه به مکسر تحتانی و فتح میم
راک و در وزنیه را گویند و ایمه بکسر الف
ی غیر ملفوظ و فتح میم هم یا بمعنی آمده و این
ه بعض ترکان است —

— بالفتح نعمتها و نکوئیها و دستها و این جمع
ایدی جمع بد است از کشف و سرود و کنز و در
نه که ایدی و ایادی هر دو بالفتح دستها و نعمتها
نی دست بسیار استعمال یافته و لفظ ثانی بمعنی
آرزو و در خیابان نوشته که ایادی جمع ایدست
یست و بید بمعنی دستست و گاهی بطریق مجاز
و قدرت مستعمل میشود و بعضی که نوشته اند
ت بهر دو معنی حقیقی و بعضی نوشته که بید بمعنی
رده میشود و برای ید و برای نعمت برای ادی
اقاصی — ترکی است بمعنی دار و غده و لواخی
همزه و یای تحتانی و شین معجمه و تحتانی
فضا در دازه و اقاصی بمعنی سرداب
ت و بهار عجم —
ن نداست در عربی بالفتح و در فارسی بالضم
بول این از قواعد لسانین است لیکن
تابی که بهار بر وزن است مگر لفظ ای که برای
در فارسی نیز بالفتح مستعمل میشود از بهار عجم
خ اول و ضم یا مشدد در عربی بمعنی چشمه کدام
ت —
سر اول و تشدید یا اول و فتح یای ثانی بمعنی مرآ
بالکسر صفت زنان باشد چون می می کرد
لکسر و تشدید یا قوقانی و تبرکی بیگم و جهانگیری
بالکسر منسوب بایلاق که ملکی است از شماس
ت —
ر اول و یای تحتانی غیر ملفوظ و سکون لام
ه و یای معروف رمه و گله اسپان
ترکی است —

باب بای عربی

فصل بای عربی مع الف

بار خدا — بمعنی خدای تعالی بزرگ و نیکو کار چه لفظ نیکو
کار و بزرگ است از بردن و کشف و بعضی نوشته که حق تعالی
را ازان بار خدا گویند که هر کسی را بار میدهد یعنی هر کس
هر وقت از و عرض حاجت خود میتواند کرد —
بالا — بمعنی فوق و بمعنی قد و قامت و بلندی و درازی
و اسپ کوتل و کنایه از ملک خراسان از برهان و بهار عجم
باد پا — بمعنی تیز رفتار و اکثر صفت اسپ واقع میشود
از برهان —
باسا بسین مهمله بمعنی سخن از لتحب و کنز و صراح —
باب الدار کمکشان از لطائف —
باد پیما — بفتح بای فارسی که حرف چهارم است و شش
و او در پیچه را گویند که برای آمدن باد کشاده باشد
از شرح خاقانی —
پا — در عربی سر و کثیر الجماع و در فارسی مخفف باد است
که طائر شکاری باشد و بدانکه لفظ باکه هر نیست مرکب
از بای مسمی و الف مسمی و در فارسی برای چند معنی آمده
اول بمعنی مع چنانچه بگوئی آمد با زید مکلل خریدم دوم
بمعنی با وجود چنانکه با آنکه او را بسیار فرمودیم مگر نفهمید سوم
برای عطف آید بیت فرق است میان آنکه یار من
در بر و با آنکه در چشم انتظارش بر در و چهارم بمعنی
طرف و جانب چنانکه بیت بر و از وی پیام چند با او و زینجا
راه بر چیند با او و پنجم بمعنی را چنانکه مصرع سنجاب
وه زمیغ با کوه یعنی کوه را ششم برای تقابل چنانکه
بیت با رد وی تو آشنا بدیدم با خویشت ولیکه آن
ندارد و هفتم برای معاوضه مصرع فرهاد کوه غم را با جان
نمی فروشد و هشتم برای استعانت حرفی گوید بیت
با صیقل ضمیر تو چون عکس آئینه و مرئی شود در ظل بدن

صورت حواس و بای مسمی فقط بای بسم بدون
الف آن نیز در فارسی برای چند معنی آید اول
بمعنی مع چنانکه بنجیر و عافیت در بنجا رسیدیم دوم بمعنی
با وجود چنانکه مع بعصیان در رزق بر کس نه بست
سوم بمعنی طرف و جانب چنانکه مع بگوی او ندهم طفل
اشک را خصمت و مصرع دیگر ملک عجم را رغبت
شاه خاست و چهارم بمعنی مقدار چنانکه بیت
بجوی ستاند زدهقان پیر و بمن میفرستد بدیوان میر
پنجم بمعنی برای چنانکه مع بدیدار مردم شدن عیب نیست
مصرع دیگر بطواف کعبه رفتم بحرم رهم ندادند ششم برای
تقابل بیت با بداری لعنت یکی نخواهد بود اگر هزار عشق
من شود پیدا هفتم برای توافق چنانکه مع غمین مباش چو کار
بدعای تو نیست مع مطرب بگو که کار جهان شد بکام ما
هشتم برای قرب چنانکه مع طمع بر دشوخی بصاحبدلے مصرع
دیگر که فرد ابدادر ربود خسروی با مع او را من و مرا
باد بارسان و نهم برای سبب چنانکه بیت بجرم عشق
توام میکشند غوغائی است و تو نیز بر سر بام آکه
خوش تماشائیست دهم برای تشبیه چنانکه بیت
لطفش مع بهار شادمانیست و قهرش مع سموم مهرگانیست مع
بحسن صورتا و بزر مین نخواهد بود و مصرع بصورت
توبتے کمتر آفریده خدا و یازدهم بمعنی عوض مع
پدرم روضه رضوان بدو گندم بفروخت و بیت
نه بهر هیزگارند اشورند همین بس که دنیا بدین هنر نرند
مع که علم و ادب بیفروشد بنان و دوازدهم برای
قسم چنانکه بیت زابروان تو نے اختیاری نرسم و
بر قضی که ازین ذوالفقارے نرسم و سیزدهم برای
ثمین و توسل چنانکه رباعی یارب بحالت رسول
الثقلین و یارب بنفرا کننده بدر حنین و عصیان
مرا دو حصه کن در عرصات پنجے بحسن بخشیں و نیمے
بحسنین و چهاردهم برای استعانت چنانکه مع بچوگان
خدمت توان برد گوئی مع بشمشیر توان کرد این کار زار

ع — تازه میسازم بناحسن بارد اغ خویش را پانزدهم
برای صله و اتصال چون رنگ برنگ و دم بدم شانزدهم
بمعنی زیر چنانکه بتیغ بمعنی زیر تیغ بیت چنین تا بمقدار
هفتاد و مرد بتیغ آمد ار رومیان در نبرد ع کرا پای
خاطر در آید لسینگ ۱۷ هفتد هم برای آغاز چنانکه
ع بنام جهاندار جان آفرین ۱۸ اگرچه در حقیقت این
بای استعانت است لیکن چونکه بعد حذف جمله متعلقه
خود که ابتدا میکنم است و در ابتدای کلام واقع شده
لهذا مجازاً بای ابتدائیه و بای آغاز گویند هیزدهم ۱۹
بمعنی رخ و سمت چنانکه ع بگردون فتد سرکشش تند خو
نوزدهم ۲۰ بار اضافی و آن بمعنی اضافت و یدع ورزر
داری بزور محتاج نه لبستم بمعنی لائق چنانکه صائب
گوید بیت صائب کنونکه در بدبندان نمانده است
آن به که راه چاره و تدبیر نسپریم ۲۱ یعنی در دکار هلاکت
رسانیده و لائق معالجه نمانده لبست ۲۲ و یکم بمعنی از چنانکه
بیت به تن بوپا کند گلهای تصویر نهالی را ۲۳ بیابید
سازد خفتگان نقش قالی را ۲۴ بیت حافظ بنجود
نپوشید این خرقه می آلود ۲۵ ای شیخ پاکدامن معذور
دار ما را یعنی از خود نپوشید لست ۲۶ و دوم بمعنی در چنانکه
مصرع دشنام بمن داد ی شکر بدهان تو ۲۷ لست ۲۸ و سوم
بمعنی بر چنانکه بیت آن شمع را گذر ۲۹ بغبارم فتاده است
پروانه چون سمن به غرارم فتاده است ع مشت آید
بروی غفلت زن ۳۰ لست ۳۱ چهارم ۳۲ بمعنی را چنانکه ع
بدار اندر انچه دادی نخست ع بر نقش چون دهم
ای آرزو دل ۳۳ لست ۳۴ و پنجم زائده و آن در اول اسما
و حروف مفتوح می آید و در ابتدا ر افعال اکثر جا مکسور
و بعضی جا مضموم مثال بای زائده مفتوحه بر اسم مصرع
آن قطره ام که چرخ بدورا فگند مرا مصرع به تنها ندانست
روی ره ۳۵ مثال بار زائده مفتوحه بر حرف
مصرع بجز این نکته که حافظ ز تو ناخوشنود است ۳۶
مثال بار زائده مکسوره بر ماضی و امر و مضارع چنانکه
برفت و بگیر و برو ع در سخنی بمیرد اندر غار و مثال
بای زائده مضموم بر ماضی و مضارع و امر چون بگفت
و بکند و بخورد و در عربی برای جمیع معانی مکسور آید
و این حرف گاهی بواو بدل شود چون برنا و در نا و بار
و وار و لقا چون بان و زفان و نیم چون شرب و غرم
و بکاف عربی و فارسی چون بالکه و گالیه بمعنی نوعی از جوالها
و بهای هوز چون بوش و هوش بمعنی کروفر —
باب — در عربی دروازه و نام کتابی و در ترکی فارسی
بمعنی شائسته و برابر و درخور و لائق و بمعنی باره و حق چنانکه
گویند باب فلان یعنی در حق فلان آنرا مناسب و بهان لفظ
بائب — گوشه عالم بائین مشرق و شمال و این لفظ هندی است
باب الابواب — شهر قدیم است بملک خزر وان از محل
انقطاع جبال از کیان تا دریای خزر شدی او سنگ
و چوبه و آهن دار پر کشیده اند و در میان سد بجهت
آمد و شد قوافل که از ایران بترکستان یا از ترکستان
بایران باشد دروازه کلان از آهن نصب نموده اند
بوقت حاجت مرور قوافل نگهبانان پادشاه ایران
آن دروازه را میکشایند و باز مقفل نمایند و این را
در بند خزر هم میگویند از تواریخ وغیره —
باب قصاب — دالیست از کشتی و آن یکبار کی
بزور کله و گردن حریف را کج کرده بر زمین زدنست
چنانکه قصاب چهار پایه را بر زمین میزند —
باد جنوب — بادیست مخالف مزاج آدمی چنانکه در کتب
طبیه مذکور است آن بسیار مسطور است —
بایست — لائقی و سزاواری و بمعنی لائق و سزاوار
نیز آمده و این مصدر جعلی است از بهار عجم وغیره —
باغات — جمع باغ بطور عربی و نام محله در اصفهان
که اکثر ساکنانش نذر و باش بوده باشند از شرح گل کشته
پالشت — بکسر لام و سکون شین معجمه انچه بوقت خواب
زیر سر نهند و این مزید علیه پالش است که بمعنی تکیه شهرت
دارد از زبان و بالشت پیل انچه مقدار تکیه کلان
از پنبه راست کنند و پیل نوکر فتار را بان باوند
و هندا از شرح قران السعدین —
بالین پرست — شخص شل و بیکار و آرام دوست
که سر از بالین نتواند برداشت از مصطلحات —
بالیست — بکسر بای تحتانی بمعنی حاجت و نیاز
و لوازم چیزی ازمدار —
باد دوست — بدو دال مهمله مسرف و کسیکه مال را
جلد خراب و پریشان کند و بمعنی مفلس نیز آمده از برهان
و رشیدی و چراغ هدایت —
باز خواست — طلب و جستجو و مواخذه و واپس
گرفتن چیزی —
باز یافت بمعنی خریدن —
بار و و بار وت — در اصل بمعنی شوره است
و بمعنی دارو دی تفنگ مجازاست زیرا که جزو اعظم
شوره باشد از بهار عجم —
باد و رشت بیحاصل و تهیدست و بمعنی بیحاصلی
و تهیدستی و لطائف —
باد بروت — تکبر و غرور و بمعنی لاف نیز از برهان
و سروری و لطائف —
بالادست — حریف و غالب و بمعنی هر چیز نفیس
و بهتر و کامل و بمعنی صدر مجلس از برهان —
باعث برانگیزنده —
باحث — بکسر حای مهمله کاوندهٔ زمین و کاوند که آلت
باج زریکه از سوداگران بطریق محصول میگیرند و زریکه
بادشاه غالب از مغلوب میگیرد —
بادلیج — بدال مهمله و یای معروف و جیم عربی نوعی
از توپ که آلت جنگ است از چراغ هدایت ظاهرا
بادلیج معرب بادلش است و بادلش بدال مهمله و کسر
لام و شین معجمه در ترکی توپ را گویند چنانکه در
لغات ترکی مسطور است —
بادسنج — غمام طمع و کار بیفائده و کننده —

باد مسیح - کنایه از دم مسیح که اموات را حیات بخشد
باد سرخ - مرضی است معروف باد بمعنی اول معروف
بام زور بیست و دوم از هر ماه شمسی و بمعنی کلام
سن و مدح و آه و نالهٔ و تیز و تند و نام گنجی از گنجهای
سرو پرویز و نخوت و تکبر و کلمه ایست برای دعا
بمعنی مخفف بواوست و باد آمرید علیه بادست
ا فرشته و نام مرضی که از فساد خون پیدا میشود و تن
ن بیماشد و بمعنی جوشش خون که آنرا سرخ
نیز گویند از برهان و جهانگیری و باد بمعنی صدمه
ده چنانچه باد دشنام و باد تیر و باد سیلی و باد خایه
د تازیانه و باد رکاب و باد تفنگ و باد شمشیر
د رمح وغیره از مصطلحات و بهار عجم -
بو - بکسر اول مهمله در عربی بمعنی سرد و سردی کننده
رسیان بمعنی همیزه و ناخوش آمدن و مجازاً بمعنی
بن که بزبان قادر نباشند از بهار عجم وغیره -
آور و - بفتح واو نام گنج دوم از هشت گنج خسرو
یز و وجه تسمیه آنش این است که چون مردم از خوف
یز چند کشتی از مال وزر پر کرده بجزیره فرستاد
خالف آن کشتی بار السبوی ملک پرویز آورده
آن مال را گنج باد آورد نام کردند و نیز نام بوته
دار سفید رنگ و نام نوای است و سیاقی از رشیدی
هان و کشف و مدار -
بهد - بفتح حرف چهارم که بای موحده است نام مطربی
مقربان خسرو پرویز بود در فن او بمعنی مهارت
هم داشت و این مرکب است از بار که بمعنی دل خوشحالی
ت و بد بالفتح بمعنی خداوند و دارنده چون پرویز
ا حکم دخول مجلس بکج او قات داده بود لهذا
لقب ملقب گردید از رشیدی و کشف و برهان
صب بهان نوشته که بضم موحده و بفتح آن نیز
ته باشد و در رشیدی نوشته که ضمه خطاست
معروف - کنیت ابو الحسن خسرو قانی رحمة الله علیه لطائف

بایزید - کنیت یکی از اولیای کبار که اکمل وقت بود و
و مولد الیشان شهر بسطام است -
بازو بند - برای مجرد و او عاطفه مصالح هر چیز
چنانچه رشته بمنسبیح و دال و امثال برای شمشیر -
باغ مراد - باغیست در هرات -
باقر - بکسر قاف مرد بسیار علم و بسیار مال و شیر درنده
و لقب امام پنجم که پسر امام زین العابدین علیهم السلام
بود و نداز منتخب -
بادفر - بدال مهمله و فتح فا یکی از بازیچهای اطفال
که بهندی پهرکی گویند و آنرا از کاغذ میسازند بعضی
نوشته که چرمی باشد مدور بدو سوراخ که بریشمه مفته
بدو دست در کشاکش آرند -
بار - این لفظ چند معنی دارد اول نام است از
نامهای حق تعالی دوم پشته خروار و انبار سوم
پیرگی چهارم گرانی پنجم بزرگ و نیکوکار ششم نصیب
هفتم رخصت و دخل هشتم میخ و بن درخت نهم مراد
کار دهم کرت و مرتبه یازدهم بارگاه و دوازدهم بسیار یعنی
هر چیز و جای انبوه هر چیز چون زنگبار و در یابار سیزدهم
ثمر و میوه هر درخت چهاردهم حمل زنان پانزدهم عیش
و آمیزش که در مشک و عنبر و عفران کنند شانزدهم سنه و طرب
هفدهم بارنده و بار امر از باریدن از جهانگیری و رشیدی
این لفظ بسیار است چون بعضی از ان در کتب
متداوله مستعمل نشده بود ترک نمودم و در عرف
بار نشستن بدرا بمعنی نیکوکار از منتخب و در چراغ هدایت
و بهار عجم بار بمعنی شاخ درخت نوشته است -
باباکیور - نام شخصی که فقیر بنگ نوش بود -
باحور - بضم حای مهمله و واو معروف بمعنی سخن گرما
در ماه تموز و ایام مقرری آن هشت روز است
از نوزدهم تموز تا بیست ششم ماه مذکور و این
هشت اگر بغایت گرمی بگذرند علامت ارزانی
است و اگر بسردی بگذرند علامت قحط باشد

و نزد بعضی این لفظ ماخوذ از بحران که بمعنی حسکم
باشد یعنی هشت روز ند کور حاکم اند بر احوال
هشت ماه از اول مرداد تا آخر اسفندارمذ
برهان و منتخب و صراح و لطائف و اکثر اهل لغت
و بعضی شارحین قصاید عرفی را در تحقیق این لفظ
خطا واقع شده -
بارگیر - بمعنی اسب و شتر گاو از برهان -
بادگیر - بکاف فارسی دریچه در و نی که برای
باد در خانه سازند و خانه که از هر چهار طرف بادگیر
بجهت وزیدن باد داشته باشد -
باغ نظر - نام باغیست در کرمان و در اصفهان از مصطلحات
باهر - بکسر ها بمعنی روشن و ظاهر از منتخب -
باختر - بمعنی مشرق اکثر است و گاهی بمعنی مغرب
نیز می آید و لفظ باختر مخفف باختر است و اختر آفتاب
را گویند و ماه را نیز اختر میگویند و بمعنی ملک خیال سازند و تواچ
از قند بار از رشیدی و برهان و موید و مدار و جهانگیری
و کشف و شرح خاقانی -
باور - بفتح واو است نه بضم آن بمعنی اعتبار کردن
و قبول داشتن بلفظ کردن و افتادن و داشتن
مستعمل از برهان و بهار عجم -
بازار - ظاهر اد محل بازار بود زیرا که در چنین جاها
اکثر اطعمه و اباها فروخته اند و بمرور ایام بمعنی مطلق حمام
فروختن استعمال یافته و بازار تیز و گرم و رایج از صفات
اوست و مقابل اینها بازار گنده و افسرده و شکسته
و بسته و غیر رایج و لفظ بازار بمعنی سود در معامله و رونق
و رواج نیز آمده از بهار عجم -
بابر - بضم بای موحده دوم نام بادشاهیست که جد
اکبر بود و بسیار واسطه نبیره شاه تیمور صاحب قران باشد
باور - بکسر واو است بمعنی اعتبار -
بادام زنجبر - با ضافت تکمه صلابه زنجیر از مصطلحات
بالعشی و الابکار - بکسر شین معجمه و کسر الف که حرف

دهم است بمعنی شام و بامداد۔

باز۔ برای مجمہ مسافت ہر دو دست فراخ کردہ از سر انگشت دستی تا سر انگشت دست دیگر کہ بترکی آنرا قلاچ گویند و بمعنی تکرار و معاودت کاری و بمعنی کشادہ و نشیب و تمیز و تفرقہ و جانب و گذرگاہ و بمعنی جدا و نام طائر شکاری و شراب و باج و خراج و بمعنی برگشتن و صیغہ امر از باختن و بازیدن انیہمہ بیزدہ معانی شد۔ ندارد بر ہان و جہانگیری و رشیدی و مؤلف گوید ہر چند لفظ باز بمعنی وقت و ہنگام در کتب لغت نیامدہ لیکن در کتب درسی فارسی مثل ظہوری و ابو الفضل وغیرہ چند جا واقع شدہ چنانچہ بہ تتبع متامل پوشیدہ نیست و لفظ دیر یازحرف چہارم یای تحتانی است۔ بیائش در محل خود خواہد آمد۔

باژغز۔ بفتح غای مجمہ و سکون رای مہملہ و بعد ہ زای مجمہ بروزان نامر و نام قصبہ از خراسان و نام گوشہ ایست از چہل و ہشت گوشہ موسیقی از رشیدی و برہان و جہانگیری۔

باژغز۔ بکسر رای مہملہ و بعد ہ مجمہ بمعنی ظاہر و پیدا شونده و آشکارا

باران گزیر۔ انچہ از چوب و خشت مثل سایبان سازند تا مہ بتد چنانچہ گویند از شر باران گزیدن۔

بار انداز۔ فرو کش شدن و مقام گزیدن از معلمات

بالوس بواو معروف و سین مہملہ بمعنی کافور منشوش بمعنی کافور کہ چیزہا دیگر بغیر ب بر آن آمیختہ باشند از رشیدی و برہان و رشیدی و مدار۔

بأس۔ بسین مہملہ بمعنی خوف و بیم و عذاب و سختی و قوت و بمعنی دلیری از کشف و کنز و منتخب۔

بائس۔ بکسر ہمزہ سخت محتاج شونده و درویش از لطائف

باخمس۔ بجای معجمہ نام سخرہ۔

باش۔ بشین معجمہ در ترکی بمعنی سر کہ بعربی راس گویند از لغات ترکی۔

باژنگوش۔ بکاف فارسی بمعنی شوخ و شنگ و طفلیکہ

گوش بر آواز بازی طفلان دیگر دار و در این لفظ بجای عربی خطاست از برہان و چراغ ہدایت و چہار شربت

باقلمشش۔ بسکون قاف و فتح لام و سکون فوقانی و کشتر بسکون شین معجمہ لفظ ترکی است بمعنی دیده شد

باق بمعنی دیده و لام علامت مجہول و مش علامت مفعول و بجای باء کہ در آخر صیغہ ماضی و مفعول آرند چنانکہ گفتہ و رفتہ و گشتہ۔

باخمش۔ بفتح اول و سکون خای مجمہ لفظ ترکی با الف غیر ملفوظ و کسر میم و ترکی بمعنی دیده کہ صیغہ ماضی است۔

بادریش۔ بیای معروف غرور و لاف از اضافات الف۔

بادفروش۔ خوشامد گو و لاف زن و در ہندوستان لقب قومی است کہ آنرا بھاٹ گویند و آنرا باد خوان نیز نامند و ہمین صحیح است از بہار عجم۔

بالش۔ بکسر لام تکیہ کہ زیر سر نہند و بمعنی بالیدگی و افزایش از برہان و در جواہر الحروف نوشتہ کہ بالش مخ بالین تکیہ کہ آنرا زیر سر نہند ما خوذ از بال کہ بمعنی پرہای بازوی مرغان است چہ در اصل وضع از پر مرغان می آگندہ بندد و در لفظ اول شین معجمہ و لفظ ثانی با و نون برای نسبت است یا آنکہ ما خوذ از بالیدن بمعنی افزودن چون زیر سر نہادن تکیہ موجب افزایش خواب است لہذا بدین نسبت آنرا بالش گفتند۔

باسط۔ فراخی دہنده و یکے از اسمای الہی۔

باوشرط۔ بضم شین معجمہ با د موافق چون شرط با ضم در اصل بمعنی نشان و علامت ست باد موافق را کہ باد شرط گویند از ہمین جہت است کہ علامت دان شدن جہاز و دور شدن طوفان است از مدار رشیدی و لطائف و سراج اللغات و صاحب تاریخ ولایت نامہ کہ بشہر لندن دار السلطنت انگریز رفتہ بود چنین نوشتہ کہ باد شرط کہ باد زم ست چون نسیم موافق کہ بعد فرو شدن طوفان وزیدن گیرد باین باد اگرچہ اہل جہاز را بعد تصدیقات طوفان راحتی حاصل شود لیکن در روش جہاز قصور راہ یابد زیرا کہ جہاز ہر قدر کہ زود تر بمنزل مقصود رود بہتر ست۔

باج۔ بعین مہملہ مقدار دراز کردن ہر دو دست از منتخب

باغ۔ بفتح لام پیمانہ شراب۔

باژغ۔ بکسر زای معجمہ و غین معجمہ روشن و طالع شونده از منتخب۔

باغ۔ معروفست و مشترک است در عربی و فارسی و در عربی جمع آن بیغان چنانکہ تجان و نیران جمع تاج و نار و باغات نیز آمدہ از بہار عجم و در ترکی باغ بمعنی بندکہ از ان چیزی را ببندند۔

بارق۔ روشن و تابان۔

باسق۔ بکسر سین دراز و بالنده از بسوق کہ بمعنی بالیدن و دراز شدن است از صراح و کنز و منتخب

باسلیق۔ بفتح لفظ یونانی است و آن رکی است مشہور و بمعنی لغوی آن بادشاہ عظیم است چرا کہ این رگ از دل و جگر رستہ است از بحر الجواہر۔

و عجب کہ تبرکی ہم با شلق بشین معجمہ و کسر لام بمعنی بادشاہ و امیر و سردار است و درین ہر دو لفظ یونانی و ترکی توافق لسانین است باندک فرق۔

بالا چاق۔ بمعنی غالب و حاکم و زبردست و بالا و صاحب بلندی و مقابل پیر چاق کہ بمعنی مغلوب و محکوم و فرمانبردار باشد از چراغ ہدایت و چہار شربت۔

باوفق۔ بدال مہملہ مکسور و فتح فا و سکون فوقانی مرضی ست کہ خایہ بزرگ شود۔

بارہگ۔ بکسر ہای موحدہ دوم و کاف فارسی بمعنی امیر اعظم کہ او ہر وقت کہ خواہد بدرگاہ بادشاہ بار یابد و این مرکب ست از بار کہ بمعنی دخل است و از بگ بالکسر کہ مخفف بیگ ست بمعنی صاحب و امیر و این لفظ را بفتح بای ثانی نیز نوشتہ اند کہ بگ بالفتح بمعنی امیر و صاحب است در ترکی و این لفظ بمعنی

ارعوض مردم بحضور بادشاه میبرد نیز آمده
در شرح قران السعدین۔

بفتح بای دوم و کاف عربی نام بادشاه
عدیادری اردشیر بن ساسان ست و بعضے
معتبری که ساسان را بشارت تولد اردشیر
در شیدی و کشف و در برهان نوشته که بابک
واستوار و نام بادشاهی که از دشیر خترزاده
ما پدر و نده و تصغیر باب که بمعنی پدر باشد
بر برای تعظیم است و صاحب جواهر الحروف
در بابک کاف برای تفخیم و تعظیم است۔

بفتح سین مهمله و کاف عربی بمعنی دهن و زنده
اجماعی گویند و نزد مؤلف غین هنوز نام بادشاه ماران
بفتح تا سر با خن و بعضے گویند از شانه
بازوے مرغان و نوعے از ماهی بزرگ
یدن و بعربی بمعنی دل و جان و حال و فراخے
مان عظمت و تبرکی عسل را گویند از برهان
و منتخب و کشف و مدار و مؤید۔

بکسر بای دوم نام شهر قریب کوفه و بضم ما غیر
وند و برهان و در مصطلحات نوشته که نام
ناز عراق و در آنجا چاهیست که هاروت
ه دران معذب اند قال عز وجل ببابل هاروت
و بعضے اهل لغت بضم سوم نیز نوشته اند
م آورده ظهوری گوید بهیت در دکن
م پیدا میشود: باج خواه ساحران بابل است
پیشه و در عشق ابدال از سحر و فسون
امش خانه هر مور این معما سے چاه
ست بنای قافیه هر دو غزل بر ضمه است
ا بکسر قاف ترهٔ فروش و نام مردی که لغات
ن و احمق بود از کنز و در مصطلحات و بهار عجم
بود که نشان بایش برآورده و نام شخصیکه
مور بود و بعضی که بکاهلی دور ماندگی بیان شود

بازل۔ بکسر زای معجمه مشتری که بسال نهم در آید از منتخب
باذل۔ بکسر ذال معجمه بمعنے بخشنده و بعضی از منتخب۔
باسل۔ بکسر سین مهمله دلیر و بهادر از منتخب۔
باشت پیل۔ آنچه در اوائل حال برای آموختن
پیل نوگرفتار از پنبه بمقدار تکیه کلان راست کنند
و بادلی دهند از شرح قران السعدین۔
بای حال۔ بکسر اول و فتح ثانی و تشدید تحتانی
مکسور و نون آخر که علامت آن دو زیر لام است
بمعنی بهر حال بدانکه با جاره است و ای اسم استفهامیه
مضاف و حال مضاف الیه و ای گاهی مدخول خود
را عام میگرداند چنانچه بهر ریخ است۔
بالغدو والاصال۔ بضمتین غین معجمه و دال مهمله
و او اول مشدده و مد الف که با قبل صاد مهمله است
بمعنے بامداد و شبانگاه باب۔
بالاستقلال بالذات و بلا واسطه و منها به کار استادن
باغ نسیم۔ باغیست در کشمیر از چراغ هدایت۔
باهم طرف۔ بیرونی سقف خانه بمعنی صبح و پگاه
و در بعضے بصورت مخفف بامداد است از برهان۔
باد شنام بضم دال مهمله مقدم مبدل باشد از رشیدی
بان۔ نام درختی است و نام خوشبوی و مشک
بید را نیز گویند از برهان و تحقیق آنیست که بان
درختیست نازک و خوشنما که از تخم آن روغن گیرند
و بسیار نافع و خوشبو باشد و آن درخت در ملک
عرب روید و در هندوستان نباشد و آنچه بعضی
نوشته که بان بمعنی درخت سعنه است و بعضی گویند
که درخت بکائن هر دو غلط است از منتخب و خیابان
و در فارسی بمعنی رنگ و لون و بمعنی دارنده آید
چون فیلبان و در هندی بان چنیری است که بهار وقت
پر کرده بمدد آتش بر فوج مخالف اندازند و آن بشکل
هوائی باشد که آتشبازی معروف است ظاهرا نامش
آگن بان است چه بان در هندی تیر را گویند

واگن بمعنے آتش۔
باستان بمعنی قدیم و گذشته و بمعنے کهنه این
لفظ را بیای فارسی خواندن خطاست از رشیدی
و کشف و برهان و جهانگیری۔
باب زن حرف سوم بای موحده موقوف و
زای معجمه مفتوح سیخ که بران کباب بریان کنند
از رشیدی و سروری۔
بازرگان۔ بفتح زای معجمه بمعنے سوداگر و این
مخفف بازارگانست و مرکب باشد از لفظ بازار
که معروفست و از لفظ گان که برای لیاقت آید پس
معنی بازارگان کسی که لایق بازار باشد و آن سوداگر
است و کسانیکه بضم زا خوانند خطاست از کشف
و برهان و در بهار عجم نوشته که بازارگان جمع بازاره
که بهای نسبت بمعنی کسیکه در بازار نشیند و بازارگان
بفتح زای معجمه عربی مخفف بازارگان و اطلاق
آن بر شخص واحد از عالم شرگان و دندان که جمع
شره و دند است بمعنے مفرد مستعمل میشود و بمعنی سوداگر حجاز است
بافقان۔ بقاف نام جائیست
بازخوردن۔ ملاقی شدن و مقابل شدن۔
بابکان۔ بفتح بای موحده دوم و کاف عربی
منسوب ببابک که نام جد مادری اردشیر ساسان
است چون اردشیر از بابک پرورش یافته بود
با و منسوب شد الف و نون برای نسبت و بعضے
گویند که بابک نام مهتر یکه ساسان را ببشارت تولد
اردشیر داده بود لهذا با و نسبت کردند از رشیدی۔
بادنجان بذال معجمه بکسور و جیم عربی معرب
بادنگان شرگاری معروف که بهندی بیگن گویند
از قاموس و غیر آن۔
باردان برا و دال مهملتین بمعنی آوندوظرف
که دران چیزی نهند از برهان و شرح نصاب و در
رشیدی نوشته که جوال و خرجی و بمعنی صراحی نیز آمده۔

باردین

بارزین ـ نام شهر از الطالقان ـ

بالین ـ آنچه بوقت خواب زیر سر نهند در هندوستان بتکیه شهرت دارد و آنطرف سر را گویند که بدان طرف سر می نهند سرهانه گویند ـ

بامدادان یعنی بامداد الف و نون زائده است از عالم جهاران و صیغگاهان از خیابان ـ

بادزن ـ یعنی بادکش که بهندی پنکها گویند ـ

بادخور بر نیامدن ـ بی اختیار شدن ـ

بادپیمودن ـ کار بیفائده کردن از برهان ـ

بادخوان ـ خوشامدگو هرزه گو از برهان ـ

باد در بروت افگندن و باد در سبالت افگندن ـ تکبر و غرور و لاف زدن ـ

باختن لازم و متعدی هر دو آمده بازی کردن باجنسی از قمار و نقد خود را در قمار بحریف داده عاجز ماندن که بهندی هارنا گویند ـ

باب ساختن ـ بنا و رسیدن بنا باب بنای خانه محکم و استوار شدن و کردن از جهت عمیق کندن جای بنای و بمعنی خراب کردن نیز آمده ـ

باریک شدن ـ لاغر شدن از مصطلحات ـ

باریک بیین ـ در کاری بغور تمام دارسیدن و باریک اندیک بکمال خوبی سرانجام دادن از مصطلحات

بازار زدن ـ فائده خاطرخواه گرفتن و سود و معامله و سودا را نیز بازار گویند از مصطلحات ـ

باز کردن ـ جدا نمودن و کشادن از مصطلحات

باز و کشادن ـ جوانمردی و سخاوت از مصطلحات

باکسی آتش شدن ـ با او درخشم شدن ـ

بالا گرفتن ـ بلند شدن و شخصی را غالب کرده چیزی از عالی او ربودن و خارج کردن و بمعنی برداشتن و رونق و نظام یافتن از بهار عجم و مصطلحات ـ

بالین شکستن ـ اندکی تعظیم کردن از مصطلحات ـ

بازی خوردن ـ فریب خوردن ـ

باد بدامان کردن ـ کنایه از غرور و رعنائی و تبختر گویند که عبارت از استادن در مکان بلند بظهور آوردن است ـ

بار افگن ـ یعنی فروکش شدن و مقام گزیدن از مصطلحات

باد در کله داشتن ـ بضم کاف عربی و های ملفوظ کنایه از غرور و نخوت از مصطلحات ـ

بار بستن ـ کنایه از سفر کردن ـ

باغ سبز نمودن ـ یعنی فریب دادن از بهار عجم است و در چراغ هدایت و بهار عجم باغ سبز نمودن بوعده ها و روغ فریب دادن ـ

باسگ در حوال شدن ـ نوعی از تعذیب مجرمان باسگ دیگر حوال کرده می بندند و کنایه از بهم آشفتن بامردم بدازبرهان وغیره ـ

باز کشیدن ـ یعنی نوشتن ابوالفضل در مکاتیب آورده و آنکه در باب باز کشیدن فقره چند قلمی نموده اند الی آخره بال تذرو ـ لکه ابر یعنی پاره چه ابر از شرح گل کشتی ـ

بازو ـ قوت و استعداد ـ

بالنگو ـ بکسر لام بادرنجبویه از برهان ـ

بارو بضم را بر معنی دیوار قلعه و حصار از لطائف و کشف برهان

باکو ـ لوا و مجهول شهریست قریب شروان از بعضی و غیره

بازگو ـ برای عجمه و کاف فارسی دو او مجهول بیان کرده شد ـ

باهو ـ لوا و معروف چوبدستی بزرگ از برهان ـ

بارقه ـ بکسر را بر معنی قاف چیزیکه درخشنده باشد ـ و مجازاً بمعنی روشنی و درخشندگی چه بارقه ماخوذ از برق است که بمعنی درخشیدن باشد و در مدار بمعنی ابر یا برق و در منتخب و کنز و قاموس بمعنی شمشیر یا و در صراح بمعنی شمشیر واحد ـ

باره ـ حصار و قلعه و دیوار قلعه و بمعنی استوار و بمعنی کرت و نوبت و بمعنی حق و شان چنانچه در باره فلان یعنی در حق فلان و بمعنی قاعده و بمعنی بوزه که تشنه میکند از برهان و سروری و کشف و لطائف و مدار و مصطلحات بمعنی دوستاهم آمده ـ

باغنده ـ بضم غین معجمه غلو است بمعنی منقوش از برهان

بالوعه ـ لوا و معروف و عین مهمله حوضی باشد کوچک سرازیر و رون فراخ که آب صحن خانه و آب میزاب در آن جمع میشود از منتخب و مدار و کنز و در کشف راه آبخانه

بادفراه و بادافراه ـ بغت اول بکسر دال مهمله و فتح خا و لغت ثانی بفتح الف و سکون فا جزای گناه و مکافات بدی از برهان و موید و رشیدی و کشف و مدار و سروری

بادوه ـ شراب چه باد بمعنی غرور آمده و با برائی نسبت است از رشیدی و در بهار عجم نوشته که بادوه شرابیکه خام از خم برآورده استعمال نمایند و بر عرق نیز اطلاق کنند و این منسوب بباد است چه باد غرور را گویند و خوردن شراب نیز غرور می آرد و مجازاً بمعنی پیاله شراب خوری هم می آید ـ

باغره ـ با غین معجمه گریه ایست که در بنگاله بنگل نامند و بسبب دزدی و یاریشی بهمرسد بهندی بلنبها گویند از رشیدی

باگره ـ بکسر کاف و نون بمعنی دوشیزه و در مدار و کشف بمعنی زن نارسیده و نابالغ ـ

باغچه ـ باغ کوچک و کسانیکه بغچه گویند خطاست از کشف

بالیه ـ بکسر لام کهنه و قدیم از منتخب و کشف و کنز با خود از بالکسر بمعنی کهنه شدن ـ

باخه ـ بخای معجمه جانوریست که بهندی کچهوه گویند از جهانگیری و این لفظ ترکی است ـ

باکوره ـ بضم کاف عربی دو او معروف بمیوه نورسیده که اول از همه فراوان خود بخته شده باشد از منتخب و لطائف و کنز و غیره ـ

بازنامه ـ بزبر معجمه اسباب و تجمل و بمعنی منت و بمعنی تفاخره و بمعنی گمان برده اند که برای معدله است از رشیدی و لطائف و در برهان این لفظ بجهت همین معانی برای مهمله مرقوم است ـ

بالغه ـ بمعنی کاملة ـ

بادیه - صحرا و بیابان بامعنی عربیت و ترکی بیاله بزرگ را گویند چنانچه در لغات ترکی مسطور است -

بابسته - لائق و بهتر -

بازغه - سکبهر اسمجمه و غین معجمه طلوع کنند و نام زنی است از نسل عاد که بهدایت یوسف علیه السلام برتبه معرفت رسید از منتخب -

باطیغه - سخت گیرنده و حمله کننده از منتخب -

بادحکه - یکسر دال و حا مهمله و تشدید یکاف عربی مفتوح و ها بمعنی شهوت و هاء زیادتی و این مرکب است چه حکه بمعنی خارش است چون باد در روح در عروق و اعصاب اندام زن تمثلی میشود حالتی مثل خارش بهم میرسد از کتب طب و منتخب -

بادکله - یکسر دال مهمله و کاف عربی مضموم بمعنی ضربت جماع از چراغ هدایت -

بالمشافهه - بضم میم و فتح فا و فتح ها و بعده بای دیگر که بدل از تاست بمعنی بار و برو سخن گفتن و کسانیکه فارا مکسور خوانند یا در آخر یک با مینویسند و یک با میخوانند خطاست لائق آن بود که این لفظ را در باب میم مے نوشتم لیکن بنابر مصلحتی در اینجا نوشته شد -

بادرشیه - بسین مهمله چوب مدور یعنی قرص چوبین سوراخدار که بر ستون خیمه مهندز بربان -

بادامه - قسمی از بار چه تفلیس و نوعے از ابریشم کینه که هنوز آنرا از هم نکشاده باشند بمعنے خرقه مرقع از برهان -

باسکونه - بمعنی واژگونه -

بابگانه - بکاف عربی دریچه و کاف برای تصغیر و آنکه حرف نسبت است اندازشرح خاقانی در برهان نوشته که بابگانه بای فارسی و لام کاف فارسی بمعنی بام بلند و دریچه خانه -

بادام سیه بادامهای که بر تابوت مرده اندازند

بمعنی آفرینده نوشته و در فارسی بیای مجهول لفظی است که برای قلب قبول و استدعای قلیل آید -

بانگ خلیل اللهی - کشتی گیران چون حریف را از جا بردارند و خواهند که بر زمینش زنند بانگ بلند الله اکبر بگویند و آنرا بانگ خلیل اللهی نامند زیرا که آنحضرت اکثر در نشست و برخاست الله اکبر مے گفتند از بهار عجم -

بالی کهنه از منتخب -

باشی - بشین معجمه در ترکی بمعنی سردار -

باولی - بفتح واو منسوب بباول شهریست که جامه ابریشمی در آنجا خوب بافند -

باودستی - بدو دال مهمله بمعنی سرعت و چالاکی سراوت

باغچه سلیمانی - باغ طلسم که شعبده و سحر بنظر تخیل گردانند -

بافلانی - بفا و نون نام بندری و یلی است -

باجی - بجیم عربی لفظ هندی بمعنی حصه طعام که بتقریب شادی یا ماتم بخانه مردم میفرستند و هم بلفظ فارسی است بمعنی خراجی و باج دهنده و در ترکی بمعنی خواهر و همشیره از چراغ هدایت و بهار عجم و غیر آن -

باربکی - حرف چهارم بای موحده نظارت دارد و نگهبانی

بازدی بازی - یعنی بوی پروائی کار کردن از بهار عجم

فصل بای موحده مع بای عربی و فارسی

بنفشا - بفتح موحده اول و سکون ثانی و غین معجمه بمعنی طوطی و حرف ثانی را بای فارسی نیز نوشته اند از برهان

ببر - بروزن ببر درنده است که دشمن شیر باشد از مدار و در برهان و رشیدی نوشته که ببر نوعیست از جانور صحرائی شبیه بگربه که دم ندارد و بفتح اول و سکون ثانی درنده معروف و مسموع شده که نوعی از شیر است که یشم دار باشد و در بهار عجم نوشته که ببر بفتحین درنده ایست از قسم شیر ببوزن جمع آن فارسیان بسکون استعمال نمایند بشیشتم رفتن - مددگاری کردن و مجانه ا

دکنایه از چشم محبوب از بهار عجم -

باریچه - آنچه بدان اطفال بازی کنند و بهندی کهلونه تخمین میزند باریچه اگرچه در ظاهر تصغیر باز است اما تحقیق آنست که کلمه چه درین لفظ برای نسبت است چنانچه باران - بمعنی باستقرالاتی جامه و کلاهیکه در بارش پوشند و بمعنی بارش نیز آمده از مصطلحات دربان و رشیدی نوشته که قبیله است از ترکمان -

بازندگی - بمعنی مکاری و حیله گری از مصطلحات از بهار عجم

بافلان چه داری - یعنی با او چه خصومت داری از مصطلحات -

بادهٔ ریحانی - شرابیکه در ان اقسام گلهای خوشبو دار انداخته باشند -

بارگی - یکسر کاف فارسی بمعنی اسب از سراط الکف و جهانگیری و برهان -

بانی - بنا کننده از منتخب -

باد عیسی - دم عیسی یعنی قم باذن الله گفتن عیسی علیه السلام -

باغی - بیفرمان و از اطاعت بیرون شونده -

بازی - در عربی باز را گویند که طائر شکاری است و در فارسی سوای معنی معروف بمعنی فریب و خدعه نیز آمده

بادی - آغاز کننده و بمعنی اول هر چیز از کشف اللطائف و منتخب -

بادی الرای - اول فکر بدانکه بادی اسم فاعل است از بدایت که بمعنی آغاز و اول است و چون این را مضاف کردند یبوی الرای الف در وزن کلام افتاد ضمه بر یا ثقیل بود انداختند التقای ساکنین شد میان باو لام یا افتاد و در تلفظ مگر این یا را در رسم الخط مینویسند و در حالت جری نیز همین حکم است مگر در صورت النصب یا را حذف نکنند و مفتوح خوانند -

باکی - یکسر کاف عربی بمعنی گریه کننده از منتخب -

باری - نام حق تعالی و در اصل بارو بود و در کنز

مفاعلت را بوئید از مصطلحات۔
بہ بینی رسیدن۔ قریب مرگ شدن وزار بسیب بتنگ آمدن۔
بہ بینی خط بر زمین کشیدن کمال عجز و فروتنی کردن۔
بپوست افتادن۔ عیب جوئی کسے نمودن۔
بپوست گفتن۔ سخن در پردہ گفتن یعنے برمز و ایما گفتن۔
بپیر کار بودن۔ بقاعدہ و قانون بودن۔

فصل بای موحدہ مع تای فوقانی

بتا۔ بکسر اول بمعنی بگذار صیغہ امر است از بریدن۔
بت۔ بالفتح و تای فوقانی بمعنی بریدن و از اینجاست بت کہ تشنگرف بر سر ہر فقرہ نثر می نگارند و آن اشارت است باینمعنی کہ فقرہ اول تا اینجا قطع شد و فقرہ دیگر شروع گردید تا لفظ بریدن از منتخب و لطائف و باقی از زبان لغات۔
بتاسانید۔ یعنی بترسانید از لطائف۔
بتر بفتحتین مخفف بدتر و بعربی بای بالفتح اول و سکون ثانی بریدن و از بیخ برکندن و بفتحتین بر بر و دم شدن و بے فرزند شدن از منتخب۔
بتول۔ بفتح اول و ضم ثانی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا را ازان لقب است کہ بتل بالفتح در لغت بمعنے قطع است و بتول بمعنے قطوع باشد کہ صیغہ اسم فاعل است بمعنی قطع کنندہ و چون حضرت فاطمہ قاطع علائق دنیا بودند لہذا بتول گفتند از لطائف۔
بتن برداشتن و بر گرفتن۔ تحمل کردن۔ ناملائم و مکروہ را۔
بتیارہ۔ بکسر و سکون تار فوقانی و بعدہ تحتانی و راء مہملہ بمعنی بلا و آفت و بمعنی افسون و فریب و رد از برہان و سروری و لطائف و مؤید و در رشیدی بیای فارسی بمعنی مکروہ و میت۔
بتہ راہ۔ بالضم و باضافت بمعنی مالغ راہ۔

فصل بای موحدہ مع ثای مثلثہ

بث۔ بالفتح و تشدید ثا مثلثہ آشکارا کردن و فاش کردن و ظہور نمودن از کشف و کنز و منتخب۔
بثر بفتحتین آبلہ خرد یا دانہ سرخ یا زرد کہ از جوشش خون بر اندام پدید آید از کشف۔
بثور بفتحتین جمع بثرہ از کشف و منتخب۔
بثرہ۔ بالضم آبلہ کوچک از منتخب۔

فصل بای موحدہ مع جیم عربی و فارسی

بچاق۔ بکسر بای موحدہ و جیم فارسی بروزن کتاب بمعنے کارد از لغات ترکی کہ بغایت معتبرست و بعضے نجاق بنون نوشتہ اند و در مصطلحات ہم بنای موحدہ و تشدید جیم فارسی آمدہ۔
بچشک۔ بکسر ترین بای موحدہ و جیم فارسی و سکون شین معجمہ و کاف عربی بمعنی طبیب از برہان و رشیدی و جہانگیری و در فرہنگ اوبد الدین حسن بن بکسر اول و فتح ثانی و در کشف مدار بفتحتین مگر اول اصح است۔
بجول بفتحتین با جیم عربی بروزن اصول بمعنی استخوان و شتالنگ و پاشنہ و بازی قمار کہ از استخوان میسازند از برہان و مدار بروزن ملول و در رشیدی بفتحتین و این لفظ ترکی است و در لغات ترکی کہ بغایت معتبرست بضم بای موحدہ و ضم جیم و واو معدولہ غیر ملفوظ و قاف شدہ و ہمچنین اصح است۔
بچشم کردن۔ انتخاب کردن و فتح و دقار نہادن از مصطلحات۔
بچشم کم کردن۔ حقیر و بیقدر دانستن از مصطلحات۔
بچمان آمدہ۔ ناخوش و بیمار شدن از بہار عجم

فصل بای موحدہ مع بای مہملہ

بچیرا۔ بالفتح اول و کسر ثانی و زد بعضے بضم اول و فتح ثانی نام راہبے کہ در راہ شام آنحضرت را

در ایام طفلی سفیر از جزایر زمان شناختہ ایمان آوردہ بود۔
بحبحت۔ بالفتح اول و سکون ثانی و تای فوقانی بمعنی خالص و محض و صرف از کشف و منتخب۔
بحة الصوت۔ بضم اول و تشدید ثانی گرفتگی آواز از حد الامراض۔
بحث۔ بالفتح و ثای مثلثہ کندیدن و کاویدن زمین و بمعنی تفحص نیز مستعمل میشود از منتخب و غیر آن۔
بحر۔ بالفتح اول و سکون دریای معروف کہ شوریست و جوی بزرگ از منتخب و مجازاً بمعنی وزن شعر ہست از آنکہ ہمچنانکہ دریا مشتمل است بر انواع جواہر و نباتات و حیوانات بحر عروض نیز مشتمل است بر انواع شعر و ہمچنانکہ کسے در دریا افتد حیران و سرگردان میشود بحر کسیکہ در بحر اشعار افتد بجہت تغیر اتیکہ در ارکان واقع میشود متحیر میشود کہ اینچہ تغیر است و چہ وزن دارد و عدد بحور شعر نوزدہ است طویل و مدید و بسیط و وافر و کامل و ہزج و رجز و رمل و منسرح و مضارع و مقتضب و مجتث و سریع و مدید و قریب و خفیف و مشاکل و متقارب و متدارک از رسائل عروض و در مصطلحات بحر بمعنی محور و فکر نیز آمدہ۔
بحور۔ بضمتین جمع بحر خواہ بحر بمعنی دریا باشد خواہ بمعنی وزن شعر۔
بحار۔ بکسر اول دریا با و این نیز جمع بحر است کہ بمعنی دریا باشد۔
بحر اخضر۔ یعنی دریای سبز و بحر اول دریای محض فرضی ست یا از کثرت عمق سبز نمودہ باشد و نیز بحر اخضر دریاییست کہ بجانب شرقی آن چین و بجانب آن بین و بشمال آن ہند بجنوب آن دریای محیط و طولش دو ہزار فرسنگ و عرض پانصد فرسنگ و جزائر آباد بسیار دارد و یکے ازان سراندیب است۔
بحر معلق۔ کنایہ از آسمان۔
بحل۔ بکسر ترین بخشیدن جرم و عفو کردن گناہ از

از لطائف و بهار و دو بهار عجم بمعنی معاف آمده و مولف گوید چون در فارسی جای حطی نیامده ظاهرا بدل لفظ عربی باشد و حال آنکه در لغات معتبره عربی مثل صراح و قاموس و منتخب وغیره بحل بهج معنی نیامده ازین معلوم شد که در اصل بهل بوده باشد بالفتح اول و کسرهای هوز بصیغه صفت مشبه بمعنی ترک کرده و بمراد گذاشته شده و مجازا بمعنی معاف مستعمل یا مخوذ از بهل بالفتح که مصدر است بمعنی ترک کردن و گذاشتن بمراد کما فی الصراح و القاموس پس از غلطی کاتبان قدیم و عدم التفاتی اهل نظم و تعلیم بجای حطی شهرت گرفته یا آنکه در اصل بهل بکسرتین باشد صیغه امر از هلیدن بمعنی گذشتن که در بعض محل بمعنی اسم مفعول واقع میشود چنانکه گزین که صیغه امر است بمعنی اسم مفعول مستعمل میگردد پس بهای هوز درست باشد مگر آنکه بودن حای حطی بدل باشد چنانکه در خیره و عال که در اصل خیره و هال بوده گیلن از تقسیم و عوی ابدال خالی از ضعف نمی نماید

بحرین - هر دو دریای روم و فارس و نام شهریست در اقلیم دوم بجانب مغرب -

بحر روان - عبارت از کشتی -

بحران - بالضم بفتح عظیم که دفعته در مرض واقع شود از مقاومت طبیعت یا مرض بسوی صحت کشد یا بسوی هلاک و تشبیه کرده اند طبیعت را بسلطان و مرض را بدشمن و بدن را بملک و روز بحران را بروز قتال پس اگر در بدن و در سلطان که طبیعت است دشمن را که مرض است از ملک براند بحران نام جید و بیند و اگر دشمن غالب شود نعوذ بالله منها : سلطان را کشته و ملک را غارت کرده بحران نام روزی را نیز

بحر کیان - فاعل از که بمعنی کشیدن کمان میان بر و کمان بحر سیدا از معاملات -

بحیره - دریاب عمیق و خطرناک -

بحتری - بالضم نام شاعری از عرب منسوب است به بحتر که پدر قبیله از طی بوده از منتخب وغیره -

فصل بای موحده مع خای معجمه

بخارا - نام شهر از توران مشتق از بخار که بمعنی علم است چون دران شهر علما و فضلا بسیار بودند به بخارا موسوم گردیدند از لطائف مولف گوید که بخار بمعنی علم در کتب دیگر بنظر نیامده -

بخشا - امر بخشیدن و بخشانیدن از رشیدی

بخت - بالفتح بهره و نصیب و این در عربی نیز آمده در اصل بخش بود شین معجمه را تبا بدل کرده اند از جواهر الحروف و بهار عجم -

بخ - بالفتح کلمه ایست بمعنی خوشا که بوقت خوش آمدن چیزی گویند از شرح نصاب -

بخ بخ - بهر دو بای موحده مفتوح بمعنی خوش و آفرین و این کلمه ایست که بوقت تحسین چیزی گویند از منتخب وغیره -

بخر - در لسان الشعرا بالفتح و در رشیدی بالکسر بمعنی هوشیار و در برهان نیز بالکسر است بمعنی دانا و هشیار

بخت سپید - بخت نیک -

بخت بلند - لقب امیری زمیندار -

بخور - بفتح اول و ضم معجمه و واو معروف بمعنی خوشبو از موئد و صاحب منتخب نوشته که انچه ازان بوی خوش بهند و در بار عجم بردارند خوشبو یکه از سوختن بعض ادویه حاصل شود مثل عود و لوبان وغیره و در لطائف بضمتین عطریات سوختنی -

بخت نصر - بضم بای موحده و سکون خای معجمه و فوقانی و فتح نون و صاد مهمله مشدد و مفتوح و بعده راء مهمله بادشاهی که کافر بود و این مرکبست از بخت که در اصل بوخت بود بمعنی پسر و نصر که نام بت است چون او را در حالت طفلی پیش بت یافته بودند و نام پدرش معلوم نبود لهذا بابت منسوب کرده اند و شتر بختی منسوب بآن بادشاه است از قاموس -

بخر - بفتحتین بدبوی و بهان از شروح نصاب و لطائف

بخار - بضم دود و انچه مانند دود بر یار طوبت از آب گرم وغیره برخیزد و مجازا بمعنی تپ نیز آمده -

بخس - بالفتح و سین مهمله بمعنی زر قلب یعنی زر ناسره از لطائف و کنز بمعنی ناقص و نقصان کردن و نیز در لطائف نوشته که در فارسی بهای فارسی بمعنی گداخته و پژمرده -

بخشایش - از گناه در گذشتن از برهان -

بخش - بمعنی حصه و نصیب از برهان و کشف

بخش بخش - بمعنی پاره پاره -

بخت و اتفاق - منفعت کثیر حاصل شدن بکسی بلا وجه بی سعی و تلاش چنانچه مال یافتن کسی در زمین یا در اثنای چاه کندیدن و فرق درمیان بخت و اتفاق آنکه بخت خاص است و اتفاق عام اگر یافتن منفعت کثیر است بخت گویند و اگر یافتن چیز بمقدار چنانچه پاره شیشه یا پاره کاظروف چینی در بن چاه نوکنده یافتن یا پیش آمدن اگر گاه که در انجا وجودش متصور نباشد اتفاق گویند

بخشودن - رحم کردن از رشیدی و لطائف الحدائق و برهان

بخیه - از روی کار افتادن بمعنی فاش شدن راز

بخیده - بروزن سپیده پنبه و پشم برزده و ازهم

جدا گشته از رشیدی و مدار و برہان

بخردی - بالکسر دانائی از برہان -

بخجی - بالضم نوعی از شتری بزرگ سرخ رنگ کذا فی خراسان آرند و این منسوب بخجست که بادشاهی بوده است آنرا بخجت نصر نیز میگویند بادشاه مذکور مادهٔ شتر عرب و نر شتر عجم را جفت ساخته بود نتیجه که از آن حاصل شد آنرا شتر بختی گویند از لطائف بفتحتین و کشف -

فصل بای موحده مع دال مهمله

بدلا - بضم اول و فتح دال مهمله طائفه ایست از اولاد یاجوج و ایشان در همه عالم هفتاد تن میباشند و ایشان غیر از ابدال باشند چه ابدال در همه عالم هفتاد شخص اند از بدست بکسر تین از سر انگشت کوچک از سر انگشت کوچک بعربی آنرا خنصر بفتحتین و شبر بالکسر نامند و بهندی بالشت گویند از رشیدی و جهانگیری و مدار و برہان -

بدایت - بکسر اول و حرف چهارم و همزه یعنی آغاز و آغاز کردن از منتخب و تاج و کنز -

بدعت - چیزی نو که در دین پیدا شود و بزمانهٔ رسول علیه السلام نبوده باشد از منتخب و کنز -

بدابهت - با بفتح و حرف چهارم با هاء هوز بی اندیشه آمدن سخن و ناگاه آمدن چیزی از کنز -

بدیهیات بفتح اول و فتح دال و کسر ها و تشدید تحتانی زیرا که چون فعیله منسوب بیای نسبت میشود یای او محذوف شود و کسرهٔ عین کلمه اش بفتح ابدال یا یا چنانچه حنفی در نسبت حنفیه پس بدیهیات اشیائی که علم انها موقوف بتفکر نباشد چنانچه واحد نصف اثنین ست و کل اعظم است از جزو و بدیهی یعنی بدیهیات نیز آمده بسکون تحتانی اول و تشدید تحتانی دوم -

بذب - بالضم و تشدید دال بمعنی چاره و علاج از منتخب و در فارسی بالضم و تخفیف دال مخفف بود و بالفتح

بمعنی صاحب و خداوند از برہان -

بدرود - بالکسر و با موحده و واو مهمله بمعنی وداع و بمعنی رخصت کردن و رنگ کردن از برہان و رشیدی و جهانگیری و مؤید و مجمع الفرس و کشف و مدار بالکسر و بالضم هر دو -

بدیاء - بالفتح ظاهر از کشف -

بدر - بفتح اول و سکون دال ماه تمام و نام جائیکه دران بزمانه رسول صلی الله علیه و آله و سلم جنگ واقع شده بود از مدار و منتخب و بعضی محققین نوشته اند که بدر ماه تمام را ازان گویند که بعد غروب شمس مساوات مینماید در وقت طلوع خویش بر دیگر اشکال محاق -

بدور - بفتحتین جمع بدر که بمعنی ماه تمام است -

بذخش - بفتحتین مخفف بدخشان و بدخش نام کانیست از لعل بدخشان گرفته شده عبارت از شراب سرخ باشد -

بدیع - نو پیدا شده از منتخب -

بدیع - بکسر اول و سکون ثانی نو پیدا شدن و بکسر اول و فتح دال چیزیکه نو پیدا شده و درین جمع بدایع از منتخب

بدایع - بفتحتین چیزهای نو پیدا شده جمع بدیع مجازاً بمعنی عجائبات مستعمل -

بداغ - بضم اول و در آخر غین معجمه بمعنی شاخ درخت از لغات ترکی و در فرهنگ جهانگیری بمعنی شمشیر نوشته و الله اعلم بالصواب -

بدل - ترسناک از برہان -

بدل - بفتحتین باصطلاح کشتی گیران دفع هر بندی که آنرا در عرف بند نوڑ گویند از بهار عجم -

بدل ما یتحلل - عوض هر چیزیکه تحلیل میشود از بدن -

بدسگال - بکسر سین مهمله و کاف فارسی بمعنی بداندیش و دشمن -

بدیل - بفتح اول و کسر دال مهمله بدل چیزی نام حکیم خاقانی از منتخب -

بدال - بفتح اول و تشدید ثانی یعنی آنکه غله ها فروشد و مردم آنرا بقال گویند و در لغت بقال آنرا گویند که تره فروشد از مزیل الاغلاط -

بدرام - بفتح بای موحده و سکون سین مهمله و بکسر رای مهمله آراسته و خرم از رشیدی و جهانگیری و برہان بالفتح بمعنی خوشحال و مسرور -

بدین - بالفتح بمعنی باین و بالکسر -

بدخشان - غلهٔ فروشان و هزاران مفلس و سرگردان ظالم و فاسق -

بدست آلم گرفتن - حقیر و بیچاره و درمانده شدن از مصطلحات -

بدو - بفتح اول و سکون دال المهملتین و تشدید واو بمعنی وضع بمعنی ظاهر شدن و پدید آمدن و بفتح اول و سکون دال و حذف واو بمعنی مذکر بمعنی بیابان و صحرا از صراح و منتخب و لطائف و کنز و هم بفتح اول و سکون دال بمعنی ابتدا کردن و ابتدا و آغاز و بمعنی اصل بود بود بدون قاعدهٔ عربی فارسیان سوافق ضمائر خود همزه را بواو بدل کردند چنانکه جزو کتاب و غیره را جزو بواو نویسند و خوانند -

بدجلو - بکسر جیم و فتح لام اسپ سرکش از بهار عجم

بدزهره - بفتح زاء معجمه ترسناک -

بدره - بفتحتین هفتصد هزار از برہان -

بدیهه - بی اندیشه آمدن سخن و ناگاه آمدن چیزی از کنز و شعر و مثل که بر محل خوانده شود -

بدره - صاحب رشیدی و کشف نوشته اند که بالفتح خریطهٔ دینار و اشرفی و از برہان نیز همین ثابت شده و در کنز و منتخب نوشته که پوست بزه و بزغاله و همیان هزار درم و یا زیاده هزار درم و یا هفت هزار درم و دینار -

بدرقه - بفتح اول و بسکون دال و فتح رای مهمله بمعنی رهبر از منتخب و مدار و صاحب مغرب گویند جماعتی که راهبر قافله باشند و این عربی الاصل نیست بلکه هندی است -

بدنی - بفتحتین منسوب به بدن و بسکون دال

غلط و بهمین طور بالفتحتین است عربی و بمعنی دهشت و دنگی و بهگی و غلطی۔

بدی۔ بفتح اول و کسر دال و سکون تحتانی مشدد بمعنی نخستین و اولین و در اصل این لفظ بودن فعیل است از شرح نصاب۔

بدوی۔ بفتحتین مردم صحرانشین۔

بدیهی۔ بفتح اول و کسر دال چیزیکه علم آن موقوف بتفکر نباشد چنانچه واحد نصف اثنین است۔

فصل باء موحده مع ذال معجمه

بذر۔ بالفتح هر تخمیکه از خود کوچک تر باشد۔

بذله۔ بالفتح بمعنی لطیفه و سخن خوش و مرغوب که در محفل دوستان آرا بذل و خرچ توانگر برای نشاط خاطر از لطائف و برهان و موعد و مدار بالضم و بالکسر و در خیابان نوشته که باین معنی این لفظ عربی الاصل باشد لیکن در اکثر کتب فارسی داخل است۔

بذی بن بفتح باو کسر ذال معجمه و تشدید و تحتانی مرد فاحش و بی شرم از منتخب۔

فصل باء موحده مع راء مهمله

برنا۔ بفتح اول مرد جوان از برهان۔

بهمایا۔ بفتح خلائق و این جمع بریت است که بفتح باو کسر راو تشدید تحتانی بمعنی خلق باشد از کنز و منتخب

برصیصا۔ بالفتح و هر دو صاد مهمله نام ولی که بوسواس شیطان کافر شده بود از لطائف۔

برخیا۔ بالفتح و خاء معجمه مکسور و تحتانی نام پدر آصف که وزیر سلیمان علیه السلام بود۔

سرد۔ بالضم و همزه از بیماری به شدن از کنز۔

برگ بفتحراء عبارت از تنکهاء بقر که زوالة آرد گندم بهن کرده تنکل برگ سازند و بشیرینت و قند نیز بندبقر بالفتح موحده و لسکون نون معجمه نام بادشاه ترکستان که جد تمام مغول است از مصطلحات و بهار عجم۔

برارت۔ بردن فراغت بیزاری از چیزے پاک شدن و دور شدن از کنز۔

برات۔ لفظ فارسی است کاغذ نوشته که بموجب آن از خزانه زر بدست آید بلفظ نوشتن و کردن و دادن و گرفتن و آوردن و زدن و شدن مستعمل از بهار عجم۔

برغست۔ بفتح اول و فتح ثانین معجمه و سین مهمله و فوقانی نام قره که مثل پالکی باشد بمعنی جواب الطائف

برداشت۔ بمعنی سوار شدن

برنشست۔ بمعنی سوار شدن از لطائف و برهان

برودت۔ بضمتین بمعنی سردی۔

براعت۔ بفتح اول و عین مهمله روشنی و فصاحت و فضیلت و کامل شدن در فضائل و هنر از موید و کشف و کنز و صنعت براعة الاستهلال نزد اهل بدیع عبارت است از انکه شاعر یا منشی در ابتدای خطبه کتاب یا در مطلع قصیده الفاظی چند ذکر کند که مشعر بر مطلب باشد و در منتخب نوشته که استهلال بمعنی بانگ کردن کودک بوقت ولادت است ظاهرا وجه تسمیه آنست که چون بجز بانگ کردن مولود بوقت ولادت شناخته نمیشود که پسر است یا دختر همچنین از صنعت مذکور بدلالت الفاظ مناسبه در شروع کتاب و قصیده دریافته میشود که این کتاب و قصیده در فلان مضمون و فلان احوال است۔

بروت۔ بضمتین بمعنی سبلت یعنی موی لب از بهار عجم و موعد و کشف و مدار۔

برکت۔ بفتح اول و ثانی و ثالث بمعنی بالیدن و افزون شدن و گاهی بسکون نیز آید چنانچه قدسی گفته بیت چنان باد شمشیر دستے فشاند که در خرمن عمر برکت نماند از بهار عجم و انچه در عوام به تشدید مستعمل است محض غلط۔

برسبت۔ قاعده و قانون و دستور از برهان۔

بربت۔ بفتح اول و کسر ثانی و تحتانی مشدد و مفتوح بمعنی خلق که بالفتح استاز منتخب و کنز

بزغوش۔ بالضم و غین معجمه نیز معلوم و او معروف و ثاء مثلثه بمعنی کیک که بهندی پسو گویند از شرح نصاب و کنز۔

برنج۔ بکسر ثانی معرب پرنگ که بهندی پیتل گویند و آن هم مرکب است ممزوج باشد۔

برخ۔ بفتح اول و سکون ثانی و خاء معجمه بمعنی پاره و حصه و بهره از برهان و لطائف۔

برزخ۔ بالفتح و رای معجمه مفتوح و خاء معجمه چیزیکه در میان دو چیز متخالف حائل باشد خواه از ان هر دو متخالف در خود مناسبتے داشته باشد یا نه چنانچه اعراف برزخ است میان بهشت و دوزخ و بلور نه برزخ است میان بهائم و انسان و درخت خرما و دم گیاه برزخ ست میان حیوانات و نباتات و بسمل یعنی مونگا برزخ است میان نباتات و جمادات و برزخ بمعنی زمانه که مابین وقت مرگ و زمان قیامت است از سروری و کنز و منتخب و دیگر کتب۔

برخورد۔ بسکون رای دوم ماضی است بمعنی ملاقی شد و هم مصدر بمعنی ملاقات و بفتح رای دوم بمعنی ملاقی شود۔

برد۔ بالفتح بروزن سرد بمعنی سرد گشتن و بمعنی سرما و بمعنی خواب کردن و همیشه بودن و قیام نمودن و بالضم نوعے از جامه مخطط و قصیده برده از نیجات و بفتحتین بمعنی ژاله و تگرگ و بفتح اول و کسر دوم هر چیز که سرد باشد و در فارسی بالضم یک قسم بازی شطرنج که مهره حریف هم کشته شوند فقط شاه بماند و این بغیر از نصف مات است معنی اول از صراح و منتخب و موید و کشف و معنی آخر از لطائف۔

برگ بید نوعی از پیکان و خنجر که بشکل برگ بید

ساز نداز سراج و مصطلحات۔

بر بد۔ بفتح اول و کسر ثانی و یای معروف بمعنی قاصد دنامه بر مستعمل است کذا فی الکنز و المنتخب و نیز در منتخب در رساله معربات که بغایت معتبر است چنین تحقیق کرده که بر بد معرب بر بده ام است و آن اشتری باشد یا اسپ که دم او را ببرند برای نشان و بعضی گویند که تیز رفتار میشود و بمقدار دو فرسنگ نگاه دارند بجهت خبر بردن سلاطین و الحال آن شخص را گویند که بران سوار شده خبر برد بلکه بدین زمان هرنامه بر و قاصد را گویند که چاک باشد۔

بر جند۔ بالکسر نام قریه از ولایت خراسان از بهان

بر ه بند۔ بالتشدید تجربه کار ماهر و بمعنی قومی ست که قوج جنگی بر وند و بجنگانند و بهاگران فروشند از مصطلحات

بر و فلانی تشیند۔ یعنی مثل او بحال تباه و گرفتار آید از مصطلحات۔

برازد۔ بکسر اول بمعنی میزید۔

برومند۔ بفتح اول و ضم ثانی بمعنی بار و مجازاً بمعنی برخوردار و کامیاب و از خاصیت لفظ مند آنست که ماقبل آن اگر کلمه ثنائی باشد واو را که بران زیاده کنند چون برومند و تومند از سراج۔

برخوردار۔ مرکب است از برخور و م الدال بمعنی برخوردن و لفظاً اگر کلمه نسبت است و این از عالم خریدار است نه از عالم زردار از بهار عجم و صاحب کشف درین لطیفه پرآورده که این هر سه امر است بمعنی بردبخور و بدار و نزد بعضی برخوردار بمعنی دارنده برخوردن چهار بمعنی درخت و برخور بمعنی مصدر و مرکبی ست از اسم و امر چنانکه خونریز بمعنی خون ریزنده و پابوس بمعنی پابوسیدن

برغفار۔ بضمتین و غین معجمه و رای مهمله ترکی نام فوجیکه بروز جنگ جانب دست راست بادشاه استاده باشد از لغات ترکی نوشته شد۔

برخورد۔ بفتح فاء جلد و شتاب۔

برواره۔ بالفتح لوا و خانه تالبستانی که لغایت سر باشد از برهان و در منتخب و برهان دریچه بالاخانه که ترجمه غرفه است۔

برادر۔ بفتح اول اگرچه بهیچ یکی از کتب لغت لفظ برادر بتصریح بنظر مؤلف نیامده که بفتح صحیح است یا بکسر مگر صاحب برهان نوشته است که غیر از بفتح برو ر بها و در پس ازین معلوم شد که برادر بفتح است۔

بره۔ بالفتح ثمر و میوه درخت و سینه را آغوش و بغل و کنار و زن جوان و پستان زن جوان و بمعنی پهنای و مثل با که موجده بر آن الحاق نیز آید چنانچه دوش بره دوش و زمین بره زمین یعنی دوش بدوش و زمین بزمین و در عربی بالفتح و تشدید را نام حق تعالی و زمین خشک و بیابان و نیکوکار و مهربان و بالکسر تشدید یار یعنی نیکی و بخشش و بخشودگی و رضامندی مادر و پدر زندگانی کردن و بضم و تشدید یعنی گندم و بالکسر و سکون را در ترکی بمعنی یک که عدد اول است از اسامی الکف و کنز و برهان و منتخب و لغات ترکی۔

برزگر۔ بفتح اول و سکون را رمهمله و واو و زای معجمه زراعت کند و دهقان و کسانیکه از ین تحقیق آگاه نیستند بذر گر بذال معجمه بجای رای مهمله میخوانند و این نزد اهل تحقیق صحیح نیست از برهان۔

بران سر۔ یعنی بران عزم و بران ارادہ۔

برکار۔ بکسر اول و سکون ثانی و بمعنی معشوق از صراح و در شرح گل کشتی نوشته که برکار بفتح اول و کسر را رمهمله و کاف عربی بر آرنده و بالیدگی سینه و پستان۔

بربر۔ بکسر هر دو بای موحده در ترکی بمعنی یک یک و بفتح هر دو بای موحده ملکی است بجانب حبشه که مردم آنجا سبزه رنگ باشند۔

برج کبوتر۔ در ایران رسم ست که عمارت بلند چشمه چشمه در صحرا سازند و آن خانه برای کبوتر از است موسوم ببرج کبوتر چون بخیال کبوتر بکار رنگ ران آید محصول برج کبوتر در سرکار بادشاه رسد و بعضی نوشته اند که برج کبوتر خانه کبوتر را گویند از مصطلحات و بهار عجم

بردن۔ بضمتین در آخر زای معجمه بردن آمدن و آشکارا شدن از منتخب و بفتح اول و سکون ثانی و فتح دوم در آخر زای معجمه در فارسی بخاف و این نامه بیغمبره از بهار

برانز۔ بکسر اول و فتح ثانی و الف و نون ساکن و زای معجمه و فتح راء مهمله و الف و نون ساکن و زای معجمه بمعنی برون آمدن و بفتح ظاء است از منتخب و کنز

بربزب۔ بالضم و در آخر زای معجمه قد و شکوه و مرتبه و قدرت و بلندی قامت انسان و تنه درخت و بالفتح مدارا و بمعنی زیبائی و جهانگیری و رشید و سرور و برهان۔

بردگجوره۔ بالفتح و عین مهمله نیز مفتوح هفته و نیز در آخر زمستان سه روز آخر همین که بهندی بچها گویند و چهار روز اول اسفند ارکه بهندی تقریبا چیت باشد چون این روز در آخر زمستان واقع شده لهذا بردگجوره نامند چه بره بمعنی سرما و گجوره بمعنی پیرزن و بعضی گویند که دران روز ها زالی در صحرا از سرما مرده بود لهذا باین اسم مسمی گشته و اسامی آن سه روز اینست صحتن بکسر صاد مهمله و تشدید نون مفتوح و بکسر صاد مهمله و تشدید نون مفتوحه و سکون کاف و راء مهمله و بره بفتح واو و سکون بای موحده و فتح راء مهمله و بر بفتح واو و سکون بای موحده و فتح راء مهمله بوزن امر فاعل مؤنث و معتل اول بصیغه اسم فاعل و ثانی بفتحتین و کسر و تشدید لام اول مطفی الجمر بالضم از صراح۔

برگ ریز۔ موسم خزان از برهان و سراج

برگ سبز کنایه از چیز بسیار کم مقدار و بیقدر و بیش که بتقریب زر و سیم پیش اغنیا گذارند از مصطلحات

برجیس۔ بالکسر و جیم عربی بکسر و یا مشدد و سین

معلم ستاره مشتری که بر فلک ششم تابد و سعد اکبر
و آنرا قاضی فلک گویند خانه او قوس و حوت است
این معرب بیس ست که بالفتح باشد چه اگر در زبان فعلیل
بالفتح در کلام عرب نیامده از برهان در رساله معربات
و غیر آن ـ

بیجاس ـ بالضم و جیم عربی و سین مهمله یعنی نشانه
تیر و غیره از منتخب و برهان ـ

بیرس ـ بالضم و سکون راء و آخر سین مهمله یعنی
سیاه باشد بالفتح یعنی سیاهی باشد و فارسیان بمعنی کلاه
دراز گویند شیخ میفرماید ـ

بیرش ـ بالضم اول و کسر ثالث نقاشی شده و غیره از بهرام
بیرش ـ بالفتح بر وزن فیست کرد اخماسی سیاه یا
سپید بر اندام پیدا از منتخب

بیرنجاسف ـ نام سازی است مشتمل مطبوره باشد مگر کاسه
بزرگ و دسته کوتاه دارد از برهان و در رساله معربات
مازرجاسف شیدی است بسط و راست که بر ربط
معرب بیرنجاست یعنی سینه ربط زیرا که شبیه
باشتر است بسینه ربط ـ

بیروج ـ بالفتح و دال مهمله مفتوح ملکی است از توابع
بدخشان و رأس بایجان با خاء معجمه ـ

بیزنا ـ فرق میان او و بیخ آن است که بیزن
چون بخ بزرگ مثل عجار میباشد و بیخ چون موم گداخته
نقره و طلا و مس و آهن و غیره مثل سنگ سپید میگردد و
بیژن ـ بالفتح و تشدید زا مهمله بر وزن تابش
درخشندگی و لمعان باشد مثل ابریشم و سنگ سرمه
بیژیدن بالفتح اول و زا درخشندگی و تابش برق کردن از
برهان و از انجا بمعنی صراحی و منتخب و کشف و گویند
که بمعنی درخشان نیز آمده ـ

برق ـ و زرق ریا و شیادی و ساختگی ـ

بیدفک ـ بالفتح اول کنایه از ماه که بمعنی استیزه از راح

بر ـ بالفتح اول و سکون ثانی و آخر سین مهمله بمعنی
بود آتش پرست و در آخر مسلمان شده بالجمال بدر مشهور
رفت خالد نام پسرش در دولت عباسیه وزیر شد
و بعد از خالد پسرش که یحیی نام داشت بدولت
رسید و بعد از و فضیل که پسر یحیی بود بدولت کامیاب
گشت و بعد از فضیل برادرش که جعفر نام داشت
بمرتبه اعلی رسید و دولت برامکه بر جعفر تمام شد
از رشیدی و برهان ـ

برو ـ بالضم و واو معروف و آخر نون بمعنی
برگ یعنی برگ درخت و برگ نیز و نقش نیز و ثیاب یعنی انواع
برگ ـ بالفتح و کاف فارسی سازه و نوا و سامان و سیاب
سازنجام و بمعنی التفات و پروا و انتجاب و کان عربی تمام
باشد از بهرام و برهان و سراج ـ

برشگال ـ بالفتح اول و سکون ثانی و ثالث مکسور و قاف
عربی بر سیاق و انتخاب نهاده و در بهار عجم نوشته که لفظ
هندیست و زفیر و عندلیب و بلبل مقرر میکند که برسگال است که برسین مهمله
باشد چه در سنسکرت برش بارش و کال بمعنی وقت چون بعد از تحقیق
این لفظ در سنسکرت تلاش کردم بعینه مطابق نوشته خود یافتم
بران ـ دل یعنی بران عزم و بران اراده بهار عجم ـ

برسام ـ بالفتح و ضمیست که اندرون سینه ورم باشد
از برهان و در صدر و الماض نوشته که بعربی ذات الجنب گویند ـ

براهام ـ جوزیست که کحال نخیل و خسیس بود در
زمانه بهرام گور از شرح خاقانی دریابد

برچشم و بچشم گفتن ـ کنایه از قبول کردن ـ

براجم ـ بالفتح و کسر جیم بند های انگشتان ـ

برجم ـ بضم اول و سوم سفر است از شرح نصاب ـ

بروبن ـ بالکسر مخفف بیرون از برهان و رشیدی
و صاحب کشف بضم نوشته ـ

بزن ـ بالفتح و آخر مفتوح بمعنی کوبه از رشیدی

براهین ـ بالفتح جمع برهان و بضم خواندن غلط

بیرین بالفتح اول و ثانی مشدد مفتوح مثنیه بر وزن عربی از

بر ـ بالفتح و سکون راء مهمله و فتح تحتانی مخففه
بمعنی بود آتش پرست و در آخر مسلمان شده بالجمال بدر مشهور
رفت خالد نام پسرش در دولت عباسیه وزیر شد
و بعد از خالد پسرش که یحیی نام داشت بدولت
رسید و بعد از فضیل که پسر یحیی بود بدولت کامیاب
گشت و بعد از فضیل برادرش که جعفر نام داشت
بمرتبه اعلی رسید و دولت برامکه بر جعفر تمام شد
از رشیدی و برهان ـ

برو ـ بالضم و واو معروف و آخر نون بمعنی
برگ یعنی برگ درخت و برگ نیز و نقش نیز و ثیاب یعنی انواع
برگ ـ بالفتح و کاف فارسی سازه و نوا و سامان و سیاب
سازنجام و بمعنی التفات و پروا و انتجاب و کان عربی تمام
باشد از بهرام و برهان و سراج ـ

برشگال ـ بالفتح اول و سکون ثانی و ثالث مکسور و قاف
عربی بر سیاق و انتخاب نهاده و در بهار عجم نوشته که لفظ
هندیست و زفیر و عندلیب و بلبل مقرر میکند که برسگال است که برسین مهمله
باشد چه در سنسکرت برش بارش و کال بمعنی وقت چون بعد از تحقیق
این لفظ در سنسکرت تلاش کردم بعینه مطابق نوشته خود یافتم
بران ـ دل یعنی بران عزم و بران اراده بهار عجم ـ

برسام ـ بالفتح و ضمیست که اندرون سینه ورم باشد
از برهان و در صدر و الماض نوشته که بعربی ذات الجنب گویند ـ

براهام ـ جوزیست که کحال نخیل و خسیس بود در
زمانه بهرام گور از شرح خاقانی دریابد

برچشم و بچشم گفتن ـ کنایه از قبول کردن ـ

براجم ـ بالفتح و کسر جیم بند های انگشتان ـ

برجم ـ بضم اول و سوم سفر است از شرح نصاب ـ

بروبن ـ بالکسر مخفف بیرون از برهان و رشیدی
و صاحب کشف بضم نوشته ـ

بزن ـ بالفتح و آخر مفتوح بمعنی کوبه از رشیدی

براهین ـ بالفتح جمع برهان و بضم خواندن غلط

بیرین بالفتح اول و ثانی مشدد مفتوح مثنیه بر وزن عربی از

ورم و بالفتح با و تخفیف را آکسوز رفارسی یعنی بر تر و بلند
برگستوان ـ بالفتح و کاف فارسی بمعنی مرصع و مکسو بهر دو
فتح و سین مهمله ساکن آنچه از قسم کاف بر اسپ اندازند
تا زینت و حفاظت شود بهندی پاکھر گویند و در سراج
نوشته است که برگستوان بفتح کاف فارسی است
چه برگست بمعنی پیاده و لفظ آن کاه بر اسپ است ـ

برمق یافتن ـ برقی منسوب بر من باشد یعنی برقیکه از
جانب من که مطلع سهیل است درخشان شود و آن دلیل
باران است و در منتخب نوشته که یمان منسوب بیمن
برهان ـ بالضم محبت روشن و دلیل قاطع از منتخب
و فرق درمیان برهان و دلیل آنست که دلیل عام است
و برهان خاص و باصطلاح منطق قیاسی است که مرکب
باشد از مقدمات یقینی تا نتیجه و هر مقدمه دیگر را
که یقینی باشد نه ظنی چنانچه کل انسان حیوان
و کل حیوان جسم پس ازین نتیجه یقینی بر آید
کل انسان جسم ـ

برتن ـ بضم اول و سکون ثانی و ضم ثالث نام قبیله ایست
سباع از کنز و در منتخب هم نام بدر قبیله و چنگال شیر و چنگال جمله حیوانات
درنده و در صراح چنگال مرغان شکاری ـ

برهمن ـ بفتح حرف دوم و سکون سوم و بسکون دوم
و فتح سوم هر دو طور آمده و قولیست از علمای هنود ـ

برزین ـ بالفتح و کسر زا معجمه و بای معروف نام
آتشکده و بمعنی آتش هم نوشته اند از برهان و کشف
و سروری و مدار و رشیدی ـ

برهون ـ بمعنی حابون از سراج ـ

برنکان ـ بالفتح و نای فوقانی مفتوح و کاف عربی
بمعنی کلیم از شرح نصاب و فردوس اللغات ـ

براغلیدن ـ کسی را بر جنگ تیز کردن از برهان

برماسیدن ـ مالیدن عضو از برهان ـ

برون ـ بالضم در قمار از حریف غالب آمدن از جهانگیری

بروی آب آوردن ـ ظاهر ساختن ـ

برروی استادن - حریف شدن از چراغ هدایت
برگشت شدن - تمام شدن و مردن از چراغ هدایت
برطاق بروی کسی می خوردن - یاد کسی شراب خوردن از چراغ هدایت -
برلیسمان کسی بچاه او فتادن بسبب کسی بلا افتادن از چراغ هدایت -
برو و رماندن - خجلت زده شدن و عاجز شدن از مصطلحات و چراغ هدایت -
برلیسمان عجب افتادن - با شخصی بکار بد مالد افتادن از مصطلحات -
برخویش نابخشودن - قصد چیزے کردن کز ان هلاک شود -
برخود چیدن - تفاخر کردن و تکبر کردن از چراغ هدایت و بهار عجم -
برتافتن - بمعنی برداشتن
برطبع خوردن - ناخوش و ناپسند آمدن و غم افزا شدن
برزود دیدن - خوش کردن از بهار عجم -
برسر آمدن - غالب آمدن و بمعنی آخر شدن از بهار عجم
برافتادن - درشدن و نابود گشتن از بهار عجم
برنا گوش شدن - تا پختن و آگاه گردیدن
برسپیچیدن و بسر پیچیدن - نام فنی است از کشتی از بهار عجم -
برطرف شدن - دور شدن -
برابر دیدن - استقبال کردن -
برابر کشیدن - سنجیدن -
بروز سیاه نشاندن - خراب و بدحال گردانیدن از بهار عجم
برچیزی چشم سیر کردن - طمع داشتن آن چیز -
برخوردن - ملاقی شدن و ملاقا کردن و زده شدن
بچیزی برچیزی بمعنی نفع یاب شدن از چراغ هدایت -
برطاق بلند گذاشتن و برطاق بلند نهادن بمعنی علی رسانیدن و چیزی را بکمال نمایش دادن

و بمعنی چیزی را بجا بلند نهادن کز دست آن نرسد و بمعنی ترک کردن و فراموش کردن هم آمده از برهان و بهار عجم
برخ زدن و برخ کشیدن - فراموش کردن و نابود کردن و محو کردن و زدودن زائل کردن از برهان و سراج وغیره -
برروز روز افگندن - بمعنی ظاهر ساختن -
برکردن - بمعنی روشن کردن و ظاهر کردن از سراج و چراغ هدایت -
برگ ریزان - بمعنی موسم خزان از برهان و سراج وغیره
برگ سبز فرستادن - مرادف گل فرستادن -
برگزیدن - چیزے در نظر آمدن از مصطلحات
بروت کسی زخیتن - زبون و مغلوب کردن از مصطلحات
بروت کسی ایینه نهادن - کنایه از تسخر و ظرافت نمودن از مصطلحات -
برپیش کسی فراغت داشتن - برپیش او رسیدن چه فراغت بمعنی رسیدن مستعمل است از مصطلحات -
برقالب زدن - مهیا کردن و سرانجام دادن از مصطلحات -
برپالیدن - بمعنی بالا کردن آستین و بالا کردن پایچه تنبان برای شتاب رفتن و مجازاً بمعنی گریختن از برهان و مصطلحات -
برچیدن - بجیم فارسی دست نبرمے بر بدن کسے مالیدن از برهان -
برلنگ زدن - بمعنی گریختن از مصطلحات و برهان و بهار عجم و نیز صاحب بهار عجم نوشته که درین قائل است ظاهراً لنگ بکسر لام بمعنی آلت رجولیت است پس برلنگ زدن کنایه از قطع آلت بود چه اگر زدن بمعنی بریدن آمده است -
برشکستن - کناره کردن و بمعنی رنجیده شدن نیز آمده
برنشستن - سوار شدن -
برآب بستن چیزے را سیراب کردن از مصطلحات
براه بردن - سیر بردن از مصطلحات -

برانگشت پیچیدن - یاد داشتن و مشهور کردن از مصطلحات -
برپایچه رسیدن یعنی بسیار تر سیدن از مصطلحات
برخر خود سوار شدن و نشستن - بمکافات عمل خود گرفتار آمدن از مصطلحات -
برخشت زادن - معمول نان پاره است که بوقت وضع حمل خشت را زیر پا گذاشته بر سر پا بنشینند و زور بر هر دو پا زنند تا طفل بسهولت متولد شود -
برروز عرفان زدن و برعالم عرفان نمودن از حجاب و ستر برآمدن از مصطلحات -
برروز جلال دون - خشمناک شدن از مصطلحات و بهار عجم -
برده نهادن دون - کنایه از رغبت لواطت چه دنبه سرین را گویند از مصطلحات -
برسر آمدن - ظاهر شدن و پیدا شدن از مصطلحات
برسر من ای دنبه من از مصطلحات -
برسنگ زدن - ظاهر کردن و گفتن از مصطلحات
برکشیدن - وزن کردن و مرتبه و رتبه کسی افزودن کردن از مصطلحات و بهار عجم -
برغوز بفتح و ضم اول و غین معجمه مضموم شاخ حیوان کز میان تهی باشد و آنرا نفیری نواز ند از رشیدی و جهانگیری و برهان -
برشته - بکسر تین پروزن فرشته بمعنی بریان و هر چه مرغوب و محبوب باشد و حسن برشته کنایه از حسن دلپسند و تازگی و یعنی حسن لیکن ملیح مسخی باشد از بهار عجم و مؤید و مشوقه
برره بفتح اول و فتح هر دو رای مهمله نیکوکاران جمع باز کر بتشدید دوم است -
برساط بفتح اول و سکون ثانی و ضم ثالث و واو مرکب مفید نزد اهل طوباق نام کتابے علم است از امام ابوحنیفه رحمة الله علیه و معنی لفظی این مرکب بشد در ساعت است
برهه - بالفتح و تشدید را بفتحتین و تخفیف ثانی بهره و طوبی

گوسپند و آهو و بمعنی برج حمل که محل شرف آفتاب است
وقتیکه آفتاب در برج حمل باشد موسم بهار شروع میشود
برکه - مالکسر حوض آب لفظ عربی است از منحنی کنز
براهمه - بفتح اول و کسر ها جمع برهمن بحذف حرف خانه
بروده - بالفتح یعنی غلام و کنیز که دایه از بهار عجم و این
ترکی است و در برهان بمعنی اسیر -
بربهنه - بفتح اول و ثانی و سکون ها بر وجه عریان و بالفتح
اول و سکون ثانی و فتح ها نیز آمده -
بردهله - بالفتح و دال مهمله مفتوح و عین مهمله بالای خ
از شروح نصاب -
برطله - بالضم و طای مهمله مفتوح کلاه از قاموس -
برخ شمال - بفتح شین معجمه پلاور و زردار در برهان -
براکه - بفتح اول و کسر میم و فتح کاف عربی کنایه از اولاد
عظیم الشان سخاوت پیشه و در اصل لفظ بر بمعنی است
پس معنی اکه اولاد و نسل بر یک باشد تحقیق آنکه بر یک
شخصی بود آتش پرست در آتشخانه نوبهار که در بلخ بود
خدمت آتش فروزی میکرد از جمیع خلق و مال آتشکده معتبر تر بود
بود و در تواریخ این خاندان مسطور است شنیدم که اسلام
آورده بود یا نه و صاحب شیدی نوشته که در آخر مسلمان
شده با عیال بجانب دمشق که دار الملک بنی امیه بود
توجه نمود و خالد نام پسرش در دولت عباسیه وزیر
ابی العباس سفاح شد بعد از خالد پسرش که یحیی نام
داشت بدولت رسید و بعد ازان فضیل که پسر یحیی بود
بدولت کامیاب گردید و بعد از فضیل پسرش او رنش که جعفر
نام داشت بمرتبه اعلی رسید و در سخاوت و مروت نظیر خود نداشت
و دولت برامکه بمبالغه تمام شد از تواریخ این خاندان رشید و فرزندان
بدخورداری و نورچشمی - این القاب خاص دختر
نوشتن و هر دو یای تحتانی برای تانیث دانستن محض
خطاست چرا که در فارسی یای برای تانیث بهیچ جا نیامده
مگر در هندی و اگر گویند برای مشاکلت است خصوصیت
دختر نمیماند به پسر هم ثابت میشود و بهر صورت این القاب

بدختر خالی از کراهت نیست -
برخی - بفتح اول و سکون ثانی و کسر خای معجمه و یای
مجهول یکپاره از چیزی چه برخ با بالفتح بمعنی حصه و بهره
و یای تحتانی برای وحدت لهذا بمعنی اند کی مشهور است
و بالفتح اول و سکون ثانی و فتح خای معجمه پروردن دریغ
بمعنی فدیه و قربانی و صدقه یعنی انچه عوض چیزے
عزیز بکسے دهند از بهار عجم و جهانگیری و برهان و رشیدی
و کشف و موید -
برکی - بفتحتین و بکاف عربی منسوب ببرک که
بفتحتین است و آن قماشی باشد از پشم اشتر
که اکثر لباس فقرا بآن باشد از جهانگیری -
بری - بفتح اول و کسر را مشدید یا بمعنی پاک
و بمعنی بیزار دهنی بیگناه و بفتح اول و تشدید ثانی هر شے
که در زمین خشک و صحرا باشد از کنز -
بردخملی - بالضم جنسے از چادر باشد که در بافت
آن خطهای باریک و رنگین باشند -
بردقلمی - بالضم جنسے از چادر که در بافت آن خطها
میباشند برابر بسطری و بعضی گویند که بر آن نقاشها
از قلم نقش و نگار کشند -
بردیمانی - بضم اول و حرف چهارم که یای تحتانی است
و کسر نون و تخفیف یای تحتانی دیگر نوعے از جامه منقط
که از ملک یمن آرند و الف در لفظ یمانی عوض یکے
از یای مشدده است پس گفته نمیشود یمانی بالف
و تشدید یا نا جمع نمیشود و عوض و معوض اگر یای تخفیف
بربانی - بالفتح جوانی -
بربانی - بالکسر نوعی از بلاو نمکین -
برگ سبز بمکاری و برگ سبز بمچینی - برگ پان یا
سبزه دیگر که کشتی گیران بجهت مقرر کردن کشتی بجانه
حریف خود فرستند و همچنین گل نیز میفرستند و
آنرا گل کشتی گویند -
برهان انی - بکسر لام و تشدید میم بکسر - بدانکه برهان

باصطلاح منطقیان عبارت است از قیاسی که مرکب
باشد از مقدمات یقینیه و آن دو قسم است یکی لمی
دوم انی لمی آنست که حد اوسط در ان علت حکم باشد
در ذهن و نفس الامر چنانکه گویند هذا متعفن الان اخلاط
و کل متعفن الاخلاط فهو محموم فهذا محموم پس اخلاط
که متعفن الاخلاط است علت است برای حکم کردن محموم
بر هذا در ذهن و نفس الامر و آنرا برهان لمی از ان گویند
که دلالت میکند بر علم و علت حکم در نفس الامر -
برهان انی - بدانکه برهانی آنست که حد اوسط
در ان علت حکم نبود در ذهن فقط نه در نفس الامر چنانکه
گویند الاربعة منقسم بمتساویین و هو زوج فالاربعة زوج
پس حد اوسط که منقسم بمتساویین است علت است
برای حکم کردن بر اربعه در ذهن فقط و آنرا برهان انی
ازان گویند که دلالت میکند بر انیت ثبوت حکم و نفس
الامر نه بر لم و علت حکم و بعضی ابهار سنه دیگر چنین تصریح
بمعنی دانی کرده اند برهان لمی آنست که اوسط دلیل
گیرند بطرف معلول چنانچه تعفن اخلاط علت است
برای حمی در مثال زید متعفن الاخلاط و کل متعفن
الاخلاط محموم فزید محموم و برهان انی آنست که از
معلول دلیل گیرند بطرف علت چون اجرام مولفه و کل
مولف حادث فالاجرام حادثة پس مولف بفتح لام
معلول است و بکسر لام علت است -
برهان سلمی - بدانکه برهان سلمی برهانی است که بآن
ثابت میکنند در علم حکمت تناهی بودن ابعاد و آنرا برهان
سلمی ازان گویند که در ان شکلے میکشند بصورت سلم برای
اثبات مطلوب تقریر ش بهم وجه اجمال آنکه اگر عدم تناهی ابعاد
متحقق باشد البته ممکن بود که برآریم از یک سمت دو خط
مانند دو ساق شلث و هر قدر که آن خطها بکشیم بعد
فیما بین متزاید گردد مثلاً خارج کنیم از نقطه آ دو خط آب آج
مذکور و فرض کنیم هر یک خط از نقطه ب لفاصله یک گز
دی لفاصله دو گز و لفاصله سه گز و فرض کنیم بر خط

دیگر مقابل اینها نقطهای ج و ه و ز بقاعدهای
مفصله و حل کنیم آن نقطها خطوط با ینصورت
بـ △ ج بعد جـ ه زاید باشد از بعد بـ ج و بعد
ه ز زاید باشد از بعد جـ ه پس آن هر دو خطوط را
الی غیر النهایه ممکن باشد درمیان آنها بعد غیر متناهی
بانکه محصور باشد آن بعد غیر متناهی میان دو حاصر
و این منافی عدم تناهی است زیرا که محصوریت تناهی
را میخواهد پس چگونه عدم تناهی الفرض با وصف
محصوریت متصور باشد پس باطل شد عدم تناهی ابعاد

بربهنه گوئی — صریح گفتن و فاش گفتن —

برج آبی — سرطان و عقرب و حوت —

برج خاکی — ثور و سنبله و جدی —

برج بادی — جوزا و میزان و دلو —

برج آتشی — حمل و اسد و قوس —

برکی — بالفتح و کاف عربی مضموم نام کبوتر از مشمسی

فصل بائے موحده مع رائے مهمله

بزیر — بفتحتین و سکون رای مهمله و ضم جیم عربی
و کسر میم نام وزیر اعظم نوشیروان و این معرب بزرگ
مهر است و آنچه در بعضی لغات نوشته اند که بضم جیم
نشاید جیم و رای مهمله هر دو ساکن باید خواند این
قول غلط است صحیح همانست که جیم را مضموم خوانند
چرا که در عربی دو ساکن بدون مده بهم نیایند از رساله
معربات صاحب منتخب چون ضمه بالنسبت کسره و فتحه
حرکت قویست پس کلمه معرب را که ضعیف بود باین حرکت
قوی قوت دادند و قوت ضمه شرح طلا دهد بحث فعل مذکور است

بزرگوار — مزید علیه بزرگ از بهار عجم —

بزرگر — بضم اول و فتح کاف فارسی کسیکه پیش گاو بجنگاند

بزجگر — ترسان ضد بهادر —

بناز — بالفتح و تشدید زای معجمه اول جامه فروش
چرا که بز بالفتح و تشدید زای معجمه بعربی جامه گویند
از کشف و موید —

بزه — بالفتح و تشدید زای معجمه بمعنی جامه و بالضم و تخفیف
در فارسی بمعنی گوسپند که بهندی آنرا بکری گویند و گاه
از برج حمل که خانه رحل است و بمعنی مسخره نیز بے آید
بمعنی اول از برهان و باقی از لطائف —

بزه آویز — بضم نام دار از کشتی و آن دار گوی
آویختن حریف است چنانکه قصاب ذبیحه را بر
قتار بسته بپوست کشد

بزوغ — بضمتین و عین معجمه روشنی و طلوع از لطائف

بزاق — بضم اول لعاب دهن از کشف
و منتخب و موید و مدار از بحر الجواهر —

بزشک — بکسر تین طبیب از برهان —

بزرگ — بضمتین نام مقامی است از دوازده
مقام موسیقی و بالفتح و رای مهمله مفتوح بمعنی کستان
که بهندی اسی گویند از برهان —

بزقدم — حقیر و ناتوان بطی الحرکت از مصطلحات

بزان — بضم لفظ مفرد ست بمعنی شهوت زنان
از لطائف —

بزگرفتن — هزل و تمسخر کردن از لطائف —

بزبان برداشتن و گرفتن بمعنی فهماندن الم
فریب دادن و بخنان نالائق گفتن کسی را از مصطلحات

بزم سنگین — بزمیکه در آن مردم کثیر جمع باشند
از مصطلحات —

بزه — بفتحتین بمعنی گناه و خطا و بضم اول میوه
خوشبو دار از برهان و سراج اللغات و رشیدی —

بزمه — بزیادت ها بمعنی بزم و سیف اللغات نوشته
که ها برای تصغیر است و در سراج اللغات نوشته
که بزمه بمعنی گوشه از بزم در ینصورت ها برای نسبت باشد
و در برهان بمعنی مجلس شراب —

بزغاله — بزکوهی چه غال بمعنی شگاف و غار که در کوه
باشد و ها برای نسبت —

بزنگاه — بکسر اول جائیکه خوف رهزنان داشته
باشد از مصطلحات —

بزدوی — منسوب بزده که نام شهر است —

بزگیری — مکر و حیله کردن و بمعنی دزدی نیز آمده از مصطلحات

بزبازی — رقصانیدن بزو بوزنه از مصطلحات

فصل بائے موحده مع سین مهمله

بسیا — بمعنی بسیار و الف برای کثرت یا زائد —

بسالت — بالفتح شجاعت و دلیری از منتخب کنز —

بست — بالضم و سکون سین مهمله نام شهریست از
اقلیم ایران و وقتی ست منحوس بمقدار دوازده ساعت
که بعد از سه ساعت بایزده بسبیل دوری آید مبدا آن
از هنگام ابتدای اجتماع شمس و قمر ست بهندی آنرا
بجدر اگویند بفتح بای موحده مخلوط بها و تشدید دال
و بعده رای مهمله و الف بالکسر مخفف بیست که ترجمه
عدد عشرین است —

بسطت — بفتح اول و سکون ثانی و فتح طای بمعنی
فراخی و کشادگی از صراح و کنز و کنایه از دوستی و بالضم
خطاست —

بسیج — بفتح اول و کسر ثانی و یای مجهول و جیم فارسی
قصد و اراده و تیاری و آمادگی از برهان و رشیدی و جهانگیری

بسفانج — بالفتح و تحتانی نیز مفتوح معرب بسپار
نام دوائی که چوب درختی باشد از رساله معربات
صاحب رشیدی و منتخب —

بسند — بالفتحتین بمعنی کافی و کافی شدن از سراج و رشیدی

بسمد — بضم اول و ضم سین مهمله شده و تخفیف میم
نزاده بمعنی مرجان که بهندی آنرا مونگا گویند
از کشف و مدار و برهان —

بستنگار — نوعی از سرو دور اگنی از چراغ هدایت

بسمر — بالضم خرمای نام که هنوز پخته نشده باشد
از منتخب شرح اسماء و فتح اول و کسر سین نام
وزیر لهراسپ از لطائف —

بستان افروز — گل تاج خروس که بعضی اهل هند

انرا کلغا گویند از برهان وسراج اللغات -

بس - بالفتح بمعنی بسیار و بمعنی کافی دیگی از تشبیه تشبیه چون شیر بس یعنی مانند شیر -

بسیط - بالفتح بمعنی فراخی و بالضم از صراح و بمعنی گستردن

بساط - بکسر فرش و عرصه شطرنج و فراخی میدان و بمعنی دسترس و متاع و سرمایه و دستگاه و سلمره چرمین بانقاط اندا ختن و افگندن و کشیدن دار آن و گستردن و چیدن بستعمل از بهار عجم و فرهنگ اللغات

بسیط - بفتح جائی فراخ و گسترده شده و چیزیکه فراخ باشد در اصطلاح حکما هر شی که غیر مرکب است و بعضی تعریف بسیط چنین کرده اند که هر چیزکه جزو آن مشابه کل آن باشد چنانچه آب و خاک و آتش و باد علیحده و نام بحر بست از نوزده بحور شعر -

بسائط - بکسر همزه که حرف چهارم است جمع بسیط و مراد از بسائط اربع عناصر که خاک و باد و آتش و آب اند

بسیط السبع - بضم سین مهمله و فتح باء موحده مشدد کنایه از زمین باعتبار هفت اقلیم -

بسداق - یاقوت زرد که در هند پکهراج گویند از مصطلحات

بست و یک شاق - بکسر اول و ضم واو و دوم کنایه از بیست و یک صورت شمالی و تفصیلش همین جا بعد دو سطر اسطورد -

بسمل - بکسر اول و کسر میم یعنی مذبوح بالضم و بمعنی ذبح کردن نیز آمده چرا که بوقت ذبح کردن بسم الله میگویند پس ظاهرا این کلمه فارسی الاصل نیست لفظ است

است از سراج و کشف -

بست و یک پیکر نود الیوان بشمال - بدانکه اجرام بست و یک کوکب موصوفه همگی چهل و هشت صورت بر فلک قرار داده اند از انجمله دوازده صورت بر نفس منطقه البروج و نوزده صورت بر دو جانب شمالی و جنوبی از نیکه از ان دو جانب اصغر

نام نوشته که بصورت اسب خوش شکل کواکبش سی نود و دهم فرس اکبر بصورت اسپیکه او را اسرود و دوست باشد و شکل او دو پای بنود کواکبش نوزده بستم مراة مسلسله بصورت زنی استاده دستها کشیده و زنجیری بر هر دو پای او نهاده و بعضی نوشته که زنجیری بر دست اوست کواکبش بیست و یکم مثلث و آن مثلثی است که در وی طول باشد کواکبش چهارده و بانزده صور که بجانب جنوب از منطقة البروج واقع شده اند بست اول قطبش و آن بر شکل حیوان بحریست که او را دو دست بود و بال دوم چون مرغ کواکبش بست و دوم دوم چهار بر شکل مردی نایم بادوکرسی در دست عصا گرفته و کمر بسته و شمشیر حمائل کرده و این صورت را بجوزا نیز گویند کواکبش سی و هشت سوم مهره بشکل چوبی باریک باگره و شهای بسیار کواکبش سی و چهار چهارم اربع مسبوط خرگوش کواکبش دوازده پنجم کلب اکبر بصورت سگ کواکبش شصت و نه ششم کلب اصغر از کواکب او یکی شعری شامی و دیگر مزدم هفتم سفینه بشکل کشتی کواکبش پنجاه و پنج و منجمله آن سهیل است از قدر اول هشتم شجاع بصورت مار بزرگ و دراز با شکنهای بسیار پیچ اندر پیچ کواکبش بست نهم باطنه آنرا کاس نیز گویند شکلیست مستدیر کواکبش هفت دهم غراب بصورت زاغ کواکبش هفت یازدهم قنطورس بصورت حیوانی مرکب از اسپ و آدمی از سر تا پشت چون مقدم آدمی و از کمر تا پا مثل اسپ کواکبش سی و هفت دوازدهم سبع بصورت حیوان درنده کواکبش نوزده سیزدهم مجمره بصورت منقل کواکبش هفت چهاردهم اکلیل جنوبی بشکل صنوبری کواکبش سیزده پانزدهم حوت جنوبی بشکل ماهی بزرگ کواکبش پانزده

بسطام - صاحب منتخب اللغات و منزل الاغلاط و یا قوت معوی نوشته اند که بالکسر است نام شهریست

کہ مولد حضرت بایزید است وصاحب مؤید وکشف۔
وصراح ودہار ولب الالباب بالفتح نوشتاند وبالضم
درہیچ کتاب یافتہ نشد۔
بسیم ۔ بروزن فعیل بمعنی تقسیم کنندہ از الطائف۔
بسام ۔ بالفتح وتشدید سین بسیار خندہ وشکفتہ
بسیجیدن ۔ بالفتح ارادہ کردن۔
بسبستن ۔ بمعنی پیوند نبرادہ چون آئینہ بستن بمعنی
پیدا کردن وشدن چرشگوفہ بستن وابلہ بستن
وبمعنی پوشیدن چون پنیر ابستن وبمعنی بنا کردن
چون حصار بستن از بہار عجم۔
بستان ۔ بالضم معرب بوستان از منتخب وصراح اللغات
نوشتہ کہ لفظ فارسی است مرکب از کلمہ است بالضم
بمعنی گلزار وجائیکہ میوہ خوشبودار آن باشد والف
ونون زائدہ مثل شاد وشادان۔
بساتین ۔ بفتح جمع بستان وبضم خواندن خطاست
بسمدین ۔ منسوب بہ بسمد کہ مرجان باشد ومراد از بحر
سبت ویک قران ۔ ترتیش انیست زحل را
باشش کواکب کہ زیر اوست مشتری را بانج کواکب
زیر اوست مریخ را بچہار کواکب کہ زیر اوست شمس را
سہ کواکب کہ زیر اوست وزہرہ با دو کواکب ۔
عطارد القمر۔
بہزاف صحبت داشتن ۔ پریشان وتیرہ روز
دن واظہار رنجش نمودن۔
بہر شدن ۔ آخر شدن از بہار عجم وغیرہ۔
بہر بیدن ۔ الحاح وسماجت کردن از نام دادست
بہر کشیدن ۔ یکدفعہ بریدہ کشیدن از مصطلحات
بست تمکستان ۔ بالفتح از حد بجاوز نمودن از مصطلحات
بہر یا آمدن ۔ از مرض شفا یافتن از مصطلحات
بہر کشی گردیدن ۔ مرادف گردسر گردان۔
بسباسہ ۔ بالفتح بدو ہای موحدہ ودو سین مہملہ
بہار بہندی جاوتری گویند از منتخب۔

بسملہ ۔ بالفتح مخفف بسم اللہ وبمعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم
گفتن از منتخب وغیرہ آن۔
بسحاق اطعمہ بالضم وحای مہملہ نام شاعر کہ در اشعار
سہ بیان طعام ہا باشد۔
بسوہ ۔ لفظ ہندی است بمعنی بستم حصہ ہر چیز عموماً
وبمعنی بستم حصہ بھگیہ در سپاہیان من بر رعیت خصوصاً
بستہ ۔ بالفتح بقچہ۔
بساط خانہ ۔ متاع خانہ از چراغ ہدایت۔
بسمہ چی ۔ بالفتح آنکہ باوراق طلا ونقرہ بقالب
بالقلم برجامہ نقش کند از بہار عجم۔
بسی ۔ مزید صلیہ پس از بہار عجم۔
بستان سرا ۔ باغیکہ در معنی خانہ ساز ندارد از سراج اللغات

فصل باي موحده مع شين معجمه

بشری ۔ بالضم مصدر است بمعنی مژدہ دادن وبشارت
ونام پرداردہ یوسف علیہ السلام از منتخب وتفسیر
مدارک وجامع البیان وتحقیق یا بشری در باب
یای نخستانی گفتہ خواہد شد
بشقاب ۔ بالضم بمعنی رکابی بزرگ این لفظ
ترکی است از بہار عجم۔
بشارت ۔ بالضم وکسر بمعنی خبر خوش وبفتح یا بین معنی
خطاست از بحر الجواہر ومدار وکشف ومؤید ومنتخب
لبشاشت ۔ بالفتح کشادہ روئی وخوش طبعی از منتخب
وکنز ومراح تازہ رو شدن۔
بشن پد ۔ بکسر اول وفتح شین معجمہ وسکون نون وفتح
باي فارسی نوعی از سبزہ ہندی است مثل دوب پد۔
بشر بفتحتین بمعنی انسان واز ابحث انسان را
بشر گویند کہ دیدہ بشرہ نمایان میباشد بالبشرہ
وبظاہر البجلد از شرح مقامات حریری۔
بشر ۔ بالفتح وسکون شین معجمہ بہ ہر دو پد طلحہ
وبہندی آہن حقرہ وبیخ کہ بروز یا پیوند برای
میوہ وغیرہ وامثال آن منصب کنند برای استوار

از مصطلحات وسراج اللغات۔
بشاش ۔ بالفتح وتشدید شین معجمہ اول بمعنی خوش
وتازہ رو از الطائف وکنز۔
بشع ۔ بالفتح اول وکسر ثانی معجمہ وعین مہملہ بدمزہ
وگلوگیر از کنز۔
بشک ۔ بالفتح ودیدن دودروغ گفتن از الطائف
ودر رشیدی بالفتح عشوہ وغمزہ وبالضم بمعنی زلف
بشکال ۔ بالفتح برسات۔
بشکن بشکن ۔ بمعنی ہنگامہ وجوش وخروش وانگشت
زدن کہ اہل قصہ را باشد از چراغ ہدایت۔
بشولیدن ۔ پریشان کردن از برہان۔
بشخوران ۔ بجای معجمہ خراشیدن از برہان۔
بشکولیدن ۔ چالاکی نمودن از برہان۔
بشرہ ۔ بفتح اول وثانی وثالث ظاہر پوست آدمی
از کشف ومنتخب وکنز
بشرحافی ۔ بالکسر جای مہملہ ونام ولی کہ
برہنہ پا میگشت از الطائف

فصل باي موحده مع صاد مہملہ

بصیرت ۔ بینائی دل یعنی دانائی وزیرکی۔
بصارت ۔ بالفتح بینائی چشم از منتخب وغیرہ آن۔
بصیر ۔ بینا ودانا از منتخب۔
بصائر ۔ بینائی ہا دجتہای روشن
بصل بضمتین پیاز از الطائف۔
بصم ۔ بالضم فرجہ میان خنصر وبنصر از شرح اضاب
بصرہ ۔ بالفتح نام شہری از عراق عرب بالتحقیق جمع بصار
بصری ۔ بالکسر منسوب بشہر بصرہ اگرچہ قیاس
فتح میخواست لیکن کسرہ دادند تا فرق باشد
میان بصری بالفتح منسوب بسوی بصرہ کہ یمین الملک
حجاز است از شرح کافیہ از شہاب الدین دولت آبادی

فصل باي موحده مع ضاد معجمہ

بضاعت ۔ بمعنی اول مال واسباب۔

بضع - بالکسر وعین مهمله از سه تا نه هر عدد یکه باشد بضع گویند و بالضم بمعنی نکاح و فرج زن و بالفتح گوشت بریدن و سیراب شدن از لطائف و کنز -

بضعه - بالکسر گوشت تازه از لطائف و کنز -

فصل باے موحده مع طاء مهمله

بطحا - بالفتح و حای مهمله وادی مکه معظمه و گاهے از بطحا مکه معظمه مراد باشد و اصل لغت بطحا بمعنی زمین فراخ که گذرگاه آب سیل باشد و دران سنگریزه ها بسیار باشد از منتخب و کنز و کشف و لطائف -

بطالت - بالفتح بیکار و معطل بودن و بکسر اول بمعنی دلیری از منتخب و صراح -

بطائح - بفتح اول و حای مهمله جایهای نشیب و فراخ که گذرگاه آب سیل باشد و دران سنگریزه ها بسیار باشند و این جمع بطحا است از صحاح و کنز -

بطیخ - بالکسر و تشدید یا طای مهمله بکسر و سکون تحتانی و خاء معجمه خربزه از منتخب و لطائف -

بطر - بالفتح شگافتن زخم و بفتحتین در بهشت و حیرانی و غفلت و ناسپاسی و نافرمانی و شادی مفرط و تواناگری و فراخی عیش و بمعنی زمین شگافته نیز آمده از منتخب و لطائف و کشف و کنز -

بطلیموس - بفتح باء و فتح لام و تقدیم یای تحتانی بر میم نام حکیم یونانی صاحب کتاب مجسطی و تقدیم میم بر یای تحتانی از منتخب و در برهان بالفتح باء و فتح لام و تقدیم میم بر یای تحتانی نوشته و گفته که تقدیم یای تحتانی بر میم نیز بنظر آمده

بطش - بفتح اول و سکون ثانی سخت گرفتن و حمله کردن از منتخب و کنز و صراح -

بطه - بالفتح جانور معروف و این معرب بت است و صراحی شراب که بصورت بط سازند از رساله معربات و بهار عجم و برهان -

بطریق - بالکسر زاهد ترسایان از مؤید و برهان و در صراح و کنز سردار فوج رومیان -

بطک - بفتحتین صراحی کوچک که براق شراب سازند

بطل - بفتحتین بمعنی شجاع و دلیر از منتخب

بطال - بالفتح و تشدید بیکار و دروغگو و بغایت دلیر از منتخب -

بطن - بفتح باء و سکون طا شکم از منتخب -

بطین - بضم اول و فتح ثانی تصغیر بطن و نام منزل دوم از منازل قمر و آن سه ستاره مثلث بر شکل مثلث که بر دوم حمل واقع شده از شرح قران السعدین و بفتح اول و کسر طا بمعنی بزرگ شکم -

بطون - بضمتین پوشیدن و پوشیدگی و جمع بطن که بمعنی شکم است -

بطلان - بالضم ناچیز و ضائع شدن از منتخب -

بطاق ابرو کسی کار کردن - بیاد او کار کردن از مصطلحات -

بطرح دادن - فروختن خس و خاشاک بر بریا یا از بهار عجم

بطو - بضم اول و سکون ثانی درنگ و آهستگی نقیض سرعت از صراح -

بطانه - بکسر اول و چهارم نون بمعنی استر قیا و غیره و بمعنی اندرون شکم و سینه و مجازاً بمعنی اراده باطن و بمعنی دوست دلی از منتخب و لطائف

بطی - بفتح اول و کسر ثانی و تشدید یا تحتانی بر وزن فعیل و درنگ کننده و آهسته -

بط سرخاب زدای - صراحی شراب از مؤید

فصل - باے موحده مع عین مهمله

بعث - بالفتح و ثای مثلثه بمعنی برانگیختن از منتخب و کنز و گاهی ازین قیامت مراد باشد -

بعد العبد - بضم اول و فتح چهارم مرکب نام دائره که بالاتر از همه افلاک فلکهاست و نیز سیمست بعد العبد هر خطے اطلاق کنند که از مرکز عالم خارج شده باوج کواکب بمثل آن رسید

بعث و نشر - کنایه از روز قیامت چرا که در آن وقت همه مردگان از زمین برانگیخته خواهند شد و بهر طرف پراگنده خواهند شد -

بعیر - بفتح اول و کسر ثانی بروزن فقیر بمعنی اشتر از کشف و منتخب و کنز -

بعر - بفتح سرگین شتر و گوسپند و آهو و موش لغات فارسی پشک گویند از منتخب و غیر آن -

بعض - بفتح اول و کسر ثانی و ضاد معجمه بمعنی پشه از کنز اللغات -

بعض - بالفتح پاره از چیزی و در لفظ بعضے یاے تحتانی برائے وحدت است اگر وحدت منظور نباشد آوردن یا درست نیست -

بعلبک - نام شهر لبست بشام که قوم الیاس علیه السلام در آنجا بعل نام بت را می پرستیدند از منتخب

بعل - بالفتح نام بت قوم الیاس علیه السلام و منجم شوهر و بمعنی صاحب و مالک از منتخب و کنز -

بعال - بکسر اول بمعنی تر باد و بمعنی جماع کردن و رجولیت و شوهران و زمینهای بلند و زمینهای باران نارسیده از منتخب و لطائف -

بعد المشرقین - بالضم بدانکه مفصله مشرق صیفی و شتوی باعتبار افق ارض تقریباً یکهزار و چهل و شش فرسخ باد کم می شود و بحساب کرده سه هزار و یکصد و سی و هفت و پاد بالا می شود چرا که بعد مطلع اقصر الایام از مطلع اطول الایام تقریباً چهل و هفت درجه است و هر درجه ارضے تقریباً بست و دو فرسخ باد بالا می شود و بحساب کرده هر درجه ارضی تقریباً شصت و هفت کرده باد کم می شود از روے تحقیق هر درجه ارضی شصت و شش کرده و دو هزار و شش صد و شش گزوده گره میگردد و چهاریش درجه فلکی یازده لکه هفتاد و هفت هزار و شش صد و بیست و شش گزوده می شود و نزد بعضی مشرقین عبارت از مشرق و مغرب

است چراکه گاهی بلحاظ شراقت طلوع آفتاب از مشرق تغلیباً مغرب را نیز مشرق گفته تثنیه آن مشرقین می‌آید

بغره - بالفتح وتای مثلثه مفتوحه برنگبختن جو پراگنده شدن از کنتر

بعره - بالفتح سرگین شتر وگوسپند وآهو بفارسی آنرا پشک گویند از منتخب وشروح نصاب والطائف

بعینه - بکسر اول وکسر نون بمعنی بحقیقت خود وذات خود بعالمی بر طرف افتاده - کنایه از خود رفته وخود بسنده که نصیحت کسی نه پذیرد -

فصل بای موحده مع غین معجمه

بغراخان - بالفتح وغین معجمه نام بادشاه خوارزم ونام آشی است که ایجاد بغراخان بادشاه خوارزم است وآنچنان باشد که مثل لیموی کاغذی بلکه خوردتر ازان ازآرد وخود گلوله ها ساخته آنرا ازان رشته میسازند وبغرا بمعنی خوک نیز آمده از برهان ودر سراج اللغات بالضم نوشته که نوعی از آش است وضع کرده بغراخان بادشاه ترکستان بکثرت استعمال لفظ خان وبای نسبت حذف شده ودر آئین اکبری نوشته که بغرا قسمی است از بلاو که آنرا گوشت وسیده وتخود ورغن وقند وسرکه وزرد ک وغیره راست کنند

بغضا - بفتح اول وسکون غین معجمه وضاد معجمه بمعنی عداوت سخت -

بغا - بفتح بمعنی خواستن وبکسر ومد بمعنی ناکردن وفاخته شدن از منتخب وصراح وبفارسی بمعنی بهر ومحنث از لطائف ورشیدی -

بغاث - بهر سه حرکات حرف اول وغین معجمه وثانی مثلثه مرغیست تیره رنگ که مردار میخورد از منتخب وکنز ظاهر اگر کسی باشد ودر ترجمه حریص نوشته که بغاث بکسر اول طائر شکاریست وکنز بالضم طائری پیر که از تلاش طعمه عاجز مانده والله اعلم بالصواب

بغداد - بالفتح نام شهری در عراق عرب که در اصل باغ داد بود از انکه پیش ازین باغی بود که هر هفته نوشیروان عادل دران باغ بداد مظلومان میرسید الحال الف را ساقط کرده بغداد گویند از کشف وبرهان وخیابان ودر مصطلحات بمعنی کهنه وخراب وکنایه پیاله شراب که پر ومالامال باشد وبغداد باصطلاح لوطیان شکم را گویند از شرح گل کشتی -

بغاش - بفتح اول وسکون غین معجمه وفتح لام وکسر میم وسکون شین معجمه وفتح لام وسکون ثانی وآخر الف مهمله هر سه ترکی بمعنی بسته اند -

بغاز - بکسر اول ودر آخر زای معجمه چوبکی که در تنگاف چوبی بکوفتن داخل کنند از برهان ودر رشیدی برای مهمله بنظر آمده والله اعلم بالصواب -

بغلتاق - بفتحتین بمعنی قبا از برهان ودر برهان کلاه فرنجی وطاقه وبعضی بمعنی جامه بغلبند نوشته ودر سراج اللغات نوشته که بمعنی بغلبند وکلاه چون طای وقاف در فارسی نمی آید شاید که زبان دیگر باشد

بغلق - بالفتح نام بلا بر مجاز گاو بمعنی تیر آمده -

بغلک - گرهیست باشد که در بغل مردم پیدا شود ودر بدن پخته گردد از برهان ورشیدی -

بغل - بفتح وسکون ثانی بمعنی استر که بهندی آنرا خچر گویند وآن از خر نر واسپ ماده پیدا میشود از منتخب

بغجه - بالضم جامه بندکه معروفست این لفظ ترکی است از لغات ترکی ثابت شده -

بغته - بالفتح ناگاه ویکبارگی ودفعةً از کشف ومنتخب

بغی - بفتح اول وسکون ثانی مصدر است بمعنی بیفرمانی واز اطاعت بیرون رفتن وفتح اول وکسر ثانی وبای مشدد بروزن فعیل صیغه صفت مشبهه بمعنی بیفرمان از منتخب -

بغداد خراب - بغداد کهنه وبغداد خالی سکنایه از ساغر تهی وشکم خالی از بهار عجم -

بغل گیری - نام داو از کشتی -

بغلی - کنایه که از قران کوچک تعلیق کرده آنرا بسفر ودر دل خواهند داشت

فصل بای موحده مع فا

بفر - بسین این لفظ غلط است وبفرستند صحیح چرا که مصدرش فرستادنست پس بیاده کردن بجای تحتانی بعد راے مهمله وجهی ندارد واستقاط تای فوقانی نیز درین لفظ از بعد سین مهمله با فتحه نشده -

بقری - بالفتح کارگاه جولاهه از کشف از رشیدی معلوم میشود که راچه جولاهه باشد -

فصل بای موحده مع قاف

بقلة الحمقا - بالفتح وحای مهمله مفتوح وسکون میم وبعده قاف تره خرفه ومعنی لغوی آن تره نادانست چون باوصف فوائد بسیار بیشتر در راههاو جاهای خسیس میروید لهذا باین اسم مسمی گشته از مدار ودر شرح نصاب نوشته که چون تره مذکور باوجودیکه بهر بار از سیل خراب وبرباد میرود ولیکن اکثر براه سیل گذ راب میروید بقائی ریزد - یعنی در بازی شطرنج برابر بماند -

بقر - بفتحتین بمعنی مطلق گاو خواه نر خواه ماده بخلاف ثور که گاو نر را گویند ودر بقره تای وحدت است نه برای تانیث از صراح وشرح نصاب -

بقراط - بالفتح نام حکیم از مدار وکشف -

بقاع - بالکسر اول بمعنی جاهای جمع بقعه که بالضم است بمعنی جا از منتخب ولطائف -

بق - بالفتح وتشدید قاف بمعنی پشه گاهی در فارسی بضرورت نظم تخفیف میکنند -

بقل - بالفتح تره که پخته نان خورش سازند -

بقال - در هندوستان بمعنی غله فروش بسیار مستعمل شده است وبا بمعنی بدال بالفتح وتشدید بدال مهمله صحیح باشد ونزد اهل زبان بقال بمعنی تره فروش است چه بقل بالفتح تره را گویند از چراغ هدایت

بقم — بالفتح وتشدید قاف مفتوح نام چوبیکه از دو رنگ سرخ حاصل شود از قاموس ودر فارسی بتخفیف قاف مستعمل بهندی مجلقه —

بقا یم بخیتن — عاجز شدن است از چهار شربت — ودر بهار عجم کنایه از جنگ ناکرده عاجز آمدن —

بقله — بالفتح ترهٔ که بچته نان خورش سازند —

بقعه — بالضم زمین که محدود ومتاز باشد از زمین دیگر وبمعنی سرای وخانه مستعمل است از منتخب —

فصل باء موحده مع کاف عربی وفارسی

بکا — بالضم بدون همزه بمعنی گریه که اشک ریختن باشد

بکار — بالضم ودر آخر همزه بروزن فعال بمعنی گریه کردن وآواز از منتخب وشرح یوسف —

بکارت — بفتح صحیح است وبضم وبکسر خطا است بمعنی دوشیزگی از مزیل الاغلاط وصراح وکشف از منتخب

بکر رفت — خراب وتباه شد از مصطلحات —

بکره است — بکاف فارسی یعنی تباه وضایع است از مصطلحات —

بکلر — بالضم وکاف فارسی بروزن اختر ترکی امیر وبزرگ را گویند از لطائف —

بکتر — بکاف فارسی بروزن اختر جامه ایست که بروی جنگ پوشند وآن تابهای آهنی باشد که بران مخمل یا نبات کشیده استعمال مینمایند از برهان ورشیدی

بکر — بالکسر سرین دوشیزه واول هر چیز وهر کار یکه پیش ازان پیشتر نشده باشد وبالاخر شتر جوان تمام قبیله است از نام ملکی است وبفتحتین بامداد ولفظ باکره که بزیادت الف مشهور است بمعنی زن دوشیزه از مخترعات قوم است صحیح بدون الف است وبکر بالکسر بمعنی نازک لطیف چیز آمده مگر بجاز چون سخن بکر ومضمون بکر وفکر بکر وهمچنین بوسه بکر وباده بکر بمعنی باده که هنوز از ان نخورده باشند از منتخب وصراح وبهار عجم —

بکور بضمتین پگاه برخاستن ودر بامداد رفتن از منتخب

بکتاش — بالکسر وکاف عربی نام بادشاه خوارزم از برهان وسراج اللغات ومدار ودر رشیدی یافته نشده وبعضی چنین نوشته اند که بگتاش بالکسر وکاف فارسی مرکب است از لفظ بگ که مخفف بیگ است که تبرکی بمعنی صاحب وامیر باشد وتاش بمعنی غلام پس معنی مجموع صاحب غلامان است ویتواند که بمعنی هم خداوند باشد چه در ترکی لفظ تاش در آخر برای اشتراک اید —

بگبارق — بالکسر وکاف فارسی در رای مهمله مضموم نام امیر وبمعنی غلامان یک از لطائف —

بگ — بالفتح وکاف فارسی عوک وبالکسر مخفف بیگ که تبرکی بمعنی امیر است از لطائف ورشیدی —

بگنگ — بالفتح ونون مفتوح وکاف فارسی بمعنی حیوان دم بریده از برهان ورشیدی —

بگلربگ بفتح اول وسوم وکسر پنجم که بای موحده است وکاف فارسی تبرکی بمعنی خانخانان وامیر امیران از لطائف

بکاول بضم بای موحده وکاف عربی وضم واو بمعنی داروغهٔ باورچیخانه از سراج اللغات ودر بهار عجم بفتح اول وفتح واو —

بکم — بالضم جمع ابکم که بمعنی گنگ است وبفتحتین بمعنی گنگی از منتخب ولطائف وکنز —

بکران — بالضم نزدیکی از رشیدی وبرهان —

بکتیان — بکاف فارسی بروزن مسکینان نام قوم از سلاطین ترک —

بگفتاشتن — از رسالهٔ عبد الواسع معلوم میشود که بکسر بای موحده است —

بکار بردن — عمل آوردن —

بیگلاربیگیان — سرداران امرا وبزرگان امیران —

بکه بالفتح وتشدید کاف نام قدیمی مکه معظمه از منتخب وشروح نصاب —

فصل بای موحده مع اللام

بلبوا — بالفتح بلا وزحمت از لطائف وکنز —

بلا — بالفتح آزمایش کسی کردن خواه بایذا رسانیدن خواه بنعمت دادن از شرح نصاب ودر صراح بمعنی زحمت وسختی ودر مهذب اللغات بمعنی نعمت ودر کنز بمعنی نعمت وزحمت هر دو آمده ودر منتخب آزمودن ومکروهی رسانیدن ونعمت دادن ودر محاوره فارسیان بمعنی بسیار آید از چراغ هدایت ونیز در بهار عجم نوشته بمعنی کار یکه بغایت عجیب باشد وکار عمده فوق الطاقت

بلغار بضم اول وفتح لام وغین معجمه بلیغ —

بلاغت — جوان شدن ورسیدن بمرتبهٔ منتها کمال در ایراد کلام برعایت مقتضای حال یعنی آوردن کلام مطابق اقتضای مقام بشرط فصاحت چرا که فصاحت جزو بلاغت است وفصاحت فقط را بلاغت شرط نیست از منتخب وچند شروح ورسائل ومجمع الصنائع ودر مناظر الانشا چنین تعریف کرده که بلاغت مطابق بودن کلام است مقتضای مقام را یعنی الائق حال مخاطب ومناسب مقام کلام کند وخالص بودن کلام از ضعف تالیف وبعضی ثقات چنین تصریح کرده اند که بلاغت کلام آنست که کلام بر وفق مقام وحال بود چنانکه بوقت احتمال طال سامع از طول مقال احتراز کند وانچه اهم باشد تقدیم نماید وانچه که اهم نبود موخر کند وذکر امور معنویه نزد ترک ساز ودر امور محبوبه مخاطب ایراد نماید وعلی هذا القیاس —

بلیت — بفتح اول وکسر لام وتشدید تحتانی بمعنی

آزار و رنج و سختی از منتخب

بلاهت - بالکسر عقل بودن در امورات دنیا از کنز و در منتخب و صراح بالفتح نادانی -

بلادت - بفتح کند ذهنی از کشف و صراح و کنز -

بلوکات - بضمتین و کاف عربی چند ده که با هم تعلق داشته باشند مهندی پرگنه گویند از مدار و فرهنگی معتبر نوشته که بلوکات جمع بلوک است که بضم اول یعنی قصبه و ده باشد و این لفظ ترکی است -

بلماج - بالضم و جیم عربی نوعی از آش رقیق و پر آب کرنے گوشت پزند مانند حریره از رشیدی و برهان مراج

بلاجرح - بکسر اول و فتح جیم و در آخر حای مهمله یعنی بدون رد کردن -

بلخ - بفتح اول و سکون ثانی نام شهر از خراسان از برهان و منتخب و بفتحتین خواندن غلط است -

بلیده - بفتح کند ذهن از منتخب -

بلند - بحرکات ثلثه لیکن بفتح افصح است از برهان قاطع و مدار و صاحب رشیدی و جهانگیری نوشته اند که بلند بفتحتین یعنی چوب چهارم که از سه چوب دیگر دروازه بالا باشد و صاحب بهار عجم نوشته که بلند بفتح و ضم هر چیز دراز خواه بسوی فوق خواه بسوی تحت چون زلف بلند یعنی زلف دراز و بمعنی عظیم الشان و بزرگ نیز مجازاً چون رای بلند و قیمت بلند و دولت بلند و شهریار بلند و در سراج اللغات و چراغ هدایت نوشته که بلند بالفتح ضد پست است و بلهجه بعضے بضم اول و بمعنی دراز نیز آمده چنانکه شبهای بلند و عمر بلند و دامن بلند یعنی کثیر و بسیار نیز آمده چنانکه تغافل بلند -

بلد - بفتحتین در عربی بمعنی شهر و در فارسی بمعنی راهبر و پیشوا از فردوس اللغات و بهار عجم -

بلجار - بالضم و جیم عربی بمعنی وعده از لغات ترکی -

بلغور - بالضم و واو معروف هر غله که در آسیا اندکی شکسته باشند و آشے که از ان پزند آنرا نیز بلغور

گویند از رشیدی و برهان و مدار -

بلغار - بالضم شهریست نزدیک ظلمات آباد کرده سکندر و معنی ترکیبی آن بسیار غارست چه در ان سرزمین بسیار غارست از سراج اللغات و بعضی گویند که در اصل بن خمار است نون بلام بدل شده و لفظ بلغار یعنی چرم بود از نیر آمده که آنرا ادیم گویند و صاحب قاموس گوید که یعنی شهر بلغر است بالضم و عامه بلغار گویند و صاحب رشیدی نوشته که وجه صحت بلغر ظاهر نمیشود و صاحب کشف و مؤید و برهان و رشیدی همه بمعنی نام شهر بلغار نوشته اند -

بلاور - بفتح اول و ضم دال مهمله ثمر درختیست که مهندی آنرا بهلاوا گویند عطار در درجه چهارم و نام زیور و پیرایه زنان که بصورت بلاور سازند از رشیدی و زنان آنرا بر سر بندند از رشیدی و لطائف و مدار و کشف و جهانگیری و برهان و بکسر اول و فتح دال غلط است -

بلور - بکسر اول و فتح لام مشدد و سنگی است سپید و شفاف و با ینی بفتح با و ضم لام مشدد و واو معروف نیز آمده از منتخب و تخفیف لام نیز واقع شده -

بلعم باعور - بفتح اول و سکون لام و فتح عین مهمله و معوصده و فتح میم مهمله و واو معروف یکی از علمای بنی اسرائیل که مستجاب الدعوات بود و هوای نفس خود بر موسی علیه السلام دعای بد کرد که موسی بسبب آن چهل سال در بیابان سرگردان ماند آخر بدهای بتشع پیغمبر علیه السلام ایمان او مسلوب گردید نام پدر او باعور و در زاطالف وغیره -

بلقیس - بالکسر نرنی بود جمیله خبر آنرا خواجه آشهر سیا که بنکاح سلیمان علیه السلام آمد -

بلیناس - بالفتح نام حکیمی از زنجان همکنده از کشف و مدار -

بلاس - بفتح مجازاً بمعنی مکر و فریب و وجه تسمیه این

در بهار عجم مسطور است -

بلوط - بالفتح و تشدید لام مضموم نام درختیست که تخم آنرا حجفت بلوط گویند که بهندی سیتا سپیار نامند بارد بدرجه اول و یابس در سوم ممسک و قابض از بحر الجواهر -

بلع - بالفتح یعنی فرو بردن چیزی را بگلو و بضم با فتح لام منزل بست سوم از منازل قمر و آن دو ستاره است یکی روشن و بزرگ و دیگر خفی و کوچک و آنچه روشن است گویا از محال روشنی خود آن کوچک را فرو میبرد از مدار و در کنز برای هر دو معنی مذکوره بفتحتین نوشته است -

بلسل بوستان مازاغ - کنایه از پیغمبر صلی الله علیه وآله وسلم از مؤید -

بلاغ - بالفتح رسانیدن و بمعنی کمال و کفایت آمده از صراح وغیره -

بلیغ - رسا و رسنده در علم بمرتبه کمال و نیز زبان از منتخب وغیره -

بلغ - بفتحات و غین معجمه علامتی که در مقابله کتاب بر کناره ورق نویسند تا معلوم شود که مقابله صحت کتاب تا اینجا رسیده بلغ صیغه ماضی است -

بلاق - بالضم چشمه آب و صاقه یعنی که زیور زنانست از لغات ترکی -

بلاک - بکسر اول و فتح لام هر چیز که دیدنش خوش آید و بمعنی تحفه و چیز عجیب غریب از برهان و رشیدی

بل - بالفتح لفظ عربی است که برای ترقی و اضراب آید فارسیان اکثر زیادت کاف در آخر استعمال کنند

بلال - بالکسر نام شخصے از اهل حبش که از زمره اصحاب کبار بود و در مسجد رسول صلی الله علیه وآله وسلم بانگ پنجگانه میگفتند -

بلابل - بفتح اول و کسر بای دوم جمع بلبل که طائر مشهور است بلبله که بمعنی کوزه آب و صراحی آمده

بلبل آمل - بضم میم لقب طالب آملی کہ شاعر معتبر است

بلل - بفتحتین نم و تری از کنز -

بلبال - بفتح ہر دو بای موحدہ معنی اندوہ و غم - شدید از منتخب و کنز -

بلعم - بفتح اول و فتح عین مہملہ درویشی بود مستجاب الدعوات کہ موسی علیہ السلام بدو دعا کرد و موثر شد تفصیلش عنقریب در بلعم باعور گذشت -

بلاگردان - یعنی قربان و تصدق کردہ شدہ -

بلاگردون - کار عجیب بظہور آوردن از مصطلحات بلدان - بضم اول و سکون لام یعنی شہرہا و این معنی بلد است -

بلبان - بالتحریک نام سازکہ با شتراک لب و دست نوازند و بدین سبب بہندی آنرا منہ چنگ گویند از بہائع و صاحب کشف بلبان را بالفتح نوشتہ و شارح دیگر ثقہ و معتبر است بلبالرا بالفتحتین یعنی الغوزہ نوشتہ این لفظ در برہان و رشیدی یافتہ نشدہ -

بلسان - بالفتحتین درختی است کوچک مانند درخت حنا کہ میروید بگرد و قریہ عین الشمس کہ در ملک مصر است از منتخب در برہان نوشتہ کہ بالفتح با و سکون لام درختیست در ملک مصر کہ از برگ آن روغن گیرند در بحر الجواہر و کشف نیز بالفتحتین نوشتہ کہ درختیست در مصر کہ روغن از میوہ او گیرند

بلبیدن - یعنی کریشہای ناشنوا شدن از شرح قران السعدین -

بلپ - بالفتح اول و کسر لام و تشدید تحتانی یعنی آزار و رنج و سختی از منتخب -

بلمہ - بالفتح دراز ریش از لطائف -

بلبلہ - بضم ہر دو بای موحدہ یعنی کوزہ کہ بولہ آش پہلوی گردن آن باشد و آواز صراحی و یعنی صراحی نیز آمدہ و بالفتح ہر دو بای موحدہ یعنی شدت اندوہ و وسواس از منتخب و رشیدی و برہان -

بلیلہ - بالفتح اول و بای معروف با و نمناک و بیای

مجہول تمر درختی کہ بہندی ہیڑا گویند بارد بدرجہ اول و یابس در دوم مقوی معدہ از لطائف -

بلغہ - بالفتحات و غین معجمہ علامتی کہ در مقابلہ کتاب بر کنارہ ورق نویسند تا معلوم شود کہ مقابلہ صحت کتاب تا اینجا رسیدہ اما بہر البلغہ بالصیغہ ماضی مونث است کہ تمامی آنرا و بمقام علامت بجہت اختصار دراز نویسند و در صراح نوشتہ بلغہ بالضم آنچہ پسند باشد و در شرح خاقانی نوشتہ کہ بلغہ بالفتح مخفف بلاغت و بفتح اول و ثانی و ثالث جمع بالغ است -

بلدہ - بالفتح شہر و نام منزل بست و یکم از منازل قمر و آن شش ستارہ است از برج قوس و صاحب قاموس گوید آن پارہ از اسمان است خالی از کواکب و بمعنی شہر و بضم نیز آمدہ از منتخب و کشف و شرح بعضی از لغات

بلالانہ - بکسر مانند بلال چون حضرت بلال مؤذن و صالح و بی تکلف بود و پس از بلالانہ مراد صالحانہ بی تکلفانہ باشد

بلد - بالضم با و سکون و لام جمع ابلد از منتخب و صراح و در کنز نوشتہ کم عقلان در امور دنیا و معاش و امور آخرت و بلہ بالفتحتین و بای مشدد بتصرف لوطیان مخفف لفظ بل کہ بمعنی آری است -

بلکہ - بدون کاف عربی ست برای ترقی و اضراب فارسیان با کاف استعمال کنند و در مقام ظن دارم آرند از بہار عجم و مصطلحات فقیر مولف گوید کہ کاف را در لفظ بلکہ دراز باید نوشت چرا کہ کاف نیز در از کہ حقیقت مرکب بہای مختفی ست بجای نویسند کہ کاف را بلفظ دیگر متصل نسازند در اینجا چون کاف لفظ بل مرکب باشد حاجت باتصال بای مختفی نماند فافہم -

بلی - بفتح اول و کسر لام لفظی است کہ بر آن تصدیق کلام آید در اصل این لفظ عربیست بفتح لام مگر فارسیان بکسر لام استعمال کنند

بلندی - در آخر رفعت بلفظ دادن و بمانند مستعمل است بہ بلاتحاشی - بکسر اول و کسر شین معجمہ یعنی بید رنگ و بی اجتناب

و بی یکسو شدن و فتح شین معجمہ و بجای یای تحتانی الف خواندن تصرف فارسیان است چنانکہ تمنی را تمنا نویسند و بخوانند -

فصل بای موحدہ مع میم

بجم - بالفتح یعنی سرچنگ یعنی بزور و دست و دل بر کسی از جہانگیری و چراغ ہدایت و لطائف یعنی صدای بر و بانگ بلند کہ از نقارہ و رو بہ آرند در مقابلہ زیر باشد کہ یعنی آواز باریک -

فصل بای موحدہ مع نون

بنا - بالفتح اول و تشدید نون معمار و بسیار بنا کنندہ و بکسر اول و تخفیف نون عمارت و بیع عمارت از شرح نصاب و لطائف و کنز و در بہائم نوشتہ کہ بنا بلفظ کردن و شدن و نہادن و گذاشتن و افگندن و انداختن مستعمل بنت العنب - بکسر عین مہملہ و فتح نون و موحدہ یعنی شراب چہ عنب انگور را گویند و در عرب و فارس شراب از انگور میسازند -

بنت - بالکسر یعنی دختر -

بنات - بالفتح یعنی دختران و این جمع سالم بنت است و بنت در اصل بنوة بود و او را بر خلاف قیاس حذف کردند و تای فوقانی را عوض آن گردانیدند و نون را ساکن کردہ بای موحدہ را کسرہ دادند چون خواستند کہ جمع سالم سازند الف و تا برای جمعیت آوردند و تای فوقانی را حذف کردند و برای تخفیف بای موحدہ را بطرف اصل رجوع ساختہ مفتوح خواندند بجہت زائل شدن خفتی کہ از سکون نون پیدا شدہ بود -

بنوت - بفتحتین و تشدید واو یعنی پسر و فرزندی از منتخب

بنج - بالفتح معرب بنگ کہ یعنی درخت خرانی اجوائن است اگرچہ قیاس میخواہد کہ بنج معرب این بنگ نیز باشد کہ بہ بھنگ گویند مگر چنین نیست در استعمال اطبا بنج درخت اجوائن خراسانی است و این بنگ را کہ بعض مردم بآب

آرر رسالہ معربات صاحب رشیدی۔

بند۔ بالفتح بمعنی قید بمعنی فکر و تدبیر و بمعنی فریب و حیلہ و پیوند اند مہاد قبائل کہ بہ بندان بمعنی زنجیر و قفل و بند قبا وغیرہ و دوال تیغ و بند کہ پیش آب رود بند و رسن اسپ وغیرہ و عہد و پیمان و جفت گاو کہ بقبالہ دارا بہ ہم بدارند و شرط و نظم و گرہ ریسمان و طومار کاغذ و بمعنی توقع و طمع و نام ولایت از برہان و اطراف و بہار عجم و مصطلحات۔

بنا میرد۔ این کلمہ بزرگ تمیمی برای زن و شیم استعمال کنند و بعضی گویند در محل تعجب و قسم آرند بسبب کثرت استعمال کسرہ اضافت را حذف کردند یا الف ندا را بیفزودہ در الخطبہ نویسند از سراج اللغات و کشف و بہار عجم و بعضے گویند کہ اگر کسرہ ہم را کسرہ اضافت قرار دہند نہ برای رعایت یای تحتانی و حذف الف کہ بیشتر است مع کسرہ خودش پندارند بیتوانند شد۔

بندر۔ بالفتح کنارہ دریا کہ جای بستن کشتی باشد۔ از منتخب۔ یعنی ہر شہری کہ بر کنارہ دریای محیط واقع باشد مستعمل میشود مثل سورت و بمبئی معلوم صریح میشود کہ بندر بایں معنی کدام زبان است لیکن اکثر جمع آن در کتب بطور عربی بنادر می آید۔

بنادر۔ بالفتح جمع بندر کہ مذکور شد۔

بنصر۔ بالکسر انگشتے کہ میان وسطی و خنصر است

بنی نوع البشر۔ یعنی فرزندان جنس انسان چہ بنی در اصل نہین بود کہ جمع ابن است چون نہین مضاف کردند بسوی نوع نون جمع موافق قاعدہ نحوی ساقط کردند بنی نوع ماند۔

بنی عامر۔ قبیلہ ایست از عرب۔

بنگ تیز۔ کنایہ از برج جوزا۔

بنگش۔ بکاف فارسی بروزن سنجش نام ملکی ست قریب کشمیر و ساکنان آن ملک را نیز بنگش گویند از برہان و غیرہ

بنفش۔ بفتح اول و ضم نون و فا و شین معجمہ بمعنے

کبود رنگ و نیلگون الشیخ سکندر نامہ۔

بنات النعش۔ ہفت ستارہ اند قریب پایہ شرقی شمالی نعش و نعش چہار ستارہ دار و بصورت چہار پای و بنات و نعش مجموع ہفت ستارہ اند قریب قطب شمالی و آن ہر سہ ہر گرد قطب میگردند۔

بناگوش۔ بضم اول نرمہ گوش از رشیدی و بہار عجم و کشف و سراج اللغات و مویدہ و صاحب مدار الافاضل از سکندری و شرفنامہ و فعل لغات ہمین بضم اول تحقیق کردہ و صاحب فرہنگ حسینی نیز ہمین ضم صحیح گفتہ پس بکسر و فتح کہ مشہور است محض غلط باشد و نیز صاحب بہار عجم نوشتہ کہ بعضے بمعنی شقیقہ گفتہ اند و بعضے بمعنی پس گوش آوردہ اند۔

بنفشہ۔ خلہ سبز رنگ کہ آنرا مونگ گویند از مدار و سراج اللغات

بناگ۔ بالفتح غین معجمہ با شورہ ریسمان خام و نوعی از سبزہ و چوب خشک و نام عنکبوت از لطائف۔

بنادیق۔ بفتح جمع بندوق۔

بندوق۔ در اصل بالضم است مکرر در استعمال فارسیان بالفتح نیز جایز بمعنی تفنگ و این ماخوذ از بندوق است کہ بضم اول و ثالث و در عربی بمعنی غلولہ باشد چون آن تفنگ گلولہ آہن یا سرب می اندازند لہذا بجای تفنگ را کہ آلہ انداختن آنست نامیدند چون ضمہ دال را اشباع کردند واو پیدا شد پس آن را واو نوشتہ بندوق گفتند۔

بندق۔ بالضم و دال مہملہ نیز مروی و بالکاف الفارسی کہ اندازند و میوہ معروف کہ فندق گویند از منتخب۔

بنایان افلاک۔ عقول عشرہ۔

بنگ۔ بالفتح و کاف فارسی بروزن رنگ نام سبزہ معروف و نام ملک مشہور کہ آنرا بنگالہ گویند بالفتحتین و کاف عربی بروزن فلک نوعی از قماش کہ زینش از اطلس باشد و گلہایش بزردی و زر و از رشیدی شاید کہ این نام صحیح باشد بجہت آنچہ در ملک مذکور می بافند

بنی اسرائیل۔ اولاد یعقوب علیہ السلام چہ اسرائیل بزبان عبری لقب یعقوب علیہ السلام است چہ اسرا بالکسر بمعنی بندہ و ایل اسم حق تعالی از لطائف در منتخب نوشتہ کہ لفظ سیرا بمعنی است و بعضی گفتہ کہ اسرائیل بمعنی بندہ خدا ست۔

بنی تمیم۔ قومی و قبیلہ ایست از عرب از منتخب۔

بنت الکرم۔ بالفتح کاف عربی و سکون رای مہملہ بمعنے شراب انگوری چہ کرم بالفتح بمعنے زر است کہ دختر انگور باشد از کنز۔

بنایان۔ بفتح اول و تشدید نون معماران۔

بنا یاب ساختن۔ کنایہ از کمال استواری بنا و جنبش ظاہر است و نیز کنایہ از خرابی عمارت۔

بندبستن۔ بضم اول و فتح نون کنایہ از سفر کردن۔

بنا انداختن۔ مرادف رنگ خانہ ریختن از مصطلحات۔

بند کردن۔ دو معنی دارد یکی قفل گرفتن و اسیر کردن دوم ذکر خود بر عضو کسی نہادہ زور کردن و جمع کردن از مصطلحات و چراغ بدابت و شمع گل کشتی۔

بند بستن۔ توقع و طمع داشتن۔

بنون و نین۔ بر وزن فعلن بفتح اول بمعنی فرزندان و پسران از لطائف

بنگالان۔ بالضم کاف عربی مفتوح بنجی را گویند کہ در تہ دیگ بریان شدہ ماندہ باشد از لطائف۔

بن دندان۔ بضم اول بغایت الحاح و عاجزی کردن و در لطائف و رشیدی بمعنی کمال الطاعت و رغبت و تواضع۔

بنیان۔ بالضم بمعنی بنیاد خانہ از منتخب۔

بنان۔ بالفتح سرہای انگشتان و این جمع بنانہ است از بحر الجواہر و کشف۔

بن۔ بالضم بمعنی درخت و بمعنی بیخ و درخت و پایان ہر چیز و تخمی ہست کہ آنرا قہوہ نیز گویند از لطائف۔

بندیوان۔ در اصل بندبان بود بمعنی کسیکہ نگہبان قیدیان باشد و عوام در لفظ و معنی غلط کردہ اند بجای بای موحدہ واو و بجای ہندوی کہ بمعنی اسیر است

بندیوان را بمعنی قیدی و اسیر گویند۔

بنیامین ۔ بروزن سراغبل نام پسر یعقوب علیہ السلام کہ برادر حقیقی یوسف علیہ السلام بودہ و ابن یامین غلط است از منتخب و نام شاعر نیست۔

بنگو ۔ بفتح و کاف فارسی مضموم بمعنی آبغول از برہان و سراج اللغات۔

بنگاہ و بنگہ ۔ بالضم و جای رخت و اسباب و خانہ و فیاضی از لطائف و برہان و بعض شروح و سراج۔

بنیہ ۔ بکسر و بضم اول و سکون نون بمعنی بنیاد و نہاد و آفرینش و وجود و سرشت آدمی از لطائف و منتخب و بحر الجواہر و کشف و صراح و بفتح اول و کسر نون و تشدید تحتانی بمعنی کعبہ از شروح نصاب۔

بندہ ۔ مرکب از بند و ہا کہ کلمہ نسبت است وضع آن در اصل برائے عبید و جواری بود زیرا کہ در بند آیند و بفروخت میروند و بمرور ایام بر جمیع نوع انسان اطلاق یافتہ پس در حقیقت مضاف لسبوی حق باشد و جمع آن بالف و نون قیاسی است و بہا و الف نیز آمدہ بہیت صائب ز بندہای با خلاص میشود ۔ ہر کس بیک طرف بہ امید و بیم راہ و چنانکہ می گویند بندہ این کار میکند ہمچنین بندہ این کار میکنم نیز محاورہ است سلیمان گوید بیت

بندہ امروز بہ پیغمبر روزگذشت ۔ کہ بریں در بہمیں زنم فریادہ از بہار عجم۔

بنفشہ ۔ بفتح اول و ضم نون گیاہی است دوائی درختش بغایت پست باشاخہای بار یک و گلش رنگ کبود و بیا شد از برہان و در موید و مدار و کشف بضمتین

بنانہ ۔ بالفتح سر انگشت جمع آن بنان از منتخب۔

بند ۔ بضم اول و فتح نون و ہا و ملفوظ بمعنی سخت و اسباب از سراج و سروری۔

بنی شیبہ ۔ بفتح شین معجمہ نام قبیلہ از عرب۔

بنگ معای سہ آخر یای مجہول بمعنی بنگی کہ گشنہ کامل دارد

بنی طی ۔ بفتح طا نام قبیلہ ایست از یمن کہ حاتم طائی منسوب بآنست از لطائف۔

بندی ۔ بالفتح اسیر و گرفتار۔

فصل بائے موحدہ مع الواو

بو با ۔ بمعنی خوشبودار۔

بو علی سینا ۔ پدرش از ثقات بلخ و عمال آنجا بود در ایام نوح بن منصور در شہر بخارا آمدہ بو علی سینا در انجا متولد شد در سنہ ستہ صد و ہفتاد ہجری بدو از دہ سالگی از اکثر علوم بہرہ ورگشت و بعض علوم بعد آن بر و منکشف گردید و در شمس الدولہ شد و بہ نیروہ کتاب در علوم تصنیف کردہ در سنہ چہار صد و نسبت و ہشت ہجری از ین جہان درگذشت اشارات و حاصل محصول و شفا و نجات و قانون از تصانیف اوست از سراج اللغات از قول مجد الدین علی قومی باختصار منقول شد

بو العلا ۔ کنیت پالودہ و کنیت ہیچ کس در حماقت ضرب المثل بود و کنیت یکی از اولیای کبار از لطائف و نام اوستاد پدر خاقانی کہ خاقانی را از ورنجشی بہیان آمدہ بود از شرح خاقانی۔

بو الہیجا بفتح ہای ہوز کنیت حضرت علی کرم اللہ وجہہ در اصل ابو الہیجا بود فارسیان این قسم الف را اکثر مینمایند

بو حنا بفتح حای مہملہ و تشدید نون کنیت یحیی علیہ السلام

بو مطلا ۔ پیرہ کہ زمین آن طلائی باشد و نقش و نگارش از جنس دیگر۔

بواب ۔ بالفتح و تشدید واو بمعنی دربان۔

بو لہب بفتحتین لام و با ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و نام او عبد العزی بود و بواسطہ عداوت و دشمنی او با آنحضرت نفرین بر و واقع شد لہذا ابو لہب نامش کرد نماز لطائف و مولانا یوسف بن مانع در شرح نصاب نوشتہ کہ چون روی او تابان بود مثل شعلہ لہذا ابو لہب کنیت یافت۔

بو العجب بدو تعجب یعنی صاحب تعجب و بمعنی مشعبد و باز یگر نیز آمدہ

بو تراب ۔ کنیت حضرت علی کرم اللہ وجہہ چرا کہ روزی آن جناب در حالت غم و غصہ بزمین مسجد استراحت فرمودند پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آمدہ رخسار و اندام ایشان را از خاک گرد الودہ دیدہ از راہ شفقت برای بیدار کردن فرمود قم یا ابا تراب ازان روز این کنیت مقرر گشت و باین کنیت جناب امیر تفاخر میکردند و بو تراب در اصل بو تراب است فارسیان الف را اکثر حذف میکنند۔

بو طالب ۔ در اصل ابو طالب است کنیت وال حضرت علی مرتضی کرم اللہ وجہہ کہ عم پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بود

بو العجب ۔ تبع باعث از شمسے۔

بو یزید یکی از اولیای کامل بودند رحمۃ اللہ علیہ

بود ۔ بوا و معروف کنایہ از ہستی وجود

بو سعید ۔ در اصل ابو سعید است کنیت حضرت مرشد شیخ عبد القادر محی الدین جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

بوذ ۔ بوا و معروف و ذال معجمہ بمعنی بود کہ بدال مہملہ است از لطائف و این موافق قاعدہ است اگرچہ درین زمان متروک شد و تفصیلش در رسالہ عبد الرسم و رسالہ ناجی مسطور است

بو تیمار ۔ مرغیست سفید کہ بہندی بگلا نامند و گویند کہ مرغ مذکور بر لب آبہا نشیند و از غم آنکہ مبادا آب کم شود و با وجود تشنگی آب نخورد و ہمین سبب بو تیمار گویند یعنی صاحب غمخواری از رشیدی۔

بو اسیر ۔ مرض مشہور و این جمع با سور و آن گوشت پارہ باشد کہ در مقعد یا بینی پیدا شود از صراح و منتخب

بوار ۔ بفتح ہلاکی و خرابی از منتخب و بحر الجواہر و زبدۃ الفوائد و در بہار دانش لفظ بوار بمعنی ماند آمدہ است لیکن در ین صورت کلمہ فارسی باشد و بای موحدہ زائد است از نفس کلمہ نیست۔

ب بای عربی

ب ـ بوا و مجهول اسپ سرخرنگ از رشیدی و کشف
و سراج اللغات و لطائف و برهان ظاهر آنست که بهندی
را سرنگ گویند ـ

بعمرو بنام یکی از هفت استادان علم قرات ـ

بفر ـ بفتح فا و ضم جیم نام یکی از اصحاب که از زمره مهاجرین بود
بی افراز ـ گرم مصالح بطعام مثل زیره و فرنفل و قاقله
و ارجینی وغیره از برهان

بناز ـ بوا و معروف و نون و زای معجمه گیاهی است
برنج خشک آنرا نهان کنند زود سبز شود ـ

بس ـ بضم با و سکون همزه و سین مهمله یعنی در وقتی
شدت احتیاج و سخنی از منتخب و شرح نصاب و لطائف و کنز
بضم اول و سکون واو و بمعنی بوسه از بهار عجم ـ

بفراس ـ بضم اول و کسر فا و سین مهمله کنیت شاعر
بی از عرب که نام فرزدق بود از منتخب ـ

بقیس ـ بضم قاف و فتح با موحده نام کوه در قرب جوار مکه معظمه

بلهوس ـ ترکیب لفظ بو که مخفف ابو باشد بمعنی پدر
صاحب و الف لام تعریف غلط است چرا که هوس
لفظ فارسی است بمعنی آرزو پس داخل کردن الف
لام بر وجه جائز نباشد بخلاف ابوالفضول و ابوالعجب و امثال
ان که لفظ عربیست پس حق آنست که بابوس بی واو
صحیح است مرکب از لفظ بل بالضم و سکون لام که بمعنی
بسیار باشد و از لفظ هوس بمعنی بسیار هوس چنانچه بابکام
بمعنی بسیار کام و بلغار و باغاک و باغنه بمعنی بسیار غارت و
و در و بسیار پیچ شرح بوستان از مدیر الادباء مانند
نیز مؤلف کتاب گوید که آنچه میر عبدالواسع در بجانو نوشته که هوس
صحیح تین لفظ فارسی است بمعنی آرزو بمقتضای شهرت
طا واقع شد چرا که از قاموس و صراح و منتخب صریح معلوم
شود که هوس بفتحتین لفظ عربی است بمعنی آرزو و در صورت
فعل کردن الف و لام بر وجه جائز باشد چنانچه ابوالفضول
و ابوالعجب امثال آن و آنچه در برهان و جهانگیری نوشته
است که هوس بالضم بوا و مجهول بمعنی آرزو و امید است
و در صورت لفظ هوس غالبا فارسی الاصل نباشد بلکه
نوعی از تفرلیس باشد که لفظ هوس بالفتحتین است
فارسیان بوا و مجهول خوانده اند یا آنکه اتفاقا ماده لفظ
عربی و فارسی متشابه الحروف واقع گشته باشد پس بلهوس
بدون واو و الف چنانچه عبدالواسع قصیده بروزن
مل تو ش و گلدوز ثابت میشود و خال آنکه یکی از شعرا
در کلام خود باین وزن نیاورده بلکه همه وزن را تعجب
آورده اند فافهم ـ

بوش ـ بالفتح و شین معجمه بمعنی کروفر و خودنمائی و قرد
درویش بسیار عیال و بمعنی مردم مختلف درهم آمیخته
و او و باش جمع اینست و هذا الجمع مقلوب از لطائف
و جهانگیری و صراح و برهان ـ

بونفع ـ نوعی از معجون و دوائی

بوخداداد ـ کنیت ابلیس ـ

بوعلی و قاق ـ بفتح اول و تشدید قاف اول نام
شاعریست از مؤید ـ

بوارق ـ بفتح اول و کسر رای مهمله جمع بارقه که بمعنی چیز
روشن و بمعنی درخشندگی و روشنی باشد شتق از
برق که بمعنی درخشیدنست و بمعنی شمشیرها ـ

بوق ـ بوا و معروف چیزی باشد از مس مانند شهنائی
که از ان آواز مهیب و مکروه بمی آید از کنز و صراح و در
لطائف نوشته که بهندی بمبیر گویند و آنچه در برهان
نوشته که بوق نام مهره سپیدیست تا که بهندی سنکه گویند
درست نباشد ـ

بورق ـ بوا و معروف و فتح را ی مهمله چیزیست مانند نمک
معرب بوره و بهندی آنرا کچاون گویند کذا فی المنتخب
و بوا و مجهول در ترکی نوعی از آتش است که از شیر و جعفر برند

بوسحاق ـ نام طائفه ایست که ظاهرا آن طائفه شیریر
باشد یا منسوب خواجه نظامی از شرح خان آرزو و صاحب
برهان نوشته که نام کان فیروزه نام شاعر که اکثر
بیان طعام میکند ـ

بوسلیک ـ بالضم و واو معروف و کسر لام و یای
معروف و کاف عربی نام مقامی از دوازده مقام
موسیقی از برهان و سروری و بدر چاچ و نظم آورده
که وقت آن بعد زوال است و بعضی نوشته که بهندی آنرا
لوڑی گویند و بعضی گفته که شیر نغمه بوسلیک عاشق است
بولوک ـ بضم اول و لام و هر دو واو و غیر ملفوظ و سکون
کاف عربی در ترکی بمعنی شهر مجازا بمعنی فلک نیز آمده
بوک ـ بوا و معروف بمعنی شاید و بمعنی مگر ـ

بورک ـ بالضم بروزن کوچک نوعی از طعام و بمعنی
سلبوسه نوشته اند از برهان ـ

بوزک ـ بالفتح و زای معجمه مفتوح انچه سنبری یا سپیدی
پنبه مانند چیزیست که از هوا آسرد برزمان کهنه یا اجار نشیند
از برهان و رشیدی و سروری ـ

بونیک ـ بضم اول و تحتانی و سکون نون و کاف
فارسی نام تره ایست مثل سپرغم و آنرا بادرویه نیز گویند ـ

بول ـ بالفتح شاشه از منتخب ـ

بوتم ـ بوا و معروف و فتح فوقانی بمعنی بچه و طفل
و این لفظ ترکی است از لغات ترکی نوشته شد ـ

بوتمام ـ نام شاعر از عرب ـ

بوالحکم ـ بفتح حای مهمله و فتح کاف قبیل از زمان اسلام
کنیت ابوجهل بود چون از اسلام انکار کرد کنیت
او ابوجهل مقرر کردند ـ

بونجم ـ نام شخصی از شهرت شهلاب که بر لب هوی
سبلت بسیار داشت از شرح خاقانی ـ

بوم ـ بوا و معروف بمعنی زمین که در ان قابیه نباشد
باشد و نام طائر منحوس و بمعنی سرشت و طینت و بضم
اول و فتح واو و بمعنی باشم از برهان و رشیدی و لطائف
و در سراج اللغات نوشته که بوم بالضم طائریست منحوس
و بدین معنی عربیست و آن غیر چیغد است و کلان تر
از و باشد قوی گوید که بوم در فارسی مین که هنوز
در ان زراعت نکرده باشند و مزبمعنی ملکیکه در ان زراعت

کنند و بمعنی مطلق منزل و جا و بمقام نیز آمده

بوداون — بریان کردن تخم‌ها و مغز‌ها از چراغ هدایت

بوسه خوردن — بوسه گرفتن از چراغ هدایت و صاحب بهار عجم نوشته که بوسه بلفظ کندن و چیدن و دزدیدن و پیچیدن و برافشاندن و ریختن و افگندن و زدن و نهادن و کردن و خوردن و دادن مستعمل است

بوقلمون — بفتح قاف و فتح لام نوعی از دیبای رومی که هر لحظه برنگ دیگر نماید از منتخب و بهار عجم و برهان و سروری مگر صاحب برهان نوشته که سوای معنی مذکور بمعنی حرباست و نام مرغیکه هر لحظه برنگ دیگر نماید ظاهرا این هر دو معنی اخیر مجاز باشد از معنی اول و در سراج نوشته که بوقلمون لفظ عربی است در اصل ابوقلمون بود فارسیان الف او حذف نمودند چنانکه در ابوجهل و ابولهب و در صراح معنی آن دیبای رنگارنگ نوشته و قویسی گوید که فارسیان بوقلمون را بسکون لام نیز ورند و این نوعی از تفریس است و در غیاث بان چنین نوشته که بوقلمون مخفف ابوقلمون چنانچه بوجهل مخفف ابوجهل بعضی گویند که غیر جایست از حریر یا پرگیر که صبح برنگی و شام برنگی نماید مگر فارسیان بمعنی رنگارنگ مستعمل کنند —

بوالحسن — کنیت حضرت علی کرم الله وجهه —

بوسف پیراهن — بوی پیمبر یوسف علیه السلام که قبل از ملاقات بیعقوب علیه السلام رسیده بود و گاهی از بین مراد باشد آنکه از آثار و مقدمات معمول وصل —

بوالحکیمیان — بضم های مهمله و فتح کاف بمعنی کم خردان و بلی شعوران چه حکیم بضم های مهمله و فتح کاف تصغیر حکم است که بکسر اول و فتح ثانی جمع حکمت باشد رشیدخان آرزو دیا بمعنی بیدبنیان باشد چه بوالحکم بفتحتین و های مهمله و کاف عربی کنیت ابوجهل بود از انجهت آنرا بجهت حقارت مصغر کرده جمع ساخته‌اند

بوالحکمان — بفتح حای مهمله و فتح کاف بغیر تحتانی مراد از بیدبنیان چه ابوالحکم کنیت ابوجهل بود قبل از انکار اسلام چون از اسلام انکار کرد کنیت او ابوجهل مقرر کردند —

بون — بالضم و بالفتح جدائی و دوری و فرق میان دو چیز و بالفتح افزون آمدن از کسی یفضل از لطائف و منتخب

بوستان — مرکب از کلمه بو و کلمه ستان که بمعنی جای کثرت است از سراج —

بوغداق — چیزی است که قلندران در ان اسباب گدائی نگاه دارند از لطائف —

بوسه بلب خویش زدن — در اصطلاح کشتی گیران آنست که دست بیازوی خود زنند و آواز برکشند و دست در دست حریف کرده بزور روند —

بو — بالضم سوای معنی مشهور بمعنی امید و طمع و سرخ و محبت و خوبی و بمعنی کاسکی بمعنی شاید و مخفف بود کبالفتح و اوست و مخفف بوم که طائر منحوس است و در ترکی بمعنی انیکه اسم اشارت برای قریب است از رشیدی و سراج و لطائف و شرح قران السعدین و مصطلحات —

بوته — بوا و مجهول نام ظرف کوچکی که از گل سازند و در ان طلا و نقره گدازند و ترکی بچه اشتر را گویند بوا و معروف درخت کوچک که بسیار بلند نباشد از رشیدی و سراج و لغات ترکی —

بوزنه — بکسر زای معجمه جانور معروف است که بهندی بندر گویند از برهان و صاحب بهار عجم نوشته که بکسر زای معجمه مخفف ابوزنه نباشد بدلیل آنکه کنیت بیمونست که آنرا بفارسی کپی خوانند و زنه بکسر زای معجمه و تشدید نون بمعنی صفت است کما فی السراج فارسیان تصرف کرده بوزینه بیای اشباع بکسر زای معجمه استعمال کنند و میتوانند که بوزینه مخفف ابوزینه باشد و یا تحتانی عوض نون اول باشد برقیاس دنیا که در اصل دنار بنشدید نون بوده برین تقدیر یای اشباع نباشد و تخفیف عربی در فارسی شایع است بخلاف زیادت یای بوزینه — بکسر نون و تشدید تحتانی بمعنی بوزنه آورده‌اند

بوسیده — بمعنی کهنه فرسوده و مندرس و اصل بیای فارسی است و بیای عربی شهرت گرفته از شرح الشعرا

بوره — بوا و معروف چیزی است مانند نمک تلخ مزه بهندی سهاگه گویند از برهان —

بومرد — کنیت ابلیس از لطائف —

بوحنیفه — کنیت امام اعظم کوفی رحمة الله علیه و نام مبارک ایشان نعمان بود بالضم —

پوشیده — بالفتح کرو فریافته شده از لطائف

بوذنه — بالضم و دال و نون مفتوح جانوری است که بهندی بهیڑ گویند از سراج

بولی — بفتح اول و سکون واو و لام بیای رسیده تیز کردن جانور شکاری را بر جانور دیگر و در بهندی باو شهرت دارد از چراغ هدایت —

بوتات نویسی — غلط است و صحیح بیوتات نویسی بزیادت تحتانی و ضم اول و ثانی و این جمع بیوت است و بیوت جمع بیت است که بمعنی خانه باشد —

بویحیی — بفتح یای تحتانی و سکون حای مهمله کنیت عزرائیل

بویسری — نام دختریست که آنرا مردم مویسرجی گویند

چه بول — بالفتح بمعنی پیشاب است و سری بمعنی اسپ چون از بول اسپ حضرت سلیمان علیه السلام پیدا شده است لهذا باین اسم مسمی گشت —

بواسحاقی — کان فیروزه است در نیشاپور منسوب بواسحاق و گاهی همزه مکسوره را ازین لفظ حذف فنامند بواقی — جمع باقی —

بوادی — جمع بادیه که بمعنی صحراست —

فصل باے عربی مع ہاے ہوز

بہار — بفتح اول و سکون ثانی و رونق و زیبائی از منتخب و در فارسی بمعنی قیمت از لطائف

بهند وقت حنا - برسیاهی زدن حنا از مصطلحات

بهجت - بالفتح شادمانی وتازگی وزیبا وخوبی
وبالضم چنانکه مشهور است غلط است از مدار
وکشف وکنز ومنتخب -

بهشت - بضم اول وسکون ثانی ودوم تای فوقانی
حیرت وتحیر از صراح -

بهشت - بفتح با مخلوط الهاء وسکون تا وبهندی
قومی از برهمنان -

بهیج - بفتح اول بروزن فعیل بمعنی شادمان از اطلاق

بهراج - نام بادشاهے -

بهج - بالفتح وراى مهمله مفتوح وجيم بمعنى درم ناسره
وهر چيزكه زبون وباطل مبد باشد واين معرب بهرة است
از رساله معربات وشرح نصاب وكنز -

بهرام چوبين - مريخ رنگ آن سرخ است بر فلك پنجم آنرا
بهرام ميآمد يعنى در غضب شد از رشيدى -

بهزاد - بالكسر نام نقاشى كه در عهد شاه اسمعيل صفوى
در نقاشى يد طولى داشت از سراج اللغات -

بهار عنبر - نقاط سپيد زردى آميزكه بعد از شكستن عنبر
شهب پديدى آيد از مصطلحات بهار عجم ودر چراغ هدايت
نوشته اند نشان بوے عنبر -

بهادر - بضم دال بمعنى شجاع واين لفظ ترکى است بالفتح
ال گفتن خطاست از مؤيد لغات ترکى برهان

بهار - بفتح اول فصل ربيع وآن در بلاد اقليم چهارم
نيم وششم مدت ماندن آفتاب است در حمل وثور وجوزا
در اقليم دوم وسوم مدت ماندن آفتاب در حوت حمل
حمل عموما وگل نارنج خصوصا ونام آتشخانه ونام
انه وقسمى از جامه نفيس وبالكسر ملكى است معروف
هندوستان وبهار بفتح بلفظ روئيدن ودميدن
شيدن وريختن وافشاندن وآمدن ورسيدن
گفتن مستعمل از رشيدى وبهار عجم
سراج وبرهان -

بهيمه - بروزن فقيه باز از پان لشكر ظاهر اللفظ
هندليست كه تغير لسى واقع شده -

بهگدت - بالفتح بای عربی مخلوط التلفظ بها وفتح
كاف فارسى وسكون فوقانى ودالى موحده در اے
معجمه مركبست از جزو اول هندى وجزو ثانى فارسى
فرقه است در هندوستان كه امرد از امير قصاند -

بهوق - بفتحتين علتيست كه اكثر باندام نوجوانان
پديد آيد هندى چهيپ گويند از منتخب ومؤيد ومدار وكشف

بهل - بكسر تين بمعنى بگذار واين امر ستاز بليدن از
مؤيد وكشف ورشيدى وسراج -

بهلول - بضم اول دو واو ومعروف مرد خندان رو
وپيشواى قوم كه سردار باشد ونام عارفيست
مشهور از منتخب وكشف -

بهرام - بالفتح نام پادشاه عراق كه بسيار عادل وسخى
بود چون اكثر شكار گور خر ميكرد لهذا او را بهرام گور گويند
ودر فارسى نام ستاره مريخ كه بر فلك پنجم است و
نام روز بستم از هر ماه شمسى ونام سر لشكر هرمز بن
نوشيروان كه روزى هرمز بر غضب گرفته بود وبجهت
تدارك آن چرخه وپنبه پيش او فرستاد وبهرام همان
زمان سلاح واسباب سپاهگرى بتاراج داد كه چون
نزد بادشاه حكم پيرزن پيدا كردم مرا سبلاح
چه كار از برهان ورشيدى ولطائف وسراج

بهائم - بفتح چارپايان مثل اسپ واشتر گاو وغيره جمع بهيمه

بهيم - بروزن نسيم نام اسپ از شرح نصاب -

بهرام چوبين - نام نديم وامير لشكر هرمز بن نوشيروان
چون او بغايت لاغر وخشك اندام بود لهذا بهرام
چوبين مشهور شد از سروري وبرهان
وكشف وسراج -

بهاران - بمعنى بهار الف ونون زائده است

بهلستان - بالكسر نام ملكى كه به بهلسا مشهور است
از فرهنگے نوشته شد -

بهمان - بالفتح اسمى است براى شخص مجهول
غير معين چنانچه فلان واين اسم در فارسى براے
تمثيل استعمال چنانچه زيد وعمرو وبكر در عربى از
برهان وبهار عجم -

بهرمان - بالفتح گل عصفر كه در عرف آنرا گل معصفر
گويند وبهندى كسنبه گويند ونوعى از بافته ابريشمى
وبمعنى ياقوت سرخ از سرمه دانى گشم گويند ومدار وسراج ودر برهان ورشيدى

بهترين - منسوب به بهتر يعنى چيزيكه از آن بهتر نتوان گفت
وگاهى با واو ونون محض زائده باشد از بهار عجم -

بهتان - بالضم افترا بلفظ نهادن وكردن ومبستن
بصله لفظ بر مستعمل بيشود از بهار عجم -

بهمن - بالفتح نام ماه شمسى وآن مدت ماندن آفتاب
است در برج دلو يا بهاگن ماه هندى باندك تفاوت
مطابقت دارد ونام روز دوم از هر ماه شمسى ونام
عقل اول كه فرشته است وبادشاهى كه پسر اسفنديار
بود واز نيز بر نسبت آن فرشته اين نام شده ونام دوائے
وآن دو قسم باشد يكى بهمن سفيد وآن نوعى از زرد چك
صحرائى است ودويگر بهمن سرخ وآن بيخ درخت علبجاست
ونام پرده از موسيقى از رسيدى ولطائف وسروري
وبرهان وسراج -

بهشتے رو - كنايه از ساده رو چراكه در بهشت همه مردمان
سواى پيغمبر ما صلى الله عليه وآله وسلم ساده رو در ساليت
نوجوانى خواهند بود ودر رشيدى بمعنى خوبرو نوشته

بهو - بفتح اول وسكون ثانى قصر وايوان ودشمن
از برهان ومنتخب وشرح خاقانى -

بهانه - بالفتح وبدو نون بمعنى بوزنه از كشف وبرهان

بهره - بالفتح حصه ونصيبه بلفظ داشتن وبرداشتن
وبردن لصله از مستعمل از بهار عجم -

بهيدانه - بارد رطب در درجه دوم لسبرغه حار وتهامى مفيد
مضعف معده -

بهيه - بفتح اول وكسر ثانى وتشديد تحتانى بمعنى

وتابان وبالکسر نام میوه که آنرا بهی نیز گویند
بهیمه - بفتح اول چهارپایه از لطائف -
بهمنجه - بفتح اول وسکون ثانی وفتح میم وسکون نون
وکسر جیم فارسی وفتح نون نام عیدیکه بروز دوم بهمن ماه
لنند وروز دوم هر ماه شمسی را در پارسی نیز بهمن نام است
چون نام ماه ونام روز مطابق افتد وران روز عید وجشن
میکنند چون در روز بهمن ماه بهمن جشن کنند اقسام طعام
پزند وگلهای بهمن مرغ وگلهای جمن سفید چینند و
بر طعام پاشند بهمن جهت جشن روز بهمن را بهمنجه گویند
از رشیدی وبرهان -
بهله - بالفتح داستانه باشد از پوست که میرشکاران وغیره
بردست پوشند از برهان ودر سراج ومدار وبهار عجم
بالکسر است -
بهیمی - بفتح اول وکسر ها ویای معروف وکسر میم
منسوب به بهیمه که بمعنی چهارپایه است وقیاس میخواهد
که بهمی بهم المفتحتین بدون تحتانی باشد لقاعدة النسبة
ضمی در حنفیه
بهی - بفتح اول وکسر ثانی وتشدید یا در عربی بمعنی
روشن وتابان وخوب وزیبا فارسیان تخفیف خوانند
وبهی بکسرتین فارسی است بمعنی نیکوئی وبهتری
وصحت وتوانگری ودولتمندی مرکب از به یای
مصدری ونام میوه ولایتی که بیدانه تخم اوست
وآن دو قسم است شیرین وترش شیرین معتدل
رطب در درجه اول ترش بارد در اول ویابس
در دوم از منتخب وبهار عجم وتحفة المومنین -

فصل باء موحده مع یای تحتانی

بهیوا - بالکسر بیهوده ویی قوت وبی خوراک -
بید با - بالفتح وحرف چهارم بای موحده نام حکیم زاهد
که واعظ رای دابشلیم راجه هند بود
بیدا - بالفتح بیابان ودشت از کنز -
بیضا - بالفتح بمعنی روشن وسفید وبمعنی آفتاب
نام شهر فارس که تفسیر بیضاوی منسوب بآنست
از روح النصاب -
بیت الاقصی - عبارت از بیت المقدس واقصی
ازین گفت که آن مسجدیست که دورتر است از اهل
مکه از تفسیر حسینی -
بیت الخلا - بفتح خای معجمه پایخانه -
بیوراسپ - بکسر بای موحده ویای مجهول وفتح
واو وسکون راء مهمله لقب صحاک است چه بیور
بمعنی ده هزار است چون صحاک مالک ده هزار اسپ
خاصه بود لهذا باین لقب ملقب گردید از برهان
وشرح قصاید خاقانی -
بیست - بروزن پیست نام عدد معلوم از سراج
بیوت - بضمتین خانها واین جمع بیت است
که بمعنی خانه باشد از کنز -
بیانات - بفتح اول وتشدید یای تحتانی مکسور وبعده
نون بمعنی روشن کنندگان وحجتهای روشن گواهان
صادق واین جمع بینه است وبینا نوعی از حساب
اعداد حروف ابجد است وآنچنان باشد که اسم هر حرف
باعتبار تلفظ گیرند یعنی حروف دو حرفی یا دو حرف گرفته
جزو اول که اسمی او ست ترک کنند جز ثانی که الف است
باقی باندازان یکعدد مراد باشد بچنین از حروف تهجی
حرف اول را ترک کرده دو حرف که باقی ماند اعداد آنها
بگیرند باین حساب بین وشین ومین ونون هر یکی
را شصت عدد باشد والف را یکصد ده وصاد و
ضاد هر یک را نهصد وعلی هذا القیاس باقی تا واو را
هر یک را یکصد وباشد وسر حروف را که می اندازند
اعداد آنها را از برهان مستفاد مضمتین -
بیات - بفتح اول وثانی ودر آخر فوقانی نام شعبه
از موسیقی ودر ترکی نام طائفه است از ترکمان یعنی
نوشته که قومی است از ترکمن یعنی بمعنی شبانگاه و
نان مضمونه از چهار شربت ونصاب ترکی از لطائف -
بیجواست - یعنی بی تلاش وبیفکر وبمعنی ناطلبیده
بیعت - بالفتح فرمانبرداری کردن وعهد وپیمان
واخلاص خود را در دوستی فرو خفتن ومرید شدن
وگاهی مراد از عقد نکاح باشد از بهار عجم -
بیتوتت - بالفتح وحرف سوم وپنجم وششم تای
فوقانی شب باشی کردن در جای از کنز -
بیت - بالفتح بمعنی خانه واین ماخوذ است از
بیتوتت که بمعنی شب گذرانیدن باشد چون اکثر
اوقات بیتوتت در خانه میباشد لهذا خانه را بیت
گفتند شرح نصاب از یوسف بن مانع -
بیتوتت - بالفتح وحرف سوم وپنجم نون بمعنی جدائی
ومفارقت -
بیداد - بالفتح جمع بیداد که بمعنی بیدا بانست وبمعنی
وبلاک شدن وبالکسر در فارسی نام فرشتیست گویند
که با نداد دفوکل این کتاب بار سر دیار سید بهزاد
دیده است اگر قابل خوردن نباشد مگر بید ساده
بجز بیگو فرشته ندارد وصاحب لطائف سراج اللغات
وبهار عجم ودیگر اهل لغت نوشته اند که بید بیفتده
نوع است چنانکه گربه بهید وخربید وبید مجنون ومشک بید
وبید موش وبید طبری وبید ساده وسرخ بید وسیاه
بید وبید موله وبمعنی شعور وآگاهی چنانکه بیدار مقابل
خفته از بیجاست وبمعنی بیهوده نیز آمده ونام دیوی
از دیوان ماژندران ونام کرمی که قالین وکاغذ وپشمینه
را خراب سازد ونیز نام کتاب هنود که برهمنان آنرا کلام
خدا گویند وآن در اصل یکی است مشتمل بر چهار دفتر
وبهمین سبب چار بید گویند اول که بید بکسر رای مهمله
وسکون کاف مخلوط التلفظ بها ودوم مجهر بید بفتح جیم اول
وضم جیم ثانی سوم سیام بید بکسرتین مهمله وبعده یای
تحتانی چهارم اتهربن بید بفتح الف وفتح تای فوقانی
مخلوط التلفظ بها وسکون رای مهمله وفتح موحده وسکون
نون در هر سه بید اول از احرونی ودوم وسوم بمعنی

سائر احکام شریعت ایشانست و در بید چهارم از اول
فریش تا آخر و بهر چه در میان آنست —

بیداد — بمعنی ظلم و ستم اگرچه قیاس میخواهد که بمعنی ظالم باشد
سراج و صاحب بهار عجم نوشته که بیداد بمعنی ظلم و ستم
رکب از بید و لفظ آداد که کلمه نسبت است چون دولت
د بادار و لهذا ظلم را که عمل بیفائده است بدولت
ید منسوب و مشابه کرده بید نام کردند و به معنی ظالم
رکب از لفظ بی و داد —

یطار بالفتح و طای مهمله و راے مهمله بمعنی طبیب
مار پایان از کنز و خیابان —

یروزگار بمعنی شخصیکه شغلی و کسبی نداشته باشد
الک یزدی گوید ببیت دل آواره ام بس بیقرار است
ندیز زلف او بیروزگار است + بدانکه لفظ نا برای
ی بر مشتقات و صفات داخل میگردد چنانچه نا بالغ
سموع و لفظ بی برای اسماء غیر صفت می آید چنانکه
روزگار و بی هنر اما در بعض جا بر عکس این نیز آمده
انچه توان که اسم غیر مشتق است بر و لفظ نا داخل
یده نا توان میگویند از بهار عجم —

پیرار — مرکب است از بید و لفظ دار یکدال را بخوف
یده اند یا آنکه مرکب است از بید و لفظ ار که کلمه
بت است و بید بمعنی شعور ست بیداری بلفظ
میدن مستعمل است از بهار عجم —

یت المعمور — مسجدیست بر آسمان چهارم از
ر دریا یاقوت مقابل کعبه بطور یکه از انجا چیزے که
بند بر بام کعبه آید و قبل از طوفان بر زمین کعبه بود
ور ازان نام شد که هر وقت از زیارت ملایک آباد
ت از مدارک و بحر العلوم و کنز —

ر انجیر — درختیست که بهندی ارنڈ گویند و بعضی
گویند و این لفظ در اصل باد انجیر بود بمعنی شگافته
سته باد چون چوبش کمال نازک باشد از سدت
لسته میشود یا مالہ بید انجیر شد از کشف وغیره —

وصاحب بهار عجم باین معنی بیت النطف نوشته است
بضم نون که بید لام است و فتح طای مهمله چه نطف
جمع نطفه است —

بیت الشرف — بفتحتین و شین معجمه بیدای مهمانخانه بلند
و بزرگی و باصطلاح منجمین برجیکه دران یکے را از هفت
ستاره سیارهٔ سعادتے و شرفے حاصل شود چنانچه
شرف آفتاب در برج حمل و شرف قمر در ثور و شرف
مشتری در سرطان و زهره را در حوت و عطارد را در سنبله
و مریخ را در جدی و زحل را در میزان —

بیت العتیق — بمعنی کعبه و معنی لفظی آن خانهٔ قدیم
است چرا که اول برای عبادت آدم علیه السلام مقرر
بود و بعد طوفان نوح ابراهیم علیه السلام تجدید آن کردند
و عتیق بمعنے کریم و عزیز هم آمده است یا آنکه آزاد کرده
شده است از غرق طوفان یا آنکه آزاد است از دست تعرض
کردن ظالمان از تفسیر مدارک و بحر مواج —

بیندق — بفتح اول و فتح ذال معجمه بمعنی پیاده شطرنج
و آن مربع پیاده است از ده در ده و رسالهٔ مربعات و بهار عجم
و حالا آن پیاده را گویند که بمنتهای خانهای شطرنج رسد
لیکن محققین شطرنج آن دو پیاده را نامند که در برو شاه و
فرزین نهند عام از ینکه بمنتهای خانها رسد یا نرسد —

بیرق — بالفتح بمعنی علم و نشان فوج و غیره که کوچک
باشد از سرخ و سبز و سیاه و زرد و امثال آن و لغات ترکی —

بید مشک — و حقیقت آنکه گلش زرد باشد مائل بانارنگ
سبزی و سیاهی بیشتر از ظهور برگ لبنگ فدلیا بنا ستنبو —

بیلک — بالکسر و یای مجهول نوعی از پیکان تیر که پهن باشد
از کشف و رشیدی و برهان و بالفتح نام امیرے از سپاه فلان —

بیجک — بالکسر و یای معروف و فتح جیم عربی و کاف عربی
لفظ هندی است بمعنی آنچه سوداگران قیمت خرید جنس
باتمامی اخراجات محصول و کرایه وغیره نوشته نزد خود نگاه دارند
تا هنگام فروخت آن ملاحظه اش همده و سود منظور
سوداگر از جمیع و سرمایهٔ خود بگیرند —

بیدد — بیای مجهول و فتح دال نام شهری در ماوراء النهر —

بیر — بالکسر و بای معروف در عربی بمعنے چاه و از
شرح نصاب و لطائف و سراج —

بیس المصیر — بد بازگشت و بد جای بازگشتن و این
کنایه از دوزخ باشد —

بیله ور — بیای مجهول و فتح واو و راء و فروشش
و آنکه دانهای آبگینه وغیره فروشند از بهار و در برهان
بجای فارسی آمده —

بی نوکر — بمعنے شخص نوکری پیشه که بجائی نوکر نباشد
غلط است بجایش صحیح نانوکر است چه لفظ نا برای
نفی بر مشتقات و صفات آید چنانچه اسم فاعل و
اسم مفعول و صفت مشبه مثلاً نا بالغ و نا مسموع و نا عاقل
و لفظ بے برای غیر مشتق و صفات آید چون اسم
مصدر و اسم جامد مثلاً بے شعور و بے هنر و بے زر —

بیت المقدس — مسجد بیت در ملک شام که حضرت
داؤد علیه السلام آنرا بنا نهاده و حضرت سلیمان علیه
السلام آنرا باتمام رسانیده قبلهٔ اکثر انبیا همان بوده است —

بیخوبش — بمعنے بیخود و بیهوش از سراج —

بیاض — بالفتح سفیدی هر چیز و کاغذ ساده نانوشته
و نام شکلے از شانزده اشکال رملی و انچه در گلستان
نوشته که اتفاق بیاض افتاد یعنی اتفاق نوشتن و بیاض
افتاد و لفظ نوشته در بینجا مقدار است و صاحب بهار عجم
چنین نوشته که اتفاق بیاض افتاد یعنی از سواد آدرده
به بیاض اسی سوده را صاف کرده —

بیض — بالفتح تخمهای مرغ جمع بیضه و بالکسر و یای معروف
زنان سپید و چیزهای سونث که سپید باشد در خصوصیت
جمع بیضه ست و ایام البیض تاریخ سیزدهم و چهاردهم و پانزدهم
از منتخب و صراح —

بیاع — بالفتح و تشدید یا خریده و فروشنده و دلال —

بیع — خریدن و فروختن و این از لغت اضداد ست از منتخب و فرهنگ —

بیت اللطف کنایه از لاولوی خانه از مصطلحات

بیسیراک - بالکسر و یای مجهول و سین مهمله و کاف عربی بمعنے شتر جوان و بمعنی شتر بچه هم آمده از برهان و سروری و در رشیدی نوشته که بعضے گفته شتر یکساله و در رشیدی نوشته که بعضے گفته شتر یکساله و در رشیدی نوشته که بعضے گفته شتر یکساله

آلست بلفظ شدن و افتادن و زدن و جستن و آمدن
و ماندن و دادن و کردن و کشیدن و آوردن و بردن
مستعمل از بهار عجم —
بینی زدن — انکار کردن از بهار عجم —
بی حضور شدن — بمعنی بیمار شدن از بهار عجم و در
چراغ هدایت بمعنی بی نماز شدن —
بیت غزل پیکر — یک بیت یا دو بیت ضعیف
المضمون که شاعر در چند اشعار برجسته و پر مضمون
خود داخل نموده غزل باتمام رساند —
بیره برداشتن — کنایه از اراده کردن بالجزم
چه در زمانه سابق در سلاطین هند رسم بود که پیش
از سفر برای انتظام رسانیدن مهم پیره بان می انداختند هر گاه
که آنرا برداشتی انتظام آن مهم بامضاء او واجب شدی —
بیضه در سر کسی شکستن و بیضه در کلاه او شکستن
کنایه از مغلوب ساختن کسی از بهار شرست و در
سراج اللغات بمعنی رسوا کردن —
بیضه افگندن — ترسیدن و زهره باختن از معرکه
بیره — بی مروت —
بیگانه — غیر و ناآشنا و بمعنی نادر نیز آمده —
بی سکه — بیقدر و بیمقدار از مصطلحات —
بینی کوه — برآمدگی سر کوه از مصطلحات —
بینه — بالفتح و یای تحتانی مشدده مکسوره و نون
مفتوح بمعنی حجت روشن گواه از منتخب و شرح نصاب و کنز —
بیوه — در سکندری و صوبه لفتح نوشته و صاحب بدار
گفته که بکسر صحیح است —
بیجاده — بالکسر جوهر سبز رنگ که تراشکر بانند کاه کنند
قسمی ازان زرد باشد آنرا شبدی و کشف برهان و سراج —
بیضه — بالفتح تخم مرغ و بمعنی خود آهنی که سپاهیان بر
بر سر نهند و بمعنی جماعت و گروه و سفتی گرد و میان هر چیز
و میان شهر و نواحی و قسمی از زره و سر که جام سر بسته باشد
از منتخب و لطائف و شرح تحفة العراقیین و
شرح وجیز نصاب —
بیاره — بفتح بر وزن شراره درختی که ساق آن
افراشته نبود و مثل کردو خیار از سراج —
بیرانه — بالکسر بمعنی ویرانه —
بیجه — بای معروف بمعنی معشوقه و این مصغر است
و مخفف بی بی است —
بیگاه و بیگاه — بالکسر بمعنی وقت شام از برهان —
بی سروپا لانه — یعنی لطیف بی پروایان —
بیله — بای مجهول زمین خشکی را گویند که درمیان آب
دریا و رودخانه واقع شود و بمعنی بیلک و بمعنی خاره
و بمعنی خر لطیف ادویه از جهانگیری و شرح خاقانی و بمعنی قبالهٔ
و منشور نیز آمده و بیله در ترکی کمر بای موجده و یای
تحتانی غیر ملفوظ و فتح لام —
بیرله — بالکسر و تحتانی غیر ملفوظ هر دو لفظ بمعنی بای موحده —
بیکوفی — بکاف عربی ابرادت بسیار بی تحقیق از معطلان —
بیخبوری — بیماری و ناتوانی زیرا که موجب قصور
در عبادت و معاش است —
بیدطبری — نوعی از بید که شگوفه دارد —
بی اندامی — بی ادبی —
بیوگانی — بفتح موحده و ضم تحتانی و کاف فارسی
شادی کنخدائی که آنرا در ترکی طوی گویند چه بیوک
عروس را گویند از مصطلحات —
بی نمازی — کنایه از حیض از مصطلحات —
بیضاوی — منسوب بیضا که شهریست
در فارس از لب الالباب —
بیت المالچی — کسیکه از طرف سلطان بر بیت المال
متصرف باشد —
بیقرینگی — نیافتن چیزی بچیزی و مراد ازان کیتائی
و آمرتوتانی نداشتن و در کاری از شهری نوشته شد —
بیضی — بالفتح و ضاد معجمه بر وزن عربی است بید و قضان
مانند مشهدی بضمه مرغ در میان شهم مابین پرده

عنبه و عنکبوتیه — . .
بیرو فائی — بمعنی بی وفائی و بیمروتی و بیرونقی از
زلیخا و قران السعدین —
بیرنگی — بچونی حق و نزد متقدمان ظهور احدیت
و اشاره و حدیث که عبارت از مرتبهٔ بیرنگ بود که اسقا
اضافات ذات مبرا از لباس اسما و صفات
تعالی و تقدس از برهان —
بیهده ماضی — بالاشتقاق بمعنی بیهوده که از ضبط حشم بهم میرسد
بیگیری — بمعنای کی که صفت بهادری است —

باب باي فارسي

فصل باي فارسي مع الف

پا — در عجم رجل و بمعنی بیخ و بنیاد و قائمین و در مقدار
تاب طاقت هم مجاز است و بمعنی تخت که مقابل فوا
است از بهار عجم —
پای ترسا — پیاله شراب خوری —
پارسا — مرکب از پارس که مراد صفا پاس است
و الف که چون لاحق کلمه شود و افادهٔ معنی فاعلیت
پس معنی ترکیبی پاسدار باشد چون پاد و صاحب الفتح
است از منتهیات لغات باین معنی هم گشته و
پارسی یعنی منسوب بملک پارس یا بیخته الف پارس
برای نسبت است مصرع ساقی بده بقدر ادب پارسا و پیما
پارسا را یعنی پیران پارسی را از رشیدی و برهان —
پالان — بمعنی اسپ کوتل از رشیدی و برهان —
پای کوب — بمعنی رقاص —
پاشنه کوب — کسیکه در پس گذیده بود و بعربی مخنث
پابر کاب مستعد رفتن —
پای شیب — مکانی است در راه مکه در انجا عقبه
که چون شیطان بانجا رسد در سنه می افتد از کتاب
شرح خاقانی —
پال — بفتح اول و سکون ثانی و لام بمعنی بال پرنده و هم کنایه
از خانه کردن پالان بفتح اول و ثانی و سکون نون

پابست - بمعنی بنیاد عمارت و بمعنی محکم و بمعنی گرفتار نیز آمده -

پانصدی ذات - بدانکه صاحب منصب پانصدی ذات راهشت لک دام مقرر باشد چون اهل دام یک روپیه باشد بدین حساب هشت لک دام راهشت هزار روپیه شمارند

پانگلات - بکاف عربی مکسور و در آخر فوقانی فنی است از گشتی که حریف را از کمر گرفته بنیان بردارند که پا بنبل بلند شود از بهار عجم -

پای تخت - شهر یکه پادشاه دوران سکونت دارد و بهوبی دار السلطنت گویند -

پای رنج - انعام و مزد یکه بجهت رنج راه بحمالان داده شود از برهان و رشیدی -

پاینج - بضم سین بی نقطه بمعنی پوشیدنی از برهان و کشف و رشیدی و موید و مدار -

پاینده - بضم های تحتانی بمعنی قائم ماند -

پاینده گی - بسین بی نقطه دوام -

پاجهر - بجیم عربی معامله بود بکار که در کار کسی مروت و رود آید از برهان و کشف و رشیدی -

پاژنه - بفتح زای هندی و آلفی است آنهنی که بران آهن را تنگ کنند و بگیرند بهمناسبت همین بمعنی نام قسمیر نزدیک کعب از رفته است در بیادین آهن پوستی از رشیدی و برهان و مدار -

پاژهر - زهر مهره و مانند آن پادزهر بود یعنی پاک کننده زهر پادزهر بمعنی مهره هم آمده است بهر دو ایام و او نافع شناسند از جهانگیری و برهان و صاحب رشیدی چنانچه گفته که پازهر مخفف پادزهر است مرکب از پاد بدال مهمله که بمعنی پاسبان است یعنی مرکب پاس دارنده زهر و خاصیت زهر مصدوب آن باشد -

پالگیر - نام قومی است در ملک دکن -

پاکار - پیاده تحصیلی و خدمتگار و مزدور و دهاکر و سب -

پای کار - باضافت جائی که مصالح فراهم آورده در عمارت اظهار کنند -

پاکیزه نام - دادار کشتی که بیک دست پای حریف گرفته بدست دیگر روز بر گردن آورد -

پار - بمعنی سال گذشته که یار سال باشد -

پارار - سه سال گذشته را گویند -

پانغز - جای نغزیدن پا و بمعنی لغزیدن پا نیز آمده و گاهی مراد باشد ازین خرابی و جرم و خطا از برهان و بهار عجم -

پاسبز - سیانجی و دلال و نخوم قدم را نیز گویند از مصطلحات -

پاکشش انداز - یعنی خامش اندازی حریف را بخوبی و جه زیرکن از بهار عجم -

پا افراز - بمعنی کفش از برهان -

پانیز - بکسر نون چهره که حرف سوم است و پای معروف و زای معجمه بروزن تاشیر چهارفصل خزان و آن مدت ماندن آفتاب است در میزان و عقرب و قوس و بمعنی بمعنی نیز ماه نوشته از رشیدی و برهان و جهانگیری و موید و کشف و لطائف -

پارس - یکی از این لفظ که رای مهمله باشد اکثر از دوران شهر زالدی آید و ساکن باشد بمعنی مالک فارس که بمعنی است بنام پارس بن سام بن نوح علیه السلام زیرا که در تصرف او بود و در قدیم تمام ایران را پارس میگفتند و حالا چند شهر است غیر از دیزه و کرمان و بیضا و اصطخر و فیروز آباد از کشف و برهان و رشیدی و ضیا بان و غیر آنها و پارس در شرکی پانگ نده را گویند از فرهنگ سروری -

پالوس - بمعنی پاپوسیدن و پابوسنده هر دو آمده -

پاس - بمعنی محافظت و یک روز یا شب چهار گانه شبانه روز هر یک پاسبان تعلق دارد و بخار فقیر سید کرچون اینقدر وقت را شمار گزیها پاس دارند لهذا مجازاً ایشان را پاس گویند از رشیدی و شمسی و برهان و در بهار عجم بمعنی بخشی از روز و شب -

پالوش - کاغذ خشوش و لبین مهمله و بای معجمه نیز آمده از برهان -

پاغوش - لبین و شین معجمتین و واو مروف

پاوطه از رشیدی -

پاینده کیش - نام شهریست و بعضی شهار حین بهرستان پاینده بمعنی زمین و گل و لای نوشته کیش نام خزینه -

پالایش - صاحب کردن -

پاداش - بشین معجمه مطلق جزا و جزای بدن از برهان -

پای توغ - بضم تای فوقانی و واو مجهول و غین معجمه منصب علم برداری چه نوع در تسکی علم فوج را گویند -

پای کلانغ - بضم کاف عربی و غین معجمه مراد از علم چراکه منتهای زاغ سیاه و خشک میباشد و نوعی از خط ارباب دیوان که نهایت زشت باشد -

پایک - بفتح تحتانی بمعنی پیاده -

پاک - ترجمه طاهر و بمعنی همه و تمام نیز مستعمل است -

پادونگ - بفتح دال مهمله و سکون نون و کاف فارسی چوب تمالی کریه که بهندی ڈھیکلی گویند و آن آلتی است چوبی گلکن افروزان و کاغذ سازان را که چوب بابر یک سر آن نهند سر دیگرش بلند شود و همین که پا بر دارند سر آن در هاون رود مرکب از لفظ پادونگ که نام چوب مذکور است زیرا که پا حرکت می یابد از برهان و رشیدی و غیر آن -

پالهنگ - رسنیکه بجهت بسته اسپ کوتل را بآن کشند در محاوره هندی باگڈور خوانند و تحقیق آنست که پالهنگ مرکب است از لفظ پالا که بمعنی اسپ کوتل است و آهنگ بهنگ بمعنی قصد کردن و کشیدن بوقت ترکیب یکی الف را بسبب اجتماع الفین حذف کردند پالاهنگ شد بعد ازان تخفیف نموده پالهنگ گفتند از ضیا بان و رشیدی و برهان -

پای در گل - گرفتار حیران -

پانمال - بمعنی خراب -

پاچال - بچیم فارسی گودی باشد که چوله هم گویند بافتن هاروه پادران اندازند بهندی اگرگھه گویند از برهان -

پای دام - دامی کہ بآن جانوران پرندہ را بآویزند
بسوی خود کشند از برہان و در شرح لغات نوشتہ کہ
پایدام بمعنی تنگہ کہ نوعی از دام است -

پاردم - بضم دال بمعنی دمچی زین اسپ از لطائف -

پانسن - بکسر اول و سکون نون بمعنی پاشنہ از شرح
قران السعدین -

پاکوفتن - رقص کردن از برہان

پاک کردن - بمعنی صاف کردن از برہان -

پاکبر بخن - حرف سوم پای موحدہ مکسورہ و نون و جیم
عربی بمعنی غلغال از برہان -

پالودن - صاف کردن -

پاگین - بکسر کاف فارسی بر وزن آستین حوض کوچک کہ
در ان آب جہت آشامیدن و وضو و غیرہ جمع شود از مدار و برہان -

پاریدن - پرواز کردن از برہان -

پائیدان - حرف سوم یای تحتانی صف نعال
ای صف آخرین مجلس کہ در ان جا کفش از پا گذارند و بمعنی
خادم و کفیل و بمعنی رہبر و گرو و بمعنی ایلچی گری و نگہبان از برہان -

پالان - پلاسی کہ بر پشت خر اندازند -

پائیدن - پایداری کردن از ضیاء -

پا علم رنگین کردن - بجذف اضافت یا آنست کہ کسی از
فوج و گروہ خود را زیر علم خود بطریق نگہبانی گردن نیز فرستادہ زیر علم خود گوید پا علم رنگین کردند

پا در از کشیدن - غلط طپیدن و دعوی کردن از بہار عجم -

پا علم خواندن - کسیکہ در ایام عاشورہ زیر علم حضرتی خواند -

پا بدور اکسی گردانیدن - کنایہ از زیاد ساختن اوست
چنانکہ سہنیان گویند تنگدستی تنگہ سے کاہد یا از شرح گل کشتی -

پاچہاریان - بفتح جیم فارسی و نون و رای مہملہ جمع
پاچہاری و پاچہارہ مقامی است در ایران کہ ساکنان آنجا
رذیل و نامقید اند لہذا ہر مردم کم قدر و فرومایہ و
بد سنگذار را پاچہاری گویند از مصطلحات و بہار عجم -

پاچان - ریسمانی است در ولیشان را کہ چون کسی گناہی
مذاوا و الضعف لغال کہ مقام احتقار است بیکبار استادہ
کشند و گوش او بدست او گیر اندازند سوندہ برہان -

پای درشن - بفتح شین سہ نقطہ و نون زیر غرفشین ایوان
سلاطین و این لفظ ہندی است اصطلاح شاہان دہلی -

پای خالی کردن - پیادہ آمدن و قدم رنجہ کردن
از برہان و بعض مشروح -

پا بقدر گلیم دراز کردن - بقدر دسترس و بمقدار
خود کار سر کردن -

پا بالا نہادن - دویدن و شتاب رفتن از مصطلحات -

پا جفت کردن - در تلاش کاری بسی خوف از مقدور
بجا آوردن از مصطلحات -

پا لسبنگ آمدن - ضرب خوردن در پا از سنگی کہ در راہ
باشد ہندی ٹھوکر گویند و این کنایہ است از پیش آمدن مخالفہ -

پا گرفتن - قیام گرفتن از مصطلحات -

پاکیزہ - منسوب بپاک زیرا کہ مرکب است از لفظ پاک
و یزہ کہ کلمہ تصغیر و نسبت است و نظیر این آتشیزہ بمعنی آتش
شتاب و چون کلمہ نسبت زائدہ نمی آید میتواند کہ
پاکیزہ مزید علیہ پاک بود یا مرکب از لفظ پاکی و زہ بود یعنی
چیزیکہ زادہ از پاکی باشد از بہار عجم -

پاخندہ - بضم خاء معجمہ فلوایہ منسوب بفلوا بمعنی شوش از جہانگیری -

پا تلہ - دیگ دہان فراخ از برہان -

پا چاہ - گودی باشد کہ بجہت لاہہ بوقت باختن ہرزہ پا
در ان می اندازد و ہندی کرگھ گویند از برہان -

پا الگانہ - بلام و کاف فارسی و نون بام بلند و دریچہ
خانہ و پاسنگ تر ازو از برہان -

پا برہنہ - یعنی کہنہ و چیزیکہ سالتمام بر و گذشتہ باشد -

پا گاہ و پا تلہ - طویلہ اسپان مرکب بر پا کہ بدو فرصت
گاہ بمعنی جاگہ یعنی جای پا کہ چہار پایان ہم مخفف پایگاہ
بمعنی قدر و مرتبہ و منصب -

پارہ بمعنی رشوت و این فارسیت قدیم از برہان و شرح نصاب

پارسہ - بسین مہملہ گدا را گویند - و در برہان
بمعنی گدائی نوشتہ -

پاچیلہ - بکسر جیم فارسی پاشنہ از لطائف -

پادشاہ - بہ کاف فارسی صحیح است و بہ کاف عربی ہم آمدہ و اینکہ
در ہندوستان بہ کاف عربی شہرت دارد ظاہرا از جہت
اشتراک او جزو اول است از کلمہ مذکور کہ بزبان ہندی صحیح است
و لفظ بادشاہ مرکب است از باد و شاہ لفظ اول کہ باد است
بمعنی تخت باشد چہ در اصل پات بود تای فوقانی را
بدال بدل کردند لفظ پات بمعنی پاسبانی و پائیدن نیز
آمدہ و لفظ شاہ بمعنی خداوند از برہان جہانگیری و چراغ ہدایت و غیرہ -

پایہ - سوای معنی مشہور بمعنی مرتبہ و رتبہ و بمعنی زبون
و خوار نیز آمدہ از لطائف -

پاکی - بمعروف و استہزا از مصطلحات -

پاجے - بجیم عربی مردم اصلاف لیکن در کلام قدما یافتہ
نشدہ و اینکہ جمع آن پواج گویند از تصرف فارسی زبانان
مستعرب است و میتوان گفت کہ مرکب است از پا بمعنی تحت
کہ مقابل فوق است و جی کہ کلمہ نسبت است چنانکہ
میانجی بر این تقدیر بمعنی تحتی آن منسوب بہ تحت باشد
پس بر اطلاق آن بر فرومایہ بمعنی زاست از بہار عجم -

پاچنار - منسوب بپاچنار کہ مقامی است در ایران
کہ ساکنان آنرا قوم ارذل دانند از مصطلحات و بہار عجم
نوشتہ کہ اگر چہ پاچناری آدم فرومایہ را گویند لیکن
در محاورات بمعنی خدمتگار دائم الحضور مستعمل است

پارگی - بکاف فارسی کہنگی و دریدگی و جوی کہ چیک
کہ آب غسالہ وضو و مطبخ در ان جمع شود -

پاکین پستی - خدمتگاری -

پاکوبی - کنایہ از رقص -

پای کم آوردن از کسی - کنایہ از کوتاہی کردن کار یا کسی

پای نہادن - بمعنی پیمودن است کنایہ از رفتن آن چیز را

پالامی - دماغ کنندہ و پیزندہ از برہان -

پارکابی - کاربای دہ دہ یا معروف کنایہ از زر قلیل
چہ پا بمعنی ذلیل و خوار و زبون و رکابی طبقہ فرود از شرح
خانہ آمرزود کہ ہمہ از لطائف و برہان -

تی - اسپ بارہ بردار -

ردی - بمعنی مددگاری از خیابان -

مل‌های فارسی مع تای قرشت فوقانی

بفتحتین پارچه‌ای آهنی پهن کرده شده واین لفظ
ب و ہندی و فارسی نگرد و ہندی تار فوقانی
مدد آرند از شرح خاقانی -

ـ بضم اول وسکون تای فوقانی و کاف عربی
طبر باو سنه چوب که بدان آهن را میکوبند و بعربی
طرقه گویند و ہندی گھن نامند از برہان و شرح
بخصوصا از شرح یکه از مولانا یوسف بن ناصح است
ه بالفتح نوعی از کشتی که از چوب سازند و این لفظ
ی است -

ره - بالفتح آفت و بلا از برہان -

مل‌های فارسی مع حای حطی مہمله

بالفتح اول وسکون خای معجمه و جیم فارسی بمعنی کوفته
شده و بمعنی پست نیز آمده و بمعنی پژمرده از برہان -

بضم‌های فارسی مع حای مہمله

بالفتح اول وسکون خای معجمه و سین مہمله بمعنی
رده و گداخته از برہان -

ـ بالفتح پژمرده و ترنجیده از اطالت -

ـ بالفتح نیمه که از دانه‌ها آکنده شده باشد از رشیدی -

فصل‌های فارسی مع دال مہمله

- بالفتح و غلیظ که ثمر ندارد از برہان -

دره - بالفتح و بالکسر بمعنی وداع از رشیدی و
ار عجم بالضم و بالکسر وداع کردن و ترک گفتن -

یدار - بفتح اول به معنی طلب و آرزو از برہان -

پدر - بکسر اول و فتح دوم بر وزن اسپند بفتح اول چنانکه
مشهور است از موئد -

پدرام - بالکسر آرامیده و خرم و بسیار عربی بمعنی اسپ
سرکش از رشیدی و موئد و مدار و جہانگیری و برہان -

فصل‌های فارسی مع ذال معجمه

پذیرا - بالفتح و بکسر و بمعنی مقبول و بمعنی استقبال نمودن -

پذیره - بالکسر بمعنی استقبال کردن و پیشوائی رفتن
و بمعنی مقبول نیز آمده از مدار -

فصل‌های فارسی مع راء مہمله

پرشکن - بالضم مراد از آن خوش و نیز میتواند که بمعنی
عاشق باشد و الله اعلم و آخر برای فاعلیت است
از شرح قران السعدین -

پروا - بالفتح بمعنی فرصت و التفات و توجه و رغبت
و میل و رغبت از رشیدی و جہانگیری و چراغ ہدایت
و قومی گویند که بمعنی خوف و بیم و بعضی اہل لغت نوشته اند
که لفظ پروا در جمیع معانی مذکور استعمال و الفباست اما
بدین معنی نیست بلکه بمعنی فرصت و فراغت است
لہذا صاحب چراغ فرصت را بمعنی پروا نوشته و حق
آنست که لفظ مشترک است گاہی بمعنی فرصت
آید و انکار از بعضی رود و بمعنی دوراندیشی است و چون
دوراندیش از محتاج الیه خوفی و بیمی در خاطر می باشد
بمعنی خوف و بیم نیز درست باشد از سراج اللغات
و در بہار عجم نوشته که گاہی پروا بلفظ ناداده معنی
پروا - بفتح اول و سکون ثانی و فتح سوم و ہا بمعنی ناداده و بی‌باکی
پروده - بمعنی پرورده و مربی و ہمراه از بہار عجم -

پرپا - کبوتر پاموز -

پرتاب - بالفتح بمعنی انداختن و نوعی از تیر که بسیار
دور میرود و مسافتی که میان موضع رہا کردن تیر و محل
افتادن تیر و قع باشد از برہان و سراج اللغات نیز آن -

پرت - بالضم بمعنی پراکنده و از راه بدر شده از الفاظ
پرنیان - بفتحتین حریر ساده و نوعی از ابریشمی

باب‌های فارسی

و چون ہر تیغ و پروین که آنرا تیر یا گویند از کشف و رشیدی
و برہان و جہانگیری و سراج اللغات و سروری -

پرستار - بفتح اول و ثانی بمعنی مطلق خدمتگار خواه غلام
باشد خواه کنیز خواه مرد خواه زن که بخدمتگاری نوکر
باشد و اینکه بعضی مردم ہندوستان مخصوص بکنیز دانند خطاست از سراج -

پرده دار - دربان -

پروار - بالفتح و ہر ده‌ای مہمله خانه تابستانی که سه
باشد و ران جانوران چارپایه نگاہداشته پرورش
بنمایند تا فربه شود و مجازاً بمعنی فربه آید از رشیدی
و بہار عجم و سراج -

پرکار - بالضم گاہی بمعنی دانا و عیار باشد و بالفتح
قلم آہنی دو شاخه که بدان دائره کشند مجازاً گاہی
بمعنی دائره و حاطه و طوق نیز می آید از شرح قران السعدین
و غیر آن و بعضی پرگار بالفتح که بدان دائره میکشند
بخلاف فارسی دانان بدلیل آنکه مرکب این فرہنگ
چه کاف فارسی را بالفتح و پرکار عربی بدل آن نهاده کاف عربی را
پروردگار - بدال موقوفه مکسور و دال مرکب از
پرورد که ماضی بمعنی مصدر است و گار کاف فارسی
افاده بمعنی فاعلیت کند پس پروردگار مجموع بمعنی
پرورنده اکثر اطلاق این لفظ بر باری تعالی است -

پشت - بالضم نقیض خالی و نسبت آن بظرف رده شده
چنانچه شیشه از شراب پر است و گاہی بظروف نیز نسبت
کنند و این کم است و در مصبوبات موض از آب پر است
و انبار و حوض پر است ہر دو صحیح باشد و لفظ پر بمعنی
بسیار نیز آمده و بالفتح بمعنی برگ گاه و نیز آید و بمعنی گوشه
و کناره و ہر چیز از چراغ ہدایت و رشیدی -

پروده - نبور نحلی از زبور قیم جمالی دار -

پریر - بفتح اول و ہای مجہول و ہر دو رای مہمله بمعنی
پژمرده از شرح لفاب و سراج و در بہار عجم نوشته
که پریر پروزن حریر او زپیش از روز گذشته -

ویز۔ بالفتح بروزن لبریز نام بادشاہ کہ او را خسرو
نید و او عاشق شیرین بود و نام پدرش ہرمز بن
سیروانست او را پرویز ازان نام کردند کہ پرویز
ان بہلوی ماہی را گویند و او شکار ماہی را بسیار
ست میداشت و مصنف منتاح العلوم پرویز بمعنی
دور چندیدہ و شنہ و نیز فوخشہ اند کہ پرویز غرابی باشد
دان لشکر بیزند چون او لشکر بن کلام بود لہذا پرویز
کردند از برہان و سراج اللغات۔

داز۔ بالفتح و دال مہملہ و زای معجمہ بمعنی تحریر یا یک
ر و تصویر و نقوش مصوران مسکنند چنانچہ بر تصویر
بجای رگہایش خطوط سازند و بمعنی آرایش
شغول شدن۔

ر۔ بفتح اول و سکون دوم و فتح واو و در آخر زای
فراوینی بسیاف دامن جامہ وغیرہ از برہان۔

اس۔ بالفتح و سین مہملہ نام ولایتی است
د و دروس و نوعی از پوستین روباہ کہ از ملک
اس پیدا شود از کشف و در قاموس نوشتہ کہ
قومی است کہ رنگ او شان سرخ باشد۔

اوش و پرسیاوش۔ مشکلی است بر آسمان
ف شمال منطقہ مرکب از بست و شش کواکب
احامل راس الغول نیز گویند از شرح چغمینی فارسی
ح تذکرہ نصیر الدین طوسی وغیرہ۔

ش۔ بفتح اول و یای تحتانی مجہول و خین معجمہ
ست بمعنی پریشان بکن ترکیب با سم بمعنی سم
ل می بخشد چون خاطر پریش بمعنی پریشان
از برہان وغیر آن و در سراج اللغات
ے مجہول آمدہ۔

اش۔ بالفتح جنگ و خصومت از برہان۔

رنگ ابراسیم شاہی بہاے موحدہ۔

لستان مرغ۔ پر باہم جمع کردن مرغ برای پریدن
لک۔ بکسر اول و کسر ثانی و سکون سین مہملہ
وضم نای فوقانی طائریست کوچک و سیاہ کہ در
سقف و عمارات پختہ از پر با آشیانہ سازد و باسم بابیل
شہرت دارد از برہان و جہانگیری۔

پرتو۔ بفتح اول و فتح نای فوقانی بمعنی فروغ و روشنی
و فائض شدن کہ از جرم نورانی ظاہر شود و بمعنی سایہ چنانکہ
مشہور شدہ خطاست از برہان و کشف و بہار عجم۔

پرتمہ۔ بالضم غرابیکہ از مصطلحات۔

پرتفازہ۔ بمعنی موقلم نقاشان چہ مصوران جہ لایت
از پر بارید تفاضا مدرست بنابراین از مصطلحات

پروانہ۔ نام جانوریست معروف و این مرکب از پر و انہ
بمعنی ستارہ است و جان کہ بمعنی نور چراغ و شمع لفظ
آنرا کہ کلمہ نسبت است یا مرکب از پر و لفظ دانہ بود
کہ کلمہ نسبت است چنانکہ در گشت و دار بمعنی دارندہ
پروانہ بمعنی روباہی کہ ہمراہ شیر ماندہ آواز دہندہ سگ
و بمعنی خاطر کم اسیران ہر مثال وغیرہ و تیر پروانجات
جمع آن و این لفظ فارسی و الف جمع است چنانکہ
فرمان کہ لفظ فارسی است جمع آن فرامین آرند از بہار عجم۔

پرانیدن و پراندن۔ لاف زدن کردن و مبالغہ
در ہوج کسے و تعریف بیجا کردن از مصطلحات۔

پریدن۔ نفاخر کردن و تکبر نمودن از چشم
مرام چنانچہ چشم چشم و لب از شرح۔

پرہن۔ بروزن لنگر بمعنی ترہ مخرفہ از برہان۔

پرتابیان۔ بالفتح تیر اندازان از برہان و رشیدی۔

پرنی خوان افسونگر از برہان۔

پرنیان۔ بالفتح حریر چینی کہ منقش باشد منقول از شرفنامہ
پرن بفتحتین بمعنے پروین کہ بعربی ثریا گویند از
سروری و برہان۔

پروین بالفتح بخشش ستارہ کوچک کہ باہم مجتمع اند
و آن در ایام زمستان از اول شب نمایان باشند۔

پروین۔ بالفتح بمعنی مرغبال از سروری و برہان و الف
پرستو۔ بکسر اول و کسر ثانی و سکون سین مہملہ
وضم نای فوقانی طائریست کوچک و سیاہ کہ در
سقف و عمارات پختہ از پر با آشیانہ سازد و باسم بابیل
شہرت دارد از برہان و جہانگیری۔

پرتو۔ بفتح اول و فتح نای فوقانی بمعنی فروغ و روشنی
و فائض شدن کہ از جرم نورانی ظاہر شود و بمعنی سایہ چنانکہ
مشہور شدہ خطاست از برہان و کشف و بہار عجم۔

پرہمہ۔ بالضم غرابیکہ از مصطلحات۔

پرتفازہ۔ بمعنی موقلم نقاشان چہ مصوران جہ لایت
از پر بارید تفاضا مدرست بنابراین از مصطلحات

پروانہ۔ نام جانوریست معروف و این مرکب از پر و انہ
بمعنی ستارہ است و جان کہ بمعنی نور چراغ و شمع لفظ
آنرا کہ کلمہ نسبت است یا مرکب از پر و لفظ دانہ بود
کہ کلمہ نسبت است چنانکہ در گشت و دار بمعنی دارندہ
پروانہ بمعنی روباہی کہ ہمراہ شیر ماندہ آواز دہندہ سگ
و بمعنی خاطر کم اسیران ہر مثال وغیرہ و تیر پروانجات
جمع آن و این لفظ فارسی و الف جمع است چنانکہ
فرمان کہ لفظ فارسی است جمع آن فرامین آرند از بہار عجم۔

کینه - بالفتح اول وسکون ثانی وتای قرشت از بریان -
رده آنچه بریده زلات بهمرسد وآنچه زنان بخود بریگیرند
یله دوات از بریان -
ره - بالفتح وتشدید ثانی صف شکر وبمعنی برگ گاه
رد وکوهیکه از هردو جزو قفل که بوقت بستن در
یاز اندرون قفل داخل کنند بهندی جفر گویند
نی جانب راست وچپ ونیز بمعنی ملک سنگ
یا مجرخ دولاب از اطالف وبریان -
ده - بمعنی جلاب وآنچه از روده یا پنج یا لفره بریده
ید وستار وغیره بندند برای نگاهداشتن شکستان
ظ مقامات موسیقی وبسبب کثرت استعمال بمعنی
لق آهنگ مستعمل شده وبمعنی مقامات نیز آمده
پرده عشاق وپرده خوبان وپرده عراق
رده یاقوت وپرده وبرسال وپرده بلبل وپرده
ی وپرده چوگان وغیرها آنست که حقیقت مقامات
رده گانه عبارتست وحقیقت پرده وشعبه جدا
بهار عجم وسراج اللغات -
یای فلی - بالضم وحرف ثالث بای تحتانی الف
یان محمود خوار زمیست وگاهی مراد باشد
ران کهن سالار بهشتاق قرن کشتی که سرآمد پهلوانان
فانه بود لهذا هرکه از کشتی گیران وارد زورخانه
د اول قدم بوسی بر پای ولی میکنند ازین جهت
از الفاظ پر پای ولی مجازاً یعنی سرور ومکرم گیرند
از عجم وبیراع هایت شرح گل کشتی -
یه فلکی - نام رباعیه از طبقات هفتگانه چشم
ن که مشتمل بر هفت بیت وهفت بیتیه وشصتیه ومعلقه
پیوست از مصطلحات -
ه زنجیری - غلام بچه بالی وارد -
ه بازی - مراد دختر بازی از مصطلحات -
الی - بالفتح ودال مهمله بر وزن نام نهی از کشتی زان
یه گشته بالیق ناگهان بر داشتن وداد

جاربودن است از بهار عجم وبهار مشربیت -
پرپای - بالفتح کبوتران پاسوخته -
پرپای - بالفتح اول وبای سرودن بمعنی مطلق جن
ودر عرف حال نوعی از زنان جن که نهایت خوبرو
باشند وتحال نمایند وبای مجهول بمعنی روز گذشته
است که مخففت پریروز باشد وپریروز بای معلوم است
چون بای مجهول وواو مجهول در روزمره عراقیان
بلکه اکثر اهل ایران نمانده وبهمه معروف شده بمعنی روز
گذشته هم بجای معروف خوانند از سراج و
بهار عجم ونیز در بهار عجم نوشته که پری نوعی از زنان است
ودر نهایت ملایمتی بلسان مخمل خوابگی هم دارد
ورنگارنگ میباشد وازان بسندوفرش وغیره
می سازند -
پرپخوالی - افسونگری وغرمیت خوانی از لطائف
پردگی - بالفتح ودال مهمله نیز مفتوح منسوب به
پرده ومراد ازان محبوب پرده نشین باشد وگاهی
بمعنی صاحب پرده در آید از سراج اللغات وبهار عجم -
پیرافشانی - ترک علائق کردن -

فصل بای فارسی مع زای معجمه

پیزه - امر است از پیزستن -
پیزهلک - بکسر تین وحرف ثانی زای معجمه وسکون
شین معجمه وکاف عربی بمعنی طبیب از جهانگیر بریان
ودر رشیدی بکسر تین وبای موحده -
پیزمان - بفتح اول وسکون ثانی زای معجمه فارسی بمعنی پرهیز
وخشمگین از سروری وکشف ومولود در بهار عجم نوشته که
پیزمان مرکب از پیزم که بمعنی کوفته است والف ونون
نسبت بجهت ایجاد طبیعت وافسردگی پیزرده واندوهگین
وهرچیز افسرده ولی نشود ونما اطلاق کنند ودر بریان
بهر سه حرکت حرف اول ودر جهانگیری وشیدی بالکسر وبالفتح -
پیزه سیدن - بفتح اول وضم زای معجمه فارسی وتشدید
آخر سین ودر جهانگیری بکسر است ودر سراج اللغات

نیز بکسر اول بمعنی تفحص -
پیزاوه - داش خشت پیزان که در آن خشت متهانپزند عوام استاد کاران گویند
پیزه لیده - بکسر اول وزای فارسی پریشان کرده شده از طالف
پیزمرده - بالکسر ونیز مضموم بیرونق وغمناک ومجازاً بمعنی بی
طراوت از بریان وجهانگیری ودر سراج اللغات بالکسر
وبالفتح هر دو آمده -

فصل بای فارسی مع سین مهمله

پست - بالکسر آرد غلاظ بریان که بجهت ستوگویند از بریان
پسر - مراد دو پرواز شان اوست که گاهی مقطوع
الاضافت هم آید از معترفطران بیت دلم را ببرد باز
از کف پسر بهرجم بارانی * متاع آرزو واردان مدنی
ومطلب گران سازی * ملک گوید بیت دیرینه همدمیکه
دلم زخم دار اوست * مارا برادر است تراگر پسر عم است
از بهار عجم -
پس غیزه - شاگرد دونوشق کشتی گیران چراکه بعد از
تعلیم استادان بخدمت تعلیم باو کشتی گیرد از
بهار عجم وشرح -
پس بالضم بمعنی پسر از لطائف ودر بهار عجم نوشته
که پس بالفتح ترجمه فاست گاهی بر آن تعقیب آید وگاهی بر
تفریع تعقیب آنست که ثانی را محض تاخر در زمان باشد و
اول را مدخلی در وجود ثانی نبود چنانکه گوئی اول زید آمد پس
پدرش پس برادرش وتفریع آنست که اول را با وجود تقدم
ثانی در زمانی دخل در وجود ثانی بود چنانکه گفته شود که زید
با کل سقموبنیا اسبا درست نمود پس او را اسهال شد با کل
سقموبنیا که علت وسبب برای اسهال است وخواص لفظ
پس کی آنست که مقطوع الاضافت هم می آید چون
پس کوچه وپس دیوار وپس فردا وپس نگاه -
پسراک - لفظ ترکی است بمعنی استر که از خصی خر نر
اسپ ماده پدید امیشود از مصطلحات -
پسرآهنگ خوج پسین که ترکی چند اول گویند از بهار عجم
پس خم گرفتن وپس سر کردن - رو گردانیدن از مصطلحات

بس خم زدن - کج شدن از چراغ ہدایت -
بس کار نشستن - ترک مقصود خود کردن و از
در گذشتن از سراج اللغات -
بس گی ورده - زیبا و شایسته بسزا از مصطلحات -
بسنده - بفتح اول و ثانی نوعے از کباب و آن قرصهای
عجمه باشد که در بیان تنور و گاهی بی روغن
بریان کنند -
بسنديده - بکسر تحتین برگزیده از موئید و در برہان
متحتین است -
بس افگنده - بمعنی چیزیکه از چیزے باز گیرند و نگاه دارند
برای وقت دیگر و بمعنی پایدار طاقران و سرگین
دواب از سراج و برہان -

فصل باے فارسی مع تحتین مجمعه

بشم وین آقا - لفظیست که در مقام تحقیر گویند از مصطلحات
بشت - مهردن است و بمعنی شخص کودن و هر چیز که
برای تقویت نشه داخل شراب کنند از چراغ ہدایت -
بشنیز - بالفتح بروزن کنیز بمعنی فلس و پول رنده کوچک
و از مس باشد و هرآنست که در دیار ما عالمگیری مشهور است
بسیار بوی و رشیدی و صحاح اللغات و در برہان
بستنین آمده -
بشکس - بالکسر و بالضم و کاف عربی سرگین بشتر و
گوسپند و آهو و موش بهندی مینگنی گویند از برہان
بالضم و در ترکی بمعنی گربه و در لغات ترکی برای تحتی
بشه بکسر اول و فتح ثانی است -
بشکک - قسمی از حلوای -
بشنگ - بضم اول و فتح ثانی و سکون نون و کاف
فارسی نام پدر افراسیاب از رشیدی و در برہان
سراج اللغات بفتحتین نام پدر افراسیاب و
پسر سیاوش -
بشکال - بالضم معسم پرهیات از برہان -
بشکا - بالکسر و کاف عربی مکسور سرگین بشتر و

گوسپند و موش از برہان -
پشت - سرکسی و میدان - زوال که راوید از مصطلحات
پشتین - بفتح اول و یای معروف نام سپر کیقباد و
از سراج و موئید و برہان و مدار و رشیدی -
پشتن - بفتحتین و در آخر نون نام مقامی است از
مدار و رشیدی -
پشم در کلاه داشتن - عزت و اعتبار داشتن از مصطلحات
و در جہانگیری بمعنی غرور و دولت کردن -
پشم در کلاه نداشتن - بمعنی مفلسی و خواری از سراج -
پشم وین - لفظیست که در وقت تحقیر گویند -
پشم کشیدن - بمعنی ہلاک کردن -
پشت دست بر زمین نہادن یا گذاشتن -
کنایه از کمال فروتنی نمودن و زاری و فروتنی کردن -
پشت زدن و پشت پازدن - بمعنی رد کردن
چیزے از چہار شربت و سراج و مصطلحات -
پشت چشم نازک کردن - اعراض نمودن و تغافل
کردن از چراغ ہدایت و در کتابی معتبر بمعنی آزردگی
و ناز آمیز بمعنی اظہار بیدماغی و رنجش و در بہار عجم
بناز و غرور دیدن -
پشت کمان بر کسی افگندن - کنایه از زیر
انداختن کسے که چون در حالت تیر انداختن
پشت کمان جانب حریف باشد از مصطلحات -
پشت دست خاریدن - افسوس و ندامت از سراج
پشم وین و پشم قلمی - بنا بر تحقیر و اہانت هم کسی را تعبیر
کنند از بہار عجم -
پشتواره - مقدار سے از بار که بر پشت توان برداشت
و پشتاره مخفف آنست از سراج اللغات -
پشت ماہی - کنایه از شب از رشیدی و برہان -
پشت گرمی - مدد گاری و تقویت -

فصل باے فارسی مع فا

پفو - بالضم نیف کردن از لطائف -

فصل باے فارسی مع کاف عربی و فارسی

پک - بالفتح و کاف فارسی بمعنی دستار این لفظ هندیست
پکنه - بفتح اول و سکون ثانی و نون فربه و کوتاه قد
از جہانگیری -
پگاه و پگه - هر دو لفظ بفتح اول و کاف فارسی بمعنی سحر
و بخور از برہان و بہای عربی بمعنی زود از سراج و بہار عجم -
پکلی - بالفتح و کاف عربی نام ضلع از مضافات کشمیر -

فصل باے فارسی مع لام

پلهید - بدال صحیحست و بجای دال تای فوقانی نوشتن
و گفتن غلطست -
پلاس - بالفتح و بسین مهمله چیزیست مثل گلیم که
از ریسمان پوست درخت رسن بافند بہندی آنرا ٹاٹ
گویند و نام درخت مذکور که گل آنرا ٹیسو گویند
و در مدار و لطائف و سراج نوشته که نوعی از پشمینه بسیار
و در بہار عجم نوعی از جاجیم کم بہا و بمعنی مکر و حیله نیز نوشته اند -
پلنگ توش - نام شخصیکه بوکالت گوران نزد شاه عباس
رفته بود و بعضی از محققین نوشته که پلنگ توش بیای تحتانی است
بمعنی پہلوان سینه چیر یعنی پہلوان دانک از حروف
اضافت و توش بواو مجهول در ترکی بمعنی سینه -
پلارک - بفتح اول چہارم شمشیر و جوہر تیغ و نوعی از خرامیدن
از رشیدی و سراج و جہانگیری و برہان -
پلک - بالفتحتین پوست گرداگرد چشم و بمعنی موی مژه
نیز آمده و در بہار عجم نوشته که پلک بالفتح اول و سکون ثانی
لحاف چشم و بفتحتین نیز آمده -
پلنگ - بالفتحتین نام درنده ایست از رشیدی
و مدار و جہانگیری و لطائف و سراج و موئید بہار عجم
و برہان کسانیکه بکسر اول و فتح لام خوانند بمعنی چتلپا
دانند غلط است و سراج الدین علیخان آرزو علیه
الرحمة در شرح گلستان هم نوشته اند که اکثر مردم بسبب
تحقیق ہندوستان پلنگ حالوری را دانند که بہندی

آنرا چیتا گویند واین غلط است زیرا که پلنگ جانور دیگر است که بهندی آنرا ممر گویند وچیتا را در فارسی نیز گویند نه پلنگ ودر بهار عجم نوشته که پلنگ درنده ایست غیر ازینوز که بهندی کهیتا گویند وچار پای چوبین وبا بین معنی بهندیست که در اشعار بعضی اهل ولایت نیز داخل شده —

پل — بالضم معروف است وبمعنی فلس که آن قرص شکل کوچک باشد از برمان وانچه که مثل فلوس از پشت بعضی اقسام ماهی برمی آید —

پل شکستن — محروم کردن از برمان در بهار عجم وبعضی گویند بمعنی غرق کردن —

پلگان — بالکسر ولام مشدد ومفتوح وکاف فارسی بمعنی نردبان وزینه چوبین از چراغ هدایت —

پلاو — بالفتح بمعنی نعمت وطعام مروف نه بالضم از مزیل وسوئید وبهار عجم —

پلپله — بفتحتین وتخفیف لام در جهنت ڈھاک از برمان و سراج وبالفتح وتشدید لام در جهنت ڈھاک از برمان وترازو وپایه وغیره نردبان از برمان —

پلیته — پنبه یا ریسمان یا لته تا بداده وفتیله موافقست ثم کلامه مؤلف گوید که فتیله لفظ عربیست علیحده ماخوذ از فتل که بمعنی ریسمان تافتن است ظاهرا پلیته مبدل فلیته خواهد بود وفلیته مشتق از فلیته که بمعنی ناگاه است وفلیته بمعنی ناگاه گیرنده باشد یعنی جلد وناگاه گیرنده شعله باآنکه فلیته قالب فتیله باشد —

پلنگینه — مشابه بپوست پلنگ وقوعی از جامه که در نقوش مشابه بپوست پلنگ باشد —

پلغنه — بضمتین وسکون غا بمعنی آتش پاره که هوا آنرا ببرد وبهندی آنرا چنگاری گویند از رشیدی —

پلی — بالضم وجیم فارسی فلوس فروش بمعنی خرد ومعروف نیز آمده از رشیدی واگر حرف اول پای تحتانی مضموم باشد در ترکی گذربان وگدای راه نشین —

فصل بای فارسی مع نون —

پنجبا — جانور آبی که بفارسی خرچنگ بحری سرطان گویند —

پنج دعا — کنایه از پنج نماز —

پنج گشت — بفتح اول وضم کاف فارسی نباتی است که بهندی سنبها لو گویند از برمان —

پنج نوبت — نوبت پنج وقت که بر در بادشاهان زنند واین از عهد سلطان سنجر مقرر شده است پیش ازین شش نوبت میزدند ودر تعبیر عبارت ازان پنج چیز که مینوازند چون دهل وما مه وطبلک ونای وطاس ونیز کنایه از بانگ نماز پنگانه از بهار عجم —

پنج وچهار — کنایه از نه فلک یا پنج خواص وچهار طبع —

پنهان شکنج — کسکیه پیچ وتاب او مخفی باشد —

پنج گنج — در سراج اللغات نوشته که کنایت از حواس خمسه ظاهره وبعضی خمسه نظامی گفته وبعضی نوشته که عبارت است از پنج خزانه از جمله شصت گنج پرویز وآن اینست اول گنج باد آورد که از اشتاگان نیز گویند دوم گنج گاو سوم گنج عروس چهارم گنج سوخته پنجم گنج شاد آورد از برمان وغیر آن —

پنج ارکان حج — نزد شافعی اول احرام بستن دوم سعی کردن میان صفا ومروه سوم وقوف عرفات چهارم مزدلفه پنجم طواف کعبه ونزد امام اعظم رح سه ارکان سوای سعی ومزدلفه —

پند — بالفتح نصیحت بلفظ کردن وبردن وپذیرفتن وشنیدن ودادن وگفتن مستعمل است —

پندار — بالکسر تصور وتکبر وخیال از برمان وبهانگیری —

پنجر — هر چه پشک باشد وانچه از چوب وغیره جالی سازند —

پنبه دوز — بمعنی کهنه دوز غلط است صحیح پنبه دوز است برو زن کهنه توز بمعنی کسیکه پارچه کهنه وخرقه را مثال آن دوز واز سراج اللغات —

پنج حس — بکجای مهاوتشدید سین مهمله پنج قوتهای دریافت وآن سمع است وبصر وشم وذوق ولمس

وتفصیل این در تحقیق حواس خواهم نوشت —

پنجه الماس — پنجه فولادی که کشتی گیران بر سر آورزش مهارزند والماس در پنجا بمعنی فولاد است از بهار عجم —

پنج نوش — نوعی است از ترکیب که مرکب باشد از سیماب وسنس وآهن وفولاد طلق وریم آهن واین را هندیان پنج امرت گویند یعنی پنج آب حیات واطبای فرس قطار یم آهن را گویند معرب آن فجنوشل است از شرح خاقانی —

پنبه دهن — کنایه از کم گو وکم سخن از بهار عجم —

پنبه کردن — بمعنی نرم ساختن وعاجز کردن از لطائف —

پنگان — بالکسر وکاف فارسی کاسه سین که آنرا در آب اندازند تا اندازه گھڑی گیرند وآن کاسه را نیز گھڑی گویند از لطائف —

پنج ارکان — عبارت از پنج بنای اسلام واین کلمه طلبیه وفاز وروزه وحج وزکوة است —

پنج نوبت زدن — اظهار جاه ومنزلت کردن —

پنجگاه — اوقات نماز پنجگانه ونام پرده از موسیقی وگاهی کنایه از حواس خمسه باشد —

پنجره — هر چه پشبک باشد وانچه در بعض عمارات جالی سازند وخانه چوبین که برای درندگان وطیور سازند —

پناه — بلفظ گرفتن وکردن وبردن وآوردن ودانستن مستعمل از بهار عجم —

پنجاه — بالفتح نام عدد معروف نه بالکسر چنانچه مشهور است از سوئید وبرمان وشرفنامه —

پنبه — در بهار عجم بالضم ودر لطائف بالفتح —

پنج پایه — بالفتح جانوری باشد دریائی برابر غوک سهندی آنرا گنگا بالکسر وبهر دو کاف فارسی ودون جیم فارسی وکیکره نیز گویند ولبرلی سرطان خوانند ونام برج چهارم از بروج فلک که آنرا سرطان نام است از برمان وغیر آن —

پنجهزاری — کسکیه منصب پنجهزاری ذات ودر و

بدانکه پنجهزاری ذات را یک کرور دام معین باشد چون دام چهلم حصه میشود بیست کرور دام را دو نیم لک روپیه باشند و این منصب از دیگر منصبهای اعلی افزون ست ـ

فصل بای فارسی مع واو

پویه ـ بواو مجهول بمعنی دونده و دوان چنانکه گویند که اسپ را پویه کردم از برهان ـ

پورسینا ـ حکیم بوعلی که نام پدر او سینا بود ـ

پورسقا شیخ صنعان که در عشق دختر ترسا کافر اختیار کرده بود و باز هدایت یافت از شرح خاقانی ـ

پوت ـ بواو مجهول و تای فوقانی بمعنی جگر و احشا یعنی آنچه در سینه و شکم باشد چون قلیا و دل و پز ند آنرا قلیه پوتی گویند از لطائف ـ

پوست تخت ـ بستر فقر که از پوست شیر یا آهو و غیره باشد از مصطلحات و بهار عجم و سراج اللغات ـ

پوج ـ بواو معروف بمعنی خاکی و به غیر بهار عجم

پوخ ـ بالضم و بواو غیر ملفوظ و خاء معجمه سرگین آدمی لفظ ترکی راست ـ

پود ـ بالضم بواو معروف و آن رشته ور سیمانی باشد که بعرض جامه آنرا می اندازند بهندی بانا گویند و تار و پود بمعنی تانا بانامی آید از برهان وغیر آن ـ

پولاد ـ بواو مجهول نوعی از آهن که بغایت سخت باشد از سوئد و کشف و رشیدی ـ

پور ـ بالضم بر وزن نور بمعنی پسر از برهان و سراج

پوریا جر ـ کنایه از اسماعیل علیه السلام چرا که والده آن حضرت هاجره نام داشت ـ

پوز ـ بواو معروف و مجهول هر دو بمعنی بینی چهارپایان و چهره بهائم از برهان و سروری و لطائف ـ

پوزش ـ عذر و معذرت از برهان و سراج ـ

پوش ـ بواو مجهول امر بر در شدن از برهان و بعضی گویند که در اصل پواست است یعنی بدو باید است ـ

پوز تشنگ ـ اژدرسیاب ـ

پوشاک ـ پوشش مخفف پوشش و اک لفظی است مفید معنی نسبت از رساله معتبر ـ

پوستین ـ قبا از پوست بعضی حیوانات و بمعنی عیب و ندامت از برهان ـ

پوست کندن ـ کنایه از ظاهر ساختن و عیب کسی بیان کردن از مصطلحات ـ

پوست گنده گفتن ـ بریده و صریح گفتن ـ

پوشیدن ـ لازم و متعدی هر دو آمده از مصطلحات

پوسیدن ـ بسین مهمله سخت سوده شدن و از کهنگی قریب بریزیدن شدن از سوئد و شرح الشواد و در دم بهائم موجود شهرت گرفته ـ

پویه ـ رفتار قریب دویدن از برهان ـ

پوشاه ـ بواو مجهول و شین معجمه و نون نام جائی است در کوهستان سرراه کشمیر از سراج اللغات ـ

پوست کنده ـ صریح و آشکارا از بهار عجم ـ

پول سیاه ـ مس مسکوک که بهندی پیسا گویند از بهار عجم ـ

پوشیده ـ بمعنی غلط و دام صیاد بهر دو آمده ـ

پولچی ـ بضم اول و بواو معدوله و سکون لام بمعنی راهبر نوشته اند و این خطاست صحیح پولچی است بضم پای تحتانی و واو معدوله و سکون لام و جیم فارسی بمعنی گدائی راه نشین چه پول بالضم بر وزن پل در ترکی بمعنی راه و کلمه چی بمعنی دارنده و صاحب است ـ

فصل بای موحده مع های هوز

پهن ـ شیوع و بسیار چهارشهرت از مصطلحات و بهار عجم ـ

پهن ـ بفتح اول و سکون دوم بمعنی فراخ و عریض

پهلوتهی کردن ـ کناره کردن از کاری از لطائف و بهار عجم ـ

پهلو زدن ـ برابری کردن از لطائف و برهان ـ

پهلو کردن ـ بمعنی کناره کردن ـ

پهلو دادن ـ مدد کسی نمودن از چراغ هدایت ـ

پهلو بچپی زدن ـ بدربی بان کردن از مصطلحات

پهلو خوردن ـ صدمه خوردن از مصطلحات ـ

پهلو نهادن ـ خوابیدن از مصطلحات ـ

پهلو دزدیدن ـ خویشتن را باز داشتن از چیزی بنهجی که کسی بر آن مطلع نشود از بهار عجم ـ

پهلو ـ بفتح اول و ثالث بمعنی شهر و زبان پهلوی منسوب بدانست چرا که این زبان در ایام قدیم بشهر بابل بود و بمعنی مرد شجاع و دلاور و مرد صاحب جاه و مال و نام پسر سام بن نوح و بارس پسر او بود و بفتح اول و ضم لام هر دو طرف سینه و شکم و بمعنی نفع و فائده از برهان و رشیدی و جهانگیری ـ

پهپه ـ بالفتح کلمه تحسین است بمعنی خوشا و خنده از برهان ـ

پهپه ـ بفتح هر دو بای فارسی مراد و نامده وه که تخفیف واه واه است و این برای مطلق تحسین نیست بلکه برای تحسین حیرت آمیخته است و ترکی از بهار عجم ـ

پهلوی ـ نام زبانی است از هفت زبان فارسی و آن زبان شهر لیست چه پهلو بمعنی شهر است و بعضی گویند منسوب بپهله که نام ملک ری و اصفهان و دینور است و بعضی گویند که پهلوانان پای تخت کیان بدان تکلم کردند از برهان و در سراج اللغات نوشته که پهلوی منسوب به پهلو که بمعنی اعیان و ارکان است و بجائز گر بمجلس اجتماع ایشان که اردو است اطلاق کنند پهلوی زبان اردو است و دری منسوب بدربخانه پادشاه است ـ

فصل بای فارسی مع یای تحتانی

پیرا ـ بیای مجهول امر از پیرائیدن و بمعنی پیرانیده یعنی کم کننده از چیزی برای زیبائی از بهار عجم ـ

پیلپا ـ نوعی از بیماری پا و مرادی بزرگ و گران آهنی

دهنده او و به از زر شیدی و برهان -

پیل بالا - یعنی بقدر قامت پیل -

پیر سر اندیپ - کنایه از آدم علیه السلام چرا که از بهشت بر زمین سراندیپ افتاده بودند -

پیشدست - نائب و پیشکار و نیز بمعنی غالب و مددگار از سراج و بهار عجم -

پیاپته پیچ - بکسر اول و یای مجهول و بعد الف نای فوقانی و یای فارسی و یای مجهول و جیم فارسی چیزیکه مثل فتیله تاب یافته باشد و این از اصطلاح بوطیانست و نام او از کشتی که دست خود زیر بغل حریف برده بگردن او پیچیدن از شرح گل کشتی -

پی سپید - شوم قدم از مصطلحات -

پیلبند - تعبیر است و بازی سطرنج که در پس پیل خود دو پیاده نهند تا این هر سه تقویت همدگر نمایند و مهره حریف را تا بان حریف آمدن نه دهند و پیلبند حریف را به پیاده خود می شکنند -

پیشین خورد - بمعنی چاشنی طعام و طعام اندک که نهادند بدان بشکنند از مصطلحات و بهار عجم -

پیش آمد - سلوک و رعایت -

پیش نهاد - بمعنی اراده و منظور خاطر -

پیکار - بالفتح و کاف عربی بمعنی جنگ از کشف و در برهان بکاف فارسی است و در سراج اللغات هم نوشته که پیکار در برهان بکاف فارسی است و بکاف عربی شهرت دارد و در بهار عجم نوشته که پیکار بکاف عربی است و بکاف فارسی نیز در برهان واقع است علی التقدیرین معنی ترکیبی آن امر یکه نسبت داشته باشد بیاد آن عبارت است از اثبات قدیم افشردن پا که او لوازم جنگ است و بمعنی جنگ و جدل مجاز است -

پیرانه سر - بمعنی حالت پیری از سراج اللغات و در خیابان نوشته که لفظ آنگاهی مفید معنی وقت باشد و معنی آن وقت پیری سر است که عبارت است از سپیدی سو سے سر -

پیله ور - بیای معروف و بای مفتوح بمعنی پیشه گر و عطار و ابریشم فروش از برهان -

پی سپر - یکسر سین مهمله و ضم های فارسی بمعنی پائمال از برهان -

پینه دوز - بروزن کینه توز بمعنی کسیکه پاره بر کفش و جامه و خرقه و امثال آن دوزد از سراج اللغات -

پیشواز و پیش باز - در آخر هر دو لفظ زای معجمه و در لفظ دوم قبل از الف باے موحده است بمعنی استقبال کردن است و بمعنی استقبال کننده از سراج و بهار عجم و مصطلحات -

پیش خیز - خدمتگار چالاک و نشید و آهنگ سرود از شرح لقصاب -

پیش - بیای مجهول بمعنی برص و بمعنی سبرص یعنی کسیکه بدانداش و اعضای سپید پیدا شده باشد از سراج اللغات و برهان -

پیش رس - میوه که پیشتر از دیگر میوجات موسم خود پخته شود -

پیش - بمعنی ماضی و بمعنی حضور اکثر آید و بمعنی مستقبل شاذ و نادر است از سراج اللغات و صاحب بهار عجم

آنچه بمعنی مستقبل آورده اینست ع سر بازار رسوائی نشستم تا چه پیش آید * بدر چاچ گوید بیت پیش و درین خاکدان جمع شدن روی نیست * خاطر خود را چیز لف پیش پریشان مدار * -

پیشکش - بمعنی نذرانه از مصطلحات -

پیش قبض - نوعی از اسلحه و نام فنی از کشتی و آن دست بر دست حریف کرده با وضاع مختلف بزور زدنست و در هندی آنرا کیسلی نامند از کتاب بهار عجم و شرح گل کشتی -

پیشطاق - بمعنی صحن خانه و دروازه بلند و مصراع

و ملوک و بمعنی صحن پیش دروازه از مصطلحات -

پیسر اک - بالفتح و سین مهمله و راء مهمله و کاف عربی کشتیگران از رشیدی و صاحب کشف نوشته که لفظ ترکی است که بفارسی آهنرو و بهندی لوهچر نامند -

پیشآهنگ - آنکه پیش پیش لشکر و قافله رود از کتاب بهار عجم -

پیچال - بیای مجهول بمعنی پیچ و خم و دربدار بمعنی طره و زلف -

پیل مال - پائمال کردن کسی را با انداختن و رنه پیل از برهان و با فضافت بمعنی مال بسیار یعنی پیل محمول مال -

پیچال - بیای معروف و خای معجمه سرگین مرغان -

پیلسم - بکسر اول و یای معروف و فتح سین مهمله نام پهلوانی برادر پیران که سر لشکر افراسیاب بود و که از دست رستم کشته شده از برهان و جهانگیری -

پیام و پیغام - بلفظ گردان و کردن و دادن و رسانیدن و آمدن و آوردن و برداشتن مستعمل از بهار عجم -

پیراستن - بالکسر بیای مجهول و نون و بصفی بالفتح بمعنی کم کردن و بریدن چیز بر بهیت آرایش و زیبائی آن مثلاً موی زیاده آدمی بریدن یا شاخ درخت نامناسب را درخت قطع کردن تا خوشنما گردد از سراج اللغات و رشیدی و برهان و جهانگیری و موئید -

پیرامون - بیای مجهول گرداگرد از رشیدی و برهان -

پیرامن - در موئید بالفتح است مطابق رشیدی و در برهان بالکسر و یای مجهول و ضم میم چرا که مخفف پیرامونست و در سراج پیرامن بالفتح بروزن پیراهن بمعنی گرداگرد چیزست -

پیش بین - دانا از برهان -

پیش دندان - چیزیکه بنا بدندان شکند از مصطلحات -

پیش کشیدن - در عتاب گرفتن از مصطلحات -

پیش دامن - بمعنی خادم از مصطلحات -

پیل افگندن - کنایه از عاجز کردن و غالب

آمدن از سراج و برهان -

پیشیداد یان - اولاد هوشنگ که او در فارس اول عادل بوده است و بعضے یازده تن گفته اند کیومرث و هوشنگ و طهمورث و جمشید و ضحاک و فریدون و منوچهر و نوذر و افراسیاب و ملهاسپ و گشتاسپ و ارجاسپ از برهان -

پیل را - هندو ستان یاد دادن - کنایه است از مستی و شوریش آوردن پیل را و این مثل مخترع اهل ایران و توران است از شرح خان آرزو که بیسکندر نامه راست -

پیلتن - بباء پارسی از برهان و جهانگیری آن مخفف است

پیرکنعان - کنایه از یعقوب علیه السلام -

پیمان پر شدن - عمر باخر رسیدن -

پیمان - بالفتح بمعنی عهد که در عرف آنرا قول قرار گویند

پی کردن - بمعنی رگ پی پارا از بالای پاشنه بشمشیر قطع کردن و از پیشین قطع پای قابل رفتار نماند اگرچه زخم پر شود و پی کردن گاهی بمعنی عاجز کردن و بی رفتار کردن نیز آید -

پیه آرگ بر پیرین مالیدن - کروفریب کردن از مصطلحات

پی سپران - بمعنی روندگان و مسافران و پائمال کردگان -

پیلگو - بیای مجهول و کاف فارسی نام ملکی است بجانب زبرآباد از مصطلحات و آن در شرق هندوستان و بالفتح و کاف فارسی قسمی از جواهر است -

پینو - بالکسر و یای معروف و ضم نون و واو معروف بمعنی جزرات خشک کرده شده که غربا از ان نان خورش سازند و تبرکی آنرا قنروت گویند و بمعنی مطلق جزرات نیز آمده از برهان و شرح نصاب و سراج اللغات -

پیشیرو - بفتح رای مهمله بمعنی خادم و بمعنی قشنگ و آهنگ سرود از مصطلحات - و بهار عجم -

پیرایه - بالکسر یای مجهول آرایش و لباس و بمعنی زیور از برهان و موید لیکن مجهول را معروف خواندن

فصیح است از سراج اللغات و بهار عجم -

پیچاره - بالفتح بمعنی سرزنش و طعنه از سروری و سراج و برهان و موید و کشف و فیل بالکسر بای مجهول -

پیغوله - بالفتح بمعنی گوشه از برهان و جهانگیری و مدار و موید و کشف -

پیله - بالاکسر بای معروف کرمی باشد که از ابریشم حاصل شود از برهان و در لطائف سوای معنی مذکوره بمعنی پلک چشم نیز نوشته و در سراج اللغات نوشته که پیله بر وزن حیله بمعنی بیضه ابریشم که کرم تنیده دران باشد گیرد و بمعنی کرم تنیده نیز آمده -

پیشگاه - صدر مجلس و فرشی که پیش ایوان و پیش تخت و مسند سلاطین و امرا گسترانند و صحن خانه از سروری و برهان و رشیدی و بهار عجم - و کشف مصطلحات وغیره -

پیشین گاه - وقت نماز ظهر و نماز ظهر را پیشین از ان گویند که جبرئیل رسول الله صلے الله علیه وآله وسلم را اول از همه نمازها نماز ظهر تعلیم کرده بود -

پیاده - مرکب از پی بمعنی باد آورده که کلمه نسبت است برین تقدیر باید که بفتح باشد لیکن مشهور بکسر است از برهان عجم -

پیسه - بالفتح و سین مهمله زر نقد و دین مشترک است در هندی و فارسی و بالکسر و یای مجهول و سین مهمله بمعنی ابلق یعنے هر چیزیکه سیاه و سپید آمیخته باشد و بمعنی مبروص از برهان و بهار عجم و سراج -

پخته - بمعنی سپیده -

پیر چهل ساله - کنایه از جبرئیل و در سراج اللغات نوشته که کنایه از قوت عاقله که در عمر چهل سالگی تمام و کامل میشود -

پیه - بیای معروف و های ملفوظ چیزیست سپید که بر گوشت باشد مانند روغن منجمد میباشد آنرا بعربی شحم گویند -

پیراهن شعری - برای مهمله و شین معجمه کارهای جوانان

و هنگام پیری کردن از چراغ هدایت و مصطلحات -

پی - بالفتح چیزی است سپید نرم و پیچیدن و سخت و درستی که در بدن حیوانات بهم میرسد و آنرا در عربی عصب نامند و بهندی پٹھا گویند و بمعنی رگ شهما - عصب مذکور که بر کمان و غیره چسپانند بمعنی پاو پیه نشان قدم و بمعنی دنبال و عقب و بمعنی براثر بمعنی بار و کرت و مرتبه و بمعنی تاب و طاقت انچنانکه و برهان و بالکسر حرفیست از حروف مقطوعه فارسی و این حرف در ترتیب الفبا بدل شده چون پیل و فیل سپید و سفید و بهای موحده چون پزده و بزده و تپ و تب و بجیم عربی چون پالیز و جالیز و بنین معجمه چون پرویزن و غربزن و بکاف تازی چون پاره و گنج بمعنی چک چشم و بلام چون سراندیپ و سراندیل و بمیم چون سپارونک و سمارونک بمعنی کبوتر و بواو و چوار چارپا و چاروا -

پیرگالی - بالفتح چیزیست از لعل و فوعی از نوشادر و قسمی از یاقوت از چراغ هدایت و برهان و سراج -

پیلان بحری - پیلان کلان که بر آنها نشسته از دریا عبور کنند -

پیرانه سری - بمعنی حالت پیری از سراج اللغات و در ذخیرا نوشته که لفظ از گاهی مفید بمعنی وقت باشد معنی آن وقت پیری سر است که عبارت است از سپیدی موی سر -

پینکی - بکاف عربی بروزن زبرکی بمعنی غنودگی و مقدمه خواب از مصطلحات -

پیشدستی - بمعنی نهایت و سبقت نمودن -

پیشانی - دو معنی دارد اول معرفست دوم بمعنی سختی و بے شرمی در رشوخے از لطائف و در مصطلحات بمعنی لیاقت و شایستگی آمده و در بهار عجم بمعنی وسعت و فراخی و بمعنی مسند و مهیب -

فصل تای فوقانی مع الف

تا — در لغت عرب خال نرم و در فارسی بمعنی عدد چنانکه یکتا و دوتا و بمعنی تنه جامه وغیره و بمعنی تخته کاغذ و مخفف تار که بر سر ساز بندند و بمعنی هر گره و زنهار چنانکه بیت (صاحب غرض تا سخن نشنوی ✻ دگر کار بندی پشیمان شوی) ع تا ورشتی هنر نه پنداری ✻ و برای تنبیه یعنی برای آگاهی دادن چنانکه بیت (تا چو خاکی خویشتن را ای مغرور ✻ روبدر ماندگی بسیج دمل ✻ و بمعنی اگر که کلمه شرط است عرفی گوید بیت (تا تیغ بکف یابی بر لعل دو دستی زن ✻ تا سنگ بکف آید بر شیشه کسی زن ✻ و برای ابتدای زمان چنانکه مصرعه تا عشق تو در سینه مکان است کرا جا ✻ و برای انتها آید گاهی زمانی باشد چنانکه ع تا بروز جزا بپایم ✻ و گاهی مکانی چنانکه ع از مشرق تا مغرب طشتی از زر ✻ و برای رابطه قائم مقام کاف ربط آید مصرعه نفرستاد و تا دلم شان برگشند ✻ و برای اختصار آید چنانکه بیت (نفرستاد و تا کاروانان روم ✻ سوی کعبه رفتند زان مرز و بوم ✻ و برای علت آید بیت (من صورت نه بندم و نه بینم آزار خاطرها ✻ بیاد کس نشنیدم تا نباشم بار خاطرها — و برای بیان آید یعنی قائم مقام کاف بیانیه چنانکه بیت (سحر گرانمایه در بین صرف شد ✻ تا چه خورم صیف و چه پوشم شتا ✻ بیت (بیران نگر تا بروز پسین ✻ قلم چون تراشند از شاخ نسرین ✻ و برای نتیجه و ترتب فائده آید بیت (چشم سوی گوشه دوان سیل سرشک ✻ تا سحر و تر انازه بآبی دارد ✻ مصرعه — بیا تا گرد بیم سیدان خوش است ✻ و بمعنی همان دم و همین که یعنی برای سرعت الشام بین الاذین و سرعت ترتب امر ثانی بر اول چنانکه بگوئی تا مویش از سر راخ برآید گریه اش خورد ✻ و بمعنی حاشا که بیت (تا تو از دور دیدم رفت هوش ✻ [illegible]

و تای مصدری یعنی تای بدون الف برای خطاب واحد آید و آن دو قسم است یکی تا که مضاف الیه افتد و آن در اواخر اسما آید و معنی تو دهد چنانکه روبیت خوب است و علامت نیک دوم مفعول واقع شود و آن در اواخر افعال و اسما آید چنانکه اسپ را دادمت مصرعه نگویمت که همه سال سیر پرستی کن ✻ و بمعنی خود آید ع گیرم که منت نیست غم ما هم نیست مصرعه برابهت سر به سالکوی جمبنیم ✻ و گاهی آید چون بالشت و بالش یعنی تکیه و فراش و فرامشت در دسترس دو دست و نادر عربی هشت قسم آید تای تانیث که در آخر اسما واقع شود و در حالت وقف ها گردد و غایبه و مضروبه و فاسقه و مسلوبه و تای مصدریه چون صاربته و مضروبته و حرمت و قناعت و غفلت و تای وحدت چون تمره بمعنی خرمای واحد و حامه بمعنی کبوتر یا خرمے واحد و تای زائده چون تای تمرتین و تای مبالغه چون تای علامه و فهامه و تای عوض چون عدة که در اصل وعد بود و تای نقل است تا که برای نقل کلمه از معنی وصفی بسوی معنی اسمی می آید چون تای کافیه و خلیفه زیرا که این هر دو لفظ در اصل بدون تای بودند و معنی وصفی میداشتند حالا که از ان معنی وصفی منقول گشته اسم شدند تا بحیث دلالت هر بهمین معنی آورند و تای قسم و این خبر بر لفظ الله در نیاید چون تا الله یعنی قسم خدا و این حرف بجر تاری بدل شود چون تاراج و تاریج چنانکه در فرهنگ قوی است دولت و لیج و بجیم فارسی چون فش و چن باد اهل کرمان صدا باشد و بدال مهمله چون توت و تود و بسین مهمله چون تیز و زیز گفتا تیز کرمانیان است و بکاف عربی چون چاشت و چاشک یعنی اول روز و در تعریف بتای مثناة و بطای مهمله بدل شود چون طوشت عرب بتمر ست بدو تای فوقانی —

تاسا — بسین مهمله زده و للام اضطراب و بیقراری

از بر ان و لطائف —

تاب — بمعنی طاقت و توانائی و بمعنی رونق و بمعنی روشنی و بمعنی پیچیدگی و بمعنی گرمی و امر بر پیچیدن و داد بریدن و امر بریدن و روشن کردن و این لفظ اکثر در تعریف مراد و افاده معنی میکند چنانکه تاب و طاقت و پیچ تاب آب و تاب و تب و تاو و تاک و تاب و لفظ تاب هرگاه که بمعنی پیچ باشد کنایه از خوردن و افتادن و افگندن و گرفتن و دادن مستعمل شود و از بهار عجم —

تائب — کسیکه از گناه توبه کند —

تائب — بفتح اول و ثانی و تشدید یای مفعول ساخته و آماده شدن —

تابوت — صندوق —

تارت — یکبار و یکمرتبه از کنز و منتخب —

تارات — جمع تارت و بعضے نوشته که در فارسی مبدل تاراج است —

تامات — بسکون ثانی و تشدید میم بمعنی کاملات چه این جمع تامه است که مونث تام باشد و تام مشبه به مبهم اسم فاعل است از تمام که مصدر است —

تاجیج — بدو جیم عربی زبانه زدن آتش —

تاراج — غارت کردن لفظ فارسی است بجای یای ثانی و کردن مستعمل شود از بهار عجم —

تاریخ — وقت چیزے پدید کردن از منتخب و در اصطلاح تعیین کردن وقتے را از ابتداے امر عظیم و قدیم مشهور تا ظهور امر ثانی که عقب او است تا که دریافته شود بزیادة آینده و دیگر بدت ظهور این امر ثانی بلحاظ نسبت بمدت امر قدیم مشهور اول —

تالد — بکسر لام مال کهنه و قدیم از کنز و منتخب —

تابید — جاوید کردن از منتخب —

تاشکند — بفتح کاف فارسی شهریست در توران —

تاروپود — بسکون واو و عاطفه و ضم بای فارسی دو او معروف تارهاے طول و عرض حریر

بهندی تانا باتا گویند۔

تار۔ معروف است و بسیان جامه که ببافند بتانا گویند و بمعنی تاریک و بمعنی سیان سر در بعضویت مخفف تارک است و نام درختی شبیه بدرخت خرما یا بمعنی مقرس تاط است که بهرای تقبیل بهندیست و در ترکی تار بمعنی تنگ است که ضد فراخ باشد۔

تاجر۔ بکسر جیم سوداگر و کسانیکه بفتح و ضم جیم خوانند بمحض غلط۔

تار مار۔ بمعنی زیر و زبر و کج و مج و پریشان و پراگنده و گاهی بهمین معنی تال مال نیز می آید از کشف و سراج اللغات و مصطلحات۔

تالار۔ چهار ستون در زمین فرو برده بالای آن مانند تخت از چوب و تخته پوشند از رشیدی و سراج اللغات و مصطلحات و جهانگیری و برهان ظاهر اینچنین ست که بهندی آنرا مانڈ گویند۔

تالعدار۔ این لفظ غلط ست چرا که لفظ تابع که صیغه اسم فاعل است ترکیب لفظ دار را حاجت ندارد اگر اتفاق افتد بجایش ببدار بدون الف یا فرمان بردار باید گفت۔

تاز۔ مخفف تازه از لطائف و در لغت با با۔ بمعنی نامی کتابه ۱۲ تافتن و بمعنی محبوب۔

تاج خروس۔ گلی است سرخ رنگ که در رو یا رما آنرا کلغه گویند۔

تاش۔ خوگر شدن بچیزی۔

تاسیس۔ استوار کردن و بنیاد نهادن و نام حرف از حروف قافیه از منتخب و شمسی۔

تاشدش۔ بکسر زای معجمه و دیدن از برهان۔

تاش۔ بضمین معجمه بمعنی خداوند و یار و شریک و در ترکی یکی از الفاظ شرکت است چنانکه کلمه هم که برای شرکت مستعمل میشود چنانچه همراه و هم سبق که همین لفظ تاش در آخر اسمی آرند برای

اختراک پس خواجه تاش بمعنی هم خواجه باشد یعنی بندگان یک خداوند و باین معنی مبدل اش باشد که لفظ ترکی است بمعنی کلفت که بروسے بعض مردم پدید آید و بمعنی یار و خانه مرغلام نیز آمده و در ترکی سنگ را گویند از برهان و جهانگیری و کشف و نداره لغات ترکی۔

تالاش۔ بروزن اتاباش بمعنی کسی جستجوی چیزی را غلط است چرا که در کلام اساتذه و کتب لغت نیامده مگر اینکه بگوییم این لفظ ترکی است و در ترکی حرکات را بحروف علت مینویسند پس الف اول فتح تای فوقانی نوشتن این الف درست باشد و خواندنش نادرست۔

تاج شمع۔ شعله شمع از مصطلحات۔

تاغ۔ بغین معجمه کوه از لغات ترکی و در سراج اللغات نوشته که تاغ و تاخ اول بغین معجمه و تای بنای معجمه درختے است که آتش چوب آن دیر بماند قومی گویند که قریب بده روز و در سانے نوشته که آنرا آزاد درخت نیز گویند چنانکه در قاموس است۔

تای تشریف۔ یک خلعت از مصطلحات۔

تالیف۔ دو چیز یا چند چیز را با هم پیوستگی و ربط دادن و بمعنی جمع نمودن با ترتیب و گاهی تالیف که مصدر است بمعنی اسم مفعول نیز می آید در بعضورت کتابی باشد که در آن از چند کتب مطالب مختلف را جمع نموده باشند و این مستفاد است از کتب لغت و شرح۔

تالف۔ بروزن تاصف الفت و دوستی و سازگاری یافتن از منتخب و کنز و غیر آن۔

تالف۔ بضم لون شده و عادت ننگ داشتن از منتخب۔

تالق۔ بکسر بمعنی شالق از نهایه۔

تالق۔ بفتح اول و فتح همزه و ضم تای فوقانی است آرزو مند شدن و بیتاب شدن از الوالوالق۔

تاک۔ بکاف عربی و فتح ثانی گویند نام قریه است در نواحی دهلی و گجرات از مدار و برهان۔

تاجک۔ بکسر جیم عربی و کاف عربی اولاد عرب که در عجم نزدیک شده باشد و اکثر ایشان سوداگر باشند لهذا از تاجک گاهی سوداگر مراد باشد از برهان و سراج۔

تارک۔ بفتح رای مهمله بمعنی سیان سر آدمی و فرق سر از برهان و بعد از و این تقصیر تار است بمعنی سیان تارک۔ و در امثال این لفظ فراوان است و لفظ تیره دلیل است که هر چیز که تاریک باشد آنرا تیره میتوان گفت و انچه تیره باشد آنرا تاریک نتوان گفت از چراغ هدایت۔

تاجیک۔ عرب زاده که در عجم غلامان شود و نام ولایتے و طائفه که غیر عربی باشد از لطائف و سراج و در لغات ترکی بمعنی اهل فرس نوشته۔

تال۔ دو پیاله کوچک کم عمق باشند از برهان که هنگام رقص و سرود با هم زنند و ابتدای آن اصول سرود نگاهدارند و این لفظ هندی ست از برهان و بهانگیر۔

تاویل۔ بازگشت کردن از چیزے و بتغییر لفظ و عمل شرعے و در اصطلاح گردانیدن کلام از ظاهر بسوے چیزے که احتمال داشته باشد و نیز عاقبت پدید کردن و گویند که تاویل مشتق از اول ست پس تاویل گردانیدن کلام باشد بسوی اول و بیان کردن از عبارتی بعبارت دیگر از منتخب و در برهان و فرهنگ جهانگیری و زبدة اللغات و این از تحقیق خواجه عبد الکریم نقل منتخب ست۔

تال مال۔ بمعنی پریشان از برهان۔

تاتل۔ اندیشه نمودن از منتخب۔

تاهل۔ بروزن تاعل زن خواستن و عیال و اطفال شدن از منتخب۔

تابیل۔ [illegible] بروزن تفعیل مهلت دادن [illegible]

تاکید [illegible] بعد الوقوع [illegible]

تمنودن که اگر بعد ازان خواهد که برای تاکید ستایش صفت دیگر افزاید لفظ آفرین کند که سامع را تصور آن شود و که بعد ازین ذم خواهد کرد لیکن چون بصفت کمال دیگر موکد سازد و سامع را تلافی طاعت زاید بیت

لیش روح پرور دلی میفروش ۰ شیش صرفرسا دلی روز پوش ۰ و تاکید لازم بالشیب المدح خلاف آنست

تالم — درد یافتن از منقب و شمسی و کنز —

تام — بتشدید میم بمعنی تمام و کامل —

تابین — دریدن چیزی را بدین و بعد ازین در فتن از صراح و منتخب و صاحب مزیل الاغلاط نوشته که این مصدر است بر وزن تفعیل بمعنی پیروی کردن آنچه از تمال ازین مصدر بمعنی اسم فاعل درست است بمعنی پیروی کننده چنانکه جمیع ازین فارسیان تابینان می آرند —

تابدان — روز نیکه در عبارت برای آمدن روشنی آفتاب گذارند —

تاردان — ظرفیکه دران برای طنبور و ستار تار ها نگاهدارند تا عند الحاجت بکار آید —

تازیان — شتابان از لطائف و بمعنی عربان عربی زبانان —

تابعین — باصطلاح محدثین جماعه مسلمانان که بیکی یا بیشتر از اصحاب رسول الله ملاقات نموده باشند و تبع تابعین آنانکه تابعین را دیده باشند —

تابو — نوعی از شراب از بربان —

تاغه — بفتحین بمعنی خانه از لغات ترکی —

تاسه — بسین مهمله بمعنی اندوه و ملال و بمعنی اضطراب و بیقراری از بربان و لطائف و بهار عجم —

تاجخانه — بمعنی حمام و خانه که دران تنور باشد یا بخار از جهانگیری و بمعنی خانه جالی و آرمشک و جائیکه مردان بهم و تاب حاصل شود —

تابه — قرص آهن که بران نان پزند و بهندی توا گویند

تافته — قماش ابریشمی از بهار عجم —

تازیانه — آنچه بدان اسپ را زنند بهندی کوڑا

مرکب از تازی که اسپ تازی است و آن کلمه نسبت —

تالک — از باب تفعل حق پرستی و متالله بضم میم و فتح هر دو کسر لام مشدد عبادت و زاری کننده از فرهنگ اخلاق ناصری —

تانور — بضم نای فوقانی دو اد معروف نباتی است که ثمر آن زهر باشد و بهندی دهتوره گویند

تادیه — یک دال و فتح یای تحتانی بمعنی رسانیدن و گزاردن و ادا کردن از منتخب و صراح —

تاتی — یکبه قاف کلاه از لغات ترکی —

تازی — برای مبالغه بمعنی زبان عربی و بمعنی اسپ تازی و بمعنی سگ شکاری از بربان و در سراج اللغات نوشته که تازی بمعنی عربی و این منسوب بتاز است چون لفظ تاز بمعنی تازنده نیز آمده و در اوائل اسلام عربان تاخت و تاراج بسیار در ایران کرده اند جهت نسبت بتاز کرده —

تانی — بفتح اول و ثانی و تشدید نون یکسو بمعنی درنگ و دیر از کشف و کنز و نوشته اند که این ماخوذ از آنست که یکبه اول باشد بمعنی درنگ و دیر و روت بجیم یا فتح تاسی — بفتح اول و ثانی و تشدید سین مهمله یکسو اطاعت و پیروی کردن از منتخب —

تامی — بمعنی جامه و بمعنی عدد و بمعنی تو که آنرا نه و لای نیز گویند از بربان و جهانگیری و در اد بمعنی تخته کاغذ و بمعنی طاق که سه جفت باشد نیز گفته اند —

تازه دماغی — دانائی و خوشحالی —

تالی — بمعنی در پی رونده اسم فاعل است از تلو که بالکسر بمعنی پس چیزی رفتن راست و گاهی بمعنی قائم مقام آید و باصطلاح منطق بمعنی جزو ثانی قضیه شرطیه و جزو اول آنرا مقدم گویند چنانکه در قضیه حملیه موضوع و محمول گویند و در شرطیه مقدم و تالی خوانند چنانچه انکانت الشمس طالعة فالنهار موجود

جزو اول را که ایکانت الشمس طالعة باشد مقدم گویند و جزو ثانی را که فالنهار موجود باشد تالی نامند و این نیز ماخوذ از تلوست و نام اسپ چهارم و تفصیلش را در تحقیق لفظ محلی باید جست از شروح نصاب و غیر آن

تاری — مخفف تاریک از شرح نصاب و سراج اللغات —

تانیث معنوی — باصطلاح نحویان اسمیکه در آن از علامات تانیث که نای فوقانی در آخر و الف ممدوده و مقصوره است هیچ یکی نباشد مگر در استعمال عرب ضمیر مونث بسوی آن راجع کنند یا علم مونث باشد که دران علامات تانیث نباشد چون شمس در ارمنی و عقرب و سهند و زینب —

تاجریکی — نام مرد سه ترسا —

فصل تای فوقانی مع بای موحده

تبرا — بروزن تمنا بمعنی بیزاری از لطائف —

تباب — بفتح هلاکت و زیانکاری از لطائف —

تبت — بروزن مملکت و شدت نام جائیست مشک خیز در میان مشرق و شمال کشمیر که مشک خوب ازانجا آرند و بتخفیف موحده نیز آمده از بربان و سراج اللغات

تبیت — بفتحتین و کسر ثانی مهمله و تشدید تحتانی پیروی کردن —

تبعات — بفتح اول و ثانی پیروان و لوازم چیزی و گاهی مراد از عقوبات معاصی باشد و تبعات انتقام کنایه از رنجها و مشقتها —

تبرزد — قند سفید و نبات شفاف چون از غایت سختی قابل آنست که آنرا به تبر بشکنند تبرزد نام کردند و طبرزد معرب آنست و در سراج اللغات نوشته که تبرزد شکر سفید و سخت که گویا اطراف آن به تبر تراشیده اند —

تلسد — بروزن تولد بمعنی کندی ذهن —

تباعد — از همدیگر دور شدن از منتخب و کنز —

تبر — بالکسر بمعنی طلا که بفارسی آنرا زر گویند از لطائف و کنز

تبار - بفتح اول و ثانی بمعنی هلاکی و در فارسی بمعنی خاندان و اولاد از منتخب و مدار -

تبختر - بفتح اول و ثانی و سکون خای معجمه و ضم تای فوقانی و نیز و غرور و خرامیدن بر وزن تفعلل ریاعی مزید -

تبور - خسران و هلاک و کاهلی از لطائف -

تبه نیز - حرف سوم ذال مجمه پراگنده کردن و بباد آمدن گیاه از زمین و بی اندازه خرج کردن از منتخب -

تبحر - بروزن تفعل بسیار علم شدن از کنز -

تبادر - باهم شتافتن و پیشی گرفتن در کاری از کنز -

تباشیر - گاهی این را معرب کرده طباشیر گویند و آن دوائی باشد سپید قدری مائل بسرخی که از میان نی پیدا شود و بمعنی روشنی اول صبح نیز می آید از مدار و جهانگیری و در سراج اللغات نوشته که تباشیر بمعنی اول هر چیز و تباشیر صبح اول صبح و سپیدهٔ آن در منصوبت لفظ نیز هست چنانکه قوسی بالتصریح کرده و تباشیر و دوای سپید که از نی پیدا میشود فارسی است و طباشیر بطای مطبقه معرب آنست -

تبریز - نام شهریست در آذربائجان در اقلیم پنجم و نام شعبه از موسیقی از چهار شعبت وغیره و سردمان آنجا اکثر آهنگر اند و جلال الدین سیوطی در لب اللباب نوشته که تبریز بالکسر شهریست قریب آذربائجان و این معرب آنست -

تباغض - باهم بغض و عداوت داشتن از کنز -

تبسط - بروزن تفعل ماخوذ از بسط که بالفتح بمعنی کشادگی است -

تبیع - بروزن ربیع در آخر عین مهمله گاو یکساله از شروح نقایه و کنز -

تبع - بفتحتین پیروی کردن و بمعنی پیروان واحد و جمع هر دو آمده -

تبرع - بروزن تقرب بمعنی بخشیدن چیزی و کردن کاریکه واجب نباشد از منتخب و گاهی مجاز آ بمعنی عبادت نفل آید -

تبلیغ - بمعنی رسانیدن -

تبور آل - طبل کوچک که مزارعان دارند بجهت رسانیدن طیور و نیز نام دو چوبی است که مزارعان بر یکدیگر گیرند که نامزدان بگریزند و بمعنی غربال و خوان و کفچه آهنی از لطائف و جهانگیری -

تبوک - بفتح اول باقی باشد مانند دف و نام موضع میان حجر و ناحیه شام که غزوه آنجا مشهور است از لطائف -

تبرک - ببرکت دار شدن و مبارک گرفتن از کنز و گاهی بمعنی متبرک آید و بر صورت مصدر بمعنی رسم مفعول باشد -

تبت یداک - هلاک شود هر دو دست تو -

تبارک - بضم رای مهمله بخشنده و مبارک کردن و بلند شدن و پاک گشتن و زیاده شدن و بزرگ شدن و بفتح را صیغهٔ ماضی معلوم از باب تفاعل بمعنی بزرگ شد چون اسم الهی را حال واقع میشود لهذا بمعنی بزرگ است مر او را نام سورهٔ قرآنی -

تبجیل - بروزن تفعیل بزرگ داشتن و عزت کردن و تعظیم کردن از کشف و منتخب -

تبعل - بضم عین مهمله شوهر -

تبتل - بفتحتین و تاء مثناه فوقانی معصوم بافعال گردیدن و دل از دنیا بریدن از لطائف -

تبسم - آهسته خندیدن از منتخب و در آخر بهار دانش لفظ تبسم بنون بمعنی نفس زدن و دم بخود کشیدن و گاهی از این دم زدن و اظهار لاف و گزاف مراد باشد -

تبرهم - بروزن تبسم استوار شدن و بسته آمدن و ملول شدن و مانده شدن از منتخب وغیره -

تبیان - بالکسر مصدر است از باب تفعیل بمعنی روشن و مهیا شدن معانی و آشکارا کردن از شروح نقایه و صراح و لطائف و کنز نوشته اند که گاهی بر نفس کلام هم اطلاق کرده میشود -

تابین - بکسر اول و سکون ثانی گاه خشک از کنز و منتخب

تبابین - بالفتح و ذو یای تحتانی بروزن تمیز و تبع بمعنی بیان کردن و آشکارا ساختن از منتخب و عنید آن -

تبر خون و طبر خون - چوبی باشد سرخ و سخت بگران از رشیدی و سراج اللغات و برهان بعضی گویند که آن صندل سرخ است و در برهان بمعنی الهم -

تباین - بفتح اول مصدر های تحتانی بمعنی تفاوت و فرق بودن و جدائی میان دو چیز -

تبرزین - نوعی از تبر باشد که سپاهیان در رزم اسپ نگاهدارند از برهان و سراج اللغات -

تپیدن - گرم شدن و بمعنی اضطراب و بیقراری مجاز است و بطای حطی نوشین رسم بتاخیر است از بهار عجم -

تنجاله - بالفتح و خای معجمه آبله پای خرد که از گرمی تپ بر اطراف لب پدید آید و این علامت سهولت مفارقت تپ بلفظ افتادن و دمیدن از زدن مستقبل و در بین لفظ قلب اضافت است و تبدیل باء فارسی بجیم و زیادت ها و بیاء فارسی و بدون ها نیز آمده از بهار عجم و سراج اللغات -

تپیاره - تپ و لرزه از لطائف و در بهار عجم نوشته که تپیازه بر ساخته بمعنی تپ و لرزه بلفظ گرفتن و افتادن و زدن مستقبل -

تبعه - بفتح اول و ثانی و فتح عین مهمله تابعان و پیروان این جمع تابع است و لوازم و لواحق چیزی و بفتح اول و کسرهای موحده کاربد و عاقبت بد از منتخب وغیره -

تبقیه - بروزن تفعیله باقی داشتن از کنز -

تبارک الله - بفتح رای مهمله بزرگ شد و پاک شد الله تعالی و استعمال این در مدح بوقت تعجب باشد -

تبیره - بفتح اول و کسرهای موحده و یای مروف

بمعنی طبل و کوس در مهل از کشف در رشیدی —
تبصره — بفتح اول و سکون ثانی و کسر صاد بنیاد کردن و مراد از عنبک نیزه و اغشته اندازی شمشی منتخب و کنز وغیره —
تبتی — بکسر اول و تشدید موحده مفتوح و کسر فوقانی منسوب به تبت که شهریست در کوهستان جنوب هندوستان قریب کشمیر —

فصل تای فوقانی مع تای فوقانی

تتاج — بالضم و جیم عربی نام قسمی از آتش بست در ترکی از لطائف و کساج و مدار —
تتر — بفتحتین مخفف تاتار که شهریست در ترکستان —
تتابع — بضم بای موحده پیاپی شدن از منتخب —
تتبع — بفتح هر دو تای فوقانی و بای موحده مشدد و مضموم در پی چیزی رفتن و طلب آن از منتخب و در مدار تفحص و تلاش و در کنز پیروی کردن —
تتق — بفتحتین بمعنی سراپرده از بهار عجم و موئید و مدار و کشف و نیز صاحب کشف نوشته که این لفظ عربی نیست —
تتمیم — بروزن تعظیم بمعنی تمام کردن —
تتن — بضمتین در ترکی تنباکو را گویند —
تتمه — بفتح تای اول و کسر تای ثانی و تشدید میم مفتوحه بمعنی بقیه و آخر هر چیز و کسانیکه بکسر اول و فتح ثانی خوانند خطاست از کشف —
تتری — بفتح هر دو تای فوقانی منسوب به ترک مخفف تاتار است و آن ملکی است از ترکستان ساکنان آنجا در سابق کافر بودند —

فصل تای فوقانی مع ثای مثلثه

تثریب — سرزنش و ملامت کردن از منتخب —
تثاوب — بفتح اول و ثای مثلثه و ضم هر سه که بصورت واو است و بای موحده بروزن تفاعل حرکتی طبیعی است که بجهت دفع بخارات دهن باز میگردد و بفارسی خمازه دهن دره گویند و بهندی جماهی نامند —

تثلیث — باصطلاح منجمین بودن متحد باسعدی بمقابله پنج برج یا نه برج چنانچه متحد در حمل باشد و مشتری در اسد یا آنکه مشتری در قوس باشد در اینصورت از حمل تا اسد پنج خانه است و از حمل تا قوس نه خانه و این نظر تمام دوستی باشد و این ستارهها ناظر و خادم باشند قمر را و این را تثلیث اژاگویند که در میان قمر و سعد عطارد در بعات سوم حصه فلک باشد و آن چهار برج بود بانبطور که سه برج سالم و بقدر یک برج از هیچ کردن در بعات برج قمر و برج سعد حاصل آنکه میان قمر و سعد مقابله یکصد و بست درجه حائل باشد و اگر مقابله سه برج یا یازده برج باشد این را نظر تسدیس گویند و این نیم دوستی باشد و اگر مقابله چهار برج یا ده برج باشد این تربیع است نظر نیم دشمنی دارد و اگر مقابله یک برج یا هفت برج باشد این را مقابله گویند این نظر تمام دشمنی است و اگر دو کوکب در یک برج باشد آنرا قران گویند بنظر تربیع در جمیع کار بد گیرند مگر تربیع ماه با مشتری برای بنای مسجد و کندن چاه و جوی بهست و تربیع ماه با عطارد برای تعلیم خوب بود از شرح قران السعدین و موئد و مدار و دیگر رسائل —
تثمیر — میوه چیدن و بمعنی نفع یافتن —
تثاقل — گرانبار شدن و گرانی خاطر —

فصل تای فوقانی مع جیم

تجارب — بروزن تفاعل همدیگر را آزمودن و یکدیگر را مجرب —
تجنب — دور شدن و یکسو شدن از منتخب —
تجدید — از سر نو ساختن و در منتخب نو کردن —
تجربه — بر بهنه کردن چیزی را از روئیدنیکه بران باشد و پیراستن و اصلاح نمودن و نام کتابی از منتخب —
تجوید — نیکو کردن و سره کردن و حروف بمخارج ادا کردن —
تجرد — برهنه شدن و برهنگی و مجازاً بمعنی ترک دنیا و قطع علائق —
تجلد — بضم لام مشدد جلدی و چالاکی نمودن در مقابله دشمن —
تجبر — حرف سوم بای موحده مضموم مشدد و گردن کشی کردن از کنز و منتخب —
تجاسر — بضم سین مهمله دلیری کردن و شوخی و گستاخی کردن از کشف و کنز و منتخب —
تجار — بالضم و تشدید جیم سوداگران و این جمع تاجر است —
تجهیز — بروزن تحویز ساختن اسباب مرده و ساختن اسباب عروس —
تجهز — آماده شدن از منتخب —
تجسس — جستجو کردن و خبر پرسیدن از منتخب —
تجمش — بروزن تفعل از جمش که بالفتح است و در منتخب نوشته که جمش بالفتح ستردن مو و آواز بار یک و بازی و عشق ورزیدن کسی —
تجرع — بفتحتین و ضم رای مهمله مشدد و عین مهمله بمعنی جرعه جرعه نوشیدن و اندک اندک نوشیدن از منتخب وغیر آن —
تجویف — خالی کردن و در محاوره آنچه که در میان چیزی خالی باشد —
تجفیف — خشک کردن از منتخب —
تجاهل — باوجود دانستن خود را نادانسته و نادانسته نمودن —
تجمل — شان و شکوه و جمال و آرایش خود نمودن از کنز و منتخب —
تجسم — بین مهمله برگزیدن کسی را از میان قوم و قصد کردن بچیزی و تناور شدن و بکار بزرگ شدن از منتخب —
تجشم — بشین معجمه رنج و مشقت کشیدن از کنز و منتخب و مدار —
تجربه — بفتح اول و سکون جیم و کسر رای مهمله بمعنی

از آلایش و با لفظ گرفتن و کردن مستعمل از مبهمات عجم
و منتخب و تذکره و تفرقه نیز بر وزن تجربه است که در گور رفتن
تجزیه — برای مجمه پاره پاره کردن و تقسیم کردن
چیزے را از منتخب و غیر آن —
تجلیه — زدودن و تجلی و روشن و آشکارا کردن —
تجلی — آشکارا شدن از کنز و در منتخب روشن و
آشکارا کردن و جلوه کردن و باستعمال فارسیان
کنایه از غلبهٔ نور الٰہی که بموسے علیه السلام را
بر طور ظاهر شده بود و موسے علیه السلام ازان
بیهوش شدند پس تجلی بلفظ داشتن و شکستن
و تراویدن و دمیدن و کردن مستعمل از مبهمات عجم
و گاهے فارسیان تجلی را تجلا میخوانند
اگرچه بایے ماقبل مکسور را الف خواندن
قاعدهٔ عربی است لیکن این تصرف نوعی
از تفریس است چنانکه تمنے را تمنا و تماشی را تماشا
میخوانند —
تجنی — بخون مشدد و مکسور گناه بر کسے بستن —

فصل تای فوقانی مع حای حطے

تحت الثری — عبارت از زیر زمین چهارم تر سے
بفتح اول و ثانی خاک نمناک را گویند —
تحاریب — بضم رای مهمله با هم جنگ کردن از کنز —
تحیت — بفتح اول و کسر ثانی و تشدید یای تحتانی
مفتوح سلام گفتن و دیر ماندن و پادشاهی و ملک
از صراح و منتخب —
تحمید — نیک ستودن و پی در پی ستایش کردن از منتخب
تحدید — تیز کردن و حد چیزے پیدا کردن از منتخب —
تحذیر — بالفتح و ذال معجمه مکسور یعنی ترسانیدن از کشف —
تحریر — آزاد کردن غلام و کنیزک و بمعنی نوشتن
و پاکیزه گفتن و نوشتے از نغمه که بپیچیدگی آواز باشد
سهندی گتکری گویند و بمعنے خطهاے باریک که از مولیم
نقوش و تصاویر کشند و نام کتاب در علم اشکال

مهندسه از اقلیدس از کنز و کشف و بهار عجم و مصطلحات —
تحشیر — بضمین معجمه تنگ داشتن نفقه بر اهل و عیال
از لطائف و برهان —
تحجر — بفتح اول و فتح حای مهمله و ضم جیم مشدد و
مثل سنگ سخت گردیدن چیزے —
تحذیر — بهر دو زای معجمه تیز کردن صراح —
تحرز — بروزن تقرب و تقدیم رای مهمله پرهیز
کردن و خویش را نگاهداشتن از منتخب —
تحریض — برای مهمله و ضاد معجمه کسے را بر جنگ برانگیختن
از کشف و مدار —
تحت الشعاع — کنایه از دو روز یا سه روز
که در آخر هر ماه میباشد که جرم قمر دران ایام از غایت
باریکی از باعث قرب شمس بزیر شعاع و روشنی
شمس از نظر معدوم میگردد و آن ایام منحوس است
سمعت — بضم اول و فتح ثانی جمع تحفه ستفاد از
فصول اکبرے —
تحریف — گردانیدن سخن و چیزے را از وضع
و حالت خود و موضوع خود از منتخب —
تحت الحنک — بروزن ششم حای مهمله مفتوح و فتح
نون معمول زاد است که یک پیچ عمامه از تحت
حنک گذارنده بسر چنبد و حنک بفتحتین بمعنی
کام و زیر زنخ از سه مظلمات —
تحریک — حرکت دادن و گاهی مجازاً بمعنے
رغبت دادن و در عنفوان شباب آید —
تحرک — جنبیدن —
تحلیل — نه هم کشادن چیزے را و حلال کردن و بجاے
فرود آمدن و فانی کردن چیزے را مگر اطلاق و با طلاق
سعاد و بخشش کردن نفلی را یا زیاده و از هر بخش
سهمی علیحده گرفتن و بعضی را بحال خود گذاشتن
چنانکه در مواریث از سهم اسد لفظ اسباب را بتحلیل
جزو کردند یکی اس دوم باب و هر دو لفظ مراد اند

نه معنی ایشان چه لفظ آس بحال خود ما
و از لفظ باب مرادف او که درست خواسته
و از لفظ در حرف را بعمل اسقاط که کلمه لا نهایه
اشارت است بدان حذف نمودند پس لفظ ا
بدال که از کلمه در باقیمانده ملحق کردند هم بر منوال شد
تحویل — برگردیدن و برگشتن و برگردانیدن —
لازم و متعدی هر دو آمده و مستعمل یعنی سپردن
و حواله نمودن و داخل شدن از کشف —
تحتم — بروزن تالث نامی فوقانی بروزن تکلم بمعنے
واجب شدن از کشف و کنز و منتخب —
تحکم — دعوی کردن و غلبه کردن و حکومت بزور
و در خبابان نوشته که تحکم خواه نخواه حکم کسی قبول کردن
تحمر — بیرون برآمدگی هر چیز و خامت نمودن و کبید
و باز داشتن و برآمدن لپستان از بهار عجم —
تحشم — بفتحتین و ضم شین معجمه بمعنی غضب کردن
و صاحب جاکران و خدمتگاران شدن —
تحزن — بروزن تاسف اندوهگین شدن از منتخب
تحصن — در حصار شدن —
تحنن — بضم نون مشدد مهربانی کردن —
تحریمه — تکبیر اولی یعنے تکبیر که بعد نیت نماز گویند
و این تکبیر از سه تکبیرات نماز اول میباشد و بمعنی
اصلی این هر دو لام گردانیدن بر خود و کلام و تباه و دیگ
حرکات و معاملات —
تحیه — بفتح اول و کسر حاے مهمله و فتح یای مشدد
بمعنی سلام و درود و بمعنی زندگانی و داون و ملک
و پادشاهی از صراح و کنز و منتخب —
تحیه — شیرین کردن و زیور بستن و کسی را مخصوص
کردن از منتخب —
تحاشی — بکسو شدن از کشف و کنز —
تحری — بروزن تسلی بمعنی صواب جستن و بزرگ
و بهتر جستن و در تنگ کردن بجاے و مقصد

قصد کردن بسوے قبلہ از الطالف و منتخب۔
تجافی ۔ کسے فالیکو پوشیدن و جدا شدن از الطالف۔

فصل تای فوقانی مع خای معجمہ

تخم جنا ۔ از مخزن معلوم میشود کہ مضر باہ است۔
تخریب ۔ خراب کردن۔
تخت حساب ۔ منجمان را تختۂ حساب میباشد کہ بران خاک انداختہ نقوش حساب طالع درست کنند۔
تخت ۔ معروف و چاق شدن دماغ از نشہ از مصطلحات و صاحب بہار عجم نوشتہ کہ تخت بمعنی اورنگ مشترک است در عربی و فارسی۔
تخالیج ۔ بضم لام و بجیم شکاف و سواس در اول آمدن از کنز۔
تخریج ۔ بیرون آوردن و ادب دادن بر نیکی۔
تخشہ بند ۔ بمعنی حبس و قید و بمعنی محبوس و قیدی و بمعنی چوب ہاے کوچک کہ بر دست و پاے شکستہ بندند و بمعنی دست و پاے شکستہ کہ بران چوب ہا بسته باشند تیر آمدہ از رشیدی و برہان۔
تخشہ نرد ۔ تختہ کہ بران بازی نرد بازند۔
تخسیر ۔ بمعنی کمی از لطائف و در منتخب و صراح بمعنی ہلاک کردن۔
تخشش ۔ بالفتح و شین معجمہ کمان تیر نازک از مہباج و در برہان نوشتہ کہ نوعی از کمانست کہ تیر کوچک دارد و قسمی از تیر است و در مصطلحات مرقوم ست کہ نوعی از کمان است کہ تیر از آن تعبیہ اندازند و در سراج اللغات آوردہ کہ تخش بالفتح بالاوصد و مجلس نوعی از تیر و تیر اندازی را گویند چون تخشیدن بمعنی بالا شستن است تیر اندازی را ہمین سبب تخش نامند کہ در ہوا بسیار بلند میرود و نیز نوشتہ کہ بعضے گویند کہ قسمے از کمان است
تخلیط ۔ آمیختن و آمیزش کردن باطل و دروغ را از راست۔
تخلخ ۔ بروزن تکلف فربہی و عجز کردن از کشف۔
تخلیف ۔ بمعنی ترسانیدن۔
تخاوف ۔ باہم دیگر خوف نمودن۔

تخالف ۔ بضم لام مخالفت و دگرگونی۔
تخالف ۔ بروزن تصرف خلاف کردن در وعدہ۔
تخماق ۔ بالضم بمعنی میخ کوب و آن چوبی باشد کہ بران میخہاے خیمہ کوبند این لفظ ترکی است از مصطلحات و لغات ترکی۔
تخریق ۔ پارہ کردہ از الطالف۔
تخلق ۔ بروزن تملق خلق گرفتن و خو کردن و خوش خلق شدن از منتخب وغیرہ۔
تختہ شلنگ ۔ ورزش کشتی گیران است کہ ہفت پشت تختہ بدیوار قائم کردہ و زنگہا بستہ بوضع معمود بران شلنگ زنند از مصطلحات و بہار عجم۔
تختہ اول ۔ لوح محفوظ از شرح مخزن اسرار۔
تخیل ۔ بروزن تفعیل خیال کردن و کسے را در خیال انداختن۔
تخیل ۔ بروزن تکلف در خیال آوردن از منتخب۔
تخلخل ۔ بروہاے مجمہ اول مفتوح دوم مضموم جدا شدن اجزاے چیزے از یکدیگر تفرقہ کالف از منتخب۔
تخافوئیل ۔ بفتح اول و ضم قاف و سکون ہمزہ سال مرغ چہ تخافو در ترکی بمعنی مرغ و ئیل بمعنی سال چنانکہ دورہ دوازدہ ماہ را سال باشد ہمچنین ترکان را دورہ دوازدہ سال نیز مقرر است و ہر سال را نامے علیحدہ باسم جانور ست پس تخافوئیل نام سال دہم است از جملہ دوازدہ سال و کسانیکہ نام ماہ فہمند غلط است۔
تخم گل ۔ گرہے باشد سرخ رنگ کہ بعد از بر آوردن شدن گل بر درخت گل پیدا میشود۔
تخوم ۔ بضمتین نشانہا و حدود میان دو زمین نام شہر۔
تختہ بر سر شکستن ۔ خراب و رسوا کردن از مصطلحات۔
تختہ زدن ۔ رسم نصاری است کہ ہنگام پرستش بفرزند و اصول تختہ بر تختہ زنند از شرح گل کشتی۔

تخم چیزے بر افتادن ۔ کنایہ از نابود و معدوم شدن آن از مصطلحات۔
تخشیدن ۔ بالا شستن از برہان۔
تخمین ۔ اندازہ کردن۔
تخت سلیمان ۔ نام مقام است در کشمیر۔
تخت روندہ ۔ کنایہ از اسب۔
تختہ بندہ ۔ در ترکی بمعنی در تخت نون زائدہ است و لفظ دہ بہاے مختفی بمعنی در۔
تخمہ ۔ بضم اول و سکون ثانی در فارسی اصل و نژاد و اولاد و بضم اول و فتح دوم و سوم در عربی بدہ بمعنی طعام کہ از استدعاے معدہ پیدا شود از برہان و رشیدی و لطائف و سروری و سراج۔
تخانیہ ۔ خالی کردن از کنز۔
تخطیہ ۔ بروزن تصفیہ بمعنی خطا گرفتن در کار کسی از کنز۔
تخافوئی ۔ بفتح اول و ضم قاف بمعنی مرغ و این ترکی است از لغات ترکی نوشتہ شد۔
تخم بازی ۔ روز نوروز و روز عید کودکان و بعضے ہاے رنگین بازی کنند از مصطلحات۔

فصل تای فوقانی مع دال مہملہ

تدریج ۔ در جزو بجزو و پایہ پایہ چیزے را بسوے چیزی بردن یعنی آہستہ آہستہ کاری کردن۔
تدبیر ۔ بروزن تفکر پس کار اندیشیدن از منتخب۔
تدبیر ۔ در پس کارے در آمدن و در عقب کاری عزم کردن از کشف و در صراح پایان کاری نگریستن۔
تدمیر ۔ ہلاک کردن و بہلاک افگندن کسی از منتخب۔
تدویر ۔ یعنی نوعی گرگرد انیدن چیزے باصطلاح علم ہیات فلک کوچک کہ میان فلک دیگر باشد از منتخب بدانکہ ہر فلکے از افلاک ہفتگانہ مرکب است از چند افلاک یعنے از چند اجزاے مدور و ہمہ اسمار اجزا ایشست ممثل و مائل و جوزہر و مدبر و خارج المرکز و حامل و تدویر پس در حامل و خارج

المرکز الطافت همین است که در فلک شمس خارج المرکز نامند و در افلاک دیگر حامل گویند و مثل و مائل دوم بر سه قسم است بر یک شکل اند یعنی هر یکی از این هر سه بعد مرکور شدن حامل آنچه باقی ماند بدو قسم مختلف التخن تمام میگردد یکی حاد و تخامل و دیگر منحوی حامل در وقت حادی و غلظ منحوی بجانب اوج بسوی حضیض همچنین برخلاف و بالعکس انکه غلظ قرص کبد از چهار اجزا یکه مائل دوم حامل سوم قدر پنج اجزا هم جزو پنجم محیط هر سه اجزای فلک اعظم و اوسط فلک ثوابت و دوم مرکز جمیع چهار فلک یکی مثل دوم مدیر سوم حامل چهارم قدر پنج فلک و فلک یکی مثل دوم خارج المرکز خود بجای تدویر بنگرد فلک [illegible] هر یکی از پنجها مرکب است از [illegible] سوای شمس هر یکی از سیارها [illegible] و تدویر در سمن حامل خود [illegible] نوشته میشود که از [illegible] شکل پنج فلک دیگر بقیاس منبران آورده چون از جوزهر قطع نظر کنند صورت فلک زهره و مریخ و شمس نزد حامل شخص می شود و چون جوزهر تدویر هر دو را از نظر انداز زند شکل فلک شمس ظاهر میگردد —

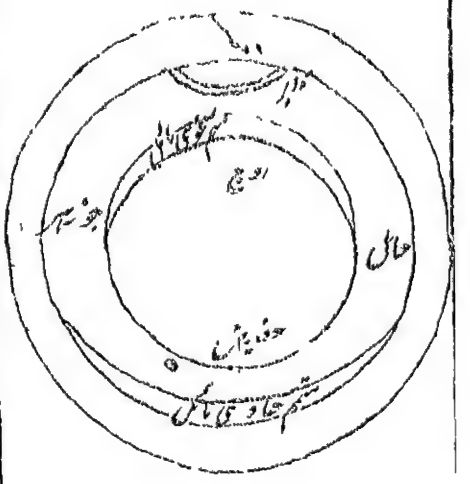

تدریس — سبق دادن —
تدنیس — بنون و تحتانی و سین مهمله بچرک آلودن —

تدقیق — باریک کردن و نیک کوفتن از کنز و منتخب —
تدارک — بضم زا بمعنی دریافتن چیزی که فوت شده باشد و بهمه گیر رسیدن از کنز —
تداخل — بهم درشدن و در یکدیگر رفتن محکم و باصطلاح طبا و رفتن مضغ غیر منهضم را بیختن —
تدوین — جمع نمودن و تالیف کردن از منتخب —
تدابل — بضم واو از یکدیگر دست بدست فراگرفتن و بنسبت از یکدیگر گرفتن از کشف و کنز و منتخب —
تدیین — بفتح اول و ثانی و ضم تحتانی مشدد و بیازدهم از کنز و منتخب —
تدهین — روغن مالیدن و چرب کردن —
تدمیه — بالفتح و سین مهمله بکسور و تحتانی تباه کردن و گمراه کردن —
تداوی — روا کردن و درمان نمودن از کنز و منتخب —

فصل نای فوقانی مع ذال معجمه

تذنیب — بروزن تعریب و بنالهٔ پسیدا کردن چیزی را از منتخب —
تذبذب — بفتح اول و ثانی و سکون موحده و ضم ذال معجمه دوم دو دله شدن و متردد بودن و جنبیدن چیزی که بهوا آویخته باشد از منتخب —
تذهیب — اندوده کردن از منتخب و کنز —
تذکار — بالفتح ذکر نمودن و بالکسر خوشامد چرا که سوای تبیان و تلقای جمیع مصدر بروزن تفعال بالکسر نیامده مگر اسم جنس و صفات برین وزن اکثر می آید چنانچه تمثال و تشاح و تلعاب بمعنی سیار بازی کننده از رسالهٔ ابن حاج —
تذکیر — نذکر گردانیدن و بمعنی یاد دهی کردن —
تذکره — به تشدید کاف مضموم یاد کردن و بیاد آوردن —
تذلل — فروتنی نمودن و عجز کردن و خود را خوار داشتن از صراح —

تذرو — بفتح اول و ثانی که فال مجمه است بمعنی خروس صحرائی و بدال مهمله نوشتن و خواندن و بمعنی کبک گفتن خطاست از جهانگیری و فرهنگ حکیم نورالدین و در سراج اللغات از فرهنگ قوسی نقل کرده که تذرو بذال معجمه مرغی از جنس مالکیان و خروس کوه و بیشه استرآباد و مازندران بسیار باشد و بغایت خوشرنگ و خوش آواز و باز سراج الدین علیخان آرزو قول قوسی را پسندیده و نوشته که مرا اعتماد بر قول قوسی است که صاحب زبان است —
تذکره — بکسر کاف بمعنی یادداشت و بمعنی یاد آوردن و پند دادن از کشف و کنز —

فصل نای فوقانی مع رای مهمله

ترسا — بالفتح نصارا و آتش پرست و این لفظ رومی است از برهان و سراج —
ترطیب — تر کردن و تری در مزاج در آوردن —
ترتیب — راست کردن و رجا بجا هر چیز و نهادن چند چیز را بمقام و مرتبهٔ خود —
ترتب — بروزن تقرعنا راست و درست شدن —
ترکی ضرب — نوعی از اصول لواختی سازها —
ترهیب — راهب شدن از لطائف —
تراب — بالضم خاک خشک از شرح نصاب —
تریب — بالکسر باهی موحده بمعنی هم عمر که بفارسی همزاد گویند از صراح و شرح نصاب —
ترائب — بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم است استخوانهای سینه و این جمع ترییه استعاره مجازاً بمعنی آواز از منتخب و صراح وغیره —
ترحیب — مرحبا گفتن از لطائف —
ترحیب — بمعنی تعظیم از لطائف —
ترتیب — حشمداشت از کنز —
ترهیب — بروزن ترکیب بمعنی ترسانیدن از منتخب
ترب — بضم بمعنی خاک و مجازاً بمعنی قبر از کنز —

ترت دمرت - بفتح اول وفتح میم وسکون هر دو راے مهمله بمعنی زیر و زبر از لطائف -

ترتیبات - بضم اول در رای مهمله مشدده سخنهاے باطل لایعنی جمع ترتیبت که بمعنی باطل است ارصراح وکنز -

ترتیست - بمعنی چست وچالاک از رشیدی وبرهان وبعضی محققان نوشته اند که بمعنی مشتاق وکابان تر مستعمل در کار یکدیگر بدوستی تعلق دارد ودر سراج اللغات بمعنی چالاک وچست واطلاق این لفظ بر سگان کنند که عمل بدست نمایند چنانچه نقاش وکاتب -

ترتیغ - بفتحتین بمعنی چین وشکنج بالضم اول وفتح ثانی از کشف وبرهان وجهانگیری ورشیدی وسروری ودر سراج بمعنی ابروکه بالای چشم باشد وبعضی جامه کتان که بر سر چارپایه گویند وبعضی جامه ووزه شاله بعضی جامه اے قبا وغیره از کلابتون وابریشم ازرق نقش کنند -

ترجیح - بمعنی رواج دادن ورونق دادن -

ترجیح - راحت دادن وخوشبو در کردن از منتخب سراج -

ترجیح - بمعنی ترجیح وفضیلت یکی از فضل که در نهادی ماده بیشتر از دیگری آید از تراجم بعضی بر بعض گویند که در هر چهار گوهر بیشتر وبزرگتر باشد بهتر وگرانبها تر میشود -

ترجیع - بفتحتین نغمه اے از نغمات موسیقی که مطرب در اثنا آن نغمه مکرر سازد -

ترجیع - تردد دادن از شتر وجز آن بمعنی اندک بالش مستعمل بشمیر -

ترجیع - تردد دادن وناهموار رفتن از شتر -

ترجیع - بمعنی تردد دادن وبالش مستعمل بشمیر -

ترجیع - بمعنی تردد دادن وبازگردانیدن از منتخب وبرهان وغالب رشیدی واز تاج المصادر وبفتح دادن وبالش مستعمل بشمیر وبازگردانیدن وبازآوردن وبازگشتن وبازگردانیدن از صراح -

ترجیع - بمعنی ب

ه درجه ها و این جمع ترجمه است که بالضم باشد

مرجیع — بفتح اول و ثانی و سکون عین مهمله اول و ضم
ای مهمله دوم بالسیدان کودک و نشو و نما گرفتن
منتخب صراح —

رجیع — درسیان قمر و ستاره دیگر تفاوت چهار برج
اده برج باشد مثلاً اگر قمر در حمل باشد و زهره در سرطان
یا قمر در جوزا باشد و زهره در ثور و این نظم دلیل
شمنی است از ندار و این را ترجیع ازان گویند که درسیان
مر دو کوکب دیگر بحساب و رجعات مقابل او دو درجه که
هارم دور فلک بود و آن سه برج باشد بانیطور
دو برج سالم و بقدر یک برج از جمیع کواکب و رجعات
برج قمر و برج دیگر کوکب و در منتخب چهار گوشه کردن
پنج راه و نظر کردن کوکب از برج سوم که برج فلک
ست بکوکب دیگر —

ترصیع — جواهر نشاندن در چیزی و در سخن مقابله
هر لفظ لفظ دیگر آوردن که قافیه بآن تواند شد
بعضی محققان چنین نوشته اند که ترصیع جواهر نشاندن
در چیزی و باصطلاح شاعر یا منشی برابر بهر کلمه دیگر
یارد که متفق الوزن و موافق القوافی باشد مثال
آن از قرآن مجید ان الابرار لفی نعیم و ان الفجار
لفی جحیم —

ترو باغ — سرخوش و نیم مست —

تراویف — قرینها یعنی دو چیز یا بیشتر که با هم
مشابه یکدیگر باشد —

ترف — بالفتح چیزهای خشک از میوه که در
بریان قاطع صاحب برهان قاطع نوشته که
نان خورشی است که از جغرات سازی پزند —

ترفق — بروزن تحمل بمعنی مهربانی کردن و نرمی نمودن —

تریاق — بالکسر معرب تریاک و آن دوائی را گویند
مرکب که چندادویه را کوفته بیخته و سرشته آمیزند و
دافع اقسام زهرهای نباتی و حیوانی باشد —

تریاک — بالضم پاسبانی و نگاهبانی از سراج اللغات
لفظ ترکی است —

ترکیب — المتحد و کاف عربی بمعنی گذاشتن و بلفظ گفتن
و کردن و دادن هم مستعمل و بمعنی کلاه و گوشه کلاه
و بمعنی خود آهنی و بالضم تیر منسوب بترک امیر وقا
بود از فرزندان فوج علیه السلام و مجازاً بمعنی
سپاهی و بمعنی معشوق از مدار و برهان و بهار عجم و موید و لغات ترکی
و فرهنگ رسیان برای معنی خود آهنی در بعض محل
فارسی نیز استعمال کرده اند —

ترکی فلک — ستاره مریخ و بعضی گویند که کنایه
از آفتاب است —

تریاک — صاحب برهان و مدار بفتح دوم اول
نوشته اند و جهانگیری بفتح فقط نام مسجدی مطلق
فاوزهر چه بمعنی افیون و در سراج اللغات نوشته که
تریاک بالکسر بمعنی پازهر که بعربی ترا زهر هره گویند
و مجازاً بمعنی مجموعی مقرری که دافع زهر باشد اطلاق کنند
و در مصطلحات نوشته که بعضی افیون اصطلاح جدید
افیونیان است که شهرت گرفته —

ترغاک — بالضم و غین معجمه و کاف عربی بمعنی پاسبان
و نگاهداری است این لفظ ترکی است از برهان

ترفاک — بفتحتین و کاف فارسی بمعنی تراوش کردن و
تراوانیدن آب از برهان —

ترجمگانی ترفاک — بالفتح فوقانی زدن بر چیزی
تراوه ی عدل مراد که بچنان در هر دو پهلوی آن
کمی پنبه نباشد بلکه برابر باشد —

ترشال — بالکسر معرب تریاک کردن از اول الف
ترشیل — بقرآن بادای مخارج حروف و ادای ترکی
راه است —

ترشیدن — و زالتحمل بمعنی گوشت شدن و زهر شدن
عفونت کردن و منتخب بمعنی گشت شدن —

ترشاکم — بروزن تفاعل بمعنی شستن و گردآمدن از
کشف و صراح و کنز و مجازاً بمعنی هجوم و انبوه —

ترخیم — بجای سیم نرم گردانیدن و انداختن حرف آخر
از کلمه منادی و غیر منادی —

ترخم — بضم نون بمعنی سرائیدن و سرود از منتخب —

ترشدن — شد سنده و تفعل شدن از چراغ هدایت
و سراج و شمسی و مصطلحات —

تردامن — فاسق و فاجر از صراح —

ترسیدن — بفتح کشیدن و بضم بمعنی رسیدن از برهان —

ترکی کردن — ظلم و کشتلم کردن از رشیدی —

ترجمان — شکافته شدن و این مبدل ترکیست از
جواهر الحروف —

ترجمان — با دو جیم مضموم بمعنی فصیح و تیز زبان و خوش
تقریر و گوینده و زبان باز که صاحب یک
زبان را بصعاد دیگر زبان بفهماند و این معرب
ترزبان است و ضم زا لست که زبان بضم اول است
و فتح نیز آمده و بعد معرب شدن این لفظ مصدر
و افعال و اسمای ازان اخذ شود چون ترجم تیرجم
ترجمة فهو مترجم چون وضع یضع جعفر فهو واضع
از رساله سحر بیات ملا عبد الرشید تخلص رشیدی
و در کشف و صراح و منتخب نیز بضم جیم است و در مدار
بفتح جیم و در صراح بضم و فتح هم بمعنی تیلماچی و لغت پنجابی
بمعنی تاوان نیز آمده است چنانکه در بهار عجم یافته شد —

ترکمان — بضم اول و سکون ثانی نام قومی از ترک
از لغات ترکی و برهان و در سراج نوشته که چون اینها
از ترکان پایه کمتر دارند چنین موسوم شدند یعنی
مانند ترکان و در چغتائی نوشته که مرکب است —

ترقین — بفتح اول و کاف و نون و یک هم نوشته و
سطر باسه کتاب بنقطه و اعراب کردن و آراستن و
دادن کتاب را و مناسب کردن بیاض و سیاه کردن
موضعی را بالتمر و حساب بخط زاله تا گمان نشود که

ایجار اسرای نوشتن مفید گذاشته اند از منتخب و صراح —

ترزن — بفتحتین گل سرین از برهان —

ترنگبین — بفتحتین و کاف فارسی و آن دوائیست شیرین مثل شکر که مانند شبنم بر درختی خاص که خار دار میباشد منجمد میگردد از برهان —

تریدن — بفتح کشیدن و بضم بمعنی رسیدن از برهان

ترکان — بالفتح و کاف عربی لقب زنان از عالم بی بی و بیگم از لطائف —

ترک چین — کنایه از آفتاب —

ترنجبین — بفتح اول و ثانی و سکون نون و فتح جیم و سکون باء موحده و فتح نون و کسر باء موحده و سکون یاء تحتانی و نون معرب ترنگبین است و آن چیزی باشد شبیه بصمغ قولنج که بر خارهای درخت اشتر خوارد مانند خراسان ازبها مانند شبنم می افتد و با مثل اشکر سرخ میگردد از زدار و مسهل است و مجمع الجواهر

ترازوی پولاد سنجان — کنایه از شعاع آفتاب —

ترخان — بالضم و خای معجمه بادشاه اولاد انرا نگاه دارند و نوعی از سنبه باشد و بگناهی هم اخذ نکنند و نوعی از سنبه باشند که پوشیده باتان خورند قوی از ترکان و چغتائی و مکس و شریف را نیز گویند و لقب دوم حاقانی در رشیدی و خان آرزو در سراج اللغات نوشته که ترخان بجای درغ محل بمعنی سخره نیز مستعمل میشود —

ترازو شدن — یک سر تیر و نیزه از چوبی گذشتن و ماندن نصفی ازان بطرف کمان دارد و مقابل شدن و برابر شدن از چراغ هدایت و رشیدی و سراج و برهان

ترازوی سنگ شدن — ترازو که یک پله آن زیاده باشد و دیگر کم از بهار عجم —

ترنه — بکسر اول و فتح ثانی بمعنی کینه و بفتح اول و کسر ثانی بمعنی بالفعل بفتحتین و تشدید نون و تشدید راء در فارسی بمعنی بریدن و بقطع آلات کذا فی المؤید و نان خورند بهندی سالگ گویند از شرح نصاب و الالفاظ الکتوبیه

ترجمه — بفتح اول و سکون ثانی و فتح جیم بیان کردن مطالب زبانی بزبان دیگر و باخذ این ترجمان بکلام دو که بعرب ترزبان باشد و ترجمان بمعنی شخص متفاوت اللسان را میگویند چون عربان ترزبان را بعرب گویند ساختند پس ازان مصدر و افعال را باشتقاق کردند چون ترجم ترجم و ترجم یترجم و ترجم و ترجیم و ترجمه و ترجمان و ترجمانی و ترجمانیدن و ترجمانیدن و ترجمانیدن

تزاریدن - بفتح بمعنی جنبیدن و شکایت کردن شتابه بافتن زنان
تزویر - مکر و فریب کردن و بیمار استن و دروغ از اضداد
و کنز اللغات -
تزعزع - بروزن تدحرج بمعنی جنبش از منتخب -
تزعیف - بروزن تصریف بمعنی زبون و ناچیز
کردن و ناسزه گشتن از اطراف -
تزعیف - بعین مهمله هلاک کردن از صراح -
تزریق - ریا و نفاق و دروغ و کسے را بریا و
نفاق و دروغ نسبت کردن -
تزک - بضمتین و کاف عربی بمعنی ترتیب و انتظام
و ضابطه لشکر و مجلس و این لفظ ترکی است گاهے
قوزک بزیادت واو نویسند مطابق رسم خط ترکی
از نصاب ترکی و شمسی و لغات ترکی -
تزلزل - بفتحتین و حرف چهارم زاے معجمه مضموم
لرزیدن و جنبیدن -
تزال - بروزن نائل لغزش و لغزیدن -
تزاحم - بزای معجمه و ضم های مهمله بمعنی انبوهے و
انبوه کردن از کنز -
تزئین - زینت دادن و آرایش کردن از منتخب -
تزریق بیان - بمعنے کاذب و دروغ گو -
تزاو - بفتح تای فوقانی و فتح زاے معجمه فارسی
و در آخر او یکے از سپاهیان و نام سردار
از شرح خان آرزو بر سکندر نامه -
تزکیه - پاک گردانیدن و زکوة دادن از کنز -
تزکی - بضم اول و فتح زای معجمه و تشدید کاف عربی
نام امیرے است از امرای سلطان غیاث الدین از شرح -

فصل تای فوقانی مع سین مهمله

تسحب - بفتح اول فوقانی و حای مهمله ساکنه و مضموم
و بای موحده بمعنی ناز کردن معشوقان را لباشتقان
باشد از شرح نصاب و منتخب و کنز -

تسوید البیوت - باصطلاح منجمین آنست که تحکل
دوازده خانه بروج بر تخته یا کاغذ کشند و مطابق بودن
کواکب در برج فلکی در هر خانه آن اسم کوکب نویسند
و دوران شکل نظر کرده نحوست و سعادت طالع
مولود دریافت نمایند -
تسبیح - سبحان الله گفتن و بپاکی خدا را یاد کردن
از منتخب و مجازاً بمعنی یکصد دانه در رشته کشیده
نیز آمده از بهار عجم -
تسامح - باضم سیم و های مهمله آسان گرفتن از
کنز و کشف و جهانگیری کردن -
تسلیح - در آخر های معجمه پوست کندن -
تساند - بضم فا و دال مهمله جمع کردن بهائم از کنز -
تسدید - راست و درست نمودن خود و سهواری -
تسخیر - رام کردن و فرمانبردار کردن از منتخب -
تسوید - سیاه کردن و کنایه از نوشتن از کنز -
تسطیر - بمعنی نوشتن از منتخب -
تستیر - پوشیده کردن و پرده نشین -
تستیر - سبز کردن -
تسییر - سیر دادن و روان کردن و از شهر بدر کردن -
تساکر - بضم کاف خود را مست وانمودن از بیخبری و نشه -
تسویس - وسواس کردن -
تسدیس - شش گوشه کردن و باصطلاح اهل تنجیم
اگر میان دو ستاره تفاوت بسبب برج و یا زیاده برج
باشد چنانکه قمر در حمل باشد و مشتری در جوزا یا آنکه
قمر در جوزا باشد و مشتری در حمل و این نیم دوستی
است از مدار و این را تسدیس ازان گویند که میان
قمر و کوکب دیگر مفاصله شصت درجه که سدس یعنے
ششم حلقهٔ فلک باشد واقع شود -
تس - بالضم در فارسی بمعنی گونه بی صدا از مصطلحات -
تسلس - بهر دو سین مهمله بروزن تملق بمعنی حیله و
مکاری از لطائف -

تسلط - بر کسی و دست یافتن و غلبه کردن از منتخب و شمسی
تسلیخ - در آخر همین بمجره روان کردن و روان
نمودن از منتخب و مؤید و کشف -
تسویف - تاخیر کردن و در رنگ انداختن و وعده ها
فریب دادن از منتخب و مدار و کنز -
تسلسل - پیوسته شدن و روان شدن از کنز و
منتخب و باصطلاح تسلسل عبارت است از وجود امور
متناهیه در یکوقت بر سبیل توقف که یکی ازان موقوف
بر دیگری باشد و آن دیگری بر دیگرے و از انها و بچندین
بے غیر نهایت چنانکه مراتب اعداد که غیر متناهی اند اگر
یکوقت جمع شوند از جانب انتهای فرضی -
تسبیح سال - رشته سالگره از مصطلحات -
تسویل - بر آراستن کاری و سوال کردن و خواستن
بزبان و نیز آراستن شیطان گناهان را در نفس مردم
و افترا و سخن آرائی از منتخب و مدار و کشف و فرهنگ
حسینی و لطائف و کنز -
تسهیل - آسان کردن و باصطلاح اهل معما یکے
از تعمیه است که انواع آن چهار است انتقاد و تحلیل
و ترکیب و تبدیل انتقاد و اشارت کردن است بعضے
حروف چنانچه حرف اول را سر و رخ و لب و تاج
و حرف وسط را میان دل و کمر و حروف
آخر را پا و دامن و غیره گفتن چنانکه برای اسم شمس
در بین مصرعه - اول تمام و میان چمن و دامن
نرگس و تحلیل آنکه لفظ مفرد را دو پاره کرده عمل
نمایند یعنے لفظی را که باعتبار معنی شعرے مفرد باشد
باعتبار معنی سه مای مرکب دارند بدو چیز و یا بیشتر چنانکه
در سهم قطعے فرد چو بود مهر و مه ای طرفه ساقی ما
بود پیوسته خانه باقی - لفظ باقی را که باعتبار
معنی سه مای مرکب داشتند از لفظ با که برای الصاق
وصله می آید و از لفظ قی چون جزاره لفظ قو را
که تای فوقانی باشد یا لفظ قی ضم کردند قی پیدا

که نامی فوقانی باشد بالفظ قی ختم کردند نقی پیدا شد
و ترکیب عبارت از انست که دو لفظ را که در معنی
شوی هر یکی مستقل باشد یا غیر مستقل برای حصول
صورت اسمی آن هر دو لفظ را مرکب کرده یک
لفظ فرض نموده معنی آن مراد کنند چنانکه در اسم غم
بیت مرغ و لسای کسا یه بپیام آن غمزه ٭ صید
خود ساخته بیدانه دوام آن غمزه ٭ از ترکیب لفظ
ام و لفظ آن و دام مرکب نموده و از دام ان تعلیل انتفاد
ف آخر غمزه که ها باشد مراد و اشمه دوانه کنایه از
لفظ غین و زا غمزه پس بنی لفظه و نفی های غمزه حاصل شد
بدیل عبارت است از انکه بعض حروف را از کلمه
ست صورت گرفتن اسم مطلوب بحروف دیگر بالانتهای
لیف بدل نمایند چنانچه در اسم عوض بیت بر لب
ض چون دان شستی چشمه بخضر شد کنار حوض
ن کناره لفظ حوض را که حای حطی است بحرف
شده که لفظ عین باشد بمناسبت تجانس لفظی
ف عین بدل سازند عوض پیدا میگردد -
عالم - باهم دیگر صلح کردن از منتخب -
تسلیم - سپردن و سلام کردن و گردن نهادن
لم از منتخب و برایست داشتن از کنز -
تسنیم - خوشبوئی و بهشت که بالای غرفهای جاری
ست از منتخب -
تساوی الطرفین - برابر شدن دو طرف -
تسخین - بالفتح و خای معجمه بکسر یعنی گرم کردن
مقابل سرد کردن باشد و بالکسر یعنی گفش که در
پندند از شعر مرجع لغات سودا در کنز -
تسلیم - سفر بر کردن و دروغ بخورد کسی دادن از منتخب
تسویه - بالفتح و واو و کسر راست کردن و برابر
دن از منتخب و کنز -
تسهیم - بالکسر و سکون سین مهمله و
فتح عین مهمله بمعنی نکه عدد و معروف

است از کنز اللغات -
تسمیه - بالفتح و میم مکسور و تخفیف تحتانی مفتوح نام
نهادن و بسم الله الرحمن الرحیم گفتن از منتخب و کنز -
تسمه بازی - و غلی و فریب و نوعی از قمار از
مصطلحات و چراغ هدایت -
تساوی - بالفتح برابر شدن دو چیز از منتخب -
تسلی نفسی - بالضم مراد از هر نوع گوئی از مصطلحات -

فصل نامی فوقانی مع شین معجمه

تشبیب - سوم و پنجم بای موحده و چهارم تحتانی
ذکر احوال ایام شباب کردن و صفت معشوق
از منتخب و در حدائق العجم نوشته که تشبیب
در لغت آتش افروختن و باصطلاح شعرا انچه در
ابتدای قصیده قبل از مدح ممدوح بیتی چند
در بیان عشق ذکر کنند چه آنکه شاعر بذکر معشوق
آتش شوق را اشتعال میدهد -
تشعب - شاخ در شاخ شدن و گروه در گروه شدن
تشرب - نوشیدن و آشامیدن -
تشتت - بفتح اول و ثانی فوقانی شنیده مضموم
و عهده باز فوقانی پراگنده شدن و پریشانی از منتخب و کنز
تشت - بروزن سبت آوند معروف و طشت
معرب آنست از منزل -
تشبث - بفتح اول و ثانی و تشدید بای موحده
مضموم و تای مثناه چنگ در زدن -
تشلیخ - کشیده شدن و ضعف که از مرض یا انبساط
بانماند خواه از بر و دست خواه از پیه است -
تسطیح - بکسر طای مهمله و حای مهمله بیان کردن
و باصطلاح صوفیه کلمات مخالف ظاهر شرع
گفتن از منتخب -
تشریح - بکمال وضاحت بیان کردن و
آشکارا کردن و در اصطلاح اطبا بیان کردن خواص
و اشکال اعضای درونی و بیرونی بشرح و شمار

استخوانها و بیان محل و پیوند هر عضو و بیان
رگها و عصبها -
تشدید - استوار کردن و سختی نمودن از منتخب -
تشدد - سختی کردن -
تشهد - بروزن تولد کلمه شهادت خواندن
و اشهد ان لا اله الا الله گفتن از منتخب -
تشاهد - بفتح اول و ضم ها باهم گواهی دادن و باهم
حاضر شدن و ملاقات -
تشیید - برافراشتن بنا و اندائیدن و گچ یا آهک
و گچ و جز آن و مجازاً بمعنی استوار و محکم کردن
از منتخب و غیر آن -
تشحیذ - بجای مهمله و ذال معجمه تیز کردن کارد و شمشیر
از کنز و منتخب -
تشهیر - شهرت دادن رسوائی کسے را چنان که
کسی را بر خر سوار کرده بشهر گردانیدن -
تشهیر - دامن بمیان زدن و مجازاً بمعنی چستی
و چالاکی از منتخب -
تشویر - اشارت کردن و خجلت و شرمساری
از کشف و بهار عجم و منتخب و در کنز بمعنی شرمساری
و اشاره کردن مذکور صریح بمعنی خجلت و اشاره
کردن و در کتابے نوشته که عرق کردن از خجالت
و اشارت کردن -
تشتر - بضم تای اول و فتح تای دوم نام شهر از منزل -
تشن - بالکسر مخفف تیشه -
تشویش - پریشان کردن از منتخب -
تشخیص - معین کردن چیزے و بمعنی اجاره
گرفتن نیز مستعمل میشود -
تشخص - تعین یافتن و معین گردیدن -
تشنیع - زشت گفتن بکسے و ملامت کردن کسی را
از منتخب و صراح -
تشلیح - دعوی مذهب شیعه کردن و خود را شیعه

نمودن از منتخب —

تشریف بمعنی بزرگ کردن و بزرگ داشتن و فارسیان بمعنی خلعت آرند که امرا و سلاطین بکسے دہند برائے بزرگ گردانیدن او و لفظ تشریف بہ لفظ پوشیدن و داشتن و برائے معنی رفتن بلفظ بردن و دادن و آوردن و فرمودن مستعمل از بہار عجم —

تشویق — بآرزو در آوردن کسے را از منتخب —

تشوق — آرزومند نمودن از منتخب —

تشکک — در شک افتادن —

تشکیک — در شک افگندن کسی را از تاج و منتخب و کنز

تشابک — نظم ہای موحدہ باہم در آمیختن بیکدیگر و چیزہا در یکدیگر در آوردن و بہم دیگر گیر کردن انگشتان وغیرآن و بمعنی انبوہ و اژدحام چیزہا مستعمل است —

تشبک — در ہم دیگر کردن انگشتان و چیزہائے طولانی در یکدیگر در آوردن —

تشکیل — صورت دادن و شکل کشیدن از چیزے از منتخب —

تشکل — بروزن توکل صورت گرفتن چیزے از منتخب —

تشہیم — پوشیدن —

تشرین — بالکسر و یائے معروف نام دو ماہ در زبان رومی یکے را تشرین اول گویند و آنرا بہندی تقریبًا کاتک گویند و دیگرے را تشرین آخری نامند و آنرا بہندی تقریبًا اگہن خوانند از مدار و شرح نصاب —

تشت و خایہ — نام بازی کہ در بعضے مرغ شبنم پرکنند و دہن آن باد و پہ لا رقمہ بندند نمایند و در طشت گذارند در آفتاب نہند آن بعضے بپرواز مے آید و بعضے گویند کہ سیماب پرکنند و بر آتش نہند از برہان —

تشنہ — بروزن پشہ پیمانہ روغن کہ بدان روغن در چراغ اندازند از برہان —

تشویہ — بروزن تصغیر بریان کردن از کنز —

تشبیہ — بلفظ دادن و کردن مستعمل است از بہار عجم —

فصل تای فوقانی مع صاد مہملہ

تصویب — راست و درست داشتن و راستی و فرود آوردن از منتخب —

تصفح — بفتح اول و ثانی و فای مشدد و مضموم و حای مہملہ در کاری بخوب وجہ نظر کردن و صفحہ صفحہ نگریستن از منتخب و کشف و حاصل ازین تلاش و تفحص و جستجو است —

تصافح — بضم فا و حای مہملہ دست بدست یکدیگر گرفتن و این قائم مقام مصافحہ است —

تصحیح — راست و درست کردن و باصطلاح نظر و موجودات سیاہ گرفتن —

تصعید — بر آمدن بر جای بلند از منتخب و باصطلاح اطبا و مہوسان اجزای لطیف بعض ادویہ بتائید آتش از سیماب و یگ وغیرہ بسر پوش آن بسنجد ساختن چنانکہ نوشادر و کافور وغیرہ را کنند —

تصاعد — بالا بر آمدن بر جاے بلند —

تصیید — بدو پای تمنائی صید کردن —

تصور — در دل خود صورت چیزے بستن و باصطلاح اہل منطق حصول صورت شئ در عقل بغیر حکم چنانچہ تصور زید و عمر و بکر و تصور غلام زید —

تصویر — بمعنی صورت کردن و این مصدر بمعنی اسم مفعول مستعمل است از کشف —

تصدیر — دیباچہ نوشتن مقدم گردانیدن از منتخب —

تصویر — سایہ واریست کہ از سنگ و آہن وغیرہ بشکند و در مذہب پیشوا شکستن آن واجب است بخلاف تصویر رنگ از مصطلحات —

تصنع — روشن نیکو نمودن از خود و آراستن زبان

تضمین خود را از منتخب بمعنی خوشنما و دلپسند مستعمل —

تصدیع — درد سر دادن لفظا و دادن و کشیدن عملا —

تصلیف — بروزن تصرف لاف زدن از منتخب و کنز —

تصاریف — گردانیدن نہاد گذشتہا و برگشتہا —

تصوف — پشمینہ پوشیدن ماخوذ از صوف بالضم کہ بمعنی پشم و نوعے از پشمینہ و باصطلاح ارخواہش نفسانی پاک شدن و اشیای عالم را مظہر حق دانستن چون در زمان سابق صاحبان صفات مذکورہ صوف میپوشیدند لہذا مجازًا افعال و افعال ایشانرا تصوف نامیدند و میتواند کہ تصوف ماخوذ باشد از صوف بالفتح کہ بمعنی یکسو شدن و رو گردانیدن است چون واصلان حق از ماسوی اللہ یکسو میشوند و رو بسوے او میآرند لہذا کارہائے ایشانرا تصوف گفتند وجہ آخر در کشف نیز مسطور است —

تصنیف — صنف صنف کردن و نوع نوع گردانیدن و جدا ساختن بعض نوع را از بعض از کشف و میتواند در بعض کتب چنین نوشتہ کہ تصنیف نوع نوع گرفتن و جمع کردن ماخوذ از صنف کہ بالکسر است —

تصحیف — خطا کردن در کتابت و باصطلاح معما تغییر کردن در نقاط و حروف باثبات یا بحو کردن از شرح پوستان و بعضے چنین تصریح کردہ کہ تصحیف باصطلاح معما لفظے را بیرون نقطہ یا با آوردن نقطہ یا بانتقل نقطہ لفظے دیگر مقرر گردانند چنانچہ دوسہ را بتغییر نقاط توشہ گردانند —

تصفیق — حرف سیوم فا بر آوردن شراب از ظرفے بظرف دیگر از صراح و منتخب —

تصدیق — راست انگاشتن و راست پنداشتن و باصطلاح منطق تصور باحکم باشد چنانچہ گوئی زید نویسندہ است یا نویسندہ نیست —

تصادق — با یکدیگر راستی نمودن و دوستی

ذوالمن از منتخب —
تقصادم — بهم کوفتن و بهندی دهکا گویند و گاهی مراد از ان انبوه باشد —
تصمیم — خالص کردن و استوار کردن از منتخب —
تضعیف نهادن — یعنی بتان کردن از شرح قصائد خاقانی —
تضعیف — زیادت ما در آخر این لفظ غلط است و صحیح تصمیم است بدون ما از بهار عجم فقیر مؤلف که اگر در آخر لفظ تصدیعیه تای فوقانی که از جهت وقف های شده است برای مرة قرار دهند و بمعنی یکبار در سر دادن ای یکبار تکلیف دادن استعمال نمایند درست باشد و این منافی است از فصول اکبری —
تصفیه — صاف کردن و پاک نمودن —
تصدعی — بروزن تسلی پیش آمدن از منتخب صراح —
تصابی — امرد پرستی —

فصل تای فوقانی مع صاد مهمله

تضعیف بیوت شطرنج — دو چند گردانیدن خانهای شطرنج یعنی در هر خانه شطرنج دو چند کردن اعداد چنانچه از اعداد خانه که بالای اوست مثلاً اگر در خانه اول یک هیژده نهند در خانه دوم دو و بیست نهند و در خانه سیوم چهل و چهار صد در خانه چهارم هشتاد و هشت هزار در خانه پنجم شانزده بیست و شش هزار و دو صد و هشتاد و چهار هزار و چهار صد و هشتاد و هشت هزار و نهصد و شصت و چهار هم بدانکه مراتب اعداد این بیست اکن دهن کهن دهسن دهسن دهن دهن ده

فصل تای فوقانی مع عین مهمله

تعدا — بفتح اول و ثانی و تشدید دال بمعنی ظلم — و در اصل این لفظ تعدی بیای تحتانی است مگر فارسیان بتصرف خود اکثر یای الفاظ این وزن را بدون قاعده عربی بالف بدل نمایند چنان که تمنی و تولی و تجلی و تماشی را تمنا و تولا و تجلا و تماشا خوانند و این نوعی از تفریس است —

تعالے — بفتح لام بمعنی بلند شد و این صیغه ماضی معلوم است از باب تفاعل که اکثر اسم آلهی را حال واقع میشود چنانچه خدا تعالی و حق تعالے یعنی برتر است خدا —

تعصب — بضم صاد مهمله مشدد و بای موحده حمایت کردن و یاری دادن و پشتی کردن و خویشاوندی کردن از کشف و کنز و مؤید منتخب و لالائی

تعب — بفتحتین رنج و ماندگی از منتخب —

تعاقب — در پس گریختن دویدن —

تعضب — بضاد معجمه و بای موحده تیز زبانی از منتخب

تعیینات — بعد عین و یای تحتانی بر وزن تحقیقات جمع تعیین و فارسیان بمعنی متعین استعمال کنند و این مجاز است از بهار عجم —

تعزیت — بتحتانی بای تحتانی ماتم پرسی کردن از منتخب

تعنت — بر وزن تفرق عیب کسے جستن و بدگوئی از منتخب و کنز و خیابان —

تعداد — بالفتح شمار کردن و همچنین تذکار و تکرار نیز بالفتح و هیچ مصدر بر وزن تفعال بالکسر نیامده مگر دو یکے بنیان دوم تلقاء —

تقعید — پوشیده سخن گفتن چنانکه بنک نتوان دریافت و بسیار گره زدن و باصطلاح علم معانی تقدیم و تاخیر کردن الفاظ بحسب رعایت وزن و در مصطلحات نوشته که تقعید دو قسم است معنوی و لفظی معنوی آنست که لابسبب قرائن ظاهر

الدلالات باشد بر معنی مقصود از جهت عدم انتقال ذهن از معنی لغوی بسوی معنی مقصود متکلم بنابر ذکر لوازم بعیده بجهالت وسائط کثیره با وصف انتفاع قرائن و لفظی آنست که لابسبب دلالت ظاهر ندارد بر معنی مقصود از جهت تقدیم و یا تاخیر الفاظ بسبب دیگر از حذف و امثال آن که موجب دشواری فهم معنی باشد و این دو قسم از معائب فصاحت و بلاغت است و بعضے نوشته که لفظی عیب است و معنوی هنر مثال تقعید لفظی مصرعه — چون زلفش مسکین افغان و زاری زین درهم — مثال تقعید معنوی بیت ازان سو شهر را و ازین سو هزاره چو باهم زده گشته صد هزاره —

تعدید — شمار کردن —

تعنید — عناد کردن و ستیزه کردن —

تعهد — سر انجام کار کسے بذمه خود گرفتن و ضامنی کردن از کنز —

تعبد — بندگی کردن و عبادت کردن از شمسی و کنز —

تعود — بر وزن تفرق عادت گرفتن و خوگر شدن از کنز —

تعویذ — پناه داون و در پناه آوردن از منتخب و مجازاً بمعنی آنچه بدان عیب یا آسیبهای آنی نوشته در گلو و بازو بندند یا بر جائی دیگر بندند از اینها

تعزیر — اول رای مهمله و ثانی زای معجمه بمعنی کمتر از حد زدن و اقل درجه حد جهل درّه است و بعضے گفته سیاست کردن کسے را آن مقدار که مصلحت وقت باشد از منتخب و کشف و کنز —

تصر — دشواری از منتخب —

تعطیر — خوشبو کردن از منتخب —

تغییر — بدو یای تحتانی سرزنش از منتخب —

تقطر — خوشبو شدن از منتخب —

تفسیر — بیان کردن و بیان نمودن معنی خواب

تفظر — نگاه کردن و نهادن و راندن و رفتن و دزدن مستعمل از بهار عجم —

تعذر — دشوار شدن کار و عذر و حجت آوردن از منتخب و صراح —

تعریس — بسین مهمله بآخر شب فرود آمدن مسافر از لطائف —

تعیش — بر وزن تصرف اسباب معیشت ساختن از منتخب —

تغطرس — بر وزن تصرف بمعنی تشنگی و تشنه شدن —

تعریش — برخت یا کوه کمک بردن و سر بر دو شمن و دهن باز کردن خر از لطائف —

تعریض — بکنایه سخن گفتن و پیش آوردن از منتخب —

تعرض پیش آمدن کسے را از منتخب و کنز و پرداختن از کنز —

تعطف — مهربانی کردن از منتخب —

تقصف — بسیار رفتن از منتخب —

تقصف — پرهیزگاری و پارسائی از لطائف و منتخب —

تعارف — یکدیگر را شناختن و کلام روزمره —

تعاطف — باهم مهربانی کردن —

تقصف — سرزنش و درشتی و ستم نمودن از منتخب —

تعرفه — بر وزن تکلف بمعنی شناختن —

تعزیم — بازو داشتن و در بند کردن و در کتابی نوشته که موافق رنج ساختن و بازو داشتن و در رنگ لاکیدن مشتق از عوق بالفتح که بمعنی بازو داشتن است —

تعایق — آویختن چیزی را از منتخب —

تعمیق — دور اندیشیدن در کاری و غور کردن و مغاک کردن از منتخب وغیره —

تعمق — غور کردن و بکنه چیزی رسیدن از منتخب —

تعاتق — بلا گیر شدن —

تعدیل — برابر کردن چیزی را بچیزی و درست و دوست کردن از منتخب —

تعجیل — شتاب کردن در کاری پیش از وقت آن

وازین مذموم است —
تعطیل — بیکار کردن کسے را از منتخب —
تعطل — بیکار ماندن —
تعلل — علت انگیختن و سبب پرسیدن معنی دیگر تاخیر و بہانہ جوئی ازان مراد باشد از کنز و در کتابی نوشتہ کہ تعلل محبت انگیختن چون محبت باعث درنگ و تاخیر میشود لہذا مجازاً بمعنی درنگ و تاخیر مستعمل میشود و باصطلاح اطبا ادراک اندک خوردن چیزے را —
تعقل — فکر نمودن در کارے —
تعال — بالفتح بمعنی بیا از لطائف —
تعمیل — عمل دادن از صراح —
تعمیم — عام و شامل گردانیدن چیزے را از منتخب —
تعلیم — کسی را چیزی آموختن فارسیان بمعنی لازم نیز آوردہ اند جامی گوید بیت — گروہے دید گرد او گرد + پے تعلیم دین شاگرد او سیف + بلفظ فرمودن و گفتن و دادن و کردن و یافتن و گرفتن مستعمل از سہا عجم —
تعلم — بفتح اول و ثانی و لام مشدد و مضموم از کسے آموختن و بفتح اول و ثانی و لام مشدد و مفتوح در مصدریت صیغہ امر است بمعنی بیاموز از باب تفعل —
تغتغ — حرف ثالث تای فوقانی مشدد و مضموم و زنگ و تاخیر کردن از صراح —
تقسم — بسین مہملہ طمع داشتن —
تعشم — بشین معجمہ بخیت پیر شدن و خشک شدن —
تعیین — بر وزن تحقیق بدو بای تحتانی معین کردن و مخصوص نمودن چیزے را از میان چیزہا مگر فارسیان یکبار را برای تخفیف حذف نمایند و این نوعی از تفریس باشد —
تعدیل ارکان — باصطلاح فقہ بآہستگی راست و درست ادا کردن رکوع و سجود و غیرہ —
تعفن — بضم فای مشددہ گندہ شدن و بدبو شدن و مجازاً بمعنی بدبو —
تعاون — بضم واو با ہم مددگاری یکدیگر کردن —

تغیین — مخصوص شدن چیزے از میان چیزہا از منتخب و گاہے مراد از ہستی و وجود نیز باشد —
تعجبیہ — در صراح بمعنی آراستن و در منتخب بمعنی نہان کردن و پوشیدن چیز ہا و در خیابان نوشتہ کہ تعجبیہ بمعنی آراستن و بمعنے ساختن چیزی کہ قدری غریب نماید —
تعدیہ — گذرانیدن و فعل لازمی را متعدی کردن از منتخب —
تعمیہ — نابینا کردن و پوشیدن چیزی را بمعنی معما گفتن از معنی اول و ثانی مجاز است از منتخب و کنز —
تعدی — تجاوز کردن از حد خود و مجازاً بمعنے ستم و ظلم آمدہ از منتخب و کنز وغیرہ —
تعلیمی — کتابہ کہ بر سر لجام اسپ باشد —

فصل تای فوقانی مع لامین معجمہ

تغلب — بفتح اول و ثانی و تشدید لام مضموم غلبہ کردن و چیرہ شدن —
تغییر — بکسر بای تحتانی اول و سکون تحتانی بر وزن تقصیر بر وزن فعیل فارسیان یک بار برای تخفیف حذف کنند و این نوعی از تفریس است و بلفظ دادن و کردن مستعمل از چراغ ہدایت و ہار عجم —
تغار — بفتح بمعنی طشت گلی زر بریان —
تفلیس — بالکسر بای حروف و سین مہملہ نام شہر کہ دار الملک ارمن است از شرح سکندر نامہ زبان آرزو در رسالہ معربات تفلیس بالفتح و فا معرب تبلیس نوشتہ —
تفاق — بضم اول و سوم بمعنی سردار از لغات ترکی نوشتہ و نام پادشاہی —
تفاءل — بلفظ داشتن و کردن و دادن مستعمل از ہار عجم —
تفاہم — یکدیگری را در زبان افگندن و بزبان یکدیگر سے را فہمیدن و گاہی تجرید نمودہ بمعنی زبانکاری و زبان زدہ شدن و چون زبانکاری را افسوس لازم است مجازاً بمعنی افسوس و بمعنی خواندن منتخب و خیابان

تغذیہ — خورش دادن و پروردن از منتخب —
تغانی — بالفتح ترکی برادر مادر را گویند کہ بہندی ماموں نامند از لغات ترکی نوشتہ شدہ —
تغشی — بفتح اول و ثانی و شین معجمہ بکسور بمعنی پوشیدن و غش آوردن —

فصل تای فوقانی مع فا

تفت — بالفتح گرم و سوختہ و غضبناک و مجازاً بمعنی مفلس نیز آمدہ و نام جائے از مضافات یزد و سبد یکہ برای نہادن گل و میوہ سازند از مصطلحات و سہاج و لغت —
تفاوت — بہر سہ حرکات دادہ درست باشد مگر ضمہ افصح است بمعنی دوری میان دو چیز از قاموس و صراح و منتخب این خلاف قیاس مخصوص بہمین لفظ است —
تفتت — بر وزن تصرف حرف سوم و چہارم تای فوقانی ریزہ ریزہ شدن از کنز —
تفث — بفتحتین و ثای مثلثہ بروت و ناخون و موی زیر بغل و موی سر را تراشیدن و غسل کردن در روزہای حج و رمی و نحر وغیرہ از صراح و منتخب و کنز —
تفرج — بفتح اول و ثانی و رای مہملہ مشدد و مضموم و جیم بمعنی گشادگی یافتن و از تنگی و دشواری بیرون آمدن و خوشحالی و در استعمال فارسی مجازاً بمعنی سیر و تماشا از منتخب و الطائف و در خیابان نوشتہ کہ تفرج در لغت بمعنی گشادگی گرفتن است و فارسیان الکنز بمعنی سیر و تماشا استعمال کنند چرا کہ سیر موجب گشادگی گرفتن خاطر تنگدلان است —
تفاح — بالضم و تشدید فا و حای مہملہ بمعنی سیب کہ میوہ معروفست —
تفضیح — فضیحت و رسوا کردن —
تفسیح — حرف سیوم سین مہملہ بمعنی فراخ کردن و فراخ از تنگی کنز —
تفقد — گم شدہ را باز جستن و پرسش نمودن و مجازاً بمعنی دلجوئی و مہربانی و غمخواری از منتخب و شمسی و خیابان —

تفرد - یگانه شدن وخلوت گزیدن ونام رساله از یعقوب ترسا -

تفرید - یگانه کردن وتنها ماندن از منتخب -

تفعید - حرف سوم از اول ابیت بمعنی نگوییدن وکسی را بضعف رای وورزوغ نسبت کردن از منتخب -

تفرز - گریختن وترسیدن وپرهیزگاری -

تفرس - دریافتن چیزی را در اول نظر بعلامات وآثار از منتخب وکنز -

تفلیس - بالفتح وسین مهمله عرب تبلیس نام شهر کرد در الملک ارمن است -

تفلش بفتح اول وکسر فا وشین معجمه بغایت گرسنه -

تفتیش - کاویدن وکندیدن وجستجو کردن از منتخب -

تفحص - کاویدن از منتخب -

تفویض - سپردن باز گذاشتن کار خود را بکسی یا بخدا -

تفریط - تقاعدی وکسلی کردن در کاری وضایع کردن از منتخب -

تفسط - احمق شدن وهذیان وانگار حقائق کردن وسوفسطائی شدن از لطائف -

تقع - درمند شدن از منتخب -

تقشعریر - حرف سوم زای معجمه تن لرزانیدن -

تفلسف - بفتحتین وسکون لام وضم سین حماسی بمعنی حکمت -

تف - بالفتح بخاریدگی وبالضم آب دهن اندختن از سراج وبرهان وجهانگیری ودر بهار عجم نوشته که تف آب دهن وبلفظ افگندن وزدن وکردن مستعمل است -

تفوق - برتری نمودن از منتخب وکنز -

تفاریق - بالفتح جدا نمودنها وتفرقه کردنها واین جمع تفریق است -

تفتیق - پاره کردن وکشادن از لطائف ومنتخب -

تفک وتفنگ - بمعنی بندوق لفظ اول مبدل تیک که تصغیر وتخفیف توپ است ولفظ دوم مرکب از تف که مبدل وتخفیف توپ است وتنگ کلمه نسبت وتشبیه چنانکه در شنگ ودیگ ولفظ

تقا - بضم اول پرهیزگاری از لطائف ومنتخب -

تقلیب - برگردانیدن وبازگونه کردن وبدل کردن حرفی را بحرفی -

تقلب بازگونگشتها وانقلابات وگردشهای زمانه

تقلب - بسیار گردیدن وگردش -

تقریب - نزدیک گردانیدن وباصطلاح راندن سخن بوجهیکه مستلزم مطلوب باشد -

تقفیه - بروزن تفعیل بدویای تحتانی بمعنی قید کردن وبند نمودن از منتخب -

تقیید - بضم یای تحتانی مشدد بروزن تولد وکسانیکه بفتح یای تحتانی خوانند خطاست -

تقلد - بضم لام مشدد برگردن خود کاری گرفتن وپیروی نمودن -

تقاعد - بضم عین مهمله از کردن کاری باز نشستن وکارهای باز ماندن از کشف وکنز -

تقلید - گردن بند در گردن انداختن وکار کسی را عهده کسی ساختن ودر گردن خود کار بگیر فتن ومجازاً بمعنی پیروی کسی بی دریافت حقیقت آن از منتخب شمسی وفرهنگ جهانگیری وزبدة الفوائد -

تقدیر - بضم اول مشدد ویلیدن واشتن از لطائف -

تقتیر - حرف سوم تای فوقانی تنگی کردن در نفقه عیال -

تقصیر - کوتاه کردن وکوتاهی کردن کاری از منتخب

تقدیر - سنجیدن گفتن وقرار دادن باقرار آوردن از منتخب وبهار عجم -

تقرر - قرار گرفتن -

تقشیر - پوست دور کردن از جوز وامرود وغیره -

تقاطیر - پیمانهای قطره چکیدن از منتخب -

تقدس - پاک کردن وپاک شدن از منتخب وکنز -

تقدیس - پاکیزه کردن وپاکی منسوب کردن از مراح -

تقطیع - لباس بریدن وآراستن لباس -

تقدم المجلس - بفتح اول وسکون ثانی وکسر لام یعنی پیشوائی اسکار شمشی اگرچه بقدمه مصدر است بمعنی پیش کردن مگر دیگا برای اسالغه بمعنی مفعول آمده از قبیل زید عدل -

تفاصل - از هم جدا نمودن وفرق نمودن -

تفاضل - از همدیگر افزون آمدن -

تقول - بفتح اول وثانی وتشدید وضم همزه کلصورت واو است فال نیک زدن وشگون نیک گرفتن از منتخب وغیره -

تفرق اتصال - باصطلاح طبیبان بمعنی جراحت

تفخیم - بجای مهمله بزرگ کردن از منتخب وکشف -

تفحیم - بجای مهمله سیاه کردن ودر تاریکی شب سیر کردن از لطائف -

تفنزه - گونه گونه شدن وشاخ وشاخ شدن -

تفسیدن - بالفتح وسین مهمله گرم شدن از زبان افغانها -

تفسیان - بالفتح وسین مهمله غایت گرم از جهانگیری -

تفتان - حرف سوم تای فوقانی از تفتیدن آفتاب یا آتش گرم شده باشد وچیزی از آن گرم شده را نیز بهندی برا کهتا گویند از مصطلحات اوده وغیره -

تفتیدن - بالفتح وسکون ثانی تفته یعنی آب دهان از جهانگیری -

تفتیدن - بالفتح گرم شدن از حرارت آفتاب یا آتش -

تفتیده - آنچه از آفتاب یا آتش گرم شده باشد -

تفرقه - بفتح اول وسکون ثانی وکسر راء وفتح قاف وکسانیکه بضم فا وسکون راء خوانند خطاست بمعنی فرقه کردن میان دو چیز یا چند چیز -

تفره - بفتح اول وکسر فا وسکون راء ای تفوط بمعنی چیزی که هیچ فرزند نداشته باشد مثل خیار وکدو از منتخب وفرهنگ جهانگیری -

تفنگ - بفتح اول وثانی وکاف مشدد مصنوع وهای ملفوظ سیم خوردن -

تفسیده - بالفتح وسین مهمله غایت گرم شده از زبان -

تفصی - بضم اول مهمله وسکون فا وضم صاد مهمله وکسر ثانی وشوخی بمعنی از تنگی وشوخی خلاصی یافتن از منتخب وکنز -

کشیده شده از کنز —

تقریع — برگفتن ملامت کردن و کوفتن و برگشتن از پهلو بپهلو و بیقراری از الم کوفت و منتخب و کشف و صراح —

تقاطع — باهم قطع نمودن یکدیگری را —

تقدم بالشرف — تقدم پیش بودن شی بر شی ثانی بدانکه تقدم بر پنج نوع است اول تقدم بالمکان چنانچه تقدم امام بر مقتدی و این تقدم بالرتبه نیز نامند دوم تقدم بالزمان چنانچه تقدم آدم علیه السلام بر محمد مصطفی صلی الله علیه وآله وسلم سوم تقدم چنانکه تقدم محمد مصطفی صلی الله علیه وآله وسلم بر آدم علیه السلام چهارم تقدم بالعلت چنانچه تقدم حرکت است بر حرکت کلید پنجم تقدم بالطبع و آن بودن شی مقدم بحیثیتی که محتاج باشد بطرف آخر و متاخر بی وجود متقدم علت تامه بر آن متاخر چنانچه تقدم واحد بر اثنین —

تقشف — بفتوت اندک و جامه درشت و چرکین زیستن و بمعنی درویشی مستعمل و تقشف جلد عبارت از تیرگی و خشونت جلد از منتخب و حدود الامراض —

تقاق — بالضم منج کوب که بعضی مردمان هند آنرا منجه گویند از مصطلحات ولغات ترکی —

تقبیل — بوسیدن و چیزی را بوسه دادن از کنز —

تقبیل بفتحتین و تشدید باء موحده مصدر مضعوف یقبل و تفعیل کردن — از منتخب —

تقاتل — یکدیگر را کشتن —

تقلیل — کم کردن و اندک نمودن —

تقلقل — بفتحتین و قاف ثانی مصدر بمعنی بیقراری و اندوه و آواز کردن صراحی از کشف و صراح —

تقویم — قیمت کردن و راست نمودن و حساب یکسالهٔ منجمان و آن ورقی چند باشد که در آن احوال کواکب سیاره ثبت نمایند و بمعنی قائم کردن چیزی را بمعنی صورت نیز از کشف و منتخب و تمیمی و چند غیر آن —

تقسیم — بخش کردن و پراگنده کردن و نیکو کردن از منتخب و نام ضعفیست که بتاخیر و مصرع چند چیز را از کمر کند بعد و چیز دیگر فرو گذارد یا که با آنها هر واحد تعلق دارد —

تقدم — بضم دال مشدد و پیش شدن و بفتح دال مشدد مصدر امر است از همین باب بمعنی پیش شو —

تقدمه — بر وزن نکمله و تقدمه پیش کردن و در پیش شدن از منتخب و گاه بمعنی مفعول آید بمعنی مقدمه و پیشوا مستعمل میشود و باصطلاح آن ریکه پیش از کارکنان گروه هند و در فارسی پیشدارد گویند از مصطلحات و بهار عجم —

تقضیض — ایضاً و بمجه بر وزن ترقی آخر آمدن تذ از کنز —

تقی — بر تشدید یا تحتانی بر وزن فعیل بمعنی ترسنده از خدا و بمعنی پرهیزگار مستعمل از شرح نصاب مولانا ابو یوسف بن تاج

تقوی — بفتح اول و فتح واو و در آخر الف فارسیان گاهی کسره واو نیز متصل و درینجا این لفظ برای رعایت سوم الفظ نوشته شد بمعنی ترسیدن و پرهیزگاری از کنز و منتخب —

تقاوی — نمودن اول و باصطلاح عمال آن ریکه غرباء نادار هند برای دستگی کار زراعت —

فصل تای فوقانی مع کاف عربی و فارسی

تکاوتا — بمعنی دویدن پای خود و دوانیدن اسپ چه تک بمعنی دویدن پای خود و تای مخفف تاز است بمعنی دوانیدن اسپ از سراج —

تکبیح — بفتح اول و ثانی و ضم رای مهمله مشدده و بهم متصل شدن لون و بوی و مزه طعام یا چیزی دیگر و این مصدر جعلی است از کبح که معرب کره باشد و کره بفتحتین و کاف عربی بی یا بشکل هندی چیزیکه در بام بر سبات برای چارو غیره پیدا آید هندی کچپوندی گویند —

تکاثر — بضم ثای مثلثه افزون شدن بمعنی بسیاری و افزونی مستعمل —

تکثیر — بنای مثلثه بسیار کردن از منتخب و باصطلاح علم حساب ضرب کردن دو عدد را که باهم برابر نباشند چنانچه هفت را در نه ضرب کردن —

تکثر — بسیار شدن از منتخب —

تکسیر — بسیار شکستن چیزی را و باصطلاح نحویان و بیان تقسیم کردن اعداد اسم را بر عنوانهای نحویه بنحویکه از هر یک

نشمار برابر افتد —

تکسر — شکسته شدن از منتخب —

تکریر و تکرار — هر دو بالفتح بار بار گردانیدن و بار بار آمدن چیزی از منتخب —

تکفیر — کفارت دادن و کسی را کافر خواندن و پوشیدن و صاحب موجز گفته که تکفیر بمعنی کافر خواندن روایت نشده و صاحب قاموس نیز نیاورده اما در کتب بسیار مستعمل کرده اند از منتخب —

تگاور — بفتح اول و کاف فارسی و فتح واو بمعنی اسپ تیز رو و این مرکب است از تگ که بمعنی دویدن باشد و از لفظ آور که صیغهٔ امر است از بردن و جواهر الحروف —

تکش — بفتحتین و کاف عربی و شین معجمه نام بادشاه ترکان از برهان و در مدار بکسر نین —

تکریع — براء و عین مهملتین بر وزن تجمل بمعنی وضو کردن و این ماخوذ از کارع است که بمعنی باکچه باشد چون در وضو دست و پا شویند لهذا تکریع گفتند از شرح نصاب یوسف بن مانع —

تکلف — بر خود رنج نهادن و از خود چیزی نمودن که آن در و نباشد از منتخب —

تکلیف — کسی را در رنج انداختن و کار فرمودن کسی را که باندازهٔ طاقت او نباشد از منتخب و غیر آن و در بهار عجم نوشته که فارسیان بمعنی مطلق کار فرمودن آرند و بلفظ کردن مستعمل پس تکلیفات شرعیه بنابر مشهور از مقسم پسین است —

تکلیفی — بر وزن تصرفی چگونگی و انستن —

تکاثف — بضم ثای مثلثه سطبر و غلیظ شدن و فراهم آمدن از صراح —

تکثیف — سوم ثای مثلثه سطبر و غلیظ شدن و فراهم آمدن از صراح —

تگ — بالفتح و کاف فارسی بمعنی قعر چاه و تهه و بالعین و بن چون تهه حوض و بن چاه و عمق و بمعنی دویدن و این

لفظ بکاف عربی نیز آمده است از برهان و مؤید و
سراج اللغات نوشته که لفظ تگ بکاف فارسی
صحیح است و آنچه سروری در برهان بکاف عربی نوشته اند خطا است
تگرگ بفتح اول و ثانی و هر دو کاف فارسی بمعنی ژاله
که بهندی اولا گویند و در سراج نوشته تگرگ بمعنی
آب بسته که از آسمان بارد و بعضی بمعنی ژاله نوشته
و ژاله بمعنی شبنم نیز دیده شده -
تکاسل - خود را کاهل ساخت نمودن از منتخب -
تکاهل - خود را کاهل نمودن -
تکافل - ضامن و متعهد چیزی شدن از منتخب -
تکرم - بفتحتین و ثالث مفتوح صیغه امر از تکرم که بفتحتین
و تشدید ثالث مضموم است مصدر بمعنی بخشیدن -
تکلم - بفتح لام صیغه امر از تکلم که بضم لام است مصدر
بمعنی سخن گفتن -
تکوین - هست نمودن و در وجود آوردن و پیدا کردن
از منتخب و کنز و اصل آن کون بالفتح که بمعنی بودن است
تکون - بضم واو مشدد هست شدن و بودن از منتخب و کنز
تکلان - بالضم بمعنی اعتماد و توکل از منتخب و کنز -
تکین - بکسر تین و کاف فارسی نام بادشاه خراسان
که پدر سلطان محمود بود و در لطائف تگین بفتح اول
بمعنی پهلوان و آتش و حوض خرد -
تکفین - کفن پوشانیدن مرده را -
تگانیدن - بکاف فارسی بمعنی فشاندن از برهان عجم
تگاپو - حرف چهارم فا با همه دیگر برابر شدن از
منتخب و کنز و صراح -
تکلتو - بفتح اول و فتح کاف عربی و ضم تای فوقانی
بمعنی خوگیر سپ در این لغت ترکی است و در مصطلحات
نوشته که تکلتو خوگیر سپ که آنرا ندزین گویند و ریش
که باختلاط سبل دراز شده باشد و در چراغ هدایت بمعنی
ندزین و ریش که بسهامت داخل کرده در ازسازند -
تگاپو - بکاف عربی و فارسی هر دو آمده از برهان

و بمعنی دویدن بسیار -
تکیه - بالضم گویند از برهان و لغات ترکی
که بهندی آنرا گھنڈی گویند و بمعنی حلقه کوچک که
ازان گوی گریبان را بگذرانند و در هندوستان
مشهور است ظاهرا درست نیست -
تکیه - لفظ عربیست بمعنی پشت بچیزے گذاشتن و
بمعنی متکا نیز آمده و بمعنی چیزیکه بران پشت گذارند
و مکان بودن فقرا از چراغ هدایت و در بهار عجم
نوشته که تکیه بالش چیزیکه بران تکیه زنند و این فارسی
است ماخوذ است از تکاه بروزن کلاه که در عربی
بدین معنی آمده و مجازا گاه پشت و پناه را گویند و مکان
بود و باش فقرا و بمعنی اعتماد و مجازیست بلفظ کردن
و زدن و دادن و آوردن و داشتن مستعمل -
تکله - بالضم و کاف عربی نام بادشاه شیراز از برهان -
تکه - بالکسر و تشدید کاف عربی مفتوح بمعنی ازار بند
از شرح نصاب و کنز -
تکانی - برابر شدن باهم از منتخب -
تکامشی بفتح اول و کاف فارسی و فتح میم و کسر شین
معجمه کلمه مرکب است از تگ و مشی و الف برای اتصال
است چنانکه در تکاپو و داو و پس معنی تکامشی بمعنی تکاپو و
بسیار دویدن باشد و چون لفظ تگ بمعنی عقب و
پس نیز مے آمد در نیصورت الف برای اشباع
شود و بمعنی آن تعاقب باشد یعنی در پے کسی دویدن

فصل تای فوقانی مع لام

تلالا - بفتح عربی روشنی و بمعنی لمعه قلندران از مؤید -
تلقاء - بالکسر و قاف بمعنی طرف و جانب که مقابل را باشد
و جهت و برابر و دیدار کردن و دیدن از صراح و منتخب -
تلا - بکسر بمعنی فهب که فارسیان عربی دان بسطا
نوشته اند از عالم طلبیدن از سراج اللغات -
تلب - بالضم گروه و طائفه از بسطا گفته -
تلهب - بالضم های مشدد شعله زن شدن آتش و زبانه کشیدن آتش

تلقیب - ملقب گردانیدن و لقب دادن -
تلخ کمیت - کمیتی که رنگش مائل بسیاهی باشد -
تلاج - بفتح و در آخر جیم عربی شور و غوغا از کشف سراج و برهان
تلمیح - بروزن تموج کشیفتگی و حرص از منتخب -
تلمیح - بجای مهملہ نگاه سبک بسوی چیزے از منتخب
و باصطلاح اهل معنی اشارت کردن در کلام بقصه
یا آوردن اصطلاحات نجوم و موسیقی و غیره یا در کلام
خود آوردن آیات قرآن مجید یا احادیث -
تلویح - بجای مهملہ اشارت کردن و روشن کردن و
روشن و ظاهر ساختن و کتابے در اصول فقه از منتخب و کنز -
تلخ - بسکون لام از بهار عجم سوے معنی مرور بمعنی رنگ
سیاه نیز آمده و در مصطلحات نوشته که تلخ معروف است
و بمعنی ناگوار و ناملائم و بمعنی سیاه نیز می آید و نام
جائیست که هوائش شدید البرودت است -
تلمیذ - بالکسر بمعنی شاگرد و این معرب تلمیذ است
که بفتح باشد از منتخب و مدار -
تلامیذ - بمعنی شاگردان و این جمع تلمیذ است -
تلمذ - بفتح اول و ثانی و میم مشدد و مضموم و ذال معجمه
بمعنی شاگردی از مؤید -
تلذذ - بفتح فوقانی و ذال مضموم مزه گرفتن -
تلبیس - جامه پوشیدن از منتخب و بمعنی مکر و فریب
مستعمل چرا که از مکر و فریب آدمی اراده خود را پوشیده
تلاش - بروزن خراش بمعنی سعی و جستجو از لغات
ترکی و تالاش بروزن شاباش خواندن غلط است و
درست بنظر میرسد که لفظ تلاش عربی است و برای
منتهی تلاش کننده لفظ متلاشی از تلاش اخذ کنند اینهم
محض غلط اند و صحیح بجای متلاشی لفظ تلاشی است چرا که
لفظ تلاش ترکی است از بهار عجم و سراج -
تلخیص - خلاصه کردن و صاف کردن نام کتاب
در علم معنی از منتخب و شمسی و مدار -
تلمح - بفتح اول ثانی و ضم میم مشدد و بمعنی روشن شدن

دور خشیدن از منتخب۔

تلف بفتحتین بمعنی ہلاک شدن و بمعنی ضایع و تباہ مستعمل

تلفیف۔ در ہم پیچیدن از منتخب و کنز۔

تلقف۔ حرف سوم قاف مشدد و مضموم زود و در گرفتن چیزے را و چالاکے نمودن از منتخب۔

تلافیف۔ بہر دو فا نیک در پیچیدہ نہاد این جمع تلفیف است۔

تلمف۔ بر وزن تکلف بمعنی دریغ و بمعنی اندوہ از کشف و منتخب و کنز۔

تلفیق۔ فراہم آوردن و ترتیب دادن از منتخب لطائف و صراح و مدار۔

تلک۔ بمعنی کیل و پیمانہ از مصطلحات و بکسر اول و سکون لام و فتح کاف در عربی ترجمہ لفظ این کہ اسم اشارت است برای قریب۔

تلنگ۔ بکسر اول و فتح لام نام ملکی است از دکن کہ آنرا تلنگانہ نیز گویند و حیدر آباد دار الملک آنست و بکسر تین بمعنی از دون انگشت بیرون و دائرہ و مثال آن از سراج و دیگر مصطلحات بانگشت نواختن دف و دائرہ و مراد دف کوک تیز آید و بادل مفہوم حاجت و خواہش و تلنگے بمعنی گداوہ جمعنی تلنگانہ بمعنی گدایانہ۔

تل بالفتح و تخفیف لام و تشدید نیز آمدہ زمین بلند و پشتہ از کشف و برہان و چراغ ہدایت و لطائف و کنز و سراج اللغات و لغات ترکی ظاہر او صورت مشدد بودن معرب و مخفف است۔

تلال۔ بکسر اول گریوہا و بیشہا۔

تلثیم۔ بنائی مثلثہ بر وزن تکریم بوسیدن و بوسہ دادن چیزی را از منتخب و این لفظ را بسین مہملہ نوشتن غلط است

تلثم۔ بنائی مثلثہ بر وزن تکلم بوسہ دادن و بوسیدن

تلاطم۔ با ہمدیگر طپانچہ زدن و بر ہمدیگر زدن موجہائے دریا از منتخب و کسانیکہ تلاطم را بدو طاے مہملہ نویسند خطا است۔

تلویم۔ ملامست کردن از لطائف۔

تلقین۔ فہمانیدن و تعلیم کردن از منتخب و کنز و ماخوذ از تلقن بمعنی فہمیدن و گرفتن سخن از کسی و در بہار عجم نوشتہ کہ تلقین بلفظ کردن و زدن و آوردن و داشتن و دادن مستعمل۔

تلوین۔ گوناگون کردن و باصطلاح اہل تصوف نام یکے از مقامات فقر۔

تلون۔ بضم دو مشدد در نگارنگ شدن از منتخب

تلخ خرفان۔ کافرستان۔

تلالو۔ بفتح اول و ضم لام ثانی و در آخر ہمزہ بصورت واو بمعنی درخشیدن از کنز۔

تلو۔ بکسر اول و سکون لام بمعنی پیرو و بچہ شتر کہ در مادر خود در و از کشف و مدار و صراح۔

تلامذہ بفتح اول و کسر میم بمعنی شاگردان و این جمع تلمیذ

تلخہ۔ بالفتح و خای معجمہ خلط صفرا و نیز بمعنی ظرف آن خلط کہ بہندی پتا گویند۔

تلنگ۔ دائرہ دف را بانگشتان زدن تا صدا برآید و بہ تنگ دائرہ بدر کردن لوطیان ایران لوائی دارند کہ ببرآ وقت مخمل مجلس خوش خوانند چون آن وقت شود گویند کہ بہ تلنگ دائرہ بدر کردیم از مصطلحات

تلتم و پیالہ ہر دو نام جائی و حوالی ہر کدام پورانیست

تلبیہ بر وزن تذکرہ بمعنی لبیک گفتن حاجیان۔

تلوسہ و تلوسہ۔ بالفتح و حرف ثالث نیز مفتوح بمعنی اندوہ و اضطراب و بیقراری از کشف و برہان و سراج۔

تلہ۔ بکسر اول و تشدید لام زمینکہ بطلا شہرت دارد و طلا معرب ہمین تلہ است از رشیدی تلہ بالفتحتین تخفیف لام و ترکی بمعنی نوعی از دام صیادان طیور از برہان و سراج و در مصطلحات نوشتہ کہ تلہ بالفتحتین چیزیست کہ آنرا بخاک نہان کردہ بدان جانوران را شکار کنند سوائے دام و در چراغ ہدایت بالفتح و تشدید و تخفیف حلقہ ہائے موی دم است کہ بدان طیور را شکار کنند۔

تلبیت و تلبینہ۔ بالفتح نام پرگنہ مشہور گروہ از دہلی

تلافی۔ دریافتن و بدست آوردن از کنز۔

تلاقی۔ یکدیگر را دیدن و باہم ملاقات کردن از زواج

تلی۔ بفتح اول و کسر لام مخفف تالی کہ لفظ ہندیست

تلنگی۔ بکسر تین و کاف فارسی نزد بعضی بفتح نواختن دف و دائرہ بسر انگشت و بمعنی عروت و دردمندی نیز آمدہ و بمعنی گدائی نیز واقع شدہ از بہار عجم و دیگر شروح

تلاشی۔ مصدر است بمعنی نیست شدن ماخوذ از لاشے از کنز۔

تلقی۔ بفتح اول و ثانی و تشدید قاف ملاقات کردن و پذیرفتن از مدار۔

فصل تای فوقانی مع میم

تمام اجزا بمعنی کامل و بے قصور از چراغ ہدایت

تماشا۔ لفظ عربیست مصدر از باب تفاعل در اصل تماشی بود ماخوذ از مشی فارسیان و درین قسم مصادر یا بالف بدل میکنند از عالم تمنا و تولا و تقاضا کہ در اصل تمنی و تولی و تقاضی است پس معنی تماشا باہم رفتن باہمدیگر پیادہ رفتن است چون یاران برائے تفرج اکثر باہم پیادہ سیر میکنند لہذا در عرف بمعنی تفرج و دیدن بشوق مستعمل شدہ ازین باعث بطرف دیدہ منسوب و اکثر تماشا و تماشا بالفظ کردن مستعمل است و باد دیدن دیدہ نشدہ اینقدر ہست کہ تماشا بمعنی چیزیکہ در و تعجب یا بشوق نظر کنند مستعمل میشود و بمعنی ہنگامہ نیز آمدہ از شرح گلستان از میر نور اللہ و مصطلحات و چراغ ہدایت و خیابان و در بہار عجم نوشتہ تماشا بلفظ داشتن و کردن و نمودن و دیدن ہم مستعمل است۔

تمنا۔ آرزو کردن در اصل با خر این لفظ یاے تحتانی است مگر فارسیان بالف نویسند و خوانند و این بھم نوعی از تفریس است و در بہار عجم نوشتہ کہ تمنا بلفظ داشتن و کردن و نمودن و بستن مستعمل است۔

تمغا۔ بالفتح و غین معجمہ و ترکی بمعنی نشان و مہر

دواغ که بزبان اسپ وغیره نهند و باج گرفتن از سوداگران و مردم که تغاگویند غلط است از کشف و شرفنامه و لغات ترکی و در مصطلحات نوشته که تمغا بالفتح باجیست که بر دریاهای بلاد و معابر بجهاز تجار گیرند و بمعنی هر یکه بعد گرفتن باج بر جهاز تجار زنند و بمعنی فرمان سلطانی و دکمر لستون شاعر مضمون خط را تمشیت - بفتح اول و سکون میم و کسر شین معجمه و فتح یای تحتانی بروزن تفعلت ماخوذ از مشی بمعنی جاری کردن و روان کردن و کسانیکه بروزن تفعیل گویند غلط است چراکه در این حال یای تحتانی زائد میگردد و حال آنکه اصلی است - تموهیات - بفتح اول و سکون میم و کسر او و زای نقطه دار و کنایه از سخنهای تملق و فریب - تموج - موج زدن آب - تملیح - نمک کردن و در چیزی و آوردن شی ملیح از منتخب - تمساح - بالکسر و سین مهمله و خای معجمه بمعنی نهنگ که جانور آبی است از منتخب و لطائف - تماسیح - نهنگان این جمع تمساح است که بمعنی نهنگ باشد تمدیح - مدح کردن - تمریخ - بیخ معجمه و غین یا مانند آن بریدن از منتخب تماسخ - بفتح سین مهمله و خای معجمه برگردیدن صورت کسی بصورت دیگر یا بدتر از صورت نخستین باشد از منتخب تمجید - بزرگی نسبت کردن کسی را از صراح و منتخب - تمهید - گستراندن و هموار و نیکو کردن کار از منتخب تمرد - سرکشی کردن از منتخب و شمسی و کنز - تمر - بفتحتین خرمای خشک از منتخب نام زن اعرابی از لطائف و در فارسی بفتح اول و سکون ثانی نام بیماری که در چشم پیدا شود و بکسر اول و بفتح میم بزبان ترکی آهن را گویند و نام یکی از سرداران مغل و نام بادشاه عظیم الشان که مردم او را صاحبقران هند آنرا تیمور خوانند بر وزن زیتون و رسم الخط

ستر کی را نمیدانند که ضمه را بصورت الف و کسره را بصورت یا نویسند از برهان و مدار و شرح قران السعدین و لغات ترکی نوشته باشد -

تمام عیار - کامل عیار و خالص از بهار عجم -

تموز - بزبان رومی مدت ماندن آفتاب در برج سرطان و بهندی تقریبا ماه ساون چون در ماه مذکور گرمی بسیار میباشد لهذا در فارسی مجازا بمعنی شدت موسم گرما مستعمل از کشف و برهان و سراج و خیابان -

تمیز - بدو یای تحتانی باوزن تفعیل بمعنی جدا کردن ماخوذ میز بالفتح اما فارسیان یک یا را بنا بر تخفیف حذف کنند و تمیز بروزن عزیز میخوانند از چراغ هدایت و غیر آن -

تمارض - خود را بیمار نمودن بی مرض ظاهر از کشاف مریض وا نمودن از منتخب -

تمتع - برخوردار شدن و منفعت گرفتن از منتخب و بهار عجم نوشته که تمتع بلفظ دیدن و گرفتن و بردن و برداشتن متعمل است

تمسک - چنگ در زدن در چیزی از منتخب -

تماسک - باهم چنگ در زدن و خویشتن را نگاه داشتن و مجازا بمعنی صبر و تحمل و وقار آمده -

تملک - الک شدن -

تملیک - بالکسر مالک گردانیدن کسی را بر مالی و با چیزی از منتخب و کنز

تمالک - بفتح اول و ضم لام باختیار خود بدون مالک کسی را بر خود و بر شی از منتخب و غیر آن - و بمعنی اختیار و طاقت مستعمل است از منتخب و غیر آن -

تمثال - بالکسر بمعنی صورت و پیکر و مجازا بمعنی فرمان بادشاهی جمع آن تماثیل آید از کشف و منتخب -

تماثیل - حرف چهارم ثانی شاه قصاید و اصنام و بمعنی فرمانها بادشاهی نیز آمده از رسمی -

تمحل - بفتح اول و ثانی و ضم حا و لام مشدد بمعنی کوشیدن مردم از منتخب و کنز

تمول - مالدار شدن و دولتمندی از منتخب و کنز -

تمهل - درنگ کردن از منتخب و کنز و صراح -

تمایل - بفتح اول و ثانی و سکون لام و ضم میم بیقراری و بی آرامی و بمعنی حالتیکه در میان خواب و بیداری باشد -

تمام - درست و کافی و کامل از منتخب -

تمتمام - بالفتح بدو تای فوقانی کسیکه در کلام تای فوقانی بسیار تلفظ کند و بهندی توتلا گویند از منتخب و صراح -

تم - بالفتح آفتی است که در چشم پیدا شود و مانند پرده و مجازا بمعنی تاریکی و سیاهی آمد -

تم - صیغه امر است بمعنی تمام کن -

تمرستان - بفتحتین بمعنی باغ خرما -

تمکین - جا دادن و پا برجای کردن بمعنی قدر و وقع از بهار عجم و کنز و نام یکی از مقامات سالکان -

تمکین کردن و تمکین دادن - مدح و وقع گذاشتن از مصطلحات -

تمکن جای گرفتن و قائم شدن از منتخب و کنز -

تمن - بضم اول و فتح میم ده هزار کس از شمسی و در ترکی عبارت از بیست روپیه -

تمدن - بروزن تملق در شهر بود و باش کردن و انتظام شهر نمودن و اجتماع اهل حرفه -

تمرن - بروزن تملق نرم شدن و عادت کردن چیزی از منتخب

تمره - بفتح اول و سکون میم بمعنی یک خرما از منتخب

تمیمه - بمعنی تعویذ و بمعنی همره سیاه و سفید که در گردن یا خلان اندازند تمام جمع آن از منتخب و صراح -

تمویه - بالفتح و در آخر های مفرد ابروزن تفعیل بمعنی زر اندود کردن و آرایش نمودن و بمعنی مکر و فریب و تملق از منتخب و لطائف -

تمنی - آرزو کردن از منتخب -

تمغاچی - کسیکه از جانب پادشاه تحصیل بر اجناس مقرر کرده محصول و باج آن گیرد -

تمطی - بفتح اول و ثانی و طای مهمله مشدد بمعنی خمیازه که بهندی انگڑائی گویند -

تمادی - بفتح نهایت رسیدن و دراز شدن از منتخب و غیرآن

فصل تا - فوقانی مع نون

تنها - بمعنی خالی نیز آمده از مصطلحات -

تنگ‌پیشا - بالفتح وکاف فارسی ودال معروف وشین معجمه نگارخانه وتصویرخانه رومیان ازموئد شرح الشعرا وشارح قصائد خاقانی نوشته که نام حکیمی است که کتاب ارتنگ تصنیف اوست -

تنگتاب - سد دم الطاقة از بهار عجم -

تناسب - برهم مناسبت داشتن -

تنسوقات - بالفتح وضم سین مهمله وقاف عجائبات واشیای کمیاب از بریان ودر لغات ترکی بمعنی نادرات ونوشته که این جمع تنسوق است که لفظ ترکی است بمعنی نادر وصاحب رشیدی نوشته که تنسوق معرب تنسیج است وآن نوعی از جامه نفیس که آن را تن زیب گویند ومجازاً بمعنی تحفه وچیز نفیس وعجیب ودر سراج نوشته که تنسوقات جمع تنسوق است وتنسوق معرب تنسیج است بالفتح وسین مهمله مضموم وخای معجمه باشد مفرس تنسکه که لفظ هندیست بالفتح وشین مهمله مضموم وکاف عربی بهاء مخلوط التلفظ وآن قسمی از جامه نفیس که از ملک بنگاله آورند چون جامه مذکور از تحفهای هندوستان است مجازاً هر تحفه نفیس را گفته اند -

تنعمات - عیش وعشرتها -

تنعزات - بروزن تکلفات بلی عیبهای خوبهای سیرهای باغ وبوستان از منتخب وغیر آن -

تنقیح - پاک وصاف کردن چیزی را از زواید وعیوب وخالص کردن از صراح ومنتخب وکنز -

تنخنخ - بفتح اول وثانی وسکون حای مهمله وضم نون دوم گلو صاف کردن از صراح -

تناسخ - بمعنی زائل شدن وزائل شدن روح از قالبی ودر آمدن آن بقالبی دیگر از منتخب -

تنومند - بمعنی قوی جثه وفربه وبعضی نوشته اند که تنومند بمعنی صاحب قوت چه تنو بمعنی قوت ومند بمعنی صاحب وخان آرزو گوید که واو در ترکیب کلمه دو حرفی و لفظ مند زیاده کنند چنانکه برومند -

تناو - باهم نهادن یکدیگر را یوم التناد کنایه از روز قیامت است از منتخب لطائف -

تنفیذ - بذال معجمه روان کردن فرمان ونامه از منتخب

تندر - بالضم ودال مهمله مفتوح بمعنی بانگ عذار بریان وسراج وشارح قصائد خاقانی بمعنی بلبل نیز نوشته -

تناور - بفتح واو بمعنی فربه ومطبر از بریان ومؤید ودر سراج اللغات نوشته که تناور بفتح واو بمعنی قوی جثه وذی مکاب است از تن ولفظ آور که کلمه نسبت است -

تنگنار - بالفتح وکاف فارسی ودای کافی است که بهندی سماگه گویند وبکاف عربی دیده نشده از بدار وبریان ودر رشیدی -

تنذیر - حرف سوم ذال معجمه بمعنی ترسانیدن -

تنگ شکر - فنی است از فنون کشتی وآن هر دو پای حریف تنگ گرفته زور بر سر وسینه او آورده بر زمین زدن است از مصطلحات -

تنافر - نفرت نمودن وگریختن است واصطلاح علم معانی اجتماع الفاظی چند که با لفظ با آنها ثقیل باشد واز تلفظ آن طبع نفرت گیرد چنانچه صدق قول دیجانچه عبارت توران وخصوصاً کریم آزاد تو بار بگوید چنانچه این الفاظ خواجه نوچه تجارت میکنی -

تنویر - روشن کردن از کنز وبمعنی روشنی مستعمل -

تنشر - پراگنده کردن -

تنور - لفظ فارسی است در صورت تشدید نون معرب آن از سراج -

تنگنار - بالفتح جائیکه دران هر کس را دخل نباشد از بریان -

تنگوز - بالفتح وکاف فارسی مضموم وسکون زای معجمه قبیل ازان واو غیر ملفوظ ترکی خوک را گویند از لغات ترکی

تنافس - باهم نفس زدن وفخر کردن -

تنقیش - نقش کردن -

تنگ عیش - مفلس ودرویش -

تنقیص - نقصان کردن -

تنصیص - بدرصاد مهمله ظاهر کردن از منتخب -

تناقض - ضد همدیگر شدن از منتخب -

تنشیط - نشاط آوردن وشادمانی نمودن از منتخب وکنز

تنوع - گوناگون شدن وقسم قسم شدن از شمسی -

تنازع - باهم خصومت کردن از منتخب وتنازع کردن باهم دو فعل باسم ظاهر که بود آنها باشد در فاعلیت چون ضربنی واکرمنی زید یا در مفعولیت چون ضربت واکرمت زیدا یا در فاعلیت ومفعولیت یعنی یکی فاعل را خواهد ودیگر مفعول را مثل ضربت واکرمنی زید پس مختار بصریین اعمال فعل ثانی است بجهت قرب او وفعل اول اگر اقتضای فاعل کند در صورت موافق اسم ظاهر در فعل مفرد ضمیر مستتر فرض کنند ودر غیر آن ضمیر بازرخیانچه ضربنی واکرمت زیدا وضربانی واکرمت الزیدین اگرچه در صورت اضمار قبل الذکر لازم می آید لیکن نزد بصریین تنازع در فاعل جائز است واگر اول مفعول را خواهد ضمیر مفعول را حذف کنند بشرطیکه آن ضمیر فعل از افعال قلوب نباشد چنانچه ضربت واکرمت زیدا ای ضربت زیدا واکرمت زیدا ای زدم او را واو گرامی کردم زید را تا اضمار قبل الذکر لازم نیاید در مفعول وکسائی بخلاف بصریین اضمار فاعل در فعل اول روا انداشته ودر نحو اضمار قبل الذکر بلکه حذف میکند ضمیر فاعل را یا از فعل اول وقرار اعمال فعل ثانی روا نداشته بوقت خواستن فعل اول فاعل را برای حذف حذف فاعل با اضمار قبل الذکر واین هر دو ممنوع است ومختار کوفیین اعمال فعل اول است بجهت سبقت آن فقط -

تنصیف - دو نیم کردن چیز را واز نیم نصف نصف کردن از کنز -

تنسیق - نظام وترتیب دادن از منتخب وکنز وصراح -

تنمیق - نوشتن از کشف وکنز -

تنبک - بالضم وحرف سوم بای موحده مفتوح دهل کوچک ونقاره کوچک از رشیدی وجهانگیری وبمعنی ساز معروف که بعرف هندوستان آنرا طبله

گویند نیز آمده -

تنسک - بفتح اول و ثانی و ضم سین مهمله مشدد بمعنی خداپرستی از لطائف -

تنین فلک - بالکسر اشارت است بعقدهٔ راس و ذنب که محل تقاطع حال قمر است با مائل و بمعنی کهکشان نیز از برهان -

تنک - بفتحتین و کاف عربی باریک و کم و اندک و لطیف از مدار و شکرستان و بهار عجم -

تنگ - بفتح اول و کاف فارسی خربار یعنی بار یکه خر آن را بر دو تو ار که بدان زین اسپ مضبوط کنند و کارنامه نقاشان و نام ملکی از بدخشان و نام ملکی از ترکستان و بمعنی فریب و نزدیک و بالضم کوزهٔ که شکمش کلان و گردنش کوتاه و دهانش تنگ باشد و بالکسر شقارهٔ مرغان از رشیدی و برهان و موید -

تنزیل - بکسر ای معجمه بمعنی فرو فرستادن و بمعنی قرآن مجید و نام کتابی در علم سلوک از لطائف و کنز و منتخب و غیر آن -

تناول - بالضم و اد فراگرفتن و برداشتن از کنز و مجازاً بمعنی خوردن مستعمل -

تنبول - بروزن مقبول برگ پان از برهان و این لفظ هندی کتابیست -

تنگ سال - بمعنی سال قحط و مهلک باران از بهار عجم -

تنبل - بالفتح و حرف سوم موحده مفتوح بمعنی آدم فربه و جاهل و کاهل و بیکاره و بالضم مکر و حیله از لطائف و برهان و لغات ترکی و سراج -

تناسل - از هم زائیدن از کنز -

تنعم - بناز و نعمت پرورده شدن از منتخب -

تنجیم - ستاره شناسی و مطابق قواعد علم نجوم ساعات سعد تفحص نمودن از منتخب و غیر آن -

تنفس - بروزن تکلم نفس زدن و دم بخود کشیدن و بوسیدن و هوا گرفتن از سراج و غیره -

تنغیم - بمعنی مهمله نام موضعی است بفاصله سه کروه از مکه بجانب شمال مناسک عمره در انجا عمل بعمره آید و حج باتمام میرسد -

تنظیم - جواهر برشته کشیدن و مجازاً بمعنی درستی امور سلطنت شهر و دربار و غیره -

تنگ چشم - بخیل و ممسک و دولت و صفت معشوق آید چرا که بسوی کسی نمی بیند از بهار عجم -

تنگ تعلیم - بالضم تنگی است که بوقت تعلیم ورزش کشتی نوازند و این رسم ولایت است از بهار عجم -

تن زدن - بالفتح خاموش شدن از رشیدی مدار و برهان و کشف -

تنبان - بالضم شلوار و پاجامه ترکی است از برهان و لغات ترکی -

تنبنده لیمان - چیزیست که بسندی آنرا اثیا گویند -

تن - بالفتح بمعنی تنخواه و دفتر تن بمعنی دفتر تنخواه است از چراغ هدایت و بهار عجم -

تنخواه گرفتن - کون گرفتن از چهار شربت و مصطلحات -

تینن - بالکسر و نون اول مشدد و کسور دیای معروف بمعنی اژدها از مدار و کشف و منتخب و کنز -

تنانین - بفتح بمعنی اژدها و این جمع تینن است -

تینندن جوالا و عنکبوت - بمعنی بافتن نیز می آید بمعنی پیدا کردن هم آمده و گاهی بگرد چیزی گردیدن و توجه و التفات آید از بهار عجم و شرح -

تن در دادن - قبول کردن و راضی شدن از سراج -

تنگ ترکان - نام موضعی است از برهان -

تنباکو - بلفظ کشیدن مستعمل اهل زبان و لفظ نوشیدن محض خطاست از بهار عجم -

تندرو - بالضم بخیل از سراج -

تنقیه - پاک و صاف کردن از منتخب و کنز -

تنبیه - بمعنی آگاه و هوشیار کردن و مجازاً در عرف بمعنی زدن و تنبیه کردن کوتاه اندیشان -

تنبه - بروزن توکل بمعنی آگاه شدن از منتخب -

تنزیه - دور کردن و پاک کردن از چیزهای زشت از منتخب و کنز -

تنزه - بروزن تصرف دور شدن از عیب و سبزه زار و سبزه و عمارات مجازاً بمعنی خوشی و بیغمی از منتخب و غیره -

تنوره - نوعی از پوشش که روز جنگ پوشند و آن مانند جوشن باشد و بمعنی چرخ زدن از رشیدی و برهان و سراج و بمعنی بمعنی چار آینه نوشته و بمعنی منقل نیز نوشته اند -

تنه - بفتحتین بیخ درخت از بالای زمین تا محل روییدن شاخها و در مصطلحات بمعنی رام و مطیع نیز نوشته و در بهار عجم برای معنی دوم بضمتین است -

تنکه - بالفتح و کاف عربی بمعنی قرص رایج خواه از زر باشد خواه نقره یا مس و این مفرس انکه است و تنگه بالضم و کاف فارسی تنبان چرمی که تا سر زانو باشد وقت کشتی گرفتن پوشند از مصطلحات و بهار عجم -

تنخواه - بلفظ دادن و گرفتن و کردن مستعمل از بهار عجم -

تنوفه - بالفتح اول و ضم نون و فا بمعنی بیابان از شرح نصاب -

تنمیه - بروزن تصفیه افزایش و بالیدگی از کنز -

تن آسانی - راحت و آرام -

تنه خواری - کاهش تن کردن از باغ غم و اندوه و در بهار عجم بمعنی شکنجه و عذاب -

تناهی - بپایان چیزی رسیدن و باز داشتن از چیزی از منتخب و در کشف و کنز بمعنی نهایت پذیرشدن و بپایان رسیدن -

تنگ چشمی - کنایه از بخل بلحاظ آنکه حاجتمند نسبت دون همتی بدنیای فانی پسندیده و کنایه از کم نگاهی معشوق و این لفظ در صفت معشوق واقع شود از انجهت که معشوق از غرور حسن یا از فرط حیا بسوی کسی نمی بیند شرح سکندر نامه از فغان آرزو -

تنگ درزی - بفتح اول و سکون نون و کاف فارسی و فتح دال بمعنی چپانی و احتلاط از چراغ هدایت و بمعنی گویند که بضم اول و فتح نون و کاف عربی بمعنی پیچیدگی و

وصل دو چیز یا بیشتر کہ محل وصل آنہا بنور معلوم شود۔
نگ حوصلگی۔ بفتح اول وسکون نون دبفتحتین و
ف عربی نیز درست است ووجہ اول ظاہر است ووجہ
انی آنکہ ہر شی کہ ضخامت وسطبری کم دارد بعضی چیز ہا از
قت خود یا از سنگینی خود آنرا شکستہ بدریدہ بندازد
راغ ہدایت وغیر آن۔
نگری۔ بکسر اول وسکون نون خفی وسکون نون
ف فارسی ورای مہملہ بکسور وبای معروف و
سر کاسہ نیز در زبان ترکی نام حقتعالی است از لغات
کی دہربان ومدار۔
مدرای۔ بالضم کوتاہ اندیش از نہار عجم۔
نای۔ کوچہ تنگ وبمعنی مطلق جای تنگ از نہار عجم۔

فصل تای فوقانی مع رای

لا۔ بفتح اول ونانی وتشدید لام محبت وامید دور
نب ومدار معنی برگشتن ودوست داشتن وحکومت نمودن
ار کسی قیام نمودن اگرچہ باین معنی تولی بیای تحتانی
ت لیکن فارسیان بتصرف خود بالف خوانند چنانکہ تمنی را
گویند وبواو مجہول در فارسی بمعنی سگ بچہ۔
بتیا۔ بضم بمعنی سہ مہ وبطا نوشتن خطاست از
راج ومنتخب۔
ا۔ بفتح ہلاکت از منتخب ولطائف۔
د خدا۔ در مقام قسم گویند چنین خدا را بر تو بمعنی
گناہ خدا آید از مصطلحات۔
ب۔ بفتح اول وسوم وبای موحدہ بمعنی خرکرہ
نجہ خر از منتخب وشرح نصاب۔
ب۔ بفتح اول بتشدید واو توبہ پذیرندہ از منتخب۔
ب۔ بالفتح بروزن توفیق کج کج نمودن و
رب گرفتن۔
ب۔ بواو مجہول وبای فارسی در ترکی بمعنی فوج
ت از لغات ترکی۔
یا توپ بمعنی فوج فوج یعنی بسیار۔

توالیت۔ بفتح اول وکسر سوم والی گردانیدن و
پذیرا شدن از منتخب ودر کنز والی گردانیدن عمل
دادن بکسی ذمہ داری وپشت برگردانیدن وچیزے
را بانچہ خریدہ باشد بکسے فروختن۔
توخت بروزن سوخت بمعنی جمع کردن آمدہ واز برہان۔
توریت۔ بالفتح کتاب موسی علیہ السلام۔
توفیح۔ بالفتح وکسر فا وبجیم وحای مہملہ روشن وپیدا
ساختن ونام کتابیست در اصول فقہ از منتخب ومدار۔
توشیح۔ حمائل در گردن انداختن وآرایش دادن و
نام صنعتے شعری کہ شاعر ے بطریقی شعر انشا نماید کہ
چون حروف اول مصارع یا ابیات جمع کنند اسمی
بیرون آید چنانچہ اسم محمد از ین رباعی من برہنہ
بموی بستم دلتنگ ۔ حاصل زلبت نیست برون
از نیرنگ ۔ من با تو دو قو با من مشکین سب ورزنہ
دارم سر آشتی تو داری سر جنگ ۔ چون حروف ہای
اول از مصاریع این دو بیت بترتیب یکجا کنند نام
محمد پیدا میشود۔
توبیخ۔ ملامت وسرزنش از لطائف ومنتخب وکنز۔
توی شاخ۔ فنی است از کشتی کہ دو دست در دو
ہر دو دست پای میان ہر دو ران حریف انداختہ
زور کنند چہ توی بمعنی اندرونست وشاخ بمعنی دست
وپای از مصطلحات وبہار عجم۔
توکید۔ بالفتح استواری از شمسی وکنز۔
تولد۔ زائیدہ شدن بلفظ کردن مستعمل از بہار عجم۔
تولید۔ زایانیدن وپرورش کردن از منتخب ومعنی
پیدا کردن چیزی از خاصیت وتاثیر نیز مستعمل میشود۔
توقد۔ بضم قاف مشدد افروختہ شدن آتش۔
توارد۔ بفتح اول ثانی وضم رای مہملہ باہم یکجا فرود آمدن
از منتخب وکنز واصطلاح شعرا واقع شدن مصرع
یا بیت از طبع دو شاعر بے اطلاع یکدیگر۔
توزیر۔ بفتح اول وکسر رای مہملہ بدروغ برذمہ یکسے

گناہ بستن۔
توفیر۔ بسیار کردن وبسیار شدن از منتخب وکنز
ودر عرف انچہ در اجارہ فائدہ بردارند۔
توقیر۔ عزت وحرمت نگاہداشتن از منتخب۔
تور۔ بواو معروف ورای مہملہ نام پسر کلان فریدون
کہ ملک توران منسوب باوست ونیز لازم ولایت
توران است وبمعنی پہلوان وبہادر ونام گیاہی است
ترش مزہ وبمعنی رم ورمیدگی از لغات بابا وترکے
رشیدی وتور بواو مجہول در ترکی جالی را گویند کہ بر
محفہ سواری عرائس وبیگجات اندازند وبمعنی دام
ماہی نیز آمدہ وبعربی تور بالفتح بمعنی قفار وکوزہ آب
وطبق ومجمع آن اتوار از منتخب ومدار
توانگر۔ بضم اول در اصل بمعنی صاحب قوت است
مرکب از توان بمعنی طاقت وگر کلمہ نسبت وبمعنی
مالدار مجاز است این لفظ را در اصل رسم الخط بدون
الف نوشتن خطاست وخواندن روا باشد
از بہار عجم وخیابان۔
تواتر۔ پے در پے شدن ماخوذ از وتر بالکسر بمعنی تنہا
تنہا دو یک یک بہم آمدن از منتخب وغیر آن۔
توز۔ بالضم بواو مجہول تای مثنی مجہمہ صیغہ امر است وبمعنی
اندوز وترکیب بہم بمعنی جویندہ واندوزندہ ودوشندہ
ونام پوست دختیست کہ شل سنے بر کمان وزین بکار
برند از برہان وکشف وسراج ومفان آرزو ودر شرح
سکندر نامہ نوشتہ کہ توز را بہندی بھوج تیر گویند
ودر شرح خاقانی نوشتہ کہ توز قسمی است از کتان۔
توش۔ بواو مجہول وشین معجمہ بمعنی سینہ از لغات
ترکی ودر برہان بمعنی قوت وتوانائی جسم وبدن
توسط۔ میانہ روی واعتدال از شمسی ومنتخب کردن
توقع۔ بضم قاف مشدد در مردم از بی التفاتی بکسر
بالفتح قاف گمانند۔
توالضع۔ بضم ضاد معجمہ فروتنی نمودن وخود را فرو

نهادن مردم از بی التفاتی بکسر ضاد خوانند۔
توزع۔ بروزن تصرف پراگندگی و پریشانی
از کشف و منتخب و کنز۔
توقیع۔ نشان کردن بادشاه برنامه و منشور و بمعنی و ستخط
و نشانی بادشاه و فرمان بادشاهی که بقهر باشد بخلاف
منشور از سراج و منتخب و کنز و مؤید۔
توویع۔ وداع کردن بسپردن و خصومت کردن۔
توزیع۔ حرف سوم زای معجمه پراگنده کردن و بخش کردن
از منتخب و لطائف و کشف۔
توبع۔ بروزن تملق بمعنی حرص کردن و هرسنائی۔
توسع۔ فراخی کردن و فراخ بودن از سراج۔
تورع۔ برای مهمله مشدد و مضموم پرهیزگاری۔
توسیع۔ فراخ کردن از منتخب۔
توجع۔ درد پیدا شدن۔
توغ۔ بواو مجهول و غین معجمه بمعنی علم و نشان از
لغات ترکی و سراج۔
توفیق۔ در لغت چیزی را بچیزی برابر کردن و بمصطلاح
موافق گردانیدن خدا اسباب را موافق خواهش بنده
تا آن خواهش را بسرانجام یابد و استعمال لفظ توفیق
در بهم رسیدن اسباب امور خیر باشد نه امور شر۔
توافق۔ باهم یکجا شدن و موافق بودن از منتخب و
کنز و در سراج یکدل شدن و هم پشتی کردن۔
توثیق۔ بروزن توفیق و حرف ثالث ثای مثلثه
بمعنی محکم و استوار کردن از کشف و مدار و کنز۔
توق۔ بالفتح آرزومندی و غلبه شهوت از منتخب۔
توزک بضم اول و واو غیر ملفوظ و ضم زای معجمه و کاف
عربی لفظ ترکی است بمعنی سامان و آرایش و بمعنی
انتظام و ترتیبات لشکر و مجلس و دربار۔
توشک بضم اول و واو غیر ملفوظ و سکون شین
معجمه بمعنی فرش از لغات ترکی و در برهان و
سراج بواو مجهول بمعنی تهالین۔

تورگ بضمتین و سکون رای مهمله و کاف فارسی
بمعنی خرفه و آن تره معروفست از جهانگیری
و در برهان بر وزن کوچک
توکل بخدا بسپردن و دل برداشتن از اسباب دنیا
و بحضرت مسبب الاسباب توجه نمودن۔
توغل بغین معجمه بر وزن توکل در صراح نوشته که
بمعنی دور در شدن و رفتن یعنی در کاری بمرتبه
کمال رسیدن و مشق کامل داشتن۔
توکیل۔ وکیل گردانیدن و کار را بکسی گذاشتن از منتخب و کنز
توبال۔ باضم واو معروف و باي موحده بر اوده
مس و آهن از برهان و کنز۔
توشمال بکاف و خوان سالار از اصطلاحات لفظ ترکی است
توابل۔ بالفتح و باي موحده بکسر بمعنی مصالح طعام
مثل زیره و فرنفل و فلفل و غیره از مدار و کشف۔
توهم۔ در دهم انداختن از لطائف۔
توام۔ بفتح اول و سوم بروزن روزن آن یک بچه
دیگر که از یک حمل زن پیدا شده باشد و بمعنی
برج جوزا نیز می آید از مدار و منتخب۔
توامان بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم بروزن
نوجوان آن هر دو بچه که از یک حمل زن زائیده شود
و این تثنیه قیاس است و بمعنی برج جوزا از منتخب و مؤید۔
توران۔ بالضم ملکی است معروف منسوب بتور که
پسر فریدون بوده از برهان۔
توسن۔ بفتح اول و سکون واو و فتح سین مهمله و
نون کره است که تند و شوخ و سرکش باشد از مدار و
سراج و در کشف بالضم و صاحب بهار عجم در جواهر
الحروف نوشته که ظاهرا صحیح بواو مجهول و شین معجمه است
که بکثرت استعمال مهمله شده است چه توس بمعنی قوت
و توانائی است تندروی و شوخی سپس دال بمعنی
توانائی است۔
توختن۔ بواو مجهول حاصل کردن و خواستن و

جمع کردن و بمعنی ادا کردن و گذاردن و این از
لغات اضداد است از برهان و لطائف۔
توشقان۔ بضم اول و سکون شین معجمه و واو و غین ملفوظ
و قاف لفظ ترکی است بمعنی خرگوش از لغات ترکی و شمشیر
تولیدن۔ بواو مجهول بمعنی رسیدن از لطائف و برهان
تون۔ بالضم زهان و حمام و سراج حمام و گلخن و
جاے سرگین انداختن از لطائف و برهان۔
توانین۔ این لفظ غلط است صحیح تاءین است بمعنی
از و ما یا این جمع تءین است۔
توامان بضم اول و فتح میم و واو و الف غیر ملفوظ بمعنی
گرده پرگنه و میچ و بمعنی دو هزار و بمعنی زر نقد که تقدیر
بست روپیه باشد از لغات ترکی۔
توان بضم اول بمعنی زور و قوت و بفتح اول عمل۔
از کشف و برهان و بهار عجم و رشیدی و مؤید و جهانگیری و سراج
توقان۔ بالفتح آرزومندی و غلبه شهوت از منتخب
توزین۔ بالفتح سنجیدن و وزن کردن۔
تو۔ بالضم و بواو مجهول پرده و تره و لای از برهان و رشیدی
و در بهار عجم نوشته که تو بواو معروف بمعنی اندرون
چیزے و بواو مجهول بمعنی خود و ترانیز آمده۔
توره۔ بواو مجهول و رای مهمله در ترکی بمعنی رسم و
قاعده مطلق و مجازا شریعتی را گویند که چنگیز خان از
خود وضع کرده از سراج حالا بمعنی حکم شدید پادشاهی مستعمل
توطیه بالفتح گستردن و پی سپر فرمودن یعنی پامال
کردن از منتخب و سراج و مجازا تمهید مدعا را گویند۔
تولاک الله۔ دوست دار و ترا الله تعالی۔
توله۔ بالضم و بواو مجهول بچه سگ و نوعی از شکاری
که بوی جانوران بوید و شکار را از زیر لوته ها
آرد از برهان و رشیدی و مصطلحات۔
توشیحه۔ بمعنی توله که لفظ هندیست اسم وزن دوازده
ماشه متاخرین فارس بعد حذف های مختفی لفظ چه
زائد کرده نوعی از تفریش کرده اند از جواهر الحروف

توشه - بواو مجهول زاد راه مرکب از توش بمعنی قوت و توانائی یای نسبت بلفظ کشیدن و کردن و بردوشتن و گرفتن و بستن مستعمل از بهار عجم -

توشه خانه - ظاهرا این لفظ غلط است صحیح توشک خانه است چه توشک بمعنی رخت است چنانکه در برهان و جهانگیریست -

توران شاه - نام وزیر -

توجه - بضم میم مشدد و بکسر جیم غلط است چنانکه بعضی مردم گویند بمعنی روبسوی چیزی یا بسوی کسی آوردن -

توجیه - گردانیدن روبسوی چیزی و نیک بیان کردن از منتخب و نام حرکت ما قبل روی ساکن -

توبه - بالفتح از گناه باز گشتن و عوام بالضم گویند از منتخب و بلفظ گفتن و کردن و فرمودن و دادن و شکستن و گسستن مستعمل از بهار عجم -

توسعه - بفتح اول و کسر سین مهمله فراخی و فراخ کردن ماهیه از غیر ناقص هم برین وزن مصدر می آید -

توقیه - بفتح اول و کسر قاف و فتح یای تحتانی تمام دادن و نیک وفا کردن -

توذیه - کار بذمه کسی کردن از صراح -

توالی - بفتح اول و ثانی و تشدید لام برگشتن و روبرو رسانیدن و حکومت نمودن و بکار کسی قیام نمودن از منتخب و مدار و کنز و صراح -

توازی - برابر شدن مجمه با هم برابر شدن از منتخب و فی تشدید قاف مکسور از باب تفعل نگهبانی -

توزی - بالضم ورای مجمه نوعی از جامه نفیس در صراح نوشته توزی نام جامه منسوب بشهر توز که شهریست در ملک فارس -

توانی - بالفتح سستی کردن و تقصیر کردن از منتخب

توتی - بالضم و واو مجهول دختر کی شادی و عروسی را گویند از برهان و در لغات ترکی بالضم اول و دار غیر ملفوظ و سکون یا تحتانی بمعنی شادی متاخرین بطا نوشته

توفی - بالضم و حروف سوم تون بمعنی کنار و زه و دوغ باشد

توانائی - بضم اول از کشف -

توالی - پیاپی شدن از منتخب و کنز ماطوار و لایکسر بمعنی پیهم بکاری نمودن است و باصطلاح اهل هیئت حرکت توالی افلاک سبعه سیاره را گویند که از مغرب بسوی مشرق است بترتیب پیاپی بودن برج از حمل و ثور تا حوت چنانچه بهر روزه از حرکت خاص قمر معاینه میشود و این حرکت خلاف فلک الافلاک است که دائم از مشرق بسوی مغرب میباشد این حرکت خلاف التوالی شریعه تر است از حرکات توالی بودن روز و شب تعلق بحرکت فلک الافلاک دارد -

توارمی - بالفتح پنهان شدن و پوشیدگی از کشف و صراح و سروری و کنز -

فصل تای فوقانی مع های هوز

تهذیب - پاک کردن و اصلاح دادن از منتخب و کنز -

تهمت - بضم اول و فتح ها و فتح میم گمان بد کردن از منتخب و در بهار عجم نوشته این لفظ در فارسیان بسکون دوم مستعمل است و بلفظ کردن و انداختن و نهادن و زدن و بستن و کشیدن و برداشتن استعمال میابد -

تهنیت - بفتح اول و سکون ثانی و کسر نون و فتح تحتانی مبارکباد گفتن و گوارا کردن از منتخب و صراح و کنز و در بهار عجم نوشته که بلفظ گفتن و دادن و کردن و ساختن -

تهیج - بفتح اول و ضم های موحده مشدد و جیم مشابه باشتن هیج بفتحتین آماسیدن است و باب تفعل هر دو تشبیه آید -

تهیج - بفتح اول و ثانی و ضم تحتانی مشدد و جیم برخاستن باد و غبار و غیره از مطالعه -

تهجد - بروزن تکلف در شب خفتن و در شب بیدار شدن از کشف و منتخب و مجازا بمعنی نماز یکه صلحا بعد نصف شب از خواب برخاسته هشت رکعت یا شش و تر یازده یا زیاده ازین میگذارند -

تهدید - بمعنی ترسانیدن از منتخب -

تهی آخر - بجای مجمه مضموم کسیکه بتلای مخلی آب و

واقف باشد از مصطلحات -

تهور - بفتح اول و ثانی و تشدید واو مضموم مردانگی بقول حکما افراط قوت غضبی و آن مذموم است -

ٹھاکر - بتای اثقل و ضم کاف عربی لفظ هندیست بمعنی خداوند و مهندوان در محاورات خود بر همسایک یعنی سمدهی اطلاق کنند -

تهوع - بروزن تصرف بشدت فی کردن از کشف و قاموس و منتخب و کنز و در کفایه حرکتی بود که از معده حاصل شود و برای دفع چیزی که در رو باشد بی آنکه چیزی دفع شود -

تهتک - بفتح اول و ثانی و ضم تای فوقانی مشدد و پرده دریدن و پرده روی بی تحملی و رسوائی از منتخب و صراح و کنز -

تهلیل - لا اله الا الله گفتن -

تهتهن - بفتح اول و دوم و چهارم لقب رستم مرکب از تهم که بمعنی دلاور است و هم بمعنی بزرگ و قوی تن بمعنی جثه و جسم از برهان و جهانگیری -

تهاون - بفتح اول و ضم واو خوار و حقیر داشتن از منتخب

تهریش گذاشتن - فریب دادن -

تهشان - آنچه قصه گاه تیغ و غیره تار ها گنده طلا و نقره را دران کوفته می نشانند بطوریکه نقوش گلها پدید آیند -

تهکردن زانو - با دشستن چنانکه در نماز می نشینند

تهیه - بفتح اول و کسر های هوز و فتح بای تحتانی مشدد آمادگی کردن از منتخب -

تهلکه - بالفتح و بهر سه حرکت لام بمعنی نیست شدن و مردن از منتخب -

تهجرعه - کنایه از شراب اندک که در ته جام بماند باضافت و بی اضافت از بهار عجم -

تهگیره - چیزی است که آنرا ته دیگ گویند از مصطلحات

تهیگاه - بمعنی بطن و آن جائیست نرم بالای استخوان سرین و زیر استخوانهای پهلو -

تهبندی - باصطلاح صباغان رنگیکه برای تقویت پیش از رنگ مقصود کنند و بمعنی جزبندی کتابت از مصطلحات

تهادی - بدال مهمله بمعنی باهم فرستادن -

تهمیدانی - باضافت مردم بی سروپا خانه بدوش از مصطلحات دور بهار عجم نوشته که جمعیے از طوطیان که در ته میدان یکجا گرد شده افتاده می باشند -

تهجی - بالفتح اول وکسر نون وجیم مشدد وبجیم گفتن کسے را وبجا گردانیدن یعنے حروف مفرده را باهم گرد ترکیب دادن وحروف تهجی حروف باتا تا را گویند -

تهجرعگی - اندک شراب که بعد از نوشیدن در پیاله باقی مانده باشد -

تهانی - بفتح اول وکسر نون باهم مبارکباد گفتن و تهنیت کردن باین معنی مصدر است از باب تفاعل وبهم جمع تهنیت مثل تجارت بکسر را جمع تجر بهجنانکه در فصول اکبریست -

فصل تای فوقانی مع یای تحتانی

تیر کاکل ربا بمعنی تیریکه از سر نشان بگذرد ولبر هدف رسد وآنرا بعضے تیر سرگذار گویند از چراغ هدایت ومصطلحات نوشته تیر کاکل ربا بمعنی تیریکه موی کاکل را از سر رباید وشخص را آسیب نرسد واین کمال مهارت است در تیر اندازی -

تیتیا - بالکسر بمعنی دفع کردن وانتظار وعشوه از لطائف -

تیغ سوزن ربا وتیغ سوزن دار تیغیکه بکمال آبداری سوزن را ببرد وراز مصطلحات -

تیتناب - بروزن سیماب بمعنی خواب که بعربی آنرا رویا گویند از سراج -

تیر پرتاب - بفتح بای فارسی قسمی از تیر که بکار دور انداز آید وبه نفسان نمیرسد از مصطلحات ودر بهار عجم نوشته که بمعنی تیر هوائی تیر آمده -

تیغه پشت - قطار مهرهاے پشت -

تتیناب نام موضعی بمفاصله ده فرسنخ از مصر از لطائف -

تیمورج - بالکسر وجیم عربی در آخر معرب تیمور که طائریست کوچکتر از کبک ظاهرا بهندی لوانا منه -

تیماج - بالکسر ویای معروف وجیم عربی چرم بود ارکه انرا بلغار وادیم نیز گویند واین لفظ ترکیست از کشف وبهار عجم ومؤید در مدار بجیم فارسی است -

تیر چرخ - عطارد از برهان -

تیغ مهند - بضم میم وفتح هاء ونون مشدد ومفتوح تیغ ساخته هند چراکه در ملک عرب وایران تیغ هندی اعتبار تمام دارد -

تیسیر - بالفتح بروزن تکبیر وتحریر آسان کردن وآسانے از کنز ومنتخب -

تیمار - بالکسر غمخواری وخدمت کردن از برهان -

تیسر - بروزن تکبر آسان شدن از منتخب -

تیمور - بکتای فوقانی وضم میم وسکون رای مهمله این لفظ ترکی است بمعنی فولاد ونام پادشاه مشهور است چون در ترکی قاعده است که بعد از حرف مضموم واو وبعد مفتوح الف واو بکسر یای گویند مگر آن واو والف ویا در خواندن نمی آید درین لفظ نیز باو واو بخواندن نمی آید چراکه علامت کسره وضمه است اگر در نظم بسبیل اشباع خوانده شود جائز باشد -

تیر - بالکسر معروفست وبمعنی ستاره وعطارد ونام ماه شمسے بزبان پارسی که بحساب هندی تقریبا ساوون باشد ونام روز سیزدهم از هر ماه شمسے وچوب راست مقوف وکشتی وبمعنی طاقت وقدرت از کشف ولطائف سراج -

تیار - تبشدید یه بمعنی جلد رفتار وجهنده ومواج از منتخب وصراح وانچه در محاورات گویند که فلان چیز تیار است یعنی درست ومهیاست بمعنی مجاز باشد از معنی لغوی یعنی فلان چیز از باعث درستی خود جهنده وجلد رفتار است بسوی استعمال اینمعنی مستعمل است پس لفظ تیار عربی است کسانیکه فارسی گمان برند غلط است ودر بهار عجم وچراغ هدایت وسراج اللغات نوشته اند که برای معنے آماده ومهیا طیار بطای مهمله است چه در اصل اصطلاح تیر شکار آنست که جانور شکارے از کریز بر آمده متعدد وآماده پرواز وشکار اندازی میشود گویند که این جانور طیار شده چون باینمعنی شهرت گرفته مجازا هر شی مهیا را طیار گویند پس تیار وطیار هر دو طور صحیح باشد -

تیراور - مکار وحیله گر وقرمساق -

تیرساز - مضراب ساز -

تیز - بالکسر ویای معروف ذای معجمه معدنی که از زیر پائین حیوانات برآید انرا گوزنیز گویند از برهان وسراج -

تیس - بالفتح وسکون تحتانی وسین مهمله بمعنی بز نر که در گله محل باشد بفارسی آنرا نر نامند وبهندی بوک گویند از منتخب وشرح نصاب وکنز -

تیرنجش - بفتح تای فوقانی وسکون جیم ونون وشین معجمه بمعنی تیر هوائے وتیز ناوک وتیر آتشبازی را نیز گویند از برهان وسراج -

تیرروی ترکش بمعنی تیر خوب وبهتر که آنرا بیرون ترکش جا سازند ودر انجا گذارند از چراغ هدایت -

تیشه - بالکسر ویای مجهول وشین لفظ ترکی است بمعنی وندان ولفظ تیشه که آله نجار آنست ازین ماخوذ است وحرف یا برای تشبیه ومشابهت چنانکه در لفظ دندانه -

تیرکش - بمعنی تیردان که لفظ ترکش مخفف آنست از برهان وبمعنی سوراخیکه در دیوار قلعه وقصر ملوک برای انداختن تیر وبندوق بجانب دشمن میسازند -

تیقظ - بالفتح وقاف وظای معجمه بروزن تهدید بمعنی بیدار کردن وبمعنی بیداری مستعمل میشود -

تیقظ - بالفتح وقاف وظای معجمه بروزن تفکر بیدار شدن وبیداری از منتخب -

تیغ - مبدل تیز چون آمیغ وآمیخ وستیزه وستیغ بهر چیز برنده اطلاق کنند چون کارد وخنجر وشمشیر از بهار عجم ودر مدار بمعنی پشت نیز آمده -

تیغ محرف تیغ خمدار که زخمش عمیق می باشد از تینیکه بوقت زدن آن قدری دست را بیک جانب

خم کرده زنند تا زخم عمیق دهد
تیق - بفتح اول و کسر ثانی یعنی بدخو از شروح نصاب و کنز
تیغال - بالکسر و یای معروف و غین معجمه یعنی ترنجبین که از بران -
تیه بنی اسرائیل - بالکسر و یای یعنی که موسی علیه السلام با دوازده سبط بنی اسرائیل که در هر سبط پنجاه هزار مرد بودند چهل سال سرگردان و حیران و محبوس ماندند نتوانستند که بیرون آیند از مدار -
تیول - فیمابین دو او معروف جاگیر و مدد معاش و این لفظ ترکی است از لغات ترکی نوشته شد در مدار
تیول بفتح اول و ضم ثانی -
تیم - بالکسر و یای معروف در فارسی کاروان سرا و کنایه از دنیا الرسیده و بالفتح در عربی یعنی بنده از منتخب -
تیغ خم - تیغیکه مثل محراب خم داشته باشد از مصطلحات
تیر تمام - تیر کامل و بی عیب -
تین - بالکسر و یای معروف یعنی انجیر که میوه معروف است از کنز -
تیر بکسے داون - سلاطین چون بکسے امان دهند و خواهند که مزاحمتے از لشکریان باو نرسد تیر یکه نام پادشاه بر و منقوش باشد از جبهٔ خاص باو دهند و این نشان امان باشد از مصطلحات -
تیر کشیدن - درو کردن از مصطلحات -
تیمن - بابرکت شدن از منتخب -
تیغ شدن - روبرو شدن از بهار عجم -
تیغ بخاک کردن - کنایه از ترک فتنه و خونریزی از مصطلحات -
تیغ و تیر بکمان آوردن - کنایه از امتحان ماخذ آن تیغ و تیر بکمان است که بامتحان حسن یوسف علیه السلام بدست زنان مصر داده بود از مصطلحات
تیر کردن - جاری شدن خون از زخم تیر از مصطلحات
تیردان - قندیل تیر و یعنی ترکش و برای تیر جعبه مقدمت از مصطلحات -
تیهو - بالکسر بروزن لیمو در سراج اللغات نوشته که طائریست مشابه بکبک لیکن کوچکتر از و و این طائر مخصوص ولایت است و در هندوستان نباشد مگر آنکه او آنجا آرند چنانکه سید امین الدین خان از کابل آورده بود و مولف در دهلی آنرا دیده و تیهوج معرب اشت تم کلامه از سراج و در برهان نیز همین نوشته که طائریست کوچکتر از کبک مولف گوید ظاهرا بهندی آنرا لوا نامند
تیره - بالکسر تاریک و کدر و خشمناک از بهار عجم -
تیر و کمانه - تیریکه چون کشاده یابد بجای برسد و از انجا جسته بجای دیگر خورد از مصطلحات -
تیرخانه - چوبهاے سطبر است که ازان شقفت خانه سازند -
تیر سبک زخمه و تیر شکر زخمه - مراد از تیر بے خطا -
تیغ کوه - یعنی بلندی گوه و سر کوه و قلهٔ کوه از برهان
تیغ دو دمه - چنیکه بهر دو طرف او تیزی و آبداری باشد
تیه - بالکسر و سکون یای تحتانی و در آخر ها بے ملفوظ بیابانیکه رونده در آن هلاک شود و یعنی تکبر کردن و رفتن بهر جا سرگردان و باصطلاح بیابانے که موسی علیه السلام با دوازده سبط بنی اسرائیل که در هر سبط پنجاه هزار نفر بودند در آن بیابان مدت چهل سال سرگردان بودند از صراح و شرح نصاب و لطائف -
تیردستی - یعنی عصا -
تیرگی - تاریکی و سیاهی یعنی کدورت خاطر از برهان
تیره روزی - عیاری و مکاری از مصطلحات -
تیغ مغربی - نوعے از تیغ بعضے گویند که از ملک مغرب می آید بعضی گویند که در شهر گجرات ساخته میشود بجانب دروازه مغربی شهر مذکور ازین سبب مغربے گویند -
تیغ کشیدن بینی - کنایه از خشک شدن گوشت بینی مریض و این علامت بد ست از مصطلحات -

ثی - بالکسر یاے معروف مخفف شی -
ثی ثی - بفتح هر دو تای فوقانی لفظے است که سطربان هنگام رقص گویند چنانچه رقصان هند تا تا تھئی گویند و بکسر هر دو تای فوقانی و هر دو یای معروف طلب کردن مرغ بچگان را برای دانه از لطائف و غیر آن و در زبانے از حروف انکار است چنانچه در فارسی تی تے -
تیر هوائی - تیریکه بهوا اندازند یعنی بسوی آسمان اندازند و هم از تشبازی از مصطلحات -
تیر گردانی - آنست که چون چیزی گم شود اسامی حاضران بر دور پیاله نویسند و تیر گذاشته فسون خوانند تیر خود بخود بحرکت آمده بر نام دزد ایستد از مصطلحات

باب ثای مثلثه

فصل ثای مثلثه مع الف

ثاقب - بکسر قاف و بای موحده یعنی روشن و درخشان از کشف و منتخب نام وردی است که صاحبش چنان پندارد که کسے در اندام سورا خها میکند از لطائف کنز
ثاد - بدال یعنی نم و سرما از منتخب و کنز -
ثار - انتقام خون کردن از منتخب و غیره -
ثالیل - حرف دوم بهمزه ممدوده و کسر لام بروزن سراویل یعنی اژدها و این جمع ثولول است که بهندی آنرا سیسنه گویند -
ثانی اثنین - کنایه از مثل و مانند و نظیر چه که عدد دوم از مجموع دو عدد بالضرور در ذات و اکثر صفات مثل عدد اول خواهد بود -
ثالث ثلاثه - قوم نصاری که بسه خدا قائل اند حضرت عالی و عیسی و مریم -
ثانوی - یعنی دوم -

فصل ثای مثلثه مع بای موحده

ثبات - بفتح یعنی قرار و قیام از منتخب -
ثبت - بفتح اول سکون ثانی قرار دادن و نوشتن

وحجت ومرد مستند از منتخب وثبت اگرچه مصدر است گاهے بمعنی اسم مفعول مے باشد چنانچه ثبت بمعنی قرارداده شده ولوشته شده ومرقوم مے آید ثبور بفتحتین هلاکت از منتخب ولطائف ودر کنز هلاک شدن وابالا کافتن -

فصل ثای مثلثه مع جیم عربی

ثبج - بالفتح وجیم مشدد بمعنی بخشتن آب وخون -

فصل ثای مثلثه مع خای معجمه

ثخن - بکسر اول وفتح خای معجمه بمعنی حجم وسطبر از کنز ومنتخب -

ثخین - بفتح اول وکسر خای معجمه محکم وسطبر وغلیظ از منتخب وکنز وبحر الجواهر ودر قاموس غلیظ وصلب -

فصل ثای مثلثه مع دال مهمله

ثدی - بکسر وفتح اول وسکون دال مهمله وبکسر ثین نیز آمده پستان زنان ومردان از صراح وکنز وابن حاج نوشته که پستان مرد را ثدد ودو گویند وپستان بهائم را ضرع -

فصل ثای مثلثه مع رای مهمله

ثریا - یعنی پروین وآن شش ستاره ایست متصل بهم یکدیگر وآن منزل سوم است از منازل قمر ودر اصل لغت تصغیر ثردی که صیغه مؤنث افعل التفضیل است مشتق از ثراک بمعنی کثرت است چون در ستارگان مذکور قدری کثرت است لهذا بدین اسم مسمی گشتند از صراح ودور بر چند شرح بست بابی نوشته که تصغیر در ثریا بلحاظ آنست که کواکب اوست یا این تصغیر بجهت تعظیم باشد -

ثری - بفتح اول وثانی ودر آخر الف مقصوره بصورت یا خاک نمناک وزیر زمین از صراح ومنتخب وغیر آن -

ثرب بالفتح چادر لیست از شحم بر معده امعاء محیط شده از بحر الجواهر ومنتخب وصراح وکنز ودر حدود الامراض بفتحتین است -

ثروت - بفتح بسیاری مال توانگری ونعمت ومتری از لطائف ومدار ومنتخب وکشف وصراح وکنز -

شرید - بفتح بروزن حمید نوعی از طعام که پارهای نان را در شوربای گوشت تر کنند از بحر الجواهر ولطائف -

ثرید - بالفتح سرلیش از منتخب ومراح -

فصل ثای مثلثه مع عین مهمله

ثعلب - بفتح اول وسکون عین مهمله وفتح لام وباء موحده بمعنی روباه از کشف ومنتخب وکنز -

ثعالب - بفتح اول وکسر لام روباهها جمع ثعلب -

ثعلبان - بالفتح وبزیادت الف ونون بمعنی روباه ودر کنز ثعلبان بضم اول وسوم روباه نر -

ثعبان - بضم اول وسکون عین مهمله وبباء موحده بمعنی مار بزرگ واژدها از کنز ومنتخب -

ثعابین - بفتح اول وکسر های موحده جمع ثعبان که پهنای اژدها باشد -

ثعلبیه - بالفتح نام مقام ست -

ثعلب مصری - نام دوائی که در بن تخفیف کرده اند چه این در اصل خصیة الثعلب بود چه دوائے مذکور هیچ است بشکل غایهٔ روباه چون در نواحی مصر پیدا میشود وبمصر منسوب کنند ظاهر بلفظ ثعلب مصری با ثعلب گفتن درست نباشد مگر آنکه گوییم چون لفظ خصیه مکروه است لهذا فقط بلفظ ثعلب موسوم کنند جائز باشد -

فصل ثای مثلثه مع غین معجمه

ثغر - بفتح اول وسکون غین معجمه بمعنی دندان پیشین وسرحد بمیان ملک کفر واسلام از منتخب ولطائف -

ثغور - بفتحتین وغین معجمه بمعنی سرحدها جمع ثغر از شکرستان وخیابان وبمعنی دندانها -

ثغ - بالضم وغین معجمه بمعنی بت از برهان وبعضے محققان نوشته اند که چون در فارسی ثای مثلثه نمی یابد این لفظ فغ بفاست -

ثغره - بضم اول وسکون غین معجمه مناکی که میان سینه وشکم باشد ومغاک زیر گلو از شرح نصاب وکنز -

فصل ثای مثلثه مع فا

ثفر - بفتحتین وفا وراء مهمله بمعنی پاره دم بهند وستان مرجی گویند از شرح نصاب -

فصل ثای مثلثه مع قاف

ثقب - بالضم وبفتحتین سوراخ عام جمع ثقبه از صراح -

ثقت - بکسر اول وفتح قاف استواری -

ثقات - بکسر اول جمع ثقه وکسانیکه بضم خوانند غلط است از منتخب وکنز -

ثقل - بکسر اول وفتح قاف بروزن عنب گرانی دگران شدن وبکسر اول وسکون ثانی گرانی بار وبفتحتین هر چیز نفیس نگاهداشتنی از منتخب وقاموس -

ثقیل - گران ونام درویست که عضو ازان گران معلوم میشود -

ثقلین - بفتحات اول ودوم وسوم بمعنی دو گروه وبمعنی عالم انس وجن از کشف وکنز -

ثقه - بکسر اول وفتح قاف اعتماد کردن واستوار ومرد معتمد که بقول وفعلش مردم اعتماد کنند از کنز وصراح ومنتخب -

ثقبه - بضم وحرف سوم های موحده بمعنی سوراخ از صراح -

ثقبه عنبیه - بضم اول وکسر عین وفتح نون وکسر های موحده سوراخی است در وسط طبقه عنبیه بسیاهی چشم مانند سوراخیکه در عنب یعنی انگور میباشد بوقت جدا کردن آن از چوب خوشه وآن سوراخ را که ثقبه عنبیه عبارت ازانست بفارسی مردمک ومتقدمان گویند بکسر تای فوقانی وآن منفذ نور بصر است

فصل ثای مثلثه مع کاف

ثکلی - بالفتح ولام مفتوح زنی که فرزند او مرده باشد از منتخب

فصل ثای مثلثه مع لام

ثلاثا - بالفتح ودو ثای مثلثه نام روز سه شنبه واین روز بر یهود ان مبارک است از منتخب وکنز وکشف ومزمل -

ثلب - بالکسر های موحده شتر پیر دندان

ریخته از شرح نصاب و کنز۔
ثلث بضم و فتحتین سوم حصه هر چیز از منتخب و سراج و مرصب و مدار
لشف نوشته اند که ثلث بالضم یعنی سوم حصه و خطی از خطوط
ضکانه و آن نسبت مثانیر محقق نسخ ریحان رقاع ثلث
طیق و متاخرین یک خط دیگر ازین استخراج کرده اند که
امش نستعلیق باشد و اصلش نسخ تعلیق است زیرا که
رکب است از خط نسخ و خط تعلیق و ثلث را ازان
لث گویند که دران سوم حصه وصول قلم باشد۔
لج۔ بفتح اول و سکون لام و جیم عربی بمعنی برف
رکشف و منتخب و کنز۔
ل۔ بالفتح بمعنی بریدن از لطائف۔
ثمان۔ بالضم دو حصه از جمله سه حصه۔
الائه غساله۔ بفتح اول و فتح غین و سین مهمله مشدد
پیاله شراب که بوقت صبح نوشند و آن شوربد غمها
نویسنده کثافت بدن و منزیل کدورت بشریات
شد از کشف و مدار و موبکه۔
یضم و تشدید لام بمعنی گروه مردم از منتخب و کنز۔

فصل ثای مثلثه مع یم

رات بفتحتین میوه ها و این جمع ثمره است۔
ر بفتح اول و کسر میم آب انار که از شرح نصاب و
نتخب و کنز و در صراح برآهین بمعنی بفتحتین هست۔
مود۔ بفتح اول و ضم میم نام شخصی است از نسل نوح
یه السلام پهارم پسر او و نبی شود که امت حضرت صالح
یمبر است ثمود منسوب باشد و ثمودا ندانه حضرت صالح را
کردند بشومی آن همه سوختند از لطائف کنز۔
ر بفتحتین میوه بار درخت و مال و زر و فرزند از منتخب
ار۔ بکسر میوه ها و این جمع ثمر است۔
یر۔ میوه دار۔
ا۔ بالضم و تشدید میم مفتوح بمعنی لپس بار و بالفتح و
م مشدد مفتوح بمعنی آنجا۔
ن۔ بفتحتین بمعنی قیمت و بالضم و فتحتین ثمن حصه

چیزے از قاموس و منتخب و کنز۔
ثمانین۔ بفتح اول و کسر نون بمعنی هشتاد از منتخب۔
ثمین۔ بفتح گران قیمت۔
ثمینه۔ چیز گران قیمت۔
ثمره۔ صاحب قاموس و صراح نوشته اند که بفتحتین هست
به بسکون میم و دیگر آنکه جمع این ثمار بالکسر ثمرات
و بحرکات ثلاثه میم درست۔
ثمانیه۔ بفتح اول و کسر نون بمعنی هشت که عدد و حرف است
از منتخب و کنز۔

فصل ثانی مثلثه مع نون

ثنایا۔ بالفتح جهار دندان پیشین دو از بالا و دو از
زیر از منتخب و بالضم خطاست۔
ثنار۔ بالفتح ستایش از منتخب۔
ثنائی۔ بفتح اول بمعنی لفظ دو حرفی و دندان ثنایے
بهر دو دندان پیشین۔
ثنی۔ بفتح اول و کسر نون و تشدید تحتانی بمعنی گاو
و گوسپند و اسپ که در سال سوم باشد و شتر ششم
سالا از شرح نصاب و در منتخب و کنز گاو و گوسپند
که بادر سال سوم نهاده باشد و شتر شش ساله که در ششم
نهاده باشد۔

فصل ثانی مثلثه مع واو

ثواب۔ بمعنی مزد و جزای خیر در آخرت از منتخب۔
ثوب۔ بالفتح جامه و لباس۔
ثواقب۔ بفتح اول و کسر قاف بمعنی روشنی ها و لواح۔
ثوابت۔ بفتح اول و کسر با موحده بمعنی ستارگان غیر متحرک
که حرکت بذات خود ندانسته باشند بسوی این سبد سیاره اگرچه
بحرکت بعض ثوابت حکما قائل اند نادانا چون نهایت بطی امیرانند
لهذا حرکت انها معتبر ندارند چنانچه نسر که در بیست و چهار هزار
سال یک دوره تمام میکند۔
ثور۔ بالفتح گاو نر و به بمعنی مالک گاو و لقب عوام است خواه نر خواه
ماده و نام بمزه دوم فلک وان بصورت گاو نر است۔

ثولول۔ بهر دو واو معروف و واو اول بدل از
همزه است گوشت پاره که بر اعضا پدید آید بهندی
مسا گویند جمع آن ثالیل است۔
ثوم۔ بالضم سیر بهندی لهسن گویند۔
ثوران۔ بفتحتین بمعنی جوش و بر خاستن گرد و فتنه
از کشف و بحر الجواهر و منتخب و کنز۔
ثوبان۔ بالفتح و بای موحده نام غلام آنحضرت
صلی الله علیه و آله وسلم۔
ثوالی۔ بالفتح جمع ثانیه که بمعنی دوم است و ششم حصه دقیقه۔

باب جیم عربی

فصل جیم عربی مع الف

جابلسا۔ بضم با موحده و سین مهمله نام شهریست در سر حد
مغرب و بعضے گویند شهریست در عالم مثال از برهان۔
جابلقا۔ بضم با موحده و قاف نام شهریست بر حد مشرق
و بعضے گویند شهریست در عالم مثال از برهان۔
جام جهان نما عبارت از جام کیخسرو که احوال خیر و
شر عالم ازان معلوم می شد۔
جان من و جان شما۔ یعنی شما را سوگند جان من
و مرا سوگند بجان شما یا آنکه جان من فدای جان شما
باد و نیز جائیکه کمال اتحاد باشد گویند یعنی جان من
و جان شما هر دو یکے است۔
جاری مجری۔ بفتح دوم قایم مقام۔
جاهلیت۔ بکسر لام و بای موحده بیسوے خود کشنده چیزی را
جاهلیت۔ زمانه که پیش از زمانه رسول صلی الله علیه وسلم

بود کہ قبائل عرب تبرا بے می پرستیدند۔

جالوت۔ نام بادشاہ کافر کہ طالوت بہرای حضرت داؤد علیہ السلام اورا شکست داد از لطائف۔

جامہ صورت۔ جامہ کہ تصویرات وران نقش کردہ باشند از مصطلحات۔

جاسے فلان پید است وسبز است وخالی است درمقام یاکسی گویند یعنی درانجا اوہی باید از مصطلحات

جامہ فتح۔ جامہ کہ در جنگ زیر زرہ پوشند بر داد عیہ وآیات مثل نامہا بران نقش کردہ باشند از مصطلحات

جلح۔ بجای مہملہ سرکشی کنندہ۔

جاوید۔ بکسر واو دریای تحتانی مجہول بمعنی ہمیشہ و بفتح واو خطاست از برہان ومعرق وکشف بسروری۔

جاحد۔ بکسر جای مہملہ منکر وانکار کنندہ باوجود دانستگی۔

جار۔ ہمسایہ بمعنی نگہبان وشریک ویار ونہار داد شدہ از کنز ودر ترکی لفظ جار بدو معنی آمدہ یکی بمعنی نداکردن مناد می دوم بمعنی جمعیت از لغات ترکی۔

جائر۔ آنکہ از راہ حق میل براہ باطل بود کنندہ وستمگار از منتخب

جار بلجار۔ درہمے بمعنی شکست ولبستہ نوشتہ وتحقیق اینست کہ چون لفظ جار در ترکی بمعنی نداو آواز زدن است ولفظ بل بضم موحدہ در ترکی بمعنی زدن آمدہ لہذا اجار بلجار عبارت از اندک طلب دیدن یاران باشد یا آنکہ بلجار بالضم در ترکی بمعنی وعدہ نیز آمدہ وجار بمعنی نداو آواز دادن پس جار بلجار بمعنی طلب ووعدہ باشد۔

جاندار وجانہ دار۔ سلاحدار وبمعنی دوست ومددگار نیز آمدہ۔

جاگیر وجای گیر۔ بزیادت تحتانی قطعہ از ملک کہ بہنگام تعین منصب از سرکار بادشاہی بامرا مقرر گردد واین لفظ اگرچہ در شعار متاخرین ایران واقع است مگر اصطلاح ہند یانست نہ زبان خود شان از سراج وغیرہ۔

جاغر۔ بفتح عین معجمہ چینہ دانہ مرغان کہ بتازی حوصلہ گویند از سراج وبرہان ورشیدی۔

جاج نگر۔ بدو جیم عربی نام شہر در ہند از برہان در سراج نوشتہ کہ ہمین نام شہری در ہند ہست باقصل ظاہر اہمین جاج متوحات کہ قصبہ ہست از فتوح۔

جاپوز۔ بجای فارسی وزای معجمہ شہر ہست از ترکستان۔

جاموس۔ در آخر سین مہملہ معرب گاؤمیش کہ مخفف گاومیش ہست از رسالہ معربات ودرین دیار مردم این زمانہ بجہت تفرقہ نر ومادہ نر را جاموس گویند بتعریب ومادہ را گاومیش خوانند چنانکہ اصل است

جاپونوس۔ نام عکیبے ہست واین معرب گاپونوس است کہ بواو مبدلہ باشد از رسالہ معربات۔

جاہ وبس۔ بفتح واو درمیان مہملہ معرب گاوربوی آن چینہ ۱۲ نوعی از نملہ باشد۔

جالس۔ نشینندہ ونشانندہ۔

جاش۔ بشین معجمہ تودہ غلہ وانبار ہر چیز از شش فتح نصاب ودر برہان وفرہنگ ترکی بجیم فارسی ہست وصحیح ہمین است۔

جاحظ۔ بجای مہملہ وظای معجمہ نام علمای مشہور ہر آنکہ حدقہ چشم او بیرون برآمدہ باشد از منتخب۔

جالق۔ بمعنی گرسنہ از منتخب۔

جامع۔ بمعنی مسجدے کہ در وے نماز جمعہ گزارند۔

جانلغ۔ بتاے فوقانی ونون معجمہ لفظ ترکیست بمعنی کلیجہ خصوصاً دریشہ از سراج۔

جاف۔ بتشدید فا بمعنی خشک از شرح نصاب۔

جاتلیق۔ بفتح ثانی مشدد ولام وکسر تحتانی رئیس ترسایان در بلاد اسلام واز بزرگان دست راست ایشان کہ بعد از جاثلیق مطلق است بعد از ان اسقف وبعد از ان قسیس وبعد ازان شماس از منتخب۔

جامہ ورکی۔ بواو درمیان دل گیاہی است بغایت باریک درمیان آب ایستادہ پیدا میشود وبہندی کائی گویند۔

جامغول۔ بنون معجمہ وواو مجہول بمعنی خرامزادہ ودشریر از لطائف۔

جاعل۔ بکسر عین مہملہ گرداننده وپیدا کنندہ وسازندہ۔

جاجم۔ بکسر جیم دوم نوعی از فرش رنگین لفظ ترکی است از برہان۔

جام۔ پیالہ شراب خوری وولایتی ہست از خراسان مولد عبدالرحمن جامی ولقب حکام ولایت مسقط ومنبت تا از ہر چیز وشیشہ ہای حمام از بہار عجم وسراج۔

جازم۔ بکسر زای معجمہ قطع کنندہ وسابگن کنندہ حرف تحرک را وعزم استوار کنندہ از منتخب۔

جام جم۔ بفتح حرف چہارم کہ جیم عربیست نام کتاب۔

جاثوم۔ بضم ثای مثلثہ بمعنی کابوس از منتخب۔

جابر آ کسے خالی کردن۔ از روے تعظیم بجاے خود نشاندن از مصطلحات۔

جار زدن۔ منادی کردن از مصطلحات۔

جام خالی دادن۔ امتحان کردن ساقی ہوش مست را از مصطلحات۔

جان بردن۔ زندگانی کردن۔

جاگرم کردن۔ کنایہ از قرار گرفتن در جاے تاثیری از جہانگیری وسراج۔

جانشین۔ بمعنی قائم مقام۔

جامہ گذاشتن۔ مردن اولیا وسلاطین از جہار شربت ومصطلحات۔

جانگین۔ بجیم حرکت شدگان وہلاک شدگان وبرجای ماندگان از منتخب ولغات الفضلا۔

جان۔ بہ تشدید نون نام ابو الجن کہ پدر جن وپریان بود واز بعض موحدان گاہی این لفظ مجازاً بر نوع بن اطلاق کنند۔

جان جان۔ باضافت کنایہ از روح اعظم واشارہ بذات حق تعالی ومراد از آتش تیز زیرا کہ خلقت جان یعنی پدر جن از آتش بودہ است ونوعی از ان کہ چنین

تو باشد بسندی بر اشهاد مانند از برهان وغیر آن

جامه سرخ پوشیدن سلطان - وغضب قهر بودن سلطان از مصطلحات -

جامه کن - بفتح کاف عربی جامه خانه حمام از لطائف -

جان درمیان دشمن - کنایه از نهایت مهر و محبت از مصطلحات -

جام جهان بین - عبارت از جام کیخسرو که احوال غیر و سر عالم ازان معلوم می شد -

جانان - بمعنی جان و الف و نون در آخر زاید همچنین در جاویدان از رساله عبد الواسع -

جان دار و - بمعنی تریاق و نوشدارو از برهان و سراج -

جادو - بمعنی ساحر و سحر هر دو آمده و دهان آرزو در سراج نوشته که انچه در رشیدی نوشته که جادو و ساحر و جادوئی بیک نسبت بمعنی سحر است و عوام جادو و سحر را گویند و ساحر را جادوگر این غلط است مولف گوید که فی الواقع در کلام قدما جادو بمعنی ساحر بسیار است و در کلام شعرای معتبر هند مثل امیر خسرو و فیضی و دیگر شاعران متاخرین ایران جادو بمعنی ساحر و جادوگر بمعنی ساحر بیش از انست که بتوان و توان کرد پس تعلیط این هر دو لفظ بر سبیل اطلاق درست نباشد از بنجهت که در برهان جادو بمعنی سحر و ساحر هر دو آمده -

جام جم و جام کیخسرو - مناسبت جام بجمشید انست که جمشید جام را احداث نموده و کیخسرو جامی ساخته بود مشتمل بر خطوط هندی چنانچه از خطوط دور رقوم و دوائر و اضلاع و ارتفاع کواکب و غیره معلوم نمایند همچنین اوضاع جام حوادث روزگار معلوم میکرد و چنانچه در کتب تواریخ مسطور است و نیز جام جم نام کتابیست -

جار الله - نام عالمی اجل که صاحب تفسیر کشاف است ساکن شهر زمخشر -

جاذبه - قوتی است که در اعضا موجود است تا انچه مناسب و مفید باشد جذب کند و بمعنی تاثیر و کشش بهمت نیز مستعمل جانانه - مشوق از برهان -

جانه - نام کلی از انهار و در فارسی بمعنی جان بزیادت تا -

جارحه - بکسر سوم مهمله و بعد حا ی مهمله بمعنی دست چراکه جرح که بمعنی خسته کردن و کسب کردن است از دست می برآید از شروح نصاب و کنز -

جائزه - صله و انعام و خطی مستقیم که بر آخر علامت تصحیح مقرر کرده اند از مدار و کشف و لطائف و در مصطلحات نوشته که جائزه بمعنی صله و انعام و باصطلاح اهل نظر صورت الفی است که بر سر اعداد بعد مقابله و تصحیح کشند و آن علامت صحت باشد -

جاریه - حرف چهارم پای تحتانی بمعنی کشتی و سفینه و بمعنی آفتاب و بمعنی کنیز ک و دختر و آب روان جمع آن جواری بفتح جیم می آید از مدار و کشف و منتخب

جامه - رخت پوشیدنی و گستردنی و صراحی و پیاله شراب بمعنی اخیر مزید علیه جام است از بهار عجم -

جاده - بر وزن بیده لفظ عربیست بمعنی راه باریک و راه راست که در صحرا از آمد و رفت مردم پدید می آید و در فارسی بتخفیف دال مستعمل است از کنز و چراغ هدایت -

جاله - چوبی چند بیکدیگر بندند و مشکی چند بر باد کرده بزیر آن تعبیه کنند و بران نشسته از دریا عبور کنند از رشیدی و برهان -

جارچی - در ترکی نقیب و منادی کننده لفظ ترکی است از مصطلحات -

جام عالی - پیاله - یار کلان -

جام فرعونی - فرعون را جامی بود از زر که چهار کس آنرا در مجلس بدوری آورند از مدار و شرح خاقانی -

جائی - بمعنی گل جاسپ جوهری -

جانی - منسوب بجان که بمعنی روح و حیات است باین معنی لفظ فارسی است و نیز صفت است اسم فاعل بمعنی گنهگار از جنایت که بمعنی گناه و تقصیر باشد و هم منسوب بجان که پدر پریان و جنات بود و اگرچه با نون بمعنی نون جان مشدد است مگر فارسیان مخفف خوانند درین هر دو صورت لفظ جانی عربی است -

جالی - جلا دهنده و زدا آینده کدورت و صفا دهنده روشن کننده -

جاگی - بکاف فارسی روزینه و وظیفه و جامه کهنه و ماهیانه که به بهای جامه بدهند و در دیگ حمام باقیماند بعد از نوشیدن شراب از کشف و بهار و عجم و رشیدی و مدار و در سراج نوشته که جاگی بفتح میم آنچه وظیفه و این مرکب است از کلمه جامه و کلمه گی که بکاف فارسی جر آنسبت است جاگی در اصل بمعنی بهای جامه باشد بعد ازان بمجاز بمعنی خوراک که نوکر و غلام و هندو شهرت گرفته -

جادوئی - سحر و ساحری -

جاربردی - بفتح های موحده نام شرح شافیه و این منسوب است بجاربرد که شهریست و لفظ جاربرد معرب چاربرد است که بجیم فارسی و بای فارسی است و کسانیکه جاربردی بکسر با خوانند خطاست از موئد -

جافی - جفا کننده و جور کننده -

فصل جیم عربی مع های موحده

جبا - بفتح جیم و فتح بای موحده پیاله خورد را بدیگری تواضع کردن از مصطلحات و چراغ هدایت -

جبر آ - از روی بی اختیاری -

جب - بالضم و تشدید بای موحده بمعنی چاه -

جبت - بالکسر و در آخر تای فوقانی بمعنی بت و کاهن و ساحر و سحر و هر چه غیر خدا پرستیده شود از منتخب و صراح -

جبروت - بفتحتین عظمت و بزرگی و تکبر و در اصطلاح سالکان عالم عظمت و جلال اسمای صفات الهی و مرتبه وحدت را گویند که حقیقت محمدیست و تعلق بمرتبه صفات دارد از منتخب و مدار و کنز و کشف -

جبایت - بکسر اول و چهارم پای تحتانی گرد کردن مال خراج از منتخب -

جبات - بضم اول جمع جابی است که بمعنی گرد

کنندهٔ مال خراج است۔
جبال رسیات۔ بکسرتین مهملہ بمعنی کوہہائے بلند و استوار از لطائف۔
جبل الرحمۃ۔ کوہیست میان عرفات۔
جبلت۔ بکسرتین و لام مشدد و مفتوح آفرینش از مزاج و معجد و کشف و کنز۔
جبائر۔ بفتح اول و کسر ہمزہ کہ حرف چہارم است جمع جبیرہ و آن چوبہای کوچک باشد کہ بر عضو شکستہ می بندند از مزاج۔
جبر۔ بالفتح و سکون بای موحدہ شکستہ را استوار بستن و بکوکردن حال کسے را و بزور بر کاری داشتن کسے را از منتخب۔
جبہ درویش۔ کنایہ از آفتاب در ستان از رشیدی۔
جبل بفتحتین کوہ۔
جبال۔ بکسر اول کوہہا۔
جبین۔ بفتح پیشانی لفظ عربیست و بکسر خطا از مدار و کشف و منتخب۔
جبین۔ بفتحتین و بضم اول و سکون ثانی پنیر سفید کہ از آب و شیر جدا کنند و مالجبن آبی ہست کہ بعد از جدا کردن سفیدی شیر باقی ماند و آن اگر از بز باشد و بعضی امراض بکار برند عوام از نا فہمیدگی مالجبن گویند و بضم اول و سکون بای موحدہ و بمعنی غرور لی یعنی ترسیدن از جنگ از مدار و شرح نصاب و بحر الجواہر و قاموس و کشف۔
جبان۔ بفتح بمعنے بددل و غرد اینجا ضد بہادر و شجاع از کشف و قاموس و بفتح اول و تشدید بدیا بمعنی صحرا و بیابان از لطائف۔
جباکردن۔ بفتح دادن پیالہ خود بحریف از روی تواضع از چراغ ہدایت و مصطلحات۔
جباہ۔ بکسر اول پیشانی ہا و این جمع جبہ است کہ بمعنی پیشانی باشد۔
جبلہ۔ بالضم کوہان شتر از کنز۔
جبر و مقابلہ۔ علمی ست از فنون حساب کہ دانستہ شود بآن بسیاری از مجہولات عددیہ بزیادت کردن و کم کردن اعداد در مبادی مطلوب چہ جبر در اصطلاح این علم بمعنی زیادہ کردن ست و مقابلہ بمعنی کم کردن و ساقط کردن۔
جبجبہ۔ بفتح ہر دو جیم و سکون بای موحدہ اول و فتح موحدہ ثانی بمعنی سنبہ یعنی سمدہ از شرح نصاب و در کنز بضم ہر دو جیم۔
جبین گرفتہ۔ ترش رو از مصطلحات۔
جبریہ۔ بفتحتین جماعتی ست کہ میگویند بندہ را در کار اختیار نیست و بسکون با خطاست از منتخب۔
جبانہ۔ بالفتح و تشدید ثانی و بعد الف و نون بمعنی صحرو دشت از منتخب و کنز۔
جبہہ۔ بالفتح پیشانی و منزل ہم از منازل قمر و آن چہار ستارہ است کہ بر پیشانی برج اسد واقع شدہ از کشف و بحر الجواہر۔
جبلی۔ بکسرتین و لام مشدد و نیز بکسر و یای معروف خلقی و طبعی و پیدائشی از مدار و خیابان و جبلی بفتحتین منسوب بجبل کہ بمعنی کوہ است و بسکون بای موحدہ خطاست از کشف۔

فصل جیم عربی مع ثاے مثلثہ

جث۔ بالفتح و تشدید ثانی مثلثہ از بن برکندن از منتخب۔
جثمان۔ بالضم بدن و تن از مزاج و شرح نصاب۔
جثہ۔ بتشدید ثانی مثلثہ بدن و تن مردم و غیرہ از منتخب۔

فصل جیم عربی مع حاے مہملہ

جحد۔ بالفتح و بفتحتین انکار کردن بد استگی از منتخب۔
جحود۔ بضمتین دیدہ و دانستہ انکار کردن از مزاج و منتخب۔
جحش۔ بالفتح بچہ خر و بچہ اسپ و نام صحابی از منتخب۔
جحمرش۔ بفتح جیم و میم و کسر حا و سکون مہملہ زن پیر از کنز و مزاج۔
جحیم۔ یکے از نامہای ہفت دوزخ و آتش بسیار قوی و بلند از منتخب۔
جحی۔ بضم جیم و کسر حای مہملہ مخفف جوحی نام مسخرہ۔

فصل جیم عربی مع خاے معجمہ

جخذب۔ بضم جیم و سکون خاے معجمہ و فتح دال مہملہ و ضم آن نیز با خلاف قولین و بای موحدہ نوعے از بلغم کہ سر خرنگ و مرارا باشد از جاربردی و عیران۔

فصل جیم عربی مع دال مہملہ

جدت۔ بالکسر و تشدید دال نو شدن و تازگی و نوی از شرح نصاب و شمسی و منتخب و کنز۔
جدید۔ ہر چیز کہ نو باشد و جدیدی بزیادت بای تحتانی غلط است و نام بحری از نوزدہ بحور شعر چرا کہ این بحر نو پیدا کردہ شدہ است و مستعمل این بحر مجنون ست فعلاتن فعلاتن مفاعلن۔
جدد۔ بفتحتین و ہر دو دال مہملہ بمعنی زمین ہموار از شرح نصاب و کنز و بفتحتین بمعنی راہہا جمع جدہ از منتخب و کنز۔
جد۔ بالفتح بمعنی بخت و نصیب و بزرگی و توانگری و پدر پدر و پدر مادر و بالکسر بمعنی کوشش و قصد و نزل از کنز و منتخب و مزاج و کشف و لطائف۔
جدار۔ بکسر اول دیوار از لطائف و مزاج۔
جدر۔ بفتح و ضم اول و سکون ثانی دیوار و بضمتین جمع جدار کہ بمعنی دیوار ست و بفتحتین نشان گزیدن و آبلہ برآمدن از مزاج و غیرہ
جدوار۔ بالفتح بجمی است مخروطی شکل سیاہ رنگ بہندی نرلسی گویند۔
جدیر۔ بر وزن فقیر بمعنی لائق و سزاوار از کنز و مزاج
جدرخش۔ بالکسر نام شطرنج باز کامل و این مسموع ست از بعض اساتذہ یا آنکہ جد بالکسر بمعنی کوشش و رخش بمعنی اسپ کہ مضاف است بسوی بازی یعنی چون بکوشش اسپ بازی می انگیزد۔
جدع۔ بالفتح بینی و گوش و دست بریدن و بند کردن از منتخب۔
جدال۔ بالکسر جنگ و خصومت کردن از مزاج۔
جدل۔ بفتحتین بمعنی جنگ و پیکار و بالفظ داشتن

مشتمل از سه حرف عجم -

جدول - بالفتح بمعنی نهر و بسبب مشابهت مجازاً بمعنی خطوط منگوف وغیره که گرد صفحه کشند از مدار و کشف -

جداول - بفتح اول و کسر واو جمع جدول بمعنی خطوط و نهار

جدران - بالضم دیوارها جمع جدر بالفتح و بالضم از منتخب و سراج

جدیدان - بفتح روز و شب از منتخب و صحاح -

جده - بالضم و دال مهمله مشدده مفتوح در آخر نام شهر بر کنار بحر که از صراح و موئد و کشف و مزیل و صاحب منتخب نوشته که بانیهنے بالکسر است بالفتح بمعنی مادر و مادر و مادر پدر -

جدری - بضم اول و سکون ثانی و رای مهمله و یای معروف نوعی از آبله که بر اندام اطفال پدید آید بتکرار چیچک گویند از بحر الجواهر و منتخب و در صراح بضم اول و فتح ثانی و بفتحتین هم آورده -

جدی - بفتح اول و سکون دال نر غاله نام برجیست از بروج آسمان و ستاره ایست نزدیک قطب شمالی که بعربی آن ستاره را قطب گویند و اهل ریاضی این ستاره را بجهت امتیاز از برج جدی بضم جیم بفتح دال و تشدید یای تحتانی خوانند از منتخب و فارسیان با نیهنے تخفیف یا نیز آرند -

فصل جیم مع ذال معجمه

جذر - بالفتح و بالکسر و سکون ثانی اصل هر چیز و از پنج برکندن از صراح و منتخب باصطلاح علم حساب بر دو رنیم بمعنی عدد یکه چون در نفس خود ضرب کنند عددی دیگر حاصل آید و آنچه بعد از ضرب حاصل آید آنرا مجذور گویند و جذر باعتبار اضافت مجذور خود دو قسم است یکی جذر منطق یعنے جذر برای عدد منطق و دیگر جذر اصم یعنی جذر برای عدد اصم پس جذر منطق آنست که چون عدد و سالم را در نفس خود ضرب کنند عددی دیگر سالم پدید آید چنانچه عدد سه که چون سه را در سه ضرب کنند نه حاصل شود و

همچنین عدد چهار زا که چون چهار را در چهار ضرب کنند شانزده حاصل شود پس ازین هر دو مثال عدد سه و چهار جذر است و عدد نه و شانزده مجذور و که هر دو عدد منطق اند و دیگر جذر اصم و آنچنان است هر عدد یکه چون آنرا مجذور فرض کنند برای آن جذر سالم پیدا نشود مگر آنکه کسر در و واقع باشد چنانچه عدد دو که اگر برای آن جذر تجویز کنند سه عدد و سالم و یک سبع باشد چون که این را در نفس خودش ضرب کنند نه عدد و سالم و چهل و سه جزء منجمله چهل و نه حصه یک عدد و حاصل آید چون در کامل شدن دو کسر شش جزء از چهل و نه جزء ذکور باقی اند اند اجذر مذکور تقریبی شد نه تحقیقی و چون این تقسیم جذر بر مجذور و خود بدلالت صریح دال و ناطق نیست بلکه باشارت تقدیر دلالت می کند پس گویا اصم است اگرچه اصم بفتحتین بمعنی کر و ناشنوا است لیکن چون کر با در زدن و آگنگے لازم است لهذا مجازاً بمقابله منطق که بفتح میم و کسر طاء مهمله بمعنی گویا است لفظ اصم بمعنی آگنگ مستعمل میشود جذر اسم محض بمقابله منطق آمده و الا جذر اصم سالم را وجود نیست -

جذع - بالکسر تنه درخت و بفتحتین بمعنی گاو و اسپ که بسال سوم باشد و شتر که بسال پنجم و گوسپند که بسال دوم باشد از بطالف و منتخب -

جذوع - بالضم تنه های درخت از بطالف و منتخب -

جذم - بالکسر بیخ هر چیز و اصل عمارت از شرح فصاب و منتخب -

جذام - بضم اول بیماری است از فساد خون که بدن را میگدازد از منتخب و بطالف و صراح -

جذلان - بالفتح شاد و خوش از منتخب -

جذوه - بهر سه حرکت اول بمعنی پاره آتش از منتخب -

جذره - بفارسی مادر الشرارة آتش را گویند از شرح فصاب -

جذبه - بالفتح کیفیات روحانی و مستعمل است بمعنی کشش قلبی -

فصل جیم مع رای مهمله

جرجیس - بکسر هر دو جیم نام پیغمبریست که بانواع عقوبت او را می کشند و باز بامر الٰہی زنده میشود و امت را بدعوت میکند و ظاهرا با قیا بجهت آنست که بعد از هر بار زنده میشود -

جرب - بفتحتین و بای موحده مرض خارش از کشف و منتخب و بحر الجواهر و صراح -

جراب - بکسر اول ابنان و پوست گاو از منتخب و شرح فصاب -

جربز - معرب گزی که بفتح کاف فارسی بمعنی پیمانه است از رساله معربات -

جرسمه - بالفتح و رای مهمله مشدده مفتوحه و فتح سین مهمله نیز و نای فوقانی آواز بسیار هم زدن و چیزی بر هم سودن و دندان را آواز دریدن که پاس از نشیدی و سراج و تخفیف نیز آمده از کشف و مدار و برهان بکسر تین و سین مهمله نیز از توابع جرسمه است بمعنی آوازی که وقت بریان کردن کباب برمی آید و از مجمع و برهان کنایه از شور و غوغاست و مراد از فتنه و شر و غمازی دراین لغت ماوراء النهر است از شعشه فرهنگ نور الدین -

جراحت - بالکسر ریش و زخم و بالفتح خطاست از بحار عجم و منتخب و بحر الجواهر و کنز و صراح -

جریح - در آخر جاے مهمله زخمی و مجروح -

جرح - بالضم بمعنی ریش و زخم از منتخب و بحر الجواهر -

جراد - بالفتح بمعنی ملخ از کشف و منتخب و بحر الجواهر

جریده - قاصده و جاسوس از بطالف -

جرائک - بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم است بمعنی دختر ها -

جرو مدره - بفتح و تشدید راء و واو و عاطفه و فتح میم و تشدید دال بمعنی قبض و بسط جز بمعنی کشیدن و بدمبنی و راز کردن یعنی فراهم کردم و بهم ساختن چنانچه

امواج بحر محیط را حال است و تحقیق این نست که بجاے جزر و مد لفظ جزر و مد صحیح است۔

جزر۔ بفتح جیم و سکون زای معجمہ و در آخر رای مہملہ یعنی بازگشتن آب دریا و کم شدن آن و این خلاف المد است چنانکہ در قاموس و صراح و منتخب مسطور است۔

جریر۔ بفتح ہر دو رای مہملہ بر وزن فعیل نام شاعر عظیم الشان از شعرای عرب از تواریخ ابن خلکان و کشف اللغات

جرغنار و برغنار۔ بضم اول و ثانی و سکون نون و غین معجمہ و ر جانب چپ پادشاہ در روز جنگ و لفظ دیگر یعنی رغنار بضم اول و ثانی فوج جانب دست راست پادشاہ در روز جنگ و این ہر دو لفظ ترکی است از لغات ترکی۔

جرار۔ بالفتح و تشدید رای مہملہ اول بسیار خورد کشندہ و شکر بسیار و انبوہ کہ از بسیاری مردم آہستہ رود و بسیار بے و کشف و منتخب و برہان و کنز۔

جر۔ بالفتح و تشدید را کشیدن و بن کوہ۔ گناہ کردن حرکت زیر و سبد با حج جرہ از منتخب و در فارسی جرا

تع شگافیکہ در زمین باشد مجازاً۔ یعنی ناقب کہ بتلا

بالضم زین اسپ از رشیدی و بہار عجم۔

راز۔ بضم اول و در آخر زاے معجمہ یعنی تیغ و شمشیر بران

شروح نصاب و کنز۔

رز۔ بفتحتین و در آخر زای معجمہ زمین۔ بے گیاہ

شروح نصاب و کنز۔

یس۔ بالکسر و بالفتح و سکون را سپس مہملہ یعنی آواز

م چون آواز زنگ مناسب اینمعنی بود و ادراج بفتحتین

تند از شروح نصاب بمولانا یوسف و کنز و در بہار عجم

شتہ کہ جرس بفتحتین و رای کلان و گوپال۔

عیس بکسر ہر دو جیم بر وزن ادریس نام پیغمبر

ت کہ با انواع عقوبتہ او را میکشتند و باز بامر الٰہی

رہ می شد و ہمت خود را و عوت میکرد از منتخب

یش بشین معجمہ بر وزن فعول یعنی بلور کہ بہندی

یا گویند از شروح نصاب۔

جرف بفتحتین مکانیکہ آنرا سیل کندہ باشد از کنز و صراح و در منتخب بمعنی آبگیر نوشتہ۔

جرک۔ بفتح اول و سکون دوم و کاف فارسی حلقہ معرکہ کشتی گیران از چراغ ہدایت۔

جرثقیل بضم جیم و تشدید را کہ بکسر ہست بکسر افضلیت نام علمی است کہ دران قواعد کشیدن و بر داشتن بارہاے گران مندرج است چنانچہ گردون کہ بار را بشہرت دارد و بہندی گاڑی و چھکڑا گویند یکی از جملہ اقسام جرثقیل است۔

جرم۔ بالضم بمعنی گناہ و بالکسر بمعنی جثہ و ترجمہ اطلاق این لفظ بر علویات و سفلیات ہر دو آید چون جرم کرہ و جرم خاک و جرم قمر و جرم شمس و اکثر استعمال این در جمادات باشد از بہار عجم و در سراج نوشتہ کہ جرم بالکسر بمعنی جسم است و اکثر اطلاق این بر فلکیات و معدنیات باشد و گاہی بر جرم ہر صنف حیوان بجمیع جسم حیوان و بفتحتین گرد و چاہ از منتخب۔

جرائم۔ بفتح جیم و کسر ہمزہ کہ جمع رہ چہارم است یعنی گناہ ہا و خطاہا و این جمع جرم است کہ بمعنی گناہ و خطا باشد۔

جریدہ۔ بریدہ ازین از منتخب و شارح گل کشتی یعنی جرنامہ ہم نوشتہ است۔

جریمہ۔ بالضم جائیکہ خرما خشک کنند از منتخب و صراح۔

جریان۔ بفتحتین روان شدن آب و غیرہ از کشف و بہار عجم و در خیابان نوشتہ کہ در فارسی بسکون ثانی نیز مستعمل است۔

جرعہ۔ بفتح اول و سکون ثانی آب نمرہ خنک از مزید و برہان و در بعض کتب بمعنی سبز جنگ نوشتہ اند۔

جرارہ۔ بالفتح و تشدید ثانی لشکر گران و نوعیست از کشتی کہ بر زمین کشان میروند و در زمین ہموار بسیار میباشد ہر کرمی را کہ میگزد خون از ہر جزو بدنش روان میشود و گویند اخر را نیز نماز منتخب و غیرہ

جرہ۔ بالضم و رای مہملہ شدہ و بمعنی دلیر شجاع و بمعنی اسپ کہ بران سوار شوند و بمعنی نر و فحل مطلقاً و بمعنی نر باز خصوصاً یعنی جرہ نر ست و باز مادہ آنست و بہ نسبت باز جرہ کوچک و کم شکار و ضعیف می باشد یا بمعنی ترکیست از بہار عجم و مدار و برہان و جہانگیری و سراج و رشیدی۔

جرہ۔ بالکسر جیم و تشدید رای بمعنی نشخوار یعنی آنچہ چہارپایان گیاہ خوار از سدہ بیرون آورد و باز میخایند بہندی جگال گویند و باین معنی عربیست از شروح نصاب۔

جریدہ۔ بمعنی تنہا و بمعنی شاخ و رخت بی برگ و بمعنی دفتر نویسندگان از منتخب و برہان و دہان آرزو و در سراج نوشتہ کہ جریدہ بمعنی دفتر مراتبات نیست کہ عربی است یا فارسی۔

جرہ۔ بالفتح بمعنی رنگ کہ سیاہ باشد و بمعنی اسپ سبز خنگ نیز می آید از برہان۔

جرعہ۔ بہ سہ حرکت جیم یکبار آشامیدن و بالضم آن مقدار چیزے کہ یکبار در یکدم نوشیدہ شود از منتخب۔

جرگہ۔ بالفتح و کاف فارسی مفتوح صف کشیدن و انبوہ مردم و نوعی از شکار کردن کہ چند مردم گرد صید حلقہ بستہ میگیرند از بہار عجم و برہان و بالکسر خطاست و این لفظ ترکی است۔

جرمانہ۔ بالضم آنچہ از گنہگار گیرند و جریمانہ کہ شہرت دارد درست نیست از بہار عجم۔

جریمہ۔ بفتح اول و کسر ثانی بمعنی گناہ از منتخب و صراح۔

جرمی۔ بفتح اول و کسر ثانی بمعنی دلیر از رطب اللغہ و بفتح اول و سکون ثانی بمعنی وکیل و رسول و بکسر اول و فتح ثانی و الف مقصورہ بمعنی وظیفہ و راتبہ از رطب اللغہ۔

جرمی۔ بکسر اول و فتح ثانی منسوب بجرم کہ نام جاست در ایران۔

فصل جیم مع زاے معجمہ

ز و لاتجزے - چیزی است کہ از کمال خردی باریکی
بل آن نباشد کہ آنرا دو جا یا سہ جا بالقسیم توانا کرد
علمیان قابل تقسیم آن نیستند و حکما تقسیم آنرا بوجہیات
بت میکنند -

زالت - بفتح محکمی و استواری و خوبی و بزرگی و
م شدن از کشت و صراح و منتخب و کنز -

ر - بالفتح بریدن و شتر کشتن و میوہ باز کردن از
خت و باز گشتن آب دریا و گم شدن و این خلاف
بت و بفتحتین زرد ک در نیصورت معرب گزست
صراح و منتخب و قاموس -

ز ائر - جمع جزیرہ نام سلاح جنگ آن بندوقی
ان باشد -

ز - بالضم قسمی است از جامۂ ابریشمی و گاہی بمعنی پارہ
ہ می آید در نیصورت مخفف جزوست کہ لفظ عربی
شد و در عبارت عربی ہمزہ خواہند و در عبارت
ارسی بدون ہمزہ مگر در عبارت عربی این ہمزہ اگر
فہوم باشد بصورت واو نویسند چنانکہ ہنا جزوک
اگر مکسور باشد بصورت یا نویسند چنانکہ مررت
لی جزئک و اگر مفتوح باشد بصورت الف نویسند
چنانکہ رایت جزاک و در عبارت فارسی کہ لفظ جز
بدون ہمزہ نویسند چون آنرا مضاف نمایند بجای ہمزہ
راو نویسند چنانکہ گویند جزو بدست لفظ جز بدون
راو کلمہ فارسی است و ہمہ جا بمعنی لفظ غیر آمد ہر چند
لہ مرادف لفظ غیر است مگر بخلاف لفظ غیر مقطوع
الا اضافت باشد یعنی بکسر کہ علامت اضافت است
ستعمل نمیشود چنانچہ نظامی فرماید مصرع عہ جزان
ز سخن بر نشانم گلے : این از تحقیقات صاحب
بہار عجم و غیر اللہ منجم است -

جزغ - بفتحتین ناشکیبائی و بفتح اول و سکون ثانی
بمعنی مہرۂ سلیمانی کہ سفید و سیاہ باشد و گاہی از لفظ
ز حشہ مراد ہ ارند ما مرا از سفیدی و سیاہی

از منتخب و مدار و بحر الجواہر و کنز -

جزائل - چیزہائے محکم و بسیار جمع جزیلہ -

جزیل - بزرگ و محکم از کنز و منتخب و صراح پر و بسیار -

جزل - بالفتح بریدن ہیزم خشک و سطبر و سخن درست
و محکم و خیر بسیار عطا دادن و انائے درست راست
و آواز کبوتر و بفتحتین ریش کوہان شتر کہ از پالان
بسر سد از منتخب و صراح -

جزم - بالفتح بریدن و ساکن کردن حرف را و عزمی
کہ ازان برنگردد و بمعنی یقین نیز آمدہ از منتخب -

جزیلہ - محکم و بسیار -

جزوبدہ - بالضم نابینا از شرح سکندر نامہ -

جزورسی - بالضم اول کفایت اندیشی و بخل -

فصل جیم مع سین مہملہ

جسارت - بفتح دلیری از منتخب و شارح فاضل
نوشتہ کہ جسارت بمعنی تجاوز و گذشتن است لہذا
پل را جسر گویند کہ بدان تجاوز واقع میشود و چون
در دلیری تجاوز از حد خود میشود و لہذا دلیری را
جسارت گفتند -

جسد - بفتحتین تن بعضے گویند کہ خاص جسم آدمی را
گویند از شرح نصاب -

جسر - بفتح اول و سکون ثانی پل کہ بر رود و نہار
بندند از صراح و کنز و منتخب -

جستہ کلاغ - بالفتح در زرشکی است کہ کشتی گیران
یک پا را بجفتہ گاہ گذاشتہ بزور یک پا مثل کلاغ از
جائے بجائے بر جہند از مصطلحات -

جسک - بالفتح درد و رنج و بلا از برہان و لطائف -

جستہ رگ - بالفتح خبر دار از لطائف -

جسم - اسم عام است از ہر چیز کہ طول و عرض و عمق
دارد و در جسم و جرم فرقی نیست مگر آنکہ استعمال جسم
در چیزہائے کثیف است و استعمال جرم در چیزہائے
لطیف و انہم کلد نیست -

جسیم - فربہ و صاحب جسم -

جسم تعلیمی - مقداری کہ بر آن طول و عرض و عمق باشد

فصل جیم مع شین معجمہ

چشا - بالضم بمعنی آروغ از منتخب -

چشب - بفتح اول و کسر ثانی و باے موحدہ طعام
سخت یعنی نان بے نان خورش از منتخب و شرح نصاب -

چشش - بالفتح کوفتن و شکستن از صراح -

چشیش - بہر دو شین معجمہ بر وزن فعیل بمعنی بلغور
خواہ پختہ باشد خواہ خشک کہ بہندی دلیا گویند از
شرح نصاب -

چشم - بفتح اول و سکون ثانی و نون مجلس شادی
و بمعنی خوشی و کامرانی از جہانگیری و کشف -

چشم سدہ - بفتح سین مہملہ و فتح دال نام جشن کہ
بروز دہم بہمن ماہ کنند از برہان -

فصل جیم مع صاد مہملہ

چیص - بالفتح و تشدید صاد معرب گچ کہ چونہ عمارت
باشد و بالکسر نیز آمدہ از منتخب -

فصل جیم مع عین مہملہ

جعد - بالفتح موے مرغول سر و بالضم خطاست
از منتخب و سروری و موئد و صراح و کشف -

جعفر - بفتح اول و ثالث بمعنی جوی خرد و پر قبیلہ
از بنی عامر و نام مردی از صراح و منتخب و نیز نام
مردی کہ آنرا جعفر برمکی گویند و نزد بعضی نام کیمیاگر
و نام برادر عم زادۂ رسول اللہ صلعم کہ ایشانرا
جعفر طیار گویند زیرا کہ بعد شہادت حق تعالی
ایشان را بال و پر دادہ بود کہ در باغات عالم
بر زخ پرواز میکنند -

جعاشیش - بفتح اول و ہر دو شین معجمہ بمعنی گدایان
از لطائف جمع جعشوش و در صراح جعشوش بمعنی
مرد دون ہمت رذل -

جعل - بالضم اول و فتح ثانی جانور لیست سیاہ چون

مشابه بزنبور که در سه گین و نباتات پیدا می شود و بفتح اول و سکون ثانی بمعنی گردیدن و گردانیدن از منتخب و کشف و لطائف و در اصطلاح نقل چیزیکه بران دعوے اصل نمایند۔

جعبه بر وزن کعبه بمعنی ترکش از بهار عجم و منتخب و کشف۔

جعده ساده - باصطلاح عرفای موسیقی عبارت از ساده خوانی و جعد پر خم نجای معجمه کنایه از مبالغه در تحریرات و لاوینز از شرح خاقانی۔

جعفری - گی است زرد رنگ و مجازاً بمعنی مطلق رنگ زرد و در بهار عجم جعفری نوعے از صد برگ۔

جعلی - بالفتح چیز نقلی را گویند که مثل جبر اصلی باشد۔

جعفر برمکی - نام وزیر هارون رشید۔

فصل جیم مع عین معجمه

جغ - بضم چوبی که بر گردن گاو قلبه بندند بهندی جوا گویند و بالفتح چوبیکه در جغرات گره اند تار و غن برآید از برهان و سروری و شرح نصاب۔

جغرافیان - بضم و حرف پنجم فارسیان دانندگان علم جغرافیه یعنی دانندگان علم هیآت ارض و اشکال اقلیم و ربع مسکون۔

جغله - بالکسر و بالضم امرد و ساده رو از مصطلحات و در لغات ترکی امرد رقاص۔

فصل جیم مع فا

جفا - بالفتح و بلی همزه بمعنی ستم و بالضم و المد خاشاک سیاه و چرک زرد نقره از لطائف و منتخب و در بهار عجم لوشته که جفا بمعنی ستم بلفظ کردن و زدن و رفتن و آوردن و گفتن و کشیدن و بردن و دیدن و جستن و گستردن مستعمل است

جفبان کا بجواب - بکسر جیم و بکسر نون مع التنوین و فتح جیم ثانی و کسرهای موحده کاسهای بزرگ بمچو حوض۔

جفت - بالضم ضد طاق و هر شی که دو گان با هم وزن و شبه هم و نر و ماده و بمعنی هر دو گا و قلبه از رشیدی و جفیر بر وزن فقیر بمعنی ترکش از شرح نصاب و گنر

دصراح وغیره۔

جفت کردن نظر - بغور تمام نظر کردن از مصطلحات۔

جفر - بالفتح بره و بز غاله چهار ماهه و جانیست بکله و نام علم معروف که ازان بر احوال غیب آگاهی هست و هذا از منتخب و صراح وغیره۔

جفاف - بفتح خشک شدن از منتخب۔

جفلت - بالفتح پژمرده و خوار از لطائف۔

جفته طاق - بالضم کنایه از دو و ابرو۔

جفتک - بالضم جفت سرخاب که بهندی چکوی چکوا گویند از برهان۔

جفته زدن - بالضم اغلام کردن چرا که جفته بمعنی سرین است از مصطلحات۔

جفت شدن - جماع کردن۔

جفت ران - بالضم کسیکه قلبه رانی کند۔

جفن - بفتح و سکون ثانی پلک چشم و نیام شمشیر و بمعنی بالکسر نیز آمده از صراح و منتخب و قاموس۔

جفان - بکسر کاسهای بزرگ و شاخهای درخت جمع جفته از لطائف و صراح۔

جفته - بالضم و حرف سوم تازی فوقانی لکد یک اسب و خر بهر دو پا انداز دو از دو پر شیدی بمعنی چاه و گودی سر راه از لطائف و بمعنی سرین و کفل آدمی از سراج و چراغ هدایت و بالفتح بمعنی خمیده و کج و با نیمی بمعنی بخیم فارسی نیز آمده از برهان۔

فصل جیم مع قاف

جق جق - بالفتح هر دو جیم بسور و غوغای آبی از مصطلحات

فصل جیم مع کاف عربی و فارسی

جگر بند - مجموع جگر و شش و دل وغیره کنایه از فرزند از برهان و خیابان و لطائف و سراج۔

جگ - بالفتح و جیم و کاف هر دو عربی مفرس لفظ بند است که بمعنی بگیر است و بمعنی آن با تند غبار آگین است که از سمت مغرب وزد و بکسر اول و فتح کاف فارسی مصدر معروف

دگاهے مجازاً بمعنی رنج و غم و غصه و ترصد و انتظار و تاب و طاقت آید از سراج اللغات و بهار عجم۔

جگر بند پیش زاغ نهادن - کنایه از اختیار محنت و بلا از بهار عجم۔

جگر داشتن - تاب و طاقت داشتن از مصطلحات۔

جگر باختن - بدولی و تر سیدن از بهار عجم و جهانگیری۔

جگر گوشه - کنایه از فرزند عزیز۔

جگی جگی - بهر دو جیم مکسور و هر دو کاف فارسی و هر دو یاے معروف لفظی که هنگام عجز و اضطرار گویند و لفظ جگی جگی بمعنی غبغب که گوشتے نرم زیر زنخدان باشد از سراج۔

فصل جیم مع لام

جلار - بالفتح و در آخر همزه و در محاورهٔ فارسی بے همزه از خانمان بیرون کردن کسی را یا از خود ترک وطن کردن و بالکسر سرمه یا سرمه مخصوص و بمعنی زرد و دن یعنی از رنگ پاک کرده روشن ساختن و بالفتح و تشدید لام بمعنی لب یار جلاد پسنده و این لفظ بهمه معانی عربیت و جلار بکسر بمعنی دوم بلفظ کردن و داون و زدن و گرفتن مستعمل از منتخب و صراح و کشف و بهار عجم۔

جلساز - بضم جیم و فتح لام همنشینان و این جمع جلیس است از کنز۔

جلباب - بالکسر بمعنی چادر از منتخب و کشف و صراح و حل الغات

جل آب - بالضم و تشدید لام با اضافت سبزے که بروی آب ایستاده بند دار از مصطلحات۔

جلب - بالفتح کشیدن و بالفتحتین بیع و سود و سود و نفع و آنچه بسرا فروختن از شهری بشهری برند و بالضم و بالکسر و سکون ثانی ابر تنک بی باران با همه معانی عربیت و در فارسی بمعنی زن فاحشه و بمعنی شور و غوغا از لطائف و منتخب و سراج و بهار عجم و کشف۔

جلاب - بالفتح و تشدید لام بمعنی کشیده و چیزے را

ازجہاتے بجائے برندہ وکسیکہ دوات رابرای فروختن
ازجاتے بجائے کشد کذافی المصطلحات وبالضم وتشدید
لام معرب گلاب بمعنی شربت کہ ازقند وگلاب سازند
بانیطور کہ قند رادرگلاب قسم اول وبہتر باہم آمیختہ جوش
دہند ودرشیشہ نگاہدارند لبغایت مفرح است ازمنتخب
ورسالہ معربات وکتب طبیہ ودرسراج اللغات
نوشتہ کہ جلاب معرب گلاب کذافی القاموس غایتش
تشدید از تعریب بودہ ازکتب لغت بمعنی شربت
قند دریافت شدہ وانورے این لفظ را بہ تخفیف
لام نیز بامعنے اوردہ است وانچہ لفظ جلاب بمعنی مسہل
درہندوستان رواج دارد درصحبت آن تامل است
ظاہر اصطلاح اطبائے فارسی است فقیر مولف گوید کہ وجہ
استعمال لفظ جلاب بجای لفظ مسہل آنست کہ سہل بمعنی
جاری کنندہ شکم است چون این لفظ خیلے مکروہ بود لہذا
بجائے آن جلاب گفتند مجازاً اطلاق جزو بر کل۔

جلافت - بالکسر سبکسار بودن مجازاً بمعنے جہل
وحماقت ماخوذ از جلف بالکسر کہ بمعنی خم تہی وحیوان
شکم دریدہ تہی کردہ است از منتخب وسراج۔

جلالت - بفتح جیم وتواد جلاد روشنی وصفا۔

جلالت - بالفتح بزرگ شدن وبزرگی از منتخب۔

جلوت - بالفتح ظاہر کردن ونمودن خود را بمردم
واین ضد خلوت است۔

جلادت - بفتح جیم ودال مہملہ چستی وچابکی ودلیری
از کشف وسراج وزکنز۔

جلید - بفتح اول ویای معروف بروزن فعیل بمعنی
شبنمی کہ درایام سرما منجمد گردد وآن برف است
جلیدی بمشابہت آن نام یکی از سہ طلسمات
چشم است از کشف وسروری۔

جلد - بالفتح تازیانہ زدن وچست وچالاک وتیز
وشتاب ودبیر معنی مشترک است درعربی وفارسی و
بالکسر پوست حیوان از منتخب وبہار عجم۔

جلود - بضمتین پوستہائے حیوانات۔

جلمد - بروزن سرمد بمعنی سنگ سخت۔

جلاد - بالفتح وتشدید لام در اصل بمعنی شخصیکہ درہ میزند
چہ جلد بالفتح بمعنی درہ زدن است یا آنکہ ماخوذ است از جلد
بالکسر بمعنی پوست کشندہ باشد چون ساقی وپوست
کشے نزدیک بہم اند بہر دو معنی استعمال یافتہ واز صراح
مستفاد میشود کہ جلاد بمعنی سیاف از روی اصل است
چہ تجالد ومجالدہ بمعنی شمشیر زدن یکدیگر را نوشتہ است
از خیابان پس انچہ در عرف بمعنی سیاف است کہ خونریزان
ومجرمان را بشمشیر قتل میکنند مطابق صراح باشد۔

جلمود - بضم جیم ودیم سنگ سخت از منتخب۔

جلنار - بالضم وتشدید لام معرب گلنار از قاموس
ورسالہ معربات۔

جلوریز - بکسر اول وفتح ثانی بمعنی سبک عنان وجلد
وشتاب چہ جلو بمعنی عنان است از بہار عجم۔

جلیس - ہمنشین از منتخب۔

جلوس - بضمتین نشستن از منتخب بعض محققین نوشتہ
اند کہ جلوس نشستن کسیکہ خوابیدہ یا ماجد باشد وقعود
نشستن کسیکہ ایستادہ باشد۔

جلف - بالفتح بریدن وبرکندن وبالکسر جفا کنندہ
وخم تہی وحیوان پوست کندہ شدہ وشکم دریدہ و
ہرچہ میان تہی باشد از منتخب وصراح۔

جلق - بفتحتین مشت زدن بشہوت وانزال کردن
پیش از وخال واین مبدل ق است بدال از عجمہ
بجیم چرا کہ در کلام عرب جیم وقاف در اسم واحد ہیچ جا
جمع نشدہ مگر در لفظ معرب مبدل۔

جل - بالفتح نام طائر خوش آواز از بریان وبالضم و
تشدید پوشش ستوران وفارسیان بتخفیف می آرند
ومعرب گل از زہر درخت کہ باشد وجل بفتح جیم وتشدید
لام مفتوح صیغہ ماضی بمعنی بزرگ است۔

جلیل - بفتح جیم وکسر لام در عربی بمعنی بزرگ از منتخب و

بضم جیم وفتح لام جل اسپ ونقاب وچیزی از مصطلحات
جلاجل بفتح جیم اول وکسر جیم دوم زنگولہای خرد کہ بر چرم
دوزند ودرگردن اسپ وشتر وگاو اندازند واین جمع
جلجل از منتخب وبرہان ودر بہار عجم نوشتہ کہ جلاجل بمعنی چیزے
کہ قرص مخل از روئین سازند ودروف ودائرہ ہا
تعبیہ نمایند وگاہی علیحدہ استعمال نمایند اگر کلان باشد
جھانجھ ماند واگر کوچک باشد تال گویند۔

جلال - بالفتح وتشدید گاویکہ پس افگندہ بخورد
از مصطلحات ودر بہار عجم بمعنی کناس کہ نجاست
را بر خرد وغیرہ بار کردہ ببرد۔

جلائل - بفتح اول وکسر ہمزہ بزرگیہا۔

جلجلان - بضم ہر دو جیم کشنیز از منتخب وشرح نصاب

جلبان - بالضم ویای موحدہ بمعنی ماش سبز از بہر الحواشی وبرہان

جلدہ - بالضم بمعنی انعام وصلہ واین لفظ ترکی است
ودر مدار وبہار عجم وبالکسر نیز آمدہ۔

جلو - بکسر اول وفتح لام عنان اسپ وبمعنی اسپ
کوتل ودوانیدن اسپ واین لفظ ترکی است از
بہار عجم ولغات ترکی وسراج۔

جلگہ - بالضم وسکون لام وکاف فارسی مرغزار
این لفظ ترکی است۔

جلالہ - بالفتح لفظ اللہ است کہ در جزوی از اجزاء
مصحف مجید متواتر پہلوی ہم واقع شدہ بنا بر تکرار
جلالین گویند ارباب تفاسیر نوشتہ کہ در اثنار قرأت
جلالین ہر دعائیکہ کنند در حق قبول یابد بعضی گویند
کہ اسم اعظم ہمین است از مصطلحات۔

جلال وجلالہ - بالتشدید کناسی کہ نجاست را از کوی
وبرزن بر خر واستر بار کردہ ببرد از مصطلحات وبہار عجم

جلوہ - بالکسر نمودن خاص خود را بکسے نمودن چرا کہ
بروزن فعلہ بالکسر است کہ برائے حالت باشد از
مدار وکشف وفرہنگ حسینی ولطائف وزبدۃ الفوائد
ودر منتخب وبہار عجم بالفتح است بمعنی نمودن وعرض

کردن خود را بر کسے و گاہے مجازاً بمعنی خرام معشوق نیز مستعمل میشود۔

جلی۔ بفتح اول و کسر لام و تشدید یا روشن و آشکار و اصطلاح کاتبان خط سطر کہ بہ پر قلم نویسند۔

جلقی بفتحتین کسیکہ ذکر را بدست مالیدہ انزال کند۔

فصل جیم مع میم

جمادی الاولی۔ بضم اولی و فتح دال بحذف الف مقصورہ در تلفظ کہ بصورت یاست چرا کہ چون الف از الف و لام تعریف بدرج کلام ساقط شد اجتماع ساکنین لازم آمد میان الف مقصورہ و لام پس الف مقصورہ را در تلفظ حذف کردند و جمادی صیغۂ مفرد و صفت مشبہ است بروزن حباری بمعنی افسردہ و یخ بستہ چون در آخر این لفظ الف مقصورہ کہ علامت تانیث است واقع گشت صورت مونث پیدا شد لہذا وصف آن بلفظ اولی کہ مونث اول است آوردند نہ بلفظ اول تا تطابق صفت موصوف در تذکیر و تانیث از دست نرود و جمادالاول چنانکہ مشہور است خطا است از صراح و مزہل و مناظرۃ الانشاء و منتخب قاموس و صحاح و بحر الجواہر و غیرہ و در کتابی معتبر نوشتہ است کہ چون در وقت تسمیۂ شہور این ماہ در ابتداے موسمی کہ دران انجماد ابہا میشد واقع گشت لہذا باین اسم مسمی گشت۔

جمادی الاخری۔ بضم اول و فتح دال بحذف الف مقصورہ کہ بشکل یاے تحتانی است و موصوف کردن بلفظ آخری یا بلفظ آخرہ اولی چرا کہ بیشتر باستعمال عرب چنین است و جمادی الثانی چنانکہ مشہور شدہ بہتر نیست گویند کہ اطلاق لفظ ثانی آنجا باشد کہ بر آید او بعد ازان ثالث نیز بود از صراح و مناظرۃ الانشاء و مزہل و صحاح و منتخب قاموس و بحر الجواہر چون بوقت تسمیۂ شہور این ماہ در آخر موسمی کہ دران انجماد آبہا می شد واقع گردید لہذا باین اسم مسمی شد۔

جماعت۔ بالفتح گروہ مردم و تمام شکل از شانزدہ گانہ اشکال رمل۔

جمعیت۔ بفتح جیم و سکون میم و کسر عین و یاے تحتانی مشدد و مفتوح فراہم آمدن و گروہ مردم چون لفظ جمع بمعنی مجموع نیز مستعمل لہذا بالحاق ۃ تا مصدر ساختہ اند

جمادات۔ بالفتح چیزہاکہ جان ندارند و اکثر اطلاق آن بر سنگہا و چیزہاے معدنی آید۔

جماد۔ بالفتح ہر چیز کہ از حیوانات نباشد و بمعنی زمین سخت و ہر چہ کہ جان ندارد و زمینی کہ آب باران بدان نرسد از کشف و صراح و مدار و منتخب و مہذب و در منتخب نوشتہ کہ بمعنی بکسر اول نیز آمدہ و ہم در صراح نوشتہ کہ جماد بکسر اول جمع جمر است کہ بالضم بمعنی جاے بلند و سخت باشد۔

جمود۔ بضمتین منجمد و بستہ شدن آب وغیرہ و افسردہ شدن و بفتح اول و ضم میم بستہ شدہ۔

جمد۔ بفتحتین بمعنی یخ از سرور نصاب۔

جمشید۔ یاے مجہول و معروف خواندنش نیز درست نام بادشاہی اگر بلفظ خاتم و نگین و اسپ و تخت و باد و امثال آن باشد مراد ازان حضرت سلیمان علی نبینا و علیہ السلام است و اگر ببود و آینہ و آبجیوان و امثال آن باشد سکندر مراد است و اگر بجام و شراب و بزم و جشن و نوروز و امثال آن باشد جمشید بادشاہ مراد باید کرد از کشف و موید۔

جمہور۔ بضم بمعنی گروہ و بفتح چنانکہ مشہور شدہ خطا و ہمچنین ہر اسم کہ بر ین وزن آید بالضم باشد چنانچہ دستور و زنبور و عصفور و صندوق و مثلہم مگر صفوق بمعنی لئیم بالفتح است و نزد بعضی صفوق عجمیت از مزہل و کشف و مدار۔

جماعہ دار۔ آنچہ در عوام جمدار مشہور شدہ از صحبت خیلے بعید باشد از بہار عجم

جم غفیر۔ بالفتح و میم مشدد و بتحتی بجوم عام و جماعت کثیرہ بمعنی جم گروہ است و غفیر لفین معجمہ و فا بر وزن فعیل بمعنی پوشندہ باشد و ظاہر است کہ گروہ عظیم زمین را می پوشد از قاموس صراح و منتخب۔

جماہیر۔ بالفتح گروہہاے مردم این جمیع جمہور است۔

جمار۔ بکسر اول سنگریزہاے حاجیان و اشارت است بری الجمار یعنی انداختن سنگریزہ چند کہ حاجیان دراواے مناسک حج میکنند از شرح خاقانی و جمار بمعنی سنگریزہ انداختن نیز آمدہ چنانکہ در منتخب۔

جمدھر۔ بالفتح لفظ ہندی نوعی از خنجر۔

جمع انداز۔ کسیکہ ہر تیرش بر ہدف رسد و خطا نشود از مصطلحات۔

جماش۔ بالفتح و تشدید میم و شین معجمہ کثیر الجبش یعنی آنکہ در بازی بسیار بود و نیز بمعنی شوخ و دلیر و بعضے فارسیان این لفظ را بجیم فارسی استعمال کنند و در نیصورت نوعی از تفریس میتوان گفت از مدار و فرہنگ بہلول۔

جمع۔ بالفتح ہمہ و گروہ مردم و نام صنعتی کہ شاعر چند چیز را در یک وصف جمع کند چنانچہ بیت

فقر و کنج و خمول راحت و ان ۔ شہرت و مال و جاہ آفت و ان

اسم واحد را جمع کردن بتفصیل این معنی کثیر النفع بدین نمط است بدانکہ جمع آنست کہ دلالت کند بر زیادہ از دو در یک معنی پس آن دو نوع است یکی سالم کہ صیغۂ مفرد در جمع سالم ماند و آنکہ بواو و نون است یا بیا و نون مرد کرا و یا بالف و تاست مر مونث را پس جمع سالم موضوع برآنکہ غالب است در کثرت ہم آید و جمع تکسیر دو قسم است قسم اول جمع قلت کہ دلالت کند بر سہ تا ده و در نسخہ چہار است افعل بفتح اول و ضم عین و افعال بفتح و افعلہ بفتح اول و کسر عین و فعلہ بالکسر و این اوزان گاہی بمعنی کثرت ہم آیند و قسم ثانی جمع کثرت کہ دلالت کند بر زیادہ از دہ و اوزانش بسیار است چون فعل بضم چنانچہ بذل جمع باذل وغیرہ و فعول بضم فا و فتح عین

چنانچہ برق جمع برقہ وغیرہ وفعل بضمتین جمع فعال
چنانکہ حین جمع حبان وسقف جمع سقف وحجر جمع
حمار وغیرہ وفعل بکسر فا وفتح عین چنانچہ فرق جمع فرقہ
وغیرہ وفعلہ بالفتحتین چنانچہ طلبہ جمع طالب وغیرہ
وفعلہ بضم فا وفتح عین چنانچہ قضات جمع قاضی کہ در اصل
قضیۃ بود و یا بحرکت خود و فتح ماقبل الف شدہ است وفعلہ بکسر فا
وفتح عین چنانچہ قردہ جمع قرد وغیرہ وفعل بضم فا وتشدید عین یا
مفتوح چنانچہ جہل جمع جاہل وغیرہ وفعال بضم وتشدید عین
چنانچہ جہال جمع جاہل وغیرہ وفعال بکسر فا چنانچہ جمال جمع جملہ
وکرام جمع کریم وغیرہ وفعول بضمتین چنانچہ قبور جمع
قبر وغیرہ وفعلان بالضم چنانچہ رعفان جمع رغیف
وغیرہ وفعلان بالکسر چنانچہ نیران جمع نار وغیرہ وفعلی
بفتح ولام چنانچہ مرضی جمع مریض وفعلے بکسر فا ولام
چنانچہ حجلے جمع حجل وفعلا بضم فا وفتح عین چنانچہ
علما جمع عالم وافعلا بفتح ہمزہ وکسر عین چنانچہ انبیا
واطبا جمع نبی وطبیب وفعالی بفتح فا ولام چنانچہ
صحاری جمع صحراء وتامی جمع تیم وفعالی بضم فا وفتح
لام چنانچہ اسارای جمع اسیر وفعالی بفتح فا وکسر لام
چنانچہ لیالی جمع لیل وفعالی بفتح فا وکسر لام وتشدید
یا چنانچہ جوالی جمع جولایا وفعائل بفتح فا وہمزہ چنانچہ
رسائل جمع رسالہ وفواعل بفتح فا وکسر عین چنانچہ
کواہل جمع کاہل وافاعل بفتح ہمزہ وکسر عین چنانچہ
اصابع جمع اصبع وافاعیل بفتح ہمزہ وکسر عین
چنانچہ اقالیم جمع اقلیم وتفاعل بفتح تا وکسر عین چنانچہ
تجارت جمع تجربہ وتفاعیل چنانچہ تماثیل جمع تمثال
ومفاعل بفتح میم وکسر عین چنانچہ مساجد جمع
مسجد ومفاعیل بفتح میم وکسر عین چنانچہ مکاتیب
جمع مکتوب وفعالن بفتح فا وکسر لام چنانچہ بلاغن جمع
بلغن وفعالین بفتح فا چنانچہ سلاطین جمع سلطان
وفعالل بفتح فا وکسر لام چنانچہ عناول جمع عنذلیب وفعاعیل
بفتح فا چنانچہ قراطیس جمع قرطاس وفعالا بفتح فا

وکسر لام اول چون تلامذہ جمع تلمیذ وافاعلہ چون اساتذہ
ومفاعلہ وفعالیہ وفواعلہ نیز آمدہ است وسوای انہا
ازان اہم جمع بسیار است وآن نیز در آخر این مبحث
گفتہ خواہد شد برانکہ کلمہ ثانی را اکثر بر وزن فعل یعنی
اسمیکہ بفتح اول وسکون ثانی باشد بشرطیکہ اجوف واوی
وصفت مشبہ نباشد جمع بر وزن فعول بضمتین اکثری آید
چنانچہ فلوس جمع فلس وبشرطیکہ اجوف واوی برین
وزن باشد جمعش بر وزن افعال بفتح می آید چنانچہ
اثواب جمع ثوب وہم جمع فعل کہ اجوف یائی نبود وسماعاً
بر وزن فعال بکسر می آید چون بحار جمع بحر وہم جمع
فعل سماعاً چند بر وزن دیگر نیز مے آید چنانچہ
ریلان بالکسر جمع رال وبطنان بالضم جمع بطن
وسقف بضمتین جمع سقف وعزوہ بکسر اول
وفتح ثانی جمع عزو وبر وزن فعالی بفتح اول وکسر
لام نیز می آید چون اہالے جمع اہل وجمع قلت
این اکثر بر وزن افعال بفتح اول وضم ثالث
آید چنانچہ افلس جمع فلس وبر وزن افعال
بالفتح از مفرد صحیح وافعلہ بفتح اول وکسر ثالث
وافاعل شاذی آید چون افراد جمع فرد وانجدہ
جمع نجد وارابط جمع رہط واگر صفت مشبہ برین
وزن باشد جمعش اکثر بر وزن فعال بالکسر آید
چون صعاب جمع صعب وچون صفت اجوف
یائی بود بر وزن افعل آید چون اشیاخ جمع
شیخ وسماعاً بر چند وزن دیگر نیز می آید چنانچہ
ضیفان بالکسر جمع ضیف ورودان بالضم جمع
وغد واصول بضمتین جمع کہل وواد جمع درود
سحل بضمتین جمع سحل وسحا بضم اول وفتح ثانی
جمع سحی ورطلہ بالکسر جمع رطل بمعنی جوان ست
وکلمہ ثانی کہ بر وزن فعل باشد یعنی سہی کہ بکسر اول
وسکون ثانی باشد بشرطیکہ صفت مشبہ نبود اکثر بر وزن
فعول بضمتین آید چون جمول جمع جمل وہم

جمع فعل بالکسر بر چند وزن دیگر سماعاً نیز می آید
چون قدح بالکسر جمع قداح بالکسر بمعنی تیر بے
پر وپیکان وصنوان بالکسر جمع صنو وفردہ بکسر
قاف وفتح راے مہملہ جمع قرد ودوبان بالضم
جمع ذیب وجمع قلت این اکثر بر وزن افعال
مے آید چون احمال جمع حمل مے آید بر وزن افعل
کم مے آید چون ارجل جمع رجل بالکسر واگر صفت مشبہ
برین وزن بود جمعش اکثر بر وزن افعال باشد چون
احلاف جمع حلف وبر وزن افعل بفتح اول وضم دوم
کم مے آید چون احلف جمع حلف وکلمہ ثلاثی کہ بر وزن
فعل بود یعنی سہی کہ بضم اول وسکون ثانی باشد
جمع آن اکثر بر وزن فعول بضمتین وافعال
بالفتح آید چون فرود واقراء جمع قرء وبراہم
جمع این وزن بر چند وزن دیگر ہم می آید
سماعاً چنانچہ خفاف بکسر اول جمع خف و
فلک بالضم جمع فلک مفرد وجمع ہر یک وزن
وقرط بکسر اول وفتح ثانی جمع قرط واز اجوف واوی
کہ برین وزن باشد جمعش بر وزن فعلان بالکسر
می آید سماعاً چنانچہ عیدان جمع عود واگر صفت
مشبہ برین وزن باشد جمعش بر وزن افعال آید
چنانچہ احرار جمع حر وہم ثلاثی کہ بر وزن فعل بفتحتین باشد
بشرطیکہ اجوف نبود اکثر جمعش بر وزن افعال آید چنانچہ
اجمال جمع جمل واگر اجوف بود بر وزن فعلان بالکسر آید
چنانچہ تجان جمع تاج ونیران جمع نار وہم جمع این
وزن سماعاً بر چند وزن دیگر نیز می آید چنانچہ ذکور
بضمتین جمع ذکر وخربان بالکسر جمع خرب واز من
بفتح اول وضم ثالث جمع زمن وعملان بالضم جمع
حمل وجرہ بالکسر جمع جار وخجلی بالکسر والف مقصورہ
جمع خجل واگر صفت مشبہ برین وزن آید جمعش اکثر
بر وزن فعال بالکسر آید چون حسان جمع حسن و
نیز بر وزن فعلان بالکسر آید چون اخوان جمع اخ

که در اصل اخو بود و فعلان بالضم چون ذکران جمع
ذکر و فعل بضمتین چون نصف جمع نصف بمعنے
سیانه سال و افعال چون ابطال جمع بطل آید
و اسمیکه بروزن فعل بفتح اول و کسر ثانی باشد جمعش
اکثر بروزن افعال آید چون افخاذ جمع فخذ و هم جمع این
وزن سماعاً بروزن فعال بفتح کم مے آید چنانچه
نمور جمع نمر و اگر صفت مشبه برین وزن باشد
جمعش بروزن فعال چون وجاع جمع وجع بروزن
فعل بضمتین چون خشن جمع خشن و بر افعال چون
انکار جمع نکر آید و بروزن فعالی بفتح کم می آید چنانچه
حداری جمع حذر و اسمیکه بروزن فعل بفتح اول و ضم ثانی
باشد جمعش اکثر بروزن افعال چون اعجاز جمع عجز
و بروزن فعال بالکسر کم مے آید چنانچه سباع
جمع سبع و اگر صفت مشبه برین وزن باشد جمعش
بروزن افعال آید چنانچه الفاظ جمع لفظ و کلمه که
بروزن فعل بکسر اول و فتح ثانی باشد جمعش اکثر
بروزن افعال آید چون اعناب جمع عنب و بر
فعول و افعال کم آید چنانچه فلوع و افلع جمع
فُلع و کلمه که بروزن فعل بکسرتین باشد جمعش بروزن
افعال آید چون آمال بالف ممدوده جمع امل و
کلمه که بروزن فعل بضم اول و فتح ثانی باشد جمعش اکثر
بروزن فعلان بالکسر آید چنانچه صردان جمع صرد
و هم جمع این بروزن سماعاً برین اوزان آید چنانچه
رباع بالکسر جمع ربیع و ارطاب جمع رطب و اسمیکه
بروزن فعل بضمتین باشد جمعش بروزن افعال
آید چنانچه اعناق جمع عنق و اگر صفت مشبه باشد
جمعش نیز بروزن افعال آید چنانچه اجناب جمع جنیب
و کلمه که بروزن فعلة بالفتح و سکون عین باشد
جمعش بروزن فعال بکسر آید چنانچه قصاع جمع قصعه
و بر فعول و فعل بکسر اول و فتح دوم نیز آید چون بدور
و بدر جمع بدره و بروزن فعل بضم اول و فتح دوم
چون نوب جمع نوبه می آید و گاهی بروزن فعائل
نیز آید چون صرائر جمع صره بروزن فعالی بکسر لام
آید چون لیالے جمع لیله و کلمه که بروزن فعلة
بکسر اول و سکون ثانی باشد جمعش اکثر بروزن فعل
بکسر اول و فتح دوم آید چون لقح جمع لقحه بروزن
فعل بکسر اول و افعل بفتح اول و ضم سوم کم می آید
چون لفاح جمع لفحه و انعم جمع نعمت و کلمه که بروزن
فعلة بضم اول و سکون ثانی باشد جمعش اکثر بروزن
فعل بضم اول و فتح ثانی آید چون برق جمع برقه و هم
جمع این وزن بروزن فعول آید چون تمور جمع تمره
و فعل بکسر چون برام جمع برمه کم می آید و گاهی بروزن
فعائل نیز می آید چون جرائر جمع جره و کلمه که بروزن
فعلة بفتحات باشد جمعش اکثر بروزن فعال بالکسر
آید چون رقاب جمع رقبه و گاهے بروزن افعل
آید بفتح اول و ضم سوم آید چون انیق جمع انقه که در
اصل فوقه بود بروزن فعل بالکسر و فتح ثانی آید
چون تیز جمع تازه و بروزن فعل بالضم نیز آید
چون بدن جمع بدنه و کلمه که بروزن فعلة بالفتح
اول و کسر ثانی باشد جمعش اکثر بروزن فعل بفتح
اول و کسر ثانی آید چون معز جمع معزه و کلمه که
بروزن فعلة بضم اول و فتح ثانی باشد جمعش بروزن
فعل بضم اول و فتح ثانی آید چون تخم جمع تخمه و اسمیکه
بروزن فعال بالفتح باشد جمعش اکثر بروزن
افعلة بفتح اول و کسر عین آید چون ازمنه جمع زمان
و هم جمع این وزن سماعاً بروزن فعل بضمتین
آید چون قذل جمع قذال و بروزن فعلان بالکسر
چون غزلان جمع غزال و بروزن فعول چون عنوق
جمع عناق آید و اگر صفت مشبه برین وزن آید
جمعش بروزن فعلان بضم اول و فتح ثانی چون ضبار
جمع ضبان و بروزن فعل بضمتین آید چون صنع جمع
صناع و بروزن فعال بکسر اول چون جباد جمع جواد
آید و اسمیکه بروزن فعال بالکسر باشد جمعش اکثر
بروزن افعلة بفتح اول و کسر عین و فعل بضمتین آید
چون اجمره و جمر جمع جمار و گاهی سماعاً بروزن فعلان
بالکسر چون سیران جمع صوار و بروزن فعائل چون
شمائل جمع شمال آید و اگر صفت مشبه برین وزن
آید جمعش بروزن فعل بضمتین چون کنز جمع کناز
و بروزن فعال مفرد و جمع بر یک وزن آید چون
هجان جمع هجان و اسمیکه بروزن فعال بالضم باشد
جمعش اکثر بروزن افعلة بفتح اول و کسر عین آید چون
اغربه جمع غراب و گاهی بروزن فعل بضمتین چون قمر
جمع قراد و بروزن فعلان بالکسر چون غربان جمع
غراب و بروزن فعلان بالضم چون رحان جمع رحان
و بروزن فعلة بالکسر چون غلمه جمع غلام و بروزن فعل بالضم
چون ذب جمع ذباب آید و اگر صفت مشبه برین وزن باشد
جمعش بروزن فعلان بالکسر آید چون شجعان جمع شجاع
و بروزن فعلاء بضم اول و فتح ثانی چون شجعاء جمع شجاع
آید و اگر بر همین سه وزن مذکوره مؤنث سماعی آید جمعش
بروزن فعل بفتح اول و ضم ثالث آید چون عنق جمع عناق
داوزع جمع وزاع و اعقب جمع عقاب آید و اکمن بفتح اول
و ضم ثالث شاذ است و اسمی که بروزن فعالة مشتمل الف باشد
یعنے فاء او مضموم یا مفتوح یا مکسور بود جمعش بروزن فعائل
آید چون حمائم جمع حمامه و رسائل جمع رسالة
و اسم جمع ذو اب و اسمیکه بروزن فعیل باشد
جمعش اکثر بروزن افعلة بفتح اول و کسر عین
آید چون ارغفه جمع رغیف و بروزن فعل
بضمتین چون رغف جمع رغیف و بروزن فعلان
بضم چون رغفان جمع رغیف و گاه بروزن
افعلاء بفتح اول و کسر عین چون انصباء
جمع نصیب و بروزن فعال بالکسر چون فصال
جمع فصیل و بروزن افاعل بفتح اول و کسر عین
چون افائل جمع اقیل و بروزن فعلان بالکسر

ظلمان جمع ظلیم و بروزن افاعیل نیز چون احادیث
جمع حدیث و اگر مضاعف برین وزن آید جمعش بر وزن
فعل بضمتین کم آید چون سرر جمع سریر و اگر صفت
مشبه برین وزن باشد جمعش بروزن فعلاء بضم اول
و فتح ثانی آید چون کرام جمع کریم و بروزن فعال
بالکسر چون کرام جمع کریم و بروزن فعل بضمتین
چون نذر جمع نذیر و بروزن فعلان بالضم چون
ثنیان جمع ثنی و بروزن فعلان بالکسر چون خصیان
جمع خصی و بروزن افعال بالفتح چون اشراف جمع
شریف و بروزن افعلاء بفتح اول و کسر عین چون امداء
جمع صدیق و بروزن افعله بفتح اول و کسر عین
چون احباء جمع حبیب و بروزن فعول چون طروف
جمع ظریف و گاهی بروزن فعالی بفتح اول و چهارم
نیز آید چون تیامی جمع تیم و اگر صفت مشبه ازین
وزن بمعنی مفعول باشد جمعش اکثر بروزن قتلی بفتح
اول و فتح لام آید چون قتلی جمع قتیل و گاه بروزن
فعلاء بضم اول و فتح ثانی چون قتلاء جمع قتیل و
بروزن فعالی بضم اول و فتح لام چون اسارای
جمع اسیر آید و مرضی بالفتح جمع مریض شاذ است و اگر
صفت مشبه بروزن فعیله باشد جمعش اکثر بروزن
فعائل بفتح آید چون صبائح جمع صبیحه و بروزن
فعال بالکسر چنانچه صباح جمع صبیحه و گاهی بروزن
فعلاء نیز آید چون خلفاء جمع خلیفه و اسمیکه بروزن
فعول باشد بالفتح جمعش اکثر بروزن افعله بفتح اول
و کسر عین آید چون اعمد جمع عمود و بروزن فعل
بضمتین چون عمد جمع عمود و گاهی بروزن فعلان
بالکسر چون قعدان جمع قعود و گاهی بروزن افعال
بالفتح چون افلاء جمع قلو و بروزن فعائل چون ذنائب
جمع ذنوب و اگر اسمی بروزن فعوله بفتح باشد اول
جمعش بروزن فعائل چون حمائل جمع حمولة آید و
اگر صفت مشبه برین وزن باشد اکثر جمعش بروزن

فعل بضمتین آید چون صبر جمع صبور و گاهی بروزن
فعلاء بضم اول و فتح عین چون دودا و جمع دود و بر
وزن افعال چون اعدا ر جمع عدو آید و اگر صفت
مشبه برین وزن برای مونث آید جمعش بروزن
فعائل آید چون عجائز جمع عجوز و کلمه که بروزن
فعول بضمتین باشد جمعش سماعاً بروزن افاعیل
آید چون اعاریض جمع عروض و اگر اسمی بروزن
فاعل باشد جمعش اکثر بروزن فعائل بفتح آید
چون کواهل جمع کاهل بمعنی مابین هر دو شانه و
گاهی بروزن فعلات بالضم چون حجران جمع حاجز
بروزن فعلان بالکسر چون جنان جمع جان و اگر
صفت یعنی اسم فاعل و صفت مشبه برین وزن آید
جمعش اکثر بروزن فعل بضم اول و تشدید عین مفتوح
آید چون جهل جمع جاهل و بروزن فعال بضم اول و تشدید
عین چون جهال جمع جاهل و بروزن فعله بضمتین چون
خسقه جمع خاسق و اگر ناقص باشد بروزن فعله بضم
اول و فتح ثانی چون قضاب جمع قاضی که در اصل
قضیة بود یا ساکن ماقبل آن مفتوح یا را الف
بدل کرده اند و بروزن فعل بالضم چون بذل جمع باذل
و بروزن فعلاء بضم اول و فتح ثانی چون شعراء جمع
شاعر و بروزن فعلان بالضم چون صحبان جمع صاحب
و بروزن فعال بکسر چون تجار جمع تاجر و بروزن
فعول بضمتین چون قعود جمع قاعد و بروزن فعالی
نیز آید چون طهاری جمع طاهر و بروزن افاعیل نیز آید
چون اباطیل جمع باطل و فوارس جمع فارس شاذ
است و اگر مونث برین وزن باشد جمعش بروزن
فواعل آید چون حوائض جمع حائض و بروزن
فعل بضم اول و تشدید عین چون حیض جمع حائض و
اگر اسمی بروزن فاعلة باشد جمعش اکثر بروزن
فواعل آید چون کواشب جمع کاشبه و اگر صفت یعنی
اسم فاعل و صفت مشبه بروزن فاعلة آید جمعش نیز

بروزن فواعل آید چون نوائم جمع نائمه و بروزن
فعل بضم اول و تشدید عین مفتوح چون نوم جمع نائمه
و اگر اسمی بروزن فعلی یعنی اسم چهار حرفی که رابع او
الف مقصوره باشد و فاء او بهر حرکت که باشد جمعش
بروزن فعال بکسر آید چون اناث جمع انثی و اگر صفت
مشبه برین طور آید جمعش نیز بروزن فعال آید چون
عطاش جمع عطشی و بروزن فعالی بفتح اول
و کسر لام نیز می آید چون دعاوی جمع دعوی و اگر فعلی
بالضم مونث اسم تفضیل باشد جمعش بروزن فعل بضم اول و
فتح ثانی آید چون صغر جمع صغری و اگر اسمی بروزن فعلاء
بالفتح باشد جمعش بروزن فعالی بفتح فا و لام آید چون
صحاری جمع صحراء و بروزن فعالی بکسر لام چون صحاری
جمع صحراء بروزن فعالی بفتح اول و کسر لام و تشدید یا چون
صحاری جمع صحراء اگر صفت مشبه برین وزن باشد جمعش
بروزن فعال بکسر چون بطاح جمع بطحاء و بروزن فعالی
بفتح اول و کسر لام و تشدید یا چون عذاری جمع عذراء و اگر
صفت مشبه بروزن فعلاء بضم اول و فتح ثانی باشد جمعش
نیز بروزن فعال آید چون عشار جمع عشراء و کلمه که بروزن
فعالی یعنی اسم پنج حرفی که آخرش الف مقصوره باشد
جمعش بروزن فعالیات بضم اول و فتح لام آید چون جاریات
جمع جاری و گاهی بروزن فعالی بکسر لام آید چون حباطی
جمع حبطی و بروزن فعائل نیز آید چون حبائر جمع حبارة
و اگر اسمی بر صورت افعل آید یعنی بلا تعیین حرکت
اول و ثالث جمعش بروزن افاعل آید چون اصابع
جمع اصبع و اجادل جمع اجدل و اگر صفت مشبه بروزن
فعلان بضم آید چون حمران جمع احمر و بروزن فعل بالضم
چون حمر جمع احمر و اگر اسم تفضیل برین وزن باشد
جمعش بروزن افاعل آید چون افاضل جمع افضل
و اسمیکه بروزن فعلان بحرکات ثلثه فا و سکون عین بود
جمعش بروزن فعالین بفتح آید چون شیاطین و
سراحین جمع سیطان و سرحان و گاهی بروزن فعال

بکسر نیز آید چون مشرح جمع سرحان و گاهے بر وزن
فعال بفتح اول و کسر لام و تشدید یا چون انامی جمع
الئان و اگر صفت مشبه برین وزن باشد جمعش بر وزن
فعال بکسر نیز آید چون غضبان جمع غضبان بر وزن
فعالے بفتح اول و فتح لام چون سکاری جمع سکران
و جمعیکه از صفت مشبه بر وزن فعالی بفتح آید فا کلمه
آنرا درین چهار لفظ ضمه داده میشود چون
کسالے جمع کسلان و سکاری جمع سکران و عجالے
جمع عجلان و غیاری جمع غیران و کلمه که بر وزن
فعلان بفتح اول و کسر ثانی باشد جمع آن بر وزن
فعالی بکسر لام و تشدید یای چون ضربان جمع ضربان
و گاهے بر وزن فعلی بکسر فا و فتح لام چون ضربی جمع
ضربان و کلمه که بر وزن فعیل بفتح فا و کسر عین باشد
جمعش بر وزن افعال آید بفتح چون اسوات جمع سیت
و بر وزن فعال بکسر چون جیاد جمع جید و بر وزن
افعلاء بفتح اول و کسر عین چون ابنیاء جمع نبیین آید
و گاهے بر وزن فعلی بفتح نیز آید چون موتے جمع
میت و لفظیکه بر وزن فعال بضم اول و تشدید
عین باشد جمعش بر وزن فعالیل آید چون عوازیر جمع
عوار و لفظیکه بر وزن مفعول یا مفعال بالکسر
باشد جمعش بر وزن مفاعیل آید چون ملاعین جمع
ملعون و مفاتیح جمع مفتاح و لفظیکه بر وزن مفعل
بضم میم و کسر عین باشد جمعش نیز گاهی بر وزن مفاعیل
آید چون منا کیر جمع منکر و مقادیر جمع مقدار و کلمه که
بر وزن مفعل و مفعله بفتح میم یا کسر میم باشد جمعش
بر وزن مفاعل آید چون مساجد جمع مسجد و محامد جمع
محمدت و مقاطع جمع مقطع و محاجم جمع محجمه و کلمه که بر وزن
مفعل بضم میم و کسر عین باشد جمعش بر وزن مفاعل
آید چون مطاعل جمع مطعل و کلمه که بهوزن جهری
بالفتح و سیرته بضم اول و کسر رای مشدده و تشدید یا
و سعلاء بالکسر و ملکته بفتح اول و ثانی و سکون

نون و ضم سین و قهو یاء بفتح اول و ثانی و عشرین
بالکسر باشد جمعش بر وزن فعالی بفتح اول و کسر لام
چون حباری و حفلاسی و قلاسی و قهابی و عقاری
و جمع مهری بر وزن فعالی بفتح اول و فتح لام و فعالی
بفتح اول و کسر لام و تشدید یا نیز آید چون مهاری و مهاریه
و کلمه که بر وزن عالیاء و جلاء باشد جمع او بر وزن
فعالی بفتح اول و کسر لام و تشدید یا بود و کلمه که بهمین وزن
حرائض و قرثیاء و جباری و خرائد باشد جمعش بر وزن
فعائل آید چون حرائض و قرائث و جبائر
و خرائد و کلمه که بهمو زن اقلیم و اقوال باشد
جمعش بر وزن اقاعیل آید چون تقالیم و اقاویل و
کلمه که بهمو زن مصیبة بتجربه باشد جمعش بر وزن
تفاعیل بفتح اول و کسر ثانی چون تناصیب و تجارب
آید و کلمه که اول آن تا و رابع آن مده بود جمعش
بر وزن تفاعیل آید چون تماثیل جمع تمثال و تصاویر
جمع تصویر و کلمه که بهوزن ماعز بکسر اول و فتح ثانی
باشد جمعش بر وزن فعالن بفتح اول و کسر لام آید چون
بلاغن و جمع رباعی مجرد هر چه ملحق آن باشد بر وزن
فعالل آید چون جعافر جمع جعفر و قعادد جمع قعدد
جمع خماسی مجرد نیز بر همین وزن می آید مگر نجد و
حرف خماسی چون سفارس جمع سفرجل و جمع لفظ
رباعی مزید یا ملحق بآن که حرف رابع آن مده باشد
جمعش بر وزن فعالیل آید چون قراطیس جمع قرطاس
و بلابیب جمع جلباب و قناویل جمع قندیل و عصافیر
جمع عصفور و جمع آنرا که منسوب باشد یا نجمی باشد بر وزن
فعالیه و مفاعله و فعالله و فواعله بفتح اول و کسر حرف چهارم
آید چون حنابلة جمع حنبلی و اشاعرة جمع اشعری و سائره
جمع آخر و تلامذه جمع تلمیذ که در و نجمی اند و گاهی لفظ جمع را
بار دیگر جمع کنند چون اکالب جمع اکلب که جمع کلب است و
جرائل که جمع جمل است و انا عیم جمع انعام و آن جمع نعم است
و بیتوتات جمع بیوت که جمع بیت و گاهی جمع بر اده و اجمع

خود نیاید چون نساء و نسوة و نسوان هر سه لفظ جمع امراة
و گاهی جمع موافق قیاسی که مفرد آن نیخواهد نیاید و این را
جمع خلاف القیاس گویند و حال آن هر سه جمع مؤنث است چون
محاسن جمع حسن و مطاعم جمع طعام و مطاعن جمع مطعن و اقی
جمع ملحفة و طوائح جمع مطیحة و انصار جمع نصاری و گاهی لفظی با
که از اوزان جمع نباشد و معنی جمع در و یافته شود و آنرا اسم
جمع گویند چون رکب بفتح اول و سکون ثانی بمعنی سواران
اسم جمع راکب و خدم بفتحتین بمعنی خادمان اسم جمع خادم
و ضرب بفتح اول و کسر ثانی اسم جمع ضربان که بالکسر آید و عبد
بفتح اول و ضم ثانی بمعنی عابدان اسم جمع عابد و رجله بالکسر
بمعنی پیادگان اسم جمع راجل و رفقه بضم اول و سکون ثانی
بمعنی رفیقان اسم جمع رفیق و جامل بکسر میم اسم جمع
جمل بمعنی شتر و عبید بر وزن فعیل بمعنی بندگان اسم
جمع عبد و ثوام بضم اول و سوم اسم جمع توام که بفتح اول است
و قصباء بفتح اول و سکون ثانی اسم جمع قصب که بفتحتین
بمعنی نی است و شیوخ با فتح هر دو حرف و سکون ثانی معجمه و ضم تحتانی
اسم جمع شیخ و صحابه بالفتح بمعنی یاران اسم جمع صاحب
و چون از لفظ مفرد که نیچیزی نسوده باشد با نسبت خود کنند
آن مفرد در معنی جمع میشود چون رومی و عرب
جمع عربی و چون در آخر لفظ یای مشدد باشد بیگاه
آن تا را خذف کنند و بمعنی جمع آن لفظ میشود چون علم
بفتح اول و ثانی و لام مخفف که با تشدید بفتح اول و سکون ثانی
جمع تمره و حدقه بکسر اول و سکون ثانی جمع معدة و
گاهی لفظ در معنی جمع میشود زیاده کردن تا در آخرش
چون کماة و دعاة که در آن کما و دعا است هر دو جمع
سارق و جمع بالف و تا در آخرش جمع علامة
آید چنانچه زید و هندات و اگر صفت مؤنث باشد
جمعش بالف و تا نیز چنانچه حائض جمع حوائض
می آید نه الف و تا و لفظیکه در معنی تانیث است
یا صفت نامی تانیث آن خذف کرده بالف و تا جمع
نمایند تا اجتماع دو علامت تانیث لازم نیاید چنانچه

ضاربات و مسلمات جمع ضاربة و مسلمة و لفظے مذکر
کہ صفت غیر عاقل باشد گاہے جمعش نیز بالف و تا
آید چون سجل و سجلات بمعنی زن فربہ و مرفوع و مرفوعات
و لفظے کہ او را جمع تکسیر نیامدہ باشد جمعش نیز بالف
و تا آید چنانچہ سرادق جمع سرادق یا آنکہ در جمعے
جمع تکسیرش بحذف خامس آمدہ باشد با بقاے
اصول بالف و تا جمعش آرند چون سفرجلات جمع
سفرجل کہ جمع تکسیرش سفارج آمدہ است بحذف
خامس و لفظیکہ بروزن فعلة باشد بفتح اول و سکون
ثانی در حالت جمع بالف و تا مبین کلمہ آن فتح یا بد
بشرطیکہ اجوف نبود چون ازمرہ بسکون میم تمرات
آید بفتح میم و اگر اجوف باشد عین کلمہ بحیان در جمع
ساکن ماند چنانکہ در مفرد بود مثلاً از جوزہ بیضہ جوزات
و بیضات آید بسکون واو و یا مگر قوم ہذیل در اجوف
نیز بطور صحیح و غیرہ فتح خوانند چنانچہ از جوزہ بیضہ جوزات
و بیضات آرند بفتح واو و یا و لفظیکہ بروزن فعلة
بکسر اول و سکون ثانی باشد در حالت جمع بالف و تا
و عین کلمہ آن فتح و کسرہ یابد چون از کسرة کسرات
بکسر اول و فتح سین و ہم کسرات بکسر اول و ثانی و بی
تمیم در ہیصورت مذکورہ بسکون عین کلمہ نیز خوانند
چنانچہ کسرات بسکون سین و لفظیکہ بروزن فعلة
بکسر فا و سکون عین اگر اجوف باشد مطلقاً یعنی خواہ
واوے خواہ یائی یا ناقص واوی بود پس عین کلمہ
درین ہر دو صورت در وقت جمع سکون و فتح یابد
چون دیمات بسکون یا و بفتح یا جمع دیمة کہ اصل آن
دومة بود بمعنی باران بے رعد و برق چون بیضات
بسکون یا و فتح یا جمع بیة بمعنی معبد نصاری چنانکہ
کنیسہ معبد یہود و لفظیکہ بروزن فعلة بفتح اول
و سکون ثانی باشد در حالت جمع عین کلمہ آن
فتح و ضمہ یابد چنانچہ از حجرہ حجرات آید بضم جیم و فتح
راو نبی تمیم بسکون نیز خوانند چنانچہ حجرات بسکون جیم

و لفظیکہ بروزن فعلہ بضم و سکون عین اگر ناقص
یائی یا اجوف مطلقاً باشد درین حالت جمع عین
کلمہ آن بسکون و فتح یابد مثال ناقص یائے چون
از رقیہ رقیات بفتح و سکون قاف و علیہ و علیات
مثال اجوف چنانچہ از دودة دودات و دولة دولات
ہر دو بسکون و فتح واو و اگر صفت مشبہ
صحیح یا مضاعف خواہ بروزن فعلة بالفتح باشد
یا فعلة بکسر یا فعلة بالضم بود در حالت جمع بالف
و تا مبین کلمہ بسکون آید فقط چون از صعبة صعبات و از
صفرہ صفرات و از صلبة صلبات و از مدت مدات
و از شدة شدات و ہر لفظیکہ بروزن فعل باشد بحرکات
ثلثہ فا و سکون عین بشرطیکہ مؤنث است بتقدیر پس
آن نیز حکم فعلہ مثلث الفا دارد چون از ارض
ارضات بفتح را چنانکہ از ثمرہ ثمرات و جمع عرس
عرسات بضم را و فتحہ آن چنانچہ از حجرہ حجرات
و جمع غیر غیرات بسکون و فتح یاے تحتانی
چنانچہ از دیمہ دیمات بسکون و فتح یا و جمع بواو و نون
برائے لفظے می آید کہ در آخران تاے فوقانے نبود
و علم باشد مذکر عاقل را چنانچہ زیدون جمع زید یا آنکہ
صفت باشد مذکر را چنانچہ ضارب و مضروب را
جمع ضاربون و مضروبون مے آید و الف مقصورہ
را در چنین جمع بیفگند چنانچہ از مصطفی مصطفون
می آید لیکن سنون جمع سنة و قلون جمع قلة و اہلون
جمع اہل و ارضون جمع ارض خلاف القیاس است
افعل فعلاء چنانچہ احمر و فعلان فعلی چنانچہ عطشان
و صفتیکہ مشترک باشد میان مذکر و مؤنث چنانچہ
جمیح و صبور این ہر سہ قسم الفاظ را جمع بواو و نون
مے آید و این جمع بواو و نون بحالت رفعی باشد
والا در حالت نصبی و جری ہمین جمع سالم مذکر یاے
معروف و نون آید چنانچہ رایت زیدین و ضاربین
و مضروبین و مررت بزیدین و ضاربین و مضروبین

جمع الجمع۔ نزد صرفیان جمعیکہ از لفظ جمع آوردہ
باشد چون اکالب جمع اکلب کہ جمع کلب است و
انا عیم جمع انعام کہ جمع نعم است و اصطلاح صوفیہ
شہود خلق است قائم بحق معنی اول از فصول اکبری
معنی ثانی از لطائف۔

جمل۔ بفتحتین شتر نر و بضم جیم و تشدید و فتح میم بمعنی
حساب اعداد و حروف ابجد و باین معنی بتخفیف میم نیز آمدہ
از صراح و این جمع جمل است و بفتح خوبی صورت و سیرت
و بالضم و تشدید و تخفیف میم خوبرو و خوش سیرت و
بالفتح و تشدید میم شتربان از منتخب۔

جمیل۔ خوب و نیکو و خوبصورت از منتخب۔

جماع الاثم۔ بکسر اول و ہفتم بمعنی خمر و من شراب چہ اثم بمعنی
شراب آمدہ و جماع الاثم بمعنی شراب نیز آمدہ از منتخب۔

جمام۔ بفتح آسودگی آب بعد از ماندگی و بالضم و بالکسر
آب منی کہ فحل را از ترک جماع حاصل شود و بہر سہ حرکت
پر و لبالب گشتن ظرف و پیمانہ از منتخب۔

جمان۔ بضم مرواریدہ و مہرہاے سیمین کہ بشکل مروارید
سازند از منتخب۔

جمازہ۔ بفتح اول و تشدید میم و زاے معجمہ صیغہ
مبالغہ بمعنی اشتر تیز رفتار از منتخب و در کتب
فارسی بتخفیف میم نیز آمدہ۔

جمعہ۔ بالضم و بفتحتین روز آدینہ منتخب۔

جمرہ۔ بالفتح اخگر آتش و شنگرفیزہ و سنگریزہ انداختن
در حج سہ مرتبہ و نام مرض کہ آن ثبوری چند بدن باشد
بغایت سرخ با سوزش عظیم و در فارسی حرارتے و بخاریست
کہ در آخر زمستان بستہ مرتبہ از زمین برمیخیزد و در جمرہ اول
زمین گرم میشود و در جمرہ دوم آب گرم میگردد و در
جمرہ سوم نباتات گرم شود و برگ و شگوفہ پدید آید
از برہان و منتخب و لطائف۔

جمیلہ۔ خوب و نیکو و خوبصورت۔

جمہر۔ بالضم بمعنی بزرگ و بلند از بہار عجم۔

جمجمه بضم هر دو جیم کاسه سر که آنرا کاسه نیز گویند
وقدح چوبین وچاهیکه در شورستان باشد از کشف
وسرور ومنتخب وشرح نصاب مولانا یوسف
وکنز ومصطلحات -

جمع الکفی - نوعی از کمالات تیراندازی که تیر
بسیار در یکجا زنند از چراغ هدایت -

جملگی - بکاف فارسی بمعنی همه ودرین لفظ یای
مصدری است بمعنی جمله شدن وهاکه در آخر لفظ جمله
است بکاف فارسی بدل شده چنانکه در حالت نسبت
مثل پروگے وخانگی وبعضے محققین نوشته اند که میتواند
که در اصل بجلگے بوده از عالم تمامی که بدون یای
مستعمل است از بهار عجم -

فصل جیم مع نون

جنگلی یکپا - نوعی از حیوانات بصورت انسان
که یک پا دارد از تمیز ونطق بے بهره است بمجاز
مردم بے شعور ومبهوت را از مصطلحات -

جنود کبریا - کنایه از ملائک -

جناب بفتح درگاه وآستانه وگرداگرد سرای
وکنار را خواهد از جنب که بمعنی پهلو وکناره باشد که سهو
له جرأ انه بمعنی بالضم خوانند غلط است چراکه جناب بالضم بمعنی
رو پهلو است از منتخب وصحاح ولطائف وکنز ودر فارسی
جناب بالفتح نام باری وبمعنی گرد وشرط وحمار وبضم
بمعنی وکان وبالکسر رسیمان باشد که بر گردن چارپایه
کنند وهر جاکه خواهند ببرند از ببر بان وغیر آن -

جنوب - بفتح طرف دست راست کسیکه روی بمشرق
داشته باشد وبمعنی بادی که از طرف دست راست
شخص وزد از صراح ومنتخب وکشف ومدار ولطائف
کنز ومولانا یوسف بن مانع که از اکابر اهل تحقیق
اند چنین نوشته اند که جنوب بادی که از جانب کعبه
رو چه کعبه را عرب یک شخص قرار داده اند که رویش
روی مشرق است وجنوب ما خود از جنب است که

بمعنی پهلو باشد وتخصیص جنوب بهمین از بین سبب
کرده اند که جنب بمین شق اعظم بدن است -

جنائب بفتح اول وکسر همزه که حرف چهارم است
ومعروفه بمعنی سمبان آراسته که پیش سواری سلاطین وامرا
برند واین جمع جنیبت است از منتخب وکنز وشمنی -

جنب بفتحتین مرد بے غسل وبفتح اول وسکون
ثانی بمعنی پهلو وکناره از منتخب -

جنیبت - بفتح اول وکسر نون ویای معروفه و
فتح موحده وتای فوقانی اسپ کوتل که پیش سواری
سلاطین وامرا برند از کشف وبهار عجم وصراح -

جنات - بالضم جمع جانی که بمعنی گنهگار باشد -

جنت - بالفتح بهشت ودر اصل بستانی را گویند
که درختان اوزمین را پوشیده باشد چه در هر لفظ
عربی که جیم ونون باشد بمعنی خفا وپوشیدگی دران ملحوظ
باشد چنانچه پری را جن ازان گویند که از نظر پوشیده است
وجنین بمعنی بچه که در شکم پوشیده باشد -

جنه - بالضم بمعنی سپر که مرد را می پوشد از شرح نصاب
مولانا یوسف بن مانع رحمة الله علیه -

جنابت - بفتح دوری ومجازاً بمعنی حالت غسل چه اکثر
دران نیز دوری از طهارت باشد از کشف وبهار عجم -

جنایت - بکسر گناه کردن از منتخب وصراح وکنز -

جنایات - بکسر تقصیرات -

جناح - بالفتح بال مرغ وبازوی دست ومقدمه لشکر
که آن را هراول گویند وبالضم بمعنی گناه از مدار
ومنتخب وبحر الجواهر وکشف وصراح وبهار عجم -

جنیبش رنیخ - مسخرگی -

جناد - بالضم لشکر وسپاه ونام دواکه خایه سگ آبی
باشد وبالفتح نام شهر از توران از شرح نصاب
وبربان وکشف ومنتخب وسروری وکنز -

جنود بالضم بمعنی لشکرها واین جمع جند است از کشف وکنز -

جنید - بضم جیم وفتح نون وسکون تحتانی نام یکی
از اولیای کامل ساکن بغداد -

جنتر - بفتح اول وسکون نون وضم تای فوقانی لفظ
هندیست نام سازی که آنرا بین نیز گویند وشکل او
باتر از وشباهت دارد وآن چوبے باشد مثل
گردن طنبوره وزیر هر دو سر آن دو کدوی مدور
وصل کرده باشند وبران چوب که بالاے هر دو کدو
باشد مثل طنبوره تار ها کشند پس آن چوب بمنزله شاهین
تر از دست هر دو کدو تیز که هر دو پله در بهار عجم
نوشته که جنتر نوعی ازین است بزیادت چند
تار از بین وبعضی از آلات رصد -

جنس - مالکریکه نوع از هر چیزکه در اقسام چیزها
باشد از منتخب وصراح ومصطلح منطقیان جنس
آنرا گویند که در تحت آن چند نوع مندرج
بود ونوع آنرا گویند که تحت آن اصناف واقع
شود وصنف آنرا نامند که در تحت آن افراد باشد
چنانچه حیوان که جنس است وانسان نوع وفرنگے
وحبشی وهندی وکوهی اصناف اند واشخاص هر صنف
افراد هستند -

جناس - بکسر اول در عبارت وشعر دو لفظ آوردن
که در تلفظ متشابه باشند -

جنیبت کش - میر آخور از سراج -

جنف بفتحتین میل کردن از سوی ظلم از شرح
نصاب وکنز -

جناغ وجناق - بفتح ودر آخر لفظ اول نون وجیم
بمعنی شرط وگرد باشد که دو کس باهم بندند وبضم وسه
زین ودزین پوش از رشیدی وبربان ولغات ترکی
ودر مصطلحات نوشته گرد که باهم بندند وآنرا مرایاد و
فراموش نیز گویند -

جنگ - بالفتح وکاف فارسی بلفظ کردن وآوردن
وپیوستن وافتادن ودشمن مستعمل میشود از بهار عجم
وجنگ بالضم بیاض بزرگ که دران هر قسم اشعار

وغیره مندرج باشد از برهان۔
جنبک۔ بضم اول و فتح بای موحده جست کردن و خیز کردن از برهان۔
جنگلی پایک۔ حیوانی است بصورت آدمی که یکبار وارد از بهار عجم۔
جنبش اول۔ کنایه از حرکت فلک یا حرکت سیارات از برج حمل یا حرکت قلم قضا از بهار عجم و سراج۔
چندل۔ بالفتح بروزن صندل بمعنی سنگ بزرگ از شرح نصاب و لطائف۔
چنان۔ بالفتح بروزن سحاب بمعنی دل و یکبار جمع جنت که بمعنی بهشت است از کشف و قاموس منتخب۔
جن۔ بالضم سپر و بالکسر پری و این اسم جنس بریان است که بر واحد و کثیر اطلاق میتوان کرد چنانکه انسان از شرح نصاب و لطائف۔
جنین۔ بالفتح بروزن فعیل بچه که در شکم مادر باشد از منتخب و کشف۔
جبه۔ بالکسر و تشدید نون بریان از منتخب و جبه بالضم و تشدید نون بمعنی سپر فراخ از شرح نصاب۔
جنابه۔ بضم اول و حرف چهارم بای موحده دو کوک که یک حمل متولد شوند بعربی توامان گویند و مجازاً بمعنی دوگان دوگان از برهان وغیره۔
جنازه۔ بالفتح و بالکسر تابوت مرده از منتخب و سراج و بهار عجم۔
جنی۔ بالکسر و تشدید نون یک در جن واحد و جن بالضم جنس است بریان راجن مشتق از جنون است که بمعنی پوشیده شدن باشد چون بری صفت خفا و پوشیدگی دارد و اورا جنی گفتند و سانیکه در جن جنی گویند بالفتح اول و کسر جیم و تشدید نون غلط اند اگر جن جمع جنین است و جنین بچه را گویند که در شکم باشد و جنی بالفتح اول و کسر نون و یا مشدد میوه را گویند که از درخت چیده شود شرح نصاب از مولانا یوسف بن مانع۔
جنگ زرگری جنگ بمصلحت و جنگ ساختگی که بدون آن باشد تجرا فریب دادن شخص دیگر از رشیدی و بهار شرح برهان و سراج و مصطلحات۔

جنون دوری۔ بالفتح دال مهمله نوعی از جنون که در ایام بهار بعضی جوانان را ظاهر شود از بهار عجم۔
جنس عالی۔ باصطلاح منطق آنکه فوق جمیع اجناس باشد چنانکه جوهر که فوق جسم مطلق است و جسم مطلق فوق جسم نامی و جسم نامی فوق حیوان است و حیوان فوق انسان بهمین جهت انسان را نوع سافل گویند۔

فصل جیم مع واو

جوزبویا۔ بمعنی جائفل۔
جوزا۔ بالفتح نام برجیست از بروج آسمان در اصل لغت جوزا بمعنی گویند سیاه که میان او سپید باشد و چون اینچنین گویند در میان گله گویند ان سیاه مطلق بغایت اظهر و نمودار باشد همچنین برج مذکور نیز بنسبت دیگر بروج کواکب روشنی دارد و در میان همه بروج ممتاز است لهذا باین اسم مسمی کردند و صورتش بشکل دو کودک برهنه است که پی همدیگر درآمده اند و سوای آن جوزا نام صورت دیگر است از صور جنوبی بصورت مرد قائم بدو کمر بسته ضمنطقه بسته و شمشیر حمائل انداخته و بدست راست عصای بالای سر گرفته و دست چپ در آهتین کشیده و بدین معنی خواجه حافظ فرماید مصرع۔ که جوزا سحر نهاد حمائل برابرم ؛ از منتخب و شرح نصاب و برجندی شرح بست باب۔
جوی بالفتح اول و در آخر الف مقصوره بصورت یاست بروزن دوا بمعنی سوزش دل از عشق و محبت از منتخب و کشف۔
جورب۔ بالفتح موزه و انچه بای را پوشد از کشف۔
جواب۔ بالفتح پاسخ و باصطلاح بمعنی مقابل بالفتح جیم و سکون واو واقف عمر دوده آبی که جوهران جوشانیده و بیمار را دهند و آنرا آش جو نیز گویند و بالفتح اول ثانی و سکون سوم و کسر بای موحده حوضهای بزرگ باین معنی در اصل جرابه بوده جمع جابیه یاء تحتانی بجهت تخفیف حذف کرده اند از منتخب۔

جوع الکلب علتی است که هر چند خورد سیر نشود و داشتداد اشتهای طعام و حرص بر ماکولات همچنان باشد و این مرض را شهوت کلبی نیز گویند۔
جواذب۔ بالفتح اول و کسر ذال معجمه جمع جاذبه که بمعنی کشنده است و بمعنی کشش مستعمل میشود و بالضم اول طعامی است که از شکر و برنج و گوشت پزند از منتخب۔
جودت۔ بالفتح نیکی و نیک شدن و خوبی هر چیز و بالضم تیز رفتاری هم آمده از منتخب و کشف و شرح نصاب۔
جوارح۔ بالفتح اول و کسر رای مهمله و بعد ه حای مهمله بمعنی دست و پا و زبان و دیگر اعضای آدمی و جانوران شکاری از منتخب و کنز۔
جود۔ بالفتح نیکو و چیزهای نیک و باران بسیار و بالضم بخشش و سخاوت و نام وهبی است از شرح نصاب و منتخب و لطائف و غیر آن۔
جواهر فرد۔ بمعنی و کریم از سراج۔
جوهر فرد۔ جزو لایتجزی که نزد متکلمین قابل قسمت بهیچ وجه نباشد مگر نزد حکما قابل قسمت است و نزد شعرا کنایه از دهان معشوق۔
جواد۔ بالفتح اول و تخفیف واو و معنی لفظی بسیار جود کننده و یکی از اسمای صفات حق تعالی است و بمعنی اسب تیز رفتار هم آمده بمعنی مذکور بتخفیف واو و تشدید بر واو خطاست از منتخب و قاموس و کنز السعادت و سراج و موئد و کنز و لطائف۔
جوع البقر۔ مرضی است که جمیع اعضا را حالت گرسنگی طاری شود با وجود سیری معده۔
جوی شیرین معشوقه خسرو اکثر غذا البشیر میکرد گویند انش چهار کرده دور از شهر بر کوه میبردند بر ستاران آورده دون شیر پنج می بردند فرهاد بحکم شیرین از کوه تا شهر جوی تیار کرد شبانان در آنجا در نهر شیر میدوشیدند بی زحمت در اینجا بحوض جمع میشد جویبار۔ جائیکه دران جوی بسیار باشد از صراح

جوزهر بفتح اول وفتح زای معجمه وفتح ها معرب گوزهر وآن جزو اول است از اجزای فلک قمر که بر سه اجزای دیگر آن کائل وحامل ومدبر است محیط گردیده ومعنی هر یک از عقاله راس وذنب وآن دو نقطه تقاطع حامل ومائل است ومجازاً بمعنی تیز تر آمده از برهان ومؤید وغیر آن۔

جوار بکسر اول نیز بمعنی همسائگی نه بفتح چنانکه مشهور است از صراح ومنتخب وقاموس وکشف ومدار وکنز۔

جوهر معرب گوهر است بمعنی سنگ قیمتی واصل هر شی وخلاصه آن وباصطلاح چیزیست که بذات خود قائم باشد واین جوهر ضد عرض است وعرض آن را گویند که بذات خود قائم نباشد بلکه قیام عرض بوسیله جوهر باشد چنانکه لوح ونقش پس لوح جوهر است ونقش عرض وجامه ورنگ جامه جوهر است ورنگ عرض وخان آرزو در سراج نوشته که جوهر معرب گوهر است بمعنی آهن وسوچ چوب دانستخوان واین اطلاق فارسیان عربی دان است والا در عربی بامعنی یافته نشد۔

جوذر بالفتح وذال معجمه مکسور معرب گوذر بمعنی بچه گاو وشتر از منتخب ورساله معربات۔

جودر بفتح اول وفتح دال مهمله گیاهی است که میان زرد رنگ گندم جویرویده دانه آن باریک باشد از برهان۔

جور بالفتح میل کردن از راستی وستم کردن از منتخب وباصطلاح فارسیان نام خطی است که بر کناره جام می خواران ولایت میباشد چنانکه در برهان ومجازاً بمعنی جام پر ومالامال۔

جوز بالفتح معرب گوز که بفتح کاف فارسی است بمعنی وسط چیزی وبمعنی گردگان که بهندی اخروط گویند وتمر بیضی درخت مدور باشد چنانچه جوز هندی بمعنی مغز ناریل۔

جوانه بضم اول در آخر زای معجمه معصره وآن آلتی است چوبی که بدان روغن از کنجد وعرق از نیشکر گیرند بهندی کولو گویند از برهان وکشف ومدار وجهانگیری ومؤید

رشید هی وسروری بفتح اول در عربی گذر وگذشتن ودروان شدن ودوانی از منتخب وصراح۔

جوائز عطایا والغامات وتحفها۔

جوشن بالفتح زره وجوشیدن دیگ وشوریدن دل وبالضم وبالفتح سینه انسان از منتخب وصراح وبالضم در فارسی بمعنی حلقه وجوشیدن دیگ وشوریدن دل از برهان بهر دو معنی اخیر بقیاس وبفتح وضم توافق لسانین است ودر بهار عجم نوشته که جوشن ترجمه فوربلفظ زدن وکردن وگرفتن وبرخاستن ودمیدن وبلند شدن وافتادن ونهادن ورنجیدن وآمدن مستعمل است۔

جوارش بالضم اول وکسر سوم مهمله ورای مرکب که خوش مزه وهاضم باشد بخلاف معجون که در ان خوش بودن مزه قید نیست وکسانیکه بفتح جیم وفتح رای مهمله گویند خطاست چرا که معرب گوارش است از بحر الجواهر

جوشع بالضم گرسنگی از منتخب۔

جوامع جمع جامع ومجازاً بمعنی تمام وهمه۔

جواهر تسعه گاهی مراد از نه فلک باشد وگاهی عبارت از نه جوهر باشد که بهندی نورتن گویند وآنها این است لعل ومروارید والماس وزمرد ویاقوت وفیروزه ومرجان ونیلم وعقیق وبعضی بجای عقیق لسنیا را شمارند وسوای انیها چند جواهر دیگر تیز اند۔

جوف بالفتح شکم واندرون هر چیز وجامی خالی که درمیان چیزی باشد وبالضم نوعی از ماهی از منتخب وکشف

جوالق بضم جیم وکسر لام معرب گوال که بمعنی جوال است بلکه جوال هم معرب گوال است از رساله معربات ورشیدی

جوزق بفتح جیم وفتح زای معجمه غوزه پنبه قبل از شگفتن ومانند آن معرب گوزه دوهی ست بهرات از منتخب

جوق بالضم وواو معروف بمعنی فوج وگروه مردم وگروه مرغان وگروه جن واین لفظ ترکی است از لغات ترکی نوشته شده ودر فرهنگ فخر قواس وشیرخانی بواو مجهول نوشته ودر منتخب بهار عجم وکشف بالفتح

ظاهرا در صورت فتح معرب است چرا که در منتخب لفظ ترکی وفارسی بی تعریب نیامده ولفظیکه در وجیم وقاف باشد در کلام عرب نیاید مگر آنکه معرب باشد ودر مصطلحات نوشته که جوق بالضم بمعنی گروه در اصل لفظ ترکی است وبجیم فارسی بمعنی پوبیکه بر گردن گاو وگردون وقلبه وچرخ بندند۔

جوسق بفتح اول وسین مهمله مفتوح معرب کوشک از رساله معربات وسروری وبرهان۔

جوسنگ مقدار جو از لطائف۔

جوال بضم اول چیزی که دران غله پر کرده بر خر ویا بر شتر بندند وبمعنی دلق ونوعی از پارچه درشت که در ویشان پوشند نیز آمده از مدار وجهانگیری ومؤید وبهار عجم وکشف وبمعنی جوال را بمعنی بدن وجسم نوشته شعر نظامی

بسند آورده اند بیت هم از بهر مردی
هم از بهر مال ۔ بکوشیم تا جان بود در جوال ۔

ظاهرا این مجاز است ولفظ جوال معرب گوال است وبفتح اول در عربی بمعنی گرد بر گردیدن از منتخب۔

جوهر فعال بتشدید عین بمعنی عقل عاشر چه حکما گویند که سوای نه فرشته وهشت فلک همه عالم را بحکم حق تعالی عقل عاشر آفریده است۔

جوهر اول کنایه از جبرئیل علیه السلام یا قلم یا نور محمدی صلعم یا آدم علیه السلام ونزد حکما کنایه از عقل اول

جوز ماثل شتر مقتوره۔

جول بواو مجهول بیابان۔

جوگندم ریش که سیاه وسفید باشد از مصطلحات

جوامع الکلم بفتح کاف وکسر لام چند احادیث از که هریک از انها با وجود اختصار الفاظ در عبارت مطالب کثیره را مستعمل است۔

جوعان بالفتح گرسنه از منتخب۔

جون بالفتح نام رود جیحون۔

جوزن بالفتح بمعنی ساحر وجادو گر چرا که بمعمول

ساحران است که بر جو افسون خوانده میزنند از شرح سکندر نامه و برهان و سراج۔

جولستان۔ بالضم بروزن مجهول بمعنی بیابان هموار و این لفظ ترکی است صحیح بجیم فارسی برای مصاقبه در نجا نوشته شد از لغات ترکی و برهان و رشیدی۔

جوشن۔ بالفتح و شین معجمه و نون بمعنی سینه و زره و نوعی از لباس جنگ که غیر زره است چه در زره تمام حلقه باشند و در جوشن مرکب از حلقه ها و پارچهای آهن باشد از برهان و بهار عجم لیکن در بهار عجم بالضم و بواو مجهول نوشته و در سراج نوشته که جوشن مرکب است از جوش و کلمه شن که برای نسبت باشد و لفظ جوش بمعنی حلقه بفتح و ضم اول هر دو درست و ازین عالم است و شن که مرکب از رز و بمعنی سخ و شن که کلمه نسبت است و لفظ گلشن نیز ازین عالم فانیش در جوشن یک شین را بسبب اجتماع دو شین حذف کرده اند۔

جولان۔ بفتح اول و ثانی و ثالث مگر در فارسی بسکون واو مستعمل بمعنی دویدن و دوانیدن اسپ و گردانیدن بالفظ زدن و داون و کردن مستعمل و بالضم بمعنی نخیری که در پای مجرمان و گنهگاران اندازند از بهار عجم و کنز و منتخب و زبدة الفوائد و فرهنگ حسینی۔

جوشکستن۔ نوعی از فال زدن است۔

جو۔ بالفتح و تشدید واو بمعنی فرقی که درمیان زمین و آسمان است و بمعنی باد نیز آمده بمناسبت آنکه باد در امر وضع همین است۔

جواهر دار۔ نوعی از سرمه که بآن جواهرات حل کنند بغایت مقوی بصر است۔

جوده۔ بالفتح نیکی و نیک شدن و خوبی و بالضم دویدن و نیک رفتن اسپ از منتخب و شرح نصاب و کشف اگرچه در ربتای مدوره نوشتن حاجت نبود مگر بپاس خاطر چغتائیان تا چار چنین کرد۔

بوزنه۔ بالضم و واو معروف و نون بمعنی عطردان طبایعی عطار از منتخب و شرح نصاب۔

جوهه۔ دو دریاش دو شاخه۔

جوله۔ بالفتح و لام مفتوح و های ملفوظ نساج و سفید باف و عنکبوت از رشیدی وغیره۔

جولیده۔ بالضم بمعنی ژولیده و پریشان۔

جواهر مجرده عقول عشره و آن نزد حکماده فرشته اند۔

جوشن پیره۔ بیای موحده و یای معروف و رای مهمله طعامی است که از ارز و قیمه و ران ریزند از مصطلحات۔

جوان سنگدیده۔ بمعنی بهادر ریاضت کشیده از مصطلحات۔

جواله۔ بالفتح و تشدید واو چیزیکه بسیار گرد گردنده باشد شعله جواله آنرا گویند که چوبی دراز گرفته بسر آن شعله افروخته بسرعت تمام آنرا گرداگرد سر و پهلوی خود و بگرد دانند۔

جودی۔ بالضم نام کوهی که کشتی نوح علیه السلام بوقت نزول طوفان بران قرار گرفته بود از سروری۔

جوفی۔ بالضم نوعی از ماهی از کشف۔

جولقی۔ بالفتح و لام مفتوح و کسر قاف بمعنی ژنده پوش و قلندر پشمینه پوش از برهان۔

جوجی۔ بالضم و های مهمله مکسور نام مسخره که بغایت ظریف بود از مصطلحات

جوهری۔ طائفه ایست که حقتعالی را جواهر میگویند و طول و عرض و عمق او ثابت میکنند و نام شاعری

جوهر ثانی۔ عقل دوم از عقول عشره۔

جواری۔ بفتح اول و کسر رای مهمله بمعنی کنیزان و دختران و کشتیهای دریا و چیزهای جاری شونده و جمع جاریه از کشف و غیر آن۔

جوان و جوانی بر دو بالضم از شرفنامه و مدار و بهار عجم بفتح نوشته

جوز هندی۔ بمعنی مغز ناریل۔

جوز خراسانی۔ اخروٹ

جوزی۔ بالفتح نسوب بجوز که نام قریه ایست نسوب

است بآن عالمی بزرگ محدث۔

جولانی۔ پیچ پیاله شراب از مصطلحات و بهار عجم۔

فصل چیم مع ها

جهل مرکب۔ اعتقاد داشتن بر ماهیت چیزی بطوریکه داشتن او بخلاف ماهیت آن چیز باشد از بحر الجواهر چنانچه کسی پاره آرزیر را نقره داند و جهل بسیط ندانستن حقیقت چیزی را مطلقا چنانچه ندانستن مردم این دیار آن چیز را که بدان نبات سرخ را رنگ سرخ دهند۔

جهالت۔ بالفتح نه بکسر از کشف و صراح۔

جهت بکسر اول و فتح ثانی بمعنی طرف و جانب و بمعنی سبب نیز مستعمل بهلول در شرح دیوان حافظ نوشته هرگاه که لفظ جهت مراد فطرف و جانب باشد تای او را نویسند و وقتی که لفظ جهت مراد فکلمه برای سبب باشد تای گرد مرقوم نمایند

جهد بالضم و بالفتح بمعنی طاقت و کوشش و بالفتح رنج و مشقت از منتخب و صراح و سروری و ترجمه مقامات حریری و لطائف و در کنز بفتح کوشیدن و بالضم طاقت۔

جهد جهید بالفتح هر دو جیم کوشش بسیار کوشش کرده شده

جهاد۔ بالکسر اول با کفار کارزار کردن از منتخب۔

جهر۔ بالفتح آشکارا کردن و آواز بلند کردن و خواندن از منتخب

جهار۔ بکسر آشکارا شدن از منتخب۔

جهاد اکبر۔ ریاضت نفس و نفس کشی و زهد۔

جهاد اصغر۔ باصطلاح صوفیان جنگ کردن با کافران

جهیز۔ بکسر جیم و یای مجهول و زای معجمه مال و اسباب جهاز بمعنی ساختگی اسباب و رخت برای دختر و مرده و زر قمار از لطائف و بهار عجم و مصطلحات۔

جهاز۔ بفتح کشتی بزرگ و فریگ و بالان شتر و بکسر اسباب و برگ و اسباب بیت مسافر از مزمل و منتخب و بحر الجواهر

جهد المقل بضم جیم و کسر قاف کوشش درویش و سعی اندک از لطائف۔

جهل۔ بالفتح نادانی و ناواقفی و بالکسر خطاست از صراح و کشف و منتخب۔

جهول - بفتح سخت نادان از منتخب -

جهنم - بفتح نون مشدد و ضم آن بمعنی چاه عمیق و نام دوزخ از منتخب و مزیل و کشف و مدار -

جهانیدن - بکسر اول مصدر است -

جهان - بکسر جیم بمعنی عالم نیز بکسر جیم است چون از بسکه ناپایدار و بی ثبات است گویا که جهنده است از کشف و لطائف و ضیاء و دور بهار عجم و موید بفتح و کسره بمعنی روزگار و بعضی گویند که جهان در اصل گمان بود مخفف گاهان مرکب از گه بمعنی وقت و الف و نون نسبت چون موجودات ارضی را باوقات و ازمنه تعلق تمام است لهذا بجهت تشبیه آن حروف اول گمان را بجیم بدل کرده جهان گفتند -

جهودانه - پارچه زرد که جهودان بر دوش دارند و آن را عبادت دانند از لطائف -

جمله - بفتح اول و دوم و سوم جمع جاهل است -

جهودی - بفتح جیم و ضم ها یک شخص از قوم جهود که کفار موسائی هستند و این مفرس بهود است حرف یاء در آخر لفظ برای وحدت است و بدون یا جمع الکنت -

فصل جیم عربی مع های تحتانی

جیب - بالفتح گریبان و پیرهن و سینه و دال و منتخب و مجازاً بمعنی کیسه که زیر گریبان میدوزند حالا بر کیسه و این اطلاق کنند و این مجاز و رمجاز است چنانکه قنینه کبی را شمع گفتن و باصطلاح علم هیئت و هندسه

جیب عبارت از نصف وتر بمقابله نصف قوس مفروض ابن است -

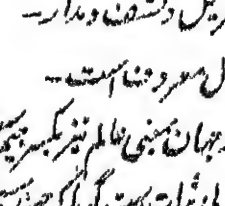

جیاب - بالکسر جمع جیب خلاف القیاس زیرا که قول بالفتح را که اجوف یائی باشد جمع بروزن فعال نمی آید -

جیحانه - بالفتح و یای مشدد و بکسر بمعنی خرجه سیره و نیک و بکسر اول و سکون ثانی بمعنی گردن و عنق از منتخب -

جیاد - بکسر اول و تحتانی مخفف جواد که بمعنی سیره و نیک

است و بمعنی اسپان تیز رفتار و در نسخه بصورت جمع جواد است که بمعنی اسپ تیز رفتار باشد و بمعنی گردنها و درین صورت جمع جید است بروزن عبید که بمعنی گردن باشد -

جیش - بالفتح لشکر و جوشیدن دیگ و شوریدن دل از صراح و کنز -

جیوش - بضمتین لشکرها جمع جیش از کنز -

جیف - بکسر اول و فتح دوم جمع جیفه که بمعنی حیوان مرده بوگرفته است از صراح -

جیپال - بالفتح نام یکی از راجهای هند که سلطان محمود بر و غالب آمد و گاهی بمعنی مطلق بادشاه استعمال کنند -

جیتاج - بالکسر یای معروف و فتح تای فوقانی نوعی از سیم مسکوک و این لفظ هندیست و بعضی نوشته که بمعنی دام است که بیست و پنجم حصه فلس باشد -

جیم - این حرف تهجای فوقانی و برای عربی و فارسی و بشین معجمه و کاف فارسی بدل شود و جیم فارسی در تعریب بصاد مهمله بدل شود و بشین معجمه در فارسی و یای تحتانی چون مورچانه و مورپانه بمعنی زنگ آهن -

وگاهی زاء آید هم آید چون لف و لفج بمعنی لب -

جیحون - بفتح رود یست میان خراسان و ماوراء النهر نزدیک بلخ از منتخب و کنز -

جیران - بالکسر همسایگان جمع جار است که بمعنی همسایه باشد از کنز -

جیلان - بالکسر نام ملکی است و وهی است نزدیک بغداد و آنرا جیل نیز گویند کذا فی المنتخب -

جیره - بالکسر یای معروف بمعنی سیماب از برهان و لطائف -

جیغه بمعنی معروف و فتحین معجمه زیر یست مرفع که آنرا بر سر دستار زنند از چراغ هدایت -

جیفه جیفه - چیره سازند که با سوده مطلق یعنی ابرک که آنرا ابرق نیز گویند آمیخته زنان ولایت بر پیشانی و ابرو چسپانند مثل مقیس ریزه چنانچه جلال اسیر گوید فرد کرده جیفه جیفه ابرو را ؛ داده عرض جوهر مورانه از چراغ هدایت -

جیفه - بالکسر حیوان مردار بوگرفته از منتخب و لطائف و کنز -

جیره - بروزن تیره طعام رابته از چراغ هدایت -

جیبه - بالکسر و یای مجهول و های موحده بمعنی تکبر این لفظ ترکیست از لغات ترکی و در بهار عجم نوشته که جیبه بالفتح در ترکی زره را گویند -

جے - بالفتح نام پرگنه از ملک صفاهان از شرح خاقانی -

باب جیم فارسی

فصل جیم فارسی مع الف

چاروا - بمعنی چارپایه از برهان -

چارضرب - نوعی از اشکال موخیان و نوعی از نوازش سازکه بهندی چوتالا گویند و در مصطلحات نوشته که چارضرب کنایه از تراشیدن موی ریش و بروت و ابرو که بعضی قلندران کنند -

چارمذهب - حنفی شافعی مالکی حنبلی -

چارقب - نوعی از لباس امروز این لفظ ترکی است

چارسبب - علل اربعه یعنی علت مادی و علت فاعلی و علت صوری و علت غائی -

چارمضطرلاب - کنایه از قرآن مجید زیرا که کتاب چهارم است بعد از توریت و انجیل و زبور -

چاشت - یک پهر روز برآمده و طعام آنوقت را نیز گویند از برهان -

چارده روایت - مراد از چارده روایت شاگردان هفت امام قرارت است چرا که هر امام را دو دو شاگرد اند -

چاچ - بهر دو جیم فارسی نام شهری است از توران که تاشکند شهرت دارد و کمان خوب از انجا آرند و شاش معرب این است از بهار عجم و سراج -

چارمیخ - نوعی از تعذیب که مجرم را بچهار میخ دست و پا بندند از برهان -

چارشاخ - نوعی از تعذیب از لطائف -

چاره - مخفف چاره از سراج -

چاغر - این لفظ بجیم عربی صحیح باشد بمعنی چینه دانه مرغان که بعربی حوصله گویند -

چارتکبیر - کنایه از ترک چیزی است چه این کنایه است از نماز جنازه چراکه در نماز جنازه فقط تکبیر میباشد -

چارمغز - تخم درختی است از قسم میوه بفارسی گردگان و بهندی اکهروٹ گویند از برهان وسیر وری -

چارنفس - نفس امّاره نفس لوّامه نفس مطمئنه -

چاوش - بشین معجمه بروزن طاوس لفظ ترکی است بمعنی نقیب لشکر و قافله و این در اصل بدو واو است واو اول را همزه بدل کرده اند و بدون همزه بفتح واو بروزن پاسخ نیز آمده از برهان وغیره -

چالش - بکسر لام بمعنی حمله جنگ از برهان -

چالیش - خرامیدن از لطائف -

چاشش - بشین معجمه بمعنی خرمن از کاه پاک کرده شده از برهان و لغات ترکی -

چارپالش - مسند از برهان -

چارم عرض - بعضی نوشته اند که مجازاً بمعنی انسانیت چه انسان مرتبه چهارم است از جسم مطلق و جسم نامی و حیوان -

چامغ - بفتح میم و غین معجمه چاه عمیق از لطائف -

چاق - ترکی است بمعنی سطبر و قوی و بمعنی چست و تندرست و تازه از برهان و چراغ هدایت و لغات ترکی -

چارق - بفتح راي مهمله نوعی از کفش صحرائیان این لفظ ترکی است از لطائف و سراج و مصطلحات -

چارطاق - نوعی از خیمه چهار گوشه که بهندرا وٹی گویند از رشیدی و سروری و لطائف و برهان و سراج -

چابک - بفتح های موحده چست و چالاک و جلد و تازیانه از برهان و بهار عجم و سراج و سروری -

چالیک - جای معروف و کاف عربی نام بازی اطفال که بهندی گلی ڈنڈا گویند از برهان -

چارپرک - نام گلی است و نزد بعضی لاله گوهی -

چاردانگ - کنایه از چیزیکه نسبت امثال عدد دهید باشد چه دینار شش دانگ میباشد و دانگ ششم حصه دینار است پس چهار دانگ بنسبت دو دانگ نزائد میباشد و لفظ چهار دانگ که گاهی در صفت هندوستان واقع میگردد بنابر آنست که چون عرض و طول هندوستان مسدس اروس از اکثر بلاد عالم زائد است یا آنکه آبادی و تحصیل زر هندوستان بنسبت تحصیل دیگر بلاد عالم بیشتر است پس ازین سبب تمام عالم را یک دینار فرض کردند و هندوستان را ازان بمنزله چهار دانگ شمردند یا آنکه هندوستان در چهار اقلیم واقع است چنانکه در نقشه ربع مسکون ظاهر است و در فصل های مع الفا -

چال سیاه - موی سرخ و سپید درهم آمیخته باشند و بمعنی مغاک و چاه چراکه های هموار بلام بدل میشود و در واو فرار و بمعنی مرغیکه آنرا کبک گویند از رشیدی و برهان -

چارمندل - شریعت طریقت معرفت حقیقت -

چارمرغ خلیل - کبوتر و زاغ و خروس و طاؤس حضرت خلیل بموجب امر حقتعالی گوشت هریک ازان چهار بر سر کوهی نهاده باز بسوی خود طلب فرمود آنها زنده شده حاضر آمدند و در رفع طیور مذکور اشارت است بدانکه کبوتر کنایه از الفت خلق و از خروس شهوت و از زاغ حرص مال و از طاؤس زیب و آرایش ظاهری یعنی هر چهار صفات ترک کن -

چارخم - بفتح خای معجمه فنی است از کشتی و بمعنی کمال کشیده شدن کمان و نوعی از کمان خمدار از مصطلحات و چراغ هدایت -

چامیدن - شاشیدن از برهان -

چاپین - بول و غائط از برهان -

چادیدن - فریاد کردن کبک را گویند از برهان و بمعنی خائیدن نیز از بهار عجم مستفاد میشود

چاگران - بکسر کاف عربی مرکب است از چاک و ران این کنایه است از فرج یا از دو بر از لطائف -

چارتکبیر زدن - بمعنی ترک کلی و این کنایه از نماز جنازه است چراکه در نماز جنازه چار تکبیر میشود از مدار و برهان -

چارطاق افگندن - فراش از مدار -

چارزبان - کنایه از پرگوی و کثیر الکلام -

چارمیخ شدن - کمال محکم شدن نیز نوعی از تعذیب مجرمان که در از بر زمین انداخته بچهار میخ دست و پا بندند

چارخوان - چارجوی بهشت یا نیل و فرات و دجله و جیحون

چارطوفان - عبارت از طوفان آب بر قوم نوح علیه السلام رسیده و طوفان باد بر قوم هود علیه السلام و طوفان آتش بر قوم لوط علیه السلام و طوفان خاک بر قوم صالح علیه السلام و بعضے نوشته که چار طوفان کنایه از جهل که ضد حکمت ست دوم جبن که ضد شجاعت است سوم حرص که ضد عفت است چهارم جور که ضد عدالت است

چارکان - عبارت از کان آتشی که گوگرد و نوشادر کانی ازان برآید و بعضے نوشته که کنایه از کان لعل و یاقوت دوم کان آبی که مروارید و مرجان از دست سوم کان بادی که نباتات قیمتی ازان خیزد و چهارم کان خاکی که الماس و زر و نقره ازان پیدا شود -

چارارکان - اربعه عناصر -

چاه کن - ظالم و مکار -

چاه نسیان - چاه خراب و بے آب -

چاه ستاره چو - نوعی از رصد است که بعمق شصت گز چاهے کاوند و بالای آن بامی برآرند شصت گز بلند و آنرا مشبک ساخته نشینند و کیفیت نجوم و افلاک دریابند از مصطلحات -

چارسو - بازاریکه بهر چار طرف رسته و دکانها دارد بمعنے راه کلان که دران چار راه مجتمع شده باشد -

چهارگاه - نام شعبه از موسیقی و کنایه باشد از کالبد عنصری که مرکب از اربعه عناصر است -

چار آئینه — نوعی از لباس جنگ که چهار تخته از آهن ساخته و در نبات یا مخمل گرفته کرد پشت و سینه کشند —

چارشانه — تنومند و قوی هیکل و فربه و نامور و دن قد بلند ام از سراج و چراغ هدایت —

چاقنده — در ترکی بمعنی در وقت چرا که چاق بمعنی وقت و هنگام و لفظ زائده و وده بمعنی در —

چارموجه — بمعنی گرداب —

چارپاره — نوعی از رقص و نام سازیکه چهار دوسل دارد از مشرح خاقانی —

چارگامه — بکاف فارسی اسپ تیز رفتار —

چاپانه — بنون گردا گرد بان و بمعنی فلک اسفل نیز نوشته اند و آن استخوان زنخ باشد — از سراج —

چاره — علاج و تدبیر و مکر و فریب —

چاشنی — اندک چیزی از شراب و طعام و بمعنی نمودار و مزه و شیرینی و چیزیکه اندک بقدر چشیدن باشد و قدری علاوت از بهار عجم و شرح سکندر نامه از خان آرزو و برهان و سراج و مدار —

چاره جوی هشتی — یکی از آب دوم از شیر سوم از خمر چهارم از عسل و بعضے نوشته که کنایه از هیجون و جیحون و نیل و فرات —

چاپلوسی — چرب زبانی و خوشامد —

چاچی — هر چیز منسوب بچاچ عموماً و کمان خصوصاً و چاچ شهریست از توران —

چابکی — بضم بای موحده اسپ تیز رفتار از رشیدی —

چاه چاهی — بجیم فارسی نام دوای ست و کسانیکه چاه گویند غلط ست از برهان —

چاربیستی — نام منصب که از طرف بادشاه باشد —

فصل جیم فارسی مع یای فارسی

چپ انداز — کسیکه تیر باز کشتی زند از شرح مخزن اسکندر نامه و در مصطلحات بمعنی مکار و حیال —

چپقلش — بضم اول و سکون بای فارسی و ضم قاف و فتح لام و شین معجمه جنگ شمشیر را گویند از لغات ترکی —

چپ دادن — ترک کردن از مصطلحات

چپ رفتن و چپ دادن بمعنی مخالفت کردن از مصطلحات

چپچله — بفتح اول و سکون بای فارسی پشته بلند یا کوه پاره برف که کودکان بسرین بران نشسته از بالا بنشیب بلغزند —

چپاتی — نان تنک فطیری منسوب بچپات که در قاموس طپانچه را گویند چون ضرب دست به نسبت کلچه زیاده میخواهد لهذا چپاتی گفتند از برهان وغیره —

فصل جیم فارسی مع تای فوقانی

چتر زدن — در شیشه کشتی گیران که بر رو ے هر دو دست استاده شده هر دو پا را جفت کرده بگردش در آیند از شرح گل کشتی —

فصل جیم فارسی مع خای معجمه

چخیدن — کوشیدن و ستیزه کردن از برهان و جهانگیری و در لطائف تندوم زدن و خود را بهم کشیدن بوقت جماع از خوشی —

فصل جیم فارسی مع رای مهمله

چرخ قبا — مراد از دور دامن قبا یا چرخ جیبے از اطلس ست و چرخ قبا با ضافت منقلوبے بمعنی قبای اطلس باشد از شرح قران السعدین —

چرا — بفتح اول بمعنی چریدن و چرا گاه و بکسر اول بمعنی برا ے چه زیرا که این لفظ مرکب است از کاف چه که برا ے استفهام ست و از لفظ را که بمعنی برا ے باشد و صاحب موئد و کشف و لطائف و برهان و ابراهیمی و دیگر محققان بکسر اول تحقیق کرده نوشته اند و سراج الدین علیخان آرزو و در چراغ هدایت و خیابان نوشته که لفظ چرا موافق قاعده مکسور ست مگر چون صاحب رشیدی وغیره بفتح نوشته اند لهذا دیگران و زبان قوم مخصوص بهست لهذا بفتح هم لفظ نباشد اگر بخالفه قیاساً و سماعاً [illegible]

ودر سراج نوشته که چرا بکسر اول بمعنی برا ے چه لغت عراقیان ست و لهجه دیگران بفتح اول و قیاس مؤلف مطابق عراقیان است —

چرخاب — گرداب از مصطلحات —

چرخ — بالفتح هر چیز که گرد و مدور و گردان باشد و آلتے ست گرد که کلالان را که آونده گلے بران میسازند و دولاب که بر چاه استاده کنند و بمعنی آسمان و دور و دامن قبا و غیره و نوعے از جامه از ابریشم و بعضے که نوعے از اطلس که آنرا اطلس چرخی نامند و بمعنی رقص نیز آمده و گرد گردیدن و بمعنی گریبان و پیراهن و بمعنی کمان سخت و نام وهی از برهان و شرح قران السعدین و سراج و لطائف —

چربیدن — دارد — ای دیدن دارد — از مصطلحات —

چرب آخور — کسیکه روزگار بناز و نعمت گذارد و بمعنی فراخے و جمعیت معاش از مصطلحات و شرح خاقانی

چرز — بالفتح و در آخر زا ے مهمله نام ماهیگرفته شده آن حلال است از برهان و سراج —

چرخ انداز — کماندار که تیر انداز باشد از برهان و رشیدی

چراغ مدور — عبارت از چراغ بیفروغ و هم کنایه از آفتاب از مصطلحات —

چرکس — بفتح اول و فتح کاف عربی و در ترک قوم ایست از کفار

چراغ — صاحب موئد بکسر نوشته و در سراج و برهان بفتح تحقیق نموده صاحب بهار عجم نوشته که بیاے چراغ افروختن لفظ افروختن و برگردن و گرفتن و سوختن و روشن کردن و بیاے اطفا چراغ اطفا نشاندن و کشتن و خاموش کردن و گل کردن — تحقیق لفظ چراغ بفتح اول بمعنی چریدن [illegible] بنیاد تین مهمله —

چرغ — بالفتح و نون و جیم و طا [illegible] کاریست نوعے از [illegible] و برهان و سراج —

[illegible] عبارت از چرسه [illegible]

چرک - بالکسر یعنی کرا از زخم برآید بهندی آن را پیپ گویند و بمعنی چیزیکه بر بدن و جامه پیدا شود بهندی میل گویند و کثافت آهن وغیره که در آتش پیدا میشود از برهان -

چریک - بالفتح و بای موحده مفتوح بمعنی چریه نقاشان بمعنی نان تنک که بر روغن بریان کنند بهندی پوری گویند و بمعنی سرشیر که بهندی ملائی گویند و بضم بمعنی دروغ و خوشامد و بمعنی طنز و سخریه و بمعنی خجلت و بمعنی چیزیکه بر بدن بافرگویند و بهندی پهیلی نامند از لطائف -

چراغ از چشم پریدن - کنایه از صدمه شدید بدماغ رسیدن چه درچنین حال در چشم مثل لمعهٔ برق متخیل میگردد -

چراغان - نوعی از تغدیب که سر گنهگاران را چند جا زخم زده سه سر زخم یک فتیله افروخته میگذارند از مصطلحات

چرپیدن - غالب آمدن وافزون آمدن -

چرخ کمان - بمعنی حلقهٔ کمان -

چرمدان - بالفتح بمعنی کیسه از لطائف -

چرخی زدن - چرخ زدن و رقص کردن کشتی گیران در مقام غالب آمدن بر حریف از مصطلحات -

چرازن - بفتح اول بمعنی چرنده -

چرغواره - قندیل و چراغدان -

چریه - بالفتح کاغذ باریک قدری چرب کرده بابوست آهو که نقاشان آنرا بر تصویر و نقش دیگر نهاده نقش آن بردارند از چراغ هدایت و برهان و لطائف

چروه - بالفتح بمعنی رنگ مگر این لفظ بالفظ سیاه مستعمل میشود از مؤید و در برهان ورشیدی و سراج و جهانگیری رنگ و پوست مردی آدمی و فرهنگ عربی خلاصت

چهره - بالفتح و حرف ثالث زای معجمه بمعنی پوست آدمی و حیوان در برهان و کشف -

چهره - بمعنی رنگ و پوست آدمی از رشیدی و رساله عبد الواسع و برهان و ضبط حرکت اول کسی نکرده غالبا بالفتح باشد قیاس چروه -

چرخی - جنسی از جامه ابریشمی از کشف -

چراغ آسمانی - برق از مصطلحات

چرخگی - بالفتح و یای معروف چرخ زدن و رقص کردن کشتی گیران بوقت غالب آمدن بر حریف و بعضی گویند کنام و زدشت است که چرخ زنان بگرد آرند

چرچی - فوج هراول از مصطلحات -

فصل جیم فارسی مع سین مهمله

چشته خوار - کیکه لقمه مرغوب بتلاش روزی او شود چه که چشته چیز خوردنی ست از مصطلحات -

چس - بالضم گوز بی صدا از مصطلحات -

چشته - بالفتح و ضم فوقانی چیزی باشد از پوست اسپ و غیر و شتر از بهر ان و بالضم شیره ان گویند وغیره و آن معده گاو و میش از بهر دوغ و معده حیوانات دیگر بهر خوار از سرکه و دوغ و شیدی بالفتح بمعنی اول و سرین و ران حیوانات نوشته

فصل جیم فارسی مع شین معجمه

چشمه استشت - نوع دامن -

چشت - بالکسر نام شهر -

چشم رود - بفتح زا بمعنی دال بمعنی دار و آلین که بهندی پل گویند و به چه اشاره کردن از چشم و چشم و زخم زدن و بمعنی هراسیدن -

چشم بند - افسون خواب بندی از چراغ هدایت -

چشم شور - چشم بد که زود اثر کند از مصطلحات -

چشمه خضر - چشمهٔ آب حیات -

چشمه شاپور - بدانکه شاپور نام شهریست از مضافات ارمن که دران چشمه از الماس و دیگر جواهرات مرصع ساخته اند که درخشندگی او با لفظ نظر ست از شرح قصائد عرفی و در مصطلحات نوشته که چشمهٔ شاپور چشمه مشهور ست که شاپور بدست کاری هنروران در زمین ارمن از سنگ تراشیده و آنچنان صدها دارد که نظر بران نمی ایستد -

چشم خروس - دانه باشد سرخ رنگ و سرش سیاه بهندی گنگچی گویند از رشیدی و جهانگیری و سراج و برهان -

چشش - بالفتح مخفف چشم از برهان -

چشم و چراغ - کنایه از منبع بینائی و سرمایه بصارت -

چشم زاغ - چیستی از مصطلحات -

چشمک - اشارهٔ چشم بهوی کسی چنانچه اغلب از برهان وغیره -

چشم بلبل - نوعی از قماش که آنرا بلبل چشم گویند از چراغ هدایت -

چشم - معروف و کنایه از نبیره و فرزند و بمعنی امید و توقع و بمعنی زخم و دانهٔ سیاه که در اجابا گویند از مصطلحات و چراغ هدایت -

چشم شیخ - آرایش نقصان که از اثر نظر بد بکسی رسد از سراج و غیاث -

چشم پریدن - افزون شدن چشم از برهان -

چشم سیاه کردن - سیاه کردن و رعایت کردن و طمع داشتن - بمعنی طمع داشتن و بمعنی عاشق نامراد و بمعنی خجل و پریشان شدن -

چشم میدان - سامران -

چشم آب دادن - کنایه از تماشا کردن و دیدن چیز مرغوب از جهانگیری و برهان و سراج و بهار عجم -

چشم آب دادن - تماشا کردن از مصطلحات -

چشم گرداندن - نظاره کردن و نیز کنایه از بیدار چشم و رد داشتن حیا و آزرم داشتن از مصطلحات -

چشم بآب دادن - بیحیا بودن از مصطلحات -

چشم کردن - چشم زخم رسانیدن -

چشمها دیدن - کنایه از تجربه بسیار از مصطلحات -

چشم دریده - بمعنی شوخ و بیحیا از مصطلحات -

چشم سیاه - اطلاق در تعریف چشم معشوق است و چون نیک نگوکنند مراد چشم به نور باشد یعنی از اندازه سیاه

تیره مراد دارند۔

چشم فرنگی - مراد از عینک۔

چشم حسنی بکسر حای مهمله وتشدید سین مهمله عبارت از چشم ظاهری

چشم روشنی - بمعنے مبارکباد از مصطلحات

فصل جیم فارسی مع غین معجمه

چغد - بالضم طائریست منحوس کوچکتر از بوم وآن قسمیست از بوم وکنگره قصر از لطائف

تحفة السعادت وبرهان۔

چغر - بالفتح وزای معجمه بمعنے فوک وجراحت را گویند

وهانش استعمال شود اندرون آن چیک چیک

از شرح نصاب ودر برهان بالضم ست وبالفتح نیز

چغ - بالفتح چوبیکه در چغرات گردانند مهندی رتی

گویند وبالضم چوبیکه برگردن گاؤ نهند مهندسے

جوانا مند از برهان۔

چغوکت بالفتح سرخاب از سراج اللغات ودر برهان مرغابی است

چغل - بفتحتین بمعنے غماز از لغات ترکی۔

چغیدن - کشیدن ودم زدن از برهان۔

چغشته - بالفتح ریشان بود وکه پیچیده که مهندسے

پنڈ یا گویند از برهان۔

چفانه بالفتح وضمین معجمه ولون نام سازیست وآن

چوبے باشد مانند مشتاقان که سرآنرا گاؤ کافند

جلاجل چندوران تعبیه کنند واصول بدان گاهرانند

ونام از پیوسته مجتبے از رشیدے ومؤید وجهانگیری

وسراج ومدار وکشف وبرهان۔

فصل جیم فارسی مع فا

چیف - بالضم چیست وفربه وفتح بالفتح خوب بنده

باشد مربع گاهی شاخهای انگور بران میدارند مهندسے

ٹٹی گویند از برهان ورشیدی وسراج ولطائف۔

چفیدن وخفیدن - بمعنے پیچیدن از برهان

چفته - بالفتح بمعنے خمیده وکج وبمعنے باج وبمعنے

سرگین گویند وبمعنے تهمت وبرابر از لطائف

قبره دامنه وشاخ مضاف بمعنے کبک نیز نوشته

ونیز نام آوازیست از موسیقی وبعضے بمعنے سرخاب که

مهندی آنرا چکوی وچکوا گویند گمان برده اند سهو

نافهمیکه میان چکاوک وچکوا است وایں خطا است

از رشیدی وبرهان سراج۔

چکمه - بالفتح وکاف عربی بمعنی قبالهٔ وحد چیزے

وزمین وباغ وبیعنامه ومنشور وسفته ذات وچوبی

باشد پنجاه خروار که خرمن کوه نیز را میان میگویند

وبمعنے بارگاه وظلیفه وخفتان پیکیدن از شرح

برهان ودستور وسراج وجهانگیری وکشف ومؤید

چکل - بکسر اول وکاف فارسی شهریست بترکستان

حسن خیز از برهان ومدار ورشیدی ومؤید وجهانگیر

چکیدن - بفتح اول وکاف عربی وسکون ثانی ست۔

چکاندن - بکسر کاف عربی آب وروغن وسفته از کشف۔

چکانک - بکسر کاف عربی کیسه مشتمل از پنبه از مدار وکشف۔

چکاوک - بکسر کاف عربی نوعی از کشیده که از رشیدی الدان

بادیه وصغره انتشر کنند از رشیدی ومدار وبرهان وکشف

چکه - بالفتح وکاف عربی بمعنی آبیکه قطره چکه

از لطائف وبرهان۔

چکمه - بالفتح وضم ترکی موزه را گویند۔

چکمه دوچانه - چکمه که اسفل زنخ وچانه وقرنکیه

قابلیت داشته واستعمال از لطائف۔

چکسه - بالفتح وسین مهمله پارچه کاغذ یا برگ درخت که

دران والوده پیچیده باشند مهندسے آنرا لپوڑیا

گویند از رشیدی۔

فصل جیم فارسی مع لام

چلیپا - بفتح اول وکسر لام ویاے معروف وبا بے

فارسی چوبے باشد که بصورت دار سے که نصاریٰ

حضرت عیسیٰ علیه السلام را بزعم خود بران دار کشیده

بودند نگاشن این صورت صلیب است بعربی ہمین

چلیپا است از رشیدی وبرهان ومجازاً بمعنے کدا و

و پر خم باشد و در کشف مسطور است که نصاری آنرا بر نارے بندند و در سراج نوشته که چلیپا صلیب نصاری است و آن بشکل دار است که باعتقاد ایشان حضرت عیسے علیه السلام را بران دار کشیده اند و ترسایان از طلا و نقره شکل آن ساخته بسبیل تبرک در گردن آویزند تا احوال ایشان هر دم یاد باشد که در راه خدا این همه تصدیع کشیده اند۔

چلقب - بالکسر و قاف مفتوح و باے موحده بمعنے چلته۔

چلقد - بالکسر و قاف مفتوح بمعنے چلته۔

چل - بالفتح امر از چلیدن و بمعنے رفتن و این مشترک در فارسی و هندی و بکسر مخفف چهل که عدد معروف است و بمعنے احمق و اینکه در هندوستان شیخ چلی بزیادت تحتانی شهرت دارد اینجا است از سراج۔

چلیدن - بالفتح مصدر است در فارسے و هندے مشترک بمعنے رفتن و بمعنے رسیدن و سزاوار شدن و لایق بودن از شرح گل کشتی۔

چلستان - بروزن گلستان در ترکی دشت بی آب۔

چلاؤ - بضم بمعنے تشکه میوه۔

چلغوزه - بالکسر نام میوه که مغز تخم درخت چیر باشد از جهانگیر و برهان و رشیدی و در موید و مدار بفتح و در سراج بالکسر و درخت صنوبر چون غوزه آن بسیار است چلغوزه نام کردند و مجازاً بار آنرا نیز گویند۔

چلپاسه - بالفتح و بکسر جالوری شبیه بجرباکه در سقف خانها باشد بهندی چهپکلی گوید در سراج و برهان۔

چلیپی - بفتحتین و سکون باے فارسے و بعده جیم فارسے بمعنے طشتیکه دران دست شویند و این ترکی است مردم اناواقف چلیپی گویند از تصحیف ترکی نوشته شد و بضم بکسر اول و فتح ثانی نوشته۔

چلی - بکسر تین بمعنی حمق و بعقلی از جهانگیری و بضم اول بمعنے نامردی نوشته۔

فصل جیم فارسے مع میم

چمگردش - خراشش بیازیچه از مصطلحات

چماق - بضم اول گرز آهنی شش پهلو و چوبدستی سطبر که سر آن گره دار باشد و مجازاً بمعنے آلت تناسل از کشف و مصطلحات و برهان و لغات ترکی و سراج۔

چم - بالفتح خرام و رفتار ناز و پیچ و خم از برهان۔

چمیدن بفتح خرامیدن و غمیدن از برهان۔

چمان - بفتح بناز خرامان و بر فتار از سبب ناز بسر میل کننده از برهان و رشیدی و در لطائف بمعنی گرمها بول و فائط نیز نوشته۔

چمن - در باغ مقامی خاص باشد که در انجا انواع گلها کارند از مدار و سراج و در رشیدی چوتره میان باغ که چهار طرف آن کارند و یکے از اهل تحقیق نوشته که چمن در اصل بمعنی جاے خرام و رفتار است که گرد بهار خیابان باغ سازند بحرف آخر او رش گویند بدلیل آنکه چمن مرکب است که بمعنی چمیدن و خرام باشد و نون که یکے از حروف نسبت است و انچه در بعض مقام بمعنے خیابان باغ واقع شده مجاز است بلحاظ مقارنت همدیگر۔

چمین - بفتح بول و فائط از برهان و لطائف۔

چمانه - بفتح کدوی منقش بصورت پیاله شراب که دران خورند و بمعنے خرامان و چمان و چمانه بزیادت ها چنانکه روان و روانه از رشیدی و برهان و کشف

چمچه - بالضم لفظ ترکی است بمعنے قاشق و کفگیر گویچک۔

چمی - بمعنی معشوقی که مقابل صوری باشد از برهان۔

فصل جیم فارسے مع نون

چند - عدد مجهول از سه تا نه و این لفظ گاهے برسبیل استفهام آید و گاهے برای خبر دادن بعد از لفظ چند صیغه جمع آورند و در تاخرین رواج ندارد و از جمله عجم و مصطلحات و غیره۔

چنار - بفتح درخت باشد در ولایت بسیار کلان گردش بشکل پنجه انسان لبشبها از و اخگر بارد و عمر بهزار سال رسد و بار ندارد و از موید و برهان و کشف و مدار و بکسر خطا است۔

چنبر - محیط دائره را گویند و بمعنے دف و حلقه و طوق و بمعنے کمند و بمعنے قید و بمعنے چرخ زدن از برهان۔

چنگلوک - بالفتح کسیکه دست و پای کج و نا راست رشده باشد از لطائف۔

چنگ - بالفتح پنجه دست و نام ساز و هر چیز که خمیده باشد و کسانیکه لفظ چنگ را بمعنے پنجه بضم اول خوانند خطا است از کشف و رشیدی و برهان و جهانگیری و جهار عجم و مدار۔

چنگال - بالفتح و کاف فارسے پنجه آدمی وغیره از موید و بهار عجم و جهانگیری و مدار۔

چنگل - بفتح اول و ضم کاف فارسی پنجه آدمی وغیره از موید و برهان و جهانگیری و مدار۔

چندا اول - بالکسر و او مضموم بمعنے ساقه فوج از لغات ترکی و فوجے را گویند که برسر حفاظت پس لشکر می آید بخلاف هراول۔

چندال - بالفتح فرومایه و بمعنے پاسبان نیز آمده از چراغ هدایت۔

چندان - بمعنے قدر معتد به از مدار و مصطلحات۔

چنان - بضم و بعضے بکسر گویند کاریرا اشارت به بعید مگر ضمه اقوی است چرا که در کلام اکثر قدما و بعضے متاخرین چونان بواو دیده شده و این دلالت صریح دارد که بضم اول است نه بکسر از چراغ هدایت

چنین - بضم اول در اصل چون این بود واو و الف را حذف کردند بجهت تخفیف چنین شد چنانکه فردوسی دارد راسلامت داشته بیت منوچهره خندید و گفت سالکه ؛ که چونین نگوید مگر ابلهی ؛ و اکثر اشخاص هندو ولایت بکسر تین گویند و جهش ظاهر نمیگردد و از شرح الشعرا

چنگیز خان - بکسر اول بادشاهی بود عظیم القدر کافر مذهب از ترکستان که در سنه پانصد و چهل و پنج بوجود آمده و مولا کو خان بن تولی خان بن چنگیز خان بغداد و اکثر امصار آن نواحی را در سنه ششصد و پنجاه و شش قتل نمود از نفائس الفنون و کشف و مدار -

چنگیز نژادان - از بکان -

چنبر جهانیدن - نیزه گردانیدن و بعضی نوشته که گرد اگرد حریف اسپ دوانیدن -

چناچن - بالفتح هر دو جیم فارسی بمعنی آواز تیر و جنانچنان از شاطر کاتبان است از شرح خان آرزو -

چندان - بالفتح چوبیست خوشبو دارو این مشترک باشد در هندی و فارسی و هندی از عرب بهین است -

چنو - بضمتین مخفف چون او از کشف و برهان و سراج -

چند مرده - یعنی قائم مقام چند مرد از مصطلحات -

چنگی - بالفتح چنگ نواز -

چنبر بازی - کنایه از چرخ زدن و رقص کردن -

چند مرده حلاجی - یعنی موازنه چند حلاج جائیکه کسی برلاف زنی و خودستائی آید گوید نه بنیم چند مرده حلاجی چه از عهده چند منصور حلاج نوائی برآید از مصطلحات -

فصل جیم فارسی مع واو

چوخا - بواو معروف فضای معجمه جامه پشمین کوتاه که نوعی از لباس فقراست لفظ ترکیست از رشیدی و سروری و برهان -

چوبدستی و چوبدست - بمعنی عصا که بهندی لاٹھی گویند -

چوگان زدن - کنایه از تنبیخ -

چوب گز - چوبیکه بدان پارچه وغیره پیمایش کنند -

چوب طریق - از طرف سلاطین مختصی در بلاد معین و نامور باشد که هرگه از اطوار ادب برگردد او را چوب کاری کنند آن چوب را چوب طریق گویند از مصطلحات -

چوب محصل - چوبیکه در دست محصل باشد از مصطلحات

چوب تعلیم - چوبیکه معلم اطفال یا بدان ادب کنند و بعضی چوبیکه در دست اطفال نو آموز دهند تا بدان حروف گزارد و اشکال آن محفوظ دارد از مصطلحات -

چوپان - بفتح اول و حرف سوم بای فارسی گله بان -

چوشیدن - بروزن نوشیدن بمعنی مکیدن از برهان -

چوبک زدن - معتاد پاسبانان و مسمول آنست که چوبک و تخته بدست گرفته بشب بگردد و چوبک را بر تخته میزند تا از صدای آن دیگر پاسبانان بیدار شوند از سراج و بعضی بمعنی تقارچی نوشته اند -

چون - برای چند معنی آید اول چون وقتیه یعنی وقتیکه حافظ فرماید بیت - خیال روی تو چون بگذرد بگلشن چشم ۞ دل از پی نظر آید بسوی روزن چشم ۞ دوم برای تشبیه که بمعنی مانند آید سوم برای شرط چهارم برای استفهام آید و بمعنی چگونه و بهر و بمعنی چرا نیز آید -

چولستان - بالضم و واو و غیر ملفوظ بروزن گلستان در ترکی دشت بی آب را گویند از برهان و لغات ترکی -

چوخیدن - لغزیدن از برهان -

چوگان - مخفف چوگان که مرکب است از چول بمعنی خمیده و گان کلمه نسبت و صولجان معرب همین است چون سر چوگان خمدار باشد لهذا باین اسم نامی گشت از سراج -

چو - بواو مجهول حرف شرط است و برای تشبیه آید و برای عطف هم آید -

چوتره - معروف و چوتره غلط است و بعضی گویند که چونره هندیست و چوتره فارسی از مؤید و رشیدی و برهان -

چوله - نام قوم از ترک -

چوگانی - آنچی که در چوگان بازی دود از مصطلحات -

چوبک - چوبدار مصطلحات -

فصل چیم فارسی مع ها

چها - بکسر اول بمعنی چه بسیار -

چهار مغز حیات - کنایه از ارکان عناصر -

چهار باد - صبا و بوری و شمال و جنوب صبا باد مشرقی و بوری باد یله از طرف مغرب وزد -

چه مه کرد که او نه خواهد کرد - سر این قریب خواهد آمد -

چه مه کرد - یعنی چه حاصل کرد از مصطلحات -

چهار اقلیم هند - کنایه از تمام هندوستان در چهار اقلیم واقع است -

چهار مهتر - خلفای اربعه رضوان الله علیهم -

چهره پرداز - منصور -

چهره و خیز - روشن و جلا و معنا -

چهار طبع - گرمی و سردی - و خشکی و تری -

چهار دانگ - تحقیق این لفظ در بیان لفظ چهار دانگ و فصل جیم فارسی مع الف گذشت -

چهره گردیدن و چهره شدن - حریف و مقابل شدن از چراغ هدایت -

چهار رکن - منار شامی و یمانی و عراقی و حجر اسود و این هر چهار از ارکان کعبه است -

چه مه کرد و نه کردن - جائیکه مستعمل کنند که شخصی متوجه کاریست کرد و از بزرگ تری هم بیاید که آن کار نداشته باشد مثال بادشاه چه مه کرد که وزیر نخواهد کرد از چهار شربت -

چه بهزن - بکسر موحده و یای مجهول و فتح زای معجمه چاهیست که بزین نام پهلوان را افراسیاب در میان قبیله کرده بود و سبب عاشق شدن بر منیژه نام دختر افراسیاب -

چهل تنان - گروهی از ابدال که حق تعالی عالم را بوجود ایشان قائم داد -

چهره - کنایه از محل هبوط زهره و آن برج سنبله است -

چهارناره - نام ساز -

چهارگاه - نوعی از نغمه - از مدار -

چهار موجه - بمعنی گرداب -

چیچه - بالفتح آواز بلبل و مشابه و این جمله کلمات اصوات دارد -

چه - اینحرف برای چند شئ آید اول برای استفهام چنانکه چه میکنی دوم برای تعظیم چنانکه

مصرعه چه دلاورست وزدسے کہ چه چه داغ دارد ❊ سوم برائے تحقیر۔ مصرعه چه باشد زبونے خراج آورے ❊ امثال دیگر مصرعه من چه باشم کہ بدان خاطر عاطر گذرم ❊ چهارم برای کثرت مصرعه چه شبها نشستم درین بیغوله گم ❊ پنجم برائے تشبیه چنانکه با غنچه و طاقچه و سراچه ششم برائے علت چنانکه از انجا برآمد چه خوف و زندان بود و امثال دیگر درین بیت چگونه بر قدما اعتراض توانکرد و چه قدما هر چه گفته اند سند است هفتم برائے تفصیل چنانکه مصرعه جهان یکسر چه ارواح و چه اجسام ❊ هشتم متفرقه چنانکه هر چه نباید دلبستگی را نشاید نهم برای تشریه یعنی برابر شمردن دو چیز را با هم مغائر اند چنانکه بیت چه مردانگی آید از رهزنان ❊ چه مردان لشکر چه خیل زنان ❊ هم برای تسهیل چنانکه مصرعه چه عجبے ست کورا بچندین نظر ❊ و باید دانست کہ مردم ایران کہ هر چیز را باستشباع خوانند و هندیان مجهول۔

چیره دستی۔ بمعنے تناسی و معموری۔

چیره گشتی۔ بمعنے چیره غم بودی و این مرکبات از غم و است و یائے تمنائے شرطیه۔

فصل جیم فارسی مع یائے تحتانی

چیره دست۔ بمعنے غالب و سرکش۔

چیره هندسه یکے از ستارگان و منقش هندو و با مصطلاح هندیان لولی کہ هنوز رکب باشد۔

چیز بیز۔ ادرک و قلیل۔

چیز نامز۔ هر دو کلمه در یائے مرموف مرادف یکدیگر بمعنے ابنا جنس مزجات از لطائف۔

چیک چیک۔ آواز مرغان از لطائف۔

چیک چیک۔ یعنی آبله لفظ ترکیست از سراج۔

چینه دانه۔ حوصله مرغان از ببر بیان۔

چیکیده۔ بالکسر و یائے معروف و سکون لام و واو مجهول بمعنی انعام این لفظ ترکیست از لغات ترکے گردر فارسے جلد و بکسر جیم عربے و سکون لام و واو و مهمله معروف شهرت تمام دارد ظاهرا سفرسی آنست۔

چیره۔ بالکسر و یای معروف بمعنے غالب و شجاع از چراغ هدایت و بیابان و دهسوری جایی مجهول۔

چینه۔ بالکسر روزه دیوار از ببر بیان و دانه کہ در غان خورند۔

چیره دستی۔ غلبه و سرکشی۔

چی۔ جایی معروف لفظ ترکیست بمعنے دارنده۔

باب حایی مهمله

فصل حایی مهمله مع الف

حاشا۔ بمعنے پناه و بمعنے بعید است و پاک و خالی و بمعنے نگر کہ کلمه استثناست و نام دوائی و آن نوعے از پودینه کوهی ست از مدار و کنز و کشف و برهان۔

حاصبه۔ بکسر جیم و بای موحده بمعنے پرده دار و دربان و چوبدار و بمعنے ابر و از اطائف و نوعے از ورایت ست کہ قبل از قافیه واقع شود با میان هر دو قافیه هر مصرعه بیت دو قافیتین حاصل گردد۔

حائیک۔ بکسر همزه کہ حرف سوم ست و یائے موحده گنهگار از مدار و منتخب۔

حالب۔ گیت دراز بمعنی دوشنده شیر از لطائف۔

حالوت۔ بضم نون و واو معروف و تای فوقانی بمعنے دکان از کشف و لطائف و منتخب۔

حارث۔ بکسر راء مهمله و بعده ثای مثلثه بمعنی اسد و شیر درنده و بمعنے زراعت کننده و مزارع و نام ابن هشام کہ از دهناء دیه عرب بود از کشف و لطائف و کنز۔

حانث۔ بکسر نون و بعده ثای مثلثه گنهگار بسبب خلاف کردن قسم از کشف۔

حاج۔ بتشدید جیم صیغه اسم فاعل بمعنے حج کننده و جمع حاجی بحذف یای نسبت چنانکه روم و یهود و مجوس رومی و یهودی و مگر در فارسی تخفیف آید از کنز و بستان و بیابان و منتخب۔

حاد۔ بتشدید دال مهمله تیز و تند از کنز۔

حافظ۔ بکسر فا یعنے یار و دوست و خدا نگاه دارنده و دختر زاده و داماد و پسر زن و برادر زن از کنز۔

حار۔ بتشدید راء مهمله بمعنے گرم کی مقابل سرد ست و بمعنے گرمی آینده۔

حاضر۔ بمعنے آگاه۔

حافر۔ بکسر فا بمعنے سم اسب و کننده چاه و جز آن و جمع آن از مدار و منتخب۔

حاجز۔ بکسر جیم و رای مهمله و فاصل میان دو چیز تا هم نزنند و راه کہ مسطر باشد از منتخب و صراح۔

حارس۔ بکسر راء و بین مهمله بمعنی پاسبان از منتخب۔

حافظ۔ معروف فارسیان بمعنے مطرب و قوال آینده از هجا بحیم و چهار شهرت دارد و هم بالجمله۔

حاق۔ بتشدید قاف تنبه سیاه پیزی را از منتخب۔

حافور۔ بکسر فا و ضم زا بمعنے سرگین و دواب و استاد و کار از منتخب و صراح و مدار و مجمل خلط۔

حایک۔ بکسر همزه جامه باف کہ مهندی جولاهه گویند از لطائف و کنز۔

حامل۔ هر دارنده چیزی بر خود و با مصطلاح عالم هیئت فلکی باشد میان هر یک فلک از این افلاک شش گانه کہ تدویر کوکب در سخن آن مرکوز باشد سوای فلک شمس و شکلش در تحقیق لفظ تدویر مرقوم شد در انجا باید دید۔

حامل راس الغول۔ شکل یازدهم از بست و یک اشکال شمالی کہ بر فلک مرسوم ست بصورت مردی بر پای چپ خود استاده و پای راست داشته و دست راست بر سر نهاده و دست چپ سر دیو خونخوار بوی سر گرفته کوا کبش بست و شش۔

حال۔ زمانیکہ در دی باشد از منتخب و با مصطلاح

فارسیان بمعنی رقص و مجلس نیز نوشته اند و بمعنی گوی و چوگان نیز آمده و با بمعنی در اصل بهامی هنوز ولغت فارسی است و تشدید لام در عربی بمعنی فرود آینده -

حائل - بکسر هر چه باز دارنده و مانع شونده میان دو چیز از صراح و منتخب ولغت -

حام - نام پسر نوح علیه السلام که پدر سیاهان است از منتخب -

حاتم - بکسر تا بفتح آن نام سخی مشهور از هرمز یل و منتخب و رسالهٔ بفتح تا در سکندری بکسر و میر نور الله در شرح گلستان بکسر تا تصحیح نموده و در شرح گلستان خان آرزو نوشته که شعرا ے متاخرین با خم و نم قافیه کنند و حاتم مذکور ابن عبد الله بن سعد بن حاشر منسوب بقبیله طے -

حاکم - اصح آنست که از اولیای اکمل است غیر از حاتم طائی از شرح بوستان میر عبد الواسع -

حازم - بکسر زا زجمله دانا و هوشیار و دور اندیش و پیش بین -

حال گردیدن - متغیر شدن حال از مقتطفات -

حال گردانیدن - وجد کردن از مقتطفات -

حال گه و حال گاه - میدانی گویند که در ان چوگان بازی کنند و حال شاید که از تغییر لهجه قومی است و در اصل با لگه بهای هنوز چه حال در فارسیت بمعنی گوی است -

حاشا - بتشدید سین قوتی است که دریابد چیز پیدا چون و باصره و لامسه وغیره و حواس جمع انیست -

حاشر لهمز و حاشا لمز پیاپی دو دویست هندیان از ین کار را منتخب -

حاشیه - بتشدید یا جوان و بمعنی کناره و مردمان و شاگرد پیشه و خدمتگاران از منتخب -

حاشیه قدیمیه - حاشیه است از محقق دوانی بر شرح تجرید که از علی قوشجی است و تجرید کتابی است از نصیر الدین طوسی در علم عقائد شیعه مگر شارحین و محشیان او را بمنطق و حکمت سابسیار دخل و دران داده اند و بدانکه حاشیه بر شرح حکمة العین هم حاشیه نگاشته اند و بدان شرح حکمة العین نیز شرح نصاب -

حاکی - حکایت کننده از کنز -

حاوی - احاطه کننده و گرداگرد گیرنده و از همه سو بر چیزے محیط شونده از کنز -

حامی - حمایت کننده و نگاهدارنده از کنز -

حالی - برهنه پا از لطائف و منتخب -

حاضری - مراد دن ماحضر یعنی طعام موجود از مصطلحات -

حالی - بیای مجهول یعنی وقتی و بهای معروف جلد و فی الحال بمعنی کسیکه نیز بوریا آهسته باشد و صاحب حلیه بود -

حاجی - بتشدید یا بیم منسوب بحاجه و حاجه صفت است برای موصوف معروف که لفظ جاءت باشد و حاجه صیغه مؤنث اسم فاعل است پس حاجی کسی است که منسوب باشد بجماعه حاجه بحالت الحاق های نسبت تای تانیث از آخر حاجه ساقط شده چنانچه در حامی و مغربی فارسیان بتخفیف جیم خوانند و بعضے توهم نموده اند که در اصل حاجج بوده یک جیم را یا قلب کرده اند بر ابل بتشدید مخفی نخواهد بود که مثل این در صیغه اسم فاعل و دیگر اسما معهود نیست اگر چه در افعال این قسم آمده است -

فصل حای مهمله مع بای موحده

حبذا - بفتح و تشدید موحده مفتوح و ذا اسم معجمه کلمه مدح ست بمعنی خوب ست و بهتر است -

حبا - بکسر اول بخشیدن از کنز و منتخب و صراح -

حباب - بالضم و لام مفتوح زن آبستن از کنز -

حبابی - بضم اول و فتح لام یعنی زنان جاماین جمع جملی ست از کنز -

حبارى - بضم اول و بعده رای مهمله الف مقصوره بصورت یا نام طائریست برابر مرغابی و رنگ او زرد سیاه باشد بفارسی آنرا چیرزگو یند از شرح نصاب از والا یوسف و صراح و صاحب منتخب نوشته که آنرا بفارسی تعدری گویند -

حب - بالضم و تشدید با دوستی و بالفتح بمعنی دانه از منتخب و انچه دانه مثل دانه گولی بندق و بالکسر و تشدید یا بمعنی دوست و دوستدار از صراح -

حبوب - بفتحتین و ها مثل گندم و نخود و غیره و این جمع حب است -

حباب - بالفتح گنبد آب که بر روے آب ظاهر شود از قاموس و صراح و فرهنگ جهانگیری و کشف و منتخب بضم است و در بهار عجم

فصل حای مهمله مع بای موحده

بالضم و بالفتح هر دو نوشته و نیز از منتخب حباب بکسر دوستی کردن و با بضم دوستی و یار و دیو -

حبو بضمتین بنیاد کردن و شالوده نهادن از منتخب و کنز و صراح و منتهی الارب -

حبر - بالکسر سیاهی دوات و بفتحتین دانشمند و نیکوکار از منتخب و لطائف -

حبط - بالفتح و کاهلی ناچیز و معدوم و ضائع شدن و باطل کردن از کشف -

حبوط بالضمتین باطل و ناچیز شدن ثواب عمل از صراح -

حبک بفتح نیکو یافتن جامه و استوار و نیکو کردن هر چیز و بریدن و زدودن بضمتین راههای ستارگان و موج بحر و شکن آب و زره در یک توده و ذو الحبک مراد از آسمان از منتخب و لطائف -

حبل - بفتح اول و سکون ثانی بمعنی رسن و بمعنی رگ چنانچه حبل الورید گویند و بکسر دو ثانی بضمتین حبلی زن از منتخب -

حبائل - بفتح دو ثانی جمع حبالة بمعنی حبلی ست زیرا که حبلی اجمع حبالی آید و حبالی را جمع حبائل چنانکه حباری را جمع حبائر آید و بمعنی رسنها و پابندها در صورت جمع حبالة باشد که بمعنی رسن و دام ست و بعضے نوشته که نام شیطان زنان ست چنانکه ابلیس شیطان مردان است و حبائل شیطان کنایه از زنان فاحشه -

حبل المتین بمعنی رسن استوار و کنز مراد از ان قرآن مجید یا شهادة ان لا الٰه الا الله محمد رسول الله از منتخب -

حبه - بالفتح و تشدید بمعنی دانه و بمعنی مرد بزرگ که بهندی گویند و نیز بمعنی مرد و زن جوانمرد از مؤید و کنز و لب -

حبیشی بفتحتین منسوب بحبش بضمتین و سکون بای موحده حلاست از مدار

فصل حای مهمله مع تای فوقانیه

حتف بفتح اول و سکون ثانی فوقانی بمعنی مرگ و موت از منتخب و کنز -

حتم - بالفتح استوار کردن کار و حکم کردن و واجب کردن کار بر کسے از منتخب -

فصل حای مهمله مع ثای مثلثه

حشف - بالفتح و تشدید ثانی مثلثه بمعنی برنگ خرما و تحریر از منتخب -

فصل حای مهمله مع جیم عربی

حجی - بکسر حا و فتح جیم و الف مقصوره بصورت یا بمعنی مثل خرد و کرانه چیز و زمرد گیران و فتحتین جمع بیضه ان و بضمتین جمع بیضه خایه مردان و

وملائم شدن از منتخب لطائف وکنز و شرح نصاب

حجاب - بضم اول و تشدید جیم پرده داران و دربانان را گویند
حاجب است و بکسر اول و تخفیف جیم بمعنی پرده از منتخب -

حجب - بفتحتین بمعنی پرده با این جمع حجاب است از منتخب

حجت - بالضم و تشدید دلیل و برهان از منتخب -

حجامت - بکسر خون کشیدن بر جامهای کوچک استره بشاخ
گاو از صراح و بهار عجم و بحر الجواهر و همچنین هر مصدر یکه بمعنی آن
بصنعتی تعلق دارد بکسر است چنانکه حیاکت و سیاست و دباغت
و درست و صناعت و صباغت وغیره و بمعنی موی سر تراشیدن
که در عرف مردم مشهور شده در هیچ کتابی یافته نشده ظاهر اغلط
است غایتش اصطلاح متاخرین باشد -

حجابت - بکسر اول پرده داری و دربانی و ایلچی گری
حجاج - بضم حا و تشدید جیم اول جمع حاج که صیغه
هم فاعلست مضاعف بمعنی حج کننده و بالفتح نام امیری ظالم
ثقفی پسر یوسف نام داشت نوشته اند که حجاج هفتاد هزار
را بناحق کشته است از منتخب و کشف و لطائف و تواریخ -

حجر - بضم اول و فتح ثانی و حرف سوم نیز جیم بمعنی منع
حجبت است و بکسر اول جمع حجره که بمعنی سال است از کنز
الاسود - سنگیست سیاه در کعبه که مس کردن
موجب ازاله معاصی است -

حجر - بر سه حرکت اول حرام و بازداشتن کسی را از
تصرف و بفتحتین بمعنی سنگ و بکسر اول و سکون ثانی بمعنی بغل و
کنار از کشف و منتخب -

حجاز - بکسر اول نام ملکی است از عرب که مکه و مدینه و طائف
و ریاض و یلملم که مابین این چند موضع واقع است و بنام شتاقی
از موسیقی از منتخب و زفار و صراح و سروری و کشف
نیز خوانده خبر باشد که بمعنی میان دو چیز است و در آمدن
چون ملک حجاز مابین نجد که زمین بلند است و تهامه
بشیب است حاصل و حاجز است لهذا بدین اسم مسمی گشت -

حجر - بفتحتین و یا مجهول نام ملکی است از عرب -

حجل - بفتحتین بمعنی کبک که بهندی چکور گویند از منتخب

بضم حا و فتح جیم حجله از لطائف -

مجال - بکسر اول جمع حجله از لطائف -

محجت محکم - آلت مصنوعی که زنان چکه بخود فرو کنند از مصطلحات

حجم - برون زدن بزم برآمدگی چیزی و سطبری و جسامت
چیزی از منتخب و صراح -

حجام - بالفتح و تشدید جیم خون کشیده باستره زدن از
او منتخب درین زمان حلاق و موتراش را الان مجازاً حجام
گویند که در زمانه قدیم این قوم شاخ هم میکشیدند -

حجله - بفتح اول و ثانی و ثالث مگر در استعمال فارسیان بسکون
جیم مستعمل بمعنی موضعیکه به پیرایه ها آراسته کنند برای عروس
بهندی چهیرکوٹ و انچه در مردم بضم اول و سکون جیم
مشهور شده غلط است از بدار و منتخب و کشف و
صراح و بهار عجم -

حجه - بالکسر و بالفتح و تشدید جیم مفتوح بمعنی سال از
شرح نصاب و بمعنی یکبار حج کردن از منتخب -

فصل حای مهمله مع دال مهمله

حدی - بضم اول و فتح دال مهمله و بعده الف بصورت یا
سرودیست که در عرب شتربانان می سرایند و شتربدان
مست شده چالاک میگردد از بدار و در منتخب و صراح
حدا بالضم اول بمعنی راندن شتر بنغمه -

حدب - بفتحتین برآمدن پشت و کوزه پشتی و زمین بلند و
بفتح اول و سکون ثانی بمعنی مهربانی کردن از منتخب و لطائف و کنز -

حداثت - بالفتح نوشیدن قماز گرو غیره و نوا اول چیزی از منتخب و کنز -

حدثان - بفتح اول و سکون ثانی زنان نوجوان -

حدث - بکسر اول و فتح دال بمعنی تنها بودن و تنهائی و از اینجاست
حادثه و بالکسر و تشدید دال تیغی و تندی از منتخب -

حدث - بفتح اول و فتح دال مهمله و بعد ثای مثلثه بوضو
شدن و بفتح اول و سکون ثانی طفل و امرد و مرد نوخاسته
از منتخب و شکرستان و لطائف و صراح -

حدیث - بمعنی خبر و سخن و چیز نو و در اصطلاح شرع
سخن و فعل رسول صلی الله علیه وآله وسلم -

حدث - نو پیدا شدن چیزی و این صفت مخلوقات
ست از منتخب وغیره -

حدج - بفتح اول و سکون ثانی و حرف سوم جیم عربی
کجاوه با پرده دار که زنان در آن نشینند و محفه های زنان -

حد - بالفتح و تشدید دال حائل میان دو چیز و نهایت و کناره
چیزی و زدن گنهکار را تا بار دیگر گناه نکند و باصطلاح
منطق تعریف شی بذاتیات چنانکه تعریف انسان بحیوان
ناطق بخلاف رسم که آن تعریف شی بعرضیات ست چنانکه
تعریف انسان بماشی و ضاحک -

حداد - بالفتح و تشدید دال اول بمعنی آهنگر -

حدید - چیزیکه آنرا تیز کرده باشند و بمعنی آهن و این
ماخوذ از حد ست که بمعنی منع باشد چون حدید بمعنی آهن
مانع تعرض دشمن ست لهذا بدین اسم مسمی گشت از منتخب
و لطائف و شرح نصاب و کنز -

حدر - بفتح اول و سکون ثانی فرود آمدن از بالا به نشیب
از صراح و قاموس -

حدس - بفتح اول و سکون دال مهمله و دانائی و دریافتن
و فراست از منتخب و کنز و کشف -

حدق - بالفتح گرد فروگرفتن و بفتحتین سیاهی دیده ها
واحدش حدقه و بمعنی باد سنجان نیز آمده از منتخب -

حدائق - باغهای پر درخت که گرد آنها دیوار باشد از منتخب

حدثان - بفتح اول و سکون ثانی و ثای مثلثه بمعنی
واقع که پیدا شود از کشف و در منتخب بفتحتین بمعنی حادثه
و بالضم جوانان نوخاسته -

حدیث حسن - یکی از اقسام حدیث نبوی ست که
آنچه پیغمبر صلی الله علیه وآله وسلم بزبان ارشاد فرموده بصحت
روایات پیوسته باشد -

حداثت سن - بکسر سین مهمله و بعده نون بمعنی نوازدگی
طفلی و خردسالی -

حدقه - بفتحتین بمعنی سیاهی چشم از قاموس و منتخب و کنز و صراح

وبحر الجواہر و بعضے از محققین چنین نوشتہ اند کہ حدقہ بالفتحات سیاہی چشم و حدقہ بالفتح کاسہ چشم تیز آمدہ بمعنی اول ماخوذ از حدق بالفتحتین کہ باد چنان باشد مناسبت سیاہی بون بمعنی دوم ماخوذ از حدق بالفتح کہ مصدر ست بمعنے گرد چیزے فرو گرفتن چون کاسہ چشم چو ہر چشم را گرد فرو گرفتہ ست لہذا کاسہ چشم را حدقہ گفتہ اند۔

حدیقہ۔ باغیکہ گرداگرد او دیوار باشد یا پیرامون او احاطہ باشد از چوب و خار از منتخب و شرح نصاب۔

حدیبیہ بضم اول و فتح ثانی و سکون تحتانی و کسر موحدہ و تشدید تحتانی نام موضع قریب کہ بدو و سہ از راہ است۔

حدیث بفتحتین و ہای موز بمعنی آمدگی پشت یعنی کوزی پشت از ہمع۔

فصل حاے مہملہ مع ذال معجمہ

حذار بکسر اول ذال معجمہ و الف بمعنی برابر از کشف اللغات۔

حذاقت۔ بفتح اول و ذال معجمہ و قاف بمعنی زیرکی و دانائی از صراح و منتخب و بدال مہملہ غلط۔

حذر بفتحتین بپرہیز کردن و بفتح اول و کسر ثانی بمعنے خائف و ترسایان۔

حذار۔ بکسر اول ترسیدن و خوف از لطائف۔

حذور و حذیر ترساک از لطائف۔

حذف۔ بفتح اول و سکون ثانی انداختن و دور کردن حرفے از کلمہ از منتخب۔

حذام۔ بفتح اول و کسر سیم نام زنے از عرب از منتخب۔

حذو۔ بالفتح برابر کردن دو چیز را باہم و نام حرکت ماقبل روی وقید ست از منتخب و کنز و رسائل قوافی۔

حذیفہ بضم اول و فتح ثانی و فا نام صحابی کہ واقف اسرار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بود از لطائف۔

فصل حاے مہملہ مع راے مہملہ

حرا۔ بکسر اول کوہی ست بمکہ شریفہ کہ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پیش از نبوت چند روز در غار آں کوہ بعبادت مشغول بود از منتخب و بالفتح بمعنے سنگ زار چنانچہ خرمی ہر زمان فعیل سزاوار ست۔

حرب۔ بالفتح کارزار و بفتحتین خشمگین شدن و بیرکی از صراح و منتخب۔

حراب۔ بکسر اول جمع حرب کہ بمعنے کارزار ست از لطائف و صراح۔

حروب۔ بفتحتین جنگہا و کارزارہا۔

حراقت۔ سوزش و سوختگی بگردکت بمعنے لفاقت این طور بالف بنظر نیامد۔

حرقت۔ بالضم سوزش از صراح و مدار و منتخب و کنز۔

حرفت۔ بالکسر کسب و پیشہ از منتخب۔

حرکت۔ بفتح اول و ثانی و ثالثہ بسکون ثانی چنانکہ مشہور ست لیکن بعضے استادان بسکون ثانی نیز نوشتہ اند مگر بہتر نیست ملا فوتی گوید بیت زیبش خوش حرکت و شیرین ادا بود + گر گرمیداد تیزی خوشنما بود + بعضے عوام کہ بتشدید کاف گویند محض ست از جراغ ہدایت و کشف و صاحب بہار عجم نوشتہ کہ حرکت بفتحات بخش و این صیغہ ثلاثی ست کہ از تفعیل صیغہ ثلاثی مجرد مشتق نشدہ۔

حرکات۔ بفتحات جمع حرکت فارسیان بسکون نیز آرند چنانچہ بجائے طفرا آوردہ است از بہار عجم۔

حرمت۔ معزز و ارجمند شدن۔

حریت۔ بالضم و تشدید راے مہملہ بکسر و تشدید تحتانی آزادگی و آزاد شدن از قید بندگی یعنی بندہ و مملوک کسی نبودن۔

حرائق۔ بکسر اول و حرف چہارم ثاے مثلثہ کشتکاری کردن و کشاورزی نمودن۔

حرث۔ بالفتح و ثاے مثلثہ کاشتن و افروختن آتش و جمع کردن یاج از آن خواندن و لاغر کردن راج خود را از پسیاہ آنرا از منتخب و لطائف۔

حرارت۔ بالضم تشدید راے مہملہ در آخر ثاے مثلثہ از بیماران کنندگان و این جمع حارث ست کہ بمعنے زراعت کنندہ باشد از کشف و خیابان۔

حرج بفتحتین راے مہملہ و جیم عربی بمعنے تنگی و سختی مگر لفظ حرج کہ آن بفتحتین بمعنے فساد و ہرزہ و افترا را

بسکون رای مہملہ خوانند از صراح و مدار و منتخب۔

حرب۔ بالضم و تشدید راے مہملہ آزاد و بندہ آزاد شدہ و بمعنے برگزیدہ ہر چیز و بچہ کبوتر و بالفتح و تشدید راے مہملہ گرم و گرم شدن و بمعنے زمین سنگلاخ و بالکسر فریب زن از منتخب و لطائف و کنز۔

حرور۔ بالضم گرما و بفتح باد گرم کہ بشب وزد و سموم باد گرم کہ بروز وزد و بمعنے گرمی آفتاب و آتش از منتخب۔

حروف چشمہ دار۔ آن حرفہای کہ دایرہ دار و مثل جیم و عین و شین و صاد و غیرہ از صراح و نزد فقیر مؤلف صاد و ضاد و طا و ظا و ہا۔

حرف بار گیر۔ حرفیکہ تکیہ کلام کسی باشد از اصطلاحات۔

حریر جامہ ابریشمی و بمعنے مرد گرم شدہ و اغضف و جبران از منتخب

حروف جواہر دار۔ حرف خوب از اصطلاحات۔

حرف ورق گیر۔ حرف درازی کہ تحریر آن ورق را در گیرد از اصطلاحات۔

حرف گیر۔ عیب گیر۔

حرف گاؤ سعوز۔ سخن تند و تلخ از اصطلاحات۔

حرز۔ بالکسر پناہ گاہ و جاے استوار و مجازاً تعویذ از منتخب و صراح و کشف و لطائف و کنز۔

حرس۔ بالفتح نامہ بانی کردن و بفتحتین بمعنے نگہبانان از منتخب و صراح

حرض۔ بفتحتین بیناد و جمع حارضی کہ از عشق واندوہ باشد۔

حرض۔ بالضم مرض کہ بموت کشد و فساد مذہب و فساد عقل از لطائف۔

حرد بضم ہم پیشہ و ہم کار یکدیگر و تشدید راے مہملہ بمعنی تیز و زرنگ و زبان از منتخب و صراح و کنز۔

حرف۔ بالفتح طرف و کنارہ و لبہ شیر و عیب و باصطلاح سخنوران لفظ یکہ معنی آن بدون انضمام کلمہ دیگر حاصل نشود و بمعنے پرہیز و ان و لی و علی و در فارسی از و در و بر و تا و با الکسر کسب کردن و بالضم بمعنے ارشاد کہ از انبیاء ست و بمعنے سنت و اول نامند از کشف و بکسر اول ہر دو و بضم اول و سکون ثانی بیان۔

حراق - بالضم وتشدید وتخفیف راء بمعنے سوختہ کہ از خشک وچقاق بران آتش گیرند وبالفتح وتشدید یک سوزندہ از منتخب

حریق - سوختہ شدہ وآتش زبانہ کشندہ از منتخب ولطائف وصراح -

حرق - بالفتح سوختن وبفتحتین آتش از منتخب وصراح -

حریف وخل - نام واد از کشتی -

حرم - بفتحتین احاطہ گرداگرد خانہ کعبہ است آدمی محرم ودیگر حیوانات را دران قتل کردن حرام ست و فارسیان بمعنے اندرون سرائے مردمان اشراف وبمعنے منکوحہ وبمعنے کنیز یکہ با وطی کردہ شود نیز استعمال کنند از منتخب ولطائف وکشف ومدار وبہار عجم -

حرام - بفتح منع کردن ومنع کنندہ ومرد او ناشائستہ -

حریم - احاطہ گرداگرد خانہ -

حرف کم - حرف سہلی کہ تحقیر مخاطب باشد -

حروف معجم - بضم میم وسکون عین مہملہ وفتح جیم یعنی حروف منقوطہ بگمان مطلق حروف تہجی مراد باشد از بہار عجم -

حرمین بفتحتین عبارت از کعبہ کہ در مکہ معظمہ واقع ست و روضۂ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ در مدینہ منورہ موجود است و باطلاق جزو بر کل یعنی مکہ معظمہ ومدینہ منورہ مے آید -

حرمان - بالکسر ناامیدی از منتخب ودر کنز بے نصیبی -

حران - بفتح اول وتشدید ثانی مرد تشنہ ونام شہرے بشام کہ مولد زرتشت پور از منتخب ومؤید -

حرامیان - دزدان وزہزنان -

حرف در کار کسی کردن - برقول او ایراد گرفتن از مصطلحات

حرون - بفتح اول وضم ثانی سرکش از مدار ولطائف وکشف ومرے

حرف زدن - سخن گفتن -

حربہ بالفتح کارد وآلت جنگ وچوبدستی وخنجر کوتاہ از منتخب ولطائف -

حرفہ - بالکسر پیشہ -

حرجرہ - بالضم وتشدید زن آزادہ کہ کنیز کسے نباشد و بالفتح سنگستان از لطائف -

حراقہ - بالفتح وتشدید ثانی کشتی لفظاً اندازی وبالضم و تخفیف سوختہ چقاق وشعلہ از لطائف وصراح ومنتخب ودر کنز حراقہ بالضم وتشدید بمعنے کشتی دریا -

حرام توشہ - حرام خوار ونمکحرام -

حرارہ - بفتح اول وہر دو رای مہملہ بمعنے رقص کردن وتاب دادن دف را از آتش وآواز یکہ از چند ساز و چند حلق یکبارگی برآید وغوغای مردم از لطائف ومشروح

حرمگاہ - محل سرائے وبمعنے منکوحہ وحلیلہ نیز آرند تسمیہ الحال باسم المحل فارسیان بر بعض بادصف بمعنی ظرفیت لفظ گاہ وخانہ زیادہ کنند چنانکہ حرمگاہ ومکتب خانہ ومنزلگاہ وبزمگاہ وحرم سرا از مصطلحات -

حرز یمانی - ادعیہ چند است کہ رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت علی کرم اللہ وجہہ را بوقت سفر یمن تلقین وتعلیم فرمودہ بودند -

حرامی - مرد دزد وسارق ورہزن -

حرکت مذبوحی - کنایہ از حرکت اندک بیفائدہ -

حرکات انفسانی - حرکاتی ست کہ موجب تحریک روح باشد مثل غضب ولذت وفرح وخوف وبیقراری دل وحزن وغم وخجالت وتصورات وافکار است -

حرارت غریزی - بفتح غین معجمہ در اے مہملہ گرمی وتعتانی وزاے معجمہ بمعنے اگر می وطبیعی وگرمی خلقی کہ از حرارت اصلی روح در بدن باشد وآن بخار لطیف ست کہ صعود میکند از جوف قلب وسارے میگردد در عراق واعصاب -

حرارت غریبی - بفتح غین معجمہ وکسر رای مہملہ وتعتانی وبای موحدہ گرمی غیر طبیعی کہ خلقی واصلی نباشد چنانچہ گرمی کہ از ملاقات آفتاب بمزاج در آید وگرمی دواوگرمی تعفن کہ در بدن واقع شود وگرمی کہ از حرکت پیدا شود -

حرمی - بفتح اول وکسر رای وتشدید یا بمعنے سزاوار ولائق از منتخب کنز ولطائف وشرح نصاب -

حرف چکشی - سخن سخت وناہموار -

حرف قالبی - آنچہ از کسے بشنوند وبگویند بی فہم معنے وادراک مضمون از مصطلحات -

فصل حای مہملہ مع زای معجمہ

حزب بالکسر وبای آخر بمعنے گروہ مردم از منتخب ولطائف

حرز بفتح اول وسکون ثانی اندازہ کردن غلہ را در کشت ومیوہ بروز رستان از صراح -

حراز - بجای مہملہ مفتوح ودو زای معجمتین سبوس سرکہ بہندی بیجا گویند از حدود الامراض -

حزم - بالفتح استواری وہوشیاری از کشف وصراح ومنتخب ولطائف در اصل تنگ ستور بستن ست مجازاً بمعنے استواری وآگاہی وبعض محققین چنین نوشتہ اند کہ حزم اندیشہ کردن ست در عاقبت واتمام امر موہوم و احتراز نمودن بقدر امکان از خلل وزلل آن -

حزام - بالکسر اول تنگہ کہ در وسط چند طفل گہوارہ وتخت

حزمیان - بفتح اول وبای معروف ماہ نہم از سال رومیان وآن مطابق ماہ خرداد باشد ومی باید کہ اتفاق مطابق اسلامی ہم راست -

حزین - بفتح اول وکسر زای معجمہ اندوہگین از مؤید وکشف -

حزن - بالضم وسکون ثانی وبفتحتین نیز بمعنے اندوہ وبفتح اول وکسر ثانی غمگین از کشف ومنتخب ولطائف -

حزمہ - بالضم دستہ کاغذ ودستہ خوشہ گندم بہندی آنرا گڈی گویند بتشدید دال ہندی از شرح نصاب ومنتخب

حزب اللہ - بالکسر عبارت از گروہ صلحا -

فصل حای مہملہ مع سین مہملہ

حسنی - بالضم وسکون ثانی وفتح نون نیکتر واین مونث احسن ست -

حسنا - بفتح اول وسکون ثانی ونون والف ممدودہ زن جمیلہ

حسن المآب - خوبی جای بازگشت ونیکوئی بازگشت وقرب الٰہی -

حسن طلب - طلب کردن چیزے را از کسی بکنایات واشارات پاکیزہ بطور یکہ قبح سوال ظاہر نشود چنانچہ

ستودن چیزکسے را پیش ما الکش۔

حسب بفتحتین اندازہ وشمار چیزے وشرف و بزرگے ازمال وجاہ ودین ومعنے موافق واین گاہے بالفظ النسب مستعمل میشود وبفتح اول وسکون ثانی شمردن وموافق ومماثل ومثل ومانند شدن ومقدار چیزو کافی وبکفایت شدہ از منتخب بہار عجم وکنز ولطائف۔

حسیب۔ بکسر حا وبای موحدہ امالۂ حساب وبفتح اول وکسر سین وبای معروف بزرگوار وکافی ومعنے حساب کنندہ۔

حسنات بفتحتین نکوییہا جمع حسنہ از مؤید وکشاف ومدارک۔

حسن صباح۔ نام ولے اللہ۔

حسن صباح۔ نام بادشاہی کہ خیلے بر فطانت بود کہ بلباس فقرا ازاد را سازش کردہ قلعہ الموت بتصرف درآوردہ ودر مصلوات نوشتہ کہ حسن صباح نام مردیست کہ تفصیل مکاری او در کتب در تواریخ مفصلا ودر تذکرہ دولت شاہی مجملا مسطور ست۔

حسد بفتحتین زوال نعمت کسی خواستن بلفظ بردن وکردن وداشتن مستعمل از بہار عجم۔

حسن مقید۔ حسن مخلوقات ست کہ گاہی معدوم وگاہے پیدا میشود وحدے ومشابہتے ندارد بخلاف حسن مطلق کہ آن تا محصور ست۔

حساد۔ بالضم وتشدید سین مہملہ بمعنے حاسدان واین جمع حاسد۔

حسود بفتح اول وضم ثانی بدخواہ وبسیار حسد کنندہ از منتخب ومدار وبفتحتین جمع حاسد وہم مصدر ست بمعنے بدخواستن وبضم اول وثانی کہ بمعنے حاسد شہرت دارد غلط ست از غیاث۔

حسور بفتحتین ماندہ شدن وفرو ماندن بینائی از دیدن دور از منتخب ومدار۔

حسیر۔ ماندہ درنجہ شدہ از لطائف۔

حسن گاؤ سوز۔ بمعنے حسن صبیح چہ گاؤ سوز کنایہ از چیز یکہ بسیار شیرین باشد چرا کہ از اطراف شیرینے گاؤ را میسوزد پس معنی گاؤ سوز حسن بسیار شیرین باشد وشیرین در مقابل نمکین ست چون حسن سیاہ را حسن ملیح ونمکین گویند لہذا بمقابلہ آن حسن صبیح بمعنے حسن نمیدہد را حسن گاؤ سوز گفتند حسن شیرین ودلچسپ حسن گاؤ سوز را حسن دلکش ومطبوع گویند۔

حسیس۔ ہر دو سین مہملہ بروزن فعیل بمعنی آواز نرم وبانگ آہستہ از لطائف۔

حساس۔ بالفتح وتشدید ثانی نیکو دیدہ وشنونده از منتخب۔

حس۔ بالکسر وسین مہملہ مشدد بمعنے دریافتن بیکی از حواس پنجگانہ از کشاف۔

حسن مطلع۔ بیت دوم از غزل وقصیدہ کہ بمطلع باشد

حسن مطلق۔ حسن باریتعالی کہ عدم وتنزل ندارد۔

حسوک۔ بفتح اول وضم ثانی بمعنے خاردار ودوانگا بمعنے زشت وشریر ست۔

حس مشترک۔ بالکسر قوتی ست کہ آن قبول میکند جمیع صور محسوسات را کہ مرتسم ومنقوش میشوند در حواس خمسہ ظاہرہ پس حس مشترک بمنزلہ حوضی ست وپنج حواس ظاہری مثال پنج نہر کہ آب بحوض میریزند ومحل آن در جوف پیشانی ست۔

حسک۔ بفتحتین مرد بخسک کہ بنجامی مجمعہ باشد وآن تخمی ست خاردار کہ بدواہا کار آید بہندی آنرا گوکھرو گویند وہم بمعنے خارہای آہنی کہ بصورت خسک سازند ودر میدان جنگ کہ گذرگاہ فوج دشمن شود اندازند تا اسپ وپیادہ دشمن لنگار گردد از رسالہ معربات وبحر الجواہر ومؤید ومدار عبرہان۔

حسن ابدال بفتحتین بین مہملہ ونون وفتح الف نام بزرگ ونام شہری کہ در آن مزار آن بزرگ واقع ست۔

حسن التعلیل۔ آنچہ شاعر یا منشی اثبات کند برصفت چیزی وادعا کند برای ثبوت آن صفت سبب وعلتے مناسب مگر در حقیقت سبب وعلت آن نباشد مثال آن در فارسی امیر خسرو فرماید بیت لالہ کہ بدل گرہ شدش دود ؛ از آہ من است حسرت آلودہ۔

حسام۔ بضم اول بمعنی شمشیر از مؤید وکشاف ومدارک ومنتخب وکشف ونصاب۔

حسم۔ بالفتح بریدن وقطع کردن از منتخب۔

حسان عجم۔ بفتح اول وتشدید ثانی لقب خاقانی چرا کہ چنانکہ حسان بن ثابت مدائح رسول صلعم بیان کرد ہمچنین خاقانی نیز اکثر مدح ونعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کردہ ست لہذا باین لقب مشرف شد۔

حسن بفتحتین خوب ونیکو وبالضم نکوئی وخوبی ومحاسن جمیع آن حسن در البنان کنایہ از تناسب اعضا ست یا خوشنمائی رنگ واستعمال این لفظ بر چیزہا جاست چنانچہ حسن بہادر وحسن گلستان وحسن معاشرت وحسن معاد وحسن سلوک وحسن قبول وحسن خدمت وحسن ہمی وحسن ظن وحسن تدبیر وامثال آنہا از بہار عجم۔

حسین۔ بضم اول وفتح ثانی تصغیر حسن ست۔

حسن بن حسن۔ ہر دو لفظ بفتحتین بمعنے بسیار نیکو چرا کہ حسن بمعنی نیک ست وبسن موکد وتابع او ست ودر لفظ بسین علیحدہ معنے ندارد۔

حسان۔ بالفتح وتشدید سین بمعنی بسیار خوب ونام شاعر مداح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ آنرا حسان بن ثابت الانصاری گویند وتخفیف بمعنے خوبان از منتخب۔

حسبان۔ بالضم شمار کردن واندازہ کردن وشمار واحد جمع ہر دو آمدہ وبمعنے عذاب وبالکسر پنداشتن از صراح۔

حساب نگرفتن معتبر نداشتن وتوجہ نکردن از بہار عجم۔

حساب از کسی دن مجرم داشتن ومؤاخذہ کردن۔ ترسیدن از دانستن مطلوبات۔

حسو بفتح اول وضم ثانی آنچہ شوربا وجز آن اندک اندک نوشند از منتخب۔

حسابیہ منسوب بحساب بمعنے گفتہ کہ حساب تخلص شاعر بیت والله اعلم بالصواب۔

حسنہ بفتحتین نیک ونیکی از منتخب۔

حسب الفرمودہ۔ غلط ست چرا کہ الف ولام بر کلمہ فارسی نیارند وحسب الامر صحیح از مزمل۔

حسن بر شته - بکسر بای موحده یعنی سبزه تر و گلگون یعنی ملیحیکه از تیزی نگرش سرخی نمایان باشد از بهار عجم و در چهار شربت مرزا قتیل یعنی حسینیکه بطی الزوال باشد و در شرح الشعرا بمعنی حسن پخته و تمکین -

حسی - بکسر حا و تشدید سین بکسور نسبت بیکی از حواس خمسه ظاهری

حسینی - بالضم اول و فتح ثانی نام مقام سبز و دارای کشنیز و آنرا در آخر شب مزایند -

حسبی و کفی لیست مرادکافی بفتح کاف و فتح فا صیغه ماضی است در اصل کفای بود بتغیر چیزی یا تمکا جذف کردند -

حسنی بفتحتین منسوب بنام حسن علیه السلام از لسباب -

فصل حای مهمله مع شین معجمه

حشا - بفتح آنچه در شکم و سینه باشد از دل و جگر و سپرز و گرده و بعضی دل اکثر مستعمل میشود و در منتخب و شرح نصاب و لطائف -

حشمت - بالکسر یعنی دبدبه و بزرگی و فتح خطاست از فرهنگها و شمسی و در منتخب و صراح بالکسر بمعنی غضب و شرم و بفتحتین خشم و نگاران و ناامیدان و بسکون شین نیز بامعنی آمده -

حشرات بفتحتین جمع حشره و کابن نیز بفتحتین است بمعنی جانوران ریزه جانورانیکه در زمین سوراخ کرده خانه سازند لهذا بسوی زمین اضافت کرده حشرات الارض گویند از کشف و صراح مثل مار و راسو و موش -

حشر - بالفتح برانگیختن و مجازاً بمعنی قیامت و بفتحتین بمعنی گرده و انبوه از مدار و کشف و بهار عجم -

حشیش بالفتح و هر دو شین بمعنی دیای معروف بمعنی گیاه خشک از کشف و کنز -

حشالیش - گیاهها ی خشک -

حشم بفتحتین چاکران و فرمانبرداران که برای او غضب نمایند برادیگران از منتخب و کشف و صراح و کنز -

حشو - بفتح اول و سکون ثانی بمعنی آگندن و بمعنی آنچه از قسم پنبه و پشم و لحاف و بالش وغیره پر کنند و کلام زائد که در ادای مطلب واقع شود و بمعنی مشتران خوار از منتهی و در شرح نصاب بمعنی شتران خوار -

حشفه - بفتحتین و فا کحروف ثالث سست نیز بفتح بمعنی سرفه کرا از بحر الجواهر و کنز -

حشاشه - بضم اول و هر دو شین معجمه اندک جان که در بدن مجروح ماند و آنرا رمق نیز گویند از منتخب و شرح نصاب -

فصل حای مهمله مع صاد مهمله

احصا - بالفتح سنگریزه ها و اعم از جمع حصات ست بضمتین تا از اطائف و منتخب و کنز و در صراح سنگ پزه -

حصبا - بالفتح و حرف سوم با موحده بمعنی سنگریزه از منتخب و کنز

حصب بفتحتین بیزم و هر چه بدان آتش افروخته شود از منتخب و صراح

حصبات - بالفتح سنگریزه دامنه و حصا بضمتین تا جمع آن -

حصافت - بالفتح و حرف چهارم فا بمعنی استواری عقل و مطلق استواری و خشکی و تنگی از منتخب و صراح و کنز -

حصانت - بکسر اول استواری بالفتح پرهیزگار و بکسر اول و ضاد عجمه بمعنی دلگی کردن و بچه غیری را شیر دادن از رطائف و کنز و منتخب

حصد - بالفتح و بفتحتین و در آخر دال مهمله درودن زرعت و گیاه خشک و استوار کردن او منتخب و غیره -

حصاد - بالفتح و در آخر دال مهمله درودن زرعت و غیره از منتخب

حصال - بکسر اول بمعنی قلعه و احاطه و نام از موسیقی از منتخب و برهان و سراج -

حصر - بالفتح گرد گرفتن چیزی را و احاطه کردن از منتخب

حصور - بالفتح مرد یکه با وجود مردمی بزن میل نکند از منتخب

حصیر بروزن تصییر بمعنی بوریای خرما از کشف و سرور

حصص بکسر اول و فتح ثانی و در آخر نیز صاد مهمله جمع حصه و بفتحتین و دیدن و کم و شدن سر از رطائف -

حصص الحق - بفتح هر دو حا مهمله و سکون هر دو صاد مهمله اول و فتح صاد و مهمله ثانی صیغه ماضی از باب باعی مضاعف بمعنی ظاهر شد حق

حصرم - بفتح اول و سوم غوره انگور از منتخب

حصن - بالکسر بنای پناه و قلعه و بالضم عفت زن از منتخب

حصون - بفتحتین قلعها و بفتح اول و ضم ثانی مرد پرهیزگار از رطائف -

حصیل - بفتح بروزن متین بمعنی محکم و استوار و کشف و

کنز منتخب و در شرح نصاب بمعنی زندان -

حصان بکسر اول بزنیکه کنسل ان نگاهداشته شود از منتخب

حصینه - بروزن نگینه بمعنی استوار و محکم -

حصبه - بالفتح و بالضم و بفتحتین دانهای سرخ و باریک و سوزنده که بر بدن پدید آید بفارسی سرخجه گویند از منتخب

فصل حای مهمله مع ضاد معجمه

حضرت - بالفتح نزدیکی و حضور و درگاه از منتخب و بهار عجم و صراح و بمعنی حاضر شدن و کلمه تعظیم برای اسامی بزرگان شارح فاضل نوشته که حضرت بمعنی حضور ست و در عرف کلمه تعظیم شده که بر همان شخص اطلاق کنند از غایت شهرت بر سامعه گرانی ندارد و شارحی نوشته که حضرت کلمه ایست مشعر بعظمت مسمی که پیش از اسمای ابرار آرند لوطیان عموماً استعمال کرده با سمای الهی هم استعمال کنند -

حضرات - جمع حضرت کنایه از بزرگان و مخدومان چه لفظ حضرت درین زمان برای تعظیم مستعمل میشوند -

حضر بفتحتین بمعنی حضور که ضد سفر باشد یعنی خانه باشی و بشهر آمدن از صحرا و مخفف حضرموت که ملکی ست از ولایت یمن از شرح قاقانی و لطائف -

حضار - بالضم و تشدید ثانی بمعنی حاضران و این جمع حاضر ست -

حضور - بضمتین مصدر ست بمعنی حاضر شدن و بمعنی غیبت و در عرف کلمه تعظیم ست که بزرگان مخدومان اطلاق کنند تا لفظ غیبت از صراح -

حضاجر - بفتح اول و کسر جیم بمعنی گفتار که جانوری ست درنده بهندی هیندار گویند بالضم و لفظ حضاجر غیر منصرف ست بقاعده نحوی بران تنوین و جر نمی آید چرا که منقول ست از صیغه منتهی الجموع چه در اصل حضاجر جمع حضجر ست که بکسر اول و فتح ثانی باشد حضجر بمعنی بزرگ شکم ست چون گفتار بسیار بزرگ شکم را باشد لهذا بر واحد اطلاق جمع کردند تا دلالت کند بر کمال بزرگ شکمی او متصرف آنرا گویند که بر و تنوین و جر آید و غیر منصرف باصطلاح نحویان آن باشد که بشرط بودن در سبب یا یک سبب که قایم مقام دو سبب

باشد از اسباب لشد منع صرف بر وزن دین رجز باید
حالت رفعی بر حروف آخرش ضمه آید در حالت نصبی و جری
فتح و اسباب منع صرف در کتب نحوی بتفصیل مسطور است -
حفض - بفتحین و هر دو ضاد معجمه دوائی است که از آن بهندی
رسوت گویند از بحر الجواهر دیدار و منتخب
حفض - بالفتح و تشدید ضاد معجمه بمعنی تازنده از شتر و صاحب
حفیض - پستی و نشیب از منتخب و دیگر کتب -

فصل حای مهمله مع طای مهمله

حطب - بفتحتین چوب و هیزم از منتخب -
حطیوق - بمعنی آشنا و یار دوست تا ندشاید که دیده باشند
حطیم - بروزن لئیم بمعنی شکسته و سنگ کعبه مابین رکن
و زمزم و دیوار بیرون خانه کعبه بجانب مغرب که در انجا
ناودان کعبه است از منتخب و لطائف -
حطام - بضم اول بروزن ظلام بمعنی خرد و شکسته شده
و بمعنی ریزه گیاه خشک و ریزه هر چیز و کنایه از اندک مال دنیا
از منتخب و بحر الجواهر و کنز و کشف و لطائف و در خیابان نوشته
که حطام ریزه کاه و مراد از ان مال و متاع است چه مال دنیا
بمقابله درجات اخروی یا بعوض انسان که اشرف موجودات
ست حکم ریزه کاه دارد و بمقابله خزین ها سه فلک که
بتشدید طا خوانند خطاست -
حطمه - بضم اول و فتح ثانی آتش قمی نام دوزخ از منتخب -

فصل حای مهمله مع ظای معجمه

حظائر - جمع حظیره -
حظ - بالفتح و تشدید ظای معجمه بهره و نصیب از منتخب
و دار و کشف و در بهار عجم نوشته که فارسیان بمعنی خوشی
و خرمی استعمال کنند -
حظیره - احاطه که از چوب و نی برای حیوانات سازند
و بمعنی احاطه قبرستان و گنبد قبر مستعمل از منتخب و مؤید -
حظی - بفتح اول و کسر ظای معجمه و تشدید تحتانی بمعنی
صاحب نصیب و نام اسپ چشتم که در نصاب بصورت نظم
بحمل هفتم واقع شده از تشریح نصاب -

فصل حای مهمله مع فا

حفظ الغیب - کسی را غیب از مجهولات دانستن -
حفاوت - بالفتح و الکسر و حرف چهارم دال مهمله حال آوردن
و شادی آشکارا کردن و مهربانی نمودن از منتخب و غیره -
حفد - بالفتح خدمت شتاب نمودن و بضمهای اول و کسر فا
فتح دال و حفیده مانضی مجهول بمعنی خدمت کرده شده -
حفیر - گور کنده شده از منتخب
حفر - بالفتح زمین کندن از منتخب
حفص - بالفتح و صاد مهمله جمع کردن و آرمیدن و نام
شیر درنده و نام امام قراءت که قرارت او در اوراق تمام
دار دو این شاگرد عاصم کوفی ست و ابو حفص کنیت
حضرت عمر رضی الله عنه از منتخب
حفاظ - بکسر اول و در آخر ظای معجمه عار و حمیت و مروت
و نگهبانی و مواظبت کردن و پرهیزگاری از منتخب و بحار عجم
و بالضم و تشدید فا بمعنی حافظان از لطائف -
حفنه - بالفتح و تشدید فا چیزی باشتن و پیر آشتن
ریش و بردن و نیست و مهربانی کردن و آواز کردن
بال مرغ در پرید بین از لطائف و منتخب -
حفصه - بفتح اول و سکون فا و صاد مهمله نام دختر
حضرت عمر رضی الله عنه که در نکاح حضرت رسول
صلی الله علیه و آله وسلم بود -
حفره - بالضم سوراخ و شگاف از قاموس -
حفله - بالفتح آنچه روبی و بسیاری -
حفی - مهربان -

فصل حای مهمله مع قاف

حقب - بالضم و تقبتین سی هزار سال و تقبتین پیروزگار
و تقبتین تنگ پالان شتر از منتخب و لطائف
حقارت - بفتح خواری از صراح و منتخب و کشف
خیابان و بکسر اول که شهرت دارد بی اصل ست -
حقد - بالکسر بمعنی کینه و عناد از منتخب و کشف -
حقه باز - بمعنی بازیگر و حقه ظرفی باشد با سرپوش که

اندرون آن چند طبقه باشد و در میان هر لخته چیزی
دیگر نهاده و حقه باز مجازاً بمعنی عیار و مکار از برهان
و مصطلحات -
حقیقی - ثابت و سزاوار و لائق از منتخب -
حق - بالفتح و تشدید یا ثابت و سزاوار و واجب
بمعنی راستی و راست و درست و یکی از نامهای
او سبحانه تعالی از منتخب و در محاورهٔ فارسیان بمعنی مردان
نیز آمده و در استعمال فارسی بمعنی اندکور و تخفیف اکثر آمده
از مصطلحات و بالضم و تشدید یا جانب و گوشه که
در بیدگاه استخوان باشد -
حقن - بالفتح باز داشتن و بند کردن چیزی را از خروج از کنز -
حقبه - بالضم و حرف سوم باسه موحده بمعنی مدت
هشتاد سال از منتخب -
حقد - بالضم و تشدید قاف ظرفی باشد از چوب که
دران مروارید و جواهرات و معاجین و عطر و غیره نهند
و بالکسر و تشدید یا بچهٔ سه ساله که یاد و چهارم گذاشته باشد
از منتخب و در بهار عجم و مصطلحات نوشته که حقه مرادف
قطی چنانچه حقهٔ لعل و حقهٔ جواهر و حقهٔ معجون و در هندوستان
قلیان را نیز گویند لیکن در کلام شعرای ایران و توران
بدین معنی دیده نشده مگر میرا فضل ثابت و میرا مامی
در شعر خود آورده اند ثابت گوید بیت کشیدم حقه
و در آتش نهم سوختی مارا ؛ مبادا از آتش دودش
شود نوخط رخ صافت ؛ ظاهرا در محاورهٔ هندی
بسته باشد -

فصل حای مهمله مع کاف عربی

حکمت - دانائی و درست کرداری و نام علمیست
که دران بحث کرده شود با حوال اشیای موجودات خارجیه
چنانکه هست در نفس الامر بقدر طاقت بشری و آن بر سه
گونه است طبیعیه و ریاضی و الهی و طبیعی علمیست که بحث
کرده شود دران از امورست که در تعقل و وجود
خارجی محتاج باشد بمادی مانند آب و هوا و دیگر

اجسام بسیطہ و مرکبہ و ریاضی علمی ست کہ بحث کردہ
شود دران از امور یکہ فقط در وجود خارجی محتاج
بسوی مادہ شود چنانچہ مقدار و عدد خاص کہ موجود
در مادیات ہست نہ مطلق عدد زیرا کہ بعضے از مطلق
عدد موجود در خارج بدون مادہ است چنانچہ در
عقول عشرہ و الٰہی علمی ست کہ بحث کردہ شود دران
از امور یکہ بوجود خارجی و تعقل ہر دو محتاج نباشد
بسوی مادہ چنانچہ باری تعالیٰ و عقول و باید دانست
کہ بعضے محققان چنین تفصیل کردہ اند کہ حکمت دانستن
چیزہا باشد چنانکہ ہست و قیام نمودن بکارہا چنانکہ
باید ازین حکمت منقسم میشود بدو قسم یکی علمی و دیگر
عملی علمی تصور حقائق موجودات بود و این را حکمت
نظری نیز گویند و عملی عبارت ست حرکات و مزاولت
صناعات باشد و این را حکمت عملی خوانند حکمت نظری
سہ قسمت اول علم ما بعد الطبیعت دوم علم ریاضی
سوم علم طبیعی اما اصول علم ما بعد الطبیعت گویا شد
یکی علم الٰہی و دوم علم فلسفہ اولی و فروع آن چند نوع
ست چون معرفت نبوت و بحث امامت و احوال معاد
و اصول ریاضی چہار ست علم ہندسہ و علم عدد و علم موسیقی
و فروع آن علم مناظر و مرایا و علم حیل ثقال و اما اصول
علم طبیعی ہشت صفت باشد اول اسماع طبیعی ثانیا
سماع عالم ثالثا علم کون و فساد را بعد آثار علوی خامسا
معادن سادسا علم نباتات سابعا علم حیوانات
ثامنا علم نفس و فروع آن علم طب و علم احکام نجوم و علم
رمل و غیر آن باشد و اما علم منطق غیر ازین علوم ست
آلت ست برای تعلیم علوم ہر چند از علوم حکمت
بسطور آنرا وضع کردہ لیکن داخل ست در حکمت
ازین
نیست کہ در حکمت نظری داخل ست و حکمت
عملی قسمت اول تہذیب الاخلاق دوم تدبیر
سوم سیاست مدن۔
خدا ۔۔۔ خیر اندیش کامل کہ ہرگز نشاند ۔۔۔ خطا کند ۔۔۔

حکک ۔ بالفتح و تشدید ترشیدن و دور کردن و
سودن چیزے را بچیزے از کنز۔
حکاک ۔ بالفتح و تشدید ثانی حک کنندہ و بمعنے نگینہ سنگ
مہر کن و نام دریست کہ از خاریدن اعضا سوزش
بہم رسد از شروح نصاب۔
حکم ۔ بالضم فرمان دادن و دانستن و باصطلاح
منطقیین مراد از اثبات کردن امر یکہ فاعل را سکوت
بران صحیح باشد و بالفتح باز داشتن و روبین اسپ کردن
و بفتحتین میانجی کنندہ و داور و تمیز کنندہ نیک را از بد نام
شیشے ست و بکسر اول و فتح ثانی بمعنی محکم تہ در ہیں صورت
جمع حکمت ست از منتخب۔
حکام ۔ بالضم و تشدید کاف بمعنی حاکمان و این جمع حاکم است
حکیم ۔ دانا و راست کار و خداوند جمیع علوم حکمت
اقسام علوم حکمت در بیان لفظ حکمت مذکور شد۔
حکمت العین ۔ نام کتابی کہ در علم حکمت مثل بیضہ
و صدر است۔
حکہ ۔ بالکسر و تشدید کاف نارش کہ گاہ گاہ بعضی
اندامہا پیدا میشود و آن خارش کہ مرفون باشد از شروح نصاب
حکمت یمانیہ ۔ شریعت محمدی صلی اللہ علیہ و علی آلہ
وسلم چہ اہل عراق و فارس یکسر از متعلقات ملک یمن شمارند
حکمت مدنی ۔ قوانین انتظام شہر و بمعنی شریعت
بنوی کہ ظہور آن از مدینہ ست۔
حکمت منزلی ۔ دانستن انتظام احوال معاش و معاد
بوجہ کامل و از اداء آن سیاست تہذیب الاخلاق
و تدبیر منازل و سیاست مدن۔
حکم جبائی ۔ یکے از اصناف حکم بادشاہی ست و
ان از حکم دفتری معتبر باشد از مصطلحات۔

فصل حاے مہملہ مع لام

حلقار ۔ بالفتح و فا گیاہی ست کہ آن را دوغ گویند
و لوخ نیز آمدہ کہ از ان بوریا بافند از شروح نصاب
و کنز و بضم اول و فتح لام سوگند خوردگان و این جمع حلیف ست

حلوا ۔ بفتح اول و سکون لام مؤنث احلی بمعنی ہر چیز شیرین
حلیب ۔ شیر تازہ و خام از کنز۔
حلب ۔ بالفتح و بفتحتین شیر دوشیدن و بفتحتین نام
شہری ست در شام از منتخب و لطائف۔
حلت ۔ بکسر حا و تشدید لام مفتوح و تاے فوقانی
بمعنے حلال شدن و کشادگی۔
حلاوت ۔ شیرینی۔
حلقیت ۔ بکسر اول و سکون لام و کسر تاے فوقانی
و سکون تحتانی و بعد آن تاے فوقانی انگوزہ از شروح
نصاب و منتخب۔
حلاج ۔ بالفتح و تشدید لام و جیم بمعنے کسیکہ پنبہ را از
پنبہ دانہ جدا کند و لقب حسین بن منصور کہ انا الحق گفتہ بود
چرا کہ روزے پنبہ حلاجی را بانگ حیدر بکر است خود از
پنبہ دانہ جدا کردہ بود کہ حلاج ازان متغیر ماند۔
حل و عقد ۔ کشادن و بستن۔
حلوای سپید و ۔ کنایہ از میوہ ہاے شیرین چرا کہ از
گرمی آفتاب پختہ میشوند و دوا این آتش بآن نمیرسد
بخلاف حلوای معروف مصنوعی۔
حلوای شہید ۔ نوعی از حلوای ست۔
حلس ۔ بالکسر پلاس و گلیم سطبر بالفتح و تشدید لام مکسور
بمعنے دلیر و شجاع از منتخب و شروح نصاب۔
حلقہ بگوش ۔ کنایہ از غلام و فرمانبردار چہ در ولایت
معمول ست کہ بگوش غلام حلقہ می اندازند ظلا یا تقرا
حلاف ۔ بالفتح و تشدید لام بسیار سوگند خوار از لطائف۔
حلف ۔ بالفتح و بالکسر بمعنی سوگند خوردن و بفتحتین گیاہی کہ
آنرا دوغ گویند و لوخ نیز نامند از منتخب و کنز۔
حلق ۔ بالفتح گلوی و نای و موے تراشیدن از کنز۔
حلاق ۔ بالفتح و تشدید لام بمعنے موتراش یعنی استرہ
و بمعنے حجام عرفی۔
حلک ۔ بفتحتین سیاہی سخت از منتخب و در لطائف
بالضم حالک سخت سیاہ۔

حلاحل - بضم حای اول و کسر حای مهمله ثانی یعنی مهتر و سید قوم یعنی سردار قوم از منتخب و شروح -

حل - بالکسر و تشدید لام مردان شدن و اداء احرام پیش آمدن و بالفتح و تشدید لام بسیج کشادن و فرو و آمدن و حلال شدن و یعنی روغن کنجد از منتخب و صراح -

حلل - بضم اول و فتح ثانی جمع حله که یعنی جامه باشد از منتخب -

حلاّل - بالفتح و تشدید لام اول بسیار کشاینده گره و فروشنده روغن کنجد از منتخب -

حلول - بضمتین فرود آمدن از منتخب و کشف و باصطلاح حکمت اختصاص چیزی بچیزی بحیثیتی باشد که از اشارت بیکی عین اشارت اشارت بدیگر باشد چنانچه سواد بچشم و حلول دو قسم است سریانی و طریانی حلول سریانی آن بود که اجزای حال در اجزای محل در آید و حلول طریانی آن بود که اجزای حال در اجزای محل در نیاید بلکه مجموع در مجموع باشد و انچه حلول کند آنرا حال گویند و انچه در ان حلول کند آنرا محل نامند -

حلم - بالکسر آهستگی نمودن در عقوبت کسی و بالضم و بضمتین خواب دیدن بالغ و انچه دیده شود از منتخب -

حلام - بالضم و تشدید لام بچه بز و گوسپند و بره و انچه در مردم لفظ حلاوان برای معنی بچه گوسپند مشهور شده غلط است از منتخب و مؤید و بحر الجواهر و مدار و کشف -

حلیم - بردبار و در استعمال فارسیان نام آتش است معروف از بهار عجم -

حلاجی کردن - حرفهای سخت بتصریح یا بکنایه گفتن کسی را از مصطلحات و چراغ هدایت -

حلالی خواستن - چون کسی مشرف بمرگ شود استغفار حقوق از دیگران و بحل خواستن او از یاران از مصطلحات -

حلان - بالضم و تشدید لام بچه بز و گوسپند و انچه در عرف لفظ حلاوان برای معنی بچه گوسپند مشهور است غلط است از منتخب و مؤید -

حلقه بر در زدن - کنایه از تفتیش حال و طلب صاحب خانه

حلو - بضم اول و سکون لام شیرینی از کنز -

حلیله - بیای مصدر و ضم زای منکوحه -

حلفه - بالفتح و فا یکبار قسم خوردن از شرح نصاب -

حلوه - بالضم و حرف سوم باء موحده تخمی است زرد رنگ که تره آن بپزند و بهندی میتھی گویند از منتخب و غیر آن -

حلقه - بضمتین سر پستان از منتخب -

حلیه - بالکسر و بضم بمعنی زیور و بالکسر بمعنی خلقت و صورت و صفت و آرایش و صفت چیزها از منتخب و لطائف و کشف و صراح و مؤید -

حلم - بالضم و تشدید لام بمعنی بردباری و جامه و اداء در و داز منتخب و صراح و لطائف و بحر و بالفتح و تشدید لام نام شهر و قبیله و تمام موضعی بشام و حلم بالکسر نام منزل در راه مکه و بمعنی مقام و منزل و مجلس از منتخب و لطائف -

حلقه - دائره مردم که عبارت از مجلس است -

حلیمه - نام دایه رسول صلی الله علیه و آله وسلم -

حلی - بضم اول و کسر لام و تشدید یا بمعنی زیور ها که از سیم و زر باشد و این جمع حلیه است که بالکسر باشد و در فارسی تخفیف نیز مستعمل است و شود از منتخب -

حلاوای مغزی - نوعی از حلوا که بغایت سفید باشد و در ان مغز پسته و بادام بسیار آمیزند و قرصها می بندند -

حلوای استرابادی - نوعی از حلوا که میوه جات بغایت باریک تراشیده در ان مخلوط نمایند -

حلوای شیرین - نوعی از شیرینی -

حلاجی - بفتحتین جلبی که شیرینی معروف است از هندی

فصل حای مهمله مع میم

حمراء - بالفتح سال سخت و زمن سرخ رنگ و هر شیئ مؤنث که سرخ رنگ باشد از منتخب -

حمیراء - بالضم اول و فتح ثانی تصغیر حمراء و لقب حضرت عائشه صدیقه رضی الله عنها از منتخب و لطائف -

حمیدها - بضم حا و فتح میم و سکون ثانی و فا و زن کوچک که احمق باشد -

حمار - بفتحتین گل سیاه و لاتینی از منتخب -

حمی - بکسر اول و فتح میم و در آخر الف بصورت یا یعنی شبزاریک برای چرانیدن سلطان اگاه داشته باشند و بضم اول و تشدید میم منقوع سعتر گرم از منتخب و کنز -

حموضت - بضمتین و ضاد معجمه منقوع ترشی از کشف و منتخب و کنز و صراح -

حماقت - بالفتح بیعقلی از منتخب و کشف -

حمرت - بالضم سرخی رنگ سفیدی نیز آمده از منتخب -

حماست - بفتح دلیری از منتخب -

حمست - بضم اول و تشدید میم گرمای سخت مسیاهی از حمایت - بکسر نگهبانی -

حمیت - بفتح اول و کسر ثانی و تشدید تحتانی یعنی غیرت و ننگ و بکسر اول و سکون میم و فتح تحتانی پرنیز نیرودن و حفاظت و نگاه داشتن از منتخب و صراح و کنز -

حمات - بفتح اول و کاف و لای سیاه در اصل حاء ریود همزه را تبار تانیث بدل کردند و بضم اول و تخفیف میم حمایت کنندگان بانیمه جمع حامی ست و در رسم الخط عربی تای این لفظ گرد مینویسند مجرد و معنی ندکور از شرح نصاب و صراح و کنز

حمد - ستودن و ستایش از منتخب و اصطلاح خاص بیان کبریاء جلال و عظمت حق سبحانه تعالی را گویند و بعضی از محققین چنین نوشته اند که حمد در لغت شناکردن است بزبان بر خوبی اختیاری کسی را برای تعظیم وی چنانچه گوئی زید خوشنویس است و کتاب خوب میخواند و در اصطلاح فعلیکه آگاهی دهد از تعظیم منعم خواه بزبان باشد خواه بدل و خواه بدیست و مدح آنست که ثنا بزبان باشد بر خوبی کسی که آن خوبی باختیار او نباشد چنانچه گوئی زید کمال مسین است و در نهایت ذهن می نماید بعضی حمد و مدح مترادف اند اختیاری و غیر اختیاری شرط نیست -

حمائد - بفتح اول و کسر همزه خوبیها و خصلتهای ستوده -

حمیر - بکسر اول و سکون میم و فتح تحتانی قبیله ایست از قبائل عرب و ضحاک بادشاه از ان قبیله بود و حمیر نیز هست و در بیابان عرب گرگ آنجا بغایت درنده و خونریز باشد و بفتح اول و کسر میم جمع حمار بمعنی خران از منتخب و شرح دیوان خاقانی و شرح نصاب -

حمص - بالکسر و تشدید میم مکسورہ و صاد مہملہ یعنی شکر و بالضم اول و تشدید میم مفتوحہ نیز آمدہ از منتخب و شرح نصاب

حماض - بالضم و تشدید میم و ضاد معجمہ ترشہ ہست ترش مزہ کہ آنرا بفارسی ترشک گویند از شرح و نصاب و منتخب

حمق بالضم و تشدید میم نادانی بر مقابل از منتخب و بحر الجواہر و کشف

حمال - بالفتح و تشدید میم بسیار بردارندہ بار

حمول - بضم تین دو اسپیکہ بر پالہ چہا آلودہ در بر دو قبل نہند و این اصلاح طلب ہست بفتح اول بسیار بردارندہ بار و مجازاً بمعنے صابر و متحمل

حمل - بفتح اول و سکون ثانی برداشتن و بمعنے بار شکم و بچہ بر گردن بردارند و بالکسر بار یکہ پشت یا بر سر برگیرند و بمعنے گناہ و بفتحتین بمعنی بیہ و نام برج اول از افلاک از منتخب و صحاح و آن بیہ مذکور بصورت میش نر ست صاحب دو شاخ سر او بطرف مغرب و دم او بطرف مشرق و پشت او پہلوی جنوب متوجہ شدہ ہست بسوی پشت خود در وقتیکہ آفتاب درین برج داخل شود ہوا نرم و فرخ و نشو و نما ہر چیز درین ماہ بیشتر و بہ ہست ماندن آفتاب را درین برج قرار دین گویند و بندی تقریباً بیساکھ باشد و در ولایت ابتدای بہار ازین ماہ است و بہندوستان این ماہ آخر بہار ست و لفظ حمل بفتحتین بمعنی گران بودن و قیاس نمودن نیز آمدہ -

حمائل - بفتح اول و کسر ہر سہ و دال شمشیر را گویند کہ بر آویزند از منتخب و کشف و ظاہراً ازان جہت کہ بگردن آویزند ! بمعنی جہت حمائل گویند کہ او سبک قابل آن باشد کہ آنرا در بر توان آویخت و لفظ حمائل بیہ مار ست آید و صاحب جہانگیر نوشتہ کہ حمائل جمع حمالہ ست کہ بکسر اول ہا شد بمعنی دارا شمشیر تم کلام مگر در فارسی بمعنی مستعمل میشود -

حمیم - بمعنی گرم و آب گرم و خویشاوند و مرد و تب گرفتہ و ہمشہ در نصاب -

حمام - بکسر اول بمعنی مرگ و بفتحتین بکبوتران کہ بیشتر سیاہ رنگ باشند و واحد ہر دو آمدہ در صورت جمع بودن حمام ہمچو حمامہ بالکسر و تخفیف میم درست -

حمئہ - بفتح اول و کسر نون و تخفیف میم و ہمزہ بر عالم الاخر ربان کردہ شدہ از الطائف

حمیر - بالفتح بیخ علق و گلو از الطائف و در منتخب خلاف ہم -

حمش - بفتحتین ہمچو سبعی بمعنی بار و شرح نصاب و کنز و حمش بالفتح اول و ثانی و شین معجمہ بمعنی خشم و غضب از منتخب و کنز

حماطہ - بالفتح و تشدید طاء مہملہ و بعد الف ہا ہوز مکرر ساکن و طاء مہملہ دیگر درختیکہ بیہ او مانند بیہ انجیر ست و بر گ او مانند بر گ بید و میوہ او مانند میوہ انجیر ست و بسیار در کوہ ہا و بیابان ہا روید از منتخب و کنز

حیا - بالفتح و تشدید یا و بعد الف ہا ہوز مکرر ساکن و طاء مہملہ دیگر درختیکہ بیہ او مانند بیہ انجیر ست و بسیار در کوہ ہا و بیابان ہا روید از منتخب و کنز

حیاء - بالفتح و تشدید یا و بعد الف ہمزہ شرم و خجالت و آبرو و ناموس و عفت و پاکدامنی و ترک و بد کاری و ترک ہر چہ عیب و عار باشد و ترک ہر چہ مردم را از ان منع کنند و ترک ہر چہ مردم را از ان شرم آید و ترک ہر چہ مردم را از ان خجالت کشند و ترک ہر چہ مردم را از ان حیا کنند و ترک ہر چہ مردم را از ان ننگ دارند و ترک ہر چہ مردم را از ان باز دارد و ترک ہر چہ مردم را از ان بد گویند و ترک ہر چہ مردم را از ان بد نامی رسد و ترک ہر چہ مردم را از ان ملامت کنند و ترک ہر چہ مردم را از ان سرزنش کنند و ترک ہر چہ مردم را از ان عیب کنند

حنانہ - بالفتح وتشدید نون اول نوحہ کنندہ ونام ستون وآن چنان است کہ ستونے از چوب بود کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پشت را بآن نیک کردہ خطبہ میخواندند چون منبر مقرر شدہ بر منبر برآمدہ خطبہ خواندند ازان ستون نالہ برآمد مانند طفلے کہ از او رجدا شود از اطائف۔

حنینہ - بفتح اول وکسر نون وتشدید تحتانی بمعنی کمانے کہ بہ تیر انداختن آواز کند از منتخب۔

منجرہ - بالفتح بمعنی حان وگاو از لطائف وزنتخب حلقوم

حنظلہ - بالکسر وطاے مہملہ بمعنی گندم از منتخب۔

فصل حاے مہملہ مع واو

حوبا - بالفتح وباے موحدہ بمعنی تن انسان از شرح نصاب وصراح وکنز۔

حوض ترسا - حوضہا شدہ کہ ترسایان بر آشکر آوران انگور افشرند۔

حورا - بالفتح بمعنی زن سفید پوست کہ سیاہی چشم او وموے او بغایت سیاہ باشد۔

حوت - بالضم ماہی ونام برج دوازدہم از فلک کہ بصورت ماہی است وآن خانہ مشتریست۔

حوبت - بالفتح وحروف سوم باے موحدہ گناہ کردن از صراح۔

حوائج - جمع حاجت خلاف القیاس المصنف ومجواز این انکار وا بر استعمال جمع سالم این کہ حاجات است بہتر باشد جمع تکسیر حاجت حاج است چنانکہ جمع یامہ از صراح واو یام الخواص۔

حواج - بفتحتین وتشدید جیم بمعنی حج کنندگان از منتخب و این جمع حاجہ است چنانکہ دواب ودابہ وحاجہ در اصل حواجہ حاجہ بود است موصوف را حذف کردہ فقط صفت را قائم مقام موصوف ساختہ جمع آن حواج می آید ومیتواند کہ جمع حاج باشد کہ صیغہ اسم فاعل است از حج چنانکہ کواہل جمع کاہل وسواحل جمع ساحل وحواج در اصل حواجج بودہ است جیم را در جیم ادغام کردہ اند۔

حوافر - بالفتح اول وکسر فا بمعنی سُمہاے اسپان واین جمع حافرہ است کہ بمعنی سُم اسپ وخر باشد از کشف ومنتخب۔

حور - بالفتح پرونان غور بمعنی نقصان از صراح وبالضم پرون نور جمع حورا کہ بالفتح است بمعنی زنیکہ سفیدی پوست وچشم او نہایت سفیدی وسیاہی چشم وموے او بغایت سیاہ باشد وشوخ وہاے

گردر بہشت نصیب مومنان خواہند شد از کشف ومدارچنانکہ بعضے محققان نوشتہ اند کہ فارسیان حور را بمعنی مفرد استعمال کنند لہذا بالف ونون جمع کردہ حوران گویند وہمین حال است لفظ مشائخان واکابران وامرایان کہ ہر سہ لفظ باون والف ونون کہ علامت جمع فارسی است جمع شیخ واکبر وامیر است واین خالی از رکاکت نیست مؤلف گوید کہ چون حوران در کلام ثقات بسیار مستعمل شدہ است آن جا بر خلاف مشائخان واکابران وامرایان چرا کہ اینہا از ثقات مسموع نیست خان آرزو نوشتہ کہ بعضے از اساتذہ لفظ عربی را کہ جمع باشد بالف وتا جمع کردہ اند چنانکہ میرزا محمد علی صائب گوید عصر عہ ز بفشہ بستم میدہ بسر رشتہ اما پس اگر بالف ونون جمع عربی راجع کنند ہمین حال دارد۔

حوار - انصار عیسی علیہ السلام از شرح خانی۔

حواس - جمع حاسہ کہ تیشہ دسیمن ہمہ است آن قوتیست کہ حس میکند واقسام آن دہ اند پنج ظاہری وپنج باطنی آنکہ ظاہری اند اول آنہا قوت باصرہ کہ ازان ادراک الوان واشکال کردہ میشود دوم قوت سامعہ کہ ازان ادراک اصوات کردہ میشود سوم قوت شامہ کہ ازان ادراک بوہاے خوش ونا خوش کردہ میشود چہارم حس ذوق کہ آن قوت فائقہ باشد ازان ادراک مزہ بعضی اشیا کردہ میشود پنجم حس لامسہ باشد آن در ہمہ اعضا موجود است اما در دست زیادہ خصوصا در جلد انامل سبابہ واین حس مرشتی ونرمی وسردی وگرمی مانند آن دریافتہ میشود واین ہمہ را حواس خمسہ ظاہری گویند وآن پنج حواس باطنی باشد حس مشترک وخیال ووہم وحافظہ ومتصرفہ حس مشترک قوتیست در مقدم بطن اول از بطون ثلاثہ دماغ وآن قبول کند جمیع صور را کہ مرتسم شود در حواس خمسہ ظاہرہ پس این حواس خمسہ ظاہرہ بمنزلہ جواسیسند این حس مشترک را بامثالہ از انہار خمسہ آب بحوض میرساند لہذا این را حس مشترک گویند وخیال قوتیست در مؤخر بطن اول از دماغ کہ نگاہدارد صور محسوسہ را بعد غیبوبت وآن خزینہ حس مشترک ست ووہم قوتیست در آخر بطن اوسط وکار او آنست کہ چیزہاے دیدہ ونادیدہ راست یا در وغ نقش مینماید خواہ آنچہ باد رعالم صورت باشد خواہ نباشد مثلا اگر ہزار آفتاب بر آسمان توہم کند وحال آنکہ یکیست بیش نیست وقوت در حیوانات غیر انسان بجاے قوت عقل ست بردہ مادر خود را بواسطہ توہم شناسد ودر سنہ باوجود آنکہ مادرش در صد گوسپند است ودیگرے بنسبت دشمنی گرگ ودوستی سگ را بدین قوت دریابد واین قوت تابع عقل نگردد بخلاف قوتہاے دیگر چنانکہ شخص در خانہ تاریک تنہا مردہ مجاور باشد ہر چند عقل حکم کند کہ مردہ جماد است از و ترس نباید کرد ہمواہمہ وسوسہ می افگند و مخالفت میکند وحافظہ قوتیست در اول بطن مؤخر دماغ نگاہ میدارد ہر چہ از حواس ظاہرہ وباطنہ بدو رسد متصرفہ قوتیست در اول بطن اوسط وکار این تصرف ترکیب صور بعضے معانی واین قوت را باعتبار استخدام نفس ناطقہ در ترکیب بدیہات خود متفکرہ گویند وباعتبار استخدام وہم در ترکیب جزئیات خود متخیلہ گویند بدانکہ مراد از صور کہ در انجا مذکور شد آن چیزہست کہ ادراک آن بیکے از حواس ظاہری ممکن باشد چنانچہ ادراک بصر وسمع وشم ومراد از معانی چیزہست کہ ادراک آن بیکے از حواس ظاہر ممکن نباشد چنانچہ دوستی ودشمنی وبرای تصریح شکل راس انسان با مع شکل دماغ کہ محل قوای اوست نوشتہ میشود۔

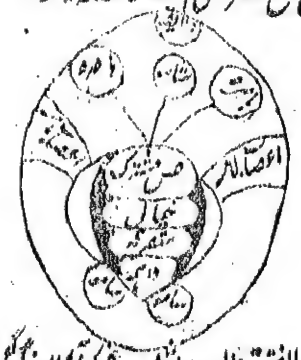

حوک - بالفتح تره ایست مثل سپرغم کہ آنرا بونیگ گویند نامانوس نامند از شرح نصاب ودر برہان وکنز نوشتہ کہ ریحان کوہیست کہ آن را باورد نامند۔

حول - بالفتح باز گشت وباز گردیدن وقوت توانائی وگرد گشتن وبمعنی سال وبفتحتین کج بین شدن وحول شدن وبکسر اول وفتح واو بر گشتن ورفتن از جائی بجائی از منتخب لطائف ومراح۔

حواصل - بالفتح اول وکسر صاد مہملہ مرغیست سفید کہ اکثر بر کنار آبہا نشیند وچون حوصلہ نہایت کلان دارد بر واحد اطلاق جمع کردند چہ در حقیقت حواصل جمع حوصلہ است از منتخب و سروری ودیگر کتب۔

حوامل — بالفتح زنان حامله —

حواریان — بالفتح وبای تحتانی مشدد جماعه دوستان عیسی علیه السلام وآنها گازران بودند یا سفید پوست بودند از الطائف

حوریان — بیضاء معروف مؤنث ابیض جمعش حور آنچه گذشت در آخر لفظ حوریا آید و آنچه گذشت که در میان وهیمان از جواهر الحروف —

حور العین — بکسرین بمعنی زنان سفید پوست فراخ چشم چه حور بالضم جمع حوراء است وحوراء بالفتح بمعنی زن سفید پوست که موی سر وچشمش سیاهی بغایت سیاه باشد وسفیدی پوست وسفیدی چشم او نهایت سفید وعین بالکسر جمع عیناء بالفتح بمعنی زن فراخ چشم از تفسیر مدارک وکنز —

حوصله — بفتح صاد ومعلمه بمعنی معده مرغ بندی پوته گویند وبکسر صاد یا بسکون صاد خطاست از مؤید وبهار عجم ومعیار وکشف وبرهان —

حوضه — بالفتح وضاد معجمه شبیه بحوض ها در آخر برای تشبیه است یا آنکه تای وحدت است که بوقف باشد ه بمعنی یک حوض یا آنکه زائد باشد —

حواره — بالضم نان سپید سفید رنگ —

حوزه — بالفتح وزای معجمه بیضه مفتوحه بمعنی نامیه ومیان مملکت از کشف وصراح ومنتخب وکنز —

حواشی — جمع حاشیه بمعنی خدمتگاران نیز می آید —

حویشی — بفتح اول وبای تحتانی مشدد حوالی الزه حواشی که جمع حاشیه است —

حواری — بفتح وتشدید یا بمعنی گازر وسفید پوست یاران عیسی علیه السلام وبمعنی مطلق یاری دهنده مجاز است وبضم اول ودر آخر الف مقصوره بصورت یاران سفید وآرد طعام وبتشدید واو نیز آمده از منتخب ولطائف —

حوالی — بفتح اول وکسر لام وبای معروف بمعنی گرداگرد چنری یا آنکه لام این لفظ را کسره دادن ودر آخر بای موحده نوشتن غلط است زیرا که در حقیقت حوالی بفتح لام ودر آخر الف مقصوره بصورت یا است وبای موحده در آخر این عبارت عربی همیشه نباشد باشد بصورتی یکی از همها چه درین حالت الف آخر ش الف لفظ محلی بای

تحتانی تبدیل یابد چنانکه در حدیث صحیح بخاری اللهم حوالینا ولا علینا ودرین مصرعه بوستان مرجع حوالیه من کل فج عمیق — لام حوالیه را مضموم باید خواند ومکسور خواندن غلط است از مزمل وصراح وقاموس وبهار عجم وغیره ودر بعضی حوالی بفتح لام ودر آخر بای تحتانی صیغه تثنیه است بجهت تکریر که بعضی بتخفیف شده ونوشتن ساقط شده است وآنچه بعضی گمان برند که حوالی بکسر لام جمع حول است چنانکه اهالی جمع اهل این قیاس غلط است زیرا که در لغت استعمال شرط است وقیاس را چندان دخل نیست —

حویلی — بفتح اول وکسر واو وبای اول بصوال وبای ثانی معروف اما از حوالیست که بتصرف فارسیان بکسر لام وبای معروف باشد والا حوالی در حقیقت بفتح لام است وبمعنی گرداگرد هر چیز وحالا خاص اسم احاطه سه چهار دیوار خانه مقرر وتعمل شده است مستفاد از بهار عجم —

فصل حای مهمله با بای تحتانی

حیقطا — بفتح اول وسکون تحتانی وضم قای مشالثه بمعنی هرگیا از منتهی الارب —

حیهار — بفتح اول ودر آخر همزه بمعنی شرم وبمعنی باران وفراخی سال وبدون همزه نیز آمده از منتخب ولشروه ودر کنز نوشته که بفتح اول ودر آخر همزه بمعنی شرم وبفتح اول وبدون همزه بمعنی باران —

حیضمار — بالفتح وضاد معجمه زنیکه بحالت حیض باشد —

حیاطت — بکسر اول نگهبانی واحتیاط ماخوذ از حوط که بمعنی گرد آوردن ونگاه داشتن است —

حیرت — بالفتح بیک حال ماندن از تعجب —

حیثیت — بفتح اول وسکون تحتانی وکسر ثای مثلثه وتشدید بای تحتانی مفتوح این مصدر جعلی است مجازاً بمعنی نفع واسلوب —

حیات — بفتح اول وتشدید ثانی جمع دیگر بمعنی مارا است وحیات بمعنی کرمها می وراز نیز آمده این لفظ در مثنوی بضرورت لفظ بتخفیف آمده است وهمزه لفظ حیات که بمعنی زندگی است مصدر باشد از ثلاثی مجرد ولفظ حیات مقروض در اصل حیاة بود وزاء بجاء هوز واو متحرک ماقبل مفتوح آن واو را بالف بدل کرده حیات شد ولفظ حیات را در رسم الخط عربی حیوة نویسند الف را بشکل واو وتای قوقانی را مدور نگارند —

حیدر — بمعنی اسد وشیر درنده ولقب حضرت امیر المومنین علی کرم الله وجهه از بحر الجواهر —

حیز — بالفتح وبای تحتانی مشدد ومکسور وبعده زای معجمه کرانه هر چیز وبمعنی مکان از منتخب وصراح وباصطلاح حکماء سطح باطنی جسم حاوی که مماس سطح ظاهری جسم محویست وبکسر اول وبای تحتانی معروف بمعنی مخنث وبابن معنی فارسی است از برهان ودر سراج نوشته که حیز که بمعنی مخنث است بهای هوز صحیح باشد چه اگر در فارسی حای حطی نمی آید —

حیص بیص — بفتح اول وسکون یا وصاد مهمله وفتح موحده وسکون تحتانی وصاد مهمله دو لفظ اند مجموع در محاوره عرب بمعنی جنگ وغوغا لفظ اول بمعنی کمسوا فتادن از راه وثانی بمعنی تنگی وتنگی از منتخب —

حیاض — بکسر اول جمع حوض —

حیف — بالفتح ظلم وستم وجور از کنز ولطیفی —

حیال — بالفتح وتشدید بای تحتانی بسیار حیله کننده ومکاره —

حیل — بکسر اول وفتح ثانی جمع حیله وبالفتح بمعنی توانائی از منتخب ولطائف

حیض الرجال — غیبت وکلام بیهوده فائده از لطائف —

حی العالم — نباتی است دوائی که همیشه سبز وخرم باشد از بهار عجم

حین — بالکسر وقت وهنگام وروز قیامت وبالفتح هلاکی ومرگ از صراح ومنتخب وکاشف ولطائف —

حیوان — بفتحات مصدر است زنده بودن وزندگانی وبمعنی جاندار مجاز است فارسیان بهر دو معنی بیشتر بسکون ثانی استعمال کنند از بهار عجم ودر حواشی بعض کتب منطق دیده شده که حیوان بالتحریک بمعنی حیات است وبفتح اول وسکون ثانی صفت مشبهه است چنانکه سکران —

حیطان — بالکسر دیوار باغخانه این جمع حائط است از کنز —

حیتان — بالکسر وحرف ثالث تای فوقانی جمع حوت که بمعنی ماهی است از کنز —

حیزبون — بالفتح وزای معجمه مفتوح وضم باء موحده بمعنی

زال یعنی زن پیر از شرح نصاب و کنز۔

حیصه ۔ بالفتح و تشدید تحتانی بمعنی مار۔

حی کرده ۔ بالفتح یعنی احاطه کرده و در قید آورده و گرفتار ساخته و اینجا بمعنی جمع کردن و فروگرفتن مستفاد است۔

حیره ۔ بالکسر اکثر شارحان نصاب و رشیدی این لفظ عاجز شده اند که ظاهرا فارسی است پس سر ابلفارسی حیره میگوید یا خانه نوشته که حیره فارسی است و این بالفتح فارسی است و در برهان نوشته که قلعه ایست که قفا بر کوه دارد و روی بصحرا و بمعنی صورت و روی نیکو ظاهرا فتوحی این هر دو را بحکم خلط بدل نموده و در آنرا نادرست گرفته و نوشته و این نزد قریب بصواب از توجیهات است بالجمله وجیه است و الله اعلم بالصواب

حیطه ۔ بالکسر بمعنی دیوار گرد چیزی که بر آورند از منتخب و بمعنی جای احاطه کرده شده مستعمل۔

حیاصه ۔ بکسر اول و صاد مهمله و الیکه تنگ اسپ یا بان استوار کننده از منتخب و مؤید بمعنی حلقه تنگ اسپ۔

حیلوله ۔ بالفتح واو معروف میان دو چیز در آمدن و حائل شدن و حیوانی ۔ عبارت از گوشت خوردن آنچه از حیوان پیدا شود مثل شیر و مغزات و روغن وغیره این باصطلاح عالمان افسون خوان ست از مصطلحات۔

حیی ۔ بضم اول و فتح یای اول و تشدید یای دوم بمعنی شرمگین از لطائف۔

حی ۔ بالفتح و تشدید بمعنی زنده و نام حق تعالی و بمعنی میان دره و قبیله از عرب و بمعنی جمع کردن و فروگرفتن و اسم فعل ست بمعنی بیا و حی علی الصلوٰة یعنی بیا بر نماز از منتخب و لطائف و برای همه معانی مذکوره در فارسی بتخفیف یا نیز می آید و در کنز نوشته که حی بالفتح و تشدید جمع کردن و گرد فروگرفتن و بالفتح و تشدید و فتح یا اسم فعل ست بمعنی بیا۔

باب خای معجمه

فصل خامی تازی مع الف

خا ۔ اسم یکی از حروف تهجی و این حرف بتجم عربی بدل شود چون اسفانج و اسپاناج تره معروف و بشین معجمه چون افراختن و افرشتن و بغین معجمه چون ستیغ و ستیخ بمعنی چیز راست مانند نیزه و ستون و بقاف چون چقماز و چتماز و چتاق و بکاف عربی چون خاز و کمان و خمه و کمه و خنزا و کرزا و بهآ هوز چون خاک و باک و خاسه مصدر و ماضی و اکثر مصادر بنای عربی بدل شود چنانکه در دوختن و ریختن و سوختن و تافتن و باختن و ساختن و آموختن و آمیختن و آویختن و افروختن و اندوختن و بختن و پختن و پرداختن و گسیختن و گداختن و نواختن و در شناختن بسین مهمله و در فروختن بمعنی بیع بشین معجمه بدل شود و آمیختن و گسیختن شاذ ست از جواهر الحروف۔

خارا ۔ سنگ سخت و نام نوای از موسیقی و نوعی از جامه ابریشمی کرمانی صوف موجدار باشد از رشیدی و کشف و برهان و بهار عجم و مصطلحات۔

خالون بالفتح کنایه از آفتاب از برهان و سراج۔

خالون بضم ۔ کعبه از برهان۔

خائب ۔ بکسر همزه که حرف سوم ست و بعد او باء موحده بمعنی ناامید و مایوس و بی بهره از منتخب و مؤید و بارد و کشف۔

خاطب ۔ مرد زن خواهنده و خواستگاری کننده و شوهر داده۔

خارعقرب ۔ کنایه از مریخ چرا که هیچ عقرب خانه مریخ نیست۔

خاک مرکب ۔ مراد از سه الیه ثلاثه که نباتات و جمادات و حیوانات باشد۔

خاک بر لب ۔ قسم خوردن و انکار امری از چهار شربت و مصطلحات۔

خاربست ۔ آنچه از خار گرد باغ و زراعت همه سازند از برهان و سراج۔

خارق عادات ۔ معجزه های انبیا و کرامتهای اولیا۔

خارپشت ۔ بشین معجمه جانوریست مثل روباه که در زمین سوراخ کرده میماند و بپشت و دم مثل دو کف خار باشد بهندی سیہی نامند۔

خاصیت ۔ بتشدید یا و معما بکسر و تشدید یای تحتانی مفتوح طبیعت و خوی و اثر در مخاوره

فارسی بتخفیف صاد و تشدید یای تحتانی باک تخفیف هر دو درست و صحیح است۔

خاست ۔ بنای فوقانی غلیواز۔

خاج ۔ چلیپا و مصلیب نصاری از برهان۔

خاد ۔ بدال مهمله یعنی غلیواز از لطائف و سراج و برهان۔

خاوند ۔ بالفتح واو و تخفیف خاوند نیز برهان و در سراج نوشته که خا مخفف خانه و وند بمعنی صاحب لیکن خاوند بمعنی مالک صاحب مستعمل ست۔

خال زیاد ۔ آنچه در ساخه بازی نزد حریف غالب بر اول اعداد مطلوب زائد افتد یعنی این کس را برای بردن بازی چهار عدد مطلوبست و بر کعبتین شش خال ظاهر شده از انجمله چهار خانه را بهره گرفته دو عدد زائد را فروگذاشت پس این دو عدد فروگذاشته شده را اگر از جمله زائد بگویند خال زیاد گویند و در سراج اللغات نوشته که زیاد نام یکی از بازیهای نردست ماخوذ از معنی لفظ عربی چرا که در بازی مذکور در هر نفس یک خال زائد کرده اند و آن را خال زیاد گفته اند۔

خاربن ۔ آنچه خار و چوب گرد باغ و کشت نهند برای حفاظت۔

خالد ۔ بلام جاودان و همیشه و نام مرد که نهایت کریم بود از شرح دیوان خاقانی۔

خانه خورشید ۔ برج اسد۔

خابور ۔ بهای موحده نام موضعیست از ترکستان

خارخار ۔ تردد و تفکر و اندیشه طبیعت امر مرغوب و غیر مرغوب از برهان و بهار عجم۔

خارشتر ۔ نام گیاهیست خاردار که شتر آنرا بغایت تمام خورد آن را اشتر خار نیز گویند از جهانگیری۔

خانه گیر ۔ نام بازی چهارم از جمله بغایت بازی نرد و آن هفت اینست فارد و نیاد و دستاره و خانه و طویل و هزار و نفوبه از برهان و رشیدی۔

خانه تهیر ۔ خانه عطارد که سنبله جوزاست و آن از برون بادیست۔

خاور - بفتح واو بمعنی مشرق و بمعنی مغرب نیز می آید
ایمهٔ دوسراج و بهار عجم بمعنی مغرب گویند کذا فی اصل غلط
بود چرا که خاور بمعنی ماه شب چهاردهم ست که بعربی بدر
خوانند چون ظهور بدر از مشرق میباشد اندازای بعلهٔ
اول را بجهت تخفیف حذف کرده مشرق را خاور نامند
خاسر - بکسر سین مهمله کسیکه در مال او زیان واقع شود
و کسیکه نقصان خود کند -
خاطر - آنچه در دل گذرد و دل را نیز گویند چرا که در عروق دل
صاحب خطره است از منتخب و بهار عجم و خیابان -
خاک جگر گیر - زمینیکه دل را از انجا برآمدن ندهد از مصطلحات -
خاک خورد تیر بر زمین افتاده و بدون زمین از مصطلحات -
خانه دار - بمعنی مالک خانه و بمعنی مردم خانه و پاسبان
خانه از مصطلحات -
خاکسار - مانند خاک و مجازاً بمعنی ذلیل و خوار
گاهی باطلاق این لفظ بمعنی غریب و فانی کنند بسبیل مزاح
از برهان و خیابان -
خالی السیر - باء طلاح بخمان قمر را خالی السیر وقتی
گویند که نظر نجوم کوکب باو نباشد و هرگاه حیات حیوانی
مسلوب گردد هیچ کوکب را باطالع او نظر سعد یا نحس نباشد
از شرح مشکلات قصائد خاقانی -
خام سوز - چیزیکه از بالا سوخته گردد و از اندرون
خام باشد از بهار عجم -
خایه ریز - نان خورشی که از زرده تخم مرغ سازند و آنرا
خاگینه گویند از سراج -
خاک انداز - هرگاه که چیزی گم شود از هر اشخاص
مظنون در جای خاک بیندازند تا در زود چیز گم شده را
در خاک پنهان کرده بیند از زود زود بیاورد از مصطلحات -
خانه رس - آن میوه که آنرا خام از شاخ جدا کرده
در خانه پخته و رسیده کرده باشند -
خاموشی - بمعنی خاموشی نیز می آید و همچنان لفظ
خاموش بمعنی خاموشی و همچنین لفظ میانجی بمعنی میانجی گری
از چراغ هدایت -
خاش - بشین معجمه مادر زن و مادر شوهر از رشیدی -
خانه بدوش - مسافر و فقیر بی تعلق و بی خانمان
و مردم بی قید و پریشان حال از بهار عجم وغیره -
خام ریش - بی عقل و سخره از لطائف -
خافض - بکسر خاء و ضاد معجمه فرو اندازنده و حرکت بکسر
دهنده و نامهای ستار نامهای حق تعالی و بمعنی آن
خوار کننده جباران از منتخب -
خاضع - بکسر ضاد معجمه فرو اندازنده و فروتنی و تواضع کننده
خاشع - عاجزی و فروتنی کننده -
خاطف - بکسر طاء مهمله بمعنی ربایندهٔ دزد خفی
برق خاطف از آن واقع شود که بینائی مردم میرباید
از مجمع الجواهر و کنز -
خارق - از هم درنده و پاره کننده و مجازاً بمعنی کرامات
ولی چرا که آن نیز عادت را پاره میکنند -
خانوق - بکسر نون خفه کننده گلو -
خایسک - بفتح یای تحتانی و سکون سین مهمله مطرقه
آهنگران و زرگران که بهندی هتوڑا گویند از رشیدی
و در برهان و سراج بکسر سوم کیای تحتانی ست -
خال - بزرگی و فرهنگ و تکبر و بمعنی برادر مادر که
بهندی ماموں گویند و نقطهٔ سیاه که بر اندام مردم
باشد و این لفظ بهمه معنی عربی ست و مجازاً در استعمال
فارسی بمعنی آبله و تخاله نیز آمده از سروری و لطائف و
منتخب و شرح نصاب و کنز -
خائل - گمنام و فرومایه از لطائف -
خاتم - بکسر تای فوقانی و فتح نیز انگشتری نگین مختار -
فصحای عجم بفتح آرند از کشف و صراح و بهار عجم و یکی
از ثقات در تالیف خود نوشته که خاتم بفتح تای فوقانی
مهر و انگشتری و بجز آن کسی را ندانم چه فاعل بفتح عین
بمعنی مایفعل بها مستعمل شود مثل العالم مایعلم به الصانع پس
خاتم بمعنی مایختم به باشد و آن انگشتری ست -
خام - چرم دباغت ناکرده و بمعنی خالص و شراب مستقطر
از رشیدی و کشف و برهان و لطائف و در بهار عجم نوشته
که خام مقابل پخته و پوست دباغت ناکرده و بمعنی خالص
چون عنبر خام و سیم خام و بادهٔ خام و بمعنی بی اصل نیز می آید
چون کار خام و خیال خام و سودای خام -
خارم - شگافنده پرهٔ بینی و برندهٔ بینی و مجازاً بمعنی
مفسد و شریر آمده -
خانه رستم - کنایه از برج سنبله و هم بمعنی بر جیکه از
برج طالع مشتری افتد و آن خانه بیماری و خوف و خطر
است نزد منجمین -
خافقین - بکسر فاء و فتح قاف شرق و مغرب از
هدایه و کشف و لطائف و کنز -
خاتون - در ترکی از القاب زنان کبار ست لیکن جمع این
لفظ باصرف فارسیان عربی دان خواتین آمده بطور فرامین
از هدایه و بهار عجم و لغات ترکی -
خان - بقصر باو شاهان ترکستان و خطا و بمعنی رئیس و امیر
از رشیدی و برهان و کشف و لطائف و جهانگیری و مؤید
و لغات ترکی و در سراج نوشته که خان بقصر سلاطین
ترکستان ست و در ایران نیز داخل اسمای امرا و
سلاطین میشود و بمعنی خانه و کاروانسرا نیز آمده است -
خان و مان - خان مخفف خانه و مان بمعنی رخت و بهار عجم
و منقول از شرف نامه -
خانه بر خروس باز کردن - کنایه از خراب کردن خانه
از چراغ هدایت -
خایهٔ غلامان - نوعی از انگور از چهار شربت و مصطلحات
خاطر نشان - در معنی این تامل ست و معنی این نشاننده
خاطر باشد و این مناسب نمی نماید لیکن بجایش خاطر نشین
مستعمل شود بدانکه اگر نشان بمعنی علامت و رقم اراده
کنند معنی نشان خاطر بمعنی منقوش خاطر باشد یا آنکه آنچه
در ضمیر خطور کند آنرا خاطر گویند اگر خاطر نشان بمعنی نشاننده
خاطرات و تفکرات گویند درست شود و چه گاه بسبب عدم

دریافت چیزے تر و باشد چون از دقیقه تفتیش آگاه شود و آن گاهے نشاند و ترو دو اضطراب میگردد.

خازن - بکسر زاے عجمه خزانچی و نگهبان خزانه از لطائف.

خاقان - بادشاه بزرگ از مغولستان کی و در قدیم لقب بادشاهان چین و ترکستان بوده و حالا بر هر بادشاه اطلاق کنند.

خاوران - بمعنی خاور و الف و نون زائد است و خاور مشرق را گویند و در رشیدی مسطور است که نام ولایتے است بسوی مشرق از ایران و در سراج اللغات ولایتے است از خراسان.

خانه آباوان - کنایه از شخص بے اندازه و کلان از چهار عنصر.

خاک ریحان - آنچه در خیال خاک پنداشته و ریحان و سبزه میکاند از شرح سیمان آباد آبادی زمان آن زنده.

خاک مال کردن - بر زمین آوردن پله ان را از چار نشستن.

خائن - بکسر همزه که حرف سوم است بمعنی خیانت کننده و دغل باز.

خاکدان - جائیکه بران خاک و خاشاک اندازند از بران.

خارقان - نام دهے ست نزدیک یاسی از لطائف.

خانه کن - بفتح کاف خانه ویران کننده و تا خلف از لطائف و بهائجم.

خارچین - انچه برای محافظت گرد باغ و زراعت و دیوار خانه از خار و چوب بندند سازند برای عدم دخول مردم غیر و حیوانات موذیه.

خامه زدن - بمعنی خامه را قط زدن.

خار و راه نهادن - کار مشکل پیش نهادن از مصطلحات.

خاک فراموشان - کنایه از قبر از مصطلحات.

خارج زدن - یعنی زر قلب را خارج از دار الضرب سکه زدن از مصطلحات.

خانه کردن کمان - کج شدن گوشهای کمان از وضع اصلی خود از مصطلحات.

خایه نهادن - بیضه دادن مرغ و کردن کار سے کند ناکار آمده و بمعنی ترسیدن نیز آمده از لطائف.

خالو - عربی ست و درین لغت واو زائد ست برائے تحسین کلمه و در لغت بمعنی برادر مادر ست و درین زمان بمعنی شوهر خاله شهرت تمام گرفته.

خاکدان دیو - کنایه از دنیا.

خازنه - بزای عجمه و نون خواهر زن چه مخفف خواهر ست از رشیدی و برهان و سراج و کشف و جهانگیری.

خاگینه - نان خورش مروف چه خاگ بکاف فارسی بمعنی بیضه ست کذا فی البرهان.

خاره - بزای معجمه بمعنی سنگ بخشت و نوعے از قماش و آن در نور آفتاب پاره پاره شود چنانچه کتان و مهتاب از چراغ هدایت و سراج اللغات.

خازه - بزای عجمه گل سرشته و گلابه که بر دیوار مالند از برهان و سروری.

خالیه - حرفے ست هجائی تمنائی یعنی گذشته و قدیم.

خامهره - بکسر هاء و سکون میم و فتح هاء و کسر راء.

خانقاه - بفتح نون سکان بدون مشائخ و درویشان معروف خانگاه و مرکب از خانه و گاه از خانه منزل گاه و مجلس گاه و فارسیان بسکون نون نیز استعمال کنند از بهائجم.

خانواده - خاندان خان مخفف خانه و واو و ها بمعنی بنا و اصل از برهان.

خاشه - بمعنی خاشاک.

خاکروبه - گرد و خاشاک که از رفتن بهم و جا پیدا می آید.

خاک نگینه - مراد از کره زمین.

خاک فیروزه - انچه فیروزه از کان درست و بزرگ برآید بگینه انگشتری وغیره سازند و انچه ریزه باریک برآید آنرا خاک فیروزه گویند از چراغ هدایت و بهائجم.

خاک مرده - زمینیکه رستنی در ان نباشد از مصطلحات.

خایه - بیضه مرغان و بیضه حیوان و بیضه دیگ چه اپایان نر.

خاصه - بشدید صاد مهمله و تخفیف شاء کپارچه نشود

مگر در یک شے مثل ضحاک با انسان که در و میگیرد حیوانات یافته نمیشود و تخفیف صاد و های نسبت در استعمال فارسیان بمعنی چیز بهتر که لائق مردم خاص و امرا باشد و بیشتر بهمین معنی نام نوعے از جامه میفهمند و علما میگویند برای عمدگان پزند.

خالصه - خاصه و نیامیخته چیزے و باصطلاح زمین و ملک بادشاهی که بجاگیر کسے نباشد بمعنی مقوی از منتخب.

خانه خواه - چون مسافر در شهر وارد شود باهر که سابقه معرفت داشته باشد بخانه اش در آید صاحب آن خانه خواه است.

خاصگی - بصاد مهمله و کاف فارسی مقرب و مصاحب بادشاه و رساله دار فوج و زینه دار و کنیز که برائے مباشرت و معاشرت باشد و هر چیز نفیس و غریب از بران و بهار عجم.

خاکشی - نام دواکه بنام خوب کلان شهرت دارد.

خانی - بکسر نون خاص کوچک از سراج و در مصطلحات نوشته که خانی تصغیر است از رسمکه کوچک سراج و برهان.

خانه ماهی - کنایه از آب.

خارج آهنگی - بیرون شدن نغمه از پرده و از بحر و قواعد خود.

خام دستی - ناتجربه کاری و مال بے مصرف خرچ کردن از مصطلحات.

خاتم بندی و خاتم کاری - آنکه از عاج و استخوان شتر و چوب وغیره گلها و نقوش بر بعض چیزها کنند و حاصل نمایند از بهار عجم.

خاطی - کسیکه بارادهٔ خود خطا کند و مخالف کسیکه اراده صواب کند و بے قصد خطا از و ظاهر گردد و از مدراج.

فصل خای عجمه مع باے موحده

خبا - بالفتح پنهان کردن و پوشیدگی و باران و گیاه و بالکسر و در آخر همزه ممدوده بمعنی نیمه از منتخب.

خیبا - بفتح اول و بهار مع یای تحتانی نیمه ها و پوشیدنیها سے هر چیز.

خب - بالفتح وتشدید سوج زدن دریا و مکار و حیلہ گر و دلیر و بکسر فریب داون از منتخب و لطائف -

خب خب - بالفتح آواز بوسہ از اصطلاحات -

خبرت - بالکسر دانش و دانستگی و آزمایش و بالضم بہرہ از گوشت و مجرآن و دانستن چیزے از منتخب -

خبث - بالضم پلیدی و پلید شدن و ناخوش شدن از منتخب -

خبیث - پلید و ناخوش -

خبث الحدید - چیرک آہن کہ در وقت گداختن آہن از و بیرون آید و آنرا ریم آہن نیز گویند از منتخب -

خبارہ - بالفتح زمین نرم و سور اندک از منتخب -

خبر - بالفتحتین بمعنی آگاہی و بمعنی سخنے کہ بدان اعلام کنند و بمعنی حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و این لفظ گاہے بمعنی خبردار باشد مرزا جلال اسیر گوید بیت جیوشی شراب اگاہش نیافتم ✤ وقتے خبر شدم کہ دل از کار رفتہ بود از منتخب و چراغ ہدایت و بہار عجم و مصطلحات -

خبار - بالفتح و تشدید ثانی و زای معجمہ نان پز -

خبیز - بالضم و در آخر زای معجمہ بمعنی نان و بالفتح آن پختن از منتخب -

خجیس - بروزن فعیل بمعنی ظریف و خوش طبع از لطائف -

خبیص - بالفتح اول و کسر ثانی و در آخر صاد مہملہ طعامیکہ از روغن و خرما سازند از منتخب -

خبوط - بالفتح آمیختگی عقل یا جنون -

خباط - بالضم اول و یاء تحتانی -

خبن - بالفتح بچیدن کنار جامہ و جز آن و در وضع آن تا کونا شود و در عروض بر دو حرف دوم ساکن از رکن چون مستفعلن سیبن بیندازند مستفعلن باند مفاعلن ہمی رسد و از فاعلاتن فعلاتن سازند از منتخب و وسائل عروض -

خبر کسے گرفتن و تدبیر کسے کردن - بمعنی گماشتن

باشد از چہار شربت و در چراغ ہدایت نوشتہ کہ خبر کسے گرفتن بالفتحتین با اصطلاح لوطیان ولایت یعنی زنا و لواطت کسے کردن چون باحرف از مستعمل میشود این معنی منظور نباشد -

خبجہ - بفتح خای معجمہ و سکون بای موحدہ و جیم عربی تمر ہندی و بجای موحدہ نون خواندن غلط است از سراج -

فصل خای معجمہ مع تای فوقانی

ختار - بضم اول پاک کردن کشت از گیاہ خودرو از سہ و در سراج بفتح اول -

ختام - بکسر موم و لک و غیرہ کہ بدان مُہر کنند از لطائف و صراح -

ختن - بالفتحتین بمعنے داماد و بضم اول و فتح فوقانی نام شہرے در حدود چین از منتخب و لطائف و سروری -

ختام - بکسر موم و لک و غیرہ کہ بدان مُہر کنند و در آخر تا نیش زائدہ -

ختیعہ - زنگبور کہ تیر اندازان در سر انگشت پوشند -

ختمہ - بالفتح یعنے با مہر چہ در عربی ختم بمعنی مُہر کردن و نون زائدہ و حرف ہا در ترکی بمعنی بای مصدریت -

ختلی - بالفتح اسپیکہ از ختل آورند بالفتح و لایتیست از بدخشان و آنرا ختلان نیز گویند بزیادت الف و نون اسپ در انجا خوب پیدا میشود و بفتح اہل لغت نوشتہ اند کہ ولایتیست بترکستان قریب بلخ از برہان و جہانگیری و رشیدی و مؤید و مدار و بالضم خطاست چرا کہ ختل بالضم و تشدید فوقانی مفتوح شہر دیگریست بماوراء النہر کذا فی المنتخب و اللہ اعلم و ختلی بالفتح بمعنی فریبندہ نیز آمدہ کذا فی الصراح و المنتخب و در سراج نوشتہ کہ ختلی بالضم منسوب بختلان و اگر این لفظ بمعنی اسپ خوب می آید در نسبت الف و نون ساقط میشود -

فصل خای معجمہ مع جیم

خجالت - بفتحات مصدرست بمعنی شرمندہ شدن و خجالت بزیادت الف خطاست از مزیل الاغلاط و صراح و معربہ

خجالت - بالفتح و خجات بفتحات شرمندگی و حیا اکثر فارسیان خجالت را بسکون ثانی استعمال کنند و بلفظ کشیدن و بردن و برداشتن و رسیدن و دادن استعمال کنند صاحب مغرب گوید خجالت از خطای عامہ است مگر اکثر استادان ابتدا نعرفی گوید بیت خجالت بے ازم آن کہ خجالت عجز ✤ کہ منعوت باو محل نرفاند باو اماد ✤ صائب گوید بیت تا زراستی نبود دشاخہای بے بر ✤ خجالتیکہ من از قامتے دوتا دارم ✤ از بہار عجم -

فج - مخفف خجالت -

فجستہ بنیاد - لقب اورنگ آباد کہ شہریست در دکن -

فجند - بضم اول و فتح جیم و سکون نون قصبہ ایست از ماوراء النہر از سراج -

خجیر - بکسر تحتانی و یای معروف و قیل بفتح اول بمعنی خوب و پسندیدہ از سراج -

خجور - بضم اول و جیم فارسی و واو و معروف بمعنی حدود و در کتب فارسی خجور سغد آمدہ یعنی حدود و نواحی ملک سغد و در مصطلحات و بہار عجم نوشتہ کہ نام جائیست و شوار گذار از ملک آذربائجان کہ تنگنا ہا دارد و راہش صعب المرور -

خجلک - نام سردارے از سرداران مغلان -

خجل - بفتح اول و کسر جیم بمعنی شرمندہ و بفتح اول و سکون جیم بمعنی شرم و حیا داشتن از منتخب و صراح -

خجستہ - بضم اول و فتح جیم و سکون سین بمعنی مبارک و ہمایون و بکسر جیم خطاست از برہان و جہانگیری و مدار و مؤید و غیرہ -

فصل خای معجمہ مع دال مہملہ

خدا - بالضم بمعنی مالک و صاحب چون لفظ خدا مطلق باشد بر غیر ذات باری تعالیٰ اطلاق نکنند مگر در صورتیکہ بچیزے مضاف شود چون کدخدا و دہ خدا و گفتہ اند کہ خدا بمعنی خود آیندہ است چہ مرکب ست از

کلمہ خود و کلمہ آ کہ صیغہ امر ست از آمدن و ظاہر ست کہ امر ترکیب اسم معنی اسم فاعل پیدا میکند و چون حق تعالی از ظہور خود بدیگرے محتاج نیست لہذا باین صفت خواندند از رشیدی و خیابان و خان آرزو و در سراج اللغات نیز از علامہ دوانی و امام فخر الدین رازی ہمین نقل کردہ۔

خدارت۔ بکسر اول پردہ نشینی از منتخب۔

خدلیعت۔ بفتح اول بروزن نصیحت یعنی مکر و فریب از منتخب۔

خدمت۔ بدال مہملہ چاکری کردن و در استعمال فارسی بمعنی تحفہ و سلام و کورنش نیز آمدہ از منتخب و بسیار عجم و خیبر۔

خدمات۔ بکسر اول و فتح دال مہملہ جمع خدمت بہ سکون دال۔

خدایج۔ بالکسر و در آخر جیم بمعنی نقصان و ناقص و ناتمام و زادن پیش از وقت از لطائف و در منتخب بفتح اول

خدا جواب دہد۔ کلمہ نفرین ست بمعنی خدا بیزار از مصطلحات

خدا بیزار و بمعنی خدا بیزار از مصطلحات۔

خداوند۔ بمعنی صاحب و مالک و معنی ترکیبی این لفظ نند صاحب و مالک ست چرا کہ کلمہ وند اینجا بمعنی مانند ست و برای نسبت نیز می آید و درین صورت باید کہ خدای تعالی باطلاق لفظ خداوند نگویند چرا کہ ترک ادب ست فتائل از رشیدی و در سراج نوشتہ کہ خداوند بمعنی مالک و صاحب یعنی مانند خدا چرا کہ لفظ وند کلمہ نسبت ست و معنی تشبیہی ازان حاصل میشود اگرچہ بمعنی نند خدا ست مگر اکثر بمعنی مالک مستعمل میگردد و باطلاق لفظ خداوند بر ذات حق تعالی و اشعار ہستاوان بسیار ست صاحب بہار عجم نوشتہ کہ در بعض محل لفظ وند در کلمہ خداوند محض زائد باشد۔

خدہ۔ بالفتح و تشدید دال بمعنی رخسارہ از منتخب و کنز و در فارسی گاہے بتخفیف نیز مستعمل میشود۔

خداوند گار۔ بکاف فارسی لفظے ست مرکب از خداوند و لفظ گار پس گار در اینجا کلمہ نسبت ست کہ افادہ معنی تشبیہی کند مثل خداوند از سراج و نیز سراج الدین علی خان آرزو و در سراج اللغات نوشتہ کہ لفظ گار در کلمہ خداوند گار زائد ست چنانکہ در فیروزمند و شادمند لفظ مند زائد ست و بعضے محققین نوشتہ اند کہ خداوند گار در اصل خداوندی گار بود گار کلمہ نسبت است یعنی منسوب بخداوندی یا برائے تخفیف حذف کردہ اند

خدر۔ بالکسر پردہ و بفتحتین خوابیدگی و سستی اندام و بفتح اول و کسر ثانی بمعنی سست و جبس از منتخب و لطائف و شروح اضاب و صراح و کنز۔

خدہ ر۔ بفتح اول و ضم دال مہملہ مرد سست و کاہل از لطائف

خدع۔ بکسر و فتح اول و سکون ثانی فریب دادن از منتخب و صراح

خدیاع۔ بکسر اول فریب دادن از منتخب۔

خدنگ۔ بفتحتین و نون ست کہ چوب آن بہایت محکم و صاف و راست باشد چون اکثر از چوب آن تیر سازند لہذا مجازا اسم تیر شدہ از مؤید و کشف و برہان و بہار و رشیدی و سراج و نوعے از تیر کوچک۔

خدوک۔ بفتحتین و واو معدولہ و سکون کاف عربی و بواو معروف نیز می آید یعنی خشم و رشک و حجلت و اندوہ و پریشانی و وسواس و دغدغہ خاطر از جہانگیری و لطائف و سراج و رشیدی و برہان۔

خدام۔ بفتحتین چاکران و غلامان و این اسم جمع خادم ست از کنز

خدام۔ بالضم و التشدید جمع خادم۔

خدا خدا کردن۔ ترسان ترسان کار کردن از نہایہ شرح وقایہ و مصطلحات بمعنی پناہ بخدا بردن۔

خدائگان۔ بمعنی بادشاہ و خداوند از کشف و مؤید بدانکہ این لفظ مرکب ست از لفظ خدا و از لفظ گان کہ بمعنی لائق و سزاوار ست پس لفظ خدائگان یعنی کسیکہ او لائق خدا باشد یعنی سزاوار تقرب و عنایت خدای تعالی باشد بعض ہندیان در بادی الرائے گمان برند کہ خدائگان جمع ست و خیال نمی کنند کہ گاف از کجا آمد چرا کہ اسمیکہ در آخر آن ہای مختفی باشد در حالت جمع ہا را بکاف فارسی بدل کردہ با الف و نون جمع کنند چنانکہ بندگان جمع بندہ و در آخر لفظ خدا ہای مختفی نیست کہ بکاف فارسی بدل کردہ لیکن اگر باین دلیل خدائگان را جمع گویند جائز باشد کہ صاحب بہار عجم در رسالہ جواہر الحروف نوشتہ ست کہ کاف فارسی گاہے در غیر کلمہ ذات الہا در حالت جمع زائد ہم آرند چنانکہ فریگان بمعنی فرمایان و درین باب شعر میر عزتی بسند آورده و در سراج اللغات نوشتہ کہ خدائگان مرکب ست از لفظ خدا و لفظ گان کہ کلمہ نسبت ست پس خدائگان و شائگان کہ در اصل راہگان و شاہگان بود یعنی انچنان کہ در راہ و شاہ باید کہ بندہ باشد و انچہ لائق شاہ بود مگر آنکہ در خدائگان گان نسبت افادہ تشبیہ می کند چنانکہ لفظ خداوند در خداوند یعنی شخصیکہ مثل خدا مالک و متصرف و غالب باشد

خدو۔ بضم اول و ثانی آب دہن کہ بہندی تھوک گویند از برہان۔

خدیو۔ بضم اول و کسر دال و یای مجہول بمعنی خداوند از کشف و در مؤید و مدار بکسر و بضم نیز و در برہان و جہانگیری بکسر تین بمعنی بادشاہ و خداوند و بعضے محققان نوشتہ اند کہ خدیو بضم اول مخفف خدیوند کہ اما لہ خداوند ست و بعضے گفتہ اند کہ اما لہ لفظ خدا ست چون الف بقاعدہ امالہ یاء شد اجتماع دو یا کہ ثقیل ست لازم آمد یای دوم را بواو کردند خدیو شد۔

خدیعہ۔ بالضم و بالفتح و بفتحتین بمعنی مکر و فریب از شروح نصاب امداد و کشف و منتخب و در کنز بالضم۔

خدیجہ۔ بفتح اول و کسر دال بروزن نتیجہ نام حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا منقول ست اول کسیکہ از زنان ایمان آورد حضرت خدیجہ بود خداوند امداد و شروح نصاب

خدیشہ۔ بالفتح بمعنی خراش و مجازا بمعنی شک و شبہ فتحتین

خدیو بالفتحتین بروزیست کہ حسن عضو باطل کند از شوخ و نصاحت
خدیتی - سیای مصدر بمعنی تحفہ و پیشکش و نذرانہ
اگرچہ این لفظ عربیست اما بدین ترکیب در فارسی مستعمل
یافتہ از سراج و برہان و بہار عجم -

فصل خای معجمہ مع ذال معجمہ

خذف - بفتحتین و ذال معجمہ غال ریزہ از قاموس
و صراح و در منتخب و کنز بزای ہوز -
خذول بفتح اول و ذال ثانی بمعنی شرمندہ و بے بہرہ از لطائف
خذلان - بکسر اول و سکون ذال معجمہ بمعنی بے بہرہ گردانیدن و
وا ماندن از صراح و مؤید و مدار و کشف و کنز -

فصل خای معجمہ مع رای مہملہ

خرس در کودہ بوعلی سینا - بائیکہ عدم دانائی ست
ہر نادان حکم دانا دارد از بہار عجم -
خراب بفتح مصدر عربی ست بمعنی ویران کردن فارسیان
باستعمال خود بمعنی ویران و ضایع آرند و مجازاً
بمعنی مست و بیخود نیز آرند و بمعنی گداو بمعنی ویرانہ ہم
آید از منتخب و برہان و بہار عجم و سراج اللغات و شیدای
خرچوب - آن چوبچہ کہ بر پوست کاسہ برنجی
تہند و تار ہا بران کشند از مشرب قران السعدین -
خروب - بالضم و رای مہملہ ست و مضموم نام گیاہیست
بہر بنا کہ بروید آن بنا خراب شود از لطائف -
خرب - بفتح اول و کسر ثانی بمعنی ویران از
شرح نصاب و لطائف -
خراشات - بضم اول جمعنان بیہودہ و پریشان کہ
خوش آیندہ باشند از مؤید و مدار و منتخب و کشف و صراح
و این جمع خرافہ است و خرافہ مجازاً بمعنی کلام پریشان
و بیہودہ و در حقیقت خرافہ بضم اول نام مرویست از
عرب کہ پریان بر و عاشق بود و نرہ و او از ان عالم حکایات
می کرد و مردم متعجب شدہ باور نکردند لہذا ہر سخن کہ
قابل اعتماد نباشد آنرا از افترا و خرافات گویند از سروری -
خراشیدہ بضم اول کلام پریشان و بیہودہ کہ قابل
اعتماد نباشد و در حقیقت خرافہ نام مرویست از
عرب کہ پریان بر و عاشق بود و نرہ و او از ان عالم حکایات
میکرد و مردم متعجب شدہ باور نکردند لہذا ہر سخن کہ
قابل اعتماد نباشد آنرا افترا و خرافات گویند از سروری -
خرت - بالضم سوراخ سوزن از کنز -
خرق عادت - کنایہ از کرامات اولیا چرا کہ خلاف عادات
ظاہر می شود و خارق عادت بمعنی ہمان است -
خرگاہ - بمعنی خانہ و قمارخانہ از برہان و سراج -
خروج - بالفتح و جیم عربی بیرون رفتن و بمعنی شدن و برآمدن ضد
دخل فارسیان کہ بمعنی مالیکہ آن را خرج توان کرد
استعمال نمایند و بجیم فارسی از غلطی است
مگر جا لا از کثرت استعمال لمحروم عیب آن مستور
گشت از بہار عجم و غیرہ -
خروج بضمتین بیرون رفتن و بمعنی شدن نیز آمدہ -
خراج - بفتح اول محصول زمین و باج و آنچہ کہ بادشاہ
و حاکم از رعایا بگیرد و باین معنی بکسر خطاست از بہار عجم
نوشتہ کہ خان بفتح آنچہ از تحصیل مزروعات ملک از
بادشاہان رسد دست بدست آید و آنچہ حق صیانت
و حفاظت از سرحد و ثغور گرفتہ شود و باج ہست تمام کلامہ
و بضم اول دل ریشہ کہ در بدن پدید می آید از منتخب
و کنز و سراج و جہانگیری آمدہ و در خیابان نوشتہ کہ خراج
بفتح باج و در فارسی بکسر شہرت دارد بدانکہ طور فارسیان
است کہ مصدر باب تفعیل کہ بروزن فعال باشد بفتح
اول آنرا بکسر اول خوانند و در بعضی مواقع چنانکہ وقار و
دیار و وداع و خراج و رواج کہ در اصل ہمہ مفتوح
الاول ہستند فارسیان ہمہ را بکسر اول خوانند ہمچنین
حذف تای مضارعہ از اواخر ناقص کنند چنانکہ مدارا
و مواسا و محاکا و محابا کہ در اصل مدارات و مواسات
و محاکات و محابات ست ہمچنین بعضے الفاظ مضموم
الفا را مفتوح خوانند چون صندوق و زنبور کہ بضم ست
و بفتح شہرت دارد و ایں بنا بر عدم تفریق ست چنانکہ عرب
و فرق میان [illegible] فارسیان نیز تصرفات

وارند از زبانہای دیگر پس این قسم الفاظ را در فارسی
غلط نمی توان گفت اگرچہ این قاعدہ در ظاہر مخالف
قول اکثرے از علماست بلکہ مخالف بعضے اقوال
خود ہم نیز ست اما آنچہ بعد تحقیق و تنقیح بہ ثبوت
پیوست نوشتہ آمد -
خرداد - بالضم نام ماہ ششمی ست کہ بندی تقریباً اساڑہ
باشد و نام روز ششم از ہر ماہ شمسی از برہان -
خرسند - بالضم بدون واو بمعنی قانع و بمعنی خوش و شادمان
و راضی و بواو نوشتن غلط است از مؤید و سراج
و برہان و جہانگیری -
خراد - بالفتح و تشدید ثانی آنکہ چوب بہار را بچرخ
خراشیدہ ہموار کند چون ماخذ این لفظ در کتب معتبرہ
لغات عرب یافتہ نشد و ملا نورالدین ظہوری در
خوان خلیل بالفظ نہاد لفظ خراد را قافیہ ساختہ است
ظاہر اطای خراد را فارسیان بجہت خوبی تلفظ مضارع
بدل کردہ بجہت قرب مخرج بدال مبدل نمودہ اند در
صراح نوشتہ کہ باصطلاح شعرا آمدن این غل را اجازہ
گویند کہ در یک مصرعہ حرف روی اطای عطا آوردن
و در مصرعہ دیگر دال آوردن -
خرائد - بفتح اول و کسر ہمزہ کہ حرف چہارم ست نان یکہ
و شرمگین و در ہای ناسفتہ از منتخب و صراح -
خرد و مرد - اول و چہارم مضموم بمعنی ریزہ ریزہ از لطائف
خرد - بالضم ضد بزرگ و بمعنی ریزہ ہر چیز باین ہر دو
معنی بواو نوشتن نباید مگر ہرگاہ کہ ماضی خوردن باین
معنی حاصل بالمصدر باشد بواو نویسند از سراج
و بہار عجم و مؤید -
خرشید - بضم اول و کسر شین معجمہ بمعنی ترکیبی آن
آفتاب روشن چہ خر بالضم بدون واو بمعنی آفتاب
و شید بیای مجہول بمعنی روشن چون لفظ خر بالضم
تنہا استعمال کنند متاخرین بواو نویسند بہجت آنیا از لفظ
خر بالفتح و چون با شید ضم کنند بدون واو نویسند از

رشیدی آورد سراج اللغات نوشتہ کہ در لفظ خورشید واو معدولہ است این را بے واو نباید نوشت اگرچہ در رشیدی بے واو گفتہ است۔

خروار ۔ بالفتح تودہ چیزے کہ بقدر ربندی جسم خر باشد یا آنکہ چیزے کہ در بار بقدر برداشتن خر باشد یعنی خر آنرا تواند برداشت یا آنکہ دار در اصل بار بود بقلب اضافت یعنی بار خرے بار یکہ معتاد برداشتن خر باشد یا آنکہ خر بمعنی کلان و خربار بمعنی بار کلان پس درین ہر دو صورت اخیر بار را بمناسبت قرب مخرج جلوا و بدل کردند از مؤید مدار و سروری وغیرہ۔

خر ۔ بالفتح حیوان معروف کہ بعربی حمار گویند و بمعنی لای شراب و گل تیرہ و بمعنی بزرگ و کلان چنانچہ خرپشتہ بمعنی پشتہ کلان و خرسنگ بمعنی سنگ بزرگ و بمعنی چوبکے کہ بر کاسۂ رباب و ستار و چنگ نصب کنند و تار ہا را بران کشند و آنرا خرک نیز گویند و بہندی کھڑج گویند و گاہے از لفظ خر مراد مرد احمق باشد از شرح قران السعدین و جہانگیری و رشیدی۔

خرطنبور ۔ چوب با استخوان کوچک کہ بر کاسۂ طنبور نصب کنند و تار ہا را بران کشند بہندی کھڑج گویند۔

خرخیز ۔ بالفتح بدو خای معجمہ و اول رای و ثانی زای معجمہ بروزن پرویز نام ولایتیست از ترکستان قریب خطا از کشف و برہان۔

خرد و سوز ۔ نام آتشخانہ بجہت آنکہ عقل بدریافت آن نمیرسد و بعضے نوشتہ کہ بزبانی خرد بمعنی گناہ است از شرح و برہان۔

خرخشہ ۔ بہر دو خای معجمہ مفتوح و در آخر زای معجمہ نام شہرے از شرح۔

خزر ۔ بالفتح و زای معجمہ موزہ دوختن و بالضم ورزہائے مشک و موزہ و بلفتحتین مہرہا از منتخب۔

خزانہ ۔ بالفتح و تشدید ثانی چرم موزہ از منتخب۔

خرمگس ۔ بفتح اول و سوم و فتح کاف پارسی مگس کلان کہ بر براحت کرم می اندازد۔

خروس ۔ بضمتین و واو معروف مرغ خانگی از مؤید و کشف و برہان۔

خرکس ۔ بضم کاف عربی بمعنی احمق از مصطلحات۔

خرس ۔ بالکسر و سین مہملہ جانور یست پشم دار کہ بہندی ریچھ گویند و نام دو مشکل ست بر فلک جانب شمال کہ بصورت خرس اند یکے را دب اکبر و دیگرے را دب اصغر و خرسندہ و خرس بالضم ضیافت جشن ولادت و جمع اخرس کہ بمعنی لال و گنگ ست و بلفتحتین بمعنی گنگ شدن و گنگی و بالفتح ثم کاف فارسی مردن ستانہ از منتخب و کنز و شرح نصاب۔

خراس ۔ بالفتح نوعے از آسیا کہ آنرا خر یا گاؤ میگرداند و جواز رومن گران کہ بدان از کنجد وغیرہ روغن گیرند و بالفتح و تشدید ثانی خم سازندہ کہ آنرا کلال گویند اند برہان و شرح خاقانی و کنز۔

خروش ۔ بفتحتین و واو معروف بمعنی شور و غوغا از کشف و برہان۔

خروہ فروش ۔ بہندی آنرا بساطی گویند از چراغ ہدایت۔

خروس عرش ۔ در کتب منقولات مسطورست کہ بالای عرش خروسے ست کہ پیش از صبح اول او بانگ کند بعد ازان باتباع او خروسان زمین در آواز آیند از بہار عجم وغیرہ آن۔

خرص ۔ بالفتح و صاد مہملہ تخمین کردن میوہ بر درخت و زراعت بر زمین مقدور و غ گفتن و بالضم سنان و چوب نیزہ و نخل پیراستہ و حلقہ زر و نقرہ و بالکسر شتر قوی و بلفتحتین گرسنہ شدن از منتخب و لطائف و صراح۔

خراط ۔ بالفتح و ثانی مشدد آنکہ چوب را بر چرخ خراشیدہ ہموار کند یا خود از خراطت و خراطی بالکسر بزبادت یا مجاز عوام ست از مزیل و منتخب و بہار عجم۔

خرط ۔ بالفتح چوب تراشیدن و ہر چیز تراشیدہ و خراشیدہ صفا دادن از منتخب وغیرہ۔

خربزہ ۔ بطکان و نیز بمعنی ابلہ و احمق مستعمل از لطائف

خربق ۔ بالفتح و یای تحتانی مفتوح و عین مہملہ بیخ خرگوش از شرح نصاب۔

خریف ۔ بمعنی خزان و آن فرقتے باشد کہ آفتاب در میزان در آید از بحر الجواہر و در منتخب نوشتہ کہ این ماخوذ از خرف ست کہ بالفتح بمعنی میوہ چیدن باشد چون درین موسم از درختان میوہ چینند لہذا خریف گویند۔

خرف ۔ بالفتح اول و کسر رای مہملہ بمعنی سخت پیر کہ تغیر در حواسش راہ یافتہ باشد از کنز و پیر بے عقل و بلفتحتین تباہی عقل از کلان سالی و بالفتح میوہ چیدن از منتخب۔

خروف ۔ بالفتح اول بمعنی برہ گوسپند وغیرہ از منتخب و صاحب نصاب بمعنی بچہ خرگوش آوردہ۔

خرق ۔ بالفتح دریدن و پارہ شدن و بلفتحتین شرمندہ شدن و حق و با صطلاح حکما شرم و حیا کردن و در جائیکہ شرم و حیا لازم نباشد از منتخب وغیرہ۔

خریق ۔ پرندہ دریدہ شدہ از لطائف۔

خرسنگ ۔ بالکسر و سین مہملہ مفتوح و کاف عربی نام بازی اطفال و آنچنان باشد کہ بر زمین دائرہ بکشند و یکے در میان دائرہ استادہ شود و دیگران آمدہ او را زنند و او پای خود را دراز کردہ جنباند بر کدام کہ پای او خورد او را بجای خود نشاند از رشیدی و سراج و برہان و در مصطلحات نوشتہ کہ خرسنگ بالکسر نام بازی اطفال کہ طفلے را خرس قرار دہند و اطفال دیگر گرداگرد او چرخ زنند بر کہ لگد زند باز او را خرس سازند و نوعیست از مفروشات از عالم قالین و فرق آنکہ ریشہای قالین را میتراشند و خرسنگ را تراشش نزنند ریشہای آن مثل پشم خرس آویزان باشد۔

خرچنگ ۔ بالفتح پنجپایہ بعربی سرطان گویند و بہندی آنرا گنگٹ نامند بکسر کاف فارسی و نون و بلفظہ کیکڑا گویند و آن جانوریست کہ در تالابہا میباشد و نیز خرچنگ نام برج فلک کہ بعربی سرطان گویند از سمری و برہان و لطائف۔

خرسنگ ۔ سنگ بزرگ و کلان از برہان و مصطلحات۔

خرول - بالفتح و دال مهمله مفتوح دانهٔ باشد بغایت کوچک تیز مزه این عربیست نه فارسی بهندی رائی گویند از منتخب و بالفتح و کسر دال - بمعنی نامرد و ترسنده از بربان -

خرطوم - بضم اول و طاے مهمله بمعنی فیل نه بالفتح از مدار و صراح -

خرام - بکسر اول رفتار نرم باناز از مدار و مؤید و کشف و جهانگیری و سروری و بربان -

خرم - بفتح اول و سکون دوم شگافتن پرهٔ بینی و پیدن و انداختن فاز فعولن و انداختن میم از مفاعلن از منتخب و بالضم و ثانی مشدد و مفتوح بدون واو معدوله بمعنی تازه و سیراب مجازاً بمعنی شادمان و تخفیف نیز آمده و باین معنی مشترک ست میان فارسی و عربی از منتخب و سراج و بهار عجم گریوا و هم مینویسد بجهت رفع کراهیت التباس بلفظ خر و سیم متکلم -

خرق والتیام - پاره شدن و باز بهم پیوستن و حکما در خرق و التیام افلاک منکرانند -

خرمن - بالکسر توده غلهٔ مالیده و باکاه آمیخته با توده غلهٔ صاف و بالفتح انبار خوشه و درخت غله که هنوز بش از پاے گاوان مالیده و شکسته نباشد از مؤید و کشف و جهانگیری و مدار و سروری و در بربان نوشته که خرمن بالکسر توده غلهٔ ناکوفته و بمعنی مطلق توده نیز آمده و در سراج اللغات نوشته که خرمن بالکسر توده هر چیز عموماً و توده غلهٔ خصوصاً مگر عرق آنست که بالفتح باشد چرا که خر بالفتح بمعنی بزرگ و من بمعنی باشد گویند چون ترکیب این هر دو لفظ معنی قبیح نیز پیدا می کند لهذا حرف اول را مکسور خوانند -

خراسان - نام ملکیست در ایران و در اصل بمعنی مشرق ست چون ولایت خراسان از فارس و عراق بطرف مشرق واقع ست لهذا باین اسم موسوم شده از جهانگیری و بربان و سراج و نام پرده از موسیقی -

خرامان - بالکسر از کشف و بربان بمعنی خوش رفتار -

خرقه پوست کسے تازه کردن با اصطلاح صوفیه از نو بر پوشیدن دیگر بیعت کردن از شرح سکندرنامه و بهار عجم -

خرقه از کسے پوشیدن - مرید او شدن از مصطلحات -

خر گرفتن - کسے را احمق فرض کردن -

خرکمان - بمعنی کمان کلان و سخت که مزارعان برای کشتن شغال و غیره دارند و چیزیست که کمانگران کمان را بآن چاق کنند از مصطلحات و چراغ هدایت -

خر در پیش خانهٔ خود بستن و خر و راز بستن - کنایه از بے غم و فارغ البال بودن و عرض دادن جاه و شان خود را از مصطلحات -

خرالطین - معرب خراتین کرمے دراز که در زمین نمناک پیدا شده مرکب از خر که بمعنی گل ست و آتین بمعنی پیدا شده از سراج اللغات -

خرمن کهنه بباد دادن - بدولت گذاشتن لاف زدن و غرور کردن از مصطلحات و بهار عجم -

خرچ راه شدن - در راه سفر مردن از چراغ هدایت -

خرزن - بالفتح تازیانه از لطائف -

خریدن - مشهور ست و بمعنی رسانیدن از چیزے و بدین معنی باز خریدن نیز آمده از بهار عجم -

خرمره - بالضم و بالکسر سرگین پلیدی از منتخب و غیر آن -

خرخشه - بالفتح هر دو خای نقطه دار بمعنی قبح جماع کردن از جهانگیری و کشف و سروری و مؤید و انفاعات ترکی -

خرگاه - بالکسر بمعنی جای خوشی چه آنکه خر بالکسر بزبان پهلوی بمعنی خوشی الحال خرگاه بمعنی خیمه مستعمل است بنا بر مناسبت آنکه خیمه نیز جای خوشی ست از رشیدی و مدار و مؤید و کشف و صاحب بربان نوشته که خر بالفتح بمعنی کلان چنانکه در لفظ خرپشته و خرکس و لفظ گاه بمعنی خیمه مطلق پس لفظ خرگاه بالفتح بمعنی خیمهٔ کلان باشد و در سراج اللغات نوشته که خرگاه بالکسر بمعنی جای خوشی تحقیق آنست که خرگاه بالفتح باشد موافق قیاس بمعنی جاے بزرگ و کسر خا بسبب کراهیت فتح خاست کذا اشتراک بمعنی خمار پیدا میشود -

خربزه - بالفتح اول و ضم بای موحده و بمعنی میوهٔ خوشبودار کلان پیدا که خر بالفتح بمعنی کلان و بزه بالضم میوه و فتح زای معجمه بمعنی میوهٔ شیرین و خوشبو دارچون خربزه بنسبت اکثر میوه ها کلان و شیرین و خوشبودار است لهذا باین اسم مسمی گردید از رشیدی و مؤید و مدار و سروری و سراج -

خرمن ماه - بالکسر هالهٔ ماه از رشیدی و مصطلحات

خروه - بالضم بدون واو و ریزهٔ هر چیز و بمعنی اخگر و عیب و نکته از کشف و بربان و لطائف و جهانگیری و همچنین خرم و خرسند و خرو بمعنی کوچک را نیز تاخرین تحقیق کرده اند که بدون واو ست مگر بعضے بواو نیز روا داشته اند شرح زلیخا از محمد افضل آله آبادی و شرح گلستان از میر نور الله -

خرقه - بالکسر جامهٔ پارینه و کهنه پاره دوخته از قاموس و صراح و کشف و بهار عجم و منتخب با آنکه خرق بمعنے چاک شدن و پاره شدن ست چون جامهٔ فقرا اکثر از پیش گریبان چاک باشد لهذا خرقه می گفته باشند

خرمهره - سفید که بعربی ناقوس گویند و بهندی سنکه نامند و مجازاً خرمهره های کوچک که در هندوستان خرید و فروخت رائج ست از سراج و در خیابان نوشته که خرمهره را در رشیدی بمعنی مهرهٔ بزرگ کهربا گفته و در مؤید از شخصے نقل کرده که خرمهرهٔ عملی که آنرا رنگ داده بر گردن خرمی بندند و ظاهر ابهمان ست که بهندی کوڑی گویند و از ان آرائش خران سازند و خر در اینجا بمعنی بزرگ نیست چنانکه صاحب رشیدی فهمیده و تمام کلامه فقیر مؤلف گوید که لفظهٔ خر در خرمهره که داخل لغت دوست بمعنی حیوان که در عربی حمار گویند زیرا که از ان آرائش خران می سازند و لفظ خر در خرمهره که بمعنی ناقوس سنکه است بمعنی بزرگ و لفظ خرمهره هم بمعنی چیزے سفید که در گل تالابها بهم میرسد بهندی گھونگھا گویند و بدین معنی در اصل خرمهره بود

چہ خرہ بالفتح بمعنی گل والاے ست۔

خربندہ ۔ مالک خر کہ خادم خر باشد۔

خرنہرہ ۔ درخت کنیر یک قسم آن گل سرخ دارد وقسم دیگر سفید ازحساج و سروری و شمسی۔

خرابی البصرہ ۔ کنایہ از خرابی جسم کہ موت باشد۔

خرگہ سہم ۔ کنایہ از برج سرطان کہ خانہ ماہ است بجائیت برج مذکور سرد و تر ست و گاہے از خرگہ ماہ ماہ مراد باشد۔

خرپشتہ ۔ بمعنی کریوہ و پشتہ کلان۔

خرہ ۔ بفتحتین کنجارہ بمعنی ثقل رو دہن کنجد و سرشف و بمعنی تودہ خاک و گل تیرہ و بضم اول و فتح ثانی نور یست از حق تعالیٰ و قسمے از مور کہ بعربی ارضہ و بہندی دیمک گویند و بفتحتین و ہای ملفوظ بمعنی خروس و مجازاً بمعنی صراحی کہ آنرا بشکل خروس ساختہ باشند از جہانگیری۔

خرابہ ۔ ویرانہ و مجازاً ملک غنیم را گویند۔

خریدہ ۔ بالفتح بروزن خمیدہ بمعنی نارسیدہ و بکسر وزن شرمگین و دُر ناسفتہ از منتخب و برہان و کنز و مؤید و سروری۔

خرزہ ۔ بالفتح و حرف سوم زای معجمہ آلست یعنی کیر و قضیب دراز و سطبر از لطائف۔

خرپاچہ ۔ بمعنی بچہ خر۔

خردلہ ۔ بالفتح و دال مہملہ نیز مفتوح بمعنی کیدا کہ خردل چراکہ تا در آخر کہ بہا بدل شدہ است برای وحدت است و بہندی آنرا رائی نامند۔

خرابی ۔ یاے مصدری اگرچہ خراب خود مصدر ست بمعنی ویران شدن مگر در فارسی اکثر لفظ خراب بمعنی ویران مستعمل میشود لہذا یاے مصدری ملحق کردہ خرابی گویند۔

خراسانی ۔ نام طعام۔

خرج کردن چیزے ۔ بمعنی فروختن چیزے از مصطلحات

فصل خاے معجمہ مع زاے معجمہ

خرزان حنا ۔ بمعنی زردی رنگ حنا۔

خرمرج ۔ بالفتح و رای مہملہ و جیم قبیلہ ایست از عرب از لطائف۔

خرز ۔ بفتحتین بتقدیم زاے معجمہ بر رای مہملہ یست شمالی از ترکستان مردم آنجا سفید رنگ باشند از شرح خاقانی۔

خز ۔ بالفتح و تشدید در عربی نام نوعے از جامۂ ابریشمی از سروری و لطائف و مولانا یوسف بن ناقع در شرح لباب نوشتہ کہ جامہ ایست کہ آنرا از پشم و ابریشم بافند و در برہان مرقوم ست کہ نوعے از پوستین است و در فارسی بالفتح بمعنی بلبندی آن و مخفف خزان و امرا از خزیدن نام شہرے از لطائف وغیر آن۔

خزف ۔ بفتحتین بر مثال از منتخب و کنز و در صراح بدال مہملہ۔

خزعبیل ۔ بضم خا و فتح زاے معجمہ و سکون عین مہملہ و کسر موحدہ بمعنی ناحق و باطل از منتخب و کنز۔

خزائن ۔ بفتح اول و کسر ہمزہ کہ حرف چہارم ست جمع خزانہ چنانکہ رسائل جمع رسالہ۔

خزان ۔ در برہان و جہانگیری و سراج الانات و مؤید و سروری بالفتح بمعنی مدت ماندن آفتاب در برج میزان و عقرب و قوس ہمچنین در شرفنامۂ منکور است و صاحب زفان گویا نوشتہ کہ صحیح تر آنست کہ نام رودے ہمچو ہم از شہر یور باشد و حق اینست کہ خزان بالفتح مرکب از خز کہ بمعنی فرو بدن ست و الف و نون نسبت یعنی موسم سرد کہ منسوب بخزیدن مکانات گرم است یا آنکہ خز بالفتح نوعے از جامۂ ابریشمین و پوستین ست و الف و نون نسبت یعنی منسوب بپوشیدن خز ست۔

خزران ۔ بفتح اول و سکون زاے معجمہ و بعد ہ رای مہملہ نام ولایت قریب ترکستان از جہانگیری و سروری و سراج

خزاعہ ۔ بضم اول نام قبیلہ از عرب۔

خزانہ ۔ بکسر صحیح و بفتح کہ مشہور ست خطا چنانکہ متقدمان طریق گفتہ اند خزانہ لا بالفتح و در کشف نوشتہ کہ خزانہ بالکسر خانہ کہ در و مال نہند و در صراح بالکسر بمعنی گنجینہ و خزائن جمع آن و در منتخب و قاموس بالکسر بمعنی گنجینہ و گنجینہ داری و در مؤید و مدار و لطائف و کنز نیز بکسر تحقیق کردہ اند پس خزانہ بمعنی مال و نقود کثیر مجازاً باشد باطلاق ظرف بر مظروف یا باطلاق مصدر بر مفعول۔

خزینہ ۔ سراج الدین علی خان آرزو نوشتہ کہ خزینہ لفظ فارسی ست مبدل ہزینہ بمعنی خزانہ و ہزینہ بمعنی خزانہ در کتب لغت آمدہ و ظاہر ست کہ ابدال خاے معجمہ بہای ہوز در کتب قوامین فارسیہ جا بجا مسطور ست و عبد الواسع در شرح بوستان نوشتہ کہ خزینہ بفتح خاے معجمہ و یاے معروف فعیلہ بمعنی مفعول می تواند بود لیکن در کتب لغت نیامدہ و در عبارت عربیہ ہم مستعمل نشدہ پس ظاہر آنست کہ خزینہ بکسر اول و یاے مجہول امالہ خزانہ باشد و صاحب بہار عجم نوشتہ کہ خزینہ در کلام استادان بمعنی مخزن نیز آمدہ۔

خزری ۔ بفتح اول و کسر ثانی و تشدید یا بمعنی سواد و بکسر اول و سکون زاے معجمہ بمعنی سوائی از منتخب و شرح نصاب۔

خزری ۔ منسوب بخزران کہ نام ملکیست از شرح سکندر نامۂ خان آرزو۔

خزانگی ۔ منسوب بخزانہ یعنی چیزیکہ خاص و ممتاز بادشاہ باشد و ترا نہا نامی خزانگی مراد از ترا نہاے خاص کہ آنرا بادشاہ یا دوار دیبہ آید یا آنکہ آنرا بادشاہ انہا تصنیف کردہ است۔

فصل خاے معجمہ مع سین مہملہ

خست ۔ بالکسر و تشدید سین بمعنی بخیلی

خسارت ۔ بفتح ہلاکی و گمراہی و زیان از منتخب۔

خساست ۔ بفتح ناکسی و زبون شدن و بمعنی بخل مستعمل از منتخب وغیر آن۔

خسہ ۔ بالضم و عربی بمعنی زیان کہ در مقابلہ منفعت و سود ست و در فارسی بفتحتین بمعنی پدر شوہر و پدر زن از منتخب و جہانگیر و رشیدی و سراج۔

خسور ۔ بفتح اول و ضم ثانی بمعنی نہ یان نر و ہ از لطائف

خس ۔ بالفتح خاشاک و کاہ و جنبہاے باریک و نازک از گیاہ کہ خوشبو دار باشد و بالفتح و تشدید یا ہر چہ

بمعنی تخم کاہو و فرومایہ و زبون و ناکس و بخیل
و باین معنی در کتب فارسی بتخفیف مستعمل میشود
از منتخب و کنز و برہان۔

خسائس ۔ ناکسیہا و زبونیہا و چیزہای زبون۔

خسوف ۔ بضمتین و رزین فرو شدن و گرفتہ شدن
ماہ چنانکہ کسوف گرفتہ شدن آفتاب را گویند از منتخب۔

خسف ۔ بالفتح در زمین فرو شدن و گرفتہ شدن
ماہ از کسف۔

خسک ۔ بفتحتین لفظ فارسی ست و اگر باشد خاردار
کہ بہندی گوکھرو گویند و انچہ بشکل آن از آہن ساختہ
در میدان جنگ اندازند و بالکسر گل کاجیرہ از سراج۔

خسران ۔ بالضم زیان از منتخب و کنز۔

خس بدندان گرفتن و خس بدہن گرفتن ۔
عجز کردن و امان خواستن چون جنود بر جماعہ مخالف آیند
آن جماعہ منادی بر خس بدہن میگیرند کہ ما حکم کاہ داریم
کشتن ما روا نیست از رشیدی و برہان۔

خسرو ۔ بالضم نام پسر سیاوش بن کیکاؤس و نیز نام
پرویز بن ہرمز بن نوشیروان کہ عاشق شیرین بود از مؤید
و جہانگیری و کشف و غیاث و برہان و مجاز آہر بادشاہ را
نیز گویند و در سراج اللغات و بہار عجم نوشتہ کہ خسرو بضم
اول ست و بفتحہ بکسر اول گفتہ اند و ہمین کسرہ اقوی است
کہ معرب آن کسریٰ دلالت بر کسرہ دارد و نیز گفتہ اند لفظ خسرو
کہ پدر زن است مقتضی باین معنی ست اگرچہ خسرو بالضم باشد
مگر بکسر خواندن اولی ست و نیز صاحب بہار عجم از استاد
خود نقل کردہ کہ خسرو بضم اول و سوم باشد قلب خرچہ
خُر بالضم آفتاب و سو بالضم فروغ ست پس معنی ترکیبی
آن آفتاب با فروغ باشد و نیز نوشتہ کہ دور نیست کہ
بدل خسرو باشد بمعنی خبرہ و نزد فقیر مؤلف خسرو بالکسر
بدو زن در ہم عرب مشہور ست و بالضم چنانکہ مشہور
درست نباشد چرا کہ درین صورت بر وزنے از ہزج
و زان اسماء رباعی نمی ماند۔

خسته ۔ بالفتح بمعنی تخم خربزہ و شفتالو و کنار و مشمش و
بمعنی خراب و عاشق و بیمار و بمعنی زخمی و شکستہ و گاہے
بمعنی مفلس آید از برہان۔

خسک دانه ۔ بکسر اول و سکون ثانی تخم گل معصفر از برہان۔

خساره ۔ بفتح زیان و ہلاکی و گرانی از منتخب۔

خسروانی ۔ نوعے از سرو دارد از سراج اللغات۔

فصل خاے معجمہ مع شین معجمہ

خشب ۔ بفتحتین و در آخر یای موحدہ بمعنی چوب
و ہیزم از لطائف و شرح نصاب۔

خشت ۔ بالکسر نیزہ کوچک آہنی ہندی سانگ
از رشیدی و برہان و در سراج نوشتہ کہ خشت بالکسر
معروف و نیزہ کوچک کہ در میان آن حلقہ ریسمان
باشد مانند کہ انگشت سبابہ در میان آن حلقہ
کردہ بر دشمن اندازند۔

خشونت ۔ بفتحتین درشتی و درشت شدن از منتخب و کنز۔

خشیت ۔ بالفتح و شین معجمہ مکسور و یا مشدد ترسیدن
و ترسانیدن از لطائف و منتخب۔

خشک بند ۔ نوعے از علاج زخم کہ زخم را بدون
بستن و دوای تر علاج کنند از چراغ ہدایت۔

خشک آورو ۔ بمعنی خاموش ماند از لطائف۔

خشک زر ۔ کنایہ از آفتاب و بمعنی زر خالص۔

خشک قمار ۔ خشتے کہ مقامران بران بجوا از اندازند از مصطلحات۔

خشک مغز ۔ سودائی و دیوانہ۔

خشک ریش ۔ زمینکہ از بیرون خشک باشد۔

خشوع ۔ بفتحتین و عین مہملہ عجز و فروتنی و خوف از کشف۔

خشف ۔ بالفتح چسپیدن و در یافتن و بسنگ سر کوفتن
و بالکسر بچہ آہو از منتخب و شرح نصاب۔

خشک ۔ بالضم بمعنی صرف و خالص و بمعنی بیفائدہ و بمعنی
بخیل از برہان و چراغ ہدایت و بہار عجم۔

خشوک ۔ بضم ثالث معجمہ مانند و چیزے باریک از لطائف۔

خشتک ۔ بالکسر پارچہ پہناری کہ زیر بغل جامہ میان
پاجامہ دوزند و صاحب جواہر الحروف نوشتہ کہ کاف
در آخر برای تشبیہ است۔

خشم ۔ بالکسر بمعنی غصہ از مزیل و لطائف و ابراہیمی
شرح سکندر نامہ و در سراج نوشتہ کہ خشم بالفتح بمعنی
غضب و بکسر نیز گفتہ اند مگر فتح اقوی است۔

خشن ۔ بفتحتین و در آخر نون در فارسی بمعنی پلاس
و در عربی بالفتح اول و کسر ثانی بمعنی ہر چیزے کہ درشت باشد
و نام در لیست کہ پوست معمور است و درشت گرداند
از برہان و منتخب و شروح نصاب۔

خشک پہلو ۔ بمعنی بخیل از مصطلحات۔

خشخشه ۔ بانگ کاغذ و جامہ نو از مؤید و سروری۔

خشیم ۔ بفتح اول و سکون ثانی و بعدہ تحتانی بمعنی خوف از منتخب

خشک مغزی و خشک دماغی ۔ بمعنی دیوانگی و جنون۔

خشوی ۔ بفتحتین مادر زن و مادر شوہر کہ بہندوستان
خوشدامن گویند از رشیدی و کشف۔

خشکاری ۔ بالضم آرد نابختہ کہ نخالہ از و نگرفتہ باشند
و در بعض نسخ خوشکاری بواو نوشتہ از شرح خاقانی۔

فصل خاے معجمہ مع صاد مہملہ

خصوصاً ۔ بضم و تنوین مصدر ست کہ مفعول مطلق
فعل محذوف واقع شود یعنی خصمت خصوصاً از بہار عجم۔

خصب ۔ بکسر اول و سکون صاد مہملہ و باے
موحدہ فراخی عیش و آسودگی و بسیاری گیاہ و
شہر آباد از منتخب وغیرہ۔

خصوصیت ۔ بفتح اول و تشدید یاے تحتانی
خاص کردن و خاص شدن چیزے را چرا کہ خصوص
بفتح صفت مشبہ ست و یاے تحتانی و فوقانی براے
مصدریت در قاموس و منتخب بضم و بفتح ہر دو نوشتہ۔

خصر ۔ بفتح اول و سکون ثانی میان مردم یعنی کمر
و بفتحتین سر او سر دشدن و بفتح اول و کسر ثانی
بمعنی سرو ترجمہ ابرو از منتخب۔

خصائص ۔ بفتح جمع خصیصہ کہ بمعنی خوبی و اشراف باشد۔

خصل - بالفتح آنچه از قسم فقود بر سر واو و تار گذارند
از چراغ چراغدان و مدار و کشتی و در منتخب
نوشته که خصل بالفتح آنچه بر روی گروهند و در
برهان نوشته که خصل بالفتح واو و شد ط
گروهندی و در قمار -

خصام - بکسر اول جنگ و جدال کردن و جدال
کنندگان و درین صورت جمع خصم ست از منتخب -

خصم - بالفتح دشمن و بمعنی مالک و صاحب و این رد
بر سر با خصم گویند از مصطلحات ست -

خصمین - ستبر که بدان هیزم شکافند -

خصمانه - بخور پراخت و این از عالم شفقت باشد
و در اصل بمعنی ترس ست و درین صورت خصمانه تربیت
باشد که بطور دشمن با اهل خود منظم کرده او را
تربیت نماید و بمعنی مانند دشمن و بمعنی حسد بین و درین
صورت الف و نون و های آن برای نسبت و تشبیه باشد
بمعنی مانند جرادین از جراغ هدایت و بهار عجم -

خصاصه - بالفتح و بر دو صاد و مهمله بمعنی خانه نی و بالی
بضم آنچه بعضی از نی بافند و در درخت انگور ببندند
از منتخب و لطائف -

خصی - بیای مروف بمعنی دشنه فی و گاهی بمعنی
بکیت و وجشی و در لفظ خصمانه مسطور ست -

فصل خامس مجمه مع ضاد معجمه

خضرا - بالفتح سبزه و گیاه و هر چیز موصوف که سبز باشد
نام عمارت ست در ریحان و بمعنی آسمان از منتهی و بمعنی عالم
دم از منتخب و قاموس و صراح وغیره -

خضاب - بکسر هر رنگ که و گاو و بمعنی وسمه و حنا خصوصا
بمعنی گاو نیز آمده و بلفظ بستن و دن و نهادن و
دن و ساختن و دادن و رسانیدن مستعمل است بهار عجم
بمعنی رنگین و نضاب کرده شده نیز می آید سعدی
بدیمصر عه ملامش بخون دست و نجر خضاب -

خضیب - بفتح بر وزن رقیب بمعنی رنگ کرده شده
و زین از منتخب و بضم اول و فتح ضاد معجمه نام غلام حبشی و
بمعنی این معنی اخیر نیز نوشته اند -

خضب - بالفتح رنگ کردن و بالکسر چیزی که بدان
موی را رنگ کنند از منتخب -

خضرت - بالضم سبزی از منتخب -

خضریات - بضم اول و سکون ضاد معجمه نباتات سبز تر
کنایه از ترکاری و تره ها و این هم خضر یست چنانکه
بقلیات جمع بقلی ست -

خضرة - بالکسر نام پیغمبر ست علیه السلام بالفتح اول و
کسر ثانی بمعنی شاخ سبز و کشت و تره و نام پیغمبر یکه
چون اراده جا او می نشیند سبزه روی زمین یا آنکه سرش همه سبزه زار با
هست یا آنکه قوتش برکتے دارد که هر جا گذر شش می افتد
آن سرزمین سبز و خرم میشود و در نبوت ایشان اختلافست
نزد بعضی نبی اند و نزد بعضے ولی و بفتحتین تازگی و سبزی
غرض که لقب پیغمبر که ارمیا نام اصلی ایشان ست بدو وجه
ست یکے خضرة بکسر اول و سکون ثانی باشد و دوم خضرة بفتح
اول و کسر ثانی باشد از لطائف و منتخب و کنز -

خضور - بفتح اول سبز شونده و بضمتین سبزها -

خضوع - بضمتین فروتنی کردن از منتخب و صراح -

خضف - بمعنی جانب از شرح نصاب -

خضرای دمن - بفتح اول و سکون ضاد معجمه و کسر
دال مهمله و فتح میم بمعنی سبزه که بر جای انداخته سرگین
و خاکروبه و مانند آن باشد از منتخب و خضرای دمن کنایه باشد از
زنان جمیل با اصل و هر شے که بظاهر آراسته باشد و در حقیقت
بے اصل و بے بود -

خضر خان - نام یکے از اولاد ایلدکز که شاهرخ تیمور آنرا
نائب خود کرده متوجه سمرقند شد و بعد از چند سال
خضر خان بر تخت دهلی نشست نام یکے از سلاطین عجم -

خضارة - بضم اول بمعنی دریا از شرح نصاب و صراح -

فصل خامس مجمه مع طاء مهمله

خطر استوا - استوا بالکسر و تای فوقانی نیز بکسر بمعنی که
خط استوا خطے ست موهوم که یک سر آن بمشرق
و سر دیگر بمغرب که حکما در عین مقابله و محاذات دائره
معدل النهار بر وسط زمین فرض کنند بحیثیکه اگر دائره
معدل النهار قاطع عالم شده زمین را هم قطع نماید
پس زمین از جائیکه قطع شود همانجا خط استوا ست
و معدل النهار دائره ایست که تنصیف فلک می نماید از
مشرق تا بمغرب و این دائره را معدل النهار ازان
گویند که چون سیر آفتاب برین دائره می گردد لیل و نهار
در جمیع عالم برابر میشود و گویند در عرض تسعین و آفتاب را
برین دائره اتفاق سیر در سال دو بار افتد یکے در اول
حمل و دیگر در آخر سنبله و خط استوا را خط استوا ازان
گویند که در انجا دوازده ساعت لیل و نهار برابر میباشد بالتقریب
و خط استوا از جنوب چین شروع شده بر کنکهو و جزیره
جمکوت گذشته بر جنوب سراندیپ و جزائر زنگ و بر جنوب
سیاهان مغرب بجزایر قیا نوس ختم میشود و خط استوا
مجازا معدل النهار را نیز گویند -

خطبا - بضم اول و فتح ثانی و بای موحده خطیب
خوانندگان این جمع خطیب ست -

خطار - بکسر اول و سکون دوم و هزه بمعنی گناه و نگر
فارسیان هزه را بالف بدل کنند و بالفتح گناه کردن
و ناراست کردن آن تقیض صواب ست و گناه بیکه بے اراده
باشد و بین معنی بهمزه نیز آمده و است از منتخب و
صراح و بفتح و بدون همزه نام شهر یست مابین ترکستان
و چین و توران -

خطر - سهم خطر تومن ترسا که نهایت بپیچ باشد -

خطایا - بالفتح جمع خطیه که بمعنی گناه کردنست از صراح -

خطوب - بضمتین جمع خطب که بفتح اول و سکون دوم
بمعنی کار بزرگ باشد از لطائف -

خطاب - بکسر اول بمعنی با کسے روبرو گفتن و نام و لقب
که در ان وقت باشد و بمعنی نسبت و بمعنی عتاب نیز می آید
معنی اول از منتخب و لطائف و دوم از لطائف و سوم

وچہارم از شمسی۔

خطب ۔ بالکسر کلمہ کہ خاطب وقت نکاح گوید یعنی کلمہ کہ رافع نزاع باشد و بضم خا و فتح طا جمع خطبہ کہ دیباچہ کتاب را نیز گویند۔

خطبت ۔ بالکسر کلمہ کہ خاطب وقت نکاح گوید یعنی کلمہ کہ رافع نزاع باشد۔

خطوات ۔ بفتحتین گامہا یعنی قدمہا این جمع خطوہ است۔

خط بغداد ۔ نام خط دوم از طرف کنارہ از بارہ ہفت خط جام جمشید و اسامی آن خطہا اینست اول خط جور کہ بفتح جیم ست دوم خط بغداد سوم خط بصرہ چہارم خط ازرق پنجم خط درشکر ششم خط کاسہ گر ہفتم خط فرویند از بہان و دیہار عجم و مدار و رشیدی و در سروری مرقوم ست کہ خط جام را ازان خط جور نام نہادند کہ چون خواہند کہ حرفی بیندازند تا خط جور پر کردہ سید ہند۔

خطر ۔ بفتحتین قدر و جاہ و عظمت و بزرگی و بمعنی آفت و دشواری و اندیشہ خطر از کشف و منتخب و کنز و سروری و برہان

خطیر ۔ بمعنی بزرگ و عظیم از کشف۔

خط جواز ۔ خطیکہ برای گذشتن کالا رونده بکدر بانان نویسند از مصطلحات۔

خطاف ۔ بالفتح ربودن و خیرہ کردن برق بینائی را از منتخب۔

خطاف ۔ بالضم و تشدید طایر یکہ در عرف آنرا ابابیل گویند از کشف اللغات۔

خط ازرق ۔ بفتح الف و سکون زا و ضم جیم و فتح رای مہملہ نام خط چہارم از طرف کنارہ منجملہ ہفت خطوط جام جمشید از برہان و رشیدی۔

خط مستدل ۔ دائرہ عزیمت خوانان از مصطلحات

خط مستقیم ۔ خط راست۔

خطام ۔ بکسر اول اثمار شمتہ از لطائف ادراج۔

خطا ریحان ۔ نام خط از شش خط اختراع کردہ ابن مقلہ نیز خطیست کہ در عرض حروف اقسام گلہا نگارند و آنرا خط گلزار نیز گویند۔

خط از خون نوشتن ۔ کنایہ از کمال عجز ست از شرح سکندر نامہ۔

خط بر آب کشیدن ۔ کار بے فائدہ کردن و امر دشوار و صنعت عجیب نمودن۔

خط خاک کشیدن ۔ کنایہ از خجالت و انفعال از مصطلحات

خط کشیدن ۔ کنایہ از محو کردن و متروک نمودن و بر اوراق ساختن و بمعنی ریش بر آوردن و بمعنی نوشتن از برہان و مصطلحات۔

خطہ ۔ بالکسر و تشدید طا زمینیکہ بجہت بنا کردن عمارت گرداگرد او خط کشیدہ باشند و حدود پیدا کردہ شدہ باشند تا دیگرے در آن دخل نکند و بمعنی پارۂ زمین و در عرب شہر کلان را گویند از صراح و منتخب و لطائف و مدار و کشف۔

خطیبہ ۔ بفتح خا و کسر طا و تشدید یاے تحتانی مفتوح گناہ از منتخب۔

خطبہ ۔ بالکسر زن خواستن و بالضم آنچہ باحمد و نعت خطاب و نصیحت و وعظ بخلق الله باشد و بمعنی دیباچہ کتاب نیز می آید از منتخب و کنز۔

خطفہ ۔ بالفتح یکبار ربودن و جستن برق بینائی را در رباید و چشم را خیرہ کند۔

خط راہ ۔ مرادف خط جواز۔

خطوہ ۔ بالضم گام یعنی مسافتی کہ میان ہر دو پا بوقت رفتار واقع شود از کشف و منتخب و سروری و شرح نصاب۔

خط الماس و خط شہانی و خط عسلی ۔ خط میگون از مصطلحات۔

خط دیوانی ۔ خط شکستہ اہل دفتر از مصطلحات۔

خطی ۔ بالفتح و تای مشدد منسوب بخط کہ نام موضعیست و بمعنی تیرہ و درین صورت منسوب بموضع مذکور یا منسوب بخط در راستی و نوعے از بربریانی ست کہ خطہا ے ورآن بافیدہ باشند و آن بنسبت سادہ قیمتی باشد از اثمار۔

فصل خاے معجمہ مع فا

خفایا ۔ بالفتح نہانیہا از کشف و کنز۔

خفا ۔ بفتح پوشیدگی از صراح و کشف و در بحر الجواہر خفا بکسر بمعنی پوشش۔

خفر ۔ بفتحتین بمعنی شرم و حیا و نگہبانی از شرح نصاب

خفیر ۔ بمعنی شرمناک و فریادرس و نگہبان و رہبر و قاصد از لطائف۔

خفت و خفیز ۔ بضم آہستگی و درنگ و تاخیر و نیز بمعنی جماع از رشیدی و برہان سروری و لطائف و بہار عجم و سراج۔

خفاش ۔ بالضم و تشدید فا و شین معجمہ نام طایر کہ آنرا شپرہ گویند از قاموس و منتخب و مدار و بحر الجواہر۔

خفض ۔ بالفتح و در آخر ضاد معجمہ فرو داشتن و آہستہ کسے را از مرتبہ خود و کلمہ را کسرہ دادن و در آسانی و عیش و نرم رفتن از منتخب۔

خفض ۔ بالضم و تشدید دوزہ و بالفتح شش خشتہ خاص و بیشہ از لطائف و کنز

خفاف ۔ بالفتح و تشدید نا اول موزہ و در زموزہ فروشی۔

خفرق ۔ بالکسر و رای مہملہ نیز کسو بمعنی زشت و بد از مدار و مؤید و در کشف بفتح اول و ثالث و در لطائف نیز بفتح اول و سوم بمعنی زشت و بہ و در سراج اللغات

خفرق بالفتح و رای مہملہ مفتوح بمعنی بے غیرت و این معرب خفترگ ست چہ خفت گیا ہیست بغایت نرم و رگ بمعنی معروف درین صورت کنایہ از سستی و نرم رگ و بے غیرتست و بعضے نوشتہ کہ بالفتح معرب خفرگست و خفرگ مخفف خفتہ رگ باش یعنی سست رگ و بے غیرت و ضمہ خا را بالفتح بدل کردہ اند چرا کہ وزن فعلل بالضم در کلام عرب نیامدہ۔

خفریق ۔ بمعنی زشت و بد از لطائف و خفریق اگرچہ بمعنی بدست مگر التزاما بمعنی شرم و ندامت آمدہ۔

خفیق ۔ آواز رفتن آب و آواز وزیدن باد و صاحب غیاث و سر جہانبانی از قلیہ و خواب از منتخب و نام

مرض نیز نوشتہ اند۔

خفچاق ۔ بالفتح وجیم فارسی قومیست از ترکستان صحرانشین و دشت خفچاق دشتی است کہ دران قوم خفچاق بودو باشش دارند و انچہ بعضے گمان برند کہ خفچاق نام بنا بانیست خطاست از لغات ترکی تحقیق نمودہ شد۔

خفتگ ۔ بالضم وحرف سوم تاے فوقانی مرض کاؤس از برہان۔

خفقان ۔ بفتحات ثلاثہ نام مرض ولبکون ثانی خطا از منزل و منتخب و کشف و صاحب بہار عجم نوشتہ کہ خفقان بفتحات مگرفارسیان بسکون ثانی نیز آرند بمعنی طپیدن دل۔

خفتان ۔ بالفتح نوعے از جامہ سپاہیان یعنی چلتہ از جہانگیری و کشف و برہان و سراج و مدار و مؤید و رشیدی و سروری۔

خفتا چمہ ۔ در برہان و منتخب و سراج نوشتہ است کہ خفتا چمہ بالفتح اول وجیم عربی قبیلہ ایست در عرب از بنی عامر کہ اکثر آن قوم را ہزنی می کنند و بجیم فارسی غلط است۔

خفچہ ۔ بضم وجیم فارسی بمعنی چوبدستی کوچک کہ بر سر آن آہن سرتیز نصب کنند و چوپانان برای راندن گاؤ در دست دارند از مصطلحات۔

خفیہ ۔ بالضم پنہانی و پوشیدہ و آشکارا و این از لغات اضداد است از شرح نصاب و صراح۔

خفہ ۔ بفتحتین فشردن گلو باشد و بمعنی گلو فشردہ نیز آید از برہان و بہار عجم و در جواہر الکرون نوشتہ کہ خفہ در اصل خپہ بود بیای فارسی بمعنی افشردن گلو و بمعنی آنکہ او را گلو افشردہ باشند مجاز است۔

خفقہ ۔ بالفتح بمعنی خمیدہ و درین مصرعۂ مثنوی مصرعہ لنگ و لوک و خفقہ شکل و بے ادب ہمین معنی خمیدہ است از لطائف و برہان و سراج اللغات باین معنی بالضم نوشتہ است۔

خفگی ۔ بفتح اول و ثانی صحیح ست و بسکون ثانی چنانکہ در مرحوم مشہور شدہ خطاست و در اصل بمعنی افشردگی گلو ست و بمعنی ضبط غضب و آزردگی خاطر مجازا باشد۔

فصل خاے نقطہ مع لام

خلافار ۔ بضم اول و فتح لام جمع خلیفہ۔

خلار ۔ بالفتح آبخانہ و جاے خالی و خالی شدن از منتخب و وجود خلا نزد حکما محال ست ایشان میگویند کہ ہر چہ در عالم موجود ست ملاست و ہر مکان و ہر شے جو فدار کہ آنرا او را عرف خالی گویند آنہم از ہوا پر ست۔

خلاب ۔ بفتح صحیح ست نہ بکسر بمعنی آب و گل کہ در راہہا بیا باشد از برہان و کشف و سراج و جہانگیری و مؤید و رشیدی و در غیاث نوشتہ کہ خلاب بالکسر و قیل بفتح زمین گلناک کہ پا دران بماند و بدشواری برآید و بعضے نوشتہ آب و گل کہ گندہ شود۔

خلافت ۔ بکسر بجاے کسے بعد وے بودن از صراح و منتخب و کشف۔

خلت ۔ بضم اول و فتح لام مشدد بمعنی دوستی و بالضم و سکون لام بغیر تشدید بمعنی خصلت نیک از صراح و شرح نصاب۔

خلافت ۔ کہنہ شدن و کہنگی از لطائف۔

خلاعت ۔ بکسر از مرض غم خوردن و بالفتح از دوان بادر و پدر بیرون آمدن و بیماران و پریشان شدن و فسق و فجور از منتخب و لطائف۔

خلقت ۔ بالکسر آفرینش از صراح۔

خلعت ۔ بالکسر جامۂ دوختہ کہ کسے را پوشانند و بفتح خواندن خطاست از قاموس و مؤید و کشف و منتخب و مدار و لطائف و سروری شارح فاضل نوشتہ کہ خلعت بالکسر ست چون مادۂ این لفظ خلع ست بفتح اول بمعنی کندن جامہ و رخت و کشیدن کفش وغیرہ و در نیست کہ در اصل خلعت جامہ باشد کہ از تن کشودہ بدیگرے دہند و در بہار عجم خلعت بالکسر جامہ کہ از تن خود کشیدہ بکسے دہند و در عرف جامہ کہ ملوک و امرا بشخصے بخشند و آن کم از سہ پارچہ نباشد۔

خلوت ۔ بالفتح ست نہ بکسر بمعنی تہی شدن و تنہائی و خالی شدن مکان از غیر از مؤید و مدار و کشف و منتخب و مزیل و در بہار عجم نوشتہ کہ خلوت بالفتح خالی شدن و مجازا بمعنی جاے خالی و بالضم گزیدن و داشتن مستعمل و خلوت باصطلاح صوفیان دو نیم روز باشد کہ در گوشۂ نشینند برای عبادت از شرح۔

خلیج ۔ بفتح اول و یاے معروف و در آخر جیم عربی نہرے بزرگ شاخے کہ از دریا برآمدہ باشد از مؤید و کشف و برہان و مصطلحات۔

خلع روح ۔ جان خود بجسم دیگرے انداختن و این علوست جوگیان را۔

خلوت صحیح ۔ تنہا بودن زن و شوہر بحجت ہم بستری در مکانیکہ طفلے یا گربۂ یا سگے یا حیوانے دیگر در انجا نباشد۔

خلخ ۔ بفتح اول و ضم لام مشدد و بر وزن فرخ نام شہرے از ترکستان از سراج و سروری و کشف و برہان و جہانگیری و لسان الشعرا و مدار و مؤید۔

خلد ۔ بالضم بقاے دائم و ہمیشگی و نام بہشت و نوشدارو سوش کہ از صراح و منتخب۔

خلود ۔ بفتحتین ہمیشہ و ہمیشگی از منتخب۔

خلار ۔ بفتح نام موضعے از توابع شیراز کہ شراب آنجا خوب باشد از شرح دیوان خاقانی۔

خلایع الاعذار ۔ بفتح اول و ضم عین مہملہ اول و کسر عین مہملہ دوم و بعد ہ ذال معجمہ دو کلمہ مرکب اند بمعنے برآمدہ و فسار و شکستہ پالنگ و کنایہ از اسپ بے لگام و شتر بے مہار از کشف و سراج و سروری و مؤید چہ خلیع بمعنی بروں کردہ شدہ و عذار بمعنے ساز کہ آنرا پالنگ نیز گویند و بندی باگ و ریسمان۔

خلاش ۔ بکاف در آخر شین معجمہ گل ولای کہ در راہہا آبناک بیا باشد از جہانگیری و بالفتح شور و غوغا از برہان۔

خلش ۔ بفتح اول و کسر لام بمعنی خلیدن و بمعنی خصومت و منافقہ مستعمل و بفتح لام خطاست از برہان۔

خلاص - بکسر اول بمعنی خالص و برگزیدہ و بمعنی نجات و بمعنی بوتہ زرگران بفتح مصدر ست بمعنی رستن و رہائی از منتخب و کشف و سروری و صاحب بہار عجم نوشتہ کہ خلاص بفتح مصدر ست و خلاصی بزیادت تحتانی نیز در محاورہ فارسیان واقع ست مثال خلاص سعدی گوید بیت یکے گفت از چار سوی قصاص ۔ چہ کردی کہ آمد بجانت خلاص ۔ مثال خلاصی شیخ نظامی گوید بیت سفر از غم خلاصی ست کسے ۔ بجنبت تا خلاصی یابد از ہمان در بجز باشد گرچہ کشتی بر کنار آید ۔ و لفظ خلاص کہ مصدر ست در محاورہ فارسیان بمعنی مفعول نیز آید یعنی رہا و آزاد ۔

خلاصی - بضمتین سادہ و پاک شدن و بجائے بمعنی خالصی و خلاص کہ در تہ چیزے ماند باشد و نشیند ۔

خلاط - بالکسر ہر چیز کہ آمیختہ شود یکے از اخلاط اربعہ کہ صفرا و خون و بلغم و سودا باشد و بالفتح آمیختن از منتخب ۔

خلیط - بمعنی شریک و انباز در حقوق ملک و شوہر و ابن عم و آمیزش کنندہ با کسے و اجل آمیختہ با کاہ از منتخب و کنز ۔

خلع - بالفتح از جای برآمدن و بمعنی بیرون آمدن عضو از بند گاہ و بمعنی بیرون کردن جامہ و موزہ و بمعنی خلعت دادن و بالضم طلاق گرفتن زن بعوض بخشیدن مہر و کابین یا بداد آن مال دیگر از کشف و منتخب و اطراف و کنز ۔

خلل - بکسر اول جمع خلعت کہ می پوشند ۔

خلافت - بالفتح بمعنی پس و فرزند بدل و افتتحین بمعنی از پس آینده و فرزند و بالکسر و تشدید لام و بالضم خلافت کردن و بفتح اول و سکون ثانی پیشوائی مسلمانان و جز آن و بضمتین و فتح اول و کسر ثانی مشدد مادہ ہا سہ آبستن از منتخب و سراج ۔

خلافت - بکسر اول و تشدید لام و تا بمعنی کارسازی کردن باہم در اصل بمعنی این لفظ لازم استعمال یافتہ است یعنی نائب کسے شدن و بجائے او کار او را بانتظام کردن و افتادن و از منتخب و کشف و سراج ۔

وبہار عجم و بعضے برای معنی دوم بضم لام نیز نوشتہ اند ۔

خلوق - بفتح اول و ضم ثانی بمعنی بوی خوش از مدار و سروری و سراج و مؤید و کشف و از کتاب بے دریافت شد کہ در تاج اللغات و شرفنامہ نیز ہمین است و در منتخب نوشتہ کہ نوعیست از بوی خوش ۔

خلاق - بکسر نوعے از خوشبو و بالفتح بہرہ و تمام از خوبی و بالفتح و تشدید بسیار آفریندہ و نام حق تعالیٰ از منتخب ۔

خلق - بفتح اول بسکون ثانی آفریدن و آفریدہ و آفریدہ شدگان و آفرینش و اندازہ کردن و دروغ گفتن و بضم و بضمتین خوی و عادت و مروت و اکثر اطلاق آن بدون قید بنیک آید و گاہ بقید بد و کج شنیدہ خوی بد آید و بمعنی دین و بضمتین کہنہ شدن جامہ و بمعنی جامہ کہنہ و بدین معنی بکسر لام نیز آمدہ از منتخب و بہار عجم و لطائف و سراج ۔

خلال - بکسر بمعنی در میان و فاصلہ میان دو چیز و دوستی کردن و صدر از باب مفاعلہ و دوستان و دندانہا از منتخب و کنز و در کنز بمعنی چوب دندان نیز نوشتہ و بمعنی خس و کاہ نیز می آید ظاہرا باین معنی از روی مجاز ست ۔

خلیل - بمعنی دوست صادق و لقب حضرت ابراہیم علیہ السلام ۔

خلخال - بالفتح حلقہ طلا و نقرہ کہ در پای کنند و آزاد در فارسی پای برنجن گویند و نام شہریست در آذربائیجان از سراج و منتخب و برہان ۔

خل - بالکسر و تشدید لام بمعنی یار و دوست و بالفتح و تشدید لام بمعنی سرکہ از سروری و شرح نصاب و کنز ۔

خلل - بضمتین کشادگی در رخنہ و تباہی کار بانفاظ آمدن و افتادن و اندختن مستعمل از منتخب و بہار عجم ۔

خلم - بالکسر آب سطبر و غلیظ کہ از بینی می برآید و بعربی بمعنی بار دوست از کشف و سروری و برہان برای معنی آب بینی بالضم ست ۔

خلجان - بفتحتین و حرف ثالث جیم عربی بمعنی خلیدن و کنایہ از تردد و تفکر و وسواس از برہان و مدار و دور بہار عجم نوشتہ کہ خلجان بدین معنی فقط عربیست فارسیان گاہے بسکون ثانی نیز استعمال کنند ۔

خلال شاں - کنایہ از نیامسدان و دشنان و سفہان ۔

خلقان - بضم اول و سکون لام و بعدہ قاف بمعنی کہنہ از مدار و کشف و در صراح و مخیا بان نوشتہ کہ خلقان بالضم بمعنی جامہ ای کہنہ باشد چہ اکہ این جمع خلق ست کہ بفتحتین بمعنی جامہ کہنہ باشد ۔

خلع بدن - جان خود بجسم دیگرے انداختن و عیدا کردن بدن از روح و این عمل از جوگیان ست کہ بریاضت حاصل می کنند و در اصطلاح حکما این عمل را تسخیر گویند ۔

خلال - بالضم و تشدید لام بمعنی دوستان و این جمع خلیل ست بروزن فعلان و بعضے گویند کہ در اصل خلال بود مشتق از خلت پس لام دوم را بجون بدل کردند از جہت قرب مخرج کہ ہر دو وسطی اند ۔

خلیلی مرو - خلیلی از قسم آلو منسوب بمرو و مرو بروزن سر دنام شہریست از ایران ۔

خلو - بضم اول و ثانی و تشدید واو خالی شدن و بالفتح خلوت کردن از منتخب ۔

خلاشہ - بفتح و شین معجمہ خاشاک از سراج ۔

خلہ - بفتح اول و ثانی بمعنی پیچ سر تیز ہر چیز کہ خلندہ باشد مثل درفش و بمعنی چوب دراز کہ بآن کشتی را رانند و بمعنی دروسے نیز آمدہ کہ پیہان دوام شود کہ کسے در عضو دوسرے فرو رود از برہان و بعضے شروح لغات ۔

خلطہ - بالضم امتزاج و آمیزش و عاشرت کردن باکسے از منتخب ۔

خلایہ - بفتح فریضتین بزیان از لطائف و منتخب ۔

خلیفہ - از پس کسے آینده و در اصل بمعنی قائم مقام کسے شونده و بادشاه و ولی عهد را نیز خلیفه گویند و در اصل خلیف ست بروزن فعیل بمعنی پس آینده و بلا تاء در آخر

آن تا کسه برای نقل از معنی وصفی بمعنی اسمی مے آید لاحق نمود و بمعنی قائم مقام و نائب مناب استعمال کردند و نظر از معنی وصفی کسه از و مفهوم می شد برداشتند چنانچه در لفظ کافیه و شافیه و ذبیحه و این تاراتاے نقل گویند چراکه نقل می کنند مزید علیه خود را از معنی وصفی بسوے معنی اسمی -

خلال مائده - رشته میدکه بشیرینی و شکر خورند بندی سوایگویند

خلاصی - این لفظ غلط ست چراکه خلاص بدون یا خود مصدر ست از تالیفات نور الله خان آرزو و بعضے گویند جایز باشد چراکه این نوع از تصرف فارسیانست

خلاق المعانی - بفتح اول و تشدید لام لقب خاقانی -

خلعه جانی - بفتحتین لقب پهلوانست که محمد قائم نام داشت از چراغ هدایت و بهار عجم -

فصل خای معجمه مع میم

خمود - بفتحتین سرد شدن آتش و بیهوش شدن و آرام گرفتن از لطائف و منتخب -

خمار - بکسر اول بمعنی دامنی یعنی چادر باریک یک عرض که زنان بر سر پوشند و بالفتح و تشدید میم بمعنی خمر ساز و میفروش و بضم اول و تخفیف میم آنچه بعد زائل شدن نشهٔ شراب اعضا شکنی و دردسر می باشد و در منتخب نوشته که خمار بقیهٔ مستی ست که در سر ماند

خمیس - روز پنجشنبه و لشکر یکه پنج فوج داشته باشد و آن مقدمه و قلب و میمنه و میسره و ساقه باشد چنانکه در تزکی بابر اول و قول و جرانغار و برانغار و جناول از منتخب و لطائف و کنز -

خمط - بالفتح نوعے از اراک که میوهٔ کوچک دارد و اراک پیلو را گویند و شیر ترش و هر چیز ترش و هر چیز تلخ و درخت خار دار از منتخب و صراح و شرح نصاب و صحاح

خمع - بالکسر و عین مهمله بمعنی گرگ درنده از منتخب و صراح و کنز -

خمیازهٔ خشک - آرزوی بیحاصل از مصطلحات

خمول - بفتحتین گمنام بودن و گمنامی از منتخب و صراح و کنز -

خمیازه - بر چیزے کشیدن - مدت آرزوے اشتیاق آن چیز بودن از مصطلحات -

خم کسے خوردن - فریب کسے خوردن از مصطلحات بهار عجم -

خم اندر خم داشتن - سادی و حریف بودن از چراغ هدایت -

خمخانه - بضم شراب خانه باعتبار آنکه اکثر در شراب خانها خمها نهاده میباشند از برهان -

خمسهٔ متحیره - پنج کواکب سیاره سوا قمر و شمس و آن عطارد و زهره و مریخ و مشتری و زحل باشد و متحیره ازان گویند که اینها را گاه گاه بحسب ایشو و یعنی سیر معمولی خود گذاشته بجانب عقب خود در قطار سیر میکنند باز ازان طرف برگردیده بسیر معمولی خود آیند -

خمسهٔ مسترقه - بضم میم دوم و قاف بدانکه سال شمسی سه صد و شصت و پنج روز و ربع روز ست اگر تا خیر تاریخ فرس هر ماه شمسی را سی روزه گیرند پنج روز زائد راور آخر اسفندار میفزایند و این پنج روز را خمسهٔ مسترقه گویند و ازان ربع روز باقی مانده در یک صد و بست سال یک ماه بیع کرده و سال صد و بستم را سیزده ماهه گیرند و اسامی خمسهٔ مسترقه اینست آبان و خود و اسفندا

و هشت تا هشتم تویش و خمسهٔ مسترقه ازان گویند که گویا این پنج روز را از میان سال دزدیده اند و بعضے نوشته که وزیر یکے از سلاطین عجم حاصل این پنج روز را از تمام ممالک او همیشه سیر دو بجساب نمی آورد -

خمیر مایه - چیزیکه مقدار زیادتی آن چیز باشد و بعرف فقط خمیر گویند از بهار عجم -

خمره - بالضم و تخفیف میم کوزه یا و بالفتح مخففا خمیره و بالضم و تشدید میم خم کوچک -

خمیازه - لفظ مشترک ست بمعنی دهن دره و فازه و هم بمعنی کشیدن اعضا بسوی بالا و این را خمیازه ازان گویند که اعتقاد اینجا می گیرد از سراج -

خم عیسی - یکے از معجزات عیسی علیه السلام بود که اگر جامهٔ صد رنگ را در خم می انداختند سفید و سیاه بر می آمد از لطائف -

فصل خای معجمه مع نون

خنفسا - بضم اول و فتح فا و سین مهمله کرم سرگین غلطان که در نجاست پیدا میشود و بعربی آزاد جمل نیز گویند و بهندی گبرونڈا -

خنثی - بالضم و ثای مثلثه مفتوح بمعنی شخصیکه علامت هر دو زن و مرد داشته باشد از منتخب و صراح و برهان

خنفیا - بر وزن دنیا بمعنی سرد و نفهم از برهان سردی سرشک

خنگ بست - بالکسر و کاف فارسی و ضم بای موحده بمعنی بت سفید و مجازاً پیاله بلور نام معشوقهٔ عاشق از شرح خاقانی

خنیاگر - بضم مطرب و قوال -

خنزر - بالکسر خوک از منتخب -

خنجر - بالکسر یونیکه از سوختن استخوان چرم و چرا خاموش برآید از برهان -

خنصر - بالکسر و صاد مهمله کوچک و مفتوح هر دو و فتح نون بمعنی انگشت کوچک از منتخب -

خنور - بفتح اول و ضم نون و واو مرموز ظرف و کاسه و آوند و مطبخ از برهان و لطائف و بعضے گویند

کندہ ی آبہ نیز آمدہ۔

خندہ گار ۔ بضم اول وسکون نون ودال مہملہ موقوف وکاف فارسی مخفف خداوندگار ومجازاً بمعنے سلطان وشاہنشاہ وبمعنی استاد ومعلم نیز آمدہ درین صورت مخفف خواندگار ست۔

خندریس ۔ بروزن زنجبیل شراب کہنہ وگندم کہنہ از منتخب وکنز۔

خناس ۔ بالفتح وتشدید نون دیو سرکشیدہ و واپس روندہ از منتخب۔

خناقش ۔ جمع خنفسار کہ کرمے باشد سیاہ رنگ در سرگین وبنجاست۔

خنوس ۔ بضمتین پس چیزے نہان شدن وبفتح اول وضم ثانی پنہان شوندہ از منتخب ولطائف۔

خندق ۔ بالفتح معرب کندہ کہ بفتح کاف عبارت از سیالۂ مربع

خفق ۔ بفتح اول ونون بکسور خفہ کردن گلو وکسیکہ او را خفہ کردہ باشند از لطائف وصراح۔

خنگ ۔ بالکسر وکاف فارسی یعنی سفید خصوصاً اسپ سفید چون بسیاہی سبزی مائل باشد سبزۂ خنگ گویند واگر سفید خالص باشد نقرۂ خنگ گویند از رشیدی ومنہ خنگ بضمتین وکاف عربی بمعنی سرد وخوش وخرم وگاہے بمعنی نامرد آید از سروری وسراج اللغات ولطائف و برہان وجہانگیری وکشف وسکندری لیکن مصداق الافاضل بمعنی سرد بضم اول وفتح نون آمدہ۔

خنیک ۔ بضم وبای موحدۂ مفتوح بر ہم زدن کفہائے دست بنحوے کہ آواز با صول برآید ولغوے از جامۂ درشت کہ فقیران پوشند از برہان ودر کشف بمعنی خروش وسرود وہم زدن۔

خندہ جام ۔ موج جام شراب۔

خندۂ زرین ۔ وسیدن سبزہ وریاحین از سراج۔

خنیدہ ۔ بفتح اول بروزن رسیدہ بمعنی پسندیدہ از رشیدی ودر موئد بالضم ودر برہان بفتح وضم ہر دو۔

خنگ بگسی ۔ اسپ سفید کہ بر اغلب سیاہی یا سرخی باشد

فصل خای معجمہ مع واو

خوشا ۔ بمعنی بسیار خوش چہ الف در آخر لفظ خوشا برائے افادۂ معنی کثرت ست۔

خوانان ۔ بواو معدولہ بمعنی خواننده وخطیکہ بے تامل توان خواند از بہار عجم۔

خون بہا ۔ ترجمۂ دیت یعنی زرے وچیزیکہ در عوض خون برادران مقتول دہند از بہار عجم گاہے بمجاز آ بمعنی مقابل ومانند باشد۔

خودحساب کسیکہ محاسبۂ اعمال خود باشد از مصطلحات

خون درمیان ست یعنی جنگ ودرمیانست از مصطلحات

خوست ۔ بفتح خای معجمہ کہ بوے ضمہ دارد وواو معدولہ بمعنی کوفتہ ومالیدہ از برہان۔

خواست ۔ بمعنی خواستن ومسوال کردن از خیابان۔

خوشہ چرخ ۔ برج سنبلہ وگاہ برای این معنی فقط لفظ خوشہ آید از برہان۔

خوخ ۔ بالفتح وہر دو خا معجمہ بمعنی شفتالو از شرح نصاب

خورداد ۔ بالضم نام ماہ ششمی ست کہ بہندی تقریباً اساڑھ باشد ونام روز ششم از ہر ماہ شمسی ودر برہان این لفظ را بدون واو نوشتن کہ اشارت کردہ۔

خویشاوند ۔ مانند خویش ومنسوب بخویش چہ لفظ آوند برای افادۂ معنی مانند ونسبت آید درین صورت لفظ خویش بمعنی خود باشد بمعنی کسیکہ در رشتۂ قریب باشد پس چون برادران وخویشاوندان در رعایت وپاسداری خاطر مانند نفس خود باشند لہذا برادران وعزیزان را مانند جان خود تصور نمودہ خویشاوند گویند۔

خورد ۔ بمعنی لائق از لطائف ودر سراج اللغات نوشتہ کہ خورد بضم واو معدولہ بمعنی طعام وضد بزرگ بعضے گویند کہ برای معنی ضد بزرگ یعنی کوچک در اصل بے واو بودہ والحال بواو شہرت دارد وبمعنی سزاوار ولائق تمام کلامہ وخورد صیغۂ ماضی از خوردن کہ گذشتہ وارد ومتصل شدن چیزے بر چیزے چنانکہ وارد شدن چوب وسنگ وغیرہ بر جسم مضروب بوقت زدن وضارب

خوشید ۔ بواو مجہول وشین معجمہ ویای معروف بمعنی خشک شد واین صیغۂ ماضی ست از خوشیدن از کشف برہان۔

خواب صیاد ۔ کنایہ از غفلت ساختہ از مصطلحات

دور چراغ ہدایت بمعنی کوہ قریب۔

خوشنود ۔ قلب خوشنود یا خوشنود کردن ہر دو کلمہ نسبت ست خوشنود بدون واو نیز رسم خواست از بہار عجم۔

خود ۔ بواو معروف بروزن زود بمعنی کلاہ آہنی از برہان و بفتح اول وواو معدولہ بمعنی خویش وگاہے زائد ہم آید۔

خوشید ۔ بکسر شین معجمہ ویای مجہول ست مگر معروف خواندن آن قطع وبعضے از متاخرین در لفظ خورشید بوشتن واو تجویز نکردہ اند وکسانیکہ بفتح شین خوانند خطاست نے سزاوار بر اوزان دور رشیدی نوشتہ کہ خرباالضم بمعنی آفتاب وشید بمعنی روشن چون خور بمعنی آفتاب تنہا استعمال کنند بواو نویسند بہجت اتیا از غیاث بالفتح کہ ترجمۂ حمارست وچون باشید بضم کنند بے واو نویسند۔

خوید ۔ بفتح اول وکسر واو وبروزن بعید خرید بالکسر بفتح واو بروزن عید ہر دو درست از سراج وچراغ ہدایت وبہار عجم ومنزل ودر سراج اللغات سہ شعر در سند خوید وپنج شعر در سند خرید از فرہنگ قوسی ونیز منقول ست۔

خورشید چہ معرکہ کردہ کہ او تہ خواہد کرد این مثل در جائے استعمال کنند کہ جد وپدر فلانی چہ کردند کہ پسر او شان خواہد نمود۔

خون کبوتر ۔ شراب سرخ۔

خوردہ کار ۔ بمعنی دانا ودقت پسند وباریک بین۔

خور ۔ بفتحتین سستی ودر فارسی بالضم وواو معدولہ بمعنی خوراک وطعام خوردنی وآفتاب ونام روز یازدہم از ہر ماہ شمسی در قدیم لفظ خور را کہ بمعنی آفتاب ست بے واو مینویسند متاخرین بجہت رفع اشتباہ بلفظ خر کہ بمعنی حمارست بواو

نویسندہ از رشیدی و برہان و فرہنگ حکیم نورالدین و جہانگیری و کشف۔

خوار ۔ بضم اول و فتح واو در عربی بمعنی آواز گاو و بضم اول و واو معدولہ در فارسی بمعنی ذلیل و خراب و نام جائیست از عراق کہ زمین آنجا سخت و کم زراعت است از شرح قصائد خاقانی۔

خواستار ۔ طلبگار۔

خورشید سوار ۔ کنایہ از سحر خیز و بیدار دل از سراج اللغات

خویش وار ۔ مردم با احتیاط کہ خود را از آفات محفوظ دارد۔

خوازہ گر ۔ بضم اول و واو معدولہ و زای معجمہ بمعنی خواہندہ و خواہشگر از لطائف۔

خوالگر و خوالیگر ۔ بضم اول و یای معروف و کاف فارسی بمعنی طباخ و باورچی از کشف۔

خوشگوار ۔ بضم کاف فارسی بمعنی چیز شیرین یا مطلق لذیذ یکہ طبیعت از خوردنش خوش شود از کشف و مؤید۔

خودسوار ۔ خودرای و خودسر از مصطلحات۔

خوندگار ۔ بضم اول و واو معدولہ و سکون نون و دال مہملہ موقوف و کاف فارسی صاحب امر و صاحب فرمان از رشیدی و باید دانست کہ مخففہ خداوندگار است بلقب سلطان روم نزد اہل ایران۔

خوگر ۔ بکسر کاف فارسی مخفف خوگیر یعنی شخصیکہ بچیزی عادت و آشنا شدہ از کشف و لطائف و در سراج اللغات نوشتہ کہ خوگر بفتح کاف فارسی بمعنی الفت گیرندہ و این مخفف خوگار است۔

خواجہ عبدالقادر ۔ نام یکے از استادان علم موسیقی کہ در فن نغمہ و سرود مہارت تمام داشت۔

خون دار ۔ بمعنی خونی از مصطلحات۔

خونریزہ ۔ بمعنی خون ریزندہ و بمعنی خون ریختن کہ مصدر است نیز آمدہ از بہار عجم۔

خون خروس ۔ کنایہ از شراب سرخ۔

خون ناموس ۔ کنایہ از شراب از مصطلحات۔

خوش ۔ بفتح خای معجمہ کہ بوی معطر دارد و واو معدولہ و سکون شین معجمہ بمعنی شاد و خوب و بضم خا غلط لہذا خوش با سرکش و غش قافیہ کردہ اند نہ با ہش و فاش و خمش از خیابان و لفظ خود نیز بفتح خای معجمہ و واو معدولہ و سکون دال است لہذا خود را باید قافیہ کنند از بہار عجم۔

خویش ۔ بواو معدولہ قوم و قریب و بمعنی خود و آنچہ در ہندوستان واما در اخویش گویند ہر چند مجاز است مگر بدین در محاورہ زبان دانان یافتہ نشد از سراج و در لطائف بمعنی قلبہ و مزارع و خوب و خوش نیز نوشتہ و صاحب بہار عجم نوشتہ کہ خویش مرادف خود مگر قدرے تفاوت ست چہ اگر لفظ خود فاعل فعل و تنبیہ او واقع میشود بخلاف خویش زیرا کہ می گویند و خود می کنند و نمیگویند کہ خویش می کنند و خویش مفعول مضاف الیہ واقع نمیشود۔

خواجہ تاش ۔ غلامان و نوکران یک خواجہ ہر یک مر دیگر را خواجہ تاش باشد از بہار عجم و کشف و مدار و برہان و سراج و فقیر مؤلف تحقیق اینست کہ خواجہ تاش در اصل خواجہ واش باشد و دال را بجہت قرب مخرج تبدیل کردہ اند و واش در ترکی مرادف بلفظ ہم آید کہ بجہت اشتراک چنانچہ بولداش یعنی ہمراہ و واکداش یعنی ہمقوم و ہمچشم۔

خواب خرگوش ۔ تغافل و قریب از کشف و سراج۔

خواص ۔ بہ تشدید صاد و در محاورہ فارسی بتخفیف جمع خاص کہ مقابل عام شد و جمع خاصہ بمعنی خدمتگاران و پرستاران ممتاز و بمعنی خدمتگار و مصاحب واحد نیز می آید از مصطلحات وغیرہ و صاحب بہار عجم گوید کہ بدو سہ معنی اخیر اصطلاح ممتازان ہند ست۔

خوض ۔ بالفتح و ضاد معجمہ در آب در آمدن و در چیزے در رفتن بفکر از کشف و منتخب و سروری۔

خوش قلاف ۔ شمشیر کہ باندک حرکت از نیام خود بجہد۔

خواطف ۔ بفتح اول و کسر طا مہملہ بایندہا و صدہا۔

خوارق ۔ افعال و خصائل کہ خلاف عادات دیگر مردان باشد و مجاز کرامات اولیا۔

خورنق ۔ بفتح اول و دوم و چہارم کہ نون باشد و سکون رای مہملہ بروزن شکرلب نام قصرے عجیب کہ نعمان بن منذر برای بہرام گور از سمنار معمار بنا کرانیدہ بود از منتخب و مدار و مؤید و کشف و برہان۔

خوک ۔ بضم واو معدولہ و فتح دال مہملہ و کاف عربی بمعنی خلجان خاطر و وسواس از سراج۔

خوراک ۔ مرکبست از خور کہ بمعنی خوردنی ست و اک کلمہ ایست مفید معنی نسبت از رسالہ معتبرہ نوشتہ است۔

خوشترک ۔ بسیار خوشتر۔

خول ۔ بفتحتین خشم و خدم و دولت از منتخب۔

خوال ۔ بواو معدولہ بمعنی طعام خوردنی و بمعنی دہ و دہ چراغ از سراج

خوش قلم ۔ کاغذیکہ بسیار صاف باشد کہ بخوبی توان نوشت از مصطلحات۔

خواتم ۔ بفتح اول و کسر تا فوقانی این جمع خاتم است۔

خودکام ۔ خودرای از برہان۔

خورشید لب بام ۔ کنایہ از آخر عمر۔

خوش عنان ۔ اسپ مطیع و فرمانبردار کہ باندک اشارۂ عنان بہر سو کہ خواہند بگردد۔

خوشیدن ۔ خشک شدن از برہان۔

خوشانیدن ۔ متعدی خوشیدنست یعنی خشک شدن این خیابان

خوشامن ۔ ساورن نام شوہر از برہان و سراج و بعضے محققان نوشتہ اند کہ این فارسی ساختہ ہند یا فارسی دانست

خوان ۔ معروف است بلفظ گسترون و چیدن و نہادن و آراستن و ساختن و کشیدن و افگندن مستعمل از بہار عجم۔

خوانین ۔ بفتح اول جمع خان کہ لغت ترکیست کہ در اصل بلقب پادشاہان ترکستانست و الحال در ہر لقب امیر استعمال شدہ فارسیان عربی دان این لفظ را بطور عربی جمع کردہ اند۔

خواقین ۔ جمع خاقان کہ بمعنی بادشاہ بزرگست در ترکی۔

خواتین ۔ جمع خاتون ست کہ در ترکی بمعنی زن پردہ نشین ست و این جمع بتصرف فارسیان عربی دان ست۔

خورنجون - بضم اول و واو معدولہ و سکون نون ثانی و فتح واو و خای معجمہ موقوف و کسر جیم عربی و سکون تحتانی و فتح واو و یونیست کہ در زنان برای فاعلیت حاصل کنند از مؤید و شمع خاقانی -

خورول - مرور بمعنی وارد و متصل شدن چوب و سنگ ضارب بہ جسم مضروب قدر چراغ ہدایت بمعنی ملاقی شدن نیز آمدہ -

خورستان - بزای معجمہ و لاتیست از فارس از بربان -

خولنجان - بالضم و واو معروف و کسر لام و سکون نون و بعد جیم عربی و الفیست کہ آن بیخ برگ نبول ست بہندی کلیجن گویند از مؤید و در بحر الجواہر بالفتح -

خواب پریشان - خواب موحش و خوابیکہ بابیداری مبدل آرامی آمیختہ باشد از مصطلحات -

خود بر ایکسے رسانیدن - باو برابری حاصل کردن از مصطلحات -

خود فلس - یکتا از مصطلحات -

خودشکن - فروتنی کنندہ از مصطلحات -

خوی از بغل رمان شدن - کنایہ از شرمندہ شدن از رشیدی -

خویش نشین - کسیکہ ہر جا کہ او را خوش آید بہ انجا ساکن شود از مصطلحات -

خو - بالضم بمعنی عادت از سراج و بالفتح گیاہ خودرو کہ در کشتہا روید و بہار اکہ معماران بران نشستہ کار کنند و بریدن و دور کردن و کندہ دست و عشق و جان از لطائف -

خواستہ - مال و نرد و اسباب از برہان و در شرح نصاب آوردہ کہ چون مال را صوم میخواہند لہذا خواستہ نام کردہ اند -

خون گرفتہ - اجل گرفتہ -

خوبلہ - بفتح خای معجمہ کہ بوی ضمہ دارد و واو معدولہ بیخ و نار است از برہان -

خوردہ - بالضم ریزہ ہر چیز و بمعنی نکتہ و عیب و اخگر از لطائف و جہانگیری و بعضے محققان این لفظ را بدون واو نوشتن صحیح گفتہ اند و بہار عجم این لفظ را بواو و بدون واو ہر دو وضع نوشتہ -

خورد کاری - دقت پسندی و صنعت باریک و نازک کہ استادان دستکار نمایند از چراغ ہدایت و بہار عجم -

فصل خای معجمہ مع ہا

خہ - بالفتح و ہای ملفوظ بمعنی خوشا و این یکے از کلمات تحسین ست گاہے برای تاکید تحسین خہ خہ مکرر نیز می آید از سراج -

خہ خہ - بفتح خار معجمہ و ہاء و ہا و بسیار خوب -

خہی - بفتح اول کلمہ تحسین و تعجب چنانکہ زہے و این در اصل خوب بود و آنچہ مردم خہی را بالقیاس زہی بکسر خا خوانند غلط ست از سراج و مؤید و سروری و برہان -

فصل خای معجمہ مع یای تحتانی

خیفا - بالفتح و حرف سوم قاموس ثانی خیف ست و خیفا بمعنی اسپے ماده باشد کہ یک چشم سیاہ و دیگر سفید دارد و بہمین مناسبت نام صنعتیست کہ یک کلمہ آن منقوط و دیگر غیر منقوط باشد از شروح مقامات حریری -

خیاب - بالفتح و تشدید تحتانی و در آخر بای موحدہ بے بہرہ و نا امید -

خیرت - بنشدید یا و تحتانی ثانی از کشف -

خیرات - اعمال نیک این جمع خیر ست و خیرو صل اخیر بود صیغہ افعل التفضیل ہمزہ را حذف کردہ حرکت یا بما قبل دادند -

خیاطت - بکسر اول و ختن جامہ از منتخب -

خیبت - بالفتح و حرف ثالث بای موحدہ و بعدہ فوقانی بمعنی ناامیدی و یاس از کشف و در کنز بے بہرگی -

خیانت - بکسر غلی و نا راستی از منتخب و صراح -

خیرباد - کلمہ ایست کہ در وقت خصومت با یکدیگر گویند مجازاً بمعنی رخصت بسفر مستعمل شود از بہار عجم -

خیار - بکسر اول قسمے از ترکاری کہ آنرا اکثر خام میخورند و بمعنی اختیار و برگزیدن و برگزیدگان و مدت خیار در فسخ بیع سہ روز ست از مؤید و مدار و منتخب

خیر - بالفتح و تشدید یا بکسر و برای مہملہ صیغہ صفت

خواجہ - بمعنی خداوند و در قوران القاب سادات و بمعنی غلام خصی نیز اگرچہ برای این معنی خواجہ سرا مشہور ست اگر در ہندوستان بجہت تمیز از لفظ خواجہ کہ اکثر القاب عزیزان باشد الف حذف کردہ خوجہ می نویسند می خوانند از چراغ ہدایت و فقیر مؤلف لفظ خواجہ را در لغات ترکی بمعنی مالک یافتہ ازین معلوم شد کہ این کلمہ ترکیست و در بعض فرہنگہا خواجہ بمعنی و دیرہ نوشتہ اند -

خوشگاہ - با مصطلح لوطیان فرج از مصطلحات -

خورہ - بضم اول و واو معدولہ و رای مہملہ مفتوح نوعے از مرض کہ موی بریزد از سروری و بہندی با کورہ گویند و در برہان بمعنی جذام ست و در سراج نیز بمعنی جذام -

خوبانی - زردالوی خشک شدہ را گویند کہ مغز بادام دران می نہند از برہان -

خودسری - تکبر و استغنا کردن از اطاعت کسے -

خورای - بمعنی لائق منقول از شرفنامہ -

خون گرمی - الفت و محبت -

خواری - بمعنی دشنام نیز آمدہ از بہار عجم -

خواستگاری - طلب نمودن چیزے را مگر بمعنی خواہش تقرر نسبت مناکحت مستعمل -

خوی - بفتح اول و واو معدولہ بمعنی عرق کہ بہندی پسینا گویند و بمعنی جامہ لطیف ابریشمی سرخ رنگ و نام جائیست و بفتح اول و کسر واو و یای معروف بمعنی آب دہن از رشیدی و جہانگیری و سروری و مؤید و سراج و بمعنی جامہ لطیف منقول از شرح قران السعدین مگر در سراج اللغات برای معنی آب دہن بیای مجہول و در جہانگیری برای آب دہن بضم اول -

خودسازی - تہذیب اخلاق خود کوشیدن و ظاہر خود آراستن از مصطلحات -

خوزی - بروزن روزی منسوب بخوز کہ نام ولایتیست کہ آنرا خوزستان نیز گویند از سراج -

خواجہ فرعی - خواجہ نقلی کہ اصلی نباشد -

شبه یعنی لسبیار زکه بالفتح وتخفیف یا نکوئی باین معنی مصدر است ومعنی نیکوتر درین صورت تخفف اخیر است که صیغهٔ اسم تفضیل باشد همزه را از اول حذف کرده حرکت با ما قبل داده اند از منتخب وصراح وغیره -

خیره سر - بیهوده گرد ولاابالی وپریشان وسرکش -

خیزخیز - بیای مجهول وزای معجمه بمعنی موج آب ومستی مادهٔ کبوتر وقحبه فشاط نیز آمده -

خیزه ونیز - مرکب به دو یای مجهول ودو زای معجمه بمعنی ذوق وشوق واختلاط وارتباط -

خیزه کش - بالک دو یای معروف وضم کاف عربی راحی کش وبی سبب کش واینجا درسوند بمعنی ضعیف کش نوشته خطاست از بهار عجم وسراج ودر رشیدی وبرهان وسروری بمعنی همیشه باد وبیباک وظالم -

خیش - بالفتح نوعی از جامه که تارهایش سطبر باشد وآن انواع گوناگون وقسمهای رومی باشد از قاموس وصحاح وصراح وصاحب بحر الجواهر نوشته که خیش بالفتح جلبابی باشد از کستان وصاحب منتخب نویسد که خیش بالفتح نوعی از جامه است که تارهای سطبر دارد وصاحب سوند الفضلا نوشته که خیش بالکسر ویای مجهول جامهٔ معروف که دیبا فت آن پنبه یاری کنند وصاحب رشیدی نوشته که خیش بالکسر بیای مجهول جامهٔ سطبر کلان که تارهای آن گنده باشد ونیک غفص بافته باشند وصاحب مدار الافاضل نوشته که خویش بالکسر بیای مجهول جامهٔ باشد پنبه آگنده واین پنبه را در بافت آن داخل کنند چنانکه پشم در غالیچه وصاحب جهانگیری نوشته که خیش بالکسر بیای مجهول نوعی از بافته که در بلاد گجرات وسند اکثر می بافند ودر برهان نیز بالکسر ست فقیر مؤلف گوید که چون از پنج کتب خاص لغات عرب معلوم شد که بالفتح واز پنج کتب دیگر در یافت گردید که بالکسر بیای مجهول است پس او ضح چنین ست که نزد فارسیان بالکسر بیای مجهول ست ودر بلاد عرب بالفتح از خلاصهٔ تقاریر جمیع صاحبان فقیر را بثبوت میرسد که خویش همین ست که در دیار ما آنرا کهیس گویند واین تفاوت از تغیر لهجه هند یانست واینکه بعض صاحبان قید کنان آورده اند شاید که در بعض بلاد از تارها سے کنان نیافته باشند ودر بعض دیار پنبه می آگنده باشند وچون قید تارهای گنده وسطبر کرده اند ازین سبب ست که ریسمان آنرا دونا کرده میبافند وبرای تحقیق قول صاحب جهانگیری از اشتاجی که در بافتن کهیس مهارت تمام داشته پرسیدم که اصل کهیس از کدام ملک ست گفت از ملک سند وپنجاب پس اولی آنست که لفظ خیش را بالفتح خوانند مطابق قاموس وصحاح وغیرهما اگرچه بالکسر نیز صحیح ست تا التباس نشود به لفظ خویش که در ملک ما بمعنی داماد مستعمل ست ولفظ کهیس چنانکه مشهور ست ظاهر اعند التحقیق از زبان بلجاز نازیبا باشد والله اعلم بالصواب -

خیلتاش - بالفتح دو کلمهٔ مرکب ست بمعنی گروه غلامان ونوکران که از یک رساله باشند وبمعنی صاحب ومیر نیز آمده از رشیدی ودر سراج اللغات نوشته که جماعت سپاه که شریک باشند در قوم وطائفه وفقیر سراج گوید که تاش درین لغات بدل است که بدال مهمله در ترکی کلمهٔ اشتراک ست چنانچه در فارسی هم در همقوم وهمگروه وهمتاش بمعنی همخیل باشد - یعنی هم کس که در تحت خیل یک صاحب باشند -

خیاط - بکسر اول بمعنی سوزن وبالفتح وتشدید یا بمعنی درزی از منتخب وشروح تصاریف وغیره وبفتح اول بمعنی بخشنده نیز آمده -

خیطه - بالفتح بمعنی ریشه خیاطی وسیاهی شب خط بعض روشنائی جمع از منتخب وکنز -

خیمک - بالکسر بیای معروف وکاف عربی بمعنی مشک که در واجب تعظیم کرده می آرند از رشیدی وسروری -

خیارک - بکسر اول قسمی از درم وفیل که درین زمان پیدا آید -

خیرالله - بالفتح وفای مهمله بمعنی گربه که حیوان معروف است از شرح نصاب -

خیل - بالفتح سواران وگروه مردم وغیره وگله اسپان وبمعنی لسبیار وبمعنی کم از کشف ومراح ومدار ومنقول از شرفنامه ودر بهار عجم نوشته که خیل بالفتح سواران واسپان را این گویند که واحد ندارد وبعضے جمع آن خیول گفته اند فارسیان بمعنی مطلق جماعت وگروه استعمال کنند خواه ملائکه وپریان خواه انسان وطیور ووحوش وحشرات -

خیال - بالفتح پندار وصورتیکه در خواب بیند یا در بیداری متصور گردد وشود وبمعنی صورتیکه در آب وآئینه نماید از کشف ومراح وکنز وصاحب مزیل الاغلاط نوشته که بالفتح صحیح ست نه بکسر وصاحب بحر الجواهر گفته که بالفتح نام قوتیست که نگاه میدارد وچیزیرا که قبول کرده است آنرا حس مشترک از صورتهای محسوسه الا الرحیم غائب شود آن صورتهای محسوسه را صاحب منتخب نوشته که بالکسر بمعنی تصور وپندار ودر فرهنگی نوشته که آنچه در باغ وکشت برای اندیشیدن ودیدن وداستن متصل وبافتن کنایه از طمع ووقوع داشتن -

خیول - بالضم نام اسپان وسواران از کنز -

خیام - بکسر اول جمع خیمه از منتخب وکنز وبالفتح وتشدید یا بمعنی خیمه دوز از کنز وتخلص نام شاعرے -

خیم - بالفتح بمعنی طبیعت وخوی وبمعنی ... از منتخب وبالکسر ... بمعنی خود وعادت از برهان ومراج اللغات ... که بفتح اول بمعنی ... وعادت است ... بمعنی ... نیز آمده -

خیشوم - بالضم ... وبمعنی ... از کنز -

خیاشیم - بالفتح اول بر وزن ... بمعنی ... -

خیر مقدم - بالفتح کلمه ایست که در وقت آمدن دوستی گویند یعنی قدوم تو ... آمدن تو -

خیسیدن و خیسانیدن - بالکسر باقی مجہول بمعنے ترکردن از رشیدے -

خیروان - بالفتح وای معجمہ مضموم کہ بعد واو سوم ست نون زند بعد کہ بمعنی ہبنت گویند و این معرب خیرزالست کہ بکسر اول آنرا بکاہل و وقف زای معجمہ باشد یعنی رای معجمہ نیز ہا بعد خود ساکن آید رسالہ اسبات منتخب و مؤید مدار کشف و قنیہ و برہان و در کتابی دیدہ ام کہ این لفظ مرکب است از واو با و دیگر آن اکثر از چوبش ریزند چاک بسپان میاندہ آن آلہ خیزاند بدان و راندن اسپ ست امذا باین اسم مسمی گشت -

خیروان - بالفتح نام موضعیست کہ گویند از بلاد و بقاع آنجا خواہد شد -

خیرباد گفتن - خصت و وداع نمودن و رخصت خواستن از برای سفر -

خیو - بفتح اول و ضم تحتانی و واو معروف آب دہن را گویند و جہانگیری و در برہان نوشتہ کہ بالکسر رای معروف ست و بالفتح اول و ضم تحتانی نیز صحیح باشد و در سراج اللغات نوشتہ کہ خیو بالضمین قبل بکسر اول و ضم دوم آب دہن است کہ در برہان بکسر اول و سکون دوم نوشتہ غلط ست -

خیرہ - بالکسر خطی از سراج -

خیرہ - بالکسر ہاے معروف و فا ی گرفتہ و ہاے مستجہول بسیار آشکارا و شوخ و مست و تاریک و تیرہ و محو و فنا پذیرفتہ و بیہودہ و سرکش و دلیر و بیوجہ و بی سبب از مؤید و ادات و بہار عجم و سراج و سروری و رشیدی و برہان -

خیرہ - بکسر اول و فتح ہاے تحتانی الف ما و ہاے ہوز بمعنی خانہ باشد بزرگ و بیگی درین صورت مصدر شدہ بمعنی نیکان و نیکوکاران و درین صورت ان نوع خیرست کہ بمعنی نیکو و نیکو تر باشد از بہ و آبہ و منتخب و فصول اکبری -

خیمہ - بالفتح صحیح و بالکسر خطاست چیزی کہ بران قطعہ پارچہ و دو عربی یا ہاے مجہول ہیچ جا نیاورہ مگر بندرت و ہا آنچہ از مؤید و منزل و کشف و سروری و رشیدی و بہار عجم نوشتہ کہ خیمہ بالفتح بلفظ زدن و کوبیدن و برکردن و برپا کردن و نصب کردن مستعمل و بلفظ اگاہ ہم آمدہ -

خیشخانہ - بالفتح خانہ امراء و سوم گربا از یار و چہ خیش سازند و آب بران پاشند و خیش قسمیست از گیاہ کہ آنرا بہ مطبر دارد و تنگ می افگند از شرح خاقانی و منتخب -

خیلیخانہ - خاندان از سراج -

خیری - بالکسر و بیاے معروف بروزن بہری و انواع آن لسپار نست نرد سفید و سرخ و کبود و از ہمہ خوشبوی گل نیز نیز نامند در برہان بہار عجم و در سراج نوشتہ کہ این عرب خیر وست -

خیلی - بمعنی بسیار از بہار عجم -

خیرہ رای - کسیست رای و رایش این نکبد -

خیرگی - بمعنی حیرت و تیرگی و تاریکی و شوخی از برہان و بہار عجم -

خیمگی - بالفتح منسوب بخیمہ کہ سوزن خیمہ دوزی باشد و ہم بمعنی شخصی کہ در خیمہ باشد و بمعنی فراش نیز آمدہ از بہار عجم -

باب دال مہملہ

فصل دال معہ الف

دارا - دریا را مخفف -

دارا - نام بادشاہ مہربان و شاہ راد را گویند و گاہی نام آن بادشاہ حق تعالی گذشتہ چہ دارا بمعنی دارندہ حق تعالی دارندہ ہمہ عالم است و بمعنی توانگر کہ مقابل ناوار باشد و برای مبالغہ و غیره -

دارا - بمعنی بیماری و مرض و دوا و غا ی باران ہم آمدہ و بمعنی دوا دیوانہ از سروری و جہانگیری و سراج و برہان و رشیدی -

دارالشفا - دواخانہ و مطب طبیب -

دارالصفا - خانہ کعبہ -

دارالضرب - جائیکہ دران سیم و زر سکہ زنند بہندی ٹکسال گویند از بہار عجم -

دارالحرب - بفتح ہاے مہملہ و سکون رای مہملہ و باے موحدہ ملک کفار کہ مطیع اسلام نباشد چون اینچنین ملک لائق ذکر کردن ست لہذا دارالحرب گفتند -

دارالمغلب - بفتح غای منقوطہ و سکون نون میم مہملہ و فتح لام و موحدہ ثانیہ کہ بر ہندو و عرف بالجورہ گویند -

دارالسب - شہر بمن -

دامن شب - آخر شب -

داہ عرب - کنایہ از ذلیل و خوار از چراغ ہدایت -

داہب - در آخر ہاے موحدہ بمعنی خود خصلت از سروری -

دارالسلطنت - لقب لاہور -

دارالامارت - فی زماننا لقب کلکتہ -

دارابست - آنچہ از چوبہا برای ساختن عمارت بندند و معماران ہمان برآمدہ کار کنند و بمعنی چفت کہ تاک انگور و کدو بران اندازند از مصطلحات -

داج - بجیم عربی بلفظ فارسی ست بمعنی تاریکی و تاریک و داج بتشدید جیم معرب آنست و نزد بعضے عربی الاصل بمعنی بسیار تاریک از سراج و منتخب و سروری و برہان -

داروی جراح - مراد از داروی بیہوشی -

دارالجہاد - در زمانہ عالمگیر عبدر آباد را میگفتند -

داماد - بمعنی مردیکہ خدا بمعنی مردی کہ تازہ شادی عروسی ادشدہ باشد و لفظہ در ہندوستان بمعنی شوہر مطلقا شہرت دارد و مجاز است و بعضے گویند کہ این لفظ دامات و مخفف داماد آباد است -

دارالاسد - بمعنی جہانپناہ -

داد - عدل و انصاف و عطا و بخشش از بہار عجم -

داور - بفتح واو بمعنی حاکم و در اصل این لفظ داد و ربود بمعنی صاحب داد پس بہ تخفیف دال ثانی باجرا دادہ کردہ از برہان و سراج -

دار - بمعنی مطلق چوب و خشب است عزیز چوبی در دار سر کہ در زمین فرو برده دزدان و گنہگاران را در گل دہن بستہ بدان کشند و بعربی بمعنی خانہ و محلہ و سرای از سراج و برہان و بہار عجم -

دارالعیار - جائیکہ دران مسجران و رفقا دان از بہر چاشنی گیرند و سرہ را از ناصرہ تمیز می کنند و در روسیہ بندند -

دارالسرور - لقب جہانپور -

داور - سبب دو دال مہملہ بمعنی عامل مرکب است از داد و کلہ ار کہ مفید معنی

نسبت ست از صراح ـ

دا در سلیقه دال ثانی بمعنی برادر در دوست و این لقب
مادر المهر ست از لطائف دولت و شیدی و جهانگیری
و برهان وغیرآن ـ

دائرة نصف النهار ـ دائره ایست بمت الراس
والقدم که از جنوب بشمال بهرود و قطب عالم گذشته تقسیم
معدل النهار و منطقة البروج میکند ـ

دارالبوار ـ خانهٔ هلاکت بمعنی موضع آتش و بهار عجم ـ

دارالقرار ـ نام بهشت از جمله بهشت و دار و قرار بمعنی جا ـ

دارو گیر ـ کنایه از گفتگو ست و ریاست از بهار عجم و بمعنی جنگ
و پیکار و ستیزه نیز آمده ـ

دابر ـ یکسر بای موحده بر وزن و بقیه چیزی و دال المنتخب
دانش آموز ـ بمعنی استاد و شاگرد هر دو آمده ـ

دار باز ـ بازیگر که بر فی و رسن بر آمده بازی کند ـ
بهندی نٹ گویند ـ

دارائی شب اندر روز ـ نوعی از دارائی که بقدر یکه
انگشت سیاه و یک انگشت سفید باشد ـ

دارالمرز ـ دارالملک و تخت گاه سلطان و شهر را میر
صاحب ملک چه مرز بفتح میم و سکون راء مهمله و بعده زای معجمه بمعنی
زمین آباد ست ـ

داس ـ بسین مهمله آلتی ست آهنی که بدان کاه و زراعت را
قطع کنند و بمعنی حس باریک که بر سر غلاف هر دو نه نوشته
گندم و جو باشد ـ

داش ـ بشین معجمه هر جائیکه دران آتش بسیار افروزند
خواه دران خشت پزند خواه کاسه پزند خواه آبگینه پزند از
رشیدی و جهانگیری و مدار و سراج و دربرتری کی بمعنی سنگ ماه و
بمعنی همچنانکه یکدیگر داش بمعنی همراه ـ

داخص ـ یکسر خای معجمه و صاد مهمله لغزنده و دور شونده و
باطل از منتخب و لطائف ـ

دامغ ـ یکسر میم و غین معجمه سرشکن از منتخب ـ

دافق ـ یکسر و فتح فاء سرب و انگشت از چند کتب ـ

دارالملک ـ شهریست که در آن پادشاه ساکن و متوطن باشد
و آنرا دارالخلافت نیز گویند ـ

دانگ ـ دروزن دانگ اختلاف بسیار ست مگر باتفاق
اکثر لغات همین تحقیق شده که وزن دانگ شش ماشه ست
در وطائف بمعنی حصه و بخش نیز گویند ـ

دال ـ تشدید لام و عربی بمعنی راه نماینده و دلالت
کننده بهر چیز ست از منتخب و در زمان ما طائر شکاری که آنرا
عقاب نیز گویند مراد از برهان و معروف دال باصطلاح قدیم
علامت برج ثور ست و هم علامت ستاره عطارد
بدانکه حرف دال برای عربی بدل شود چون دالان و بالان
بمعنی دهلیز خانه و برای فوقانی چون خاد و خات بمعنی خادمه و شواد
و شوات بفتح شین معجمه طائریست که بفارسی چرز گویند و بعربی خطاف
نامند و بجیم عربی چون گرد و گرج بضم کاف فارسی نام ولایت
و بدال مهمله چون آدرد و آذرد در تقریب نیز بدال مهمله بدل شود
چون استاد و استاذ و برای مهمله چون سرخ هرد و سرخ هرذی
لال جوالائی گویند و بشین معجمه چون کواب و کوشاب نام
آشی ست و بکاف فارسی چون کاسه و گلنگ نام دستافروز
و بلام چون دغ و لغ بالفتح زمین سخت و بی گیاه و بنون چون
گزیده و گزینه بمعنی منتخب و چیده و برین قیاس نموده و نمونه
و بواو چون بید و بیه بیای مجهول بمعنی کرسکیه و شپینه راتباه
کننده و بیا چون تبرزد و تبرزه نوعی از شکر سفید و بیای
تحتانی چون آذربادگان و آذربانگان و ماوند و ماوند و مانند
بمعنی زان پدر و در آخر افعال افاده معنی حال کند
چون کند و زند و گذرد و در آخر اسم زائده
آید چون شفتالو و پیرهن و پیرهند و نارون و
ناروند ـ

داخول ـ بواو معروف ـ و

داخل ـ بخم خای معجمه بمعنی درگاه و دالان که بر در
سلاطین برای نشستن مردم از چوب و سنگ سازند از
رشیدی و برهان و در سراج و شرح قدان السعدین
چنین نوشته که داخل بمعنی سراپرده بارعام و آن خانه

باشد که در پیش سراپرده خاص بادشاه بگسترند و بر دران
علم استاده کنند تا آنرا کسی بر دار گلدستان نتواند بست و گویند
علم و نیز در سراج اللغات از برهان نقل کرده آنچه علامتیکه
بر اطراف زراعت سازند بجهت منع وحوش و طیور ـ

دار التعلیل ـ مرضی ست که ساق و قدم بزرگ شود و نرشود
مائل بسیاهی و شبیه بپای پیل گردد و سبب آن مادهٔ خود است
از کف پا ـ

داهول ـ بواو معروف مراد ف هراسه و آن آدم شکلی
برای رمانیدن وحوش و طیور و باغ و کشت سازند
از منتخب ـ

دارالجلال ـ در زمانه سابق لقب دهلی بود ـ

داعم ـ معروف و جانوران غیر درنده صحرائی که گیاه میخورند
مثل آهو و گوزن و امثال آن از تحفیض دوکه بمعنی چارپایان می آید
است مثل شیر و پلنگ و گرگ و سگ و از سراج داعم بمعنی معروف
بلفظ نهادن و چیدن و زدن و کشیدن و گستردن و انداختن
مستعمل از بهار عجم و در مناسب امراء و سلاطین هندوستان
ملک داعم عبارت از چهلم حصه روپیه و هم بمعنی بست و پنجم حصه از
فلوس دور اوزان او و داعم پنجه هنیره و داشر نیز و بمعنی
بست و یکم باشد و داعم خام دوازده ماشه ـ

دارالنعیم ـ خانهٔ ناز و نعمت و مراد ازین بهشت ـ

دارالسلام ـ خانهٔ سلامت و نام بهشت و نام شهر بغداد و در عرب
از لطائف و منتخب و بعضی لغات دیگر نیز نوشته اند ـ

دالبشلیم ـ یکسر بواو حده و یای معروف نام راسو هندکه بسیار
دانا و عاقل بود و قصه های کلیله و دمنه دارد ـ

دائن ـ یکسر همزه که بر وزن سوم ست بمعنی قرض دهنده ـ

داون ـ معروف و بمعنی کردن چون واو عده و داون بمعنی کردن
چون گوش داون و بمعنی گفتن چون حال داون بمعنی گفتار
چون کوچه داون و بمعنی کشیدن چون جاروب از بهار عجم ـ

داستان ـ قصه و حکایت و شهرت و مثل و از واقعات
پدر رستم زر سراج ـ

دالان ـ صحن و دالان بتشدید لام بعد ازین الف اول

معجنش معروف از سوده و کشنده و بریان -
دامغان شهریست از اقلیم چهارم از ملک قهستان و در
دار بیخی دوشت که از طبرستان -
داغ گذاران - انچه بر پارچه بونشانی نهاده بگذارند تا
کرشتن زائل نشود از شرح خاقانی -
دامن افشاندن - غرور و ناز کردن از شروح و سراج -
دامن چیدن - کناره کردن -
دامن بر زمین کشیدن - بغرور راه رفتن و رعونت و
رعنائی از چهار شربت و مصطلحات -
دامن بدندان گرفتن - عبارتست از تبرگ گریختن از بهار عجم -
دامن چاک بودن منسوب بودن دختر باسپر از مصطلحات
داغ بر سینه زدن - آزار شخصی رسانیدن که او ستادی
نشود از مصطلحات -
دالو - در آمد و او بمعنی دیوار خواه پخته باشد خواه خام
و آنرا دای نیز گویند و بمعنی زیاده کردن محصل خاه و نوبت
قمار باختن و بمعنی مکر و حیله و بمعنی دشنام از سراج
داهیه - بکسر هاء و فتح تحتانی بروزن حادثه و بمعنی مطلق زیانه و
حادثه از کشف و کنز -
دار الخلافت - هر شهر که تخت گاه بادشاه باشد مثل دهلی
و قصبه دهلی ست و آگره را نیز گویند -
دار الصدر - بضم قاف عبادت خانه ترسایان از معتمد و
شرح خاقانی و هم در شرح مذکور بمعنی محل اجتماع نصاری
از سقط نیز نوشته است و در مختصر جائیکه خاشاک
بسیار گبین اندازند -
داغ گاه - دیوان کبیر ی چیزیکه کاغذها آنجا بهر سر سند
از مصطلحات -
داعیه - خواهش و اراده و دواعی جمع آن -
دامن کوه - صحرای پائین کوه از بهار عجم -
دانچه - بضمتین و جیم فارسی بمعنی عدس از برهان -
داغمه - آن اوقیست در دهان که انچه از نقاره بدن فصد
شده و صلاحیت غذا شدن نداشته باشد آنرا سند فع گرداند -

دائره - یکسر هیزه کردن سوم ست خط گرد و گرد بیش زبانه از
منتخب و نام سازیست که مغرو فست و نزد بعضی حلقه زنجیر و آتش کاری
که سر بجا فرود آمده باشد و ظاهر این سه معنی بجا ر ست بمعنی
اول از منتخب فافهم -
دار و غه - بضم باء موحده و واو معروف و غین معجمه بمعنی
هندوانه که آنرا تربز نیز گویند از شرح لغات -
دابه - بتشدید باء موحده هر حیوان که بر زمین راه رود و
غالب الاطلاق این بآن چهارپا میشود که بران سوار شوند یا
بار کنند از منتخب و لطائف -
داه - بکسر کاف از شمیری و بریان -
داهیه - یکیه زدن نزدیک شونده از کنز و غوانی -
دانگانه - بدونون دکان فارسی آن باشد که سه جمعه
چون اسپیر گشت رود هر کدام زری بدهد تا از ان سرانجام
عروسی کنند از لطائف و بمعنی دخت و متاع خانه نیز نوشته اند -
دائره حظلی و دائره عظیمه - بدانکه دائره عظیمه آنرا گویند که
تنصیف کره نماید که این دائره صغیره گویند و دائره حظلیه آنرا گویند
بر فلک فرض کرده اند هنگامی که اندر اول معدل النهار و این را
معدل النهار ازان گویند که چون سپهر شمس بر ین دائره میگردد
لیل و نهار برابر میشود و در چین و ماچین تقریبا گرد در عرض تسعین
برابر نمیشود شمس را بر ین دائره اتفاق سیر در سال دو بار
می افتد یکی در اول حمل و دیگر در آخر سنبله و در تخت این دائره
در عین نهادات این دائره یک دائره دیگر بر دو قطب این فرض کنند
بهنجیکه اگر دائره معدل النهار قاطع حال شده زمین را هم قطع
نماید پس هین از جائیکه قطع شود میان خط استواء و نقطه را
ازان گویند که در انجا همیشه لیل و نهار برابر باشد بالتحقیق دوم
دائره منطقة البروج که دائره معدل النهار را ان تقاطع خوانند است
حمائل و چون شمس بهر دو نقطه محل تقاطع رسد لیل و نهار در جمیع
بقاع غیر مائل تسعین و الفقیر بالتحقیق برابر باشد و این را محل
تقاطع راد و نقطه اعتدال گویند و آن نقطه که چون آفتاب انجا
گذرد و شمالی شود و سرا اعتدال ربیعیه گویند آن را اس
حمل است و نقطه دیگر که مقابل آن ست چون آفتاب

ازدگذرد و جنوبی شود و آنرا اعتدال خریفی خوانند و آن
راس میزان است باسپیر شمس دائما سه سین دائره
یا شد و این دائره را منطقة البروج ازان گویند که هنوز دوازده
برج بر ین دائره واقع شده اند سوم دائره مارة الاقطاب
الا یعنی دائره ایست که بر هر دو منطقة البروج و هر دو
قطب معدل النهار و بر هر دو میل کلی گذاشته است میل
کلی عبارتست از غایت بعد منطقة البروج از معدل النهار
چهارم دائرة الافق و این دائره ایست که تنصیف فلک میکند و میان
مرئی و غیر مرئی یعنی دائره افق فرق میکند آن قدر فلک را
که بالای این دایره میشود میان آنرا فلک که از نظر ناظر
محجوب ست زیر زمین مطلع و غروب کواکب این دائره تعلق
دارد و قطبین این دائره سمت الراس و القدم اند و این را
افق حسی گویند و نزد محققین افق قسمیست یکی را بیان کردم
و بیان دوم و سوم تطویل را ی خواهد و هر یک ازین سه افق
بملاحظ حرکت فلک حمائلی ست و دو لابی و رحوی دو لابی بر خط
استواست حمائلی در اکثر بلاد معمورهٔ عالم و رحوی یعنی بطور
گردش آسیا بر غرض نسعین ست که قطب شمالی و راس الراس
باشد پنجم دائرة نصف النهار و این دائره ایست که هر دو قطب
عالم که عبارت از هر دو قطب معدل النهار ست گذشته سمت الراس
و القدم میگیرد و تنصیف میکند فلک را که فوق افق
مرئی ست و الا لازم غیر مرئی تنصیف خواهد کرد و این تعریف بملاحظ
اکثر بلاد و معمور ست چه در عرض تسعین و ما فوق آن آید ششم
دائرة الارتفاع چون شمس ارتفاع کواکب ازین دائره ماخوذ ست
اند و با بان اعتبار تحت شده و این دائره میگذرد سمت الراس و القدم
و این دائره در هر روز و شبیه دو بار با دائره نصف النهار مطبق میگردد
و در هر وقت از محل خود بجانب مغرب دائره اول السموات
و این دائره ایست که هر دو قطب بین الراس و القدم و بدو
نقطه شرق و غرب و قطبین این دائره هر دو نقطه جنوب و شمال
است و بر زمین مطبق میشود و معدل النهار و افق بجز یک
مقاطع معدل النهار با شش بندهای قائمه و در آفاق مائله و
مقاطع معدل النهار نیز با شد بگر بغیر قوائم هفتم دائرة المیل

ہر این دائرہ الیست کہ مرور میکند بہر دو قطب معدل النہار و ثابت میشود باین دائرہ بعد کواکب سیارہ از معدل النہار و میل منطقۃ البروج از معدل النہار و باید دانست کہ ہر دو نقطۂ تقاطع این دو دایرہ میل نباشد و چون کواکب ثابتہ از نقطۂ اعتدال تجاوز نکنند پیوستہ میل می افزایند تا بمیل کلی کہ نقطۂ انقلابین ست نہم دائرہ العرض ہم این دائرہ الیست کہ مرور میکند بدو قطب بروج و ثابت میشود بآن عرض کواکب و بعضے متاخرین فن ہیئت تعریف دائرہ مشہورہ مذکورہ دائرہ دہم نیز نوشتہ اند و آنرا وسط السماء الرویۃ نامند و آن میگذرد باقطاب منطقۃ البروج و افق و ہر دو قطب آن طالع و غارب اند بدانکہ سہ دائرہ ازین دہ دائرہ کہ معدل النہار و منطقۃ البروج و دارہ و بالا قطاب الاربعہ باشد متعیند اند یعنی انفراد اینہا نیستند و ہفت دائرہ باقی کہ دائرۂ نصف النہار و ارتفاع و افق و اول السمولت و میل و عرض و وسط السماء الرویہ باشد متغیراند یعنی اغلب بگشیدہ دارند لیکن دائرہ افق متعدد نمی شود در موضع و ہمچنین نصف النہار و اول السمولت بخلاف سہ دائرۂ باقیہ کہ متعدد میگردند الشرح بفارسی و دیگر کتب علم ہیئت۔

داہی - دانا و زیرک از کشف۔

داعی - دعا کنندہ و بمعنی خواہندہ و طلب کنندہ و قصد کنندہ و اقتضا کنندہ۔

دارائی - بمعنی پادشاہی و نوعی از لشپینہ کہ مشہور ست۔

داروی - بیہوشی - دوائیست کہ در شراب اندازند برای استحان کسی و ناکس نوشانند کہ لائق مصاحبت سلاطین نباشد یا نیست از بہار عجم۔

داغ و فرشی - داغیکہ در فرش را گرم کردہ دہند و بداغ فرشی اکثر سوراخ کردن در چیزے منظور باشد۔

دامنی - چادر باریک کہ بعرض دہند۔

دانی - یک - زبان ناکس و فرومایہ و پست و بمعنی نزدیک بمعنی اول الدنائت و بمعنی ثانی از دانو۔

داوری - بفتح اول بمعنی حکومت و قصد و مادہ و بمعنی فتوت و جنگ و شکایت و محاکمہ از برہان و سراج۔

فصل دال مہملہ مع ہاے موحدہ

دبا - بالضم و تشدید موحدہ بمعنی کدو از شرح نصاب الاطالف

دب - بالضم و تشدید موحدہ بمعنی خرس از برہان و دب بالفتح لواطت و احتلام و بمعنی افشش و نگاہ کہ بجا مکنند و پنہان کردن و بالفتح و تشدید نرم رفتن از لطائف۔

دباب - بالفتح لواطت و احتلام از لطائف۔

دبیب - در آخر ہای موحدہ بمعنی نرم کوفتہ از لطائف۔

دباغت - کسب پیراستن پوست و پاک کردن پوست از صراح و منتخب و گاہی مجازاً بمعنی آلودن و خشک کردن رطوبات اعلمیہ از چیزے آید۔

دبور - بفتح اول و ضم باے موحدہ دوم و معروف باد یکی از مہب وزد و این باد را المباد تنہا زند از بحر الجواہر و سروری و منتخب و مولانا یوسف ابن مالح در شرح نصاب نوشتہ کہ دبور ماخوذ از دبر است کہ بمعنی پشت باشد و چون این باد بجانب پشت کعبہ می وزد این را دبور نام کردند۔

دب اکبر و دب اصغر - بضم اول و تشدید باے موحدہ دو صورت خرس اند از ترکیب کواکب قریب قطب شمالی یکی کلان و دیگر کوچک کہ آن ہر دو را بنات النعش صغری و بنات النعش کبرے نیز گویند۔

دبر - بالضم و بفتحتین نقیض قبل یعنی پشت و پس ہر چیز و مجازاً بمعنی مقعد از منتخب و بحر الجواہر وغیرہ۔

دبیر - نویسندہ و منشی از برہان و در بہار عجم نوشتہ کہ بمعنی منشی و مرادف ہر دو آمدہ و در سراج اللغات نوشتہ کہ این لفظ از دگر فارسی و نزد بعضے عربی و در یکے از رسالہ معتبر بنظر آمدہ کہ دبیر در اصل دبر بود و بضم اول چہ دبر بمعنی پیر عاقل است و منشی ہم مدبر و حافظ نظم و نثر میباشد و نزد بعضے دبیر بفتح عربی ہمین و دبیر است۔

دلبوس - بفتح اول و واو معروف و سین مہملہ بمعنی گرز آہنی و بتشدید عربی آن از سراج و برہان۔

دبس - بالکسر و سین مہملہ بمعنی دوشاب یعنی شیرۂ انگور از برہان و لطائف۔

دبق - بالکسر سریش از لطائف و شرح لغات بنگرد و بفتحتین لوبیا در نظم کبود و فتح ثانی آمدہ و در صحاح دبق بالفتح چیزے ست چسپندہ مانند سریش کہ بدان شکار مرغ کنند۔

دبیر فلک - عطارد از سراج اللغات۔

دبران - بفتحتین نام منزل چہارم است از منازل قمر و آن کوکب ست نیک و شمس و آن بجاے چشم ثور واقع شدہ چون کسے بوقت طلوع آن امور ابتدیہ کند رشد از شرح قران السعدین و منتخب۔

دبستان - بفتح اول و کسر ثانی بمعنی مکتب و این لفظ در اصل دبستان بود چون مکتب باے ادبیہ این کار مستعمل شد از برہان و سراج۔

دبہ در پاے پیل افگندن - بمعنی فتنہ انگیزی از سراج۔

دبیلہ - بروزن قبیلہ درم کلان مدور۔

دبہ - بالفتح و تشدید صحیح و بضم خطاست بمعنی ظرف چرمی کہ از چرم خام باشد اکثر در آن روغن پر کنند از منتخب و لطائف و بہار عجم۔

دبدبہ - آواز طبل و اقارہ و مجازاً بمعنی جاہ و ہیبت و بزرگی از فرہنگ جہانگیری و برہان و در سراج نوشتہ کہ ظاہر ا این لفظ عربی ست۔

دبیقی - بفتح نوعی از دیباے لطیف منسوب بدبیق کہ قریہ ایست در ساحل بحر از لب الالباب۔

فصل دال مہملہ مع تاے مثناۃ

دثار - یک لحاف و تشک مثناۃ ہر جامہ کہ بدن بمجموع نپوشاند و از زیر جامہ و بگیرد پوشند مثل چادر و رضائی از بحر الجواہر و کشف و سروری و کنز۔

فصل دال مہملہ مع جیم عربی

دجی - بضم دال و فتح جیم و در آخر الف مقصورہ بصورت یا تاریکی شب از منتخب و صراح و مؤید۔

دجلج - بفتح و کسر جیم دوم عربی مالکیان و خروس را نیز گویند از منتخب۔

دجاجہ - بفتح و کسر جیم مالکیان با خروس تا در آخر این لفظ علامت تانیث نیست بلکہ برای وحدت است مثل نام جنس کلی از اشکال ہوائی فلک کہ بصورت مالکیان ست۔

وجیله - بالفتح و بالکسر از قماوس و منتخب و بهار عجم و دستوری زبر بفتح امیر و دو و مجازاً هر رود را وجیله گویند و معاصیه سوند و مدار و کنز و کشف و منتظر بالکسر نوشته اند -

فصل دال مهمله مع حای مهمله -

وحرجه - بالفتح و سکون حای مهمله و فتح رای مهمله و بهم عربی گردانیدن و مخلوط نمودن از کنز -

فصل دال مهمله مع خای معجمه

وخترآفتاب - شراب -

وخت - بالضم مخفف دختر از برهان -

وخ - بالضم و تشدید یعنی دود آتش از شرح نصاب -

دخترز - شراب انگوری از برهان -

وخل - بالفتح در آمدن و بمعنی آمدنی که مقدر خرج باشد - و اعتراض کردن در کار و عمل کسی -

وخیل - آنکه در کار و عمل کسی دخل داشته باشد و غرض بدو متعلق باشد و قصه که واقعه باشد درمیان آرد و اوراق ناکس شلاً غین و شاغل و فضاد عجمه و فاضل و در لطائف بمعنی دود و خاک -

دخان - بضم اول دود که بر آتش برمی آید از منتخب -

دخن و دخنه - بضم و نون غلیظ باشد که آنرا از زرن و ارس گویند و مهندی چنبا نامند از کنز و شرح نصاب -

دخمه - بفتح اول و سکون حای مهمله بمعنی آن تمخانه که گذارند مردگان را در آن نگاه میدارند و گورخانه گبران از غیاثی و برهان و کشف و سراج -

فصل دال مهمله مع دال مهمله

و - بفتح دال اول و سکون دال ثانی هر چهارپایه درنده باشد مثل شیر و گرگ و پلنگ و سیاه گوش از برهان -

و - و بفتح هر دو دال مهمله بمعنی چهارپایه که درنده باشد مثل شیر وغیره از برهان -

فصل دال مهمله مع رای مهمله

ریغا - بکسر اول بر وزن لفظ الف زائد ست و می تواند که ای نداء باشد که در آخر منادی برای ندا کنند برای مذکر و مؤنث و آرزو نوشته که در لغت بمعنی دریغ ست و بهمین معنی هم لفظ

خوشا و بسا بمعنی خوش ست و بس ست -

در - بفتح جرس در آخر این لفظ و قتیکه مضاف بیک موجود شود چون الف مساحت حرکت ندارد بجهت اظهار کسره یا می نویسند و در فارسی همین حال ست بر لفظیکه در آخر آن الف یا واو باشد فافهم و فتح لفظ در را از تصریح کنز و کشف و مدار و برهان و دو سه دیگر بسبب تحقیق کرده شده -

درخشک دانا - درخت بیست و چهار پره اند پس هر که برگ آن زیر سر نهاده خواب کند آنچه فراموش شده باشد یاد آید از شرح خاقانی -

دروا - بفتح اول و سکون ثانی دو او بمعنی سرنگون و آونخته و محتاج و بمعنی حاجت هم آمده از شرح خاقانی -

درب - بالفتح و بای موحده بمعنی دروازه و بالضم بمعنی عقل و عادت از صراح و منتخب و غیرها -

درایت - بکسر اول عقل و دانش و دانستن از منتخب -

درو بست - کنایه از تمام یعنی بی تصرف غیری از بهار عجم -

درکات - بفتحتین جمع درکه که بفتحتین بمعنی ته و نشیب ست و این در مقابله درجاتست و درکات به معنی منازل دوزخ است -

درجات - بفتحات پایه های بلند جمع درجه و درجات بهشت صد و شصت اند -

درست - بفتحتین بمعنی تمام و غیر ناقص و بمعنی اشرفی زر نیز و بمعنی درم و دینار از رشیدی و برهان و سراج -

دراست - بکسر اول دانائی و سبق دادن و سبق گرفتن از منتخب -

درساعت - بمعنی فی الفور -

دریای ثالث - مراد از باران بارانیکه دریا سر قرار داده اند اول انهار بهشت که بالای آسمان اند دوم دریای محیط که گرداگرد زمین ست سوم دریائیکه درمیان آسمان و زمین است و آن باران باشد شرح سکندرنامه از خان آرزو و سیف اللغه و بهار عجم -

درج - بالفتح بچیدن چیزی را در چیزی و نوشتن و دیدن کاغذ و طومار و مکتوب نامه و قصیده و نثر یکه یا شعر

یا منشی بر کاغذ نوشته باخود دارد و بحجت اظهار کمال و نام مقامی ست بر عرش که رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم به شب معراج ازان و گذشته اند و بالضم صندوقچه و طبله که زیور و جواهر دران نهند و بفتحتین جمع درجه و راههای پایه های نردبان از منتخب و کشف و کنز و برهان و لطائف وغیره -

درمند - نام قلعه ایست و بمعنی مطلق قلع و حصار و بمعنی مطلق قلعه و حصار و بمعنی دروازه و نام شهر نزدیک شروان که آنرا باب الابواب گویند و بمعنی گذرگاه دریاکه آنرا سندر گویند و فاصله میان دو ولایت از برهان و رشیدی

درومند - نام شهر و بمعنی سندر و قفل نیز آمده و او چنانکه نومند و برومند -

درو - بالضم شراب تیره و بهر که درست که در چیز رقیق ته نشین شود از لطائف و سراج -

درخورد - لائق و سزاوار از برهان -

درود - بضمتین اگر از اطراف حق تعالی باشد رحمت مراد باشد و اگر از ملائک ست استغفار مراد باشد و اگر از جانب مومنان ست بمعنی دعا باشد و از بهایم و طیور بمعنی تسبیح از سوئیدی و رشیدی و جهانگیری و کشف و برهان و این لفظ بمعنی بریدن زراعت و قطع کردن چوب نیز آمده -

درر - بضم اول و فتح دوم جمع در که بمعنی مروارید بزرگ ست

در - بالفتح و تشدید شیرگاو و گوسفند و غنیمت و کار نیکو و نکوئی و خوبی و خیر از بنجاست که گویند لله دره یعنی خدا ترا راست خوبی و نکوئی او و بالضم مروارید بزرگ از منتخب و صراح و در بهار عجم نوشته که در بالضم و تشدید را و تخفیف آن فارسیان مطلق مروارید را گویند و در لغت عرب دره بر وزن حره مروارید کلان گویند -

دریای اخضر - مراد از ملک و نام دریائی از هفت دریا که هر یکی شاخی از بحر محیط است -

دررو - بفتحتین روان شدن عرق وشیر وغیره -
درخور - لائق وسزاوار ازبرهان -
دریابار - یعنی دریای بزرگ ودریایی را گویند که بر کنار دریا باشد ازبرهان ودر لطائف یعنی بحر -
درو دگر - بفتحتین وواو معروف یعنی کنار واین مانند ازورودن است که بالضم چوب باشد که زراعت قطع کردن باشد - از رشیدی -
درودگر - بفتحتین مخفف درودگر که استاد چوب تراش باشد وبکسر اول وفتح ثانی قطع کننده زراعت ازبرهان -
درون - بفتحتین ودر آخر نون ساکن معجمه جمیع درز که یعنی وصل پیوند وچیزیست از کتب -
درکتمس - بفتح اول وسکون ثانی خواندن کتاب ملفوظ گفتن وداون دگرگفتن وکردن وخواندن مستعمل از بهار عجم -
درهیس - بفتح هر دو دال مهمله وسکون رای مهمله وکسر های هوز وسین مهمله پرزدن خندیدن هیس یعنی زن پیر ویعنی سخنی ویلا از رشیدی وبرهان الخ -
درازگوش - نوعی از خر که گوش دراز دارد وقوم انصاری تعظیم آن کنند زیرا که مرکوب حضرت عیسی علیه السلام بوده است از شرح خاقانی -
درباش - بالضم مخفف دروباش وآن نیزه کوچک دوشاخه است که پشت سواری مالوک بندتا مردم آنرا دیده ازراه دور شوند -
درویش - یعنی خواهنده از دریا واین دراصل درویزه بود زاء راشین معجمه بدل کردند ودرویزه دراویز بود یعنی آویزنده از دریوزه گردیدن وقت سوال از دریا می آویزد یعنی دریا می گیرد والف اگر دار اد درویژ گفتند بعضی محققان نوشته اند که درویش دراصل دریوزه بود درمیان او واو قلب مکانی کردند درویزه شد بعد زاء راشین بدل کردند ودرویز صیغه امرست از دریوزیدن که یعنی خواست چون گردنست
این وجه آخرین مستفاد است از سراج اللغات ووجه اول که سابق مذکور شد از مدار وهوید ومهروری وسراج بلکه چون اطلاق این لفظ بر خدا رسیدگان گوشه نشین صادق نمی آید ورعایت نمی نماید لهذا فقیر صاحب معرفت را بجهت تمیز درویش بضم دال باید گفت ودرین صورت مرکب خواهد بود که یعنی مروارید است درویش که در اصل دانش بود ومزید علیه ویش که کاف تشبیه است چنانکه سایر مزید علیه سر بعده واو را کسره داده الف را بقاعده امالهای مجهول کردند کسی از اهل لغت این وجه نه نوشته فقیر مؤلف مدعای درویشان را قوانین زیبا استخراج نموده اگر منصفان پسند نمایند فبها والا معذور دارند -
درفش - بضم اول پارچه قماش سه گوشه که بر زر منقش کرده بر سر علم بندند وچون می درفشیدن لرزیدن است این را نیز درفش ازان گویند که از باد می لرزد وآلتی ست که بدان در چرم سوراخ کنند آنرا بهندی ستالی گویند از رشیدی وسراج وصاحب مدار ومؤید نوشته که بفتحتین آلتیکه بدان در چرم سوراخ کنند وبضم اول وفتح ثانی یعنی علم ولشان لشکر ودر جهانگیری بهر دو یعنی بفتحتین وبکسر اول وفتح ثانی نیز آمده ودربرهان بکسر اول وفتح ثانی آلت چرم دوزان وعلم فوج -
درخش - بضم اول وفتح ثانی وبضمتین نیز یعنی برق وفروغ وروشنی را نیز گویند از برهان وجهانگیری ومدار وکشف وسراج -
درع - بالکسر فره از منتخب ومدار وکشف -
دریغ - بکسر تین افسوس واندوه از برهان وسروری ومؤید وکشف -
دروغ - بفتحتین کذب از مؤید وبضم اول نیز آمده -
درنجف - بالضم وبا فاصله ساکنه غنیه ثقاوا مانند جاه که در میان آن دیوارهای سیاه معاینه می شود وآن موضعیست که در ایام علی کرم الله وجهه بسبب کندن تنظیم نمایند بهار عجم -
ورق بفتحتین یعنی سپر که از جهت حفاظت کند از کشف -
درگ - بالفتح دریافتن وبفتحتین بالفتح طبقه ودرنج از منتخب -
درّاک - بالفتح دانشمند ودریابنده از منتخب -
درنگ - بفتحتین یعنی فرصت وآهستگی از رشیدی ومدار وسراج ودربرهان ولطائف بکسر اول -
درکل - بفتح اول وضم کاف عربی لفظ مرکب است یعنی بالکل وتمام -
درمتیم - مروارید بزرگ وآبدار که در صدف همین یک دانه تنها پیدا شده باشد از سراج اللغات -
درازدوم - بضم دال ودوم حرباد ترسایان تعظیم آن کنند چرا که حربا تعظیم آفتاب میکند از شرح خاقانی -
درهم - معرب درم وزن آن سه دنیم باشد نزد اکثر وشش دانگ وشش دانگ ودو قیراط ودو سبوع وشش خردل وکنز وزن درهم شش دانگ ودانگ ودو قیراط ودو سبوع وشش خردل وشش عشیر جو میانه وباصطلاح فقه درهم شرعی همانست که آن هفت صد باشد که در کف دست متوسط المال آب قرار گیرد ودر سراج اللغات نوشته که درهم بکسر اول مخفف درهم است ودرهم لفظ عربی است ودرهم چنانکه بعضی گمان برند که درهم فارسی ست ودرهم عربی است ودرهم جمع آن چنانکه در کلام مجید در سوره یوسف واقع ست اسم یکی از محققان است قرآنی درهم را معرب یافته لهذا اسمعیلوطی وغیره از معربات قرآنی آنرا نیاورده پس درهم مخفف درهم باشد - واین تخفیف از القصر فارسیان ست اگرچه در سراج درسهم را معرب درهم گفته -
درشن - بفتح اول وسکون ثانی وفتح شین معجمه وسکون نون لفظ هندیست یعنی جوهر وگه یعنی دریچه مکانیکه بادشاه در انجا می نشیند -
درمان - بالفتح علاج بیمار ویعنی نگاه دارد در حضورت آمده -
درمان - بفتحتین بود آن کرمی ست آبی که خون می مکد از برهان -
درزن - بفتح اول وفتح زای معجمه یعنی سوزن وبه اصل درزن بود یعنی درزنده بدوزای معجمه یکی از ای حجی حذف کردند درزن یعنی بسیار آمده است یا آنکه نون بسبب آنست یعنی مضاف الیه درز -
درکارکردن - کسی را در آموختن ودر حق کسی پیری

صرف ساطتن -
درخشیدن - بفتحتین تابیدن و پرتو افگندن از سر درے
و موئید و برہان و سراج -
درودیدن - بالضم و بالکسر بمعنی اروون -
درودن - بفتحتین بروزن کشودن بمعنی چوب تراشیدن
و زراعت قطع کردن - از برہان و موئید و رشیدی و کشف -
درفشان - بفتحتین بمعنی روشن از برہان -
درون - بفتح اول و ضم ثانی بمعنے درمیان از برہان -
درانیدن - بفتح و کسر آوازکردن جرس وغیرہ و گفتن از
موئید و برہان و سراج -
درخشیدن - بضم اول و فتح ثانی از بیدل و درفشان بمعنی لرزان
از رشیدی و از برہان بفتحتین معلوم شده و از موئید و سراج بضمتین -
درخشان - بضمتین بمعنی لرزان و تابان از کشف و برہان -
دروغزن - کاذب و دروغگو -
درپوست افتادن و درپوستین افتادن - در
سیب سای غوطه زدن و ظاهر کردن عیب کسی از برہان و
مصطلحات و بہار عجم و خیابان -
درپوست گفتن - سخن را بکنایه پوشیده گفتن -
درگرفتن - موافق آمدن و بر چیزے محیط شدن و دوختن
و بمعنی اثر کردن و بمعنی برابر شدن صحبت و بمعنی روشن شدن آتش
و چراغ از بہار عجم و چراغ ہدایت -
درافتادن - با کسی در مقدمه صحبت کردن و باہم جنگ
و درپوست خود از برہان و جہانگیری -
درزیدن و درزمغز باد ام سیر آمیختن -
و خوشی کسی خلل و غم پیدا کردن از برہان و بہار عجم -
درسر کردن - برباد دادن شرح سکندر نامه از
ان آرزو و سهیلی -
درسر شدن - آخر شدن از شروح -
درپا آوردن - بند کردن -
درآسمه نیم کاسه داشتن - تنبیه کردن چیزے یا ادراک چیزے
پیری و باین معنی زیر کاسه نیم کاسه شنیدن نیز آمده از چراغ ہدایت -

درخط شدن - در بهم و خراب شدن و شده شدن
و منسوخ و رد و مستعمل و اندوده شدن از برہان و رشیدی و مصطلحات
و بعضی گفته که کنایه از عاجز شدن زیرا که چون کسے عاجز
می شود در دویدن با کسی خطی بر گرد خود کشیده می نشیند -
درآب غرق افتادن - خجالت سیاه کشیدن از مصطلحات -
درآب و آتش بودن - بمحنت و مشقت مبتلا بودن از مصطلحات
و چراغ ہدایت -
درپای چراغ کمر بستن - رسم قلندران ولایت است
مرید برابر سر مزار پیر سلسله بسته بر پای چراغ کمر بسته ایستاده
سازندو گویند کمر بسته چراغ ست کنایه از بستن خدمت
مریدی شدن ست از مصطلحات -
درازشدن - خفتن از شرع الشعرا -
درجوال رفتن - فریب و دغا خوردن از مصطلحات -
درخم بودن - در دفع کسے بودن از مصطلحات -
درکار گر فتن - کنایه از جماع کردن از مصطلحات -
دردل کردن - زاری کردن -
درپوست درآمدن - کنایه از واقف شدن از کسی -
دروه - بکسر اول و فتح ثانی قطع کردن زراعت از برہان -
دروازه - نام حصاریست در روم از شرح قران السعدین -
درمکه - بفتح اول و سکون رای و فتح میم نان سیاه که
سفید باش - از شروح لصاب -
دراعه - بضم و تشدید رای مهمله و فتح عین مهمله نوعی
از جامه مشائخ از منتخب و موئید و مدار و رشید و کشف نوشته
که آن فوطه باشد که بر دوش اندازند و در خیابان نوشته
که دراعه بالضم و تشدید رای مهمله نوعے از جامه که اکثر
از صوف باشد فارسیان بتخفیف نیز استعمال کنند -
دره - بالکسر و رای مهمله مشدد و دال چرمی که محتسب
بدان حد زند از منتخب و سروری و صراح و موئید و کشف
و کنز و دره بالفتح و بتشدید و تخفیف در فارسی بمعنے
راهیکه در کوه باشد و بهمین حرکات بمعنی شکنجه که محتسب
بهائم باشد و بالضم و تشدید یدرا در عربی بمعنے مروارید

بزرگ از رشیدی و صراح و کشف و برہان و منتخب -
دراجه - بفتح اول و ثالث بدینمانی و جیم عربی دو
برج بزرگ که بهر طرفین دروازه قلعه میسازند
از شرح خاقانی -
دریوزه و دریوزه - هر دو بفتح و واو و یای مجهول
آوینخین از دراے برای سوال یعنے گدائی از
موئید و کشف و جهانگیری و در سراج نوشته
که دریوزه و دریوز بمعنی حسبت و جوکردن از در که
عبارت از گدائی است و دریوز بمعنے گدا نیز آمده
چه یوز بمعنے حسبت و جو جویند، هر دو صحیح ست و دریزه
مقلوب دریوزه است -
دریسه - بفتحتین و سکون سین و فتح نون نوعے از
گیاه دوائے از رشیدی و سراج -
دریچه - بفتح اول و کسر رای مهمله و یاے معروف و
جیم فارسی بمعنی در کوچک همین شهرت دارد و کثرت زیاده
بودن یای تحتانی نامل ست لیکن اکثر استادان
دریچه بزیادت یای تحتانی آورده اند چنانچه عرفی گوید
بیت دریچه اش بصبا دیده سهیل یمن ما نشیمنش
سهیل کعبه و نسیم بهار + غالب ظن آنست که دریچه در اصل
دریزه بود و کسره رای مجهوله را بسین فارسی بدل کردند
و دریزه مرکب است از لفظ در و لفظ یزه که یاے
تحتانی و رای مجهوله باشد بمعنی خرد و کوچک و در حالت
ترکیب با را ساکن کنند پس دریزه بمعنی دروازه کوچک باشد
چنانکه سنگیزه و ناوسیزه بمعنی سنگ کوچک و ناو کوچک
و بعضے دریچه نوشته اند بجاے سوحده و این خالی از غرابت نیست
طغرا گوید بیت - روز و شب دریچه مشرق و مغرب ما ست + وز نیاز تنگی
این خانه نقش بسته گردد + از چراغ ہدایت و خیابان -
درجه - بفتح اول و ثانی بمعنی پایگاه و پایه از منتخب و
بحر الجواهر و باصطلاح علم هیئت و نجوم سی صد و شصتم حصه از
فلک باشد بدانکه فلک را چون دوازده بخش کنند هر بخش را
برج نامند و چون برج را سی حصه کنند هر حصه را درجه گویند

وچون درجه را نصف پاره سازند هر پاره را دقیقه خوانند
چون دقیقه را نصف جا نصف کنند هر قسمت را ثانیه گویند
جملگی چنانچه فلک را سیصد و شصت درجه است همچنین بیقایله
آن زمین را نیز سیصد و شصت درجه فرض کنند مگر این قدر
که مسافت درجهٔ فلک با مسافت درجهٔ زمین برابر باشد
بلکه میان مسافت درجهٔ فلک و درجهٔ زمین تفاوت عظیم است
چنانچه مسافت درجهٔ فلک پانزده لکه و هفتاد و هفت هزار
و شش صد و بست و شش کروه باشد و مسافت درجهٔ زمین
تقریباً شصت و هفت کروه یا کم و بیش باشد -

درکه - بفتح اول و ثانی و ثالث ملتبده و فتح و یای زیرین زدن کنند
دریخانه و در خانه یعنی درگاه و دربار پادشاهان و بهادران
و رسمه ترکی تخم لسبیه یا چیزی که شبیه بنا خنوا و میباشد طعمش
تند و در آخر دوم گرم و خشک و لسبیتان را بالفارسی خلال گویند
گویند و شاخهای او ریک دارد و آن نباتی ست خاردار و گلش
یا نشوفت در زیره و گلش سفید و ارزق و شاخهای او قدیه شبیه
از یک بیخ سبز و پیدا از نخلهٔ المتوسطین -

درازدستی - ستم و تعدی -

درازنفسی - پرگوئی یعنی کلام را طویل کردن و بسیار گفتن
از بیان

دروی - بمعنی دروکه در چیزی فرو نشین شود و مجازاً
بمعنی شراب تیره و بادیه است که دروی لفظ عربی ست
و دروبدون یای تحتانی فارسی -

درباری - بفتح اول بمعنی ستارگان روشن بزرگ این
جمع دری ست که بمعنی ستاره روشن باشد -

دری - بالضم و تشدید رای مکسور لفظ عربی ست بمعنی
ستاره روشن که بزرگ باشد از صراح و سروری گوید و
دری بفتح اول و کسر رای مخفف لفظ فارسی ست بمعنی زیبائی
از بهفت زبان فارسی که بدره کوه منسوب است چه در زمانهٔ سابق
از بهفت زبان فارسی که بدره کوه منسوب است چه در زمانهٔ سابق
در دره های کوه در و سنائیان بدان ناطق بودند چون مخلوط بزبان
دیگر تواند فصیح خواند و بعضی نوشته اند که در زمانهٔ بهمن چون مردم
از اطراف بدرگاه او می آمدند مردمان زبان یکدیگر

وزرهم - بفتحتین و زای فارسی بمعنی افسرده و اندوهگین
از جهانگیری و در برهان بکسه اول و فتح ثانی و بیای تحتانی
نوشته که وزرم بکسه اول و فتح ثانی آشفته و بد دماغ
و این در اصل دژرن بود بمعنی آشفته و خشمگین -

دژرن - بضم اول و فتح ثانی بر چیزی که دنبهٔ آن سفید
باشد از برهان -

دژروئین - نام قلعه که دختران گشتاسپ در آنجا محبوس
بودند رستم یار آن قلعه را فتح کرد و خواهران خود را برآورد
دژروئین گاهی مراد باشد از آسمان -

فصل دال مهمله مع سین مهمله

دست و پا - یعنی کمی و تلاش از دست و پا -

دست بالا - یعنی غالب و مقهور -

دست اسپی - کنایه از آفتاب -

دست چوب - امداد و اعانت از مصطلحات -

دستوست - ضبه بین بمعنی چیزی که به بندی چکنائی
گویند خواه از روغن کنجد و غیره باشد خواه از روغن
گاو و خواه از پیه -

دوست - بالفتح نیز بمعنی دارو - اول معروف است
که بعربی آنرا بدگویند دوم نافع و نفع - سوم نصرت و ظفر
و غلبه چهارم مدد و مساعدت که آنرا بعربی نیز گویند
پنجم قوت و قدرت و توانائی ششم طرز و روش و قاعده
هفتم یک چیز تمام چون یک دست جامه یک دست سلاح شستم کرت و نوبت
چون یک دست بازی و یک دست مقرر بمعنی یک کرت بازی و یک مرتبه
سفر نهم و سقوط و زبر از جهانگیری و رشیدی و لطائف و کشف
و در برهان سوای معانی مذکوره بمعنی فرصت و بمعنی
مرغان شکاری نیز نوشته و صاحب بهار عجم
نوشته که دوست بمعنی فرصت نیز آمده و بمعنی مسند و پایه
عربی ست لیکن فارسیان نیز استعمال کرده اند و
با مصطلح الفبا اجابت طبیعت را نیز گویند یک
دفع مضاف غذاست

دست بر دوی دست - بیکار و معطل بودن از مصطلحات

ست پیچیت پخته دست و پرورده است از بهارعجم —
ست رنج — کسب پیشه و صنعت و محنت و مشقت
اجرت و مزدی که در کار دست پیدا می شود از برهان و
مقل از مجمع الفرس و شرفنامه منکسر دهی از مصطلحات
ست پیچ — بمعنی دست آویز و ذریعه از چراغ هدایت و بهارعجم —
ست بند — عقد گوهرین که زنان بر دست بندند از
مصطلحات و در بهارعجم نوعی از رقص که رقاصان دست
بدیگر را بهم گرفته رقص کنند —
دست پرور — بضم پای موحده بمعنی غاز و فیروزی از برهان —
دست مزد — اجرت و مزدوری از مصطلحات برهان —
دستور — بالفتح والضم وقاعده و طرز و آئین و بمعنی رخصت
و اجازت و بمعنی وزیر و امیر صاحب سیاست و این لفظ مرکب است
از لفظ دست که بمعنی دست و قدرت باشد و از لفظ در که
بمعنی صاحب آید بجهت تخفیف ماقبل او را ساکن کردند
چنانکه در گنجور و در رنجور و دستور با ضم مر سه این چهار کلمه زنان
فواعل بالفتح در عربی نیامده از برهان و بهارعجم و رشیدی و
سراج و در سامی مرقوم است —
دستیار — مددگار و بمعنی صلاح نیز آمده —
دساتیر — بفتح ثانی و ضم تا و ستور —
دست کار — بمعنی صنعت و بمعنی صانع و استاد و
هنرمند از مصطلحات —
دست بسیر — متجسس و متفحص و بمعنی سلاح —
نیز گفته اند از بهارعجم —
دست پرورد — پرورش یافته از دست از مصطلحات —
دست حرکت — کنایه از کلیسر خرلهذا در کلام قدما بمعنی تمام
مفاد است از بهارعجم و چراغ هدایت و سراج اللغات —
دستنگیر — گیرنده دست برای محافظت و مددگاری و بمعنی
دست گرفته شده نیز آمده یعنی گرفتار و قیدی غرض که
بمعنی اسیر و قاتل و مستعمل بردو آمده از برهان
و بهارعجم —
دستگیر — نام آلتی که بدان تیر را کمان کنند و بمعنی

گفته که آنرا سهندی بانک گویند و بدان تیری تراشند از
شرح قران السعدین —
دست افزار — بمعنی آلکار پیشه وران و کاسبان
که بهندی هتیار گویند مثل تیشه و رنده و درفش
و امثال آن از لطائف —
دست آموز — پرورش یافته بر دست او شرح —
دس — بالفتح و سین مهمله بمعنی مانند از برهان و در سراج
نوشته که دس بالفتح بمعنی مانند با آنکه مخفف دیس باشد
درین صورت بالکسر صحیح —
دست خوش — بمعنی چیزیکه از مالش دست فرموده و
مصقول شده باشد و بمعنی عاجز و زبون و زیر دست و مغلوب
و بمعنی تحفه که مسخره باشد زبران و بهار شرمنده و رشیدی و
لطائف و بهارعجم و خان آرزو در شرح سکندرنامه بمعنی قدرت
و استعمال دشنام نیز نوشته است —
دست کش — از مالش دست فرسوده و شده — بمعنی
شقه نیز آمده و در مصطلحات بمعنی عصای کورنش و بمعنی
مغلوب نیز نوشته —
دست باچه — کنایه از آسمان —
دستار بزرگ — تلمیذان از مصطلحات —
دستاوول — بمعنی قوت و بهت —
دست بدول — کنایه از بیقرار و مضطرب شدن زیرا که
هر کرا دلهای خود بدست خود می گذارد و در شرح
الشعرا بمعنی عاجز و دست بدول گذاشتن بمعنی تسلی
کردن نیز آمده و منع کرده شده و باز داشته شده
از خیابان و بهارعجم —
دسم — بالفتح اول و کسر ثانی بمعنی چربی و بالفتحتین چربی
و چرب شدن از منتخب —
دست کلیم — بفتح کاف عربی کنایه از آفتاب —
دستمان — با الفتح جمع دست بمعنی اندازه و قیاس
و نام دال که پدر دستم بود بمعنی مکر و حیله و بمعنی مرد
و نعره و آواز و بمعنی افسانه از برهان و رشیدی

و در سراج اللغات نوشته که دستان بالفتح جمع
دست خلاف القیاس و مکر و حیله و واقعه زال
پدر رستم چه زال که بافسون مشهور بود که سیمرغ
پیش او حاضر می شد —
دست برنجن — زیوری ست مانند حلقه که زنان بر ساعد
پوشند به هندی کنگن گویند از شرح نصاب —
دستر خوان — مخفف دستار خوان ست چرا که آن جامه ایست
که اواضع آنرا بجهت پوشیدن خوان طعام وضع کرده
و چون طعام خورند آنرا زیر خوان گسترند —
دست انداختن — میش نشان و بعیت کردن از سراج —
دست خون — بمعنی اخیر بازی که بعد از باختن مال و اسباب
بازنده بخون خود داو نهد از شرح قصائد خاقانی —
دست شستن — ناامید شدن از سراج —
دست یافتن — غالب شدن از برهان —
دست و دهن با آب کشیدن — باصطلاح مذهب شیعیان
بمعنی وضو ست از چراغ هدایت —
دست بر سینه نهادن — بمعنی سلام کردن و سلام مردم ولایت
چنین باشد که دست به سینه نهند —
دست در آستین کشیدن — معطل ماندن و
موقوف کردن کار —
دست سفیدان رنج ماندن — کنایه از متحیر ماندن —
دست بر دل گذاشتن و نهادن — تسلی کردن
از چراغ هدایت —
دست از چیزی برکشیدن — ترک آن کردن از مصطلحات
دست برابر و گرفتن — تاب نظاره نیاوردن
از مصطلحات —
دست پیمان — آنچه از نقد و جنس و زیور قبل از عقد بجهت
بعروس دهند و مهر معجل و کابین و اسباب و امثال آن
از بهارعجم و غیره آنرا —
دست فرو کوفتن — آماده کشتی شدن —
دست جنبانیدن — بضم جیم کردار کردن —

دست برداشتن — دست خود برزمین نزدن نهاده حریف را بدعوی گفتن که دست را از زمین بردار ازشرح گل کشتی —

دست بالا کردن — کنایه از تظلم و فریاد از مصطلحات —

دست پاچه بر سر رسیدن — اظهار شفقت و مدارا کردن از مصطلحات —

دست بر ترکش زدن — مهیا و جنگ شدن از مصطلحات —

دست بدامان دادن — مرید شدن از مصطلحات —

دست پیش داشتن — منع کردن و کنایه از گدائی نیز از مصطلحات —

دست افشاندن — رد کردن و ترک کردن و بمعنی رقص کردن نیز آمده —

دست در گل داشتن — کبر کنان فارسی ستعد تعمیر بودن از مصطلحات —

دست در کمر داشتن — رعنائی و خودنمائی کردن از مصطلحات —

دست بر پشت چنبر کردن — بفتح جیم فارسی و سکون نون و فتح بای موحده که از اجتماع نون با میم متلفظ مفهوم میشود بمعنی دست بر پشت حلقه کردن یعنی هر دو دست بجرم در پس پشت او بهم بستن —

دستار بر زمین زدن — کنایه از زوال خود خواستن و عجز الهی کردن از مصطلحات —

دستنبو — بضم دال و ثانی و سکون نون و ضم بای موحده بر وزن و معنی دستنبو که لغتی است از عطریات و آنرا بعربیت ابریسم گویند و بهندی ریشم و فارسی آنرا ابریشم میخوانند و شمری از خربزه که آنرا بهندی کچری نامند از برهان —

دستار چه — رومال و شد نظم و کمر چه و بمعنی رومال درگاوی اسپ بهندی و بمعنی هدیه و تحفه و بمعنی مبارکباد دادن نیز نوشته اند از شروح —

دستگاه — سرمایه و اسباب و بمعنی مقدور نیز آمده و کارخانه اهل حرفه بمعنی مخصوص از مصطلحات و چراغ هدایت —

دستمایه — بمعنی سرمایه —

دستگه — جای صدور مستند چه آنکه دست بمعنی مستند آمده و بمعنی قدرت و سامان —

دست بسته — بمعنی عجیب و غریب و آن صفت کار واقع شود چنانکه گویند فلانی کار دست بسته کرد از کتاب سراج اللغات —

دسته — بالفتح بمعنی مسخره و بمعنی جمعی از مردم از مصطلحات —

دستوانه و دستینه — زیوری است که زنان در ساعد بندند از مصطلحات و برهان —

دستوری — بالفتح رخصت و اجازت از شیدی و سروری —

دستبازی — زور آزمائی یا قوت دست و بلاغت و یا معشوق کردن و بازی شطرنج بهر بهره کردست نهند جان را بازند از مصطلحات —

دست چپلی — امداد و اعانت کردن و شروت و مکنت از بهار عجم —

فصل دال مهمله با شین معجمه

دشت — بالفتح صحرا لیکن این لفظ عربی است و نزد اکثر مشترک است از سراج و بهار عجم و بالضم بمعنی پشت و پشت از رشیدی و باین معنی در فارسی و هندی و کتابی مشترک است —

دشخوار — بالضم و ثانی معجمه بمعنی مشکل و دشوار از رشیدی و کشف و سراج و برهان —

دشوار — بضم مرکب از دش بمعنی زشت و دار کلمه نسبت از بهار عجم —

دش — بالفتح خود آراستن از ادات، بالضم بمعنی بد نشان و ازین ماخوذ دشنام یعنی نام زشت و دشمن بمعنی بدنفس و دشوار و دشخوار یعنی مشکل زیرا که مشکل مانند زشت است و در تلفظ بیت از رشیدی —

دشت بیاض — نام جائی است در خراسان که مولد دشت بیاض شاعر از انجاست از چراغ هدایت —

دشنام — بالضم و اصل دشت نام بود و دشت بمعنی زشت و نام عبارت از القاب و خطاب —

دشمن کام — کسیکه بحسب مراد دشمنان خراب و ذلیل باشد —

دشمن — مرکب از دش که بمعنی بد و زشت است و دمن که بمعنی نفس و ذات است پس دشمن بمعنی بدنفس باشد و این لفظ گاهی بمعنی مفرد آید و گاهی بمعنی جمع از رشیدی و بهار عجم و شارح فاضل نوشته که در اصل دشتمان بود چه دشت بمعنی بد و زشت و من بمعنی دل و طبع پس معنی ترکیبی آن بد دل و زشت طبع باشد مولف گوید که درین لغت توافق مسلمانین هست با فارسی و هندی —

دشنه — بالفتح خنجر از برهان و سراج و در سروری و موید و کشف بالکسر است —

فصل دال مهمله با عین مهمله

دعوت — بالفتح خواندن کسی را برای دادن طعام و غیره و بالکسر پسری خواندن و در نسب دعوی نمودن از منتخب و سراج —

دعوات — بفتحتین جمع دعوت که بمعنی دعا است از غیاث و بسکون عین خطاست —

دعت — بفتحتین راحت و تن آسانی از سراج —

دعامت — کبد ستون نهادن عمارت از کنز —

دعابت — بضم اول و حرف چهارم و بای موحده مزاح و ظرافت از منتخب —

دعای قدح — نام دعا بکیفیت از مصطلحات دو بهار عجم بمعنی نماز استسقا —

دع — بالفتح بمعنی بگذار این معنی صیغه امر است و بفتح اول و تشدید عین مصدر است بمعنی وضع کردن از منتخب

دعائم — با بیا تحت دعامتهای عمارت و غیره چوبها که بر زیر

دعا کردن و دعا گفتن — خواست کردن و وداع شدن از مصطلحات —

دعوی بکسری نشاندن — دعوی را بدلائل و گواهان ثابت کردن —

دعای جوشن — بفتح جیم و سین بمعنی زره دعا — سروقت که در روز جنگ برای حفظ خود خواهند از مصطلحات —

دعای باران — نماز استسقا از مصطلحات —

عاوی — بالفتح اول وفتح واو جمع دعوی چنانکه غنوی
ادی وبکسر واو نیز درست ست از شرح وصول اکبری —
لی — بالفتح اول وکسر ثانی وتشدید یا بر وزن فعیل
زندی گرفته شده که آنرا استهزا نیز گویند و به معنی
مزاوده و وول الزنا نیز آمده از شرح نصاب لطائف —

فصل دال مهمله مع غین معجمه

غش — بفتح دال ولام وسکون غین معجمه وشای
نی وکسر سیم در فرکی بمعنی سفته شده —
ل — بفتحتین وغین معجمه یکروحیله وبمعنی مکار وحیله گر
باز وکسیمی سیم وزر ناسره از برهان —
غه — بالفتح بمعنی ترس وبیم وتشویش وسیل نمودن
ه وبکسر اول وثالث خارش حرکت سهم چنبانیدن
نان زیر بغل وپهلو — کسے تا بنده افتد
ن وبهار عجم —

فصل دال مهمله مع فا

مجموعه حساب این لفظ فارسی ست از سراج —
ه جمع وفتر از عالم فرانین که جمع فرمان ست —
ه بالفتح وتخفیف در فارسی نام ساز معروف
وتشدید فا در عربی نام همان ساز معروف
وتشدید فا در عربی به معنی پهلو از برهان و
بحر الجواهر —
— بالفتح ریزانیدن آب از کنار —
بفتح اول وسکون فا در ترین نهان
از منتخب —
— بالفتح وحرف ثالث تاے فوقانی
نانه جولاهه که در بافتن هر بار بست حرکت
برهان ودر بهار عجم نوشته که بمعنی متواتی
مان ونقاشان که دران کاغذ ها سے خود را
گاه دارند نیز آمده —

فصل دال مهمله مع قاف

دق پنجه خت — بفتح شین معجمه وسکون تحتانی ونهم
خاے معجمه پیستی بود که بر مزاج غالب شود بے
حرارت واین مشابه بدق باشد واکثر مشایخ را
حادث شود وعلامت آن لاغری ودرشتی پوست —
دق الحصیر — بالفتح بوریا کوبی چون کسی خانه نو سازد
وطعامی مهیا گرداند ومردم را دعوت کند آنرا در عجم بوریا
کوبی ودر عرب دق الحصیر گویند وبمعنی محنت وشقت نیز آمده
دق ازدلبر — بفتح دال اول وکسر دال دوم وفتح باے موحده
نام فنی از کشتی از بهار عجم ودر چراغ هدایت بمعنی خوش آینده
مؤلف گوید که این اسم مرکب است از چهار لفظ دق بالفتح بمعنی
کوفتگی ولال است بسبیل مجاز —
دقیانوس — بالفتح نام بادشاه ظالم کراصحاب کهف بخوف او
از شهر خود گریخته ودر غار پنهان شده بودند از لطائف
دق — بالفتح بمعنی گدائی ودلقی از لباس پشمینه وبمعنی اعتراض
ومواخذه کردن درکار کسے نوعی از اقمشه نفیس ویالفتح تشدید
کوفتن وآرد کردن وبالکسر باریک واندک ونام علتی ست
که آدمی را باریک کند از برهان ولطائف ومنتخب ومولد و
در بهار عجم نوشته که دق بمعنی گدائی مجاز ست زیرا که آن
دیگر آنرا کوفتن ست برای تحصیل مراد خود —
دقیق — آرد باریک وچیز باریک از منتخب ولطائف
دق دلق — بفتح دال ولام معرب دک ولک ست بمعنی
صحراے بی گیاه ودرخت از رشیدی —
دقاق — بضم باریک واندک وبکسر جمع دقیق که بمعنی باریک

ست وبالفتح وتشدید ثانی گوینده چیزی وقصار که جامه را
میگوید وآرد فروش از منتخب وغیره —
دقل — بفتحتین تبر گشتی ونخل پر بار وخرمار زبون از
منتخب وشرح نصاب —
دقه — بالکسر وتشدید قاف باریکی وخامه وبالضم گرد ونمک
ونمک بالتوابل آمیخته از منتخب وبالفتح وتشدید قاف دور
آخرها سے نسبت فارسی بمعنی چوبی که بآن چیزی را گویند
ولباس گدائی —
دقیقه — چیز یکه باریک باشد وباصطلاح نجوم وقیقه بمعنی یکے
حصه از شصت درجه وتمامی درجه های فلک سه صد وشصت
باشد به آنکه فلک دوازده برج اند وهر برج را سی درجه
وهر درجه را شصت دقیقه وهر دقیقه را شصت ثانیه —

فصل دال مهمله مع کاف عربی وفارسی

دکر — بفتح دال وضم کاف عربی نام آبادیست میان آذربیجان
وشروان از شرح خاقانی —
دگدگ — بفتح هر دو دال وهر دو کاف فارسی آواز برهم
زدن دندان از رشیدی —
دک — بالفتح بمعنی تقدیر الهی وبمعنی گداز وبمعنی محکم ومضبوط
ساده دل گیاه از جهانگیری ودر عربی بالفتح وتشدید
کاف کردن وبمعنی آهو از منتخب —
دکل — بفتحتین وکاف فارسی بمعنی دغل کرده شده —
دکان — بالضم وتشدید کاف معرب دکان که بتخفیف ست
از رساله مربات ومدار منتخب دکنز ومؤید ودر خیابان نوشته
که دکان به تشدید کاف وتخفیف آن هر دو صحیح ودکان بواو
محض غلط ست وقیاس بر دینار که در اصل دنار بود به
تشدید نون بیجا ست زیرا که قیاس در زبان پیش نمی رود
مگر در صورت آنکه لفظ در بهار عجم نوشته که دکان بالتشدید
است فارسیان به تخفیف خوانند ونوشتن وخواندن آن
بزیادت واو خطا ست —
دکاکین — بفتح اول وکسر کاف دوم جمع دکان ست از کنز —
دکان گردیدن — کنایه از گرمی بازار وسرمایه بودن

دکان از اصطلاحات —

دک — بالضم وتشدید کاف عربی مخفف دکان از اصطلاحات

ذ بالفتح وتشدید فارسی و دیگر که لفظ هندی ست مرجمله مهمله

دگله — بالفتح وکاف فارسی نهای سپاهیان که مردوست —

فصل دال مهمله مع لام

دل شب — بالضافت نصف شب از برهان —

دلالت — راهنمودن و باصطلاح بودن شی بحالتی که

لازم می شود از علم آن شی علم شی دیگر چنانچه از علم

دلالت لفظ بر معنی علم وجود معنی مراد می شود و تقسیم

دلالت لفظ بیارده است —

دلبار شدن — بالکسر فارسی وضم ثانی وفتح ثالث آنرا

دلاله — بالکسر فارسی وضم ثانی وفتح ثالث آنرا

باشد بمعنی روشن و تابان چنانچه در آنندراج است —

دلق — بالفتح معروف بمعنی خرقه (ی) که صوفیان پوشند و فرهنگ و ناصری و مفتاح دال بکسر لام

نیز بران و لغات دیگر بر سبیل گرگ بصحرا ایست از لغات

آن پوستین ساده از لطائف و صراح و منتخب —

دلاک — بالفتح پیشه بالمیدان بدن را و بالفتح دلاک

ایستنده و بفتح ثانی دلاک آفتاب بمعنی سیاهی از لغات —

دلاک — بالفتح و تشدید لام آنکه در حمام اندام مردم

را بمالد و کیسه کند از لطائف —

دلوک — بفتحتین گشتن آفتاب از بالای سر و فرو شدن

آفتاب و بالفتح آنچه بر تن مالند چون صابون خوشبودار از منتخب

دلقک — بفتح دال و قاف نام سخره از لطائف —

دلال — بفتحتین نازکرشمه —

دلال — بفتح و تشدید لام دوم بمعنی ناز و کرشمه

و وعید و سروری بکسر اول بمعنی ناز —

دلمل — بروزن بلبل نخود خام و سبز کوفته غلاف باشد آنرا

بریان کنند و هر غله خام سبز که با خوشه آن بریان کرده بخورند

خواه جو خواه گندم و مثل آن از برهان و رشیدی —

دلدل — بضم هر دو دال نام ماده استر شهزاده پیغمبر ما صلی

که حاکم اسکندریه بحضرت رسول صلی الله علیه وآله وسلم

فرستاده بود از آنحضرت با امیر المومنین علی کرم الله وجهه

بخشیده برآن سواری از منتخب و صراح —

دلیل — راهبر و راهنما و در اصطلاح اهل مناظره عبارتست

از آنچه لازم آید از دانستن وی دانستن چیزی دیگر و در اصطلاح

اطبا بقول رشید راگویند که بسبب مرض بیماران از آن علم

می کنند از اله الف —

دلهادان — بالفتح بر وزن دال نام مرغ از کلان —

دل دادن — و لیز بافتن —

دل و جان — بایکی گرفتن کنایه از تمام دلگاری کردن

دل بر باکردن — کنایه از عاشق شدن و فریفته شدن

دل پذیری و دلفریبی — عبارت از دلربائی و دلبری

از منتخب است —

دل گرفتن — بمعنی آزردن و ملال —

دل بلب رسیدن — کنایه از زندگانی

کردن از اصطلاحات —

دل دل کردن — بمعنی دلاری کردن از

دل چریدن — عاشق شدن از

دلو — بفتح اول و سکون ثانی نام برجی از بیازده

نام برج فلک که در بال افتاب است —

دلیده — عبارت از سیاهی که در سفیدی چشم

از برهان و سراج —

دلاله — بالفتح و تشدید لام اول زنی که دیگر زنان را بیاد کند —

دل ربا نقده — بالفتح و تشدید لام دوم بمعنی دلربائی لق

دلربا نقده — بکسر لام دوم بمعنی دلربائی لق

درتر کی علامت مصدر ست مثل باق و لفظ ده بفتح

دال بمعنی درکه علامت ظرفیت است —

دلو — بفتحتین و تخفیف گرد و صراحی از شرح الفاظ و در

مصطلحات بهائی بمعنی روباه نر و ماده آن میل گرد —

دلائل ثلاثه — در اصطلاح فحول اصولیین عبارتست از سول و فحوی و مفهوم

دلالت التزامی — دلالت لفظ بر امری که لازم معنی موضوع له باشد

دلیلی — بهروزن لیلی معروف نوعی از سیب است —

دلهی — تسلی کردن و دلگرمی دادن و عاشق شدن از

جهانگیری و برهان و رشید و مصطلحات —

دل گرمی — بمعنی مذکور —

دلبستگی — عاشقی و معشوقی —

دلالت مطابقی — آنست که لفظ بر تمام موضوع له خود

دلالت کند چنانچه دلالت انسان بر مجموع حیوان

ناطق که موضوع له اوست و این دلالت را مطابقی گویند

که دلالت لفظ بر تمام موضوع له است و دلالت کند بر جزو از معنی ناطق یا بر لازم

موضوع له خود یعنی قوتی که مانع چنین معنی لفظی را

وضع کرده باشند دلالت مزبور را التزامی گویند —

دلالت تضمنی — دلالت لفظ بر جزو موضوع له یا

دلالت لفظ انسان بر مجموع

یا دلالت لفظ بر حیوان ناطق و این را تضمنی برای

همین و این دلالت لفظ بر

دلالت التزامی — دلالت لفظ بر چیزی خارج از موضوع له

آن لفظ باشد بشرطی که آن چیز لازم ذهنی موضوع له باشد چنانچه دلالت لفظ انسان

بر کاتب بالقوه — و مضمون معنی حیوان ناطق و این را التزامی

برای آن گویند که در اصول و فنون کتابت و ضحک لازم موضوع

له است که حیوان ناطق باشد —

دلیل ترسی — بفتحتای فوقانی و سکون رای مهمله و کسر

سین مهمله عبارت از بیان ترسی است و این چون برهان

سیاهی است که مذکور شد و بابن برهان ترسی ثابت

میکنند در علم حکمت متناهی بودن ابعاد و ابطال

موی نامیدن عدم تناهی ابعاد را ترسی ازان گویند که درین

[illegible] مقدمه [illegible] ترسی [illegible]

بابن و فتح

فصل دال مهملهٔ میم

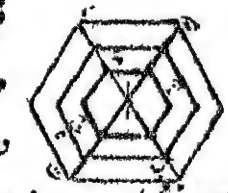

وما - سبب چون او و این جمع

دم است که بمعنی خون باشد -

داشته - بفتح اول و چهارم نامی مشابه نرمی و همواری هر چیز و نرم خوابی

دم اسد - بفتح اول و ثانی بمعنی دعوی و اسد لقب حضرت علی

مرتضی کرم الله وجهه و خلافته یعنی دم اسد دعوی محبت علی مرتضی است

دما - بفتح دال بمعنی هلاک از منتخب و در فارسی بکسر اول شهر

ا - ره از نالم خراج و رواج و این نوعی از تفریس است تفصیل

این معنی و تحقیق آن از نظائر گذشت از بیابان و نیچه این

لفظ بمعنی دماغ و دم شهرت دارد غلط محض است -

دمر - بفتحتین منکوس از مصطلحات -

دمور - بضمتین پیچ دستوری در خانه کسی رفتن از کنز -

دمکش شیخ سعید همراه دیگری نغمه خواند و پیروی او کند

سر بر آورد و آواز شود و بمعنی مطلق سر آیدن نیز آمده از کتاب

غیاث و بهار عجم -

دمع - بالفتح بفتحتین و عین مهمله بمعنی اشک چشم و اصطلاح

ما علمای ست که آب از چشم بیرون می آید از منتخب

لطائف و صراح -

دموع - بضمتین اشک های چشم و این جمع دمع ست

بمعنی اشک باشد -

دماغ - بکسر اول بمعنی مغز و اطبا چنین تشریح کرده اند که

عضوی ست که محل روح نفسانی ست و آن مرکب است از رقیق

روده و شریانین و عشائیس رقیق که ملاقی نفس اوست و

عضلی صلب که بجهت ابطال اندرین عشاست مماس قحف ست

ل دماغ مشتمل مخ و نخاع ست و لفظ دماغ را باین معنی

ورشید غیاث خواندن بنا باید چرا که معنی دماغ بفتح اول

ے بر سر کوفتن ست و بکسر ثانی لفظ دماغ که بالا مذکور شد از

ج قاموس و بحر الجواهر و کشف و لطائف ثابت ست

لفظ دماغ بطریق مجاز بمعنی عجب و تکبر و طاقت نیز می آید

بهار عجم نوشته که دماغ بکسر ست مگر در محاورهٔ فارسیان

نیز جایز است یعنی بضم سر و بمعنی تخوت و غرور و

خاز است و بمعنی محل تعظیم آید -

دمشق - بکسر اول و فتح سیم و بکسر تین نیز شهریست

پای تخت ملک شام بنا کردهٔ دمشاق بن نمرود از

منتخب و کنز و صحاح بکسر اول و فتح میم لفظ در سوید

و مدار و کشف بکسر تین نوشته اند دمشان آرزو در بیابان

نوشته که لفظ دمشق از قاموس بکسر اول و فتح سیم معلوم

میشود و قیاس نیز همین میخواهد و درین صورت انچه

فاضل چلپی در حواشی مطول بکسر سیم گفته و انچه شهرت

دارد و آنکه با عشق قافیه کرده اند همه اشکالی دارند مگر آنکه

گوییم لفظ عجمی ست زیرا که دمشق نام غلام نمرود آنرا

بنا کرده بدین تقدیر صحیح می تواند شد هرچند برای

فارسیان ضرور نیست چرا که اینها در بعضی الفاظ عربیه

تصرف گونه دارند و شارح فاضل نوشته که دمشق بکسر

سیم نیز بمعنی جانور داشته اند -

دمکرگ - بضم دال و بضم کاف فارسی کنایه از

سبع کاذب باعتبار درازی و باریکی و سفیدی مائل

بسیاهی از رشیدی و بهار عجم و برهان -

دمم - بالفتح و تخفیف میم در عربی بمعنی خون و این

در اصل دمی بود یای آن حذف شد بکثرت استعمال

و در کنز نوشته که دمم در اصل دموبود و در فارسی دم

بالفتح بمعنی نفس و سخن و افسون و فریب و مکر و

جرعه و اندکی از آب باد آهنگران و بمعنی غرور و بوی

و تیزی شمشیر و هنگام و وقت و لاف از رشیدی

و برهان و چراغ هدایت و بهار عجم و شرح نصاب

و منتخب و لطائف و مصطلحات -

دمیم - زشت روی از لطائف -

دم تسلیم - وقت مردن و جان سپردن و بمعنی خاموشی

و رضا طلبی از موید و مصطلحات -

دمیدن - مترادف ستن چون دمیدن سبزه و گل و بهار و

بمعنی جوش زدن چون دمیدن خون و عرق و بمعنی دم دادن

چون دمیدن کرنا و نی و صور و روح و نفس و افسون و آه و بمعنی

وزیدن چون دمیدن باد و بمعنی طلوع کردن چون دمیدن

صبح و آفتاب و غیره الادام و متعدی هر دو آمده از بهار عجم -

دماغ رسانیدن - ست و سرخوش شدن -

دماغ سوختن - محبت بسیار کردن و فکر بسیار نمودن -

دم سیاه شان - بفتح دال و کسر سیم و کسر سین مهمله و الف

سرخرنگ که از اخون سیاه شان نیز گویند و بعربی ام الاخوین نامند

دمان - بفتح دال بمعنی چشنده و دونده و کنایه از سست و خشمناک

و از غضب بسیار فریاد کننده و این لفظ صیغهٔ اسم فاعلست از

دمیدن و ظاهر ست که بعضی از حیوانات در حالت غضب و

مستی نفس سخت میزنند چنانکه پیل و ما نند آن و اکثر این لفظ

در صفت پیل و اژدها و شیر واقع میشود از برهان و خیابان

و سراج و صاحب بهار عجم نوشته که این لفظ در صفت

نهنگ و دریا و سیل نیز آمده -

دم خر پیمودن - بضم هر سه کاری کردن از لطائف -

دمن - بکسر اول و فتح میم سرگین جمع گشته و مزبله که خاکروبه

نجاست در انجا اندازند و بمعنی مطلق سرگین از صراح و منتخب و برهان -

دم خوردن - فریب خوردن از سراج -

دم بستن - خاموش شدن از مصطلحات -

دم زدن - سخن گفتن از مصطلحات -

دماغ گرفتن - مراد فاستین و بمعنی گرفتن از مصطلحات -

دماغ بیهوده پختن - کنایه از کثرت فکر و چون کثرت حرکت

فکری باعث گرمی دماغ ست لهذا چنین گفته از خیابان -

دم گاو - بضم اول و کسر میم تازیانه بزرگ که گاو خربا بدان زنند

و بمعنی نفیری و قرنای و آنرا گاودم نیز گویند از لطائف -

دم گو - بضم دال و فتح کاف فارسی کنایه از احمق و ظاهرا

نام فنی از کشتی از بهار عجم -

دمه - بفتحتین باد و برف باهم آمیخته که در بعضی ایام سرما بود

و آنرا باشد از مس که اکثر بصورت لبط سیاه زند و در شکم

و منقار آن سوراخی بود چون قدری آب در شکمش اندازند

برآتش نهند یا تند از سوراخ و منقارش بیرون می آید

دزگال بسیار دزیم ساعت می افزود و بمعنی آلتی میدین آهنگران از برهان و شرح قران السعدین و شرح سکندرنامه از خان آرزو و کشف و رشیدی و سراج —

دمدمه — بفتح هر دو دال فریب و چاپلوسی و مکر و حیله و بمعنی نقاره و دهل و بمعنی آواز نقاره و سرکوب قلعه را نیز گویند و آن برج مانند باشد که در معاذی قلعه دشمن از چوب و سنگ و گل سازند و بالای توپها نهاده بجانب قلعه دشمن گوله ها اندازند و در عربی بمعنی هلاک و زلزله و خشم و غضب و عذاب آمده از سراج و لطائف و برهان و رشیدی و منتخب و کنز و بهار عجم —

دمسه — بفتح نقاره از رشیدی —

دمسه — بالفتح و نون نام شهالی ست که بسیار مکار بوده قصه آن در کتاب کلیله دمنه مسطور ست چون او بسیار مکار بود بهر جا بر هر مکار و حیله گر اطلاق کنند از سراج و کشف و بهار عجم —

دمشغال و روباه هر دو آمده از برهان و موئید و سروری و عربی مبرگین برهم نشسته و پشک گذاشی المنتخب —

دم لابه — بالضم و باء موحده دم جنبانیدن سگ کنایه از چاپلوسی و تملق و عجز از برهان و سراج —

دم سیچه — بضم اول و یای معروف مطایبست کوچک که بار بار دم را حرکت میدهد بعربی صعوه و بهندی مولا گویند —

دم قمری — بفتح دال و ضم قاف نام لحنی از موسیقی از شرح خاقانی —

دکشی — در نغمه سرائی باد یگری موافقت کردن و یاری آواز دیگری کردن —

دم نطعی — نام فنی از کشتی از بهار عجم —

دمیاتی — بالکسر نوعی از جامه لطیف که از شهر دمیاط که در ملک مصر ست آرند —

دموی — بفتح دال و فتح میم و کسر واو منسوب بدم که بمعنی خون باشد —

فصل دال مهمله مع نون

دنیا — بالضم این جهان و معنی اصلی زن بسیار زدیک شونده است مشتق از دنو که بمعنی قریب باشد چرا که دنیا اقرب ست بسوی آدمی بنسبت عقبی یا به بمعنی

زدن سخت و شلیس و ناکس درین صورت مؤنث ادنی ست مشتق از دنائت که بمعنی ناکسی و رذیلی ست از شرح مقامات حریری و سروری و مدار آنکه الف لفظ دنیا را بجذف الف لفظ عقبی و طربی و لصری و غیره برسم لغط عربی و فارسی بشکل الف نویسند چرا که اینچنین الف که بعد یای تحتانی واقع شود بشکل الف نویسند چنانکه دعایا وغیره مگر در لفظ یحیی علما بیا نگارند —

دنب — بالضم بمعنی دم بهائم —

دنائت — بکسر دال و فتح همزه که حرف چهارم ست بروزن اطاعت بمعنی ناکسی و رذیلی و پستی فطرتی و کمینگی از منتخب و کشف و غیر آن —

دندان سفید — بمعنی خندان از برهان —

دندان بلند — اسپ پیر سال را گویند که از پیری دندانش از گوشت بیخ خود اندکی پیرون برآمده باشد از شرح خاقانی —

دنانیر — بفتح دال و کسر نون ثانی جمع دینار چرا که دینار در اصل دنار بود و بکسر دال و تشدید نون پس نون اول را بیا بدل کردند در حالت جمع نون اصلی که بیا بدل شده بود باز آمد از بحر الجواهر —

دندان زرد موسیقار — بشکل دندان چیزی در موسیقار نصب کنند و بیشتر رنگ آن زرد باشد از چراغ هدایت —

دندان دراز — بمعنی حریص از بهار عجم —

دنس — بفتحتین و سین مهمله چرک و چرکناک شدن و بفتح اول و کسر نون بمعنی چرک آلوده که بهندی میلا گویند از منتخب و شرح نصاب —

دنبه کشتگاک — بشین معجمه و هر سه کاف عربی دنبه کرده آش پزند و کاف سوم برای نسبت ست —

دنگ — بالفتح و کاف فارسی بروزن رنگ دیوانه و بیمار بمعنی احمق و ابله و بمعنی نشاء و نقطه پسکار و بمعنی صدائی که از برهم زدن سر آید و شور و هوی قلندران و با الکسر چوبی طویل و مطبر که بدان شالی بکوبند تا برنج از پوست برآید و آلت شالی کوبی گلکن افروزان و کاغذیان را

برهان و جهانگیری و چراغ هدایت و لطائف و مصطلحات —

دنبال — بالضم بمعنی پس چیزے و عقب و دم حیوانات —

دن — بالفتح و تشدید نون و در فارسی مستعمل بتخفیف نون بمعنی خم بزرگ و خم دراز که بر زمین تواند ایستاد و تا در زمین گونکنند و دنان بکسر جمع آن از منتخب و قاموس و لفظ دن بکسر دال در ترکی ترجمه جرف از که بعربی ترجمه آن من و عن باشد —

دندان بکام فرو بردن — کنایه از کامیاب شدن و مستولی شدن و در غضب شدن از برهان و سراج —

دندان تیز کردن — طمع کردن و کینه کردن از برهان و سراج —

دندان کندان — بضم کاف عجز و الحاح و زاری کنان و ترسان از برهان و لطائف —

دندان فگن — قسمی از ماهی که گوشت آن بنایت لذیذ و لطیف باشد از شرح خاقانی —

دنبه نهادن — فریب دادن از شرح خاقانی —

دندان شرخ کردن — رغبت کردن و خواهش کردن از چهار شربت و مصطلحات —

دندان بفارسی نهادن — فهمیدن حرف و قبول کردن از مصطلحات —

دندان — معروف بوست از مصطلحات —

دندان بخون بردن — کنایه از مسبر کردن و خون جگر خود خوردن —

دندان بهم گیر افشردن — دل بر هلاک نهادن و جرات بر کار دشوار نمودن از بهار عجم وغیره —

دندانی کردن — شنیده کردن از مصطلحات —

دندان نمودن — خنده کردن از مصطلحات —

دنو — بضم دال و ضم نون و تشدید واو نزدیک شدن و قریب شدن —

دنبه — بفتح اول و کسر نون و تشدید تحتانی ناکس و رذل و سفله —

دنبه — بضم دال و سکون نون که بقرب های موحده میم بتلفظ می آید بمعنی سرین و دم نوعے از گوسپند که پهن باشد که مهندیان آنرا چکتی نامند و مجازاً باطلاق

بزو بر کل مجموع گوسپند را دنبه گویند و نام ملحاست و
بمعنی مکر و فریب نیز آمده

دنبالہ — بالضم چیزیست که مشابه بدنبال باشد

دنبال بر وزن دم چهارپایان درین صورت
حرف ها برای تشبیه باشد و بمعنی پس و عقب نیز آمده
این معنی حرف ها زائد باشد —

دنی — بفتح دال و کسر نون و تشدید یا و در استعمال فارسی
غلیظ بامعنی ناکس و لئیم و فرومایه و بد منش
و یک شونده بمعنی اول مشتق ازو و نانیت و بمعنی ثانی
مشتق ازدو نو از منتخب و لطائف —

دنیوی — بضم دال و سکون نون و فتح یا و کسر واو و
منسوب به دنیا و بضم دال و کسر نون و سکون فارسیت
دنیاوی بسلامت داشتن الف نیز جائز از صراح
ابن حاجب نوشته که دنیاوی بواو و دنیائی به همزه
هر دو غلط ست —

دندان زدن — بر بری و عضو ست و دشمنی کردن از مصطلحات —

فصل دال مهمله مع واو

دیالا — دو چند و مضاعف —

دراب — بفتح دال و بای موحده مشدد و جنبدگان و این هم
بتا تبدیل کرده بای موحده باشد ماخوذ از دوب یعنی زدن
بیدن آوای نانیت در دوبیدگی تقدیر موصوف و ذوی باشد
ل تا از جمیع پس دراب در اصل دوبنده بمعنی جنبنده که مطلق دوان
شدگان و اکثر استعمال این لفظ در حیوانات ست
دران سوار شوند یا بر برنده مثل اسپ و خر و شتر
پیل و اشتر و جاموش و گاو از منتخب —

دراب — بالضم و واو معروف و با بفتح نیز درستی که بآن
پاه آب کشند و این معرب دولاب ست که بواو
دل باشد و معانی سبب جمیع آن از منتخب و غیران
مصطلحات نوشته که دولاب با هر دو حال چرخ پیمان
[illegible]

دوال قصب — کنایه از علقه گریبان از شرح قران السعدین —

دوشاب — شیره انگور و شیره خرما از لطائف و منتخب —

و بعض گفته که شیره انگور که آنرا یک دو روز نگاه دارند
تا ترش شود و بهمین سبب آنرا دوشاب گویند که آب
انگور ست و شب بران گذشته —

دولت — بالفتح گردش زمانه بنیکی و ظفر و اقبال
و مال و چیزی که دست بدست بگردد و مال و ظفر را
دولت ازین سبب گویند که بنوبت بیکدیگر میرسد
و دست بدست می گردد و بالضم لزبیت و غلبیت
و غلبه در جنگ از منتخب و کنز و غیر آن و در صراح نوشته که
دولت بالفتح و بالضم رسیدن مال و ظفر بسوی کسی —

دور دست — یعنی جائیکه کرانه زمین در انجا متصل
باشد از برهان —

دوات — لفظ فارسی ست که دران سیاهی کتابت نگاه دارند
و کسانیکه دوات بدو الف خوانند خطاست و بفارسی
آمرخوانند بروزن خامه از بهار عجم —

دوست — مقابل دشمن ماخوذ از دوستیدن بمعنی
چسپیدن و پیوستن چون دو تن با هم پیمان دوستی بندند
هر کدام آن دیگر را دوست باشد و دوست هم دال اول
بود و صیغه امر بمعنی مفعول تاثر و رزائد است از قبیل پس
و کوست بمعنی انگاره و بالش و بالشت بمعنی تکیه از جهانگیری
و بهار عجم —

دولیت — بالضم اول و کسر دوم و یای مزید تحتانی و سکون
این خاص کرم و دهنگ آن بریدن قیاسی بارش بیشتر
دودی ست در هشتم شمری که بران ادای زکوة فرض میشود
پنجاه و چهار انگشت و هشت ماشه وزن دارد باشد از مدار —

دوایج — بالضم اول و در آخر جیم عربی بالا پوش و به تشدید
واو نیز آمده از منتخب و در لطائف بکسر اول بمعنی لباس
و در [illegible]

دوال قصب — کنایه از علقه گریبان از شرح قران السعدین —

دوشاب — شیره انگور و شیره خرما از لطائف و منتخب —

و بعض گفته که شیره انگور که آنرا یک دو روز نگاه دارند
تا ترش شود و بهمین سبب آنرا دوشاب گویند که آب
انگور ست و شب بران گذشته —

دولت — بالفتح گردش زمانه بنیکی و ظفر و اقبال
و مال و چیزی که دست بدست بگردد و مال و ظفر را
دولت ازین سبب گویند که بنوبت بیکدیگر میرسد
و دست بدست می گردد و بالضم لزبیت و غلبیت
و غلبه در جنگ از منتخب و کنز و غیر آن و در صراح نوشته که
دولت بالفتح و بالضم رسیدن مال و ظفر بسوی کسی —

دور دست — یعنی جائیکه کرانه زمین در انجا متصل
باشد از برهان —

دوات — لفظ فارسی ست که دران سیاهی کتابت نگاه دارند
و کسانیکه دوات بدو الف خوانند خطاست و بفارسی
آمرخوانند بروزن خامه از بهار عجم —

دوست — مقابل دشمن ماخوذ از دوستیدن بمعنی
چسپیدن و پیوستن چون دو تن با هم پیمان دوستی بندند
هر کدام آن دیگر را دوست باشد و دوست هم دال اول
بود و صیغه امر بمعنی مفعول تاثر و رزائد است از قبیل پس
و کوست بمعنی انگاره و بالش و بالشت بمعنی تکیه از جهانگیری
و بهار عجم —

دولیت — بالضم اول و کسر دوم و یای مزید تحتانی و سکون
این خاص کرم و دهنگ آن بریدن قیاسی بارش بیشتر
دودی ست در هشتم شمری که بران ادای زکوة فرض میشود
پنجاه و چهار انگشت و هشت ماشه وزن دارد باشد از مدار —

دوایج — بالضم اول و در آخر جیم عربی بالا پوش و به تشدید
واو نیز آمده از منتخب و در لطائف بکسر اول بمعنی لباس
و در [illegible]

باب دال مهمله

که بآن لور یا بالعکس —

دوزخ — چنانکه نوشته که دوزخ بزبان فارسی و آن هفت
طبقه است بالای یکدیگر زیر هفتم زمین اول جهنم بعده نطی
بعده خطمه بعده سعیر بعده سقر بعده جحیم بعده هاویه —

دود — دال اول بضم و واو معروف بمعنی کرم و این
اسم جنس است و واحد آن دودهه که بمعنی یک کرم ست
از منتخب و صراح و بحر الجواهر و کنز —

دوره — بضم بای موحده عبارت از عرض و طول —

دوار — بضم اول گردش سر از علتی و بفتح اول و تشدید
واو بسیار گردش کننده از منتخب و بحر الجواهر —

دوپیکر — بضم اول و سکون واو و فتح پ و کسر ی و سکون
ر و کاف بر وزن فلاکی که آنرا بهوا نیز گویند
و رنگ و بعضی گویند که کوکب بر سه است که پی یکدیگر
درآمده اند و بهمین جهت بحرفی نیز گویند —

دوشنار — نام ماه نهم شمسی —

دوائر — بکسر همزه که بمعنی مدار و مرکز دایره —

دور — بالفتح گردیدن و باصطلاح توقف اشیای مرکبی نفسه و آن
مستلزم تسلسل ست و بعضی چنین تعریف کرده اند که دور توقف
شی بر وجود توقف دیگر بر همان شی یا توقف وجود مرکب
موقوف بر بعضه و وجود بعضه موقوف بر وجود مرکب و نظر
بضم دال و واو غیر ملفوظ و سکون را ی مهمله در شکل
لفظ ست که حرفی ست برای اثبات مضمون جمله —

دوسر — بالفتح بادشاه هفت اقلیم و تخفیف کنند و آفاق —

دور قمر — از زمانه آدم تا این زمان هر دور قمر ست و دور
هر کوکب سیاره هفت هزار سال میباشد و دور قمر دور آخر
از جمله او و از هفت ستارگان و آدم علیه السلام در ابتدای دور قمر
پیدا شده اند از برهان و سراج اللغات و مولف گوید که چون از
آئین اکبری و یا نه شود که تا امسال که سنه یکهزار و دو صد
و چهل و دو هجری ست آدم علیه السلام را هفت هزار و یک صد
هفتاد سال شمسی گذشته ازین معلوم میشود که بالفعل دور
قمر یا دور زحل باشد و از ان تا امسال گذشته و

دو چیار - بر وزن خار بمعنی مقابل و بالمقابل و اظهار و اخطاست از برای دور باش - بالضم و چاوشهای موجده دو نیزه که در قدیم از دو طرف ملوک در حین سواری نگاه میداشتند از شرح خاقانی -

دو بار - کنایه از خاک چرا که در ثنا و فخاک چراگاه شده دو بار پیدا گردیده بود -

دوال باز - دغا باز از رشیدی -

دوس - بالفتح و سین مهمله بمعنی کوفتن و پامال کردن و چیزی را روشن کردن و صیقل نمودن و نام قبیله از یمن از صراح و مؤید -

دوش - بمعنی شب گذشته و بمعنی روز گذشته صحیح نباشد منقول از شرفنامه -

دوشش - بمعنی دو و دوازده که در بازی نرد میباشد -

دودکش - روزنیکه برای دود برآمدن در حمام و غیره سازند از مصطلحات -

دور باش - بواو معروف و شین معجمه پیزه شاخ که سنانها آنرا در و شاخه سازند و چوب آنرا بزر و جواهر زینت می دهند و پیشاپیش سواری بادشاهان برند بدان جهت که چون مردم آنرا از دور مشاهده کنند بدانند که سواری بادشاه می آید از راه دور شوند و راه را خالی سازند و نیز اگر کسی در روز جنگ کند بجانب بادشاه اندازد بان دفع کنند و قطع سازند و گاهی بطریق استفاده از آن مراد باشد و گاهی کناه باشد از موانع از لطائف رشیدی -

دوافع - جمع دافع -

دوغ - بواو مجهول و معروف شیر یکه از وسکه برآورده باشند از بهار عجم -

دوم غ - روح و نفس ناطقه از شرح خاقانی و بعضی بمعنی صورت و هیولی نوشته -

دو حرف - مراد از لفظ کن که کلمه عربی است بمعنی شود این صیغه امریست از کان یکون که حق تعالی روز اول هر پیدا شدن مخلوقات امر کرده بود پیش از امر بامر موجود شده

دوالک - دوالی را گویند که بران قمار بازند و نام دو سیت از بان و خان آرزو در شرح سکندر نامه نوشته که دوالک نوعی از قمار بازیست که بدوال چرم میبازند -

دوک - بواو معروف آهنی باشد که در چرخ ریسمان می تابند از برهان -

دوالمسک - یکسیم و سکون سین مهمله بمعنی مست مقوی قلب که مشک جزو اعظم آنست -

دور تر - بسیار دور تر این معنی کاف برای تعظیم باشد چنانکه در رساله عبد الواسع و در رساله مجمع البحرین نوشته که این کاف زائد است -

دودو آهنگ - روزنیکه از آن دود بیرون رود آنرا دودکش نیز گویند از مؤید -

دورنگ - منافق -

دول - بهر سه حرکت دال و فتح واو جمع دولت است از قاموس و دول بضم اول دو واو مجهول لفظ فارسیست بمعنی دولا و کمان و بمعنی بیکار و بیحیا و بمعنی تیر کشی و بمعنی خربزه و کدو و ازینجاست خربزه را که بمیان سنبند دو میان گویند بضم دال و حذف واو از لطائف و مصطلحات -

دوال - بفتح اول و تشدید دوم که بران چیزی را بندند و تسمه سطبر که بان فقاره را نوازند و بمعنی تیغ و شمشیر نیز آمده از برهان و جهانگیری و در سراج اللغات و سپندیار بضم دال است -

دورکل - بالفتح و ضم کاف عربی نوعی از سرو -

دوازده مقام - در اصطلاح موسیقی مقام پرده مخرد را گویند و آن دوازده اند چنانکه اول راست دوم اصفهان سوم بوسلیک چهارم عشاق پنجم زیرکش ششم زیرکوچک هفتم حجاز هشتم عراق نهم زنگله دهم حسینی یازدهم راهوی دوازدهم نوا بعضی بجای اصفهان شهناب نوشته اند -

دوازده امام اول امام حضرت علی رض دوم امام حسن رض سوم امام حسین رض چهارم امام زین العابدین رض پنجم امام محمد باقر رض ششم امام جعفر صادق رض هفتم امام موسی کاظم رض هشتم امام علی موسی رض نهم امام محمد تقی رض دهم امام علی نقی رض یازدهم امام حسن عسکری رض دوازدهم امام مهدی علیهم السلام علیهم جمعین

دوستکام - کسیکه بمراد دوستان مقصود او حاصل باشد از لطائف و سراج -

دویم - که بمعنی لفظ ثانی ست بزیادت یای تحتانی خلاف قاعده است چرا که یا در اخر اسم هیچ جا نیست لیکن بعضی در نظم بضرورت استعمال آمده است اگر صحیح دوم ست بدون یای تحتانی دو بهار عجم نوشته که در اصل بفتح هر دو نیز آمده -

دونیم و بدونیم - دو پاره از بهار عجم -

دودمان - بالضم خاندان و قبیله و نسب - از برهان و لطائف -

دوکدان - بواو معروف و کاف عربی چرخ کریسمان پنبه ریسند -

دوصحن - کنایه از آسمان و زمین -

دوشیدن - بالضم شیر از پستان گاو و بز و غیره بر آوردن -

دون - بالضم بمعنی سخا و غیره و اندک و نزدیک و زبون مقابل فوق و حقیر و خسیس و سفله از لطائف و غیاث -

دونان - کمینگان و خسیسان -

دوزبان - منافق -

دوزخ نهادن - کنایه از نیات دوزخی کردن چرا که چون بقابلیه شاه حراف بر دوزخ نهاده گشت دوزخ بالضرورت اورا مات و لرقه گردد -

دوران - بفتحات ثلاثه یعنی بفتح اول و ثانی و ثالث بمعنی گردش فلک که زمانه باشد و بمعنی گردش هر گرد مرض مشهور است بدانکه هر لفظ که بر بن و زن آید از مصادر دور و بمعنی حرکت و انتقال باشد پس آن لفظ بفتحات ثلثه می آید چنانچه دوران و جریان و طیران و سیلان و تران و جران و فیضان و میلان و فرخفتان و غلتیان و جولان و نمونه فارسیان اکثر اینها را بهمین ثانی استعمال کنند و گاهی بانتقالات -

دو برآوردن - خراب کردن از سر و پیچ الفات -
دو اندن - خجل کردن از مصطلحات و چراغ هدایت -
دو کردن - ظهور کردن از مصطلحات -
دو ش زدن - آگاه کردن از مصطلحات -
دو - بالفتح و تشدید دو او بیابان از شرح نصاب -
دو یک - یکدو سر با در ریش او مورد اتقاد اهل هیری و سوی
باده و سپیده باشد -
دو اقل - بضم دو مرد چشم از چراغ هدایت -
دو رو - منافق -
دو دم - بضم دال دو او معروف و فتح دال ثانی نام عربی
است و این را بعربی کرم گویند نوشته شد یکسر کاف عربی است
و با ضم بدون تاء دو دیدن بالکسر جمع آن است
دو دکبر الجو اسم دو در فارسی دو دم یعنی خاندان
و تبار یعنی دو دچراغ از برهان و الطائف
چراغ هدایت و سراج اللغات -
دو دا - بالفتح و حاء مهمله درخت بزرگ از منتخب
و کنز و شرح نصاب -
دو زه - دختر کم و زن جوان که هنوز نزد یک مرد
نباشد از جهانگیری و برهان وغیره -
دو خر - چوبی باشد دو شاخه که بطور شکنجه برگردن
دزدان از جهانگیری و برهان و سراج اللغات -
دو شیدن بمقام حسینی و آن مرکب است از دو و نیدن از رساله
موسیقی و در بهار عجم نوشته که رام کلی مست و گاهی کنایه
از دو جهان -
دو یم - بضم سندی چهار چهبیلا گویند -
دو یکسر دال دوم متردد و گاهی بمعنی منافق -
دو رکعت نماز از سراج اللغات -
دو او مجهول میان برهان کوچک که در میان آن شش سه و نجوان نگارد از رشیدی
و کنایه از سرعت و بمعنی شتاب و جلد چیزی که صاحب
برهان سبقت بردیگری نموده صریحه نباشد البته بنسبت
سبقت و پیاده جلد راه طی خواهد کرد از رشیدی

دو بران و بهار عجم -
دو قلمه - بضم قاف و تشدید لام یعنی قلتین در شیشافعی
این مقدار آب از استعمال غیر طاهر نمی شود -
دو پهر و نیمی - سیده که دو بار تجنیه شده باشد -
دو بیتی - نام منصب و صاحب این منصب را هشتاد
هزار دام مقرر باشد چون چهل دام را یک روپیه پیشود و
باین حساب دو هزار روپیه پیشوند -
دو سری - یعنی نفاق -
دو روئی - یعنی نفاق از برهان -
دوائر محلکی - بدانکه دوائر عظام یعنی دائره های کلان
که فلکیان تصنیف می نمایند همگی دوازده اند اول دائره معدل
النهار دوم دائره منطقة البروج سوم دائره ماره بالاقطاب
الارتفاع چهارم دائره میل پنجم دائره عرض ششم دائره
افق هفتم دائره نصف النهار هشتم دائره اول السموات
نهم دائره ارتفاع دهم دائره وسط السماء الربعیه و سوای
اینها دوائر صغار اند یعنی دائره های کوچک که ملک را
برابر دو نیم نمی سازند و آنها بسیار اند از شرح چغمینی وغیره
نوشته شد و تفصیل دوائر عظام در فصل دال مع
الف نوشته شد در انجا باید جست -
دو ستگانی و دو ستگامی - لفظ اول بکاف فارسی
و لفظ دوم بکاف عربی پیاله نوبت نوبت که از راه
محبت و اخلاص بدیگرے دهند از کشف
و مدار و در سراج اللغات نوشته پیاله پیاپی شتر
که دوستان بدوستان دهند که در یاد فلان
بنوش و این منسوب بدوستان است یعنی معشوقان
و در مصطلحات و بهار عجم دو ستگامی پیاله خود را بدیگری
دادن یا تواضع کردن -
دو ال بازی - نوعی از قمار که بستمه را پیچیده میله
ازان میگذرانند از بهار عجم -
دو وی - بفتح دال و کسر و او و تشدید یا آواز کردن
گوش اگر آواز نرم غلیظ باشد دو وی گویند و اگر باریک

و تیز بود طنین نامند و بعضی آواز باد و آواز مگس و پشه
و آواز زنبور مرغ هنگام پریدن از منتخب و لطائف و
کتب طبیه و تاج الاسامی -
دو شاب ولی - هر ساعت چیزی و دیگر میل کردن
مثل زنان باردار از مصطلحات -
دو الی - بزیادت یا مزید علیه دو او این قصر
فارسیان متاخرین است و در قدیم بود و شعرا گویند
بیت - باده دوشم کهنه چون گردد دوالی می شود
پیر شاهین چون خمر زد میسیائی میشود از چراغ هدایت -
دوزخی - بالضم فتح زا نام محبه بنجای مجهول موقوف
منسوب بدوزخ -
دو الک بازی - مکاری و عیاری از مصطلحات -
دو اعی - بفتح خواهشها و باعثها و این جمع داعیه است -
دو اهی - بفتح حوادث و سختیهای زمانه و این جمع داهیه
است که بمعنی حادثه و آفت باشد -

فصل دال مهمله مع ها

دها - بفتح زیرکی و جودت فکر از منتخب و صراح -
ده کیا - یک اول و کسکان عربی و بعده تحتانی رئیس
ده و مقدم ده -
دهات - بضم اول تخفیف تای فوقانی بمعنی زیرکان
این جمع دهی ست -
دهنیت - بضم اول و سکون ها و کسر نون و تشدید تحتانی
و بعده فوقانی بمعنی چیزی دروغین خواه نباتی خواه حیوانی
دهشت - بالضم سیاهی از منتخب -
دهشت - حیرت و سرگشتگی از منتخب -
ده آیت - دائره خورد که بر بالائه قدیم در قرآن ها بر ده آیت نشانی
از طلا و غیره میکردند و حالا بهر آیت میسازند از شرح خاقانی
دهقنت - بضم و با کاف کشاورزی و کار بارزراعت -
دهان بند - بمعنی قوتیه که در گلوی گوسپندان میبندند
تا که از گرگ محفوظ ماند و بمعنی قوتیه که بر اجری زبان
دشمنان در بدگویان نویسند -

دهمورد - بضمتین جمع دهر که بمعنی زمانه است -
ده روز - مدت قلیل از بهار عجم فقیر مولف گوید که ده روز مدت قلیل ازان گویند که ده کنایه از عدد و دوست چراکه لفظ ده بر اول عدد باشد -
دهش - بکسرتین بمعنی سخاوت -
دهن تیغ - دم تیغ ست از مصطلحات -
دهاق - بکسر دال پر و مالامال از منتخب -
دهل - بضمتین نام ساز معروف از موید و سروری و مدار و کاشف و رشیدی -
ده دل - منافق و بمعنی شجاع از لطائف وغیره -
ده عقل - نزد حکما همگی ده فرشته اند باین طور که اول حق تعالی یک فرشته پیدا کرد بعد پس آن فرشته یک فرشته دیگر و یک آسمان پیدا کرد و بعد ده فرشته دوم یک فرشته و یک آسمان پیدا ساخت همچنین ده فرشته و نه آسمان پیدا شدند و فرشته دهم همه عالم را بحکم حق تعالی پیدا کرد و عقل باصطلاح حکما آنست که در شرع آن را ملک گویند و بفارسی فرشته نامند -
دهقان - بالکسر جمع دهگان ست که مرکب ست از ده که بمعنی قریه باشد و لفظ گان که کلمه لیاقت و نسبت ست از رشیدی -
دهاقین - بفتح دال و کسر قاف جمع دهقان کذا فی السراج -
دهل دریدن - منع کردن کسی را از لغو و آواز از شرح خان آرزو -
دهستان - بکسرتین نام ملکی ست و در بهار عجم نوشته که دهستان در مقابله شهرستان -
دهن - بالضم بمعنی روغن خواه از نباتات و خواه از حیوانات و جمادات از شرح نصاب -
ده مرده - بفتح اول و سوم هرزه گو و بسیار گو از بهار عجم و سراج اللغات -
ده - با فتح و های ملفوظ عدد معین و بهای مخفی نیز آمده و با کسر و های ملفوظ بمعنی قریه و اینکه بعضی دیه بیای تحتانی گویند غلط است کذا فی صحاح و سراج اللغات و جهانگیری و در شرح سکندر نامه نوشته که دیه بیای تحتانی بمعنی ده است و ده بمعنی دیه نیست -
دهنه - بالفتح کنار رود و دریا و سر حد ملک و نام دواکه آنرا در بنه فرنگ گویند مویرب آن دهنج ست -
دهکده - بالکسر بمعنی خانه که در ده باشد بلقب اضافت -
ده و دهی - بفتح هر دو دال و یای معروف بمعنی سره و خالص و کامل عیار از رشیدی و لطائف و در برهان بمعنی رشتن از مصطلحات نوشته زر رایج و کامل عیار در هندی باز بانی گویند و از آئین اکبری همین معنی مستفاد میشود و مجد الدین علی قوسی نوشته زر که در آتش نهند مطلقا ازان سوخته نشود و کم نگردد -
ده پنجی - زر کم عیار بسیار غش از مصطلحات -
دهرسے - بالضم پیر سالخورده و بالفتح و بالضم آنکه عالم را قدیم داند و بقیامت قائل نباشد و بالضم اول بجهت آنست که مبنا و حرکت بعضی الفاظ در حالت نسبت تغیر می یابد از منتخب و قاموس و صراح و در جاربردی و هری بالکسر گفته -
دهن مصری - بالضم روغن بلسان -
دهمی - بکسر بمعنی میدهم را چراکه هرگاه با صیغه مضارع یای استمرار ملحق شود بمعنی ماضی گردانند -
دهن خوانی - بفتح دال الزام دادن از مصطلحات -

فصل دال مهمله با تحتانی

دیا قودا - بهر دو دال مهملتین بزبان یونانی شیر بیشه خشناش را گویند و حرف ششم را زال معجمه خواندن صحیح نباشد از بحر الجواهر و برهان یا آنکه در صورت زال معجمه بسوب آن باشد -
دیبای - بیای مجهول حریر تنک از سراج اللغات -
دیرینا - بفتح دال و کسر میم بمعنی بسیار سال ست و کنایه از فلک از شرح خاقانی -
دیت - بکسر اول و یای تحتانی مفتوح بمعنی خون بها و آن در شرع ده هزار درهم ست از منتخب و لطائف وغیره و در بهار عجم نوشته که دیت را فارسیان بمعنی مطلق جریمه نیز آرند -
دیوث - بفتح و تشدید تحتانی و واو معروف و ثای مثلثه بمعنی بی غیرت و بی حمیت از منتخب و کنز و لطائف و قاموس و در رساله معربات نوشته که این معرب ست در اصل دیوث بتخفیف تحتانی و ثای فوقانی بود و بعضی نوشته که دیوث بمعنی کسیکه زن خود را بدیگران دهد -
دیباج - بیای معروف و جیم عربی معرب دیباد و دیباد بزیادت ها همین دیباست که نوعی از جامه ابریشمی با نقش باشد از سروری و کشف و صراح و در منتخب و در رساله معربات نوشته که دیباج معرب دیباست بزیادت کردن جیم در آخر و معروف کردن یای مجهول -
دیولاخ - بکسر دیوان -
دیوزاد - کنایه از اسب قوی هیکل و تیز رو -
دیوزده - کنایه از آسیب دیده باشد از مصطلحات -

دیوار بلند - کنایه از دولتمندی از مصطلحات -

دیو باد - گرد باد را در سروری دبران -

دیو سفید - دیوی که رستم او را به شقت تمام در هفت خوان کشته بود

دیباذر - بالفتح و ذال معجمه مضموم نام روز هشتم

دیبا ذر - بالفتح و ذال معجمه مضموم نام روز هشتم

دیبر - بالفتح نام روز پانزدهم از هر ماه شمسی از بربان

دیبر - بالفتح و بر عربی بمعنی عمیر بر بادت یای وحدت

دیبا - بالفتح و جیم عربی بمعنی دار معروف شبیه بریگ

بمعنی فوست شدن مستعمل شده از سراج و بهار عجم -

دیوان - بالکسر بر دیوان که بیاسے مجهول است بمعنی جای جمع شدن مردم و مجازاً بمعنی دفتر محاسبه و کچهری و بمعنی دارالوزارت و مکان نشستن بادشاه و امراء صاحب دارالامارت و صاحب سند بمعنی داد و فرمان و ماجراء و بمعنی کتاب غزلها جمع آن دواوین بدون تاء و اختلاف و دیاوین از منتخب و بهار عجم و کشف و غیر آن و شرحی مشتمل بر مقامات حریری نوشته که دیوان در اصل دوان بود بکسر دال و تشدید واو پس بدل کردند واو اول او را بیای تحتانی بسبب کسرهٔ ماقبل آن و دیوان بمعنی دلیل ست لفظ دواوین که جمع آن ست و لفظ دیوان در اصل لغت بمعنی جمع شدن ست مجازاً بمعنی دفتر مستعمل شده و چه بمعنی اصل ماده این لفظ جمع و تالیف ست و راز اینجا ست که ترویج بمعنی جمع کردن و فراهم آوردن آمده و نیز گفته که این لفظ عجمی ست و وجه تسمیه اش آنکه روزها نوشیروان اهل محاسبه امر کرد که متفرق شده در سه روز فلان حساب بزرودی درست کنید پس ایشان گذر کرد تا ببینند که چه پیش آید که بجلدی تمام تر حساب می کردند دی نوشتند نوشیروان بجلدی ایشان متعجب گشت و گفت که ایشان دیوان ستمندان وقت اند پس اهل محاسبه و اهل ایشان مقرر گشت چون یاے مجهول در عربی نیابد یا را معروف کرده سرب ساختند -

دیوار کسی کوتاه دیدن - کنایه از عاجز و زبون دیدن از مصطلحات -

دیه - بالکسر و یای معروف و نون بمعنی دیروز یعنی روز گذشته منقول از مجمع الفرس و سراج و در بهار عجم نوشته که دیه منسوب بدی یعنی منسوب بروز گذشته -

دیر سینه - بمعنی کهنه -

دیو چه - کرمی ست آبی دراز و سیاه که بهندی آنرا جونک گویند و بمعنی سیکه از زمین برآید اکثر چوب و دیگر اشیاء باه ساخته گل کنند و بهندی دیمک گویند از لطائف سراج

دیه - بمعنی قریه مگر در کلام اهل لسان منظر نباید از مؤید و در سراج نوشته اغلب که صحیح نباشد زیرا که در کلام اصحاب یافته نشده و در شرح سکندر نامه خان آرزو نوشته که دیه هر دو بمعنی قریه آمده مثال دوم مولوی نظامی فرماید بیت

ندیده چو ره باه چاره دگر ده به نزدیک آن دیه کرده گذر

و ابراهیم قوام در فرهنگ نوشته که دیه بمعنی قریه و دیده نشده و در بهار عجم نوشته که دیه باشباع ده است -

دیوانه - در اصل بیاے مجهول بوده بمعنی کسیکه منسوب و شایسته بدیوان باشد در صدد و حرکات ناملائم و در آخر این لفظ کاهاے مختفی ست برای نسبت مشابهت باشد از بهار عجم و سراج -

دیدن ماه نو دیوانه بجوش آمدن جنون - چون دیوانه ماه نو نگرد جنونش بالا گیرد و از مصطلحات -

دیبه - بیاے مجهول حریر تنک و با بدل از الف است چنانکه خارا و خاره از سراج -

دیباه - مزید علیه دیبا از بهار عجم -

دیباچه - بیاے مجهول و جیم فارسی مصغر دیباست و نوعی از جامه رشمیین که قبا چه سلاطین بآن باشد که بجواهر مکلل شاهان سازند و آن لوازم لباس بادشاهی چنانکه سیاهانی نوشته و بمناسبت آرایش خطبهٔ کتاب را نیز گویند و بعضی محققان نوشته اند که دیباچه بیاے معروف و جیم عربی لفظ عربی ست بمعنی چهره و روے و رخساره کذا فی الکنز چون خطبهٔ کتاب بمنزله روے کتاب ست لهذا خطبهٔ کتاب را نیز مجازاً دیباچه گفتند و چون بر بان و رشیدی نیز بیاے مجهول و جیم فارسی نوشته اند پس از ینجا بخاطر میرسد که دیباچه بیاے معروف و جیم معرب آن ست و نیز بعضی محققان نوشته اند که ماخوذ است از دیباج که معرب دیباه است بمناسبت زینت و رونق و حروف های مختفی در آخر لفظ دیباچه برای نسبت و مشابهت ست -

دیمه - بیای معروف رخساره و روشنی و نوعی از چرم از سراج و در عربی همیشه و باران که پیاپے ببارد از منتخب -

دی - بالفتح نام ماه و آن مدت ماندن آفتاب ست در برج جدی هندی ماه نامند و بعضی ماگهر گویند و چون در این ماه نهایت سرما باشد لهذا گاهی از لفظ دی سرما را اراده کنند و نام روز نهم از هر ماه شمسی یعنی شب تاریک باین معنی مخفف دیجور است بالکسر و یای معروف بمعنی روزگار نشسته و آنرا دیر روزگار گویند از برهان و لطائف و غیره و در سراج اللغات نوشته که دی بالکسر بمعنی روزگار نشسته و بالفتح نام ماه دهم از سال شمسی که شش ماه از زمستان در آن باشد و مجازاً لفظ دی بمعنی زمستان نیز می آید و لکهٔ لفظ دی را مخفف دیجور گویند و سند آن مصرعهٔ خواجه حافظ از مطلع غزل

زلف و رخ نمودی شمس و دی را انبساط ست چه دیجور صفت شب واقع شده و نه آنکه دیجور بمطلق شب سیاه را گویند و سبب این غلط فاحش ست و صحیح چنین ست زلف و رخ نمودے شمس فی رابادی بالفتح بمعنی سایه و درین صورت مقابله شمس و فی مشابهت زلف و رخ و دست تشبیه دو پس دی را مخفف دیجور فهمیدن موجب عدم فهم ست -

دین خلیفی - مراد از دین حضرت ابراهیم علیه السلام از شرح سکندر نامه -

دیوان بیگی - نوعی از کبوتران که پر و گلو سیاه باشد میان و بازو سفید بود از قسمی -

دیلمی - بفتح اول و لام نیز مفتوح نام قومی ست و گویند که قوم مذکور روزی مجتمع بسیار بر کنار دریا رفتند -

دنیازی - جنسی از جامه ابریشمی و شاید منسوب باین نام باشد -

باب ذال عجمی

فصل ذال مجمه مع الالف

ذا - بمعنی این مرد و این از نامهای اشارت ست برای مفرد مذکر قریب -

ذاب - در آخر بای موحده بمعنی عیب از منتخب و در لطائف بمعنی سخت نشسته چنانکه لبها از تشنگی خشک شده باشد و بمعنی گداخته -

ت الجنب - بفتح جیم وسکون نون وجیم عربی بیمار شدن در
ه آن پهلو است میان قلب معده و این هم مذکر و مؤنث بود
ی بسیط و علامت باشد بود در پهلو پهلو ضیق النفس بود -
ت بمعنی خداوند و خداوندی بمعنی هستی و حقیقت هر چیز و نفس
شیء و ذوات و ذو بمعنی صاحب و جانب و لفظ ذات
ی است در حقیقت اسم اشارت است که بجای موقف
ل آن بیارند و صله او ذا و ذه بود و چون الف و لام بر او در آید
معرفه گردد ذات فلان گفتند و بمعنی اصلی لفظ ذات مثل الیه است
جای ارشی اشارة الیه می باشد لهذا بمعنی خداوند و هستی
یستعمل از شرح لغاب که از مولانا یوسف بن مانع است
روخان آرزو در چراغ هدایت نوشته که لفظ ذات بمعنی
ی در عرف مستعمل است غلط است زیرا که بدین معنی
است بجمع و آن لفظ هندی الاصل است و سبب
ده نقش آن باشد که ذال معجمه در سندی نمی آید پس
اله در شعر خود لفظ جات را ذات بذال معجمه فهمیده
ده است خطا کرده تم کلامه و بخاطر ناقص معروف میرسد
ذات بمعنی قوم بذال معجمه نیز می آید چرا که ذات مرس
ت باشد که بهندی قوم است یا بدال جیم عربی براست
و قطع نظر از نسبت تفریس جمیع جات را کیت فصحت
معجمه مبدل کرده ذات خوانده شود -
ت بحت - بفتح باي موحده و سکون حاء مهمله و فوقاني
حق تعالی جل شانه بحت بمعنی صرف و خالص است -
ت البروج - فلک هشتم که آنرا در شرع کرسی گویند -
ت العماد - بکسر عین صاحب بناهای بلند و صاحب
او بکسر اول بمعنی بناهای بلند است و بمعنی ستون هم آمده از منتخب -
ت الصدر - خداوند سینه یعنی دانای اسرار دل و مراد
ار دلها و باصطلاح اطباء ورم سینه از لطائف -
ت باد کننده -
ی - بکسر سین که حرف سوم است و
ه ... آشکارا و فاش و پراگنده
ر کاشف -

ذات عرق - بکسر عین مهمله و سکون راء نام بیابیست
که عراقیان از انجا احرام بندند -
ذاک - بفتح کاف اسم اشارت بسوی بعید ترجمه اش
بفارسی لفظ آن -
ذات الشمال - مراد از گنهگاران و کافران چرا که
نامه اعمال اشیانرا بدست چپ آید از لطائف -
ذاهل - بمعنی غافل از منتخب -
ذال - نرم رفتن و شتاب رفتن از منتخب و نام حرف
معروف بعضی اختلاف کرده اند که این حرف در فارسی
نیامده است و آنجا که یافته شود در اصل دال مهمله باشد
مولانا شرف الدین علی نوشته که ذال معجمه در زبان
اهل فارس است و لهجه ماوراء النهر بدال مهمله و جا هر دو
ذات البین - بفتح باي موحده و سکون نون و کسر باي
دوکس یا شهر و بمعنی میانجی نیز آمده -
ذات الیمین - جانب دست راست و کسانیکه
اعمال شان بدست راست آید مراد ازین سو مسلمان اند -
ذالقه - بکسر جیم که حرف سوم است نام قدی که میان
مزه چیزها دریابند بفتح دو آن بزبان هرزبان میباشد از
منتخب و کسانیکه ذالقه را بمعنی مزه گویند خطا است -
ذات الکرسی - شکل دهم از اشکال شمالی و آن بصورت
زنی است بر کرسی نشسته و هر دو پا فرو گذاشته -

فصل ذال معجمه مع باي موحده

ذباب - بضم اول و تشدید ثانی مگس از منتخب و مؤید و سروری -
کشف و مدار و بحر الجواهر -
ذبح - بفتح اول و سکون ثانی و کسر ثالث و در آخر حاء مهمله
کشتن و بریدن گلو و دشتی از منتخب و لطائف -
ذبح - بمعنی مسبل و ذبوح -
ذبح - بفتح اول و سکون ثانی مسبل و رون از لطائف و سراج
ذبح اکبر - بکسر اول گوسفندی که بفدیه اسمعیل علیه السلام
از بهشت رسیده بود و بمعنی قربانی عید الضحی -
ذبر - بالفتح نوشتن از منتخب و صراح -

ذبول - بضمتین بلاغری و پژمردگی و بفتح اول و ضم ثانی
بمعنی لاغر و پژمرده از منتخب و کشف -
ذبال - بالضم جمع ذبالة و ذبالة بالضم بمعنی فتیله که شعله از آن
اوست از لطائف -
ذبیحه - بضم اول و فتح ثانی و ثالث و ری بای تحتانی ساکن و حاء مهمله
ذبابی - بضم اول منسوب بذباب یعنی مگس و در بعضی نسخ
مراد باشد که سبز رنگ میباشد چرا که ذبابی اکثر در خضرت
زهر وارد واقع شده -

فصل ذال معجمه مع خاي معجمه

ذخر - بضم اول و سکون ثانی چیزی که گاهداشته شود
شده برای وقتی از منتخب -
ذخیره - آن چیزیکه گاهداشته شود که وقتی بکار آید
از منتخب و صراح -
ذخائر - جمع ذخیره -
ذخره - بضم اول و سکون ثانی بمعنی ذخیره و اندوخته -

فصل ذال معجمه مع راي مهمله

ذرب - بفتحتین و باي موحده نوعی از اسهال که طعام
معده و تغیر نپذیرد و رنگ ندگاهی سهال شود و گاهی
سیاه شود و از بحر الجواهر و منتخب و کفایه -
ذریت - بضم اول و تشدید راي مکسور و تشدید
یای تحتانی بمعنی فرزندان و فرزندزادگان و بمعنی نسل
آدمی و جن و ذراری جمع آن بفتح اول از لطائف و منتخب
و صراح و کنز -
ذروح - با ضم و تشدید راي مهمله گرمی است
پرده از بقدر بادام کوچک سرخ رنگ باخلط صفرا میباشد
خوردن آن سم است -
ذرایح - جمع ذریحه از منتخب -
ذریعه - بفتح اول و ضم راي مهمله و واو مفتوح و عین
سای مهمله و یاء بمعنی وسیله و سبب که آنرا جهت بدست
از منتخب و صراح و مزایا و کشف و کنز -
ذرائر - جمع ذریرة که عطر سحق شده باشد
از لطائف -

ذرر - بالفتح بمعنی مان یعنی بگذار از شرح نصاب -

ذراع - بکسر اول وعین مهمله بمعنی بازو و ارش و آن چهل و چهار انگشتان و در حیوانات از پارچه بالاتر را ذراع گویند و گزکه بآن چیزها را پیمایند و ذراع ران شتر و نام منزل هفتم از منازل قمر و آن ستارهاییست که بر ساعد میرسد و بصورت شده اند از منتخب و کنز -

ذرائع - بمعنی وسیلها این جمع ذریعه است از لطائف -

ذرع - بالفتح طاقت و بمعنی ارش پیمودن و بفتحتین اسم جنس بچه گاو وحشی از کنز -

ذرق - بالفتح سرگین مرغ از منتخب -

ذروه - بالضم و بالکسر بمعنی بلندی کوه و بالای سر کوه از منتخب و مراح و کشف و در کنز بالاترین موضع چیزی بر آن و زانو شستن و بالفتح خواندن خطاست -

ذریعه - بالفتح بمعنی وسیله و دست آویز و در اصل ذریعه بمعنی شتر ماده که صیاد پس آن پنهان شود تا صید را بیند از منتخب و کنز -

ذره - بالفتح و تشدید را هر چه بخورد و اینچه در نور آفتاب بروزن میآید اجزای باریک باریک دیده میشوند و بمعنی اندک و بمعنی جزء صد و شصت و چهارم یک جو باشد و بالضم و تشدید را نام یکی از ازواج النبی صلعم که آنرا ام المساکین گویند و بمعنی غازه زنان که آنرا صندلی گویند و نوشته آن بالای و خط آن بریده باشد و سفید از منتخب و مراح و کشف و مفید -

ذرائی - بفتحتین و بالفتح اول و سکون ثانی نوعی از کمک ریزه سفید از مراح -

ذعاف - بضم اول و عین مهمله زهر قاتل و زود جان بدهنده از کنز و منتخب -

ذعر - بالفتح اول و فتح ثانی بمعنی ترسی خوش که تیز باشد و بمعنی بوسه بغیر شهوت و بمعنی مشک و افزوده نبیل از زوائد است و بالضم اصفهان است از بحر الجواهر و مراح و منتخب -

ذعفه - بمعنی زرد و سکیب از منتخب -

ذقن - بفتحتین زنخدان -

فصل ذال معجمه مع کاف عربی

ذکا - بضم اول بمعنی آفتاب و بفتح اول بمعنی دانش و تیزی طبع و زیرکی و افروختن و شعله کشیدن از منتخب و مراح و لطائف و کشف و مدار و سروری و شروح نصاب و کنز -

ذکر - بالکسر یاد کردن بزبان و بفتحتین آلت مرد و بمعنی نر که ضد ماده باشد و بمعنی فولاد از منتخب -

ذکور - بضمتین بمعنی مردان و این جمع ذکر است که بمعنی نر باشد که ضد ماده است -

ذکر اژه - بالکسر و حرف چهارم مفتوح و رای مهمله مشدده نوعی از ذکر و رویشان که تلفظ آن بشرکت زبان و سینه باشد و وجهی که صدای اره و اندازه کشیدن اره بدان مفهوم شود و لفظ اللذ را لبسوی دماغ کشند و الفاظ هو را بجانب قلب و سینه و این کشیدن و فرو بردن هر دو لفظ مذکور بزور و شدت باشد لیکن باواز مسدد و مکرر چنین -

ذکی - بفتح اول و کسر کاف و تشدید یا به معنی تیز طبع از لطائف -

فصل ذال معجمه مع لام

ذلت - بالکسر و تشدید لام بمعنی خواری و گناه از منتخب و قاموس و مراح و لطائف -

ذلاقت - بفتح اول و فتح قاف تیز زبانی و فصاحت بمعنی تیزی و صفائی تقریر از منتخب و کشف -

ذلق - بفتحتین تیز زبانی و بی آرام شدن و پیچال از ایستادن مرغ و تیزی هر چیز از منتخب و کنز -

ذلیق - تیز زبان و سنان تیز از منتخب و کنز -

ذلیل - خوار از منتخب و لطائف بمعنی خوار و گرفتار و رام و مطیع و نرم و آسان -

ذل - بالضم و تشدید لام خواری و بالکسر نرمی و رام شدن از منتخب و موید و مراح -

ذلول - بفتح اول و ضم ثانی بمعنی رام یعنی نرم و مطیع -

ذلق بیان - بفتحتین فصیح و بلیغ -

فصل ذال معجمه مع میم

ذمت - بکسر اول و تشدید میم عهد و پیمان و امان و ضمان و حرمت و حق و ملامت و عیب و نکوهیدن و بدگفتن کسی از منتخب و لطائف و کنز -

ذمم - بالفتح و تشدید میم عیب گفتن و بدگفتن کسی از منتخب و لطائف و کنز -

ذمیم - نکوهیده و زشت و آب بینی و آب ناخوش و بمعنی چیزی که چون بغیبه مورز مسام بدن انسان بیرون آید از منتخب و لطائف -

ذمائم - بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم ست جمع ذمیمه بمعنی بد و نکوهیده و چیز زشت ست از خیابان -

ذمیمه - نکوهیده و زشت -

ذمه - بالکسر و تشدید میم عهد و امان و ذمه و ضمان و اهل و اهل کتاب که بعهد پیمان در دار السلام در آیند از منتخب و مراح و کنز -

ذمی - بالکسر و تشدید میم اهل کتاب که ذمه ای باشد و عهد و پیمان یعنی کافر مطیع الاسلام و جزیه گذار از منتخب و غیره -

فصل ذال معجمه مع نون

ذنب - بفتح اول و سکون نون بمعنی گناه و بفتحتین دم حیوانات و نام ستاره ایست که آنرا ذنب الفرس گویند و نام شکل است در آسمان که از تقاطع منطقه فلک جنوبی با میل بصورت مار بزرگ بهم میرسد یک طرفش را راس گویند و طرف دیگر را ذنب از منتخب و لطائف و غیره -

ذنوب - بفتحتین و بای موحده بمعنی گناهها این جمع نیست است که بمعنی گناه باشد و بفتح اول و ضم ثانی بمعنی دلو و بفتح اول و سکون ثانی بمعنی اسپ دراز دم از منتخب و لطائف -

فصل ذال معجمه مع واو

ذوب - بالفتح و بای موحده گداختن و گداخته شدن گرمی آفتاب از منتخب -

ذوالباب - خداوند خالص یعنی خداوند عقل و صاحب فهم از لطائف -

ذوناب - کنایه از درنده مثل گرگ و سگ و گرگ و شیر چه ناب بمعنی دندان پیشک است که هر بندی از آن گویا دندانی و بعضی کیلا نامند بهای معروف -

ایب - بفتح اول وکسر سیوم دوای موحده بمعنی گمیسو واو
ی پیش سر و این جمع ذوایب است از منتخب و کنز -

ات - بفتح جمع ذات که بمعنی خداوند و هستی و حقیقت هر چیز

لفقار - بکسر فای موحده بر وزن مقدار نام مروی که مقنعه بر رو انداختی و آن
ابود و کاهن و رلبنایت شعبده و از وی امور عجیبه ظاهر
ند از لطائف -

لفقار - بفتح صحیح است نه بکسر فا نام تیغ حضرت مرتضی
رم الله وجهه و حقیقتش اینکه شمشیر عاص بن منبه کز در جنگ
ته شده بحضرت رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم منتقل
ز پیغمبر بمرتضی علی از منتخب کشف و قاموس و
ح و مزمل ذقار بفتح قطار استخوان مهره های پشت از
ا تا کرکدن افی المنتخب چون بر پشت شمشیر مذکور قطار
ی پشت یعنی عدیم المثل ارتفاع ساخته شده بود لهذا
ذوالفقار موسوم شد چنانکه صاحب قاموس بهمین
بارت کرده سیف مقوم کمعظم فیه جوز مطمئنة عن متنه
ودرین زمانه فقیر ذوالفقار شمشیر دوزبانه ساز مخترعات
البوضع متاخرین است -

لمجاز - بفتح میم وجیم وزای معجمه نام بازاری ست
قریب مکه معظمه از صراح وغیره -

ل - بالفتح چشیدن مزه را از طعامها و منتخب و در بهار عجم
ذوق بالفتح چشیدن و چاشنی فارسیان بمعنی لاقه
و نشاط و خوشی آرند و بلفظ دادن و چشیدن کردن
ن و بردن و در گذاشتن و انگیختن و دویدن و در رانیدن
یدن مستعمل -

حبک - بضم حای مهمله و ضم باء موحده کنایه
ن از چه حبک جمع حبیکه است که بمعنی راه در ریگ
یکدن آب و پشکن افزوده و منتخب حبک بشاء و وات الحبک نیز آمده
ماین - بالضم جیم عربی مفتوح و فتح سین مهمله و
ره مراد از ستاره عطارد چرا که خانه او جوزاست
بدین وجه بسکر گویند زیرا که بصورت دو کودک
است که بهم دیگر در آمده اند -

آن بهنگام طلوع عش بسوی مشرق باشد و ذو ذنابه گفتنش اولی است
ونکته این تفریق بر ارباب خبرت مخفی نیست فافهم وتامل -

ذوابه - بضم اول وحرف چهارم باء موحده گمیسو و سوی
پیشانی و علاقه شمشیر از منتخب -

فصل ذال معجمه مع ها

ذهن دریا - گرداب و قعر دریا از مصطلحات -

ذهب - بفتحتین زر سرخ و طلا از کنز -

ذهاب - بفتح مصدر سیوم است بمعنی رفتن و گذاشتن از زیل فسترح
اضافه و لطائف کبیر و ذهاب ایاب بمعنی رفتن و باز گشتن -

ذهلت - بالفتح بمعنی غفلت -

ذهول و ذهولت - بضمتین غفلت و فراموشی از لطائف و کنز

ذهن - با اکسر فهمیدگی و زیرکی و قدرت مدرکه از مدارک
ومنتخب و بهار عجم و لطائف و کشف و در فارسی بمعنی ته
و باطن از مصطلحات -

ذهین - بفتح نه بکسر بر وزن متین بمعنی زیرک از منتخب و کشف

ذهن شستی - بکسر ذال معجمه و کسر کاف عربی بجا ماندن
کشتی بسبب نبودن باد از مصطلحات -

فصل ذال معجمه مع تا تحتانی

ذیب - بکسر اول و سکون تحتانی و موحده بمعنی گرگ
درنده و بجای تحتانی همزه نیز آمده از منتخب و کنز

ذیاب - بکسر اول بمعنی گرگان این جمع ذیب است اگر ذی
گرگ باشد از کنز -

ذیانیطس - بکسر اول و کسر نون و یا معروف و ضم طای
مهمله و سکون سین مهمله نام مرض کزدی از سلس البول
است چون ذیانیطس بزبان یونانی دولاب نیز گویند
وصاحب این مرض آب باریاری نوشاند و بول نیز باریاری
میکند لهذا باین اسم مسمی گشت از برهان و بحر الجواهر
در حدود الامراض نوشته که لفظ ذیابطس ست بفتح
ذال معجمه و تحتانی بالف کشیده و کسر باء موحده و کسر
نون و سکون تحتانی و ضم طای و سکون سین مهمله و لام
گوید که برین تقدیر یا گر نون را برای تخفیف حذف کنند

دباء موحده راسلامت دارنده چنانکه مشهور است در ستایش

ذیل — بالفتح دامن از کنز —

ذی بال — بکسر صاحب شان و صاحب عزت ست و بمعنی صاحب باز و خطا چرا که بال بمعنی باز و فارسی ست بلفظ ذی که عربی باشد مرکب کردن بی محاوره و بر ذی هوش قیاس نا پذیرد زیرا که ذی هوش در کتب بلغاء دیده نشده —

ذی سلم — بکسر اول و فتح سین مهمله و فتح لام نام مقام و سلم بفتحتین درختی ست خاردار —

ذی القعده — بمعنی قعود صاحب نشستن و چون این ماه از جمله شهور حرام است که در انها محاربه حرام بوده پس عرب درین ماه از محاربه و مقاتله قعود میکرده اند یا نشسته اند —

ذیحجه — حج بالکسر و تشدید جیم بمعنی کبا چیدن و قیاس آنست که بالفتح باشد نه بکسر چرا که وزن مفعل با لفتح برای مرة آید و فعله بالکسر برای حالت و نوع آید پس چون درین ماه یکبار حج کرده می شود لهذا وی الحجه از آنکه حج بالکسر و تشدید جیم بمعنی سال هم آمده است چون این ماه منتهای سال باشد و سال برین کامل میگردد گویا که این ماه صاحب سال ست بهمین جهت ذی الحجه می گفته باشند —

ذی — بالکسر بمعنی خداوند و صاحب —

باب راے مهمله

فصل رای مهمله مع الف

را — این حرف علامت مفعول ست گاهی بمعنی برای آید چنانکه خدا را یعنی برای خدا و گاهی بدل اضافت آید چنانکه مصرعه کسان را نشد ناوک اندر حریر یعنی ناوک آن کسان و گاهی افاده معنی از سببیه کند چنانکه قضا را یعنی بسبب قضا و گاهی زاید باشد امیر خسرو گوید بیت

گرچه تن من زپی سوز است ۔ رحمت تو از پی این روز است

بمثال دیگر — هران مثال که تو قبیح تو

را — این حرف گاهی نکند جز برای خبر را و — این حرف

کنار بمعنی کنارهٔ دریا و نهر و بکاف فارسی چون ریمازد و گیمازیای معروف و رای مجهول نوعی از جامهٔ النفیس و بلام چون چار و چال و این بسیار ست و بنون چون لنت انپاردلت ابنان و استدار و استوان و بواو چون برمرد برمو بمعنی انتظار و بها چون بود برد بود بمعنی شانه آدم و در آخر کلمه برای نسبت آید چون هر فتحتین بمعنی شراب خانه زیرا که بمعنی شراب ست و در آخر زاید نیز آید چون شنا و شنار بمعنی شناوری —

رانا — لقب راجه جیپور و دیگر اضلاع هدایت نوشته که رانا بزبان هندی ست بمعنی راجه عموماً و لقب جهای اودی پور که ملکی ست مابین مالوه و اجمیر بخصوص —

رئوسا — بضم اول و فتح همزه که بصیغت واو ست و سین مهمله و بعد الف همزه و دیگر بمعنی سروران این جمع نمیآید چنانکه مشهور است فاجمع لهذا —

راکب — سوار —

راسب — بکسر سین مهمله نشیبن و در دی شونده —

راس و ذنب — انچه در آسمان از تقاطع منطقهٔ فلک بروج بهر دو مائل بصورت مار بزرگ بهم رسد یکی را فرش را راس گویند و طرف دیگر را ذنب و این را تنبین فلک نیز گویند مستفاد از منتخب و برهان و صحاح و قاموس گویند که تنین سفیدی ست در آسمان که تمثالش در شش جهت ست و دمش در برج هفتم و سیر میکند چون کواکب سیاره —

راهب — بکسر اول و بای موحده پارسا و عابد ترسایان و بعضی نوشته که راهبان اکثر در کمر یا در دست زنجیر میدارند از منتخب وغیره —

راست — بمعنی صدق و درست و نام مقامی ست از دوازده مقام و سیقی از کشف و بعضی نوشته اند که وقت آن بعد از طلوع آفتاب ست و بعضی گفته اند که بهندی سری راگ گویند —

رافت — مهربانی —

راوت — بالفتح و واو لفظ هندی ست بمعنی بهادر و

شرح قران السعدین —

رایت — علم لشکر از منتخب —

رایات — علمها و نشانهای لشکر از منتخب —

راحت — آرام و آسایش و بمعنی کف دست از منتخب و کشف و لطائف —

راسیات — جمع راسیه که بمعنی کوه و استوار ست از لطائف —

رازیانج — معرب رازیانه که آنرا بادیان نیز گویند —

راجح — ضد جیم و های مهمله افزون و غالب و فائق و بهتر پله زر در ترازو گران و بوقت سنجیدن زیر ماند و مرجوح پایه بالا —

رایج — بکسر بای موحده سود دهنده و نفع بخش —

راح — در آخر جای مهمله شاد شدن و شادمانی و بمعنی شراب کفهای دست و این بمعنی جمع راحت است که بمعنی کف دست باشد از منتخب و لطائف و کشف و بمعنی راه و بمعنی قرار گرفتن نیز آمده —

راح روح — نام لحنی ست از سی لحن بار بدی از جمله راح بکسر میم و جای مهمله نیزه دار و نیزه زن و سماک رامح ستاره ایست که نزدیک او ستاره دیگر ست که آنرا نیزه سماک گویند و سماک دیگر نیز است که نزدیک خود ستاره دیگر ندارد و از آنرا سماک اعزال گویند یعنی بی سلاح از منتخب —

راسخ — استوار و برجا از منتخب —

راو — سخی و بهادر از رشیدی و سراج و برهان — و بتشدید واو در عربی بمعنی رونده —

رائد — بکسر همزه که حرف سوم ست آنکه او را برای آب و علف فرستند و بمعنی دست آس از منتخب —

راوند — بفتح واو و دال نباتی ست زرد رنگ سرد و بالورش که با سهال گرمی جگر فرو نشاند و مقوی قوت دافعه جگر است ریوند اعالا همین ست از تحفة المومنین —

راصد — مراد از نجوم —

راعی العباد — بکسر همزه اول و سکون میم و یای تحتانی عبارت ناسی غیر بلغت فارسی و عربی از الیاس بمعنی

لمهمان بندگان مراد از بادشاه -
ماکن - بکسر کاف آب استاده که جاری و روان نباشد
از شرح نصاب -
واپدار - بمعنی خوش رفتار خطاست وصحیح راهوار است
داود و رهوار نوعی که از رفتار است که بسیار رهوار بود
صاحب این رفتار را نیز گویند از سراج -
ایشکنه - بکسر بمعنی مطرب از برهان و نوشته اند
یه راشش مخفف آراشش ست چون
راشش دل می شود لهذا در اینجا مجازاً اطلاق سبب
بسبب کرده اند از سراج -
ریجوگر - نام جائی ست -
بس - بمعنی سر و بالای چیزی از منتخب -
یس - سر و اد مهتر قوم از منتخب -
ؤس - بضم همزه و ضم همزه که حرف دوم ست و بکون
و جمع راس که بمعنی سر ست و گاهی بمعنی مهتران
سرداران آید -
ئش - بکسر میم نغمه و سرود -
ش - بشین معجمه بتوده و انبار غله عوام بسین مهمله
نند از سروری و برهان و سراج -
ئص - رقص کننده و نام ستاره ایست که در روان
دهای فلک واقع شده است -
ئض - بکسر همزه که حرف سوم ست و ضاد معجمه بسکون
یان را ریاضت آموزد و آن چابک سوار باشد
روری و کشف -
بض - بکسر باء موحده و ضاد معجمه بمعنی فلاخن و آنچه بدان
یندین دیوار گروآگرد شهر را گویند کذا فی المنتخب -
ع - بکسر تای فوقانی بمعنی چرنده از شرح نصاب و منتخب -
ح - بالنده و افزون شونده و رسانده و خلیدن
ن حاصل شود -
ع - بکسر دال مهمله و عین مهمله باز ایستاده و کشنده
پیز سه از منتخب -

رافع - برداشته و حرکت بپیش و هنده کاهنده را و داد جوانه
و قصه و حال خود بپیش حاکم برنده از منتخب -
راقع - بقاف پیوند دوزنده برجامه وغیره -
راغ - بغین معجمه صحرای دامن کوه و مرغزار از برهان و سراج
و کشف و رشیدی -
راوغ - بکسر واو قریبی و حیله گر از روغ بالفتح از منتخب -
روف - بفتح اول و ضم همزه و سکون واو بمعنی مهربان -
راف - بسیاسه از برهان جادتری و در نصاب باین معنی
راکوی ده و در سراج اللغات چوتره بمعنی چبوتره -
رافف - بهر دو فا بمعنی درخشنده از منتخب و سراج -
راتق - بکسر فوقانی بمعنی بسته کننده اسم فاعل از
رتق که بمعنی بستن ست کذا فی المنتخب -
راوق - بفتح واو پالونهٔ شراب یعنی جامه وغیره که بآن
شراب را صاف کنند از صراح و در مؤید نوشته که بمعنی شراب
نیز آمده و در رساله لسعربات آورده که راوق معرب راوک ست
و این حاج نوشته که راوق بروزن فاروق ست بمعنی پالونه
شراب راوق بفتح واو تمام کلاسه حق این ست که راوق بفتح
واو مخفف راووق ست که واو ثانی را حذف کرده واو اول را
فتح داده اند زیرا که در کلام عرب فاعل بضم عین نیامده است انتهی
در سمت اتمال فارسیان راوق بمعنی شراب مجاز باشد باطلاق سبب بر مسبب -
راتق - بکسر همزه آب جاری و صاف و هر چیز صاف و لطیف باشد
راجل - بکسر جیم پیاده از منتخب -
راس المال - سرمایهٔ تجارت از منتخب -
راهم - مطیع و الفت گرفته و فرمانبردار و نام روز بستم ویکم
از هر ماه شمسی و یک نوع درخت است از سوئد و
کشف و سراج و برهان -
رای زن - مراد از عاقل و دانا و بمعنی زیرک -
رایگان - بکاف فارسی بمعنی مفت و بی عوض و
چیزیکه در راه یافته شود و از برهان و نوشته اند که رایگان
راهگان بود بمعنی لائق راه و در سراج اللغات نوشته
که رایگان چیزیکه در راه بایند لی مشقت و در اصل
راهگان بود ها را همزه مابدل کردند رایگان شد -
رای العین - بفتح تحتانی دیدن بچشم -
رامین - نام عاشق ویسه و نیز نام جنگی که چنگ خوب
می نواخت و قیل نام واضع چنگ ست و بعضی نوشته که
نام زن چنگ نواز از لطائف -
رانین - بکسر نون که حرف سوم ست شلوار از برهان و مؤید -
راسن - بفتح دو سین مهمله و نون گیاه دوائیست که بوی
ناخوش دارد از برهان -
راز زمین - باضافت همزه و گلها از مؤید -
راه پیش گذاشتن - رهنمائی کردن از مصطلحات -
راه کوه رفتن - عمل اواطت کردن از مصطلحات -
رائحه - بکسر همزه مطلق بو مگر بمعنی بوی خوش مستعمل در لغات
رالبطه - بکسر موحده صحیح ست و بباء موقوف خواندن
خطاست انچه بان چیزی را بچیزی بند نماز منتخب
لهذا بمعنی علاقه مستعمل ست -
راهبیه - بکسر باء موحده و تحتانی بمعنی زمین بلند از منتخب
راسته - بروزن خاسته صف دکانهای بازار از برهان
راحله - بکسر جای مهیا ستور بارکش و شتر سواری و مرکب
خواه نر باشد خواه ماده و تا در آخر برای مبالغه است
از صراح و منتخب و لطائف وغیره -
راه - بمعنی هوش از جهانگیری و در بعض فرهنگ بمعنی
پردهٔ سرود و بمعنی انتظار و بمعنی کرت و بار چنانکه صد ره
بمعنی صد بار -
راست مژه - شیرین مزه -
راویه - بکسر واو و بعد تحتانی شتر آبکش و ظرف آب از پیرم از لطائف -
رالبه - بکسر موحده و فتح لام مهمله چیز چهارم و نام زن زلیخا
که او پدر یوسف را دختر چهارم بود در البصره -
راست خانه - بمعنی کسیکه راست و درست باشد از مصطلحات -
راه بریده - بالاضافت راهیکه بسبب بیهودی قطاع الطریق
غیر مسلوک باشد از مصطلحات -
رائبه - حرف سوم فوقانی و چهارم موحده بمعنی ثابت

وبیک جا استاده و قرار گرفته مشتق از رتوب بفتحتین بمعنی ثابت و ساکن شدن -

رادی - بدال مهمله سخاوت و جوانمردی و حکمت و شجاعت از لطائف -

رافضی - منسوب برافضه و رافضه گروهی از لشکری که مقرار خود را بگذارند و فرقه از شیعه که بزید بن علی بن حسین بیعت کردند بعد از ان گفتند که از شیخین تبرا کن تا با تو همرای گنیم زید انکار نمود و گفت که چگونه تبرا کنم از ایشان که وزیر و معاون جد من بودند پس لشکر او را رفض کردند یعنی گذاشتند تا آنکه حجاج او را شهید کرد از منتخب -

رامی - تیر و سنگ اندازنده و تهمت کننده از منتخب و لطائف -

راعی - نگهبان و والی و حاکم شبان یعنی چراننده چهارپایان از منتخب و شرح نصاب و غیاث -

راجی - بکسر جیم امیدوار از منتخب و لطائف -

راوی - روایت کننده و سیر شنیده و بمعنی کسیکه قصیدهٔ شاعر را بالحان خوش آوازی پیش ملوک خواند از منتخب و شرح خاقانی -

راقی - بکسر قاف افسونگر و عزیمت خوان و کسیکه بر بعضی افسون و دعا بدمد از منتخب و غیر آن و بمعنی بالا رونده نیز آمده است -

راهوی - بضم او کسر او نام مقامی ست از دوازده مقام موسیقی از برهان و بعضی نوشته که وقت آن از بعد طلوع آفتاب است و بعضی نوشته اند که وقتش از صبح تا طلوع و بهندی نرالت نامند -

رای - بمعنی عقل و فکر و بمعنی راجهٔ هند نیز آمده بمعنی اول و دوم عربی ست و بمعنی سوم هندی ست -

رامشی - مطرب از برهان وغیره -

رازی - منسوب بری زیادت زای معجمه دریست نام شهریست -

راعناگوی - کنایه از منافق و بمعنی راعنا این ست که مراعات کن ما را صحابه این معنی را قصد کرده بحضرت رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم خطاب بسکیردند

دیهود انرا که تغیر داده راعینا می خواندند یعنی شبان ما حق تعالی صحابه را منع کرد که کلمهٔ راعنا بار دیگر خطاب با آن حضرت نکنند بلکه بانظرنا بگویند کذا فی المنتخب ظاهرا آن یهود منافق باشند و کلمهٔ راعنا را بهیچه میگفته باشند که مورد این راعنا مفهوم می شد و راعناگوی همان راعناست که در تحت تلفظ آن راعینا متلفظ و مراد باشد -

راه شهروانی - نام نوئیست از نوسیقی از مصنفات بابه از برهان -

راهب عسلی - بفتح وهای موحده و عین مهمله و فتح سین مهمله زاهد یهودان که بارچهٔ زرد بجهت علامت از ان چه عسلی پارچهٔ زرد را گویند یهودان برای امتیاز بر دوش جامه خود دوزند کذا فی البرهان و در منتخب چنین یافته شد که معنی لفظی راهب عسلی آن ست که راهب خوش آینده و مقبول خلق چه معنی عسل خوش آینده ساختن حق تعالی ست کسی را بسوی خلق -

راشی - رشوت دهنده

فصل رای مهمله با ی موحده

ربا - بکسر اول زیاده شدن و فزون و نما کردن و زیاده گرفتن و رام مربع از منتخب -

ربیب - پسری که آنرا زن از شوهر سابق آورده باشد پس آن کودک این شوهر حال را ربیب باشد -

رب - بالفتح و تشدید باء خداوند و پروردگار و بصلاح آرنده و بالضم و تشدید باء آب انگور و انار و سیب وغیره که پزند تا غلیظ شود و بالضم و تشدید و فتح با بمعنی بسیار و بمعنی انک از منتخب و لطائف -

رباب - بفتح اول نام ساز معروف دارای سفید و نام زنی جمیله که معشوق رعد نام عاشق بود و موضعی ست بمکه کوهی در مدینه از منتخب و صراح و بعضی نوشته که رباب بمعنی ابر زبان سریانی ست و در رشیدی و سوئدی و سروری و کشف بمعنی نام ساز معروف بفتح اول است و در برهان نوشته که رباب بضم اول نام سازیست که آن

طنبور مانندی بود بزرگ تر از تمبک و کوتاه دسته و بر روی آن بجای تخته پوست آهو باشد و در رساله اسرار موسیقی ست که رباب معرب روداه است و معنی روداه آواز حزین دارنده است چه رود بمعنی آواز حزین است و ما برای نسبت و در سراج نوشته که رباب بفتح معرب رباب بضم ست -

رباعیات - بفتح چهار دندان که میان ثنایا و انیاب باشد و این جمع رباعیه است که بفتح اول بر وزن ثمانیه باشد از منتخب -

رباح - بفتح اول وحای مهمله نام غلام آنحضرت صلی الله علیه وآله وسلم از شرح نصاب -

ربح - بالکسر وحای مهمله بفتح وسکون که در تجارت حاصل می شود از شرح نصاب -

ربع شداد - بفتح اول وسکون موحده مراد از باغ ارم

ربیع الآخر - بفتح خای معجمه صحیح ست نه ربیع الثانی که در استعمال عام ست چرا که اکثر اهل عربیت بر ربیع الآخر است و بعضی گویند که اطلاق لفظ ثانی آنجا کنند که بر سبیل آن ثالث نیز باشد چون بوقت تسمیهٔ شهور این ماه در آخر فصل ربیع واقعه شده بود لهذا باین اسم مسمی گشت از رسالهٔ علم نجوم که بسیار معتبر بود نوشته شد -

ربض - بفتحتین و ضاد معجمه دیوار شهر پناه بمعنی گرداگرد قلعه و بمعنی زن و بمعنی اهل خانه از زن و مادر و خواهر و باین معنی بالضم و بفتحتین نیز آمده از منتخب و شرح نصاب و صراح و لطائف -

ربادا - بفتح مسافرخانه و بکسر چیزیکه بآن سخت بندند چیزی را از لطائف -

رب النوع - فرشته که حق تعالی برای پرورش و حفاظت هر یک نوع از انواع نباتات و حیوانات و جمادات مقرر فرموده چنانکه برای پرورش هر نوع فرشته علیحده است -

ربع - بالضم چهارم حصهٔ چیزی و آلتی ست بنجمان

را از قبیل اسطرلاب که بدان ارتفاع آفتاب و ساعتها و عملهای دیگر معلوم کنند و آنرا ربیع مجیب نیز گویند بضم میم و فتح جیم و تشدید یا و بالکسر تیپا که دور روز و دو روز میان نوبت شب آید که از روز نوبت تا روز نوبت و دیگر چهار روز باشد و بالفتح سرای و خانه و محله و منزل از منتخب و بحر الجواهر و شرح نصاب -

ربیع - موسم بهار و آن در هندی چیت و بیساکه است و در دیگر لغات بیساکه و بیچه و نام مردی که او را ربیع بن فضل گویند -

ربیع الاول - چون بوقت تسمیه شهور این ماه در آخر بهار بفصل ربیع واقع شده بود لهذا باین اسم مسمی گشته از رساله نجوم که بسیار معتبر بود نوشته شد -

ربودن - بضمتین بزور و سرعت چیزی را از شخصی بردن از منتخب -

ربع مسکون - ربع زمین که مسکونست کروه ست از انسان ست و مراد از ربع مسکون هفت اقلیم باشد که هفت اقلیم مانند هفت بساط مسطوله از مشرق تا مغرب در ربع مسکون واقع اند برابر یک دیگر بدانکه زمین کروی شکل ست بصورت گوی که دور آن هشت هزار فرسنگ ست که بست و چهار هزار کروه باشد پانزده هزار اول ربع مسکون دوازده هزار کروه است و عرض او از خط استوا تا آن شش هزار کروه حکما که زمین را سه صد و شصت درجه قسمت کرده اند هر بخش را درجه نامند و هر درجه شصت و هفت کروه و پاره کم میباشد چون زمین کروی شکل است یک صد و هشتاد درجه شد و یک صد و هشتاد درجه فوق و از همه یک صد و هشتاد درجه فوق نمود درجه جنوبی زیر دریای محیط است و فوق درجه شمالی که خشک است از اربع مسکون نامند از جمله نود درجه ربع مسکون ست و درجه از سمت قطب شمالی خارج نموده چرا که تمام دریاهای هرفه است و در انجا جانوری کمتر زیست میکند و درجه که باقی ماند محل آبادانی است و نزدیک قطب جنوبی هیچ ذی روح عالم از خشکی و آبی نیست و از خط استوا تا پنجاه و نهم درجه

و نزدیک بقطب شمالی درجه طول معموره عالم از جزائر خالدات تا ساحل بحر محیط شرقی یک صد و هفتاد و درجه ساحت تمام کره زمین شش کرور و ده لکه نود هزار مقصد شهست کروه است و مساحت معموره ربع مسکون بقول اکثری از ثقات یک کرور و چهل لکه سی هزار دو صد بست کروه است -

ربو - بفتح اول و سکون ثانی عمده کوتدی از صدور الامراض -

ربقه - بالکسر حلقه رسن از صراح و منتخب و کشف -

ربنیبه - دختری که آنرا زن از شوهری سابق همراه آورده باشد از شرح نصاب -

ربوه - بالفتح زمین بلند از شرح نصاب و منتخب و در لطائف بحرکات ثلاثه بمعنی پسته و جای بلند و مراد از زمین بیت المقدس بجهت آنکه بلند ترین زمینهاست گویند که زمین بیت المقدس از زمین هند چهار فرسخ بلند تر و پسته -

ربیزه - بپای فارسی و زای عربی بمعنی خوش و خرد از لطائف -

رباعی - بفتح اول شتر هفت ساله و گاو و اسپ و گوسپند چهار ساله و شتر هفت ساله را رباعی ازان گویند که بهفتم سالگی چهار دندان می شود و بضم اول در اصطلاح شعرای عجم چهار مصرع که مصراع چهارم باول و ثانی هر قافیه باشد و در مصرع سوم لازم نیست که همان قافیه باشد و این رباعی در بحر هزج اخرب و اخرم شمس آید و وزنش خاص این است لاحول ولا قوة الا بالله و اگر درین وزن نباشد آنرا قطعه گویند رباعی از سروری و شرح نصاب و منتخب نوشته که رباعی بفتح اول اسپ و گاو چهار ساله که پا در سال پنجم نهاده باشد و گوسپند سه ساله که پا در چهارم نهاده باشد و شتر شش ساله که پا در هفتم نهاده باشد -

فصل رای مهمله مع تای فوقانی

رتیب - بفتحتین فرجه میان و سطی و سبابه از صراح -

رتاج - بکسر اول و جیم در دروازه بزرگ که در خرد سبان

او باشد و بمعنی بند در و شتران لاغر از لطائف -

رتوق - بالفتح و سکون تای فوقانی لبستن از منتخب -

رتق و فتق - هر دو لفظ بالفتح اول و سکون ثانی بمعنی بستن و کشادن از بحر الجواهر - و صراح -

رتم - بالفتح رشته که بجهت یاد داشت بانگشت بندند و آنرا بفارسی یادآور گویند از لطائف -

فصل رای مهمله مع ثای مثلثه

رث - بالفتح و تشدید تای مثلثه بمعنی کهنه از منتخب و در لطائف بمعنی بدحالی نیز آورده -

فصل رای مهمله مع جیم عربی -

رجاء - بفتح اول و بعد الف همزه بمعنی امید و امید داشتن و بمعنی ترسیدن نیز آمده و بغیر همزه بجانب و کنار و چیزی مثل کنار آسمان و کنار چاه و کنار اول چنانکه مشهور شده خطاست از تتروج نصاب و صراح و لطائف و منتخب و کنز -

رجب - بالفتحتین ماخوذ از ترجیب که بمعنی تعظیم است چون این ماه را عرب شهر الله گفتندی و تعظیم کردندی لهذا باین اسم مسمی شد و از پیغمبر صلی الله علیه و آله و سلم نیز روایت است که رجب نامیست در بهشت شیرین و از برف سفیدتر هر که در ین ماه روزه دارد ازان حوضش آب دهند ازین سبب ماه مذکور را رجب نام کردند از رساله نجوم که کمال معتبر بود -

رجولت و رجولیت - بضمتین مردی و مرد بودن از صراح و منتخب -

رجعت - بالفتح بمعنی باز گشتن و باز گشتن مرد بسوی زن طلاقه و باز گشتن کوکب سیاره سوای مهر و ماه از سیر طبیعی خود که از مغرب بسوی مشرق ست از منتخب و صراح و در لطائف بالضم -

رجز - بالکسر و در آخر زای معجمه بمعنی پلیدی و عذاب و مشترکست و بفتحتین نام بحری از فوزده بحر شعر که وزنش شش بار مستفعلن ست و هشت بار نیز و بمعنی اشعار یکه جربان در بحر کهامل و جلها در مقام مفاخرت از مردانگی و شجاعت قوم خود می خوانند و نوشته اند که رجز بفتحتین بلغت بمعنی

اضطراب و سرعت است و نیز نوشته اند رجز نام بیماری شتر است که شتر در رفتن می لرزد و چون حرکت کند از بسیاری چون در اول ارکان بحر رجز دو سبب خفیف است ازین جهت بعد حرکتے سکونی واقع ست بدین مناسبت این بحر را رجز نام کرده است چند معانی اول از منتخب سروری و کشف و باقی از عروض وغیره -

رجیس - بالکسر بلیدی و عقوبت گناه از منتخب -

رجیع - هر چیز رد کرده شود و سرگین آدمی و ستور و نشخوار و شتر لاغر از منتخب -

رجیف - بالفتح زلزله و سخت جنبیدن زمین و جز آن از منتخب و لطائف -

رجیل - بالکسر بمعنی پاوه بالفتحتین پیاده شدن و بفتح راو ضم جیم مرد یکه بسجد بلوغ رسیده باشد و بفتح راو بکسر جیم موی فرو هشته خلاف جعد از منتخب -

رجال - بکسر اول بمعنی مردان جمع رجل از منتخب -

رجم - بالفتح سنگ زدن و سنگسار کردن و نفرین و بدگمان سخن گفتن و راندن و دشنام دادن از منتخب -

رجوم - بالفتح راننده و بفتحتین ستاره ها که بآن رانده شوند شیاطین از منتخب و لطائف -

رجیم - سنگسار کرده شده و رانده شده از منتخب -

رجیم شیاطین - راندن شیاطین و آن نوعی اوستاره باشد شعله مانند که ملائک بدفع شیاطین از آسمان می اندازند و نزد حکما نجارات بورقی ست که بگرد ناری مشتعل مے شود -

رجحان - بالضم و جیم و حای مهمله چیزیدن ترازو و مانند آن بیک طرف و افزون آمدن از منتخب و بمعنی زیادتی و فوقیت نیز مستعمل میشود -

رجله - بالفتح تره خرفه از منتخب برهان -

رجفه - بالفتح و حرف سوم فالرزه زمین و جز آن از منتخب

رجعة القهقری - بهر دو قافی بجانب پاشنه خود رفتن بنحوکه روی بجانب مغرب کرده بطرف مشرق رفتن بپس

قهقری بروزن فعلی و قهقره بروزن زلزله مصدر ست بمعنی بپس پا رفتن از سراج و مجمع البحار -

فصل - رای مهمله مع حای مهمله

رحا - بفتح آسیا -

رحام - بضم اول و فتح ثانی جمع رحیم -

رحی - بفتح اول و ثانی و در آخر الف مقصورت یا سنگ آسیا و هر دو سنگ را رحیان گویند - بفتح اول و ثانی از صراح -

رحلت - بالکسر کوچ کردن از منتخب و صراح -

رحاح - بالفتح و در آخر حای مهمله فراخ از منتخب -

رحیف - در آخر ضاد معجمه هر چیز که رشته باشد از منتخب -

رحیق - شراب خالص و صاف از سروری و منتخب -

رحل - بالفتح مسکن و منزل و رخت و اسباب و پالان شتر و کوچ کردن از سراج و منتخب وغیره و در قاموس بمعنی مرکب شتر نوشته است و مؤلف بمعنی دوتخته چوبین که قرآن مجید را دوران نهنده رهنگام تلاوت مستعمل -

رحال - بکسر جمع رحل که بمعنی کوچ کردن و پالان شتر ست

رحیل - بمعنی کوچ از منتخب و صراح -

رحم - بفتح اول و کسر ثانی جای کودک در شکم مادر زنان گویند و بمعنی قرابت که در رحم شریک باشند و بفتح اول و سکون ثانی بخشودن از منتخب و مدار و کشت -

رحمان مشتق از رحمت و بنیه صفت مشبه بمعنی آن بخشاینده و اطلاق این لفظ بجز ذات حق تعالی روا نیست بخلاف رحیم زیرا که حق تعالی امر کرده است قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن پس ازینجا ثابت شد که رحمن اسم مثل لفظ الله که اسم ذات است حکم خصوصیت پیدا کرده و در رسم الخط بدون الف باید نوشت زیرا که رحمن یکی از نامهائے مسیلمه الکذاب هم بوده آن کافر بوده که دعوی نبوت کرده پس نوشتن و ننوشتن الف بجهت تمییز قرینه باشد و دلیل آنکه در نوشتن الف اتباع خط قرآنی ست از شروح و الفبا و صراح وغیره -

رحبه - بالفتح و سوم بای موحده زمین فراخ و صحن مسجد وغیره و کاروان سرای از منتخب وغیره -

فصل - رای مهمله مع خای معجمه

رخشا - مخفف رخشان -

رخا - بفتح نرمی و سستی و فراخی عیش از منتخب و کشف و صراح و کنز -

رخوت - بفتحتین جمع رخت -

رخت - بالفتح جامه و لباس و آنچه بدان جامه و کاغذ وغیره بسته شود و بمعنی اسپ و بایین معنی در اصل خرتن بود شین معجمه بقوانی بدل کردند نظامی گوید ع پیچان عنان من ازراه رخت - یعنی از راهیکه مرکب من باسانی بگذرد و از جواهر الحروف وغیره -

رخاوت - بفتح سستی از صراح -

رخصت - بالضم ارزانی و اجازت و آسانی و دست در رسائل از منتخب وغیر آن -

رخ - بالفتح رخنه و غم و غصه و بالضم رخ شاه نام مرغی ست عظیم که فیل و کرگدن را می رباید و بالا می برد و بشاهنامه آن نام مهره شطرنج ست که از دو مهره رامی زند از منتخب و رشیدی و برهان و مؤلف و صراح و در نفائس الفنون مذکور ست که رخ جانوری ست مانند شتر و آماده و کوهان باشد و دندانهای پیشین او تیز بود و رخ حیوانی از دو خلاص نتوان یافت پس ازین معلوم شد که چهار پایه باشد -

رخش - بالفتح رنگ سپید و سرخ و رنگ آبنوس و بعضی گویند رنگیست میان سیاه و بور چون اسپ رستم ازین هر سه رنگ داشت ازین جهت اسپ رستم را رخش گفتند و مجازاً هر اسپ را رخش گویند از رشیدی و برهان -

رخیص - در آخر سماء و مهما بمعنی ارزان از سروری و صراح

رخم - بالفتحتین دوستی و مهربانی و نرمی -

رخیم - مرد مرد نرم آواز و ضعیف و کنایه از زاهد -

رخام - بضم اول و بای موحده سفید و نرم از منتخب و صراح

شف و در برہان نوشتہ کہ اقسام آن زرد و سرخ نیز
شد و در بیابان نوشتہ کہ سنگ مرمر ست۔

خشان۔ بالضم تابان و روشن از برہان و رشیدی
یوید و کشف۔

خیدن۔ بالفتح نفس تند زدن از زدودیدن و بار
برداشتن از رشیدی و برہان۔

رخ کسی بردن۔ کنایہ از آبرو سے او رختن او مصطلحات

رفت بستن۔ سفر کردن از برہان و جہانگیری۔

رخت افگندن۔ مقیم شدن از برہان۔

خو۔ بالکسر نرمی و سستی شدن۔

خوہ۔ بالکسر روی ست کہ اندام راست گرداند از
ح نصاب و در اصل لغت بمعنی نرمی و سستی ست و
رو ف رخوہ چندی از حروف تہجی کہ بہ نرمی از زبان
آیند و آن سیزدہ حروف ست ثای مثلثہ و حا و خا
ذال و زای معجمتین و سین و شین و صاد و ضاد و
ای معجمہ و غین معجمہ و فا و لا۔

ضہ۔ سوء مزاج و عیب و فساد۔

فصل ریای مہملہ مع دال مہملہ

وا۔ بکسر اول چادری کہ بر دوش گیرند از منتخب۔

وارث۔ بفتح اول و فتح ہمزہ کہ حرف چہارم ست فاسد
ربون شدن و تباہ گشتن از منتخب و صراح۔

د۔ بالفتح و تشدید باز گردانیدن و باز گشتن و
زاوردن از منتخب و بمعنی ردہ و یوارد ردہ بالکسر و
آخر ہمزہ بارد و دست از صراح۔

دو بدہ۔ بفتح اول و ضم ثانی و واو ساکنہ و باے عربی مفتوح
ہای کج و ل کج کہ در حالت بحث و مکابرہ بر زبان آرند۔
وی الکیموس۔ عذائیکہ در و خلط غیر معتدل القوام
الکیفیۃ پیدا شود۔

ولیفہ۔ کسیکہ بر یک اسپ پس سوار نشیند و در لطائف
نشتہ پس دیگری سوار شونده ماخوذ از ردوف کہ بالکسر
ی ہمرین ست و بمعنی لفظ مکرر کہ در آخر مصراعہا و ابیات آید۔

ردوف۔ بکسر اول و سکون ثانی بمعنی سرین و بمعنی در پے
ہم در آمدن و پس سوار نشیندہ و حرف علت ساکن ماقبل
حرکت موافق کہ بنیاد صلہ حرف ساکن پیش از حرف
روی واقع مے شود۔

ردولیف سرطان۔ کنایہ از ہیچ اسد۔

ردہ بفتحتین بمعنی صف و قطار از لطائف و جہانگیری۔

ردی بفتح اول و کسر دال و یای مشدد بر وزن تقویل
صد جیدہ و پہ تشدید دال کسور خطاست از مزیل الاغلاط۔

فصل رای مہملہ مع ذال معجمہ

رذایا۔ بفتح جمع رذیہ بمعنی ناقہ فرو ماندہ براہ از صراح۔

رذیلت و رزالت۔ ہر دو بفتح بہ معنے ناکسی و فرو
مائگی از صراح۔

رذیل۔ بفتح اول ناکس و فرومایہ۔

رذائل۔ ناکسیہا و فرومائگیہا این جمع رذیلت ہست۔

رذالہ۔ بضم اول نقل چیزیکہ خلاصہ آن از کشیدہ باشند
کمافی القاموس و المنتخب و بمجاز آ بمعنی ناکس و فرومایہ بفتح اول نیز
آمدہ و درین حالت مصدر ست بمعنی ناکس و فرومایہ شدن
کمافی القاموس و المنتخب و بریں صورت اگر قیاس زید
عدل مصدر بمعنی صفت گفتہ بمعنی ناکس و فرومایہ گویند
جائز باشد چنانچہ در مدار بضم و در کشف بفتح ست و رزالہ
بکسر اول و زای ہوز چنانچہ شہرت گرفتہ باین معنی مرجح
کتاب معتبر یافتہ نشدہ۔

رذیلہ۔ ناکسی و فرومائگی و زن ناکس و فرومایہ از صراح و منتخب

فصل رای مہملہ مع زای معجمہ

رزایا۔ بفتح مصیبتہا از منتخب۔

رزانت۔ بفتح آہستگی و گرانباری و آرامیدگی از بحر
الجواہر و صراح و در کشف مدار بمعنی استواری۔

رزم یازدہ رخ۔ رزمی بودہ است کہ یازدہ پہلوان
ایران و یازدہ پہلوان توران و دو دو باہم معارض
شدند آخر پہلوانان ایران ظفر یافتند از شرح
قصائد خاقانی۔

رز۔ بالفتح درخت انگور و بمعنی انگور کہ ثمر او ست
و امر رزیدن کہ بمعنی رنگ کردن ست چنانکہ در رنگ
رزیست از سراج و برہان۔

رزم۔ بفتح اول و سکون ثانی بمعنی جنگ و جدال و فتحتین
صیغہ متکلم مستقبل از رزیدن از سراج و برہان۔

رزیدن۔ بفتح رنگ کردن از برہان۔

رزین۔ بر وزن قرین بمعنی آرمیدہ و آہستہ و گرانمایہ
و در فارسی بمعنی استوار مستعمل ست از کشف و مؤید
و برہان و منتخب و صراح۔

رزمہ۔ بالفتح پشتوارہ و بقچہ جامہ و رخت از مؤید برہان

رژدہ۔ بفتح اول و سکون زای فارسی و فتح دال مہملہ
بمعنی حریص بسیار خورندہ از برہان۔

فصل رای مہملہ مع سین مہملہ

رسوب۔ بفتحتین و بای موحدہ چیزیکہ در تہ آب و شراب
و بول و مثل حم فرو نشیند آتر در فارسی درد گویند بضم دال از
منتخب و کشف مگر صاحب کشف بفتح نیز نوشتہ۔

رسالت۔ بکسر اول پیغام بردن و پیغمبری۔

رستم یکدست۔ نام پہلوان ست سوای رستم زال و آن
بکدست مادر زاد بود از مصطلحات۔

رسوخ بفتحتین استواری و پا برجا بودن از منتخب و صراح

رسہ بفتحتین حصہ و کاروان و جنس غلہ از چراغ ہدایت

رسن۔ باز بگیر کہ ببر سن دود۔

رستخیز۔ بالضم قیامت و بمعنی ترکیبی رد و ئیدن و برخاستن
از کشف و مؤید و رشیدی) و صاحب برہان و جہانگیری
بالفتح نوشتہ اند و بمعنی ترکیبی رد شدن و برخاستن گفتہ اند۔

رستاخیز۔ بالفتح بزیادت الف و نون و بمعنی الف برای
عطف ست و در سراج اللغات رستاخیز و رستخیز بالضم
ست بمعنی قیامت۔

رسنع۔ بالضم و بفتحتین و غین معجمہ پیوندگاہ باریکی ساعد
یا کف دست بہندی کلائی گویند از منتخب و صراح۔

رستم برف۔ از برف صورت پہلوان سازند کہ

پر مہیت باشد از مصطلحات۔

رسول بمعنی فرستادہ شدہ و بمعنی پیغمبر یکہ صاحب کتاب باشد بخلاف نبی کہ آن اعم ست خواہ صاحب کتاب باشد خواہ نباشد و لفظ رسول بمعنی قاصد و پیک نیز مستعمل ست از شرح نصاب۔

رسل بضمتین جمع رسول کہ بمعنی قاصد و پیغمبر ست۔

رسائل۔ مکتوبات و نامہا و ہمراہان و در لطائف بمعنی ہمزمانان۔

رسیل۔ ہمراہ پیغام بردہ و فرستادہ از لطائف۔

رسم۔ بالفتح نشان و آئین و نوشتن و بمعنی داغ و بمعنی عادت از منتخب و لطائف و برہان و در سراج اللغات نوشتہ کہ رسم بالفتح قاعدہ و قانون و این لفظ عربی ست و مجازاً بمعنی وظیفہ و مشاہرہ و تمکلامہ و باصطلاح منطق تعریف شئے بعرضیات چنانکہ تعریف انسان بماشی و ضاحک نجارت حد کان تعریف شئی بذاتیات باشد چنانکہ تعریف انسان بحیوان ناطق۔

رسوم۔ نقوش و آئین بادعادتہا۔

رسام۔ بالفتح و تشدید نقاش و مصور مشتق از رسم کہ بمعنی نقش کردن ست از کشف و منتخب و در برہان و کشف نوشتہ کہ نام نقاش و نام آہنگر ست این قول ہر دو خطا ست۔

رسیدن۔ معروف بمعنی پختہ شدن میوہ و بفتح یافتن و بکمال رسیدن و از بہمہ معانی مجاز ست از سراج۔

رسمہ۔ بالضم و فتحین بمعنی پایندگاہ سردست پا از منتخب و صراح۔

رستہ۔ بالفتح بمعنی صف یعنی چند چیز کہ سلسلہ وار ہم باشند و دکانہای بازار کہ تا در برابر باشند از برہان رشیدی و مدار در سراج و چراغ ہدایت نوشتہ کہ رستہ بمعنی صف دکان و بجار بمعنی بازار و راہ و بمعنی برہا شدہ و آزادہ بالضم بمعنی روئیدہ شدہ و بمعنی محکم نیز آمدہ و بالکسر صیغہ اسم مفعول از رسیدن کہ اہل ہند کاتا گویند۔

رسالہ۔ مصدر ست کہ بمعنی اسم مفعول مستعمل میشود۔

رستی۔ بالضم و کسر تاے فوقانی صیغہ راحت و فراغت

و نعمت و بمعنی رزق و روزی و نان و حلوا از برہان و جہانگیری۔

رسی۔ بالفتح بمعنی چاکر و بمعنی خراج گذار۔

فصل رای مہملہ مع شین معجمہ

رشا۔ بکسر اول بمعنی رسن و نزل بست و ششم از منازل قمر و آن چند ستارہ اند دست مسلسل مانند رسن و بالفتح بچہ آہو۔

رشافت۔ بالفتح نیکو قد شدن از منتخب و کنز۔

رشاوت۔ بالفتح براہ راست بودن۔

رشح۔ بالفتح تراویدن آب از منتخب۔

رشائح۔ بفتح و ہای مہملہ رشحہ و این جمع شاذ ست۔

رشد۔ بضم اول و سکون ثانی و بفتحتین براہ شدن و راہ راست یافتن از منتخب و لطائف۔

رشید۔ راہ راست نمایندہ و راست تدبیر و نام پسر خاقانی از منتخب و لطائف۔

رشاد۔ بالفتح براہ راست آمدن از منتخب و صراح و در بحر ابجد ہر بالفتح بمعنی خردمند و در مؤید و منتخب بمعنی تخم تربہ تیرک کہ آنرا ہالون گویند۔

رشتہ علم۔ سالگرہ از مصطلحات۔

رشمیز۔ بروزن شبدیز گرمی ست چوربخارا کہ معربی ارضہ و ہندی دیک گویند از برہان۔

رش۔ بالفتح روز ہیزدہم از ہر ماہ شمسی و نوعی از جامہ ابریشمی و بمعنی بازو کہ عربی عضد گویند و از سرانگشت تا آرنج و ساعت ہر دو دست چون ہم باز کنند ظاہر این معنی تخفیف آرش ست و بعربی بالفتح اول و تشدید ثانی بمعنی تکیدن آب و اشک و آب دادن و باران اندک از سراج و جہانگیری و لطائف و منتخب۔

رشف۔ بالفتح مکیدن از منتخب

رشتہ مریم۔ مروی ست کہ رشتہ حضرت مریم چنان باریک بود کہ بدون تاکردن یافتنی شد از شرح قاآنی۔

رشتہ زدن۔ پیچیدن طناب از شرفی نوشتہ شد۔

رشتہ در ازدادن۔ مہلت دادن و بستاد از منتخب گرفتن

رشکین۔ بالفتح و کاف عربی منسوب بہ رشک یعنی صاحب رشک و در سراج اللغات نوشتہ کہ این مرکب ست از رشک و کلمہ کین چون در کاف بہم آمدنیکی را حذف کردند تا غلط کہ کاف تازی حذف کردہ باشند بخلاف چرکین کہ کاف دوم را کہ فارسی بود حذف کردند۔

رشتہ بانگشت بستن۔ بمعنی یاد داشتن از مصطلحات۔

رشتہ پیچان۔ مار پیچان از مصطلحات۔

رشحہ۔ بالفتح و ہای مہملہ آب کہ از جای تراوش کند و بجائی چکد از منتخب۔

رشتہ۔ تار و سلک مروارید و رشتہ مانند چیزی کہ از مید ساختہ باشیر و شکر خورند بمعنی رسن و نام بیاری ست کہ مانند تار سطبر در پای بیرون می آید بسندی آنرا نارہ گویند و در سراج نوشتہ کہ رشتہ بالفتح بمعنی رنگ کردہ شدہ و بکسر معروف ست نام آشی و حلواست و آنچہ در ہندوستان بمعنی خویشی و قرابت مستعمل میشود در فارسی دیدہ نشدہ۔

رشیقہ۔ نیکو قد و زیبا اندام از منتخب۔

رشاشہ۔ بفتح اول و بدو شین معجمتین چکیدگی و تراوش آب و ریزش و بارش قطرہای باریک از منتخب و کشف و برہان و مدار و مؤید۔

رشوۃ۔ بالکسر و بالضم آنچہ بکسی دہند تا کار سازی ناحق کند و در فارسی قدیم آنرا پارہ گویند از منتخب و شرح نصاب۔

رشیدی تخلص شاعری۔

رشتہ خطائی۔ چیزی ست از قبیل ماہیچہ مثل رشتہ ابریشم آنرا با بادام و گلاب آمیختہ نوشند از مصطلحات۔

رشتہ کاجی۔ نام طعام از قسم ماہیچہ۔

فصل رای مہملہ مع صاد مہملہ

رصاصت۔ بفتح اول و فتح نون و تای فوقانی استوار و محکمی از منتخب و صراح۔

رصد۔ بفتحتین چشیدانشتن و بمعنی نظر کنندگان چو مرہ کہ بہ بلندی ہفت میدگز ہر قلہ کوہ بلندی سازند و منجمان بران نشستہ احوال کواکب معلوم کنند از لطائف

تشف و تمہید و توضیح یعنی فارسے چنین بنظر آمدہ کہ صد
بان باشد کہ در صحرا یا گریوہ بلند کہ در غایت بلندی باشد
علی آن را ہموار کردہ بران سطح و قصر متقابل یک دیگر
باکنند روی یکی بسوے شرق و روے دیگر بجنوب و
رمیان ہر دو قصر فاصلہ بقدر چہار بود و طول ہر یکی ازین
ہر دو قصر چہار صد گز باشد و بلندی ہر دو قصر صد گز بلکہ زائد
در تواریخ ولایت نامہ مسطور ست کہ در ملک فرنگ صد
مارتی باشد کہ ارتفاعش ترسیب ہزار دست و چاہ زیر بنش
ا صد دست خواہد بود و مدد در دشمن از سنگ ترتیب
فتہ و طبقہا سے متعدد ساختہ و بر سر گنبد بالاے آن بر کمال
یشہ نہادہ و در میان ہر طبقہ سوراخی مدور بقدار یک
گشت می سازند کہ روشنی آفتاب از بالاے طبقہا سے
تبہ چاہ نمایان باشد و در میان طبقہا جا بجا کتابہا سے علوم سپیہ
خیرہ نہادہ باشند حکما بالا بر آمدہ بوسیلہ شیشہ و دوربینہا سے
ان احسان سرج و سیارات را نمایند۔

مصاص ۔ بفتح اول و ہر دو صاد مہملہ یعنی از بیخ
ای کہ بہندی رانگ گویند از منتخب و بحر الجواہر و کشف۔

صدر و کار بستن ۔ کار را بخوبی تمام کردن از مصطلحات

مصادگاہ ۔ بفتح اول جاے امید و چوترہ یا جگاہ یعنی
یکہ مردمان سودا گر تاج و زکوٰۃ متاع خود و ہندو از بہر ان
سراج و تحقیق آنکہ برا سے معنی دوم سین مہملہ نویسند
اکہ رصد بمعنی حصہ و کاروان جنس ملہ باشد چنانکہ در
یغ ہدایت ظاہر ست کہ چوترہ یا جگاہ محل آمدن
وان غلہ وغیرہ است۔

فصل ۲ ای مہملہ مع ضاد معجمہ

رضا ۔ بکسر خوشنودی و بفتح و مد خوشنود شدن و بمعنی
ی الصوف خوشنودی کردن ہر چہ از قضاے آلہی
بندہ رسد و فرو تر ازین مرتبہ صبر است و بالاتر ازین
ہ تسلیم و لقب علی موسی ابن جعفر علیہما السلام
نب مہملہ بمعنی آبستہ و صاحب کشف و سراج
یل الاغلاط و ابن عاج بمعنی اول بکسر نوشتہ اند

رضاعت ۔ بفتح و ضاد معجمہ و عین مہملہ شیر خوارے
بچگان از منتخب و کشف و سراج۔

رضیع ۔ طفل شیر خوار و شیر نینی و طفل کہ از یک
دایہ شیر خوردہ باشند ہر یکی مر دیگر یرا رضیع باشد۔

رضاع ۔ بفتح و یکسر شیر خوردن بچہ شیر خوارگی از منتخب
و مدار و لطائف و سراج۔

رضوان ۔ بالکسر و بمعنے خوشنودی و نام فرشتہ
کہ موکل بان بہشت ست از مدار و کشف و سراج و سروری۔

رضیہ ۔ بفتح اول و کسر ضاد معجمہ و تشدید تحتانی
خوشنودی کردہ شدہ۔

رضویہ ۔ بفتحتین و واد مکسور و تشدید تحتانی منسوب
بامام موسی علی رضا رضی اللہ عنہ۔

رضی ۔ خوشنود از لطائف۔

فصل ۲ ای مہملہ مع طای مہملہ

رطب ۔ بفتح اول و سکون ثانی بمعنی چیزے کہ از
رطوبت اصلی خود تر باشد یا نجا صیت و تاثیر یرا باشد
و بضم اول و فتح ثانی بمعنی خرما سے کہ تازہ تر باشد
و ہنوز خشک نشدہ باشد از منتخب و کشف و لطائف۔

رطل ۔ بالکسر و با لفتح پیمانہ نیم من یعنی نیم آثار دہ
من و واز دہ اوقیہ و اوقیہ چہل و رم و گاہی بمعنی ظرف رطل
یعنی پیالہ شراب آید کہ دران نیم سیر شراب گنجد و
بمعنی مطلق پیالہ شراب نیز آید از منتخب و کشف و بحر الجواہر و مہذب۔

رطل گران ۔ پیمانہ بزرگ از بر ہان۔

رطوبت اصلیہ ۔ تری مر رطوبت غلیظی کہ در اعضاے آدمی ہست

فصل ۲ ای مہملہ مع عین مہملہ

رعایا ۔ بفتح جمع رعیت چنانکہ قضایا جمع قضیہ بمعنی محکومان
و نگاہداشتہ شدگان از منتخب و غیر آن۔

رعا ۔ بکسر اول علف و گیاہ و بفتح چریدن و چرانیدن
از سراج و در لطائف بکسر اول بمعنی کلہ گاؤ و گلہ گوسپند
وغیرہ و کشف بکسر اول شبانان و حاکمان۔

رعناء ۔ بفتح زن گول و سست از سراج و منتخب

و کنز و بمعنی زن خوشنودن آرا از لطائف و کشف و
مویدو ضیاء ان شرح خاقانی و دریافت شدہ کہ رعنا
در محاورہ فارسیان بالف مقصورہ بمعنی زیبا و
خوشنما و چالاک و متکبر مستعمل ست و نام گلی کہ از
اندرون سرخ و از بیرون زرد باشد و مجازاً
بمعنی دورنگ نیز آمدہ چنانکہ سرو رعنا بمعنی سرو
دورنگ۔

رعیب ۔ بمعنی خائف از لطائف۔

رعایت ۔ بکسر نگاہ داشت چیزے کہ دان از منتخب و سراج۔

رعونت ۔ بضمتین نادانی و نرمی دست شدن
و سرکشی و خود آرائی و زینت از سروری و منتخب
و کشف و مدار و مؤید و سراج و مزمل۔

رعیت ۔ بفتح اول و کسر اول و کسر عین مہملہ با حفظہ
الراعی یعنی آنچہ نگہبانی کند آنرا شبان و گلہ بان از مزمل۔

رعات ۔ بضم اول و در آخر تاے فوقانی نگہبانان
و حاکمان و سلاطین و این جمع راعی ست۔

رعاث ۔ بکسر اول و ثای مثلثہ شاہ حان نصاب
نوشتہ اند کہ بمعنی گوشوارہ و گلوبند ست و بمعنی تاج
چنانکہ در نصاب آوردہ بنظر نیامدہ و ہمین در کنز نوشتہ۔

رعد ۔ با لفتح آواز ابر و گویند کہ آواز فرشتہ ایست
کہ ابر را میراند از منتخب و نام عاشق سحاب از لطائف۔

رعاف ۔ بضم اول خونیکہ از دماغ براہ بینی برآید از
بحر الجواہر و مدار و مؤید و منتخب۔

رعشہ ۔ با لکسر علتی ست کہ ازان دست آدمی بی ارادہ
میلہ زد از بحر الجواہر و در منتخب با لفتح۔

رعی ۔ بفتح اول و سکون عین چریدن و چرانیدن
و نگہبانی و بکسر اول و فتح عین گیاہ کہ ستوران میخورند
از منتخب و لطائف۔

رعنائی ۔ خود آرائی و زیبائی۔

فصل ۲ ای مہملہ مع غین معجمہ

رغیب ۔ رغبت کنندہ از لطائف۔

رغائب ـ چیزہا ـ مرغوب واحد آں رغیبہ ـ
رغد ـ بفتحتین عیش خوش ونعمت از منتخب ولطائف ـ
رغیف ـ گردہ نان کہ برای سنگین بقدر سہ پہن کردہ باشند از شرح نصاب ـ
رغام ـ بفتح خاک یک آمیز از شرح ونصاب ومنتخب ـ
رغم ـ بفتح اول وسکون ثانی خاک آلودہ شدن ومکروہ داشتن وخوار شدن ومجازاً بمعنی کار ے بعکس کردن از منتخب ولطائف ـ
رغو ـ بحرکات ثلاثہ اول وسکون ثانی کفک کہ بہندی جھاگ گویند از صراح ـ

فصل رای مہملہ مع غا

رفقا ـ بضم اول وفتح ثانی جمع رفیق از کشف اللغات
رفاب بضم شکستہ وا زجم ریختہ درریزہ ریزہ از منتخب ولطائف ـ
رفاقت ـ بفتح ہمراہی از قاموس ـ
رفعت ـ بالکسر بلندی از منتخب وکنز ـ
رفاہیت ـ بفتح ورفاہیت بفتح وتخفیف تحتانی تن آسانی وفراخی عیش شدن از منتخب وصراح وظہوری بہ تشدیدہای تحتانی آوردہ مصرعہ کہ وارد رفاہیتش کوچہ بند ـ
رفش ـ بفتحتین وتاے مثلثہ بمعنی جھاع وفش یعنی سخنان زشت گفتن از منتخب وشرح نصاب وکنز ولطائف ـ
رفد ـ بالکسر وبالفتح کاسہ بزرگ وبخشش از منتخب وصراح ـ
رفس ـ بالفتح وسین مہملہ بپا زدن چیزے را از منتخب ولطائف ـ
رفض ـ بفتحتین وبالفتح وضاد معجمہ گذاشتن وترک واون از منتخب ولطائف ـ
رفع ـ بالفتح برداشتن وحرکت پیش دادن کلمہ را وقصہ پیش حاکم بردن وبرداشتن غلہ از منتخب

فصل رای مہملہ مع قاف

رقبا ـ بضم اول وفتح قاف وبای موحدہ جمع رقیب کہ بمعنی نگہبان ووکیل ست ـ
رقطا ـ بالفتح ہر شی مونث کہ بران نقطہ ہاے سیاہ وسفید باشند ونام صنعتی کہ دران یک مرتبہ نقوط ویک حرف غیر منقوط باشد ـ
رقص بلا ـ نوعی از رقص وباصطلاح بوطیان حرکت جماع را گویند از مصطلحات ـ
رقاب ـ بکسر اول جمع رقبہ کہ بمعنی گردن ست وبمعنی غلامان وکنیزان ـ
رقیبا ـ بمعنی پاسبان ونگہبان وہر دو کس کہ بریک معشوق عاشق باشند ہر یکی مر دیگرے را رقیب گوید

و در خیابان بمعنی معزولی ـ
رفرف ـ بفتح ہر دو وراے مہملہ بمعنی بال خیمہ بانیدن مرغ تا فرود آید وطاق ورعمارت وجامہاے سبز وبالش وخیمہ وتام مقام اسرافیل علیہ السلام از منتخب ـ
رفد ـ بالفتح آنچہ برائے پشت مردم بصورت طاق پردر عمارت سازند ودر آمدگی باشد از دیوار از صراح ومنتخب وکشف ـ
رفق ـ بالکسر نرمی ولطافت از منتخب وصراح ـ
رفاق ـ بالکسر جمع رفیق از لطائف وصراح ـ
رفقن ـ معروف ومعنی مردن واین مجازست منہ قولہم رفیع الشان ـ لقب شاہزادہ ـ
رفو ـ بفتح درست کردن واصلاح واون جامہاز مدار ومؤید وسراج اللغات ودبران ومنتخب بضم ـ
رفقہ ـ بالضم وسکون فا اسم جمع ست بمعنی گروہ ہمسفر از صراح ـ
رفاہ ـ بکسر اول تن آسانی وفراخی عیش وہم جمع رفہ بفتح اول وسکون ثانی بمعنی تن آسانی ست ـ
رفادہ ـ بکسر اول وحرف چہارم دال نلہ پارچہ چند کہ بہم چسپیدہ کہ بر رگ فصد کردہ وغیرہ بندند ودر فیدہ اما الدین ست از صراح ومنتخب ـ

چراکہ ہر یکی از دیگری نگہبانی وحفاظت تجوز می کند ـ
رقیت ـ بالکسر وتشدید قاف بمعنی تحتانی بندگی کردن وغلامی نمودن از لطائف ـ
رقابت ـ بفتح انتظار ونگہبانی از منتخب ـ
رقت ـ بالکسر وتشدید قاف نرمی وملائی از لطائف ومجازاً بمعنی گریہ مستعمل ومعنی الفت ومحبت نیز آمدہ چنانکہ در شروح نقایات است ـ
رقاد ـ بضم اول ودر آخر دال مہملہ بمعنی خواب وخفتن از شرح نصاب وصراح ومنتخب ـ
رقود ـ بضمتین خواب کردن وخوابگاہ گمان جمع را قدار منتخب ـ
رقاع ـ بکسر اول بارہا ونوشتہای مختصر واین جمع رقعہ ونام خطی ست از شش خط کہ ابن مقلہ وضع کردہ از منتخب ـ
رقائق ـ چیزہای باریک کنایہ از اسرار ودقایق ـ
رقاق ـ بضم اول نان تنک از منتخب ـ
رق ـ بالکسر وتشدید قاف بندگی وغلامے وبالفتح وتشدید قاف پوست آہو کہ بر وے نویسند از منتخب ـ
رقم اول ـ کنایہ از نور محمدی یا عرش ـ
رقص اصول ـ نوعی از رقص کہ بہ ہندسے رقص بارہ تال نامند ـ
رقایم ـ بفتح اول وکسر ہمزہ کہ حرف چہارم ست جمع رقیمہ ـ
رقبہ ـ بضمات را وقاف وبای موحدہ بمعنی گردن وبمعنی بندہ وعبد وکسانیکہ بسکون قاف خوانند خطا مگر بفتح اول وسکون یعنی زمینیکہ نزدیک آبگیر ہا ودہا باشد از منتخب وسراج اللغات ودر اصطلاح زمین متعلقہ دیہ را گویند ـ
رقعہ ـ بضم اول وسکون قاف وفتح عین پارچہ جامہ وکاغذ ومروم از بی التفاتی کہ بہ تشدید قاف بدو عین خوانند غلط ـ
رقیہ ـ بضم اول وسکون قاف وتخفیف تحتانی بمعنی افسون وبضم اول وفتح قاف وتشدید یا تحتانی مفتوحہ نام مہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از منتخب ورقیہ تصغیر رقیہ است کہ بروزن فعیلہ باشد از ماخذ ترقی ارتقاء یعنی بکسر قاف نوشتہ۔

رقص بجگاہ۔ بکاف عربی نوعی از رقص۔

رقص چہار پارہ۔ نوعی از رقص از مصطلحات۔

رقص روانی و رقص مولوی۔ ہر دو از انواع رقص ست از مصطلحات۔

فصل رای مہملہ مع کاف

رکاب۔ بکسر اول شتران سواری و حلقہ آہنی کہ بر زین بندند تا وقت سواری پای در آن نہند از منتخب و در برہان نوشتہ کہ در فارسی رکاب بکسر اول یعنی پیالہ و در از نہشت پہلو و بعضی نوشتہ کہ یعنی پیالہ و در از مجاز ست و در حقیقت یعنی کشتی ست۔

رکیب۔ بکسر ثانی یعنی رکاب و این امالہ رکاب ست۔

رکوب۔ بالضم سوار شدن و بفتح مرد لبسیار سواری کنندہ و ستور یکہ لائق سواری باشد از منتخب و صراح۔

رکاکت۔ بفتح سستی و ضعیفی و باریکی و بیفرقی از منتخب وغیر آن۔

رکعت۔ بالفتح بروزن غفلت نیز و صلوۃ کہ ربع صلوۃ ست یا ثلث یا نصف آن باشد بشرطیکہ رکوع در آن فاضل باشد اکثر مردم از بی التذاتی بروزن صلوۃ و جمعش رکوعات خوانند از مؤید۔

رکضات۔ بفتحات دو اندیشہای اسپ و جنبانیدن آن بجہت میز زدن اسپ۔

رکاباد۔ بالضم نام تفرجگاہی از شیراز از سراج۔

رکب بتمر۔ بعربی بمعنی گویند و بہندی پتی نامند آن خون را باز دارد۔

رکدار۔ کسیکہ رکاب گیرد تا غنیا را بر اسپ سوار کند و خصوصاً کہ انواع حلویات و لوزیات بسیار دارد از مصطلحات

رکز۔ بکسر اول و آخر زای معجمہ گنج و خزانہ کہ در زمین باشد از منتخب و در منتخب بفتح ست۔

رکا۔ بالفتح و مد و جمعش ہای جنبانیدن اسپ تاختن از گشف و صراح و بمعنی دو اندیدن ستور از بحر الجواہر۔

رکیک۔ سست و ضعیف و باریک و حقیر از آنکہ بر آن اعتماد خود غیرت ندارد از منتخب۔

رکوز و رکوی و رکوہ و رکوک۔ ہمہ بضمتین بمعنی الت و جائیکہ نہند و مطلق گرہ پاس از برہان و سراج اللغات و در شرح نصاب بمعنی چاہ باریک تنگ نیز نوشتہ۔

رک۔ بالفتح و کاف عربی خجلت شدن از لطائف۔

رکن جسیم۔ یکے از ارکان کعبہ است۔

رکیدن۔ خود بخود سخن گفتن از ردی قہر از برہان۔

رکون۔ بضمتین آرام گرفتن و میل کردن بچیزی از منتخب و لطائف۔

رکن۔ بالضم و تشدید نصاب بمعنی خویش و قریب و در منتخب بجانب قوی چیزی و در مدار و کشف نوشتہ کہ رکن بالضم چیزہ اعظم ہر شئی و کرانہ کوہ و قوت و گوشہ و بوار۔

رکین۔ بفتح اول محکم و استوار و مرد آہستہ آرمیدہ از منتخب۔

رگ کردن۔ بفتح اول و سوم و ہر دو کاف فارسی بمعنی غرور و سرکشی۔

رگ گفتن۔ بستی کردن از سراج۔

رگ جان۔ شریان و آن رگی ست کہ بدل التہاب دارد۔

رکوہ۔ بالکسر بمعنی ابریق بری و ہندی پچاگل گویند از لطائف وغیرہ

رکبہ۔ بالضم و ہای سوختہ بمعنی زانو از منتخب۔

رکیبہ۔ بفتح اول و کسر کاف و تشدید تحتانی بمعنی چاہ و جوار شرح نصاب و منتخب۔

رکی۔ بفتح اول و کسر کاف و تشدید تحتانی چاہہا و این جمع رکیہ است۔

رکابی۔ بکسر اول طبقچہ و پیالہ شراب از سرخ خاقانی و برہان۔

رکتی۔ بالضم و نون بمعنی زر خالص منسوب بکن کہ نام کیمیا گرست کہ زر خالص میساخت از برہان و سراج اللغات نوشتہ کہ رکنی بالضم زر خالص منسوب بہ رکن الدین نامی کہ زر خالص رائج کرد چنانکہ قومی نوشتہ۔

فصل رای مہملہ مع میم

رمح۔ بالضم و ہای مہملہ یعنی نیزہ از کشف و مدار و صراح۔

رماح۔ بکسر جمع رمح کہ بمعنی نیزہ است و بالضم و تشدید میم بمعنی نیزہ داران و نیزہ سازان از لطائف و بالفتح و تشدید میم بمعنی نیزہ باز کابل۔

رماد۔ بفتح و دال مہملہ بمعنی خاکستر از منتخب و کشف و بحر الجواہر و مدار

رمد۔ بفتحتین سرخ گردیدن سفیدی چشم و آن اکثر باورد و جریان آب بود و این مستفاد ست از کتب طب و لغات۔

رمش۔ بفتح اول و کسر میم گرد بختن و رمیدن۔

رمص۔ بفتحتین ہم صاد مہملہ چرک سفید کہ در گنج چشم گرد آید و آنچہ بروان شود و آنرا نمص گویند بفتحتین از منتخب۔

رمق۔ بفتحتین نفیہ جان از منتخب۔

رماک۔ بکسر اول بروزن کتاب بادبانہا و این جمع رملہ است از صراح۔

رمل۔ بالفتح بمعنی ریگ و نام علمی و بفتحتین نام بحری از نوزدہ بحور شعر کہ ورزش اکثر چنین باشد فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات از منتخب این بحر را از آن رمل گویند کہ رمل در لغت حصیر بافتن چون ارکان این بحر را تودی در میان دو سبب است دو سبب در میان دو وتد پس گویا کہ اسباب او را بافتہ اند چنانکہ حصیر را بر ریسمان می بافند و بعضے ماخوذ از رملان باشد کہ بمعنی دویدن تشبیہ بہ شتاب چون این بحر بسرعت و شتاب خوانندہ شود رمل نام کردند و اصل این بحر ہشت بار فاعلاتن ست

رمال۔ بکسر اول بمعنی ریگہا و این جمع رمل ست کہ بفتح اول و سکون ثانی بمعنی ریگ باشد از صراح و دیگر کتب۔

رمیم۔ بوسیدہ و کہنہ از کشف و لطائف۔

رمہ۔ بالفتح گرد بختن از برہان و در سراج نوشتہ کہ رمہ بالفتح رسیدگی و در عربی نیز ہم بہ تشدید بمعنی گرد بختن آمدہ است پس میتواند کہ تخفیف از قصر فنا فارسیان ست و

رکن یمانی۔ یکی از ارکان کعبہ است۔

بمعنی گلہ اسپان و گوسپندان ظاہرا باین معنی محلف رمہ باشد و نام صحرا و بیابانی ست از برہان و مؤید۔

رمان ۔ بالضم و تشدید میم بمعنی انار از منتخب۔

رمضان ۔ بفتحات ثلاثہ ماخوذ از رمض کہ بمعنی سوختن است چون ماہ صیام گناہان را می سوزد لہذا باین اسم مسمی گشت از رسالہ علم نجوم کہ کمال سمرقندی نوشتہ یا آنکہ مشتق از رمض ست و معنی رمض سوختہ شدن پای از گرمی زمین چون ماہ صیام موجب تشنگی و تکلیف نفس ست لہذا باین اسم مسمی گشت از شرحی و قیر نوشتہ و در انصاب رمضان بہ معنی سنگ گرم ست و از سنگ گرم پای روندگان میسوزند و شاید کہ بوقت وضع این اسم ماہ صیام در شدت گرما باشد۔

رمہ ۔ بفتحتین گلہ گوسپند از سروری و برہان۔

رماعہ ۔ بالفتح و تشدید میم و عین مہملہ بمعنی مار سر یعنی موضعی در سر کہ بہ طفلی نرم و جہندہ باشد بہندی تالو مانند از شرح نصاب۔

رمکہ ۔ بالفتح اسپ مادہ از شرح نصاب۔

رمی ۔ بالفتح اول و سکون میم بمعنی انداختن و تیر انداختن و تہمت نمودن و دشنام دادن از منتخب و شرح نصاب۔

فصل رای مہملہ مع نون

رنگ بست ۔ زنگی کہ دائم پایدار و برقرار و بی تغیر باشد از رشیدی و چراغ ہدایت و سراج و برہان۔

رند ۔ بالکسر شکری کہ انکار او از امور شرعیہ از زیرکی باشد نہ از جہل و بالفتح بمعنی ربودن و دریدن و بمعنی خوشبوی باشد و بمعنی گرد و خاک و تراشہ چوب کہ از زندہ کشیدن فرو ریزد از لطائف و شرح خاقانی۔

رنود ۔ جمع رند ست بہ تصرف فارسیان عرب بی دان چہ این دو لفظ فارسی را ہم گاہی بطور عربی جمع آرند۔

رندانہ کردہ ۔ یعنی کار رندانہ کردہ از مصطلحات۔

رنجور ۔ در اصل رنج دریدہ بجہت تخفیف ماقبل او را ساکن کردہ واو را ساقط کردہ اند۔

رنگریز ۔ این لفظ بر یاء ست یای تحتانی غلط ست صحیح رنگرز ست از گشت و سروری و مؤید و مدار و در سراج نوشتہ کہ رنگریز بہ یاء تحتانی بجا ست رنگرز غلط ست و اگر بمعنی نقاش و مصور و معمار گویند صحیح باشد۔

رنگ آمیز ۔ کنایہ از نقاش۔

رنگ ۔ این لفظ سی و یک معنی دارد اول مشہور ست کہ لون باشد دوم حصہ و نصیب سوم عیب و عار چہارم رنج و محنت پنجم قوت و توانائی ششم جان ہفتم شہوت ہشتم مال و زر نہم نفع و فائدہ دہم آہنگ و دلی یازدہم طرز و روش دوازدہم بہ کوشہ و گاہ و نوبتی سیزدہم حیلہ چہاردہم رویہ و دین پانزدہم خوبی شانزدہم خوشی و شادمانی ہفدہم خلوت و شرم ہیجدہم خون نوزدہم رونق و لطافت بستم مایہ و آبگ بست یکم زر و سیم و زر دوم قمار و حاصل قمار بست سوم خداوند و والی بست و چہارم پدر را گویند بست پنجم خال بست و ششم نقطہ بست و ہفتم شیرین کار را گویند بست و ہشتم جلاجل بست و نہم خشم و غضب سی ام ابریشم یکم خیانت از جہانگیری و لطائف و برہان در برہان دو معنی زیادہ است یکی مال و اسباب دوم مثل و نظیر و پشت معنی اخیر از معانی سی و یکم در ربان است۔

رن ۔ بالفتح مشقت و محنت ظاہرا مخفف رنج ست۔

رنگ ریختن ۔ طرح عمارت افگندن و بنای کار گذاشتن از چراغ ہدایت و مصطلحات۔

رنگ نہ بستن ۔ فائدہ نہ برداشتن۔

رنگ بر رنگ شدن ۔ زرد شدن رنگ چہرہ از کثرت غیرت و شرم یا از کثرت بیم و خوف۔

رنگ کردن ۔ دغا و فریب کردن۔

رنگ یا آب بر روی کار آوردن بر وزن سر دادن رنگ بر آب زدن و ریختن منصوبہ تازہ بر انگیختن

رنگ شدن و گرفتن ۔ کنایہ از متغیر شدن۔

رنگ انگیختہ ۔ رنگ سبز و اخضر این ہر سہ اصطلاح از مصطلحات۔

فصل رای مہملہ مع واو

روستا ۔ قریہ و دہ و مخفف روستاق از سروری و نیابان و کشت و برہان و سراج اللغات۔

روپا ۔ بضم اول و سکون واو کہ در حقیقت ہمزہ است و یای تحتانی بمعنی انچہ در رسالت خواب دیدہ میشود۔

روسا ۔ بضم اول و فتح ہمزہ کہ بصورت داو پیچ سین مہملہ سرداران و این جمع رئیس ست۔

روہینیا ۔ بواو مجہول و یای معروف و نون بالف نوعی از فولاد جوہردار از برہان و مؤید و کشف۔

روح توتیا ۔ جستی کہ بعد از سوختن آزاد از چشم کشند و بمعنی شراب نیز آمدہ از مصطلحات۔

روایت ۔ بکسر اول نقل کردن سخن از منتخب۔

روحات ۔ بالفتح بوہای خوش و بادہای خنک و آسایشہا و خوشیہا۔

رواست ۔ بضم اول نقل کنندگان سخن و آب ہمکشندگان و بمعنی ساقیان نیز آمدہ این جمع رادی ست۔

روپاست ۔ فنی از کشتی کہ آن پای در پای مریض بندکردہ روی دست بر سینہ حریف نہ بر زمین ست کہ از جاہا و آیہ و کنایہ از مکر و فریب و بمعنی طپانچہ از مصطلحات و چراغ ہدایت و متاع روپاست بمعنی متاع حقیر و فواکہ در دکانہا بیرونی و دکان سیداران و بمعنی نوشتہ متاعی کہ آنرا بر کف دست نہادہ در کوچہ و بازار فروشند۔

روعت ۔ بالفتح خوف و ترس و بالضم ول و عقل۔

روضات ۔ بالفتح باغہا و مرغزارہا و این جمع روضہ است۔

رویت ۔ بالضم و سکون ثانی و فتح تحتانی بمعنی دیدن بکشیم و دانستن و بفتح اول و کسر او در تشدید

تجسس یعنی فکر و تامل از منتخب و صراح۔

روز بازخواست ۔ روز قیامت۔

روست ۔ بالفتح و تای مثناۃ سرگین یکبارہ و شہ واحد و سرگین انداختن از منتخب و در صراح نصاب بمعنی سرگین۔

روواج ۔ بفتح اول بمعنی ضد کساد بازار و بکسر چنانکہ مشہور و شیوہ تصرف فارسیان ست از کشف و مدار و مرا (از منتخب و خیابان)۔

روشنج ۔ بالضم و واو معروف و فتح ین و ہاء مکون و فای معجمہ مفتوح و قافی و جیم معرب روی سوختہ و آن دوائی ست از بہ بان۔

رواح ۔ بفتح و در آخر ہای مہملہ صاحب کشف گفتہ کہ قشیکہ میان عصر و مغرب باشد و در بحر الجواہر و سراج و منتخب بمعنی شبانگاہ و از رود دل تا شب۔

روح ۔ بالفتح بمعنی آسائش و فرحت و تازگی و نکی نسیم و بوی خوش و باد خوش آیندہ و بالضم بمعنی جان و رحمت و قرآن و نام حضرت عیسیٰ و نام جبرئیل علیہ السلام از مؤید و مدار و منتخب و کشف لطائف و سراج و در روح بالضم نزد اطبا بخاری ست لطیف کہ متولد می شود در دل و باعث حیات و حس و حرکت میگردد و نزد فقہا امر آلی ست۔

روائح ۔ بفتح اول و بکسر ہر سہ کہ صیغہ جمع چہارم ست جمع رائحہ کہ بمعنی بوی خوش باشد۔

رواق سبع ۔ کنایہ از فلک چہارم۔

رواق افتتاح ۔ پانزدہم شہریور ماہ قدیمہ کہ آنرا در رحمت دروازہ ہای بہشت و ازین روز گشادہ میشود و در کبیسہ نیز بجہت آن ایران گشادہ می شود و بعضی گویند کہ زبان عیسیٰ علیہ السلام و ازین روز گشادہ شدہ روا از لطائف۔

روح ۔ بالضم و خای معجمہ گیاہی ست و در آن خاصیت زہر گاو و بارکہ مادگان ابو ریا بافند از بہ بان و سراج۔

روح مجرد ۔ روح مطلق و جبرئیل علیہ السلام و عیسیٰ علیہ السلام۔

روح شفید ۔ مغز و مغز زدہ و لتمند از چراغ ہدایت۔

رود ۔ بالضم بمعنی نہر کہ عظیم و جاری باشد و نام ساز و بمعنی رودہ گوسپند و غیرہ و بمعنی رودہ کمان و تار کہ بر روی ساز ہا کشند و بمعنی فرزند نیز آمدہ از بہ بان و کشف و در سراج نوشتہ کہ رود بالضم و بواو مجہول آب عظیم کہ جاری باشد و بجہار تار کمان و تار ساز چہ اکہ از رودہ بچہ گوسپند سازند پس آنار بمعنی انار آمدہ و گویند و ازینکہ در ین معنی شہرت دارد مجاز آ ساز را نیز نامند۔

روی سفید ۔ بر قع از مصطلحات۔

روی یاد ۔ اجراء احوال۔

روزگار ۔ بمعنی زمانہ مطلق و بہ مجاز بمعنی امتداد مدت و فرصت و این لفظ مرکب ست از روز و کلمہ گار کہ بمعنی کنندہ باشد چون زمانہ حرکت فلک الاعظم ست کہ بموجب حرکت افلاک دیگر می گردد و فلک شمس نیز از ان جملہ ست پس زمانہ بمعنی حرکت فلکی سازندہ و کنندہ روز ست روزگار بمعنی شغل و پیشہ و نوکری نیز مستعمل و این در اصل روزہ گار باشد پس ہا در لفظ روزہ برای نسبت ست یعنی آنچہ بروز تعلق دارد و بالجملہ بکثرت استعمال بدون ہا نویسند و خوانند چنانکہ از زبان اہل ایران باین معنی روزگار بفتح زای معجمہ مسموع ست و این فتح را بر بودن ہا دلالت می کند قتامل از سراج۔

روبار ۔ جائیکہ در آن جویہای آب بسیار جاری باشند و بمعنی جوی عظیم نیز آمدہ از بہ بان و سراج۔

روز بازار ۔ بمعنی رونق و گرمی بازار و بمعنی جائیکہ در آن ہر روز معین مردم جمع شدہ خرید و فروخت نمایند از بہ بان و سروری و سراج۔

رویہ بار ۔ کنایہ از نہیبران۔

روزوگر ۔ روز قیامت از مصطلحات۔

رویین دژ ۔ بدال و ژای فارسی قلعہ بود از ولایت توران کہ ارجاست نہیبرہ از اسیاب و ای آن قلعہ

دختران گشتاسپ را از بلخ بردہ و ران قلعہ محبوس ساختہ بود و اسفندیار از راہ ہفتخوان رفتہ آن قلعہ را فتح کرد از سراج۔

روویخیر ۔ بمعنی سیل و بمعنی موج۔

روح القدس ۔ قاف و دال ہر دو مضموم حضرت جبرئیل علیہ السلام از مدار۔

روس ۔ بالضم نام ملکی و سیع در اقلیم ششم و ہفتم۔

روناس ۔ بر واو معروف و نون و سین ہمہ بجیاکہ بدان پارچہ رنگ زنند بندی مجیٹھ گویند از بہ بان و سراج۔

روزہ شمس ۔ نوعی از زہد فقرست کہ از شب نیت کردہ ہمہ روز از کسی کلام نکنند و گویند کہ این زہد ایجاد حضرت مریم ست و این را روزہ مریم نیز گویند۔

روشناس ۔ کنایہ از شخص معروف و مشہور و بمعنی وجیہ از بہ بان۔

روکش ۔ شرمندہ کنندہ از چہار شربت و در سراج بمعنی حریف و در چراغ ہدایت بمعنی مقابل۔

روش ۔ بفتح اول و کسر دوم بمعنی رفتار و بمعنی طرز و بجای بمعنی راہی کہ در باغ باطراف چمنہا سازند و بواو مجہول مخفف روشن کہ نبون باشد سجدف نون از سراج و بہ بان و جہانگیری۔

روزبخش ۔ باصناف روزازل۔

روض ۔ بالفتح جمع روضہ کہ بمعنی بوستان و مرغزار باشد از لطائف۔

روالبطہ ۔ جمع رالبطہ۔

رؤف ۔ بفتح اول و ضم ہمزہ و سکون واو و بہ بمعنی بسیار مہربان از منتخب چون ہمزہ را صورت معتد بہا نیست بلحاظ کتابت در ینجا نوشتہ شد۔

رواق ۔ بکسر و بضم بمعنی سقفی کہ در مقدم خانہ سازند از فرہنگ مولف گوید کہ از ین تقریر مستفاد می شود کہ چنین ست کہ بندی آنرا چھجہ گویند و صاحب صراح و قاموس نوشتہ اند پردہ کہ در

کشیدہ باشند از سقف و عوارب کشف و مارکہ سر نوشتہ و از ناقب بفتح و بضم بمعنی سوراخ و بمعنی ابر و سحاب و در چراغ ہدایت بمعنی صاف و خالص نوشتہ و در برہان بکسر ست بمعنی پیشگاہ خانہ و رایوانی کہ در مرتبہ دوم عمارت ساختہ باشند۔

روباہ تربک ۔ بضم نوقانی بمعنی مکوی کہ آنرا بعربی عنب الثعلب گویند۔ از برہان۔

روونگ ۔ بواو مجہول و فتح دال و نون و کاف فارسی بنجہای باریک کہ جامہا را بدان سر خرنگ زرند بہندی مجلیہ نامند از برہان و شرح نصاب۔

روح مکرم ۔ جبرئیل علیہ السلام از سروری گفتہ۔

روح الاعظم ۔ جبرئیل علیہ السلام۔

روز امید و بیم ۔ روز محشر۔

روزۂ مریم ۔ کنایہ از خاموشی از مصطلحات۔

روان بفتح بمعنی فی الحال و زود و دنی ہر چیزیکہ مائع و جاری باشد و بمعنی روندہ یعنی روح و جان و نفس ناطقہ و بعضے گویند کہ روان نفس ناطقہ را گویند و جان روح حیوانی را گویند و نفس ناطقہ را روان ازان گویند کہ ہمیشہ در حرکت فکری ست و کسانیکہ لفظ روان را بہ معنی روح بضم خوانند خطا ست از رشیدی و کشف و مدار سروری و لطائف و موید و برہان و جہانگیری و در سراج اللغات و لطائف از رسالۂ مراجیہ شیخ ابو علی سینا منقول ست کہ مراد از روان نفس ناطقہ است و از جان روح حیوانی۔

روحانیان ۔ بالضم فرشتگان و پریان از سراج۔

روح الامین ۔ جبرئیل علیہ السلام از سروری و کشف روح نام جبرئیل ست و امین صفت او ست و خطاب امین ازان یافت کہ آنچہ از کلام جناب الٰہی مسموع میکرد بدون تغیر علیہ الصلوٰۃ و السلام ادا میفرمود۔

روشن ۔ در سہ بواو مجہول ست و در رسالۂ سہ حرف نوشتہ کہ روشن بالفتح معرب روشن بالضم ست کہ بہ معنی نابان ست و در سراج اللغات نوشتہ کہ روشن بالضم معرب ست و این مرکب ست از رو کہ بمعنی رخسارہ و چہرہ باشد و از لفظ شن کہ کلمہ نسبت ست از عالم گفتن و جوشن چون چہرہ بہ نسبت دیگر اعضا ظاہر تر و نمایان تر ست لہذا ہر شے تابان و ظاہر را روشن گفتند و بالفتح معرب آن ست۔

روشن ۔ نابدانہای عمارت۔

روشنان ۔ بالضم ستارگان از کشف و برہان۔

روشندان ۔ روزنیکہ برای روشنی در خانہ گذارند و این لفظ من حیث القیاس درست نباشد چرا کہ نور روشن بمعنی تابان آمدہ ازین جہت جمع آن روشن می آید مگر آنکہ لفظ دان زاید باشد از عالم زنخدان از سراج و غیرآن یا آنکہ روشن دان در اصل روشنی دان بودہ یا را بجہت تخفیف حذف کردہ اند۔

رواقیان ۔ حکمای راشراقین کہ از کاشفہ احوال ضمائر معلوم میکردند و در کتابی نوشتہ بود کہ رواقیان ازان گویند کہ ایشان بر رواق نشستہ محاورہ میکردند و احتیاج بہ نبض گیری نداشتند۔

روئین تن ۔ لقب اسفندیار ست گویند کہ بدعای یکی از صاحب کمالان عصر خود بر جملہ بدن او تیغ و تیر کارگر نمی کرد از سراج۔

روہ خیزان ۔ جمع روہ خیز کہ بمعنی موج باشد۔

روین ۔ بروزن سوزن نام بنجہای باریکی جامہ را بدان رنگ سرخ برند بہندی مجلیہ گویند از برہان و شرح سکندر نامہ از فغان آرزو۔

روزن ۔ بالفتح معرب روزن بالضم کذا فی المغرب و روزن بمعنی سوراخ دیوار و سوراخ ہر چیز و دریچہ۔

روازن ۔ نابدانہا و دریچہا و سوراخہای ہر چیز۔

روزدیدہ شدن ۔ در اصطلاح بمعنی خالی شدن روز مولوی روم چند جا در مثنوی باین معنی آوردہ اند از لطائف۔

رو نیافتن ۔ توجہ و شفقت نیافتن۔

روغن قاز مالیدن تملق و خوشامد کردن و فریب دادن از چراغ ہدایت و چہار شربت و مصطلحات۔

روانہ آختن ۔ سوال کردن از چراغ ہدایت و بمعنی عجز و الحاح نمودن از مصطلحات

روی و دستی خوردن ۔ فریب خوردن و طپانچہ خوردن از چراغ ہدایت۔

روسا ختن ۔ شرمندہ شدن و خجالت کشیدن از چہار شربت و سراج و مصطلحات و برہان و چراغ ہدایت و بمعنی قصہ نوشتن نیز گفتہ اند۔

روفرمودن ۔ شرمندہ کردن۔

روا ز سنگ و آختن ۔ بیجا بودن۔

روکردن ۔ حاصل شدن و رو بر و کردن و توجہ کردن و بمعنی خو کردن۔

روفگندن ۔ عجز و الحاح نمودن این ہمہ از مصطلحات۔

روبچیزی انداختن ۔ متوجہ آن شدن۔

روگرفتن ۔ پوشیدن رو۔

رو نداشتن ۔ بیجا بودن۔

روی چیزی نداشتن ۔ از شرمندگی محال رویدن ادنہ داشتن۔

روادادن ۔ توجہ کردن و حاصل شدن این پنج اصطلاح از مصطلحات۔

رو دخانہ ۔ جای رود و آن زمینی باشد کہ سیلاب رود در آن جاری شدہ باشد از سراج اللغات۔

روزنامچہ ۔ کاغذیکہ در آن حساب یا احوال ہر روز کسی مرقوم باشد۔

روضہ ۔ باغ و سبزہ زار یعنی سبزہ زار از لطائف و شرح نصاب۔

رویہ ۔ بفتح اول و کسر دوم و تشدید یا تحتانی حاجت و

لمر و نال در کاری از منتخب و سراج و بمعنی طریقه و دستور
بازست باطلاق سبب بر سبب و در تشریح الحروف
شته که روبه بمعنی طریقه و دستور فارسی ست مرکب
رد که امر ست از رفتن و کلمه یه که در آخر امر معنی حاصل
مصدر رو بدو دلالت اصح ست -
و زسیاه - روز بد و نحس و روز ماتم از برهان -
وح الله - حضرت عیسی علیه السلام -
وحانی - بالفتح و حای مهمله منسوب بروح که بمعنی
م و آسایش و تازگی باشد یعنی از مقوله آسایش
بمست در لطافت و پاکیزگی و روحانی بالضم آنچه
وب بروح و انچه از مقوله روح و جان باشد حالانکه
و بهمه این چیز روحانی ست بضم و فتح هر دو خوانده اند
لفظ روح بالفتح و بالضم در حالت نسبت الف
ی زائد می کنند از منتخب و غیر آن -
عانی - بالضم و بعین مهمله بر وزن روحانی یعنی دل
نسوب بروح که بمعنی دل و عقلست از منتخب -
ح حیوانی - بخاری ست لطیف که از لطافت اخلاط
ل بسبب امتزاجی مخصوص متکون میشود و بواسطه
ن اعضا منتشر گردد و اعضا را بدو حیات و تحریک
حس و حرکت و تغذیه و تنمیه و تولید حاصل شود
ح معلم اول و محققان حکما یک روح واحد است
هر محل و مظهری از و صورتی و اثری پیدا میشود
اگر به دماغ رسد نفسانی گویند و اگر بکبد رسد
منه محب ظاهر قول اطبا همین ست که هر یک
مال روحی علیحده است از کفایه منصوری و غیر آن -
نفسانی - انچه از روح حیوانی بدماغ رسد یعنی
رده و این روح مفیض حس و حرکت میشود و قوت
بدان قائم باشد و مراد بدین روح نفس ناطقه
چنانکه در کتب الهی مراد بروح نفس ست -
بی - انچه از روح بجگر رسد و از کفایتی دیگر
د و قوت طبعی بدو قائم بود و از و تغذیه و تنمیه

و تولید حاصل گردد از کفایه
روستائی - باشنده ده و یعنی دهقان از
جهانگیری و سراج -
رودکی - منسوب برودک که ناحیه ایست بسمرقند از
لب الالباب ظاهرا رودکی نام شاعر قدیم که موجد غزل
فارسی ست ازانجاست پس ازینجا معلوم می شود که
بکاف عربی ست و الله اعلم بالصواب -
روسپی - بوا و مجهول و سین مهمله و بای فارسی زن
فاحشه و بدکار و زن قحبه که لولی باشد از لطائف کشف
و سراج و رشیدی و برهان -
روانی - بفتح اول و نون بیارسیده نوعی از اصول
موسیقی از چراغ هدایت -
روائی - بفتح یعنی رواج و رونق و برآمدن حاجت و
گاهی یعنی برآوردن آید از چراغ هدایت و برهان و سراج -
روهی - بوا و معروف یعنی چهره و سبب طاقت و در
جهانگیری و منقول از شرفنامه و بوا و مجهول نوعی از قلمدان
که بهندی کالنی گویند از شروح دره عربی بفتح اول و کسر دال
و تشدید یا یعنی سیراب و تازه و نام حرف اصلی قافیه
که مدار قافیه بران ست از لطائف و منتخب و در رساله
عطائی مسطور ست که روی را از رداگرفته اند در رداد
لغت رسنی ست که بدان بار بر شتر بندند چون بنای
ابیات بر قوافی ست و بنای قوافی بر ین حرف گویا که
بر ین حرف ابیات بر هم بسته میشود پس او را بدین تشبیه
کرده اند و برای او نامی از ان اشتقاق کرده و میتوان
گفت که روی در لغت یعنی بر هم تابنده است چنانچه بر هم
تابند در ریسمان اجزای ریسمان را جمع میکند این حرف
نیز ابیات را با یکدیگر جمع میکند پس بر سبیل تشبیه میان
شخص روی نام کردند روی در اصل بر تشدید یا ست
الشعرای عجم آنرا بتخفیف استعمال کنند -
روشنائی - مرکب از رو و شنا که مخفف روشنان ست
یعنی روشن بزیادت الف و نون و بای مصدری یعنی روشنی

و نام دوائی بتخم و نام شخصی که در افغانان ملحمه پیدا شده و
و مسلمانان بعقیده آنرا پیر تاریکی گویند از سراج و فقیر معترف
گوید که روشنائی یعنی روشن شونده شدن ست مرکب
از روشن و الف فاعلیت و یای مصدری و همزه
برای رفع التقای ساکنین و میتواند که یای نسبت
باشد در نصورت روشنائی یعنی نوری و پرتو که منسوب
بشی روشن شونده فافهم -
روبه بازی - مکر و فریب و دغابازی -

فصل رای مهمله مع ها

رها - بفتح خلاص از لطائف -
رهبانیت - بالفتح و حرف سوم موحده و کسر نون
و تشدید تحتانی زهد ترسایان و نصاری ست و آن
باز داشتن نفس ست از خطوظ و لذات شرعیه چنانکه
نکاح و غذای لطیف و غیره چنانکه زاهدان ترسایان
برای دفع شهوت جماع آلت تناسل میبرند -
رهج - بفتحتین و جیم عربی گرد و غبار و شور و غوغا
از منتخب -
ره آورد - سوغات و تحفه از برهان و در مصطلحات
نوشته که ره آورد آن تحفه را گویند که شخصی از سفر آید
و چیزهای نامی دیگر شهرها پیش دوستان
خود آرد -
رهگذر - یعنی شاهراه و بمعنی سبب نیز مجازاً مستعمل میشود -
رهص - بالکسر و صاد مهمله بنیاد و بنا و بالفتح بنیاد و دیوار
و سنگریزه از منتخب و لطائف -
رهط - بفتح اول و سکون ثانی و طای مهمله بمعنی گروه و جماعت
مردان از شرح نصاب و لطائف و منتخب -
رهق - بفتحتین نزدیک شدن و گمراه شدن و دروغ
گفتن و بر نشستن گرد بر چیزی و فرو پوشیدن خود را
بدرام و فساد داشتن و تباهی و دریافتن چیزی را و
تکبر نمودن و بیهوش شدن و ستم کردن و عیب کردن و
شتافتن از منتخب و لطائف و سراج -

رہاق بضم اول ابتدای بلوغ -

رہ انجام - اسپ نیز رفتار و مرکب وتاصد چہ راہ را بانجام میرساند از کشف و سروری و برہان و سراج و رشیدی -

رہان - بکسر اول گرو یا گرو بستن بتاختن اسپ جمع و مصدر رہرو آمدہ از سراج و منتخب و لطائف -

رہ داشتن - یعنی انتظار بردن از شرح سکندر نامہ و بعضی یعنی حفاظت راہ نوشتہ -

رہن - بالفتح یعنی گرو و گرو کردن و گرو دادن از کشف و مدار و منتخب و قاموس -

رہانیدن - بفتح نہ بکسر خلاص کردن از کشف و مؤید -

رہیدن - بفتح خلاص شدن از سراج و مؤید و برہان و جہانگیری -

رہاندن - بفتح آزاد کردن از بند -

رہین - بفتح گرو کردہ شدہ از کشف -

رہبان - بالضم و حرف ثالث باء موحدہ صاحب مؤید و مدار و منتخب و سراج نوشتہ اند کہ یعنی عابدان ترسایان چرا کہ این جمع راہب ست و صاحب برہان نوشتہ کہ این لفظ مفرد ست یعنی زاہد قوم نصاری پرہیزگار و نیز صاحب مدار گفتہ کہ در اوات الفضلا این لفظ را مفرد نوشتہ بہ یعنی زاہد ترسایان و صاحب قاموس نوشتہ کہ این لفظ مفرد و جمع ہر دو آمدہ و این مشتق از رہبت ست کہ یعنی خوف باشد و راہب کسیکہ از عذاب خدا خائف باشد و در لطائف اشارات منقول ست کہ رہبان بالضم ترسیدن و بالفتح ترسندہ -

رہ نشین - مراد از طبیب و نشین -

رہمہ - بالکسر باران نرم از شرح نصاب -

رہو - بالفتح زمین پست و نشیب از شرح نصاب و در منتخب جای بلند و در سراج نوشتہ کہ زمین پست و زمین بلند و این از لغات اضداد ست -

رہ - بالفتح یعنی کرت و مرتبہ و یعنی قاعدہ و قانون و آہنگ و نغمہ از برہان -

رہی - بکسر تین غلام و عبد از کشف و مؤید و در برہان بفتح اول نوشتہ و در سراج نیز بفتح اول -

رہادی - بفتح دو در آخر یای معروف نام مقامی ست از دوازدہ مقام موسیقی از کشف و مدار و مؤید و برہان و رشیدی و جہانگیری و نوشتہ اند کہ وقت سرائیدن رہادی از صبح تا طلوع ست و ہندی آنرا للت گویند -

فصل رای مہملہ با یای تحتانی

ریختہ پا - یعنی تیز قدم و در مصطلحات نوشتہ کہ ریختہ پا اپسی کہ تناسب اعضایش بکمال خوبی باشد گویا کہ قالب ریختہ اند -

ریمیا - برہ زن کیمیا نام علمی ست کہ ازان در ہر جا کہ خواہند در یک لحظہ بروند از مدار -

ریش بابا - نوعی از انگور را چہار شربت -

ریب - بالفتح یعنی شک از منتخب و کشف -

ریاضت - بکسر اول رنج کشیدن از منتخب و در لطائف فرمانبرداری و نفس کشی و باصطلاح اطبا حرکتی ست ارادیکہ انسان را مضطر گرداند بہ تفوق مقاومی مستواتر و یعنی تعلیم اسپان کہ بحرکت سواری باشند نیز آمدہ -

ریبت - بالکسر و فتح موحدہ و نون ثانی یعنی گمان و شک از شرح نصاب و منتخب یعنی تہمت و آنچہ در شک افکند -

ریح - بالکسر پیشہ بوی مطلق خواہ خوش باشد خواہ ناخوش و یعنی بادیکہ در عالم می وزد و بادیکہ در شکم باشد و نیز بادیکہ بخلل آن در جای پیوندگاہا درد پیدا میشود از کشف و شرح نصاب -

ریخ - بیای معروف و خای معجمہ بینی پرنج -

ریشخند - استہزا و تمسخر از کشف و لطائف -

ریش پر باد - بیای معروف غرور و تکبر از لطائف -

ریوند - نام دوا گویند کہ آن وق را دور کند و گرمی جگر بالعرض فرو نشاند و تفصیلش در راوند گذشت -

ریختہ گر - کسیکہ ظروف روین غیرہ در قالبہا ریختہ درست سازد از مصطلحات -

ریچار و ریچال - یعنی آہار از برہان -

ریش خیغر - بیای مجہول و در آخر رای مہملہ یعنی ریسیکہ تا آنرا چاک نکنند بدشوار از لطائف -

ریباس - بالکسر معرب دیواج رستنی باشد بغایت نازک و خودرو می کہ مردم آنرا میخورند مزہ آن میتوش باشد یعنی ترش باندک شیرینی از برہان و سراج اللغات و جہانگیری -

ریش - بیای معروف در عربی یعنی پر مرغ و در فارسی بیای مجہول یعنی جراحت و یعنی مجروح و زخمی -

ریاض - بکسر اول مرغزار و اجمع روضہ بہ تبدیل واو بیا بحجۃ کسرہ ماقبل -

ریط - بالفتح دطای مہملہ چادر یک تختہ از شرح نصاب -

ریع - بالفتح و عین مہملہ افزونی مزروعات و آنچہ از زراعت حاصل شود و محصول زراعت از سروری و شرح نصاب -

ریق - بالکسر و یای معروف آب دہن و یعنی ناشتا کہ بہندی سنار گویند از لطائف -

ریسم - بالکسر و یای معروف چیزیکہ بر بدن و جامہ نشیند و آنچہ سفید بزدوی مائل غلیظ تر از خون از میان جراحت بدر آید و یعنی کثافت فلزات چنانچہ ریسم آہن و ریسم نقرہ از برہان و غیر آن -

ریختہ گری - تیغی یا کاردی کہ ردی آن یعنی تیزی آب آن از زبان او ہر چیز صنعت تنکتہ و ریختہ باشد -

ریگ ریختن - خراب کردن -

ریگ روان - زمینی ست بطرف جنوب کہ ہمیشہ ریگ در آن جاری باشد از برہان و شرح نقایات -

ریحان - نام خطی و برگ کشت و سبزہ و شاہسپرغم کہ آنرا نارہ بگویند و ہر گیاہ کہ خوشبو دارد و بہ یعنی گلہای کہ سوای گل سرخ باشند و گاہی مجازاً بہ یعنی شراب آید از مؤید و کشف و منتخب و مدار -

ریاحین - بفتح اول جمع ریحان نیز بہ یعنی کہ مشہور شدہ

ریان - بالفتح و یای تحتانی مشدد و یعنی سیراب تر و تازہ

از کشف و منتخب -

ریبن - بالفتح غالب شدن گناه بکسی و خبیث و درشت نفس گشتن و بالکسر افتادن و هر چیزیکه بر آمدن ازان میسر نشود از منتخب -

ریعان - بالفتح و عین مهمله یعنی اول و آغاز هر چیزی و آغاز شباب که نوجوانی عبارت ازان ست از صراح و منتخب و مؤید و منیابان -

ریدن - بالکسر غائط کردن ای تقل غذا از راه مقعد بیرون آمدن از کشف -

ریشیدن - بشین معجمه آمیختن و رنگ کردن از برهان و غیره

ریسیدن - بکسر و سین مهمله رشته پنبه و پشم از چرخه تافتن از برهان و سراج -

ریسمان - بالکسر یعنی ریدن از لطائف و برهان -

ریسمان - بالکسر رسن و تار باریک که از پنبه و غیره میریسند

ریمن - بالکسر چرک آلوده و سرکش و مکار از برهان -

ریم آهن - کثافت آهن که در آتش جدا شود از برهان

ریمگین - چرک آلود -

ریب المنون بفتح میم حوادث روزگار از منتخب و لطائف -

ریو - بیای مجهول یعنی مکر و حیله و فریب از کشف و برهان و سراج

ریش گاو - یعنی احمق و آبله و خام طمع و مسخره از سروری در کشف و برهان و چراغ هدایت -

ریگ شو - شستن ریگ تا خورده زر دفقره ازان حاصل کنند از مصطلحات -

ریه - بکسر اول و فتح ثانی یعنی شش و لفظ شش بالضم نام عضو درونی که بهندی پھیپھڑا گویند از شرح نصاب -

ریحانه - انچه دران ریحان کارند -

بیشه - بالکسر نیستانی درخت که باریک باشد و یعنی لغف و یعنی علف و ستاره از مصطلحات و غیر آن و بیای مجهول و در عربی یعنی یک پر مرغ -

بیاری - بالفتح و حرف سوم ابی موحده جاروب دسته دار سائیدنی - و را از آئین اکبری -

ریحانی - نوعی از شراب باشد رقیق سبز رنگ و خوشبو و لطیف الطعم و صافی از بحر المحیط و هر قسمی از تنباکو سوختنی که بعطریات معطر کنند از لطائف -

ریسمان بازی - یعنی بازیگری که غازیان دار باز کنند از مصطلحات -

ریاضی - بکسر اول و ضاد معجمه قسمی ست از سه اقسام حکمت آن سه قسم این ست طبعی ریاضی الٰهی بدانکه در ریاضی بحث کرده میشود از امور یکه فقط در وجود خارجی محتاج بسوی ماده باشند چنانکه مقدار و عدد و خاص که موجود در ماده بات ست نه مطلق عدد و اقسام علم ریاضی چند ست علم هندسه و علم عدد یعنی علم حساب و علم نجوم و علم موسیقی و علم مناظر و مرایا و علم جر و مقابله و علم جبر و اثقال -

ریش قاضی - پنبه که در دهان شیشه شراب نهند از رشیدی و چراغ هدایت و چهار شربت و در سراج اللغات و برهان نوشته که ریش قاضی یعنی لته که بر سر شیشه و کدو بندند تا ازان شراب صاف شده در پیاله باید و در مصطلحات نوشته که ریش قاضی باضافت صافی شراب بتخین -

ریش گاوی - یعنی حماقت -

ریزه خوانی - بیای مجهول و زای معجمه آواز پیچیده کشیدن از نغمات که آنرا تحریر گویند و بهندی کھٹکری بکاف مکسور مخلوط التلفظ بها و در اخر رای مهمله از چراغ هدایت -

ریزه کاری - خرد کاری از مصطلحات -

ریزه سرائی - نغمه سرائی از مصطلحات -

ری - بالفتح شهری ست در عراق عجم از برهان و در بعضی شروح سکندر نامه نوشته که میان ری و شجاع آرد و جیحون حائل ست و بالفتح و تشدید یا یعنی سیراب شدن از منتخب و لطائف -

ریشمالی - بیای معروف و شین معجمه و لام و یوتی و بی حمیتی از برهان -

باب زای معجمه

فصل زای معجمه مع الف

زا - این حرف بجیم عربی بدل شود چون روز و روج و ازر و ارج یعنی قیمت و قدر و بجیم فارسی چون پزشک و پشتیک و بسین مهمله چون ایازد و ایاس نام غلام سلطان محمود و بشین معجمه چون زلوگ و سلوک یعنی دیو چهه و بنین معجمه چون گزینه و گزینج و بفا چون زغند و غفند یعنی برجستن و بکاف تازی چون مزیدن و مکیدن و بهای هوز چون دروازه و دراه به معنی سرنگون و بیای تحتانی چون آوازه و اداسے و در آخر زا لمز نیز آید چون ترب و تریضم تای فوقانی و فتح موحده از جواهر المروت -

زاغ پا - یعنی طعنه از سروری و در برهان طعنه و سخریه و یعنی نام مزعی نیز نوشته اند -

زاج - بجیم عربی معرب زاک که بهندی پھٹکری گویند

زاد - در عربی یعنی توشه که در سفر همراه برد از ندد و در فارسی یعنی فرزند و یعنی سن و سال از برهان -

زاهد - آنکه رغبت و خواهش دنیا ندارد و از مال و جاه و ناموس تعلق نگیرد از منتخب و لطائف -

زامیاد - نام روز بست و هفتم از هر ماه شمسی از برهان

زائر - زیارت کننده

زاجر - بکسر جیم منع کننده -

زاهر - روشن و بلند از منتخب -

زار - مکان روئیدن و یعنی انبوهی و بسیاری هر چیز و یعنی ضعیف و خوار و نالان از برهان و در لطائف یعنی عجز و ابده و در سراج نوشته که زار یعنی مکان و کثرت و انبوهی چیزی چنانکه لاله زار و گلزار و بازار که یعنی جای کثرت باشد انخفضا یعنی طعام باشد و همچنین کارزار و یعنی جنگ که محل کثرت

کار ست پس آنکه بمعنی گمان رو ئیدن گفته اند است
و بمعنی ضعیف چنانکه زار و نزار گویند و دون لفظ نثار
بدین معنی دیده نشده و زار در عربی بمعنی آواز نیز آمده
پس زاری بجای نسبت بمعنی آواز و فریاد بود و انکه
عاشق زار و گریه زار بمعنی بسیار را استعمال کنند پس
بدین معنی پارسی ست و بمعنی ناله عربی -

زئیر - بروزن فقیر بانگ شیر درنده و غریدن وی
از قاموس و صراح -

زاده شش روزه - کنایه از عالم چه اکه از تحت الثری
تا عرش در شش روز حق تعالی پیدا کرده است -

زاغ - نام طائر معروف و بمعنی گوشه کمان و آن پاره
شاخ سیاه باشد که بهر دو گوشه کمان وصل کنند و نام
نوائیست از موسیقی و در عربی صیغه ماضی ست بمعنی
گشت و میل نمود چنانچه از زاغ البصر و ما طغی مؤید این
معنی ست از لطائف و برهان و جهانگیری -

زاک - بضم کاف پشکری -

زاده خاک - کنایه از زر و سیم -

زاهد خشک - زاهد بی ذوق عبادت از برهان -

زاخل - کبر خای معجمه درخت زقوم از برهان -

زاخل - بجای مهمله مانده شونده و زائل شونده از منتخب

زابل - بضم بای موحده و کسر آن نیز نام شهری از ولایت
سیستان و نام مقامی از مقامات و در اسرار و جهانگیری
زاغنول - بضم نون و واو مجهول نام سلاح آهنی مثل تیر
سر کج و سه دار باریک نوک گاهی بدان جنگ کنند و گاهی
ازان زمین میکنند از مصطلحات و برهان -

زال - زن پیر فرتوت سفید موی و مرد پیر و نام پدر
رستم چرا که او سفید مو متولد شده بود از برهان و سراج -

زادبوم - معمول بقلب بمعنی وطن و زمینیکه در آن تولد شود

زابلستان - بضمهای موحده ملک سیستان -

زال مدائن - زالی بود در مدائن که مجره خود را بدست
نوشیروان نفروخت هر چند که نوشیروان قیمت آن می

افزود از شرح خاقانی -

زانو زدن - بمعنی نشستن با دب چنانکه در نماز می نشینند -

زاغ کمان - نوک گوشه کمان از مصطلحات و چراغ هدایت

زاو - در آخر واو بمعنی بنیاد و بنای و معمار و بمعنی قوی
و پهلوور از لطائف -

زائیچه - انچه منجمان و رمالان برای دریافت مدعا نقشی
بیاحمال نوشته نگاهدارند تا بوقت حاجت بتفصیل احکام
ازان معلوم کنند و این لفظ تفعولا مرکب ست از زای که بمعنی
زائیده است و الف ها چه برای تصغیر یعنی زائیده کوچک
چرا که احکام طالع مولود و غیره ازان بهمی آید یا آنکه زائیچه
در اصل بجیم عربی بوده باشد صیغه نسبت از ماخذ زیج بزیادتی
نامزده بمعنی زن صاحب تر زیج علمی ست که در ان
اصول احکام علم تنجیم مندرج ست بهندی زائیچه
مولود را جنم پتر اگویند -

زاده - فرزند از برهان -

زاویه - کنج و گوشه خانه و گوشه هر چیز از لطائف و سراج

زاویه قائمه - چون بر خط راست مفروض خطی قائم
کنند بین طرفه که میان مفاصله ضلعین واقع شود آنرا زاویه
قائمه گویند شکلش این ست [illegible]

زاویه متفرجه - چون خطی بالای خطی نهی کشند که مستقیم
نبود بلکه یک طرف مائل باشد پس مفاصل ضلعین را که
بطرف میلان ست زاویه حاده گویند بتشدید دال
و مفاصله ضلعین را که بطرف غیر میلان باشد آن را
زاویه متفرجه نامند شکلش این ست [illegible]

زال کوفه - پیرزنی بود در کوفه که از تنور او طوفان
نوح بجوشیده بود و باد مغفرت نرسیده از برهان -

زانو زدن باکسی - کنایه از نشستن باکسی -

زارنالی - ضعیف نالی از چراغ هدایت -

زاری - در عربی بمعنی عیب کننده و عتاب کننده
کذا فی الصراح و در فارسی بمعنی ضعیفی و نالیدن و عجز
نمودن چنانکه در برهان و لطائف ست -

زاوی - ریزه و گوشه هر چیز -

فصل در آمدن بای موحده

زبان بقفا - کل نافرمان چه اکه در پس گل مذکور چیزیست
بصورت زبان کشک دیده میشود و بدین سبب آنرا نافرمان
گویند چرا که شخصیکه فرمان سلطان قبول نکند زبان
قفا پیش زبان او از پس گردن بیرون می کشند -

زبانا - بضم اول و حرف چهارم نون نام منزل شانزدهم
از منازل قمر و آن دو ستاره اند که ازان دو شاخ پیشین
برج عقرب ست مستفاد از منتخب -

زبا - با فتح و تشدید یا نام دختر بادشاه پریان که بسیار
دانا و صاحب غیرت بود و بضم اول و بدون تشدید یا
پشته های بلند که آب سیل بدان تر سد از برهان و منتخب

زبیب - بروزن حبیب بمعنی مویز و آن انگور ست که
خشک کرده می آرند بهندی آنرا دا کهه گویند و اکثر اوقات
این دو یا را آنرا نهی نامند -

زب - بالضم و تشدید یا ی موحده بمعنی ذکر کوه و کان
از شرح نصاب و در اوائل بالفتح بمعنی رائگان و
آسان نیز آورده -

زبرجد - مکسر اول و ثالث زور دیست و آنرا بتبتی از
جواهر و قماش و ابریشم که سخی داشته باشد از منتخب -

زبان سپند - تعویذی که برای زبان بندی دشمنان
و بدگویان نویسند -

زباد - عرق خطیه حیوانیکه آن نوعی از گربه صحرائی
باشد و آن عرق خوشبو دارد و سیاه رنگ و سفید
زرد می مائل نیز باشد بعوام مشهور از سنجد الجواهر و کشنا و
منتخب و سروری و مدار و مدد - زبان بضم و فتح ذال
گویند که بهندی آنرا اشک بلائی گویند و یکی از اقتضایان
فقیر آنرا دیده است و در مصطلحات نوشته که گربه زباد
از گربه شهری اندکی کلان باشد و پوزاد قدری مدور و دور
و در زیر دم نافه دارد و مقدار جوز خرد و تراوش مستی او
زرد می آمیزد -

زبد — بضمتین کف آب و کف شیر و مثل آن و کف سم و زر گداخته و آن چرک زر و سیم باشد از منتخب و لطائف —

زبرجد — بفتح اول و ثانی و جیم نوعی از زمرد و از برهان و در منتخب نوشته که جوهریست سبز رنگ بزردی مائل و این چیزی ست علیحده از زمرد و نیز صاحب منتخب نوشته که صاحب صحاح و قاموس زمرد را زبرجد تفسیر کرده است —

زبان بند خرد — کنایه از شراب از مصطلحات —

زبانگیر — جاسوس —

زبور — بفتح بمعنی نبشته مفعول بمعنی معمول و نام کتاب داود علیه السلام از منتخب و صراح و برهان —

زبیر — بالفتح بروزن ابر بمعنی نوشتن و بمعنی عقل و بمعنی توانا و محکم و بانگ بر زدن و بالکسر کتاب و بضمتین کتابها و آهن پاره و لوح محفوظ از منتخب و لطائف و بکسر اول و فتح ثانی در فارسی بمعنی حفظ خواندن از برهان —

زبان فروش — پرگوی و بسیار گوی از مصطلحات —

زبل — بالکسر سرگین اسپ وغیره از منتخب —

زبان — عضو معروف ست در زمره قوی و این لفظ در آمدار بفتح و در رشیدی بضم و در سراج بضم و کشف بفتح ضم و در سراج نوشته که انچه در رشیدی لغت زبان بضم اول نوشته تخصیص ضمه غلط ست بفتح نیز آمده مالک بن مجبره برهان بفتح ست غایتش سر و صحیح آمد

برقان — بکسر اول و سکون موحده و کسر رای مهمله و بدو قاف نام مروی از اصحاب و بمعنی ماه تمام و گاهی این کاغذ سفید سیاه باشد از منتخب و صراح وغیره —

بوان — بفتح اول شتر لاغر زار و بمعنی عاجز و ضعیف و خوار پاره از برهان و در سراج نوشته که زبون بفتح اول و بضمتین و فی اسمیه و ضعیف نیز آمده و در ترکی به معنی درشت —

بانیان — بر فتح مردمان سرکش و در بانان و فرغ —

بندان — فتح و بایع از سراج —

زبان داون — وعده و عهد و پیمان و شرط کردن از مصطلحات —

زبان تر کردن — سخن کردن از سراج —

زبان بر دیوار مالیدن — قناعت و توکل —

زبان به کسی بکی کردن — موافقت با کسی کردن —

زبان سنگین — زبان الکن —

زبان بر خاک مالیدن — کنایه از عجز این چهار اصطلاح از مصطلحات —

زبان تر ازو — همان خار تر ازو و زرنیخ از مصطلحات —

زباله — بفتح و بضم شعله آتش و انچه بر پشت شاهین ترازوی زرنیخ خاری باشد بندی کانرا گویند از رشیدی و برهان —

زبره — بالضم پاره آهن و نام کوکبی روشن که بر دوش برج اسد واقع ست و آن منزل یازدهم ست از منازل قمر و بالکسر نوشته کتاب و احد از منتخب —

زبانیه — بفتح اول و کسر نون موکلان دوزخ این جمع زبانی ست از منتخب و صراح وغیر آن —

زبده — بالضم سکه و خلاصه هر چیز از منتخب —

زباد — بضم اول و ریاست بار آخر نیشتهای بلند زمین که آب سیل بآن نرسد جمع زبیه بالضم و مثل ست در عرب بلغ السیل الزبی یعنی مشکل دشوار شد کار انوری گوید ع چه کنی منقش تخیل بالغ السیل زباد — از منتخب —

زبیده — بضم اول و فتح باي موحده و سکون تحتانی زن هارون رشید و آن زن بسیار بزرگ همت و نیکو کار بود —

زبانی — بفتح اول و کسر نون بمعنی تمردان و موکلان دوزخ و این جمع زبنی یا زبنیت ست ماخوذ از زبن که بمعنی رفع و برداشتن ست کما فی البیضاوی و الصراح و القاموس فارسیان زبانی را مفرد استعمال کنند و بطور فارسی بالف و نون جمع کرده زبانیان آرند چنانچه جوزه را که جمع جوز است بمعنی مفرد استعمال کنند و بالف و نون جمع کرده جوزان گویند

زبان گنجشکی — زبان ملائم گو —

زبان بازی — چرب زبانی و خصومت از مصطلحات

فصل زای معجمه مع جیم

زجاج — بضم اول و دو جیم عربی آبگینه که بهندی آنرا کانچ گویند و بمعنی چیزیکه بصورت فتیله از آبگینه سفید و شفاف سازند و بمعنی شیشه که در ان عرق پر کنند نیز آمده و بفتح اول و تشدید جیم اول لقب یکی از ائمه نحو از منتخب و صاحب لب الالباب نوشته که امام مذکور ساکن زجاجه بود که وهی ست بقصید مصر

زجیر — باز دارنده از لطائف —

زجر — بالفتح باز داشتن و منع نمودن از منتخب و در غیاث نوشته که زجر در اصل بمعنی باز داشتن ست لیکن در معاورهٔ فارسیان بمعنی لازم آن که ضرب و سرزنش باشد مستعمل ست —

زچه — بالفتح و تشدید جیم فارسی زن نوزائیده از برهان و جهانگیری و موئید —

فصل زای معجمه مع حای مهمله

زحیر — نام مرضی و صورتش این ست که رودهٔ فرودین که متصل بمقعده است بی اختیار حرکتی و دردی میکند بجهت دفع کردن براز و هیچ خارج نمی شود و ازان گرطوبت لزجه با خون آمیخته و بفارسی این حالت را پیچش گویند و در عرف بمعنی ناخوش و آزرده مستعمل ست اگر مجازاً بمعنی ناخوشی و آزردگی مستعمل شود بهتر باشد مگر آنکه گوییم جائیکه مبالغه منظور باشد مصدر را بمعنی اسم فاعل استعمال کنند چنانکه زید عدل پس درین صورت زحیر بمعنی ناخوش هم درست باشد —

زحمت — بالفتح رفتن کودک بزانو و بشکم رفتن حیوان و بمعنی تعب و مشقت نیز آمده و بطوریکه تیز اول نزد یک بهدف بر زمین بیفتد بعد ازان بقوت باقی خود بهدف

رسیدار منتخب و بمعنی خطا شدن تیز نیز گفته اند و در لطائف بمعنی خریدن و جمع شدن برای جنگ و رفتن نیز نوشته -

زحل - بضم اول و فتح ثانی ستاره سیاره که فلک هفتم تابد و آن نحس اکبر ست از منتخب و صراح و لطائف و در سداد افشتین ست -

زحم - بالفتح زحمت و اندوه از لطائف -

زحاحم - بکسر اغبری از منتخب -

زحلوقه - بالضم و حرف پنجم نام جای لقمان سه اشتر که کودکان بر کنار ره دریا سازند و از لهندی اسبوی پستی می نهند از صراح -

فصل زای عجمه مع طای مهمله

زخ - بالفتح بمعنی شور و بانگ و صدای جرس از برهان و در رشیدی بمعنی آواز حزین -

زخار - بالفتح به تشدید خای عجمه بمعنی بسیار پر و مالامال شونده از آب مشتق از زجر بالفتح که بمعنی پر شدن دریا و رود از آب ست از منتخب و صراح و مصاحب مؤید الفضلا نوشته که زخار لفظ فارسی نیز ست بمعنی تغره نده و شور و بانگ کننده چه لفظ نوخ در فارسی بمعنی شور و بانگ آمده است پس درین صورت مرکب ست از لفظ نوخ و کلمه آر -

زخم دامن دار - زخم فربه از مصطلحات -

زخم تیغ - عبارت از زخم عمیق از صراح و منتخب -

زخرف - بضم اول و ضم راى مهمله بمعنی زر و هر چیز آراسته باشد و بمعنی آرایش از منتخب و کشف و صراح و مدار -

زخارف - بفتح اول و کسر ای مهمله آرایشهای دنیا و زراندودها و ملمع کرده ها یعنی چیزهای ظاهر آراسته و باطن خراب از صراح و منتخب -

زخمه - هر چیز که بآن ساز ها را نوازند از برهان و در صراح نوشته که زخمه چوبک که بدان سازها نوازند بفارسی قضاب و بهندی جوه گویند بفتح جیم عربی و در مصطلحات بمعنی حرکت جماع نیز نوشته -

زخرفه - بالفتح و بالضم آراستن و زوع از منتخب و بمعنی تزیین که بظاهر آراسته باشد -

فصل زای عجمه مع دال مهمله

زدودن - بفتحتین زنگ از چیزی دور کردن و صاف و روشن کردن آئینه و تیغ و غیره از مدار و موید و کشف و در برهان و جهانگیری بکسر اول و ضم ثانی و در سراج اللغات بکسر اول هر دو صحیح گفته -

زدن - بمعنی آمده اول زدن بمعنی معروف چنانکه تیغ زدن و چوب زدن دوم بمعنی خوردن و نوشیدن چون ساغر زدن و قدح زدن و شراب زدن و کباب زدن سوم بمعنی کردن چون مشق زدن و چرخ زدن و نظر زدن و تفاءل زدن و بست زدن و در کلام قدما سلام زدن هم آمده لیکن محاوره حال نیست چهارم بمعنی مشابه بودن چنانچه این رنگ بغلان رنگ میزند پنجم بمعنی کشادن چون رگ زدن و ششم بمعنی افگندن چون داو زدن و قرعه زدن هفتم بمعنی گرد آمیدن چون عنان زدن هشتم بمعنی افتادن و افگندن یعنی لازم و متعدی هر دو آمده چون شهر زدن نهم بمعنی سوختن و افروختن چون آتش زدن و شعله زدن دهم بمعنی مالیدن چون روغن زدن یازدهم بمعنی نصب کردن چون خیمه زدن و طویله زدن و علم زدن و دوازدهم بمعنی نوشتن چون خال زدن و طرح زدن سیزدهم بمعنی نهادن و گستردن چون تخت زدن و تاج زدن و طره زدن و گل زدن چهاردهم بمعنی بستن چون گره زدن و زنار زدن و شمشیر از ره زدن و قفل زدن و کره زدن پانزدهم بمعنی نواختن چون ستار زدن و طبل زدن و سرنا زدن شانزدهم بمعنی گرفتن چون بوسه زدن هفدهم بمعنی غارت کردن چون راه زدن و زبان زده و در رفع زدن هم ازینجاست نوزدهم بمعنی برآوردن چون آبله زدن و در نگارش نوزدهم بمعنی پاشیدن و ریختن چون آب زدن و نمک زدن و ناف زدن بست و یکم بمعنی قطع کردن چون پسته زدن و ناف زدن بست و دوم بمعنی تاخت کردن و رسانیدن چون بر فوج زدیم ست و سوم بمعنی دیدن چون خال زدن ست و چهارم بمعنی راندن چون قلم زدن ست و پنجم بمعنی انداختن و داخل شدن چون آب زدن و آتش زدن و سوای این نیز آمده -

زدای - بکسر اول بروزن فزای پاکیزه و صاف کننده و بشرط ترکیب اسم از برهان -

فصل زای عجمه مع راى مهمله

زرقا - بالفتح و حرف سوم قاف هر زنی که چشم او به سبزی و کبودی باشد و نام زنی خاص از عرب که به تیزی بصر ضرب المثل است گویند که زرقا از یک روز راه سوار را میدید از مؤید و منتخب -

زرنب - بفتح اول و فتح نون و باى موحده نام درختی که برگ درختی باشد از منتخب -

زراب - بفتح نام کوهی ست و ناحیی بغداد و بمعنی شراب زرد رنگ و بمعنی طلای محلول نیز آمده از برهان و بالفتح و تشدید راى مهمله نام گیاهی ست که بوی مشک دارد از شرح خاقانی -

زرغب - بالفتح و غین معجمه مفتوح و باى موحده بمعنی کینخت که نوعی از چیر م ست -

زرتشت و زردشت و زرهشت - لفظ اول و ثانی بضم حرف سوم و لفظ ثالث بضم دال و هاى نام مروی از نسل منوچهر شاگرد فیثاغورث و در زمان گشتاسپ دعوی نبوت کرد و دین آتش پرستی وضع ساخت و مجوس او را پیغمبر دانند و نام او را براهیم گویند و کتاب که ساخته اوست آنرا آتشانی دانند و این اسم مرکب ست از لفظ زر و کلمه وهشت که بمعنی بد برداشت ست و گاهی دال لفظ دشت

واتباعی خوقانی بدل کنند و گاهی بعد واو الف آرند
چون زرپیش آن شخص زشت و منحوس بود و اصلا زرنی
لغت اند لهذا این اسم خواندند و اکثر اهل اسلام او را
کاذب دانند مگر فاضل سهروردی و علامه شیرازی و
دوانی و میر صدرالدین و چند علمای دیگر او را نبی و حکیم
اول و استاد رشیدی و کشف و برهان دانند -

زرین درخت - درخت انرج یعنی ترنج و بعضی گویند
که درخت دیگریست از بهار عجم و برهان -

زرصامت - بعضی معطله زر خام و ناسکه که این طلا و
نقره باشد و صامت مقابل ناطق چنانچه مال صامت
زر و نقره است و مال ناطق غلام و کنیز و اسب و فیل -

زرت - بضم اول و سکون ثانی و تشدید ثالث نیز غله معروف
که بهندی جوار گویند و خوشه آن بر سر درخت باشد -

زرنیخ - بکسر اول و نون و یای معروف و بعده خای
معجمه نام دوائی که بهندی هرتال گویند از بحر الجواهر و کشف -

زرورخ - کنایه از عاشق -

زرسرخ - طلای اشرفی -

زرسفید - سیم و درم و پیه -

زراوند - بفتح اول و چهارم نام دوائی و آن دو نوع
شد یکی طویل و دیگر مدحرج از برهان و موئید و کشف و نام شخصی
بر نبا و بفتحتین نام دوا که بهندی نرکچور گویند از بحر الجواهر
برهان و صاحب مدار و موئید بفتح نوشته -

زرو - بفتح اول و سکون ثانی تخمه فندر بردن بگاو و زره
فتحتین و بفتحتین یعنی زره از منتخب و صراح و در سراج یعنی بسیار
بردن و چون لفظ عربی ست برای فارسی غلط باشد
بالضم و سکون دوم و تشدید دوم نیز غله معروف که
بهندی جوار گویند بدین معنی زرت بتاء فوقانی نیز آمده -

زراد - بالفتح و تشدید ثانی و در آخر دال مهمله یعنی زره گر
زره را بسیار دو کم عالی ست از منتخب و لطائف وغیرها -

زرد - بفتح اول و ثانی و دال معروف و دال مهمله نام
می ست بی آب در راه مکه معظمه از منتخب -

زرریز - گیاه دوائی باشد که آنرا اکلیل الملک گویند و آنرا
اسپرک نیز گویند و رنگ آن سبز مائل بزردی باشد از
سراج اللغات و سروری و برهان و در رشیدی نوشته گیاهی
زرد رنگ که بدان جامه را رنگ کنند و نیز صاحب برهان
نوشته که بعضی گویند که برگ زر و چوبست و بعضی گویند که گلی ست -

زر - بالفتح اکثر بمعنی طلا و ذهب آید و گاهی بر نقره و سیم هم
روپیه و نقود نیز اطلاق کنند و بمعنی پیه فربه توت خواه مرد
باشد خواه زن و بمعنی زال که پدر رستم بود و مخفف زرد
هم آمده از برهان و سروری -

زرمصر - زر خالص و در ممالک مغرب کافی ست که زر بهتر
ازان حاصل نمیشود و چون مصر بملک مغرب قریب و در بهتر
زر مغرب بمصر فروخته میشود لهذا زرند کور را بمصر نسبت
کنند و بعضی نوشته که زر مصر عبارت از زر مسکوک مصرست
که خوش و ضع میباشد -

زرد وست افشار - نوعی از زر بیش قیمت که خسرو
پرویز داشت که با نهایت موم نرم بود از جهانگیری و برهان
و در سراج نوشته که بعضی گویند که بکبیا نرم کرده بود -

زرد گوش - مناقق و ندبدب الحال از رشیدی
و برهان و بهار عجم -

زر خالص - بکسر خاص معجمه زر خالص از مدار

زرع - بالفتح بمعنی روئیدن ورد یانیدن و کاشتن
و بمعنی کشت و زراعت از منتخب -

زراف - بضم و فتح اول و تخفیف رای مهمله حیوانی که
آنرا بفارسی اشتر گاو پلنگ گویند از منتخب و مدار و بحر الجواهر
و کشف و در نفائس اللغات مسطورست که او را دو شاخ
باشد مثل آهو سیاه رنگ و گوش و پای او بگوش و پای
گاو ماند و دهان و سوراخ بینی او بدهان و بینی گاو ماند
و دم مشابه بدم شتر و پوست او نقش بود و چون پوست
پلنگ و در سراج نوشته که دندانش بدندان خر ماند و بزرد
دست و دراز و هر دو پای او کوتاه بیشتر در ولایت تو به
بهم میرسد -

زرق - بالفتح و ضم و فتح و کسر راء و تفاق و سر گین
انداختن مرغ و گرد دیدن چشم و چکانیدن دارو بجای خود بالضم
کبود چشمان و نابینایان در ریگ تودها و دستانهای نیزه
و آنهای صاف جمع ازرق و بفتحتین کبود چشم و صاف
شدن اسب و جز آن و بالضم و تشدید ثانی مرغی ست
شکاری معرب جره از منتخب و کشف و بعضی بسین
نوشته نیز نوشته اند -

زراق - بالفتح و تشدید ثانی صاحب تفاق و ریا -

زرشک - بکسرتین و سکون شین معجمه و کاف عربی
نام دوائی که میوه باشد کوچک برابر نخود و ترش مزه و سیاه
مائل بسرخی از برهان و کشف و مدار -

زرک - بفتحتین ریزه های ورق طلا از برهان و غیره

زرخشک - زر خالص از برهان و در سراج نوشته که خشک بمعنی بیهوده آمده یعنی زر کیه

زرد چشم - نوعی ست از مرغان شکاری اصناف آن
چند ست شکل باز و باشه و جره شاهین و شکره و بسیره -

زرفین - بالکسر و بالضم و کسر فا و یای معروف بمعنی حلقه
در و زنجیر از منتخب و صراح و برهان -

زرشاوشین معجمه و در آخر واو بمعنی زر خالص از سراج اللغات

زروآلو - نام میوه چون آنرا خشک کنند سنجابی نامند -

زره - بکسرتین و های ملفوظ معروف ست از بهار عجم
و موئید و مدار و کشف و برهان و جهانگیری -

زرافه - بضم اول و تشدید ثانی و فا و نزد و بعضی بفتح اول
حیوانی ست که اشتر گاو و پلنگ نام دارد و چیزه
گردنش بگردن شتر ماند و شش بگاو و رنگش به
پلنگ و دمش بدم آهو و دندان بدندان خر و هر دو
دست دراز و هر دو پای کوتاه بیشتر در ولایت
توبه بهم رسد از سراج و منتخب و به تخفیف
نیز آمده -

زرده - اسب زرد رنگ از برهان -

زراد خانه - بالفتح و تشدید بمعنی سلاح خانه -

زراق خانه - یعنی خانه که باشندگان آن اهل

نصف قرمز باشند۔

زر جعفری ۔ زر خالص منسوب بجعفر کیمیاگر گذار فی المؤید اما انچہ در تواریخ ہست آنست کہ قبل از جعفر برمکی کہ وزیر ہارون رشید بود زر نقش سکہ می کردند چون او وزیر شد فرمود طلا را خالص کنند و بران سکہ زنند از بہار عجم و صاحب سروری برہان و رشیدی نیز ہمین نوشتہ اند لیکن باجمال۔

زردہ دری ۔ بفتح ہر دو دال مہملہ زر خالص و تمام عیار از سروری و رشیدی۔

زردہ می ۔ بکسر میم یعنی زر خالص و این زری را گویند کہ عیاران بہک مرتبہ از زردہ دری کمتر باشد یعنی نہ حصہ طلا سے خالص و یک حصہ غش داخل باشد از برہان و رشیدی۔

زر رگنی ۔ بضم سوم زر خالص منسوب بکنج کیمیا گر بود از برہان

زر رشمش سرخی ۔ زر خالص از برہان و رشیدی و سراج اللغات نوشتہ کہ زر رشمش سرخ یعنی زر خالص در ایام سابق بستہ از جائے برآمدہ بود کہ رشمش سرخ است و ہمہ جسم آن طلا سے خالص پس آنرا شکستہ سکوک ساختند و در شرح قاقانی نوشتہ کہ اشرفی را رشمی شکل یعنی قرص آن رشمش سرخ باشد۔

زر مغربی ۔ زر خالص چہ در ملک مغرب کانہا زر بسیار است کہ از انجا زر بسیار حاصل میشود از برہان و غیرہ آن۔

زر رہ می ۔ نوعے از زر خالص۔

زر نشان سازی ۔ یعنی کوفتگری کہ تارہا از زر و نقرہ را بر قبضہ شمشیر و غیرہ می کوبند از چراغ ہدایت۔

زر نفوتی ۔ بالفتح و سکون نون و ضم واو و سکون تحتانی و فتح تا و سکون واو مرکب بمعنی کہ در قوام قند ادویہ را باریک کردہ می آمیزند و آن پشت و گردہ را قوت دہد و سنی بیفزاید و این ہمہ از زر گونی ست چہ آن رنگ زر را مستحل زرسبز خوردہ می نماید۔

فصل زای عجمی مع عین مہملہ

زعرور ۔ بالضم نام میوہ و بعضے گویند نوعے از کنار بست از رشیدی۔

زعاف ۔ بفتح اول و عین مہملہ و فا بمعنی قاتل کہ شمشیر را نیز گویند از صراح و منتخب

زعاق ۔ بضم اول و عین مہملہ و قاف شور زمین از صراح و منتخب

زعیم ۔ بفتح اول کفیل و ضامن و بمعنی وکیل و بمعنی رئیس آمدہ از اطائف و صراح۔

زعم ۔ بر سہ حرکت حرف اول و سکون عین مہملہ لیکن فتح و ضم اولی تر یعنی گمان و ظن از منتخب و صراح و بحر الجواہر۔

فصل زای عجمی مع غین

زغیر ۔ بروزن فقیر یعنی کتان کہ بہندی السی گویند از برہان و جہانگیری و رشیدی۔

زغن ۔ بفتحتین غلیواز از برہان۔

فصل زای عجمی مع فا

زفت ۔ بالفتح و ثانی و تشدید ثانی و فوقانی و فرہنگ و مقابلہ و پیر و مالامال و طعم تیز کہ زبان بگزد و بالضم بخیل و بخ و بد مزہ زمخت کہ در دہن گلو گیر و مثل مازو و بلیلہ و بسر نوعے از قیر آمدہ از جہانگیری و رشیدی و از درخت صنوبر حاصل شود از برہان رشیدی و سراج و الا آنکہ در سراج نوشتہ کہ ظاہرا این لفظ فارسی ہم نیست۔

زفیر ۔ بفتح اول و ثانی مخفف شدہ و ضم ثانی بعد از بلند کردن و ملتحق بالہا با اول خود شدن و فریاد خر و امثال آن از منتخب۔

زفاف ۔ بکسر اول قرین شدن عروس بداماد خود و بردن او را بخانہ خود و بودن او با او و ہم بستر شدن و اطائف و مدار و رشیدی و بحر الجواہر۔

زفال ۔ بضم و فا بمعنی زبان از برہان۔

زفانہ ۔ بضم و فتح ثانی پارہ آتش از برہان و سراج

فصل زای عجمی مع قاف

زق ۔ بالکسر و تشدید ثانی مشک بزرگ۔ دران آب پر کنند از منتخب و شرح نصاب۔

زقوم ۔ بالفتح و قاف مشدد مضموم درختست تلخ زہر ناک کہ شیر ازان بہ می آید بہندی آنرا تھوہر گویند در حقیقت درختے ست زہر ناک کہ خوراک او زیان خواہد بود و نام طعامیست عرب را کہ دوزخیان خواہند بود و نام طعامیست عرب را کہ دوزخیان خواہند بود و نام طعامیست عرب را کہ دوزخیان خواہند

دامس بود ازین باعث بجعل لغزیدن مناسبتش دیده زلیخا نامش کردند این تصغیر بجهت ترحم و محبت دیا برای تعظیم و بعضے محققان نوشته اند که مولد زلیخا مکه بوده است اسم اصلی او بزبان سریانی راعیل بوده و اسم زلیخا که شهرت دارد وضع کرده عزیزیست و اگر لفظ زلیخا در وزن بفتح اول و کسر لام شهرت دارد غلط است زیرا که بر چنین وزنے از اوزان علم تصریف اصلا معتمد نمی شود و بعضے گویند که زلیخا بفتح اول و کسر لام هم درست است و این لفظ فرشیاست بمعنے نوعے از خرما و بعضے گویند که اسم عجمی ست والله اعلم بالصواب -

زلیبیا - بکسرتین نوعے از شیرینی که بعربی جلیبی گویند از مدار -

زلت - بفتح و جزم و تشدید تا فوقانی پارهٔ اول از نقطتین در فارسی گاهے مجازا بمعنے وسخی آید -

زلت - بالفتح بالکسر و لام مشدد فتوح بمعنی لغزیدن و بکسر اول مجهول خواری از لطائف و ظرائف یا بالفتح بمعنی لغزش که بمجاز از گناه استعمال کنند و بالکسر بمعنی ذلت و خواری و بالضم جمع زلال بالفتح بمعنی آب خوشگوار و بالکسر بمعنی آب دهان و بالضم جمع زلال بالفتح بمعنی آب خوشگوار و بالکسر بمعنی آب دهان -

زلت - بالفتح اول و کسر لام مشدد فتوح بمعنی لغزیدن و بکسر اول و فتح لام

وبزور دست راہ رو دزد یعنی برجا ماندہ و مبتلا شدہ و بافت زماندار منتخب و لطائف وغیرہا۔

زمان - بمعنی ساعت و زمانہ و روزگار و بمعنی مرگ و عہد و وقت و فرصت و ہر گاہ کہ لفظ زمان بمقابلہ زمین واقع شود بمعنی آسمان باشد از لطائف و شروح۔

زمین - بفتح اول بمعنی معروف ست و این مرکب ست از لفظ زم کہ بمعنی سردی و یاء و نون نسبت چنانکہ در سیمین و زرین چون جوہر ارض سرد ست لہذا باین اسم مسمی گردید و گاہے نون حذف کردہ زمی ہم گویند و در عربی لفظ زمین بروزن فعیل بمعنی کسیکہ پاے او شل شود و از جامی خود حرکت نتواند کرد و از زمن نیز گویند بفتح اول و کسر سوم ماخوذ از زمانت۔

زمین مروہ - زمین خشک کہ قابل زراعت نباشد از منتخب اللغات وغیرہ۔

زمزمہ - بفتح ہر دو میم بمعنی نغمہ و ترنم باشد کہ با ہستگی و آہستہ کسی بخود کند و بمعنی آتش پرستی بزبان راندن از مدار و وقت و بر ہان و رشیدی و سراج آنچہ کہ آہستہ آہستہ خوانند و در ہم بمعنی آہستہ آہستہ ست و در خیابان نوشتہ کہ زمزمہ در اصل زمزم ست کہ آن مرکب از دو زم ست کہ بمعنی آہستہ باشد چون سخنان و دعا ہاے مذہبی خوانند آہستہ آہستہ خوانند بدین سبب مجازاً استعمال کردہ اند۔

زمرد شاہ - نام بادشاہ۔

زمیر کینہ - بالضم فتحتین شخصیکہ کینہ باشد و کینہ او بکمال نہ رسیدہ باشد و بست ظرفی باشد۔

زمرہ - بالضم گروہ مردم از اطائف و منتخب۔

زمجی - بکسر تین و جیم مشدد و در شرح نصاب بجاے جیم دال ست و در رشیدی و دیگر بمعنی زم ست از لطائف و منتخب

زمکی - بکسر اول و ثانی و سکون کاف و فتح میم و الف مقصور بمعنی زم مرغ و در شرح نصاب بجاے زم مرغ زم ماکیان نوشتہ

و در منتخب محل روئیدن زم مرغ۔

فصل زای معجمہ مع نون

زنار پیچ - جامہ سپید ہا ردار از شرح خاقانی۔

زنار قدح - بمعنی خط قدح۔

زنخ - بفتحتین و خا معجمہ بمعنی زنخدان ذقن و بمعنی طعنہ و بیہودہ نیز از رشیدی و سراج و بہار عجم۔

زند - بالفتح نام کتاب زرتشت کہ او دعوی پیغمبری کرد و کہ از حق تعالی بزبان او نازل شدہ است گویند کہ بمعنی بزرگ و عظیم ہم آمدہ و بمعنی استخوان ساعد را گویند از برہان و رشیدی و جہانگیری و کشف و لطائف۔

زندہ رود - نام رود اصفہان و بمعنی لفظی رود بزرگ ست چہ اگر زندہ بمعنی کلان آمدہ از جہانگیری۔

زندہ پیل احمد - لقب بزرگے کہ شیخ احمد نام داشتہ ساکن جام کہ قریہ ایست۔

زنگار رود - نام ماہ یکہ یازدہم باشد از سال رومیان و ہفتم از سال پہلویان و میگذرد زنگار ہشتم ماہ ایست از ماہ ہاے رومیان و ہشتم از سال پہلویان و رشیدی و جہانگیری۔

زن پیر رود - جزو پنجم زای معجمہ و نون و راء مہملہ و دال مہملہ کہ زنان را بدو مالند از برہان۔

زنبور - بالضم معروف ست از نظامی و بہار عجم و بمعنی نوعی از پیکان تیر و بمعنی توپ کوچک کہ آنرا زنبورک نیز گویند۔

زنجبار - بالکسر معرب زنگبار چہ اکثر اہالی آن زنگی اند و اول مختص بباغی و مقاعد ست و در غیر آن جائز نیست چنانچہ خلخال و سمسار۔

زنہار - بالکسر بمعنی پناہ و امان و بمعنی ہشیار و برای تاکید باشد و بمعنی ہرگز و بمعنی امانت و بیم و ترس و شکوہ و شکایت و بہ بیہودہ و حسرت و افسوس و شتاب و جلدی و ہوش آگاہی از برہان و جہانگیری۔

زنہار خوار - بالکسر عہد شکن و پیمان گسل از برہان و رشیدی و کشف۔

زندان - بکسر اول و سکون ثانی و ضم ثالث و نون و الف و نون دیگر بمعنی حبس خانہ و محبس و قید و بند و زندانی محبوس و مقید و بند کردہ و در بند افتادہ و در زندان افتادہ و زندانبان داروغہ و نگہبان زندان و زندان بان و زندان دار و زندانی ہمہ بمعن

زنبورک - در ترکی بندوق کلان کہ بیشتر از ان نہادہ پرند
زنبک - جنس از ہندی گندنا گویند و بہ فارسی
زندہ و باین ہر دو معنی ترکی ست با شترک و نام
ریختہ ست و آنچہ بر آہن و مس و غیرہ بہ ہموری
زنندہ بمعنی سپر تو ماند و آفتاب بہ بمعنی تند و تیز و بمعنی
بشتاب از برہان و سراج -
زنجیل - بالفتح چشمہ ایست در بہشت و نام دوائی
معروف و باین سبب معرب زنگبیل
معروری در رسالہ معربات -
زنجیل - بکسر اول بمعنی فیل بزرگ
بزرگ و عظیم ست و لقب بزرگی کہ بشیخ ابو نام
جی ساکن جام کردہ اند از برہان -
زنجیل - چیزیست کہ کودکان در ان چیزہا
بزہ نگاہ دارند از سراج -
زنم - بفتح اول و ثانی بروزن فعیل بمعنی
انگبین بدی نشاندہ بود از شرح نصاب و در منتخب
چنین البتہ شہد باشد و ازان نبود -
زنوان - بالضم کنایہ از ابریشم و قز از برہان -
زنان - بالفتح نام شہرست از ان با بین قزوین
و زنجان معرب آن ست از سراج اللغات -
زنداوران - بالفتح و کاف فارسی و ضم نون و واو
و الف ایرانی از شرح سکندر نامہ -
زندان - ہرزہ گوئی کردن از برہان -
زندن - در بعض افعال بزائے فارسی -
زنیشہ - بفتح اول و کسر نون و سکون تحتانی و فتح ثانی
و ہم بمعنی تہمت کردن و گمان نیک یا بد بہ کسے
بردن و بمعنی خشک پے از منتخب و صراح -
زنگاله و زنگله - ہر دو لفظ بضم کاف فارسی بمعنی
دراسہ و جلاجل و نام مقامے از معجم البلدان
و زیور لیست مانند نوعے از پازیب کہ بوقت رفتن
و رقص کردن آواز کند از برہان و رشیدی
و چراغ ہدایت و غیرہا -
زنگانه - بالفتح نام پردہ سیقی و نام رود خانہ از برہان
زنهاری کسیکہ امان طلبد و عہد و پیمان کند
از برہان بمعنی کافر ذمہ کہ بذمہ و پناہ مسلمانان
در بلاد اسلام مقام سازد از شرح نصاب -
زنجبیری - دیوانہ از برہان -
زنبوری - جامہ ست کہ از مصطلحات -

فصل زای عجمہ مع واو

زوایا - بفتح گوشہا جمع زاویہ از منتخب و کشف و صراح
زورا - بفتح قدح و ظرف نقرہ و جبلہ و شہر بغداد و
موضعیست و مدینہ نزدیک مسجد و نام بازاریست
و مدینہ از منتخب و برہان -
زوزا - بروزن عجمہ و واو مجہول و شین نقطہ دار
گریہ و نوحہ و شور و غوغا -
زویت - بضم اول و کسر واو و تشدید تحتانی و فتح ثانی
شدن و طائفہ و پارہ از شیاز لطائف -
زوج - بالفتح بمعنی جفت خواہ مذکر باشد خواہ مونث
مگر فقہای متاخرین در مونث تا زیادہ کردہ اند و زوجہ گویند
اگرچہ نزد اہل لغت نیست و این جا نوشتہ کہ ہر دو
زوجہ مجموع را روا نہ گفتن خطاست زیرا کہ ہر واحد را از
زوجہ و زوج یا گفتہ ہر دو مجموع را از زوجہ الا [illegible]
[illegible] بیشتر کہ تن عدد فقط چہار در حشر و نشر -

زوبلو - کنایہ از بیجا و بیجواب از مصطلحات -
زوغ - بضم اول و در آخر غین معجمہ بمعنی ہیز و کژی
جلد و شتاب باشد و این موافق قاعدہ فارسی بعضی
بلاد ست کہ اگر قبل از دال حرف علت باشد آن دال
را دال نجوانند از لطائف و غیر آن -
زواهر - بفتح اول و کسر ہا بمعنی روشنہا و بلندہا
جمع زاہر کہ بمعنی روشن و بلند ست کذا فی المنتخب
و بمعنی شگوفہا نیز نوشتہ اند -
زواجر - بفتح اول و کسر جیم باز دارندگان و موانع -
زور - بالضم و واو معروف بمعنی دروغ از منتخب -
زوسیمرغ - بیای مجہول کسیکہ از صحبت و دستان زو دلال
آگین شدہ بود و بیگانگی زند از مصطلحات -
زوار - بضم اول و تشدید واو و زیارت کنندگان و این
جمع زائر ست و بالفتح و تشدید واو صیغہ مبالغہ بمعنی بسیار
زیارت کننده و ہم صیغہ نسبت و درین صورت بمعنی کسیکہ
خدمت مزارات بزرگان پیشہ او باشد خصوصا خادم
زیارات ائمہ اثنی عشر را گویند رضی اللہ عنہم —
زوفخیر - بمعنی پالاک از برہان -
زورق - بفتح اول و سوم کشتی خرد از منتخب و صراح و برہان
زوال - بفتح شمس از حالے بدور شدن از
حالے و پست شدن از منتخب -
زوزن - بضم واو مجہول و فتح زای عجمہ و ثانی نام بلدیست
در خراسان مابین ہرات و شاپور از الباب رشیدی
و در برہان بالفتح و در سراج نیز بالفتح -
زولیان - بفتح اول و کسر واو و سکون تحتانی و عین مہملہ
شیطانان و شریران از لطائف و قاموس مجمل نقل کردہ -
زو - بالضم مخفف زود کہ بمعنی جلد و شتابست -
زوال - گیاہ ازرد خیر کردہ را گویند کہ برائے نان
پختن طیار کردہ باشند از برہان -
زوزه - بضم زای اول و فتح زای عجمہ ثانی بروزن کوزہ
در ترکی بمعنی نوحہ و شور و شغب یعنی غوغا از برہان

و شرح نصاب و در سراج بواو مجهول -

فصل زاے معجمہ مع ہا

زہر گیا - گیاہ زہردار از لطائف -

زہر با - بباے موحدہ طعامیکہ زہر در آن آمیزند برلے ہلاک دشمن از لطائف -

زہراء - بفتح اول و سکون دوم لقب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کہ آنحضرت صلعم سفید پوست بود و ندا نمودند از زہرہ بالضم کہ بمعنی بیاض و حسن ہست از مؤید و منتخب -

زہاب - بالفتح زاویدن آب بود از کنارہ چشمہ رود رود خانہ و تالاب و امثال آن از لطائف -

زہادت - بفتح پرہیزگاری و رغبت کردن بدنیا از منتخب

زہبت - بالکسر بادکنندہ بوے گوشت و بوی ماہی از صراح -

زہر خند - خندہ کہ بحالت قہر و خجالت کنند از برہان -

زہد - بالضم خلاف رغبت کردن و خواہش ننمودن بلذات دنیا از صحاح و منتخب -

زہاد - بالضم و تشدید ہا و در آخر دال مہملہ پرہیزگاران و ابن جمع زاہد ست -

زہ زاد - بفتح اول و واو عاطفہ بمعنی بچہ و فرزند و مراد ازین اہل و عیال و بعض عوام زہوذات گویند و این خطا ست از جہانگیر و رشیدی -

زہار - بکسر اول فرج زن و ذکر مرد از برہان و سوراخ در سنگ و غیرہ کہ آب از ان برآید -

زہگیر - بالکسر پیشہ مانند انگشتری باشد کہ از شاخ حیوان و استخوان و غیرہ سازند بوقت تیر انداختن در انگشت کنند از برہان -

زہر - بضم اول و فتح ثانی جمع زہرہ ست کہ بالفتح و بالضم بمعنی شگوفہ باشد از منتخب -

زہیر - بفتح اول و کسر ثانی شگوفہ دار و درخت پر شگوفہ -

زہف - بالفتح سبک شدن و شتابیدن از منتخب و لطائف -

زہق - بفتحتین زبون ماندن و بکسر با تیز رفتار و بالفتح [illegible] شدن از منتخب و لطائف -

زہوق - بضمتین نیست شدن و ہلاک شدن و باطل شدن و رگذشتن تیر از نشانہ و بفتح اول نیست شونده از منتخب و سراج و لطائف -

زہیدن - جوشیدن و بیرون آمدن از لطائف -

زہرہ باختن - نامردی کردن از چہار مقالہ -

زہدان - بالفتح بمعنی رحم کہ قرارگاہ نطفہ باشد از مؤید و کشف و برہان -

زہ برزدن - بمعنی کردن و چیزی و شیرازہ بستن -

زہر دار - بمعنی تریاق از برہان -

زہازہ - بکسر ہر دو زاے معجمہ بمعنی آفرینہای پیاپے و آفرین و تحسین کہ از ہر کنارہ باشد -

زہ - بالکسر کلمہ تحسین و آفرین و لفظ زہی ادبر ہمہ بمعنی چالاک کمان و کنارہ ہر چیز چون زہ گریبان و زہ حوض و بالفتح نطفہ و بچہ و فرزند و بمعنی زادن از مدار و مؤید و کشف و برہان و سراج و جہانگیری -

زہرہ - بمعنی ستارہ معروف اگرچہ در عربی بالضم ہم ہست اول بفتح ثانی و ثالث صحیحست لیکن فارسیان بسکون ثانی استعمال کنند از منتخب و مزیل و کشف و لطائف -

مرقوم ست کہ زہرہ دو خانہ دارد یکی ثور و دوم میزان و ہمچنان اول برج سوم ست و رنگ او سفید و اقلیم ماوراء النہر حوالہ او ست و نیز نام زنی کہ ہاروت و ماروت شیفتہ او بودند و بالفتح اول و سکون ثانی بمعنی خوبی و آرایش و تازگی و نیاز و بالضم بمعنی سپیدی و لام قبیلہ از قریش و شگوفہ درد یا مطلق شگوفہ و بالضم اول و فتح ثانی ستارہ ناہید و شگوفہ زرد یا مطلق شگوفہ و بکسر اول و سکون ثانی ہم آمدہ کما فی المنتخب و زہرہ بالفتح فارسی بمعنی پوست ماہی مانند کیسہ کہ در ان آب زرد [illegible] آن سنجد و ہر حیوان کہ پیہ نداشتہ باشد و بمعنی دلیری و شجاعت و قوت و قدرت از برہان و بہار عجم و کشف و مؤید و مدار و زہرہ کہ بمعنی شگوفہ باشد در ان لطائف [illegible] در منتخب و مدار بالضم اول و فتح ثانی و نیز در منتخب و کتابہ و بکسر بالضم و در شرح نصاب و بہار عجم و کشف بفتحتین و نیز در مدار و بہار عجم و برہان و مؤید بالفتح و صاحب قاموس نوشتہ ست کہ زہرہ بالفتح و بفتحتین بمعنی شگوفہ زرد و بمعنی بیاض و حسن و زہی - بکسر تین کلمہ تحسین و آفرین -

فصل زاے معجمہ با تاے فوقانی

زیریا - بالکسر و حرف چہارم با ے موحدہ نوعے از آشامیدنی -

زینب - بالفتح نام دختر ہمشیرہ کہ در نکاح آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم بود و نیز دختر آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم و نیز نام دختر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کہ خواہر حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ بود و در -

زیادت - [illegible] و صلہ لازم و متعدی ہر دو آمدہ و زیادتی بیاید [illegible] و نیز مستعمل فارسیان و صاحب ہفت اقلیم چند [illegible] و شنیع ہر دو آمدہ -

زیست - بالفتح [illegible] فوقانی روغن تخم و [illegible] و بفتح اول و سکون ثانی بلا و آفت و بکسر اول و سکون ثانی [illegible] و بکسر اول و فتح ثانی زنبور از تمام مراد منتخب و بیگرت و صراح -

زیرہ - بفتح اول و سکون ثانی معروف و بمعنی شتاب -

زیاد - نام کتاب فقہ منسوب از امام محمد رحمۃ اللہ علیہ از لطائف -

زیاف - بکسر اول و فتح ثانی چوبہا ہم کہ قناست بمعنی ناسرگ و ناسرہ شدن از [illegible]

زیگ - بکسر اول [illegible] بمعنی سرب زنگ و آن [illegible] کہ بران [illegible] نگارست کنند بمناسبت آن نام علمی ست و در اصول احکام علم نجوم و ہیئت کہ تقویم از ان استخراج کنند از منتخب و صراح و لطائف و کشف و برہان و فرہنگ جہانگیری و رشیدی و در [illegible] استخراج و شرح

چغتی فارسی چنین نوشتہ کہ زیج معرب زیک ست و
آن رشتہا باشد کہ درست میکنند ازان لشا جان بصور
نقوش و تصویرات را در باختن جاها چنین
بیچ قانون تنجیم ست کہ در جداول آن اوضاع کواکب
و خطوط طولی و عرضی کہ دران مقادیر حرکات مراکز
کواکب باشد و حرکات تدابیر و اوجات معلوم میکنند۔
زیباج۔ بالکسر و سوم موحدہ و بجیم عرب بے از طعام۔
زیاد۔ بکسر اول افزودن و افزون شدن و نام مردے
کہ از کذابی در دروغ برای آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
زیادہ بود چرا کہ آنحضرت او را زیاد منکر گفتند
و نام بازی از هفت بازی نرد و باین نوع کہ ہر نقش کہ
در کعبتین افتد ہنگام باختن یکے ازان زیادہ بازند
و الطائف و نام هفت بازی نرد و در برہان باین ترتیب
مسطور ست اول قمار دوم زیاد سوم ستاره چہارم خانه
خم طویل ششم هزاره هفتم منصوبه و در سراج نوشتہ کہ زیاد نام
ی از آلہتہا نرد و ماخوذ از معنے لغت عربیست چرا کہ در بازی نرد
ر ہر نقش یک حال زیادہ کردہ اند و ازینجا حال زیاد گویند
نیز لفظ زیاد کنایہ از عبد اللہ بن زیاد۔
زیبغور۔ نام پردہ از موسیقی کہ در آخر شب سرایند از لطائف
زیبرآباد۔ بالکسر شہریست در اقصاے بنگالہ۔
زیاده سر۔ بمعنے سرکش و مغرور و خود رائے از برہان و
سراج و جہانگیری و جراغ ہدایت و در سراج نوشتہ کہ زیادہ سر
از اندازہ خود قدم بیرون گذارد۔
زیہار۔ بالکسر بمعنے پناہ و امان و ترک کردن و ملامت
و سرزنش و بمعنے ہرگز و کشکوہ و شکایت و بیم ہم نیز از برہان۔
زیر۔ بالکسر و یاے معروف آواز باریک کہ در مقابل بم باشد
بم آواز بغایت بلند را گویند و لفظ زیر بمعنی آواز سازہا کہ آواز نازک
و رونیز آنرا و نام پردہ از موسیقی و ہر رشتہ باریک
نیز گویند از لطائف۔
زیر و زار۔ بمعنی آہ و آواز حزین و آہ و آواز آہستہ از برہان و جہانگیر
زیغ۔ بالفتح و غین معجمہ میل کردن از حق و بدی و گمراہی از لطائف

زی و قاف۔ یاے مجہول رد و عاطف۔ کنایہ
از سخنہا ست بے ربط از لطائف۔
زیلیف۔ بالکسر ناسرہ و نار و بالفتح نار و اشدن درم
از بہت عشر از منتخب و در شرح نصاب زیلیف بالفتح درم ناسرہ
زیرجاق۔ بمعنے نکوہم نعاب و نرم و قرباندیدار و کوفی
از مصطلحات و چراغ ہدایت و در شمشیدی و بہار عجم و
چہار شربت و برہان و سراج۔
زیبق۔ بالکسر و یاے معروف و فتح باے موحدہ و قبل
بکسر باے موحدہ معرب جیوہ کہ بمعنی سیماب ست از منتخب
و غیرہ و در خیابان نوشتہ کہ زیبق در گوش آلودگان
باعث ناشنوائی و افزونی میگردد۔
زیچک۔ رودہ بریہ شیر خوار کہ آنرا پاک کردہ درہم
پیچیدہ بہ پیچ کباب کنند و بعضے گویند کہ گوسپندرا
از آلایش پاک نمودہ از امعاے پر کردہ بریان سازند از برہان
زیرک۔ بالکسر عاقل و دانا و حکیم از برہان۔
زیر بزرگ۔ نام پردہ از موسیقی کہ در نیم شب سرایند
از لطائف۔
زرین۔ بالفتح آرستن و آرایش و خوبی و زینت از منتخب و لطائف و کشف
زیہان۔ بالکسر یاے مجہول و ہ مفتوحہ و سوم باے موحدہ
بمعنے خوب و زیبا از برہان۔
زیرافگن۔ توشک و نام شعبہ ایست از بست و چہار
شعبہ موسیقی از لطائف و برہان و در برہان نوشتہ
کہ آنرا کوبک نیز گویند و در مصطلحات نوشتہ کہ بعضے
آن را بہیرو بین گویند۔
زیرہ کرمان۔ بکسر کاف عربی یعنی زیرہ سیاہ کہ گویا
شہریست مصل فارس شاید کہ در دیگر بلاد ایران زیرہ
سیاہ از کرمان میرفتہ باشد و در ہندوستان از کشمیر آید
زیر ہر کاسہ نیم کاسہ یافتن۔ فریب کسی را ظاہر ساختہ
عجائبات مشاہدہ نمودن۔
زیاد کردن۔ معروف ست و کنایہ از کم کردن از مصطلحات
زیبغہ۔ بالکسر نیز و بان۔

باب زاے معجمہ

زیمکہ۔ بالفتح چیزیست شبہ بشکل تنزاز و کہ پیہ بار کردہ بر دوش
برند از غرائب اللغات۔
زیرکاسہ۔ نام و آواز کشتی کہ دست زیدرا نوحریف
زدہ از جا برداشتن ست۔
زیرجامہ۔ ازار و پاجامہ از مصطلحات۔
زرہی۔ بالکسر اندازہ و حد و بمعنے طرف و جانب و نزدیک
و بالفتح بمعنے حیات و زندگی از برہان و بہار عجم و مدار در
سراج اللغات نوشتہ کہ زری بالکسر مخفف زریست ست
و بمعنے طرف و جانب لیکن در ایں بی اضافت مستعمل نیست
وزری بالکسر و تشدید یا در عربے بمعنی لباس و جامہ
کذا فی المنتخب و المصراح۔
زریتونی۔ بالفتح رنگی ست سرخ بزردی مائل۔
زیادہ سری۔ خود پسندی و سرکشی۔
زیبا ئی۔ حرف چہارم باے موحدہ نوعے از
طعام کہ آش ست۔

باب زاے فارسی	
فصل زاے فارسی مع الالف	

زاژ۔ بالفتح غین معجمہ در اصل معنے مرغان آبی برہان۔
زاژ۔ بالفتح ہر دو زا و ژاے فارسی گیاہی ست سفید و خار دار
و سخت و بد مزہ کہ اشتر آنرا چنداں کہ سیر باشد بعلف قرو بردن نتواند
زاژخاک۔ کنایہ از سخنہاے بے معنے و بیفائدہ ماگوید از انجا ست
رشید و برہان و سراج و جہانگیری و بہار عجم و موید و مدار
زالہ۔ بمعنے تگرگ کہ بہندی اولا گویند و بمعنی ششم ست
گویند شعر زالہ بر لالہ فرود آمدہ ہنگام سحر راست گویی
عارض گلبوی عرق کردہ یار۔ و بمعنے جالہ و آنچنان باشد
کہ چوبہا و علف بہم بندند و چند پوست گاو بہا دکردہ
زیر آن نصب کنند و بران نشستہ از آبہاے عمیق عبور
سازند از لطائف۔
زاژخائی۔ کنایہ از بیہودگی و لاف از لطائف و غیرہ۔
زرخ۔ بالفتح و خاے معجمہ گوشت پارہ سخت کہ بر اندام مردم
پدید می آید بہندی آنرا مسہ گویند و بمعنے نالہ و فریاد

وشور از برہان۔

زرد۔ بالفتح وسکون رای مہملہ بعدہ دال مہملہ بمعنے بسیار خوردن از رشیدی و برہان ظاہرا این لفظ مشترک ست بزبان عربی و فارسی مگر تفاوت اینقدر باشد کہ در عربی بجای عربی و در فارسی بجای فارسی ست۔

زرف۔ بالفتح عمیق از برہان۔

زغرغ۔ بفتح ہر دو زای فارسی و ہر دو غین معجمہ بمعنی آواز دندان کہ بوقت خائیدن چیز سخت یا بکثرت سرما یا بہنگام قہر و غضب بہ آید و بمعنے آواز یکہ از جنبانیدن چوال گردگان و بادام برآید از رشیدی و غیاث۔

زفک۔ بفتح اول و سکون فای و کاف عربی پیچال چشم و چرک کنہای چشم از برہان۔

زفیدن۔ بفتح اول بمعنے ترسیدن و طپیدن از برہان۔

زنده۔ بالفتح بمعنے خرقہ و کہنہ و پارہ و دلق و چقاق و بزرگ و نیمہ و نام کتاب زرتشت آتش پرست کہ او دعوے پیغمبری کرد و از اللہ تعالی باو رسیدہ و نام کوہے ہست از سواد بدخشان و رشیدی و کشف و رشادی و جہانگیری۔

زنده رود۔ نام رود اصفہان۔

زنبابف۔ بالفتح بمعنے بابیل و قمری و فاختہ و اصاب جہانگیری و مؤید بزای عربی نوشتہ و کسی و جہ تسمیہ این مرغان نکردہ شاید کہ چون پیہای بابیل و قمری و فاختہ کبک و کبوتر و سراج چندان خوشرنگ و لطیف نباشند لہذا اللہ تعالی بایشان میگفتہ باشد۔

زنده۔ بالفتح خرقہ و دلق و پارہ کہنہ شہر چیز بزرگ و عظیم از برہان و سراج و بعضے بمعنے ہست نیز نوشتہ اند۔

زندگی۔ بمعنی کہنگی از لطائف۔

زوہیدن۔ چکیدن آب از سقف خانہ و سبو بایان از برہان۔

زہ پیین۔ بواو مجہول و یای فارسی و یای معروف نشانہ از تیر کہ چکک کہ اہل ہند آنرا سیل یای مجہول

گویند از کشف و رشیدی و جہانگیری و در سراج نوشتہ تیر کوچک کہ سر آن دو شاخہ باشد۔

زولیدہ۔ بالضم درہم و برہم و پریشان از برہان۔

زیزیخ زیزیغ۔ بہر دو باے معروف مبدل ژیگ ژیگ ست کہ بمعنے قطرہ قطرہ باشد۔

ژیان۔ بکسر اول خشمناک از برہان و جہانگیری و مدار و در سراج نوشتہ کہ ژیان بکسر خشمناک و تند خو و اطلاق این لفظ بر جمیع درندگان و طائر شکاری کنند و بعضے انسان را نیز داخل کردہ اند۔

ژیی۔ بالکسر این حروف بجیم عربی بدل شود و چون کژ مج و لاژورد و اجورد و بسین مہملہ چون تگرگ و تگس بفتح فوقانی و فتح کاف عربی تخم انگور و بہ شین معجمہ چون دژ و دوشن بالضم بمعنے زشت و ناخوش و بکاف عربی نیز۔

باب سین مہملہ

فصل تین مہملہ مع الف

سالگاہ و خانما۔ بمعنے دران سال کہ سلامت باشندہ و زندہ بود۔

سارا۔ بمعنے خالص لیکن در غیر صفت عنبر و مشک و زعفران مستعمل نشدہ از رشیدی و سراج و برہان و منقول از مجمع الفرس و در کشف نوشتہ از غیر۔

سالیدہ۔ رہا یندہ از منتخب۔

ساختہ۔ دوال کہ با بخیہ بدوزند و بر سپر از برہان۔

ساحت۔ بفتحہای مہملہ کشادگی و فضای مکان و ناحیہ از منتخب۔

ساسحاتہ۔ بکسر ہا کہ حرف سوم ست و حای مہملہ زنان روزہ دار اسپ کنندگان از منتخب۔

ساعت۔ باصطلاح ارباب علم نجوم دو نیم گھڑی باشد و لفظ ساعت بمعنے قیامت نیز آمدہ و بمعنے اندک و زمان حال از منتخب۔

ساوشتہ۔ بواو بمعنے مروارید این لفظ ہندی ست

ساوات۔ جمع ساد است کہ در اصل سید بود جمع تکسیر سایر و سائد بر وزن فاعل یعنی سید ست پس ساوات جمع الجمع سایر باشد نہ جمع سید از منتخب و غیرہ۔

ساکت۔ بکسر کاف خاموش۔

ساکمت۔ بفتح اول و سوم حرف دوم ہر دو زن ملامت بمعنے ملول شدن و بستوہ آمدن از منتخب و صراح۔

سایہ دست۔ بالضافت مدد و اعانت۔

سایہ رست۔ بضم رلے مہملہ کنایہ از ناز پرورد از مصطلحات۔

ساج بجیم عربی مرغ کنجد خوار و بمعنے چوب سیاہ بمعنے چوبیکہ از آن کشتی سازند مہندی آنرا سال گویند از رشیدی و برہان و سراج و کشف و در رسالۂ معربات نوشتہ کہ ساج معرب سال کہ چوب معروف ست و در صراح و منتخب بمعنی طیلسان و ردائے از سنگ کہ بدان صیقل کنند۔

ساذج۔ بفتح ذال معجمہ و جیم عربی معرب سادہ و نیز نام دوائے کہ بہندی تیزپات گویند از برہان و مدار۔

سادہ لوح۔ کنایہ از احمق و بے شعور۔

سانح۔ بنون مکسور و حای مہملہ بمعنے صید یکی از جانب دست چپ بطرف دست راست تیر انداز در آید و این طور صید را مبارک دانند و بارح را کہ ضد این ست شوم گویند و نیز سانح چیزیکہ از بالا بر شود و کسی را سراج و مدار و مؤید فقیر مؤلف گوید کہ از معنے اول ہمہ معلوم میشود کہ بمعنے ظہور چیزیکہ مرغوب باشد مستعمل و در ظہور مقدمات ناپسندیدہ و موحش ست و در بعضی رسالہا نوشتہ

ساکخورد۔ بمعنی پیر و کہنہ از برہان۔

سازمند۔ ساختہ و آراستہ از برہان و بمعنے سازگار شرح سکندر نامہ از خان آرزو۔

ساعد یکی از چہار مہرہ در صراح نوشتہ و در رسالۂ معربات نوشتہ کہ ساعد معرب ساعد است و در استعمال نا بینایان ہا بین کف دست و آنرچہ را گویند

سازہ۔ مرغیست سیاہ رنگ خوشخوان و زیبا

سفید دارد و آن دفع مار میکند و بمعنی صاحب و خداوند چنانچه شهریار و بمعنی سر نیز آمده چون نگون سار بمعنی نگون سر و بمعنی رنج و محنت نیز و این لفظ برای کثرت هم آمده چون کوهسار و شاخسار و بمعنی مثل و مانند نیز آمده چون دیو سار و خاکسار و بمعنی جا چون گلسار بمعنی گلشن چون ماسیان از رشیدی و برهان و کشف و صراح۔

ساجور بفتح عربی و واو و معروف قلاده و گلوبند سگ و امثال آن و منتخب و صراح نوشته چوبیکه بر گردن سگ بندند۔

ساقی کوثر حضرت رسالت پناه صلی الله علیه و آله وسلم و از نظر فرخنده حضرت رسالت پناه صلی الله علیه و آله وسلم حضرت علی مرتضی رضی الله عنه ساقی کوثر خواهند شد۔

سالم بمعنی باقی و جمیع و بمعنی سیر کننده از منتخب جانا بمعنی مشهور نیز آمده و در خیابان نوشته که امر بمعنی جمیع مشهور است لیکن اکثر اهل تحقیق نوشته اند بمعنی باقی است و در بیاض الامور شیخ قدس الله تعالی سره العزیز سالم بمعنی باقی است و در صحاح و صراح بمعنی جمیع و بیشتر همین معنی مستعمل۔

اطلس کاروبزرگ و فرجی از منتخب کشف۔

ابله سالار رکیب بمعنی سردار۔

ساغر بفتح غین معجمه پیاله شراب و دهانگم و بیاله دو پیکار معشوق مشوخ و عیار۔

ساز سامان و اسباب چیزیکه مطربان نوازند مثل رباب و چنگ و تار و بمعنی ترکیب و بمعنی علاج جنگ و موافقت و چاق و توانا و موافق و سازدار و کارو و مثل و مانند و نفع از اضداد است و بمعنی بساز و بنواز از مصدر ساختن۔

ساس بواو معروف بمعنی خوشگو و چرب زبان در سراج بمعنی فریب و فریبنده۔

ساس بکسر اول و تشدید ثانی و سین مهمله بمعنی کرم بد بو که در چهارپائی باشد و بهندی کھٹمل گویند از منتخب۔

سائیس بروزن فانوس خاطر است و سائس بروزن خامس و سیئس بروزن رئیس تیماردار اسپان از سراج و مؤید و مدار و بهار عجم۔

سانس بکسر همزه سیاست کردن و بمعنی مطلق نگهبان خصوصاً نگهبان اسپان و غیره۔

ساوغ بروزن نوعی از شیرینی و لایت است نیپهار شیرینی۔

ساهم ابرص کرفش که آنرا چلپاسه نیز گویند از منتخب۔

سبزان و در کنز سوسمار۔

سابح بمعنی شناکننده۔

سابع بمعنی شناکننده۔

سابغ بکسر لام و غین معجمه گرد و گشاده و بلند و بمعنی کامل و تمام از منتخب۔

سائغ بکسر همزه کرفس سوم است و غیر مهموز گوارنده از مدار۔

سارغ بفتح اول و ثانی مهمله و غین معجمه مرتفع که نام سنگیست زرد رنگ۔

سالف پیش رفته از منتخب۔

سائل یکجا گذارنده از کار و بمعنی دلال هم آمده باشد از مصطلحات۔

سارق بکسر لام دزد بمعنی دزد۔

سابق سنگ اول و پیش و بمعنی دانا و کودکان۔

ساجق بکسر جیم فارسی و سکون قاف و کسر کاف فارسی و بعد از یاء ساکن قاف دیگر سیخ کبابی که بر آن گوشت کباب کنند از منتخب و برهان و در کنز سیخ کباب و در مؤید فقط بمعنی پیاله شراب خوری است۔

ساسان بهرد و سین مهمله نام پسر بهمن که از خوف خواهر خود که هما نام داشت و بمذهب دختر شتی در نکاح بهمن پدر خود بود فقیر شده سر در عالم نهاد و ساسانیان از نسل او پیدا آمدند از رشیدی و برهان و مدار و کشف و نیز صاحب برهان و کشف نوشته که ساسان در لغت بمعنی گدا و فقیر است۔

از منتخب و کشف و لطائف و کنز۔

سارک طائر است سیاه خوش آواز که خالهای سفید ریزه ریزه دارد و در جثه برابر هدهد است و بهان۔

سالک بالکسر راه رونده و باصطلاح صوفیه طالب تقرب حق تعالی که عقل و هوش هم داشته باشد۔

السالک بسیار راه رونده چرا که صیغه مبالغه است بمعنی مرد کثیر السلوک یعنی سیاح و بعضی مسلوک نوشته اند فقیر از مؤید و مدار و برهان سالوک بر است بمعنی رونده و رهنورد نوشته۔

ساده دل نادان و احمق از برهان۔

ساحل کناره دریا۔

ساقل فرود و پست۔

سائل پرسنده و خواهنده و آن نوشته و جاری از منتخب۔

سال بزبان یونان کشتی را گویند و بهندی نام دختر هرون از سراج۔

سام نام جد رستم و نام کوهی و رگ زدن و نام پسر نوح علیه السلام و رم و روان و شجاعت و سالم نشنده و رهم و باغ و بمعنی آتش و از بیاست جانوریکه در آتش باشد سام اندر گویند الف در درج کلام افتاد و سمندر شده و در عربی بمعنی مرگ و هلاک و زر سیخ ستاندن رشیدی و برهان و سرور از منتخب۔

ساگین بتای فوقانی موتوف و کسر کاف فارسی و نون ترکی محبوب را گویند مجازاً پیاله شراب خوری از رشیدی و برهان و جهانگیری و در مؤید فقط بمعنی پیاله شراب خوری است۔

ساسان بهرد و سین مهمله نام پسر بهمن که از خوف خواهر خود که هما نام داشت و بمذهب دختر شتی در نکاح بهمن پدر خود بود فقیر شده سر در عالم نهاد و ساسانیان از نسل او پیدا آمدند از رشیدی و برهان و مدار و کشف و نیز صاحب برهان و کشف نوشته که ساسان در لغت بمعنی گدا و فقیر است۔

سان - بمعنی طرز و روش و رسم و عادات و نظیر و مانند و مثل و سنگ انسان که بدان کارد و شمشیر را تیز کنند و سانا دستانجام و بمعنی سوهان و پاره و حصه از برهان و جهانگیری و سادین - بکسر اول و سکون سوم و فتح چهارم و نون مکسور و یا ساکن و نون آخر بمعنی ستر تنگ که بهندی ٹپاری گویند از برهان -

ساربان - دارنده ساره و لفظ سار بمعنی شتر است چنانکه در برهان و سالیان - جمع سال خانه و بمعنی سال واحد میشود برین صورت الف و نون زائد باشد چنانکه در برهان تصریح و تائید و کشف و برهان و در سراج چنین نوشته که سالیان جمع سال است یعنی چیزیست که سال از ان قرار گرفته باشد و آن وقت و زمانه است پس سالیان بمعنی ازمنه و اوقات باشد -

سایه بر افگندن (ن) - توجه نمودن -

سازبر تار بستن - کوک کردن ساز -

ساعت سنگین - ساعت منحوس -

ساخته رو - بمعنی شرمنده که روی خود ترش کرده باشد سیکه روی خود بتکلف آراسته باشد -

ساو - در آخر واو و شش باج و خراج و حصه و بهره و رشوت و رانیز گویند که ریزه ریزه باشد از اموال و زگاو - تتمه جرم که بآن چهار پایه را میرانند از اقطاع و غیره - بمعنی مستعد و آماده -

ساده - امرد بی ریش و بمعنی احمق و نادان و بمعنی خالص از بهمان -

ساچمه - بچیم فارسی موقوف در ترکی گلوله های رصاص توپ و بندوق انداخته میشود بهندی چھرٹ مرفق اول و تشدید دوم و صاد مهمله است نوشته که مراد از فلوس که بجای گلوله در توپ گذارند تا یکس از غنیم کشته شوند -

ساچه - بکسر جیم و بای موحده و هاء هوز باران شدید و شروع نمودن باران -

ساخ - بفتح اول و تشدید دوم و خاء معجمه لشکر و فوج پیش از فوج معینه که ترکی آنرا چنداول گویند از منتخب و سرطلایه سامعه - بکسر میم قوتیست در گوش که ادراک اصوات و آوازها میکند -

سابقه - امریکه از پیشتر و سابقه سرانجام کاری باشد و معرفت و شناختگی زمانه سابق -

ساحره - زن جادوگر -

ساهره - روی زمین همه از صراح وغیره -

ساماگهر و ساماچیه - سینه بند زنان که بپستانها در ان بندند از برهان -

ساره - نوعی از چادر و بمعنی پرده و بمعنی رشوت هم آمده و نام زنی نیک سیرت ظاهرا باین معنی مخفف سائره است که زوجه حضرت ابراهیم علیه السلام بوده از برهان وغیره -

سالیه گلیه - جمله که در ان نفی کل باشد چنانکه لاشئ من الانسان بحجر -

سالبه جزئیه - جمله که در ان نفی بعض باشد چنانکه بعض الحیوان لیس بانسان -

ساوه - بفتح اول و نام شهریست در عراق عجم مولد سلیمان نام شاعر منسوب بآن ساوگی بیس کاف فارسی را بجیم عربی بدل کرده ساوجی گویند از سرور و برهان

ساسنجه - بمعنی صید یکه از سوی دست چپ بطرف دست راست تیر انداز در آید و باین طور صید را مبارک داند و باز را که صید باین شیوه گیرد تلفیل گویند تفصیل این لفظ در لفظ ساسنج گذشت -

ساقه - بکسر اول و بعد قاف بنجذبه ظاهرا ماخوذ از ساوق ست که بمعنی اسب دویدن که زده دوان خوب میداند چنانکه در سنقب و صراح -

سامری - بکسر میم و کسر راء و تشدید یا نام دستانی فارسی بتخفیف یاست نام مردیست باشنده شهر سامره که آوازه بعض آثار جبرئیل را می شناخت خاک زیر پای هادیان جبرئیل را برداشته و بر جوانب

گوساله که از نقره و طلا ساخته بود و انداخت گوساله زنده نشد و بآواز آمد و بر جمیع کثیر را ازامت موسی علیه السلام بسبب گوساله گمراه ساخت از منتخب و لطائف و قضایا تغلب و تفاسیر تفصیل مسطور

ساعی - کوشنده و دونده و فحاشه و بدگوئی کننده از منتخب -

ساعت بنجومی - دونیم گھڑی -

ساگی - بکاف فارسی نامیوه از بهار نجیم -

ساری - آنرا کننده و در رونده بهمه اجزای چیزیکه در سرایت کننده از منتخب -

سال جلالی - نوعی از سال شمسی ست منسوب بتاریخ جلال الدین ملکشاه سلجوقی ایام سال سیصد و شصت و پنج روز و پنج ساعتی روز گیرند و در آخر اسفندار مذ پنجروز و زائد آیند و در سال چهارم ششش روز تا الحال که یکهزار و دویست و چهل و دو هجری ست سال تاریخ جلالی هفتصد و چهل و نه است -

ساهی - عاقل و فراموش کننده از منتخب -

سازگری (ی) - بکاف فارسی نام پرنده مرکب از عراق و اصفهان از سراج و جهانگیری و برهان -

ساقی - ساق معروف ست و لفظ نی بکسر نون و یای معروف در ترک علامت اضافت و بمعنی را نیز می آید -

فصل سین با میم و با ی موحده

سبا - بفتح نام شهر بلقیس که در نکاح حضرت سلیمان علیه السلام آمده بود و یکا غیط ست و شهر مذکور در یمن ست در اقلیم اول و نیز نام پدر عبد الله از منتخب و مدار و کشف و مؤید و برهان -

سبع امعاء - بفتح اول و پنجم عبارت از معده و ششش روده و کذا اثنا عشری و معالم و دقیق و اعور و قولون و ستیم باشد -

سنبکها - [illegible]

سب - بالفتح وتشدید موحده بمعنی دشنام وبالکسر
یه دستار از شرح نصاب منتخب -

بسب - بفتح بهر دو سین مهمله وسکون بهر دو بای
حده بمعنی بیابان وصحرا از شرح نصاب منتخب -

بسب - بفتحتین رسن وهر چیز بدان بگیری پیوسته شود
یندو در اصطلاح حکما چیزی را گویند که موجود باشد فی نفسه
صل شود از ان وجود دیگری یعنی چیزیکه وسیله حصول
ی باشد وما مصطلح لفظ دو حرفی که سیکے از ان
ن باشد ودیگر متحرک یا هر دو متحرک -

حت - بفتحتین وکسر اول وفتح حای مهمله بمعنی شناور
راح وکشف وبحر الجواهر -

ت - بفتح اول وثانی وتا اشباع بمعنی بروت یعنی موی
نتخب وبحر الجواهر ومزیل الالتباط وبسکون دوم
از انفریب باشد ودر برهان وسراج بکسر اول و
ین دوم نوشته اند وبالضم چنانکه مشهور باشد فقط
بت - بفتح اول وضم باو کسر عین وتشدید
ن بمعنی درنده که درنده شدن -

بعلتقاء - شاعران فصیح وبلیغ عرب همه
ه کاذر دی تفاخر بر دروازه کعبه آویخته بودند
روزوار در هر دیار مشاهده نماید -

تا - بفتحتین پیشی گرفتن از منتخب -

نا - بالفتح ودر آخر تای فوقانی بمعنی روز شنبه
ب ولطائف -

ت - بضم اول زمانه وبمعنی خواب وراحت
ن باشد ونام مرغیست وآن خواب گران
باشد چنانکه بدشواری بیدار شود از منتخب و
وکتب طبیه ومنقول از مهذب اللغات
بالفتح وتشدید بای موحده وحای مهمله بمعنی شناور
ح کنایه از مرد لایق ظریف دل تعلق وبی تعلق
عناد وبمعنی مرد سبک رفتار وچست وچالاک
از شرح الشعرا وبهار عجم ورشیدی وسه و

سبع - بفتح اول وسکون ثانی وعین مهمله بمعنی هفت
ر بالفتح اول وضم ثانی بمعنی درنده مثل گرگ وشیر وغیره
از مدار وبضم اول وسکون بای موحده بمعنی هفتم حصه
از چیزی وهفتم حصه از قرآن وآنرا منزل گویند که برای
تلاوت هفته مقرر کرده اند مثل ختم فی المشوق از
خیابان ولطائف -

سباع - بکسر اول بمعنی درندگان مثل ببر گرگ
وشیر واین جمع سبع ست که بفتح اول وضم ثانی
بمعنی درنده باشد -

مسبوق - بفتح اول وسکون ثانی پیش رفتن واز
دیگران در گذشتن وبفتحتین آنچه گرد سند مدبران
در اسپ دوانیدن وتیر انداختن وجز ان که مردم
هند بمرور گویند ومقداریکه از کتاب که هر روز آموخته
شود از منتخب وغیره -

سباق - بکسر اول بمعنی گردن ودویدن از منتخب

ساکب - بالفتح وتشدید موحده وکاف عربی بمعنی ریزنده
مشتق است از سبک بالفتح که بمعنی زر وسیم گداختن است
کذا فی المنتخب والسروری -

سبک - بفتح اول وضم ثانی نزد گران از جهانگیری
وبرهان وبهار عجم ودر سراج نوشته که سبک بفتح
اول وضم دوم نزد گران وکنایه از بیوقار وبمعنی چست
وچالاک وبمعنی بی تعلق وبمعنی تعجیل وشتاب نیز نوشته
که این لفظ بهر دو عام مفتحتین وبلهجه اهل ایران بفتح
اول وضم ثانی -

سبزک - نام طائر از برهان ظاهرا همین طائر است
که بهندی آنا نیل کنٹھ گویند -

سبع مثانی - بکسر طائی مهمله مراد از سبع طوالیکه
که مذکور شد -

سبل - بفتحتین آشوب وسرخی که در چشم پیدا
شود از منتخب ودر برهان نوشته که بمعنی موی
واژگون که در اندرون پلک روید ودر چشم

سے مخلد از کتب طب معلوم شده مرادف است
سرگ گیاهے چشم ست و سبزیهائے شوند و عیان گردد
دارنان چشم سنجارد و آب جاری گردد سبیل بضمتین
بمعنے راه و در تصوف سبیل ست که بمعنی راه باشد
سیال بکسر جیم بمعنے روان ست از امراض
سبیل بمعنے راه و طریق و دستگاه و وقف نیز آمده و
بمعنے آب و مشربه که در راه خدا وقف کنند
سبز چشم کبود چشم که در علم قیافه بیرستے
مخصوص ست از صطلاحی ست
سبکتگین بضمتین و تای فوقانی مکسور و کاف دوم
فارسی نام پدر سلطان محمود غزنوے از ملوک سامیه
و کشف و برهان و بضمتین از مختصرین نوشته اند سبکتگین
بفتح تای فوقانی بمعنی سبک رفتار است
سبز تنه گلگون نوشته بلیخ سلجم رنگ که اندک
او سرخی خون بسبب تازگی و نزاکت نمایان باشد
سبوحیان مراد از ملائکه جبرائیل و میکائیل
بمعنے منسوبان به سبوح ست و سبوح معنی بیحد
پاک و نامی ست از نامهای حق تعالی اگر ملائکه
را سبوحیان باین وجه گفته شود که ملائکه خود
اکل آذار و لوث بشریه ندارند یا آنکه منسوب اند به سبوح
تعالے شرح زلیخا از محمد ساجد
سبزان سبزه رنگان سبز رنگ و ملیح
سبزان چمن کنایه از درختان
سبز شدن بمعنی روئیدن و بمعنی ظاهر شدن و
معزز شدن از چهار شربت و معه طلاست
سبز کردن کاشتن و رویانیدن
سبک عنان تیز رفتار از برهان
سبطین بالکسر و طای مهمله مفتوح مراد از دین
امام حسن و امام حسین رضوان الله علیهما از لطائف
سبحان اسم مصدر ست پاک کردن خدا را
از بد و بیباکی خواندن حق تعالی را از نقص و هجران

سبع الوان هفت رنگ مشهوره و آن
سیاه و سپید و سرخ و سبز و زرد و کبود و کالگرکه
درین عباسی گویند و طعامهاے هفت رنگ و
آن بستهای فرعون ست از برهان وغیره
سبعین بفتح اول و کسر عین عدد هفتاد
سبو بفتح اول و ضم باے موحده آوندے که معروف
از بهار عجم و کشف و در مدار الفضلاء تین
سبجه بضم و انهاے درشت کشیده که بعوض آن تسبیح
گویند و بالفتح خواندن خطاست از صراح و بهار عجم
و منتخب و کشف
سبابه بالفتح و تشدید انگشتی که تعریف نامند بیت
چون در عرب سب بالفتح بمعنے دشنام باشد و ایام
جاهلیت در عرب رسم بود که چون کسے را دشنام
دادندی بجانب وی باین انگشت اشاره میکردند
بهمین جهت این را سبابه گویند و کسانیکه سبابه را
بالضم خوانند خطاست و اهل اسلام سبابه را بدین نام
کرده اند بضم میم و فتح سین مهمله و کسر باے موحده مشدده
و حاے مهمله از کشروح انهاب و بهار و کشف و بحر الجواهر
سبعه بالفتح بمعنے بقعت و گاهی مراد از هفت قرائت باشد
سبزه جانور یست سبزه رنگ مقدار کبوتر و آنرا
سبزک نیز گویند و از مرغان خزانیست از شرح قران السعدین
سبزه بیگانه سبزه خودرو
سبزپیر معشوق سبزه رنگ و رشک و جوان از
چهار شربت و سراج و چراغ هدایت
سبحان الله بیا سکه یاد کردن الله تعالی را
و استعمال این کلمه اکثر در مقام تعجب باشد
سبک بالفتح اول و ضم باے موحده و بسکون آن بمعنے
معروف که مقدار آنی باشد و نیز بمعنے بیعزتی و بیقدری
سباعی بالضم اول نوعی از شعر که هفت مصرعه باشد
و گاهے از ان هفت فلک یا هفت ستاره مراد باشد
سبعی بالفتح اول و ضم ثانی و کسر عین باے موحده بمعنے درنده

سبع المثانی بالفتح اول و فتح میم کنایه از سوره فاتحه
چرا که بسم الله هفت آیت ست مثانی جمع مثنی ست
که بالفتح میم و سکون ثای مثلثه و فتح نون باشد معدول از
اثنان و بالفتح نوشته که مثانی جمع مثنی ست که مخفف
چون سوره فاتحه دو بار نازل شده یکی در مکه و بار دیگر در
مدینه لهذا السبع المثانی مسمے شد یا آنکه در هر دو گانه دو بار
خوانده میشود و بای اعاده آن کرده میشود بخلاف دیگر سوره ها
نزد بعضے سبع المثانی عبارت از تمام قرآن مجید
سپهر بختی نیک طالعی و خوش نصیبی و بختوری
سپهر روی کمال به تعالی و رعنایی و وقاحت سخن گفتن
نیز آمده از صطلاحات
سپهر سری صداقت و فرومایگی

فصل سین مهمله با باے فارسی

سپیدپا بکسر تین و یای معروف و جیم هر دو فارسی
نام مرغے از ترکستان
سپیدپای بکسر تین و یای مجهول و فتح دال و سکون ثای
سپیدروی بمعنے روسفید و سخی و لقب حضرت سید
علیه السلام از برهان و در شرح خانانی بمعنے روز
خیابان نوشته
سپیدناخ بکسر اول و در آخر خای معجمه پاکباز
سپیدبر بکسر تین و یای مجهول بمعنے ابیض و نام سردار تورانیان
و نام دیو و نام رود از برهان و رشیدی
سپیدرود نام رود بیست پایتخت گیلان
سپیدکوه نام کوهی از لطائف و نیز نام مرغزار و آبے
در اقلیم پنجم و فتنه آن مفید ست
سپیدکار بکسر اول و فتح ثانی و سکون ر و نامهای مختلفه
سردار و سپه سالار از جهانگیری و بهار عجم و کشف و برهان
بضم موحده
سپیدکار بمعنے اول و فتح قاف از برهان
سپیدات بفتح اول و کسر ثانی و فتح تای فوقانی با شد خوشه که
بار نداده و اصل سپیدات بود چون بار خود از خوشه جدا شد

یکجا مذکور اسامی مناسبه از قبیل سپیدیو که در اصل سپیدیو بوده چرا که چوب آن سفید باشد از رشیدی و برهان —

سپوز — بکسر اول و ضم ثانی امر از سپوختن که بمعنی چیز را بزور فرو بردن ست و بمعنی بر آوردن نیز آمده از لطائف —

سپهر زیبد تین و در آخر ای مجهوله عضو یست اندرون شکم از مدار —

سپیش — بکسر اول و فتح ثانی و سین مهمله بمعنی پسر و پسر و بعد از برهان —

سپاس — بکسر اول شکر از بهار عجم و برهان و جهانگیری و دیباچه مدار و صاحب بهار عجم نوشته که در تحقیقات خیر التحقیق چنین ست که بمعنی ترکیبی لفظ سپاس باشد داشتن هر چیز را که اسان و جهان دارا کان ست یعنی زبان و دل و دست و پا تا از هر کدام هر چه صادر شود مشعر بر تسلیم و تحمیل منعم باشد —

سپیش — بضمتین و در آخر شین معجمه کرمی باشد که در جامهای مردم و سر پیدا شود و بهندی جوان گویند از مدار و کشف و لطائف —

سپارش و سفارش — هر دو بضم اول و کسر چهارم کسی را بکسی سپردن یا مقدمه کسی بکسی سپردن از بهار عجم —

سپیدنده دم — صبح صادق از برهان —

سپهرغم — بکسر اول و فتح های فارسی و فتح فین بمعنی ریحان که آنرا انار بو گویند و بهندی مرده نامند بفتح سین و دال بواسطه بوی خوش تقویت قلب میکند گویا که سپهرست برای دفع غم از رشیدی و جهانگیری —

سپیدشدن — ظاهر و آشکار شدن از برهان و بجای بمعنی نامور و معروف شدن —

سپاهان — بکسر اول نام شهر در ایران که آنرا معرب کرده اصفهان گویند و نام پرنیان موشی —

سپندان — بکسر اول و فتح ثانی و بفتحتین نیز آمده و بمعنی خردل و هالون نیز نوشته اند که تخم تره تیزک و بمعنی و بمعنی مجرب نیز گفته و بمعنی مخفف سپندوان ست یک دال را حذف کرده [illegible] در سراج نوشته که سپندان بکسر اول بمعنی خردل و هندی رائی گویند —

سگ مشابه باش از رشیدی و در برهان بکسر تین —

سپیدده — کنایه از روشنی صبح و نام دوا معروف از برهان —

سپیدی سحری — بکسر اول کلیه فالیز بانان و دوتابانان که بسیار ست و بی ثبات باشد چرا که سه و پنج کنایه از سه و پنج روز که مدت قلیل ست از سراج و کنایه از دنیا نیز باشد —

سپهاری — بکسر چیزیست که بیان نویسند از منزل الاغلاط انصاف —

سپهری — بکسر اول و فتح ثانی بمعنی گذشته و آخر شده و سپر سپیده دم و پیراهن مصطفائی و جهانگیری و برهان و مدار و مؤید و در سراج نوشته که سپهری بروزن جگری یعنی طی کرده شده و مجازاً بمعنی تمام و آخر مستعمل مشتق از سپردن —

فصل سین مهمله مع تای فوقانی

ستا — بکسر اول امر از ستودن و بمعنی ستائیدن و نومی از چادر باشد که آنرا شامیانه نیز گویند و نام لحنی ست از موسیقی و بمعنی طنبوره که سه تا ست باشد در مصوبت مخفف ستاره ست و بمعنی سه پیاله شراب که به نهار نوشند از لطائف —

ستاخ — دو سه غلط باهم آمیخته را گویند از جهانگیری —

ستاخ — بکسر اول و خای معجمه شاخ درخت که بسیار لطیف و نازک پیوسته باشد و بمعنی مطلق شاخ درخت هم آمده از سراج —

ستد — بکسر اول و فتح ثانی صیغه ماضی بمعنی گرفت و باید دانست که دال ساکن و ما قبل مفتوح که علامت مضارع ست سوای این سه صیغه ماضی در هیچ ماضی نیاید یکی زود دوم آمد سوم ستد —

ستاره و ستاره صبح — ستاره زهره که در اخیر شب طلوع کند و گاهی بوقت شام نمایان میشود و بمعنی آفتاب نیز نوشته اند —

ستور بفتحتین استعمال این لفظ بر گاو و اشتر و اسب آید از جهانگیری و برهان و سراج و مدار و مؤید و کشف —

ستبر — بکسر اول و فتح فوقانی و سکون موحده ضد باریک و گنده و غلیظ و سطبر معرب همین ست از برهان و سراج —

ستخر - بکسر اول و فتح فوقانی و سکون خای معجمه بمعنی تالاب ست از برهان و سراج -

ستر - بفتح در عربی بمعنی ستور و در فارسی مخفف ستار و بکسر تین بمعنی وزن یا نموده مشتمل از لطائف و برهان ستر - با گاف عجمی پرده و بالفتح مصدر ست بمعنی پوشیدن و بضمتین در فارسی مخفف استر که بهندی خچر گویند از سروری و مؤید و سراج -

ستار - بالفتح و تشدید پرده پوش و یکی از اسامی الهی ست تولیدان و مقاسران لزار یا فعال از میمه خود خدا تعالی را بدین اسم یاد میکند -

ستیز - بکسر تین و یای مجهول جنگ و خصومت و خشم و ناسازگاری و امر با ستیز بمعنی هم ست -

ستایش - بکسر اول و بهای ساکن بمعنی ثنا و مدح و دعا و شکر و نفع هنا از برهان -

ستبر - بکسر اول و فتح تین و سکون بای ابجد و بکسر راء مهمله بمعنی ضخیم و کلفت از برهان -

ستاک - بکسر اول و کاف عربی بمعنی شاخ درخت و تاک -

ستاکه - بکسر اول و کاف عربی بمعنی شاخ درخت و تاک -

ستاکیدن - بکسر اول و یای مجهول بمعنی کاستن و نقصان و فرو گذاشتن از برهان و سراج -

ستاندن - بکسر تین و سکون نون و دال ابجد بمعنی گرفتن از چیزی یا کسی و بمعنی خواهش و طلب کردن هم ست -

ستانیدن - بکسر اول و فتح تانی و سکون نون و یای مجهول بمعنی ستاندن است که گذشت و بمعنی ایستادن و باز داشتن هم ست -

ستاننده - نام سازی که آنرا ستار گویند از برهان -

ستبرق - بکسر اول و سکون تین و فتح رای مهمله و بکاف قاف بمعنی حریر ضخیم و دیبای رنگین که معاران بر ستونها و دیوارها بندند از شرح خاقانی -

ستوده - بفتح اول و ضم تانی و فتح واو و سکون دال مهمله بمعنی ثنا کرده شده و پسندیده از برهان -

ستودان - بکسر تین و سکون واو و فتح دال مهمله و بالف و نون گورخانه و مقبره گبران و آن جایی باشد که آتش پرستان تابوتهای مردگان را در آن خانه نهند

و بکسر اول و تخفیف نانویسا ملفوظ در فارسی بمعنی دیدم ناسره و این در اصل سه تا بود چیزی را که هر دو جانب آن دو تا نقره باشد و در میان یک تا مس باشد و ستوقه معرب اینست از شرح نصاب -

ستی - بفتح اول و یای معروف بمعنی فولاد آبدیده و نوعی از نیزه و سنان و بکسر زن نیک و خاتون از لطائف و برهان -

فصل سین مهمله مع جیم عربی

سجا - بفتح عنوان کتاب نوشته را گویند از برهان -

سجایا - بفتح خوها و عادت ها جمع سجیه از منتخب -

سجیات - بفتح اول و کسر جیم و تشدید تحتانی و در آخر تای فوقانی خصلتها و عادتها -

سجع - بالفتح آواز طیور خوش آواز مثل بلبل و قمری وغیرها و نیز لفظیکه در آخر فقره نثر واقع شود و مناسب آن در آخر فقره دیگر نیز یک لفظ واقع شود و بیان این در عبارت دیگر بهتر دلالت بر کسر دارد -

سجع متوازن - بالفتح آواز طیور خوش آواز مثل بلبل و قمری وغیرها و نیز لفظیکه در آخر فقره نثر واقع شود و مناسب آن در آخر فقره دیگر نیز یک لفظ واقع شود و بیان این در عبارت دیگر بهتر دلالت بر کسر دارد -

سجع مطرف - بالفتح آواز طیور خوش آواز مثل بلبل و قمری وغیرها و نیز لفظیکه در آخر فقره نثر واقع شود و مناسب آن در آخر فقره دیگر نیز یک لفظ واقع شود و بیان این در عبارت دیگر بهتر دلالت بر کسر دارد -

سجع مرصع - بالفتح آواز طیور خوش آواز مثل بلبل و قمری وغیرها و نیز لفظیکه در آخر فقره نثر واقع شود و مناسب آن در آخر فقره دیگر نیز یک لفظ واقع شود و بیان این در عبارت دیگر بهتر دلالت بر کسر دارد -

لغات نثر باشد آنرا سجع گویند و اواخر آیات قرآن مجید را اگر بصورت قافیه باشد فواصل خوانند و امثال را فاصله نامند از کتب لغت و رسائل تحقیق کرده شد -

سجف - بکسر اول و سکون ثانی پرده و بمعنی پرده فروهشتن از منتخب -

سجاف - بکسر اول بدون نون انچه بر اطراف جامها دوزند و سجاف بالفتح و نون چنانکه مشهور است خط باشد از بهار عجم و مزیل الاغلاط -

سجیل - بالکسر و تشدید جیم بکسور و تحتانی معروف بعرب سنگ گل و آن نوعے از سنگ نام است از شرح نصاب -

سجل - بکسر اول و تشدید لام چک یا سرد نامه که بمهر و دستخط قاضی درست شود و قبالهٔ شرعے و حکمنامهٔ قاضی و بالفتح و سکون جیم دلو بزرگ پر آب از صراح و منتخب و کشف و بهار عجم و لطائف -

سجال - بکسر اول دلوها جمع سجل و مصدر از باب مفاعله باهم فخر کردن در آب خورانیدن و راندن جریان از منتخب -

سنجل - بکسر اول مرفتح هر دو جیم بمعنی آئینه و این نظر روی ست از منتخب -

سچقان سُیل - بالفتح نام سال اول از دوازده سال که نزد یک ترکان مقرر ست بمعنی سال موش سچقان در ترکی موش را گویند و سُیل بمعنی سال -

سجین - بالکسر و تشدید جیم بکسور زندان سخت نام بد کاعمال شیاطین و بحرین دران مسطور است و گفته شده که در وی نامهای فجار و کفار بود و دواوین ایشان در جهنم و سنگ لخت ست و طبقهٔ هفتمین منتخب و بهار عجم و صراح -

سجاون - بالفتح و سکون جیم نام بتے و قافله در ترکی بت را گویند از لغات ترکی که نوشته شد -

سجن - بالکسر بمعنی زندان و قید خانه از صراح -

سجاوندی کردن - کنایه از منقش کردن از مصطلحات -

سجاده - بالفتح و تشدید مصلے از صراح و مدار و بهار عجم و مؤید و در سروری و کشف اللغات بالضم و بالفتح و صاحب مزیل الاغلاط فقط بالضم نوشته -

سجده - در بهار عجم و کشف بالفتح و بالکسر و در مزیل فقط بالفتح در منتخب و صراح بالکسر نوشته و گفته که نام سورهٔ قرآن مجید سجده بالفتح ست -

سجیه - بفتح اول و کسر ثانے و تشدید تحتانی بمعنی خصلت و عادت از منتخب و کشف -

سجده صمدی - در اصطلاح کشتی گیران سجده که بوقت آغاز کشتی یا بعد اتمام آن کنند از شرح گل کشتی -

سجاوندی - کتابے در علم قرات که دران علامات اوقاف نقطها ست طلاگون از اصطلاحات

فصل سین مهمله مع حای مهمله

سحج - بالفتح و در آخر جیم خراشیدن و پوست باز کردن و بیماریست که از خراش روده بهم میرسد از منتخب -

سحوح بفتحتین و در آخر جیم تراشیده شدن جلد -

سحور - بفتح اول و ضم حای مهمله انچه در رمضان بآخر شب خورند از کشف اللغات -

سحر - بالکسر افسون و جادو کردن و فریفتن بفتحتین وقت آخر شب و زمان پیش از صبح از منتخب و بحر الجواهر و صراح و بعضے شراح نوشته که سحر آن وقت را گویند که شش حصه از شب مانده باشد یعنے چهار بجے گهڑی شب باقی بود از لطائف -

سحق - بالفتح سودن و سائیدن از منتخب

سحیق - بسیار سائیده شده -

سحبان وائل - بالفتح نام مردی فصیح و بلیغ از عرب که پدرش وائل نام داشت و لفظ وائل پیاده و کسر سه حرف که حرف سوم ست -

سحر حلال - سحر و سخن فصیح و بلیغ که بمنزلهٔ سحر رسیده باشد و نام مثنوی از اهالی مشهور از هدو بحر و قوافی مکرر بمعنی مختلفه از برهان و لطائف -

سحیل - بالکسر و یای تحتانی بکسور بمعنی رشته از صراح -

سحبان - بالفتح نام مردے بغایت فصیح و بلیغ از عرب -

سحرگاهان - الف و نون درین زاید ست چنانکه در روزگاران و بهاران از شرح ثقافت -

سحره - بفتحات بمعنی ساحران و این جمع ساحر ست و سحره فرعون ساحرانے که با موسے علیه السلام معارضه کرده بودند -

سخنه - بالفتح و حرف سوم نون بمعنی شکل و رسمے و صورت مردم از صراح و در منتخب بمعنی نرمی و نازکے پوست و روے نیز نوشته -

سخای - بکسر اول مبدل نامه و آن در قدیم ریسمانے بود که بر نامه پیچیدند تا کسے غیر نکشاید حالا لفافه رواج دارد از منتخب و غیر آن -

سخابی - نام شاعر -

فصل سین مهمله مع خای معجمه

سخت سار - نام دانوے از کشتی که هندیان گهسّا گویند -

سخافت - بفتح اول و حرف چهارم فا و ثانیه تنگے که بفتحتین ست و سبکی که ضد سنگینی ست و بمعنی کمظرفی و بیعقلی از منتخب و صراح -

سُخریت - بالضم استهزا کردن و مسخره کردن -

سُخونت بفتحتین گرم بودن از منتخب -

سخوط - بفتح اول و ضم ثانے بمعنے مکروه از لطائف که منقول از قاموس ست -

سخط - بفتحتین و خاے معجمه خشم و غضب از دارا و مؤید و در منتخب بالضم و بفتحتین قهر و در صراح بالضم و بالفتح و سکون ثانی -

سخف - بالفتح سبک شدن و کم ظرف شدن از منتخب -
سخیف - تنگ و سبک و بمعنی تنگ ظرف و جاسه اندک ریسمان و تنگ بافته شده از منتخب -
سخت جان - بمعنی سنگدل و بیرحم -
سخت خوردن - تصدیع کشیدن بسیار از چراغ هدایت -
سخت کمان - پهلوان و تیر انداز شه زور -
سخین - بفتح اول و کسر ثانی بمعنی آب گرم و هر چیز گرم باشد
سختیان - بالفتح چرم -
سخن - بالضم و فتح نیز به شش معنی جدیدان از مدار و برهان -
سخن - بضمتین و بضم اول و فتح ثانی و بفتح اول و ضم ثانی بهر سه وجه درست و گاهی اطلاق این لفظ بر شعر کنند از برهان و بهار عجم و کشف -
سخنون - بفتح اول و ضم ثانی بمعنی سخن و کلام از برهان -
سختتو - بالضم و تای فوقانی و نیز مضموم و روحه گوسپند را گویند که دران گوشت و برنج و مصالح پیه کرده بروغن بریان کرده باشند از برهان و رشیدی و سراج اللغات و مصطلحات -
سخت چادیده - هر ترهٔ و پوچ از چراغ هدایت -
سخت زه - سخت کمان از لطائف وغیره -
سخره - بضم اول و سکون خای معجمه بروزن مهره بمعنی تمسخر و خوش طبعی و آنکه بر و استهزا و خنده کنند یعنی سخره در فارسی بمعنی کار بی مزد که آنرا بهندی بیگار گویند از برهان و منتخب و بهار عجم و جهانگیری و مدار و دستیاری مؤید -
سخته - بالضم بروزن پخته و بالفتح نیز بمعنی سنجیدن و وزن کرده شده از برهان و رشیدی و کشف -

فصل سین مهمله مع دال مهمله

سداب - بضم اول و در آخر بای موحده گیاهی باشد مثل پودینه از برهان و مؤید و جهانگیری و مدار و کشف
دیجر الجواهر بفتح اول و گویند که بیاض استقاط حمل بکار آید و برای خواندن سحر و افسون نیز کار برند -

سداد - بفتح اول راستی و درستی و کردار و گفتار درست و درست شدن از مدار و منتخب و لطائف و کشف و صراح
بضم اول بامعنی چنانکه مشهور شده غلط است چرا که سُداد و بالضم مرضیست که بان منفذ بینی کوچک بسته شود
سدد - بالفتح و تشدید دال بمعنی حائل و مانع میان دو چیز و بند کردن و استوار شدن چیزی از صراح و منتخب
سدید - راست و درست و محکم و استوار از منتخب
سدیر - بکسر و بالفتح نام قصر که نعمان بن منذر برای بهرام گور ساخته بود از منتخب و برهان -
سدر - بفتح اول و کسر دال مهمله بمعنی حیران که چشمش از حیرت باز ماند و بفتحتین تیرگی چشم که با گرانی و گردشش سر پدید آید و بکسر اول و سکون دال کنار که میوهٔ معروف است -
سدس - بالضم و بفتحتین یک ششم حصه از منتخب و مؤید
سدیس - بفتح اول گاو و گوسپند و شتر پنجساله و اشتر هشت ساله از شرح نصاب -
سدق - لفظ ترکیست بمعنی ترکش از مصطلحات -
سدوم - بفتح اول و واو معروف نام قاضی شهر لوط و او فتوی بلواطت داده بود و جماعه گاه حاکم ظالم را نیز گویند و نام قریه از قریه های قوم لوط از برهان -
سدیو - نام دیوست که انگشتری حضرت علیه السلام برده بود از لطائف و نام برهمنی -
سده - بفتحتین در فارسی نام جشنی از جشنهای مغان که بنزدیک دهم ماه بهمن باشد و بضم و تشدید دال در عربی بمعنی آستانه و بمعنی گره مانند چیزی که در رودها یا در رگها در آید و راه ادرار بند شاید از برهان و لطائف و صراح و رشیدی و غیر آنها و در سراج نوشته که سده بفتحتین در هیچ روز بهمن جون درین روز عدد عدد فرزندان آدم که گیومرث عبارت از نسل بعد نسل بسیده اند از روی تقدیر شده و الله اعلم و در اصل بیستین همله است که حالا ابدال مشهور شده -

سدنه - بفتحتین و نون نیز مفتوح بمعنی دربانان و خادمان و این جمع سادن است از منتخب و کشف و بحر الجواهر -
سدره - بالکسر بمعنی درخت کنار و درخت کنار است بالای آسمان هفتم و آنرا سدرة المنتهی گویند و صدر سیدن جبرئیل علیه السلام بهمانجاست از منتخب و لطائف وغیرها -
سدرة المنتهی - بالکسر درخت کنار است بر فلک هفتم که منتهای اعمال مردم و نهایت رسیدن علم خلق و منتهای رسیدن جبرئیل علیه السلام است و هیچ کس ازان نگذشته مگر پیغمبر ما صلی الله علیه وآله وسلم از منتخب و لطائف سدابی - کنایه از سبزه رنگ -

فصل سین مهمله مع رای مهمله

سرا - بالفتح امرا از سرایدن و بمعنی خانه از رشیدی و مولف گوید آنکه فقط لفظ سرای بمعنی مسافرخانه در میان مردم مستعمل و ظاهر او درست نباشد بلکه جای آن و مانند سرای باید گفت و الفتح و تشدید در عربی بمعنی نرمی و راحت لیکن باین معنی در آخر همزه است فارسیان بدون همزه نیز آرند -
سرور عنا - بمعنی سرور خوشنما و آراسته چه اگر عنا بمعنی زن خویشتن آرا باشد و گاهی مراد ازین شوق بود و سرور عنا بمعنی سرور و رنگ نیز نوشته اند -
سرور هوا - بمعنی مشتاق و پریشان و آورده -
سراپا - بمعنی تمامت و بمعنی تمام از اول تا آخر و جمله تمام اندامهای معشوق -
سترا و ضرا - بفتح سین و تشدید را و او و الف و فتح ضاد معجمه و تشدید را بهر دو الف اول بالف ممدوده بمعنی زرنج مگر فارسیان بجهت تخفیف با الف مقصوره خوانند از غیاث و سر تنها - باضافت یکه و منفرد از مصطلحات -
سرخاب - بالضم طائر معروف که بر کنار آبها باشد و وجه تسمیه آنکه مادهٔ سرخی بنگال در پر و گویا بتست و جود تمیز کند از مصطلحات و نام فنی از فنون کشتی و آن دست در کمر حریف انداخته بر زمین زدن سست و شعبده گاه گاه

وغاده و بمعنی عقاب و نام رودیست در نواحی کابل
و نام کتاب در علم رمل و نام پسر رستم که او را اسفندیار
هم نامند از برهان۔

سرکوب۔ بلند تر از امثال و بمعنی دمدمه کاز
چوب و سنگ و گل جایی را بلند سازند برای
جنگ قلعه از برهان۔

سرشیب بمعنی سرنگون۔

سرمه چوپه۔ میل سرمه۔

سرمه۔ بفتحتین و بای موحده بمعنی آنکه کبند
سپاه گویند که ازان گولیهای بندوق سازند از
رای و شعوری و لطائف۔

سرحساب بمعنی آگاه و خبردار از مصطلحات۔

سراپه۔ بفتح اول و ثانی و رای مهمله و الف و بای
فارسی مخفف سراپای مسافر نشنه را بتابش
آفتاب ریگ صحرا از دور چون آب نماید و گاهی در شب
ماهتاب نیز همچنین بنماید از منتخب و لطائف و بهار عجم
و صراح وغیره ها و بضم خواندن خطاست۔

سرداسپه۔ بالکسر عرب سرداب بالفتح خانه که در زیر
زمین سازند تا در گرما بآن پناه برند و آب در انجا گاه
دارند تا سرد ماند از برهان و مؤید۔

سراندیپ۔ در آخر های فارسی بطرف جنوب بهندوستان
جزیره ایست که آنرا سیلان نیز گویند و آن قریب خط
استواست و شهرهای دران بسیار واقع است و آنرا
سراندیپ نامند و بهندی سراندیپ را سنگلدیپ
نیز گویند از صراح و منهاج۔

سرپوشیده۔ سازد انچه پنهان کرده شود از منتخب و
صراح و در شعری مجازاً بمعنی خصلت و طبیعت۔

سرعت۔ بالضم بمعنی شتاب و مولانا یوسف
بن ناصح در شرح نصاب نوشته اند که فی الحقیقت
سرعت شتاب نیست زیرا که شتاب ترجمه عجلت
است و سرعت زود کردن کاریست مع فراغ بال
سرعت و عجلت آنست که سرعت عمل بسیار کرده و

درزمان اندک و عجلت که شتاب باشد کردن کاریست
پیش از هنگام لیکن هر دو بجای همدیگر مستعمل میشوند در
منتخب هست که سرعت شتاب کردن بکاری در اول
وقت و آن محمود است و عجلت شتاب کردن پیش از
وقت آن مذموم است۔

سرادقات۔ بالضم سراپرده ها و خیمها از منتخب و صراح۔

سرشت۔ بکسر اول بمعنی خمیر و طینت و آبخنگی و خلقت و
مجازاً کیفیت و ماهیت از مدار و مؤید و جهانگیری و برهان
و سروری و لطائف و کشف و صراح۔

سرایت۔ بکسر اول بمعنی تاثیر و در رفتن و اثر
کردن چیزی در چیزی از لطائف و منتخب و صراح
و گذشتن از چیزی۔

سرافگشت۔ بفتح اضافت مستعملست و سوای
این لفظ سر با کثر قوافی بالفتح اضافت آمده و استاد بهار عجم
سرو دست بفتح اول و کسر ثانی معرب زانور و چالاک
و بلا اضافت بمعنی خیر و کم عیار و نام چوبه دست
قلندران از مصطلحات۔

سرقفت۔ بفتح اول و کسر ثانی معرب و فتح قاف
ثقیله و دوم کردن از منتخب و غیران

سرپرست۔ بمعنی خادم۔

سرمه مست۔ سرمه کشیدنی و رعنائی و خوشی کشنده۔

سرهم دست۔ آنکه دست آوازکار بسیار کردن از
آبله خراشیده باشد هر سه اصطلاح از مصطلحات۔

سرشوخ بمعنی۔ بالضم نام جنت و نوع متجرع و نام
و نام معشوق از شرح خاقانی۔

سراج۔ بکسر اول بمعنی چراغ و آفتاب و بالفتح و تشدید
را بمعنی زین فروش و زین ساز از منتخب و لطائف۔

سرچ۔ بالفتح زین که بر پشت اسپ نهند از
منتخب و شعوری۔

سرتاج۔ کبوتر پوشیده زنان از مصطلحات۔

سرقفیح۔ بقافین و واو و سر و قفه و

نام دواو ارکشتی۔

سرح۔ بفتح اول و سکون رای مهمله و حای مهمله بمعنی شتر
چرنده و چریدن و بچرا گذاشتن و در رختستان از صراح
و منتخب بمعنی آسانی نیز آمده۔

سرلوح۔ نقش و نگار که بورق اول کتاب کنند۔

سرمد۔ همیشه و دائم از منتخب و صحاح و لطائف و صراح

سرود۔ بفتحتین و واو مجهول و معروف هر دو درست
بمعنی نغمه و سماع یعنی راگ از برهان و جهانگیری و مؤید

سرد۔ بالفتح بمعنی زرد۔

سرآمد۔ بمعنی بهتر و ممتاز و سردار و صیغه ماضی
بمعنی تمام شد۔

سربند۔ کوچه بند از برای هدایت و بمعنی اختیار و
آگاهی راز نیز نوشته اند۔

سرو آزاد۔ سروی که بیک شاخ باشد و در بهشت بسیار
از رشیدی و کشف و برهان و بعضی لغات نوشته اند
که آزاد صفت سرو ازین سبب است که سرو را خزان
نمی باشد گویا که سرو از تغیر خزانی آزاد است
بخلاف دیگر درختان۔

سرخ بید۔ نوعی از بید سرخ است
از سروری و برهان۔

سرداد۔ بالفتح و سر نهم و داد کلام منظوم
و افاده از برهان۔

سربند۔ بمعنی عهد و عصر و محاوره گویند که
فلان کار در سربند فلان بادشاه واقع شده۔

سرکند۔ جای پناه و جای مخافت و صعبت باشد
و وجه از مصطلحات۔

سر فلانی می جنبد۔ یعنی فلانی استعداد و اقتدار
دارد از مصطلحات۔

سرخ اسود۔ نام بزرگ۔

سرمه۔ بالفتح فکر و خیال و زور و قوت و سردار
مقدم و میل و خواهش چیزی و بمعنی فوق و زبده و خلاصه و

در عربی بالکسر و تشدید بمعنی راز پوشیده از برادران و منتخب و صراح.

سرشار - حرف سوم شین معجمه بمعنی لبریز و معنی ترکیبی آن از سر ریزنده هست چه شار بمعنی ریختن باشد و نظیر این آبشار است و ظاهر است چون ظرفی بکمال پر میشود از پنجه دران باشد از سرش میریزد و بعضی مردم که سر دوشین معجمه گویند خطاست از رشیدی و سراج و برهان -

سریر - تخت و اورنگ و سریر فعیل بمعنی مفعول مشتق از سر بالفتح که بمعنی بریدن است پس باعتبار بریدن از اشیاء چوب تخت را سریر گویند از شرح نصاب و سریر نام خانه نیز هست کذا فی البرهان -

سرو و مه - بی محبت و بی رحم -

سرائر - بکسر همزه که حرف چهارم هست پنهانیها و اسرار و این جمع سریر هست -

سر و کار - بمعنی خواهش و کار چه لفظ سر بمعنی میل و خواهش هست -

سرطبله دار - نوعی از جلد کتاب و قرآن مجید که بینی دار باشد -

سرچشمه دار - کسیکه مخترع و مبتدع امری باشد -

سرخره - با فتحات مخل و بیهزن کار و بمعنی گرانجان که نه برجای خود در مجلس نشیند و نیز چوبیکه سرخربدان برداشته بکناره فالیز گذارند -

سرعشر - بضم عین مهمله و آیت که بوقت بسم الله با طفال نوشته تبرکا سبق و هندوانه و مصطلحات و برهان نوشته که بفتح عین مهمله نقشی و نشانی که در حاشیه قرآن بر هر ده آیه کنند -

سرسبز - بمعنی جوان و بمعنی فائق و بهتر و خوش و خرم و آباد -

سرتیز - هر شئی نوکدار و نیز مجازا بمعنی سرکش و جنگجو -

سرونا ز - بمعنی سرو نوشته که نشانهای آن بهر مائل باشد از برهان و بهار عجم و مؤید -

سرانداز - بمعنی مقنعه و بناز و نخوت خرامنده از مصطلحات

سرخس - بفتحتین و خای معجمه و سین مهمله شهریست عظیم در خراسان از منازل و منتخب و سراج -

سرشیش - بکسر نین چیزیست چسپنده معروف از منازل و برهان -

سرتخش - بمعنی حصه و بمعنی حصه کلان از برهان و شرح سکندرنامه -

سرجوش - شوربا و مثل آن که در اول جوش از سر دیگ بردارند یا شراب و گلاب و مثل آن که بار اول جوش بگیرند و آن خالص باشد از برهان و رشیدی و بمعنی هر چیز صاف و خلاصه از مصطلحات -

سرجوش - کسیکه از نشه شراب خوشحال باشد و کسی که مستی او باعتدال باشد از برهان و غیره و در سراج نوشته که مستی چند مرتبه دارد اول سرخوش بعد ازان تر دماغ بعد ازان سیه مست بعد ازان خراب -

سروش - بفتحتین نام جبرئیل علیه السلام و هر فرشته که پیغام خیر آرد و نام روز هفتدهم از هر ماه شمسی از برهان و جهانگیری و مدار و سراج -

سرآغوش - بمعنی گیسو پوش زنان و آن مانند کیسه طویل باشد که گیسو را در میان آن می اندازند و بران نقش و نگار از زر و جواهر میکنند و بانیمعنی سر افواج بجیم نیز آمده و این طریقه مخصوص نسوان ولایت هست در و پاکی باشد که مانند دام بافته باشند از رشیدی و برهان و شرح مصطلحات -

سرطراط - بکسر سین و هر دو طای مهملتین بمعنی پالوده از شرح نصاب -

سرخط - بمعنی تعلیم خوشنویسان و خط بادشاه و روزنوکری سراغ - بکسر اول شاخهای تازه درخت انگور و این جمع سرغ هست که بالفتح باشد از منتخب و صراح -

سرجلد - کتاب کننده جلد و نام بحری از عروض که ولیش انیث مفتعلن مفتعلن فاعلان چون درین بحر اسباب بیشتر اندازا و تا وند و دستگفت میشود -

سراغ - بضم اول و غین معجمه نشان یابی و نشان پا آدمی و غیره و مجازا بمعنی تلاش و این لفظ ترکیبست -

سرصاف - نام نوعی از جامه سفید که باریک باشد مائل بنقص -

سرشف - بالفتح و شین معجمه نیز مفتوح تخمی است زرد که ازان روغن گیرند مهندی سرسون نامست از برهان و مؤید -

سرلف - کتابیست از زلف از مصطلحات و در برهان بمعنی ناز و عشوه و عتاب -

سرمشق - قطعه نوشته خوشنویس که بعرف آنرا الف گویند از بهار عجم و چراغ هدایت -

سرادق - بضم اول و کسر دال سراپرده و شامیانه مدار و مزین و منتخب و بعضی نوشته که این معرب سراپرده هست و این قول جای تامل هست -

سروق - بفتح اول و ضم ثانی بسیار روندی کننده -

سرمق - بفتح اول و ثالث معرب سرمه نام تره که آنرا بهندی تهوا گویند از مدار و مؤید -

سرشک - بکسر اول قطره آب چشم که آن را اشک نیز گویند و بمعنی مطلق قطره نیز آمده از برهان و سروری و مؤید و بهار عجم -

سرهنگ - سردار لشکر و پیشرو لشکر و بهر اول و بمعنی نقیب و چوبدار نیز آمده و بمعنی پهلوان و کوتوال نیز و وجه تسمیه آنکه سر بمعنی سردار و امیر و هنگ بمعنی سپاه است از برهان و جهانگیری و سراج و رشیدی و بهار عجم -

سرمالک - نام بازی معروف که کودکان بازند بهندی دالی مجونا گویند از برهان و سراج -

سرچنگ - بفتح اول و فتح جیم فارسی و سکون نون و کاف فارسی دست را بزور بر سر کسی زدن از شرح الشعراء -

سربرگ - بمعنی خیال و پرده -

سراویل - بفتح شلوار و پاجامه و درین لفظ این اختلاف

فرد بمعنی عربی است و بیشتر عجمی گروهی واحد گویند و ملائکه جمع و امند فقیر مؤلف گوید که سر اول جمع و سر بست که بمعنی واحد مستعمل گردیده و مظاهر اوراهل مشکوار بود که مرکب است از شل که بفتح نشین متعجب بمعنی رانست کنانی البرهان و وار که کلمه بمعنی لایق باشد پس لام ابراسه معمله در اسه معمله را بلام بدل کردند شر دال حاصل شده بعده معرب کرده بقاعده تقریب بفتح جهر ابسین مهمله بدل نمودند و اول را ساکن دارند چه اگر دو فعلال بفتح در کلام عرب نیامده سه دال شد چون بعضی کلمه خاصه که دال آن ساکن باشد جهر و فتح نشین جهر بنیابت تیم بمعنی شر نشیند که بکار کنانگران آید از شنیدن و سراج -

سر و صم بفتح اول و دال نام شخصی که بر پیامبر او از بود -

سر گم - بضمتین مشغول و در چیزی یا امری بیجا درد کار بسیار مشغول شده و بمعنی مست نیز آمده -

سر گردم - بفتح اول و ثالث و فاء بمعنی قرابت شرم از بیمار شرمنده -

سر گم - بفتحتین فارسی ابتدا و بی انتها -

سرم - بالضم در عربی دهان روده که مخ نقلست از منتخب و صراح و سرم بکسر اول در آسمله منقوع لفظ تر کیست بمعنی دوال خرشیده و پوست خراشیده از مصطلحات -

سرمشیم - بهائموز موقوف شخص سر بشیم کشیده از مصطلحات -

سرطان - بفتحات اول و ثانی و ثالث جانور مسبت در جها و تالابها بر ابر غوک متوسط مشابه بشکل عنکبوت که آنرا بهندی کنگله گویند یکبر اول و رفتار آن گاهی راست باشد بطرف سر گاهی کج باشد بطرف دنبه عقب رفتار میکند و نام برج چهارم از بروج آسمان زیرا که آن بهیئت بشکل سرطان ست و ران نامه قمر ست و مدت ماندن آفتاب را دران برج در فارسی نیز نامند و نام درم سوداوی که سخت باشد و هر روز بزرگتر شود و رگهای سرخ و سبز مثل دست و پا سرطان دران ظاهر باشد از جواهر و کشف و کفایه منصوری و غیرانها -

سرمه کردن - بضم اول و ضم ثانی شاخ بر جهان و بفتحتین و کفل از برهان و جهانگیری و کشف -

سرمه بین - بضم اول و کسر ثانی مهموز و فتحات و کاهی این لفظ بمعنی طرف پایین انسان نیز آمده -

سرشتن - بکسر تر خمیر کردن یعنی چیزی را در چیزی آمیختن از برهان -

سرا پیدن - در جهانگیری بفتح اول و در مدار و مؤید و کشف بفتح و بکسر اول و در برهان ضبط در کتب مکرره - بمعنی نغمه -

سرودن - بفتحتین بمعنی سرا پیدن از کشف و برهان نیز بفتحتین مستفاد ست چه درمان سرود را بفتحتین نوشته است از چراغ هدایت -

سرجان - بالکسر و جاسه معمله بمعنی کرگ درنده از رطائف و شرح نصاب -

سرقین - بالکسر معرب سرگین از منتخب و رساله معربات -

سریان - بفتحات اول و ثانی و ثالث رفتن چیزی در اجزای چیزی از منتخب -

سرسام - بفتحتین و سکون ثانی نوعی که زمان بر نشیند بنا کرده بود بغایت خوبی و نزهت -

سر بر خط نهادن و سر بر خط فرمان نهادن - اطاعت کردن از برهان -

سر گران - مست و متکبر و خشمناک و ملول از برهان -

سر انگشتان مخالی کردن - کنایه ست تکلیف چیزی پرداختن -

سر آوردن - بآخر رسانیدن و تمام کردن از سراج -

سر کردن - شروع کردن و با تمام رسانیدن و کامل کردن و سلوک کردن و معاشرت نمودن از چراغ هدایت

سر زدن - ظاهر شدن -

سر بر گردنگان - اطاعت نه کنندگان -

سر باز ماندن - حیران ماندن -

سر کفر و خشم - سابر و نشش کردن -

سر که جبین - تیرش بر و بد اخلاق -

سر مه خوردن - گنگ شدن -

سر مه بگلو کشیدن - کنایه از گنگ شدن چون سرمه بارد و یا بس ست گویند که از کثرت خوردن آن آواز بند میشود -

سر دادن - گذاشتن و رها کردن جانوران وغیره و آتش دادن بندوق و توپ را از شرع الشعرا -

سر کنگبین - همین کنجبین که معروف ست چه سرکه بالکبین بمعنی سرکه و انگبین معرب انگبین -

سر در سر چیزی کردن - خود را انباشتن و دادن در طلب آنچیز از نیایان و در مصطلحات بمعنی سعی کردن در چیزیست چه سر بمعنی خواهش و طلب ست -

سر نهادن - خواب کردن -

سر واز دن - اعراض کردن از مصطلحات -

سر افتادن - از صدر متجاوز بودن از مصطلحات -

سر آمدن - آخر شدن و بمعنی کامل آمدن -

سر بند کسی گرفتن - از تذکار شمس منجم دار بودن از مصطلحات -

سر بازدن - با ضافت رنگ اضافت بمعنی بازدن و بیاچیزی را رد کردن از مصطلحات -

سر چیزی - زبده و برگزیده و دست چیزی نیز بمعنی است از مصطلحات -

سر خاریدن - توقف و بهانه کردن -

سر از چیزی بیرون آوردن - از عهده آن برآمدن -

سرخ شدن و خجل شدن از مصطلحات -

سر خانه رساندن - فن را بکمال رساندن و باصطلاح موسیقیان آواز بلند را گویند -

سر و کلاه کسی نهادن - تابع و منقاد او بودن از مصطلحات -

سر دستی گرفتن - امداد و اعانت نمودن -

سر زده آمدن و رفتن - بخبر آمدن ناگاه و رفتن -

سر تخت خوردن - با ضافت بمعنی سرنگ

صد سخت از مصطلحات -

سر سخن - مقطوع الاضافه عنوان و دیباچه کتاب آنچه پیشتر نویسند -

سر فتیله چیز بستن - کنایه از جماع از مصطلحات -

سر جنبانیدن - تحسین کردن و بمعنی امتناع و انکار هم نیز آمده -

سر دوانیدن - پیغام دادن و تنبیه کردن -

سر کردن - بکاف عربی بمعنی رها کردن از مصطلحات -

سر نگاه داشتن - مراقبت نگاه داشتن و نگهبانی ست -

سر گوش گرفتن - تنبیه و مواخذه کردن -

سر و پیشین - بضم اول و سکون ثانی و فتح ثالث و سکون نون و کسر شین معجمه و یای تحتانی بمعنی طاق شاخ چوبان و مهار و شاخ آهو و مجموعه که برای نظر بر گاو و گوسفند آویزند و بمعنی پیاله شراب خوری از بلور و شیشه و فانوس نوع اول سکون یای جمله و بمعنی سر و صدر هم آمده -

سر و اشتن - نماز - زیاده بودن و پیشتر نماز از مصطلحات -

سر و الر - با کاف عربی نیز بمعنی سر و الر از مصطلحات -

سره - بالضم و تشدید راء بمعنی نامه و فتح تاء تخفیف و فارسی نیز گویند بالکسر و خلاصه و مهار و بیخ انگشت و سر چاه و چوبان و مهار گاو -

سر اپرده - بفتح اول و سکون ثانی و فتح ثالث و کاف عربی نام یکی از کلان و نام سازی نیز آمده -

سر پنجه - بضم اول و سکون ثانی و فتح ثالث و کاف عربی و فتح نون و جیم و هاء هوز نام یکی از کلان و نام سازی نیز آمده -

سر کوب

سرشح بمعنی درنامه اندخان آنرزو۔

سرونگاه۔ بفتح اول وضم ثانی جای سرشتن شاخ بیدان وآن هردو طرف سرست درعرض آنرا بعربی شقیقه گویند از سراج۔

سرکرده۔ بفتح کاف عربی سرگروه وسردار۔

سراپرده۔ بانباب اضافت بمعنی پرده سرای وبمعنی خیمه نیز سته آید۔

سرپوشیده۔ بمعنی دوشیزه۔

سرسجده۔ سرنماز که بجای سجده نهند۔

سرزنده۔ سرسبز که چرنده بمعنی سبز گشته

سرگشته۔ ازبان سیر آمده وترک گفته

این چهار اصطلاح از مصطلحات۔

سروستی۔ بمعنی حاضر یعنی حاضر باشد وبمعنی چیزهائی که قلندران ودست دارندازبرهان مصطلحات وچراغ هدایت۔

سرکوچکی۔ فروماگی وبیقدری وحقارت ازبرهان۔

سرنای۔ بالضم بمعنی شهنائی واین مخفف سورنای چه سور بمعنی شادی بمعنی ازبرهان وسراج وبهار عجم۔

سروسهی۔ سرو درشانه که هردو شاخ آن راست ریسته باشد چه سهی بکسرتین بمعنی راست ست ازبرهان وبهار عجم۔

سرکردگی۔ بمعنی سرداری۔

سرهی۔ بمعنی سرداری ازبرهان۔

سرخوشی۔ سرور ونشئه شراب وبمعنی مستی بالعقل ازبرهان وبعضی بمعنی نیم مستی نوشته۔

سربازاری۔ آواره بازار۔

سرکاری۔ بمعنی داروغگی وسربراهی کار وغماری داهتمام بسرانجام امری ازچراغ هدایت۔

سربراهی۔ درستی۔

سربالائی۔ بهروه جای موضع عربی بمعنی اظهار بزرگی ازشرح گل کشتی

سرچشمه۔ بفتح اول وکسرای مهمله وفتح های فارسی بمعنی سرباز دن که بهندی ٹھوکر گویند۔

سرگوشی۔ درگوش کسی آهسته سخن گفتن۔

سرباری۔ کسیکه باربرسر نهاده باشد وبمعنی باربسر بیطے بارانداز که بربالای بارگذارند بعربی آنرا علاوه گویند از شرح بوستان وسراج۔

سرائیلی۔ منتسب اسرائیل کنایه ازسامری ودیگر کافران بنی اسرائیل۔

سرایدگی۔ بفتح اول وکسرهای مهمله وتشدید یا وفتح سین مهمله وفتح قاف وکسر طا مهمله نام بزرگے از منتخب۔

سرآوری۔ بمعنی گروآوری از مصطلحات۔

سرپرستی۔ تیمارحال کردن۔

سرپائی۔ بمعنی جماع از مصطلحات۔

سرمه سلیمانی۔ سرمه که چون بچشم کشند مخفیات عالم معاینه کنند از مصطلحات۔

فصل سین مهمله مع زای معجمه

سرزکا۔ بالکسر بمعنی بشما چه سر بالکسر در ترکی بمعنی شما ولفظ کا مرادف کلی یا وسر در او آخر کلمات ترکیه برای نفی آید چنانچه جات سرزکا سب از مؤید لغات ترکی۔

سزاول۔ بفتح اول وضم واو بمعنی حاصل کننده واین لفظ ترکی ست۔

سزیده۔ لائق وسزاوار۔

شست سزیش۔ بمعنی احمق۔

فصل سین مهمله مع طای مهمله

سطراب بفتحتین همان سطراب که سابق مذکور شد

سطوت۔ بالفتح بمعنی قهر وبمعنی سخت گرفتن وحمله بردن از منتخب وکشف وصراح۔

سطح۔ بالفتح وحاء مهمله بام هر مکان که باشد وباصطلاح علم هندسه آنچه طول وعرض دارد و بے عمق از شرح تصانیف۔

سطیح بروزن فصیل راهرجا مهمله نام قلعه از قلاع خیبر

سطر۔ بالفتح توشتن وزمنه وصف وسطر کتاب از منتخب۔

سطبر۔ بکسراول وفتح طای معربه ستبر بکسراول وفتحتای فوقانی بمعنی لاک وکنده وغلیظ۔

سطوح بضمتین بلند شدن از منتخب وکشف۔

سطل۔ بالفتح وبالکسر آوندی باشد مثل طشت از برهان بامس از مصطلحات ودر منتخب وسراج طاس نوشته۔

فصل سین مهمله مع عین مهمله

سعد وفا۔ نیک نشئه بسیار وناسعد ستاره مشتری ونیز نوشته اند که نام مردیست که بسیار باسعادت ووفا بوده۔

سعد واسما۔ بفتح اول وواو عاطفه وفتح همزه وسکون سین مهمله او نام عاشق ودوم نام معشوقه که در عرب بوده اند۔

سعت۔ بفتح وبکسراول وفتح سین مهمله وبعده فوقانی وفراخی وگنجایش از منتخب وسراج۔

سعایت۔ بکسراول وحرف چهارم تحتانی غمازی وبدگوئی از کشف وصراح۔

سعد ذابح۔ منزل بست ودوم از منازل قمر وآن دو ستاره است که میان آنها دو رمی بقدر یک ذراع وبطرف یکے از انها کوکبیست خرد که آنرا گویا می خواهد که ذبح کند از منتخب۔

سعد۔ بالفتح بمعنی نیک ونیک بختی ودسعد منزل بست ودوم از منازل قمر وآن دو ستاره است بر بهر دو سر ون جدی ویک ستاره دیگر بست نزدیک آن هر دو ستاره مذکور که آنرا شاة سعد گویند بمعنی گوسپند او که این سعد گویا آن گوسپند را ذبح میکند وهمین جهت آنرا سعد ذابح گویند ونام بادشاهے بالضم

سیخ بلائی ست کہ بہندی بانگہ گویند از برہان و منتخب وغیرہ۔

سعد یکسعود و بستارہ مشتری و نام منزل بست و چہارم از منازل قمر۔

مسعود بصیغہ ماضی ستارگان باسعادت مثل زہرہ و مشتری و قمر و بضم اول و ضم ثانی منزل بست و چہارم از منازل قمر و آں ستارہ است در بہ بال جدی و کتب دلالت از سعد بلفظ کوکب مرقوم شدہ۔

سعدا۔ بالضم نام زن مجوسیہ کہ در عرب بودہ است

سعتر بالکسر ریحانی کہ فرغہ نشود از مدار و مؤید

سعتر بالفتح گیاہی کہ [illegible] کنند و فقرا از ان ناخوشی سازند کردہ براو ابکار بر مذہب [illegible] و بس گویند و در کتب طب بصاد ہم لکھیست تا الشعیر سرشتہ نشود از منتخب وغیرہ۔

سعد اکبر۔ مشتری۔

سعیر۔ آتش افروختہ و زبانہ آتش و دیوان از منتخب و [illegible] نام طبقہ [illegible] و دوزخ

سعتر بالضم [illegible] چوبیں بازن و گیر جماع کند از برہان۔

سعال۔ بضم اول بمعنی [illegible] از منتخب۔

سعدان۔ [illegible] از منتخب و صراح۔

سعیر۔ [illegible] و بسکون ثانی [illegible]

سعد۔ [illegible] و بسکون ثانی [illegible]

سعد۔ [illegible] و بسکون ثانی [illegible]

سعد

رکشف و منتخب و صحاح -

سفتین - بکسر اول و کسر تای فوقانی بروزن مسکین ام ولایتیست از ترکستان از برهان -

سفینه کردن - ظاهر و نمودار کردن از مصطلحات -

سفید گردیدن و سفید شدن - نمودار و نمایان آشکارا شدن و معزز گردیدن از چراغ هدایت سراج و جهانگیری و مصطلحات و برهان -

سفتجه - بالضم معرب سفته له هندی آنرا هندوی دیده از رساله معربات -

سفینه - بالفتح بیاض اشعار و کشتی دریا -

سفه بفتحتین و های ملفوظ بمعنی عقل و نادانی از منتخب -

سفله - بالکسر فرومایه از مهمات عجم و منتخب و نیز صاحب منتخب و کشف و صراح نوشته اند که بفتح اول و کسر ثانی ست و جمع مفرد نیست و بعضی از محققین نوشته سفله بفتح اول و کسر فا اسم جمع ست کاسه بمعنی تخفیف بکسر اول و سکون فا نیز استعمال کنند و قاموس بکسر اول و سکون دوم و فتح اول و کسر سوم هر دو گفته و بلفظ اسافل که دلالت بر جمعیت کند میرزا نموده آنرا نهایت جزری بمعنی افتاده میشود که اصل بفتح اول و کسر دوم ست و در جامه مستعمل میشود و اما کاسه بتخفیف بکسر اول و سکون دوم نیز میگویند چون فعله بکسر اول و سکون دوم نیز میگویند چون فعله بفتح اول و کسر ثانی از اوزان جمع نیست ظاهرا اینست هم جمع باشد و در حیاتیان نوشته که این لفظ از کتب لغت بکسر اول و سکون دوم و فتح اول و کسر دوم در معلوم نمیشود و اما بمعنی جمع ست لیکن فارسیان بمعنی مفرد استعمال کنند -

سفته - بالضم نوعی از پکان و بالفتح کاغذ ترکیبی کاغذ دوسی گرین و بمعنی سخت و محکم نیز و بالکسر بمعنی سفله بمعنی مقصود هاجا مه از رشیدی و برهان -

سفید بهره - نوعی از مرکبات که هندی سنگترا گویند از مؤید -

سفره - بالضم بمعنی توشه دان مسافر و مجازا

و بمعنی دستارخوان که بران طعام چیده باشد و بفارسی بمعنی متعدد که مخرج غائط است از مجمع و کشف و منتخب و مدار و سروری و چراغ هدایت و مصطلحات بدانکه چون سفره را که بمعنی دستارخوانست با سفره که بمعنی متعدد باشد در تلفظ التباس واقع شده باعث استکراه طبایع گردید لهذا سفره را که برای معنی دستارخوانست ناچار بفتح مقرر کردند بجهت رفع التباس و برای معنی دیگر بضم معین و نگاشته شد چنانکه بود -

سفیه - بفتح اول و کسر ثانی و در آخر های مظهر بروزن فهیم نادان و کم عقل از منتخب -

سفلی - بضم اول و سکون ثانی و فتح لام و در آخر الف بصورت یاء بمعنی پست تر و این مؤنث اسفل ست و بالکسر و بالضم و کسر لام منسوب بسفل که بمعنی پستی ست -

سفیده چشمی - بیحیائی و سماجت از مصطلحات -

فصل سین مهمله مع قاف

سقمونیا - بالضم عصاره درختیست مائل بسبزی مزه اش تلخ مزه از کشف و مؤید و منتخب و منزل و سروری و صاحب بحر الجواهر نوشته که بالفتح است کما فی المعرب و تهذیب الاسماء -

سقاء - بالفتح و تشدید و در آخر همزه مگر باستعمال فارسی بدون همزه کسیکه آب نوشاندن پیشه او باشد و این صیغه نسبت ست چنانکه حداد و طباخ و مباغ -

سقلاب - بالفتح و در آخر موحده ولایتیست از ترکستان بمنتهای بلاد شمالی قریب روم مردم آنجا سرخ رنگ باشند از سروری و مؤید و برهان و مدار و بالضم خطاست -

سقرلاط و سقلات - لفظ اول بفتح اول و کسر ثانی و لفظ دوم بالکسر نباتست که پشمینه معروف ست و از قاموس منقول ست که سقلات بالکسر جامه صوف از رشیدی و مؤید و برهان و در سراج نوشته که سقرلاط بفتح قاف صوف غلیظ که این لفظ ترکیست

سقایت - سیر آب دادن از منتخب -

سقنقور - بالفتح اول و ثانی و سکون نون و ضم قاف دوم جانوریست از مستدرات الارض مثل سوسمار یعنی مثل گوه گوشت او بغایت مقوی باه است از برهان -

سقوطرا - بالفتح اول و چهارم و ضم قاف نام جزیره که صبر آنجا خوب باشد -

سقمر - بالفتح چرخ که مرغ شکاریست و بفتحتین بمعنی دوزخ از منتخب -

سقط - بالفتح و سکون دوم مردن چهارپایه و بکسرتین و بکسر اول و سکون ثانی بچه ناتمام از شکم افتاده و بفتحتین خطا کردن در کتاب و در حساب از اطراف و در منتخب بالکسر بچه ناتمام از شکم افتاده و بفتحتین بچه افتاده باشد از چیزی و متاع بدون و سهو و غلط در حساب و فوشتن و در مدار بفتحتین بمردن چهارپا چنانچه سوگ مردن آدمی و در حیاتیان نوشته که سقط بفتحتین در اصل بمعنی خطا و غلط است و مجازا بمعنی بد گفتن مستعمل است -

سقلاطون - بالکسر جامه صوف که در عرف آنرا نمد گویند از رشیدی و مؤید و برهان -

سقراط - بالفتح نام حکیمی از برهان و صاحب مدار از سکندری همین نقل کرده -

سقال - بکسر و تشدید کے ریش که بعربی محاسن و لحیه گویند از برهان و مؤید -

سقای خیل - کنایه از ابر چرا که نزد حکما پیدایش ابر از بخارات دریاست گویا که ابر سقای ست که از دریا آب می آرد یا آنکه ابر را سقای نیل ازان گفته که باران ابر بر رودها آب میرساند و موجب زیادتی آب رود میگردد -

سقم - بالضم و بفتحتین بمعنی بیماری از منتخب و در صراح بالفتح -

سقیم - بیمار و مجازا بمعنی چیز ناقص نیز مے آید -

سقام - بفتح بیماری و بکسر اول بمعنی بیماران و منصوص جمع سقیم ست از منتخب و صراح -

سقلاطون - بالفتح بمعنی سقرلاط که در عرف آنرا نمد گویند

وآن پارچه است که در بعض جزایر از ابریشم با قند و سپستهٔ رنگ کبود هم نوشته اند از برهان۔

سقط فروشان۔ کسانیکه میوهٔ افتاده را برداشته ارزان فروشند کنایه از شاعرانیکه الفاظ و معانی سهل و افتاده و مبتذل بندش در اشعار بندند۔

سقای مرغان۔ حواصل باجاناکلانی حوصله و گویا که حوصله را بمنزلهٔ مشک اوست و در منتخب نوشته غلط است که در زیر گلو آب نگاه میدارد۔

سقط چین۔ ریزه هر چیز جمع آورنده از مصطلحات۔

سقیفه لسیتن۔ کنایه از حرفهای دروغ بستن از مصطلحات

سقطه۔ بالضم پاره که از چیزی بیفتد بمعنی پارهٔ ابر و چیزیکه ساقط شود از شئ از اطاق و در منتخب بالفتح لغزیدن و افتادن۔

سقایه۔ بکسر و بعد الف یای تحتانی چاه آب و نظر به که در آن آب خورند و جای آب از منتخب کشته و مصطلحات و آنکه در مساجد ذراند آب میباشد یا بکه آذ استعداد و اینکه سقاوه بفتح اول و واو گویند خطا باشد۔

سقیفه۔ بفتح اول و کسر قاف صحیحست و عوام که سباسه آن شگوفه گویند خطاست چنانکه سخن در موضع دیگر گذشت و شگوفه بسین است و تفتیش شود بدانکه سقیفه ایوانی بود بزبان کفر برای مشورهای باطل درانجا می نشستند و مجازاً مشوره و سخن بیهوده را گویند از منتخب۔

سقسطه۔ بفتح هر دو سین مهمل زیاده گوئی و چیزبافی و بمعنی سفسطی الفتحتین منسوب بسفسطا فروشی یعنی خرده فروشی و لقب یکی از اولیاست که ایشان را سری سقطی گویند بفتح هر دو سین و تخفیف رای مهمله و الف و با موحده۔

فصل سین مهمله مع کاف

سکبا۔ بالکسر و عرف سوم باهای موحده نوعی از آش است که از بلغور گندم و سرکه و نبات و گوشت و غیره سازند از برهان۔

سکتی بالضم اول و سکون کاف و فوقانی و در آخر الف نوعی از سبوست یا کتنی سکونت و مهملات

بجای دیگر باشنده خانه از منتخب و صراح۔

سکوبا۔ بفتح اول و ضم کاف عربی و باهای موحده نام مردی ساز موید۔

سکاری۔ بالفتح و بالضم ستان از منتخب۔

سکرات بفتحتین بیهوشی و بیهوشی ها و تکانیکه بوقت مرگ باشد از موید و کشف۔

سکوت بفتحتین خاموشی از کشف۔

سکینه بالفتح بروزن فطینه بمعنی آرام و آسایش با آهستگی از کشف و صراح۔

سکتاب۔ بفتح اول و دوم و سوم ضد حرکات این سه کلمه است که بفتح اول و سکون ثانی بمعنی سکون و استقامت باشد چنانکه در منتخب است۔

سکنجبین۔ بالضم سین اول و ضم کاف فارسی معنی انقباض و بمعنی سکنجبین و انقباض از اسماء الادویه۔

سکنجه۔ بفتحتین و فتح اول و ضم کاف عربی و سکون نون و جیم عربی گنده و مرتبهٔ که سیکی از دندان او بلوایدانده افتاده و سوراخ و ماند و جانکیری۔

سکپایی۔ با اول و سکون ثانی و بای موحده و تحتانی معنی سکبا که نوعی از آش است که از سرکه و پیاز با فلفل و امثال آن پزند۔

سکرانچ۔ تراوید از هر گزاف اصول و میوه بیرون زده و از شاخ و کل گشتی۔

سکبر۔ بالضم و تشدید کاف فتوح سرشک که بلعام رابدان شیرین کنند و بالضم اول و سکون کاف بمعنی تی بشش از شرح نصاب و منتخب۔

سکندر نام پادشاه مشهور از روم و بلغت اورا ذوالقرنین میدانند لیکن ذوالقرنین اکبر که خضر در زمان او بود دریکست و بلغت گویند که او فریدون بوده بمعنی کندری خوردن هیزمی بسر آمدن آب از زمین۔

سکمار۔ مثل یعنی بد و پلید۔

سکنه۔ بالکسر و سکون کاف فارسی و رای مهمله کوهی است از زابلستان بامین بک و کمران و دریای سند و از بهاوی آن میگذرد از برهان سنگزی منسوب بآنست و سنگز بفتح سین و تشدید و کسر کاف عربی و زای معجمه نام عدد و هشت که بعربی آنرا ثمانیه و بهندی آشه گویند۔

سگالش۔ بکسر اول و کاف فارسی فکر و اندیشه و مشوره و این لفظ با کاف و فارسی هر دو آمده از برهان و رشیدی۔

سگال۔ بالفتح و تشدید کاف اول بمعنی آهنگر چه سگ بالفتح و تشدید حلقهٔ آهن را گویند و بمعنی سیکه بر درم و دینار سکه زنند و بالضم اول و تخفیف کاف بمعنی کمان آسمان و زبر زمین است از منتخب و شرح نصاب و در منتخب بمعنی هوا یکه میان زمین و آسمان است و یوسف برهان و شرح نصاب بمعنی باز نوشته۔

سکه۔ بالضم هر دو عین مهمله اسپ کم رفتار که رایضه را باشد و نام قومیست که آتش چوب پیکان و دیر جا نیز از اسماء الادویه و مهملات۔

سکنبه بالضم اول و ثانی و تشدید کاف و سکون نون و ضم باء موحده نوعی از خربزه که مربا سازند و بالای بنفشه کاف عربی و نام قومیست که بلغت و کاف فارسی نام قومی از ترک منسوب باول و ثانی از برهان و منتخب۔

سگال۔ با اول و کاف فارسی خیال و اندیشه از برهان و رشیدی۔

سکوار بالفتحتین آرام از موید۔

سکان۔ بالضم و تشدید کاف نگاهبانان و این جمع ساکن است و بمعنی نباله کشتی از کشف و مصطلحات و بیرون و نیابان۔

سکنجبین بکسر اول و ضم جیم و کاف بین و این مرکب است از سکه که بکسر اول و سکون کاف عربی است بمعنی [illegible] و از انگبین که بضم کاف [illegible]

وابن ترکیب مانند سایقی ست و فی نفسها بمعنی شمشیر
و یا لشکر سنبید داخل میکنند و در لفظ سکنجبین
بیائی مشخص و مصوت شده رسیده ۔

سکهین ۔ بکسر اول و کاف عربی مشدده بمعنی کارد
مطبخ و شرح نصاب ۔

سکاهین ۔ بکسر اول و کاف عربی رنگی باشد سیاه
آبی از سرکه و انبه سا ۔ چیکا ۔ بکسرین بمعنی سرکه
باشد و آب هم معروف است در بهار و بنگاله و بعضی
سنگالیدن ۔ بکسر کاف فارسی بمعنی اندیشه کردن و
کردن از سخت دیدی و بهراس ۔

سکن بفتحتین و نون الف و سین مهمله بوی یا آب گوشت
زدن و فربه و نام دریای عرب بفتح اول و سکون ثانی
و فتح ثالث الف و صراح ۔

سکنجبین بفتحتین و نون ساکن و جیم مفتوح و سکون
یا و فتح نون و سین مهمله بالکوبیدن و مطلق ۔

سکنجبیدن بکسر اول و سکون ثانی و فتح ثالث
آوردن دل را از سخت مطلق ۔

سکنجه بفتح اول و سکون ثانی و فتح ثالث و جیم
بالکوبیدن و

یافتن از مصراع دوم محاورهٔ فارسی این مصدر بمعنی مقبول
بسیار می آید بمعنی مسلم و سلامتی نزد بعضی درست نباشد
چرا که سلامت خود مصدر است حاجت بیای مصدری
ندارد و از مزمل و بعضی لطائف خان آرزو و دبستان عجم
و خیابان نوشته که ضابطهٔ فارسیان است که در آخر بعضی
کلمات یای زائد لاحق کنند خواه اسم جامد باشد خواه
مصدر خواه فارسی باشد خواه عربی چون ارمغان و
ارمغانی و فلان و فلانی و قربان و قربانی تقصان و نقصانی
و جریان و جریانی و خلاص و خلاصی و مفعول و مفعولی و سلامت
و سلامتی و سلامت نام زنی محبوبه از عرب -

سلاح - بکسر آلهٔ که بدان جنگ کنند از کشف -

سلیخ - بکسر اول و کسر لام و یای مجهول و حاء
مهمله اسالهٔ و سلاح -

سلاخ - بالفتح و تشدید لام و خاء معجمه بمعنی پوست کن
از لطایف و منتخب -

سلخ - بفتح اول و سکون لام پوست کندن و بمعنی
روز یکه در شام آن هلال دیده شود و جهت تسمیه آنکه شب
در لغت بیرون آوردن گوسپند از پوست باشد چون
دران روز ماه از منزل آن شب بیرون می آید و بهار عجم
و روز مکور باین اسم مسمی گشته از رساله علم نجوم که
بغایت معتبر است نوشته شد -

سلخشور - بکسر اول و فتح لام و سکون واو و حاء مهمله
ورزش و استعمال سلاح یا کند یا که این مرکب است
از سلح که مخفف سلاح باشد و از شور که مخفف شوریدن
شوریدن باشد و بمعنی شوریدن باهم زدن چیزها
و استعمال ورزش کردن از بهار عجم و برهان و رشیدی و سراج -

سلس - روان و هموار از منتخب -

سلف - بفتحتین و رفتن و بمعنی پیش و پیشینگان
و آباء و اجداد رفته و با کسر شوهر خواهر زن یعنی
شوهران خواهران هر یکی مر دیگر را سلف باشد
بفارسی پیلان گویند از منتخب و برهان و موید و مدار

سلاحف - بفتح اول و کسر حاء مهمله بمعنی باخناه
و این جمع سلحفات است -

سلاف - بضم اول ایخه از انگور و نیکه پیش از
فشاردن و بمعنی شراب از منتخب -

سلق - بالکسر چغندر که ترکاری است معروف
مشابه بشلغم از منتخب و برهان -

سلجوق - بالفتح نام مردی که پدر رکلان پادشاهان
سلجوق است که اول ایشان معروف طغرل بیگ بن
میکائیل بن سلجوق است از سراج -

سلاق - بضم صریح و لغیظ شدن پک چشم از
حدود الادراس -

سلک - بفتح اول و سکون لام و فتح سیم مکان
عربی آوازه ایست از جمله خشش آوازه سوسمار و آن
خشش آوازه ایست شبیه بآواز گربه و گوشتش پاشته
و بغور و سلک از برهان و رشیدی و دیگر ادویه و بسیاری
نوشته که نام پرنده است از موجبی -

سلک - بالکسر رشته مروارید وغیره و بالفتح در کشیدن
پیرهن را و چیزی از سراج -

سلاک - بالفتح بر وزن هلاک شوشته طلا و نقره از
برهان عوام بهر آنرا سلاخ گویند -

سلیک - بفتح اول و کسر لام بمعنی مذاک و چیزی
در چیزی کاشیده شده باشد از منتخب -

سلوک - بضم بمعنی راه رفتن و نیکو روی کردن در
امور دنیا و اصطلاح صوفیان مانند تقرب حق تعالی -

سل - بالفتح و تشدید لام در عربی برکشیدن شمشیر
کارد و جز آن و باصطلاح اطبا بریدن رگ را گویند
و بالکسر آنچه بیرون کشیده شود از چیزی یعنی نطفه
و نام رضی و در فارسی نوعی از کشتی که از چوب و بته
پر هم بندند دیگی از اصلی و آن بزرگ کوچک باشد
بهندی آنرا سل گویند از منتخب و صراح و برهان

سلسال - بفتح اول و کسر سین ثانی بمعنی آهن وغیره و این جمع سلسله است از منتخب -

سلسبیل - بالفتح آب شیرین و خوشگوار و آب
صافی از منتخب و لطایف و کشف -

سلسبیل - بفتح هر دو سین مهمله بر وزن زنجبیل
نام چشمه ایست در بهشت و بمعنی چیز نرم و خوشگوار
و شراب از منتخب و لطایف -

سلیل - بفتح اول و فتح ثانی فرزند و بچه از صراح
و منتخب -

سلقل - بفتح سین و سکون لام و ضم قاف کلمه ترکی
بمعنی دست چپ سل بالفتح بمعنی چپ و قل بضم بمعنی دست -

سلامان و آبسال - نام عاشق و معشوق و نام
کتاب قصهٔ ایشان از مجمل -

سلس البول - بفتح سین اول و کسر لام و فتح سین
دوم بر وزن یک بول بی اراده خارج شود از حد و الامر بعضی
و کسی که بول را ضبط نتواند کرد و بفتحتین مر منیست
که بول بی اراده بیرون می آید از منتخب -

سلالم - بفتح اول و کسر لام ثانی نام قلعه از قلاع
خراسان از شرفنامه -

سلام - بفتح اول و سر عربی بمعنی گردانیدن
و بر گزیدگی و به پیچیدن و سلام گفتن و نامیست از نامها
خدا تعالی از منتخب وغیره و در فارسی سلام بر وزن
سلام بر وزن چهار هزار که بندی می لکه گویند و سرپا الاتا
آنرا بدبستان نقل کرده است که مراد از سلام یعنی
فارسیان بدین کوتاهی یک صد هزار سلام یعنی
صد هزار صد سلام را اختیار نمی کنید و صد شما را اشتیاق
و صد اشتیاق را ارادت و صد ارادت را اراده و صد اراده
را اراده و صد اراده را آرزو می گویند -

سلیم - درست و صاحب سلامت و مرد ساده دل
و احمق و ماده گاو و بدین معنی از ردی المقول
و منتخب و از منتخب و صراح و دبستان -

سلم - بفتح اول و سکون لام نام پسر بزرگ فریدون

بالکسر وفتح وبفتحتین برج الفال از برهان وجهانگیری
وبفتحتین در عربی نام وزنیست ونیز نوعی از بیع است
وآن دادن بهای چیزیست بایع را پیش از ستاندن
آن چیز بمدت معلوم شرعیه آول جنس چنانچه گندم یا
جو یا نحو ودوم فرع چنانچه سرخ یا سفید ستوم قدر چنانچه
یک من یا دو من چهارم وصف چنانچه نرم اول یا تم
دوم آبه دار یا غیر آبه دار پاک از آلایش یا غیر
پاک از آلایش پنجم اجل معین چنانچه یک یا دو ماه
ماه ششم جای تسلیم یعنی مکان رسانیدن مبیع مقرره
هفتم راس المال یعنی متعین کردن مبلغ چنانچه ده روپیه
یا بیست روپیه راو بضم اول وتشدید لام مفتوح بمعنی
زبان چوبین وبکسر اول وسکون لام بمعنی صلح و
شتی وبا این معنی نیز عربی است از کشتن وازانجا بمعنی صلح
سلیم - بالفتح معرب شالم وبثنین معجمه غلط است چرا که
متعرب شین معجمه بمهمله بدل میشود از رساله ابن حاج
سل کردن - روان کردن -
سلطان - بالضم بمعنی والی وحجت وقدرت از منتخب -
سلمان - بالفتح نام شاعری مشهور که اورا سلمان
اوجی گویند ونام یکی از اصحاب رسول الله صلی الله علیه
وسلم که اورا سلمان فارسی گفتندی از مؤید -
سلو - بالفتح وبضمتین وتشدید واو خرمندشدن
وایل شدن از منتهی الارب وفراموش کردن -
سلام ترازو - میل کفه ترازو بجانبی که چیزی
نهاده از مصطلحات -
سلسلة - بالکسر سین دوم نیز بکسر بمعنی زنجیر
ن وسلاله نقره وغیره ونام کتاب از منتخب ومجازاً
نسل واولاد وقرابت وهم بمعنی ترتیب وآسامی
ن طریقت تا باسم یکی از نامورات اهل ارشاد -
سلم - بضم اینجا بیرون کشیده شود از چیزی وسلاخ
تیغ وسراج وبمعنی بچه طفل صغیر از سرشتی شرح
حریریه ودر کشته مجازاً بمعنی مطلق -

سلیقة - سرشت وطبیعت از منتخب وصراح -
سلاقة - بفتحتین وفاگذشته شده وگذشتگان
وبالضم ناشتا شکن از منتخب وغیره -
سلة - بالفتح وتشدید لام در ترکی سبد زنبیل وبعضی
نوشته اند که بمعنی نارنجکه بهندی آنرا پٹاره گویند از کشف
وبرهان وغیاث مؤید -
سلاحی - بکسر بمعنی سپاهی -
سلاخی - بفتح سین وتشدید لام وخای معجمه بکسر بوزن
برکندن بزیادت مصدری یا سلاخ که صیغه نسبت
است از سلخ که بمعنی پوست کندن باشد -

فصل سین مهمله مع میم

سما - بفتح بمعنی آسمان ولفظ ما ماخوذ از سموست که بمعنی
بلندی باشد شرح لغاب از یوسف بن ماخ -
سمیرا - بفتح اول ویای معروف نام موضعیست در زمین
که معظمه از برهان -
سمانی - بضم اول وفتح نون ودر آخر الف بصورت یا
مرغیست که آنرا سلوی نیز گویند از شرح لغات یا
ومنتخب وبهندی بٹیر گویند -
سماعت - بفتح اول بمعنی شنیدن -
سماجت - بفتح اول وحرف چهارم جیم بمعنی زشتی
وعیب ناکی از منتخب -
سماحت - بفتح اول وخای مهمله جوانمردی از کشف
ومنتخب وبضم سین ورلغت بمعنی سهل است تا چیزی را سهل
نگیرند بدل آن دشوار نباشد پس جوانمردی سهل گرفتن
ومال را در ضمن دارد وسماجت بمعنی سهل گرفتن و
اغماض کردن نیز آمده -
سمعت - بضم سین وسکون میم وفتح عین مهمله شنوایندن
عمل خیر خود را بمردم چنانکه ریا نمودن افعال حسنه
تا مردمان بپندارند از منتخب -
سمر - بضم گندم گونی از منتخب -
سمت - بالفتح راه راست ورویش ونیکو وقصد وآهنگ

وصورت وهیئت وجانب وبکسر سین وفتح میم داغ و
نشان ونقش از قاموس ومنتخب ومدار وحل لغات
وزبدة الفوائد -
سمات - بکسر اول روشهای نیکو وصورتها وجانبها
وباین معنی جمع سمت بالفتح وبمعنی داعنها ونشانها جمع
سمت ست که بکسر اول وفتح میم باشد -
سمج - بفتح اول وکسر میم وجیم عربی بمعنی بد وناخوش
وزشت وبد مزه از منتخب -
سمیج وسمیجه - بضم اول وسکون میم وجیم فارسی خانه
که زیر زمین سازند وگاوان وگوسپندان را در آن
آرام دهند از لطائف -
سماخ - بفتح وخای معجمه جوانمردی وبخشیدن از لطائف -
سماخ - بکسر اول وخای معجمه سوراخ گوش از بحر الجواهر
واین لفظ بسین ومهاد مهمله هر دو آمده -
سمرقند - معرب سمرکند وصاحب مؤید وکشف
نوشته اند که در تواریخ نظری مرقوم است که سمر نام
باشاهی وکمند بزبان ترکان شهر را گویند ومعنی ترکیبی
آن شهر سمراست تم کلامهما وبین علمکان در تواریخ خود و
سرلشی در شرح مقامات حریری نوشته اند که کند بکاف
عجمی بمعنی خراب کرده بود لهذا آن شهر را سمر کند گفتندی
حالا معرب کرده سمرقند گویند وصاحب رشیدی نوشته
که در اصل شمر کند بشین معجمه زیرا که شمر بن نفیش بن
ابرهه با اهل مدینه سعد جنگ نموده وبعد فتح کردن مدینه
سعد را ویران کرده شهر از نو تعمیر نموده شمر کند
نام نهاده وکند در لغت ماوراء النهر بمعنی شهر
وقریه باشد -
سمیذ - بفتح اول وذال معجمه بمعنی نان سفید میده
سمور - بفتح اول وتخفیف میم مضموم دواوی معروف
نام جانوری است از قسم روباه که پوستش مثل پوست سنجاب
بسیاهی وتیرگی باشد از پوستش پوستینها سازند و
پوست حیوان مذکور را نیز سمور گویند از مؤید وبرهان

ولطایف وغیره ودر بحر الجواهر بفتح اول وتشدید میم
سمنا بر - بالکسر وحرف سوم نون نام معماریکه بحکم نعمان
بن منذر بادشاه برای بهرام گور قصر خورنق ساخته بود
وبعد تمام شدن آن قصر نعمان معمار مذکور را از بالای
آن قصر بزیر انداخت تا مثلش بجای دیگر نسازد وبعربی
سنمار بکسر تین وتقدیم نون بر میم مشهور گویند از مؤید
ودماروکشف وبرهان وجهانگیری -
سمندر - بفتحتین وکسر دال وفتح واو وضم دال جانوریست
باشد شکل موش بزرگ که در آتش کرده پیدا میشود وچون
از آتش بیرون می آید می میرد ومخفف سام اندر چه سام
بمعنی آتش واندر کلمه ظرفیت از برهان وجهانگیری و
کشف ولطایف وبعضی نوشته که جانوریست پرنده از که
در آتش نمیسوزد -
سمر - بفتحتین افسانه وگاهی مجازاً بمعنی سخن از کشف ومنتخب
سم الفار - بالفتح وسیم مشدد ومضموم وسکون لام
وبعده فا نوعی از زهر هرست وآن سنگی باشد سپید وزرد
وسرخ نیز که بهندی سنکهیا گویند ومعنی لفظی آن زهر
موش ست چه اسم بمعنی زهر وفار موش را گویند وعلم
از غلطی آنرا سنبل کهار گویند از منتخب -
سمسار - بالکسر وسه دوسین مهمله وراى مهمله لفظ
عربیست بمعنی دلال ودر عرف آنکه اجناس مختلفه بدوم
فروشد از چراغ هدایت -
سمت الراس - بالفتح بمعنی جانب سر واکثر ازین
لفظ میان فلک یعنی وسط السماء مراد باشد وبدان
کاچک سرخود محاذی وسط آسمان معلوم میشود -
سمط - بالکسر رشته مروارید از منتخب ودر صراح بالفتح -
سموط - بضمتین رشته های مروارید از منتخب -
سم الخیاط - بفتح سین مهمله وکسر خای معجمه سوراخ سوزن
سماط - بکسر اول بمعنی صف دسترخوان دسفره وقطار از
بهار عجم ومدار وسروری ومؤید ومنتخب وخیابان وصراح -
سماع - بفتح شنیدن وبمعنی رقص وسرود ودر عید مجاز است

از لطایف وبهار عجم ودر منتخب وصراح بفتح بمعنی شنودن
ودر مدار بفتح شنیدن سرود ودر سروری بالفتح بمعنی سرود
وصاحب کشف نوشته که بفتح مطلق شنیدن وبکسر اول در
فارسی بمعنی خاص سرود شنیدن ومجازاً بمعنی وجد وحالت
مشایخ نیز ودر شعر خواجه حافظ بمعنی سرود ونغمه آمده است
بیت بهین که رقص کنان میرود بنالهٔ چنگ ؛ کسیکه رقص
نفرماید وه سماع -
سمع - بالفتح بمعنی شنیدن وبمعنی شنوائی وگوش بالکسر
بچه گرگ - از گفتار صراح ومنتخب ودر شرح نصاب
بمعنی بچه گرگ مطلق نوشته -
سماک - بالضم وتشدید میم نام دوائیست وآن میوه باشد
ترش وبفتح وتخفیف میم نوعی از سنگ که سفید ونرم باشد
از مدار ومنتخب وصراح وسروری -
سماک - بکسر اول نام ستاره وآن منزل چهارم ازهم است
از منازل قمر از کشف ومنتخب ومدار ونیز صاحب بانتخ نوشته
که سماک دو هستند یکی را سماک اعزل ودیگری را سماک رامح
گویند وآن هر دو بمنزله دو پای برج اسد است رامح بکسر میم
وحای مهمله بمعنی نیزه دارد سماک رامح ستاره ایست که نزدیک
او ستاره دیگرست که آنرا نیزه سماک گویند وسماک دیگر
که اعزل باشد نزد خود ستاره دیگر ندارد وهمین سبب آنرا
سماک اعزل نامند واعزل بفتح اول وسکون سین مهمله و
فتح زای معجمه بمعنی مرد بی سلاح است ودر کفایة المنجمین آورده
سماک که منزل قمرست سماک اعزل است که بر کتف سنبله واقع شده است
سمک - بفتح اول وسکون میم بمعنی سقف ومقدار
بلندی وبلند گردانیدن بفتحتین بمعنی ماهی از قاموس
ومنتخب وبرهان ولطایف ودر فارسی اکثر بمعنی آن
ماهی مستعمل میشود که زیر زمین ست وبر پشت آن ماهی گاو
بر شاخ آن گاو زمین وانوری در جائی بمعنی ماهی بکار
میم آورده -
سمندم - بفتح یا وگرم وبضمتین بمعنی زهر ماده ازین صورت
جمع سم است از بهار عجم وبحر الجواهر ومنتخب ومؤید -

سمم - بالفتح وتشدید میم زنبور بمعنی سوزان سوزنده وبضم
در فارسی ناخن مضموماً ناخن اسپ وخر ومثلها وبالفتح
نام پهلوانی نیز است از مجمع وبرهان وغیره -
سمان - بالفتح نام روز بست وهفتم از هر ماه شمسی
سمین - بفتح اول فربه وچیزی باشد سفید مشابه شحم
که در گوشت حیوان فربه پیدا می آید که بهندی روا گویند از کشف ومنتخب وکتب طبیه -
سمن - بالضم روغن گاو وغیره وبکسر اول وفتح
میم بمعنی فربهی وبفتحتین در فارسی گلی سفید وخوشبو
از کشف وصراح ومنتخب -
سمکیان - بفتح اول وثانی وکسر کاف عربی کنایه
از اهل زمین چرا که زمین نزد اهل منقول بر پشت
گاو است وگاو بر پشت ماهی -
سماطین - دو رویه دو رسته از درختان
ومردم وغیر آن -
سمع الکیان - بالفتح وکاف عربی بکسر کتابی
در علم حکمت طبیعی که بادشاهان باخود میدانشتند
ومعنی آن شنیدن احوال وجودات ست از منتخب -
سمو - بضمتین وتشدید واو بمعنی بلندی وبفتح
اول وضم میم بمعنی بلند -
سمیط - سلک مروارید -
سمه - بکسر اول بمعنی پوشیده وپنهان آمده از برهان
سمنه - بضم وفتح نون تخمیست از قسم میوه مثل بادام
پسته وبهندی چیرونجی گویند از برهان -
سمینه - بفتح اول وکسر میم نام جامه که بار یک و
نازک باشد از برهان -
سم افگنده - کنایه از لنگ ومانده از رفتن
راه از رشیدی وسراج -
سماعیلی - طایفه ایست گمراه که قفیب اسپ را
پرستش میکنند از مؤید -
سمی - بفتح اول وکسر میم دیای مشدد بهنام از

بحر الجواهر و کشف -

سمنانی - بالکسر و دو نون منسوب بسمنان که شهریست میان واسنان و خواند امیر از ایشان بابا و شیخ علاؤ الدوله سمنانی ازانجاست -

فصل سین مهمله مع نون

سنا - بفتح و بدون مد بمعنی روشنی گرفته از ضیا و نور و بمعنی رفعت و بلندی و نام برگ گیاهیست که آن اسهال میکند از منتخب و لطایف و کشف و شرح نصاب -

سنگپا - بمعنی سنگی که بسندی مهاونرا گویند -

سنجاب - بالکسر و جیم عربی و بای موحده نام جانوریست که از پوست آن پوستین سازند و آن خاکستری گون باشد و پوست آنرا نیز سنجاب گویند از برهان و بدایع و سروری و در بحر الجواهر و کشف و جهانگیری بالفتح -

سنت - بالضم و تشدید نون مفتوح بمعنی راه و روش و عادت و باصطلاح فقه آنچه پیغمبر و صحابه بران عمل کرده باشند و امری که پیغمبر صلی الله علیه و آله وسلم آنرا همیشه کرده باشد گرچه خود یکدو بار بقصد ترک هم کرده باشد از منتخب و لطایف و صراح -

سنگ پشت - جانور زمینست آبی که آنرا کشف و بانه نیز گویند و بهندی کچوا نامند -

سنگ مجاعت - بفتح سیم سنگی که برای دفع گرسنگی حکم کنند و این معنون است و مجاعت بفتح بمعنی گرسنه بودن از منتخب -

سنگ لبست - بمعنی حکم و میوه که هنوز نارسیده باشد ترخاص در وقایه و هر دو از لطایف -

سنوات - بفتحات جمع سنه که بمعنی سال است و بعین عربی شایع لقد ایدوه بمعنی نه سین شور نوشته -

سنه - کسیکه تبایل و تانی کار کند در مصطلحات -

سنج - بالفتح و جیم عربی دو طبق کوچک از روئین که بهم زنند و این مقرس و مبدل جمخ است که لفظ هندی است و آنرا جهانج نیز گویند بمعنی وزن کردن و وزن و باین معنی مبدل سنگ است به تبدیل کاف فارسی بجیم عربی از سراج وغیره -

سنتوح - بضمتین و حای مهمله ظاهر شدن شکار از سوی دست چپ و مجازاً بمعنی پیدا شدن حادثه از منتخب و کشف و صراح -

سنگلاخ - زمین سخت که چون آنرا کاوند سنگها بسیار برآیند و جائیکه دران سنگ بسیار باشد از برهان چه اکه لاخ بمعنی مکان کثرت چیزیست و در لطایف بمعنی سنگ سخت نیز نوشته -

سنگ رو می تخ - کنایه از شخص محکوم و سهل امر از مصطلحات -

سنجد - بالفتح و جیم مکسور نام میوه که شبیه بعناب شیرین از رشیدی و در بهار عجم و کشف و بالکسر -

سنبد - بفتحتین تکیه گاه و آنچه پشت بوسه گذارند و نشست کردن چیزی را بچیزی و منسوب شدن بچیزی پشت به پشت و بمعنی بلندی چیزی از صراح وغیره و در فارسی بالکسر و سکون نون بمعنی حرامزاده و بدو شریر و قافیه معیوب ظاهر اً مخفف سناد باشد و نام ملکی است از هندوستان و نام رود بزرگ در هند که آنرا دریای اتک نامند از منتخب و برهان و کشف و لطایف و سراج و صاحب مصطلحات نوشته که سند بالفتح سرگین انسانست که بغایت سطبر و سخت و گنده باشد -

سناو - بکسر اول و در آخر دال یکی از عیوب قافیه و آن اختلاف حرف است مانند زمان و زمین و داد و باور و دود و دید از منتخب و رسایل قافیه و معنی اصلی مخالف است -

سنبادو - بالفتح و حرف چهارم بای موحده نام کتابیست تصنیف کرده حکیم ارزقی در بیان ادویه و حکمت و در برهان بالکسر و در سراج نوشته که سنبد بالفتح و فتح بای موحده بالکسر نام کتابیست از ارزقی شاعر و در مواعظ و نام پسر گشتاسپ طاب گشتاسپ کور حکیم باشد و این از اقوال او روایت کرده باشند پس باین تقدیر نام کتاب مذکور بضایع سند باو دست -

سنجار - بالکسر و جیم عربی نام شهریست بمقابله موصل و نام موضعی هست که مولد سلطان سنجر است از منتخب و قاموس و رشیدی -

سنجر - بالفتح نام بادشاه عادل از برهان -

سنگسار - نوعی از سیاست که آدمی را تا کمر در خاک نشانند و بران سنگ باران کنند بحدیکه بمیرد از برهان و سراج -

سنقر - بسین مهمله و قاف هر دو مضموم پرنده ایست شکاری مثل باز که در هند و ستان بواسطه احراز تربیت میکنند و این ترکی است از لطایف و نام یکی از بادشاهان ترک و نام یکی از غلامان -

سنگ - بکسر اول و کاف فارسی بمعنی نیزه کوچک از فرهنگی نوشته شد -

سنگ زر - بمعنی محک -

سنگ انداز - مراد از کلوخ انداز آن روزنی است که در دیوار کنگره ها می قلعه سازند بهندی بندوق گویند و بفتح سین مهمله از مصطلحات و بمعنی فلاخن هم آمده و بمعنی پیشه و عشرتی که میخواران در راه آورند شعبان کنند و بمعنی صلح ماه شعبان نیز آمده از برهان -

سنور دژ - بفتحتین بمعنی سرحد که فاصله باشد میان دو ولایت و این ترکی است -

سندرس - بالضم و دال مهمله نیز مضموم و بعد سین مهمله مفتوح از دهای بیش قیمت بغایت رقیق و باریک و لطیف و نازک و بیشتر لباس پیشتیان ازان باشد -

سندورس - بضم دو دال مهمله مفتوح و رای مضموم و واو معروف و سین مهمله و آن مصفیست زرد رنگ که آنرا کهربا گویند و در برهان بالفتح و در سراج نوشته

که سند و رس همچنیست زرد رنگ که روغن کمان و غیره
ازان سازند و آن شبیه بگلبر باشد لیکه گلبر بایکدیگر
متقارب است ازان ساخته میشود -

سنان کش - یعنی سنان کشیده ای سنان دراز از شروع

سنبق - بالفتح و بیم عربی مضموم بلغت رومی یعنی علم نشان
فوج و بمعنی کمر بند نیز آمده از رشیدی و برهان و
کشف و سراج و مؤید و منتخب و مدار -

سنابرق - بفتح برق روشن و بطریق استعاره
آه نیز مراد دارند از لطایف -

سنگ و دشق - مراد از محک -

سنگ - مجازاً بمعنی مقدار و گرانی و وزن و وقر و قیمت
و قدر و سراج و چیزیست که آنرا از سنگ یا از چوب سازند
و بغربت اصول برزنند تا آواز برآید هندیان
آنرا چکچکی گویند بفتح هر دو جیم فارسی و دو کاف
عربی و رایام عاشوره پیش علمها و تاج تمام دارد
و نیز بمعنی سنگ زور است که کشتی گیران بر دوش گردانند

سنبهنک - کشتی کوچک که رکابه جهاز باشد از مصطلحات -

سنبل - گیاهیست خوشبو سیاه رنگ که در کتب
طب آنرا سنبل الطیب نامند و هندی آنرا بالچهڑ گویند
و بمعنی خوشه گندم و جو چرا که چون تامی و حدت در آخر لفظ
سنبل لاحق کنند سنبله گویند و ظاهر است که هر دو تشبیه
بر لف دارند این معنی مسطوره را صاحب مدار از
آداب الفضلا و ابراهیمی نقل کرده و صاحب مؤید از
شرفنامه آورده و صاحب کشف بعد معانی مذکوره
اظهار کرده که در کوه رهتاس نواب خان زمان خان
سنبل معاینه نموده بودند پس آن گیاهی دیگر بود سوای
بالچهڑ و در برهان نوشته که گیاهی است خوشبو و سنبل الطیب
نوعی از انست و خان آرزو در سراج اللغات نوشته
که درین ایام در هندوستان گلی از ولایت آورده بودند
که مانند نرگس پیاز دارد و گل آن مائل بکبودی است و
خوشبو دارد و مغول و برگ گلهای او قدری بجودت دارد

از بعض مردم شنیده شد که سنبل همین است و انچه بعضی
پرسیاوشان را که بعربی شعر الجن خوانند و سنبل
نامند و نسبتی بزلف دارد سنبل گویند و زاء فارسی با سین عربی

سنام - بفتح کوهان شتر از منتخب -

سنجابیان - بکسر اول قومیست که از پوست ایشان
سنجاب پیدا میشود و سنجاب جانوری باشد که از پوستش
پوستین سازند از سفرح خان آرزو -

سن - بالکسر و تشدید نون بمعنی دندان و بمعنی
سال مقدار عمر از منتخب و صراح و مدار و شروح نصاب
و در برهان نوشته که سن بالفتح در ترکی بمعنی لفظ
تو است که در فارسی کلمه خطاب باشد -

سندن - بکسر اول و فتح دال در ترکی ترجمه حرف از -

سَن سَن - بفتح هر دو سین در ترکی بمعنی تو ئی تو ئی -

سسنن - بکسر هر دو سین و سکون هر دو نون
بمعنی حرام مغز و آن چیزیست سفید از پس عصب
که میان سر و استخوان مهره پشت دگردن پیدا شود
خوردن آن حرام است -

سنین - بکسر تین بمعنی سالها و اینجا جمع سنه است که
بفتحتین بمعنی سال باشد از منتخب و بعضی قیود و سالها
قبل از شرح نصاب باید دانست که سنه بفتح هم جایز
و این جمع سالم مذکر سنه است چون اسم سنه بر تقدیر
باشد بیاو نون جمع سالم آورند سنین و اگر بر خلاف قیاس
بر خلاف قیاس تاء دلالت کند بر تانیث اینجا چون
چرا که شرط جمع بیاو نون و بواو و نون بالاتفاق اسم
علم مذکر عاقل است و درین لفظ این شرط نیست
و لفظ صفت هم نیست -

سنون - بفتح اول و ضم ثانی بمعنی دارو یکه
بردندان مالند از منتخب -

سنگزن - ترازوی کم وزن باشد از برهان -

سنگ کلان - در اصطلاح جوهریان مثل یاقوت
و زمرد و الماس وغیره -

سناسیان - بفتح اول و تشدید ثانی و کسر سین مهملا
دوم نیز سناسی و آن فرقه ایست از فقیران هنود و
این لفظ هندی است -

سنان - بکسر اول نوک نیزه و تیر و تیزی هر چیز و بمعنی
سنان که تیغ بران تیز کنند از منتخب و لطایف -

سندان - بالکسر یکی از آلات آهنگران و زرگران
که آهن و زر و غیره بران نهاده میکوبند بهندی آنرا
اهرن گویند نه بمعنی آنکه بهندی آنرا اگهن و هتوڑا نامند
و بمعنی تنکه آهنی که بر تخته در را سیکوبند تا اگر کسی صدمه
خانه را از آمدن خود جز کند حلقه را بران تنکه آهنی
که سندان گویند بزند از برهان و سراج و لطایف و
در بهار عجم و مؤید و کشف و مدار بالفتح -

سنگ در دهان انداختن - خاموش
بودن از مصطلحات -

سنگ استخان - سنگ محک -

سنگ و تیغ مهر کردن - بمعنی معطل
و بیکار کردن وجه در مصطلحات -

سنگ یمن - کنایه از عقیق -

سنگ در سوزه افتادن - بی آرام
و بیقرار شدن -

سنگ در آب افگندن - در جامی تکن کردن
و بمعنی پوشیده و پنهان کردن نیز آمده -

سنگ بر سنگ ماندن - کنایه از آشوب
عظیم از مصطلحات -

سنگ رو - بیحیا از مصطلحات -

سنگ سفید - بفتح نون ثانی سنگ سفید که آنرا مرمر گویند
از شرح نصاب -

سنجه - بالفتح سنگی که بران چیزها را در ترازو
وزن کنند از مدار -

سنده - بالفتح مرگین آدمی که نهایت سطبر و گنده
و سخت باشد از مشتهی و مصطلحات و برهان بالضم

وورمدار بالکسر -
سنه - بفتحتین بمعنی سال وبکسر اول وفتح نون بمعنی غنودگی که مقدمهٔ خواب است وبالضم وتشدید نون بمعنی براه ورویش وعادت وبالکسر ندانم چیزی دور فارسی بالضم وتشدید نون مفتوح بمعنی منکوحه پسر وبدین معنی بفتحتین نیز آمده از منتخب وسراج وبرهان وجهانگیری -
سنگچه - بگاف وژای اله ولفظ چه برای نسبت است از سراج -
سنگلاخه - ابنوهی سنگ اما چه لفظ لاخ برای افادهٔ معنی کثرت آید از غیاث -
سنگ سراچه - بمعنی سنگ خانه چه اگر سرا بفتحتین سرا باشد از غیاث -
سنبل - بالضم وحرف سوم بای موحده مضموم بمعنی یک خوشه گندم وجو ومثل آن چه اگر در آخر نامی وحدت ونام برج ششم وآن بصورت دختر است دامن فرو هشته وسر او بمغرب وشمال ودپای او بمشرق وجنوب است وپیچ آویخته دارد بابهلوی خود ودست راست او بلند است برابر دوش وخوشه گندم را بدان دست گرفته است بهمین سبب باسم سنبله مسمی است از شرح چغمینی فارسی وشروح نصاب -
سنبله - بکسر اول وفتح نون ویای تحتانی ساکن بمعنی روشن وبلند از منتخب -
سنبه - بالضم آلتی ست آهنی که بدان سوراخ کنند که بهندی برما گویند -
سنقصه - بمعنی تمت از شرح حاقانی ودر دیگر لغات معتبره یافته نشده -
سنائی - بفتح نام ولی که در حکمت وشاعری مرتبهٔ اعلی دارد از کشف -
سنی - بفتح اول وکسر نون رفیع وبلند وبمعنی روشن وتابان نیز آمده -
سنگ جانی - بیرحمی وسخت جانی -
سنبلی - نوائی از موسیقی -

سنگ شدن بیماری - سخت شدن بیماری از مصطلحات -

فصل سین مهمله مع واو

سوفسطا - بالضم حکمتی ست که بنای آن بر وهم بود از چهار شرست -
سودا - بمعنی سیاه ونام خلطی از اخلاط اربعه ودر فارسی بمعنی دیوانگی واین مجاز است چرا که بسبب کثرت غلط سوداجون پیدا میشود وگاهی بمعنی عشق آید ودر ترکی بمعنی خرید وفروخت -
سوداگر - بکسر بمعنی غیر وبفتح ببابری ودر ابرار از منتخب -
سوید - بضم اول وفتح ثانی نقطهٔ سیاه که بر دل است از منتخب واین تصغیر سود ا باشد که مؤنث اسود است -
سوق الثیاب - بضم اول وفتح هر دو تای مثلثه تمام نام بازاری ست در بغداد که روز سه شنبه در انجا خرید وفروخت میشود ودر قدیم خانهای محول علمای ترسایان در انجا بود از منتخب ومؤید -
سواران آب - بمعنی جابهای آب از برهان -
سوغات - بضم بمعنی تحفه وهدیه از مدار وصاحب مؤید گوید که این لفظ ترکی ست ودر لغات ترکی بفتح نوشته چنانکه مشهور ست وخان آرزو در سراج نوشته که در صراح سوغ بالفتح بمعنی ریزان کردن عطا آمده ودرین صورت در اصل بمعنی چیزیکه برای کسی بریزند وبمعنی ره آورد مجازاً باشد تم کلامه پس ازین تقریر خان آرزو ظاهر میشود که سوغات لفظ عربی باشد -
سورت - بالفتح تیزی وحدت وتندی هر چیز وبالضم شرف وبزرگی وپارهٔ قرآن مجید ونام شهریکه در هند بر ساحل دریا شورست از منتخب وغیره
سوهنت - بفتح اول وکسر واو وتشدید یای تحتانی بمعنی برابری واعتدال از منتخب وکشف -
سومنات - بالضم وواو مجهول ومیم موقوف نام بتخانه در ملک گجرات ودر اصل این لفظ هندی ست سومناتھ بود چه هندی سوم قمر را گویند وناتھ بمعنی خداوند هست چون آن بت را بهیکل قمر ساخته بودند لهذا باین اسم مسمی گردید ودر استعمال فارسی حرف اخر ساقط شده از سراج وکشف ورشیدی ومؤید برهان -
سودت - بالضم سرداری ومهتری از بعضی شروح نصاب ودر منتخب وشرح یوسف باین معنی بضم اول وسکون همزه که بصورت واو است وفتح دال بمعنی پیشوائی وظاهر آنای این مبدل از دال است -
سوداالمزاج - بمعنی مرض وبیماری چه سودا بالضم بمعنی بدبیست -
سوانح - عبارت است از احوالات ورویدادها مگر اکثر استعمال این لفظ در رویدادهای ستوده ونا پسندیده باشد واین جمع سانحه است وتحقیق این در سانح وسانحه گذشت -
سواد - بفتح سیاهی رنگ وبمعنی حوالی شهر ونواحی وبمعنی ملکه وذهن وبمعنی سوده از مؤید وکشف ومنتخب -
سوده - بضم اول وسکون همزه که بصورت واو است وبفتح دال اول ودال ثانی زاید برای الحاق ست بمعنی سرداری وپیشوائی از منتخب وصراح -
سود - بالضم در عربی جمع اسود که بمعنی سیاه است ودر فارسی بمعنی فایده ونفع از لطائف -
سوهان گیر - کنایه از نرم وملایم -
سوسمار - بالضم جانوریست که بهندی گوه گویند بکاف فارسی وواو مجهول از برهان وغیرها -
سوار - بضم بروزن حوار بمعنی راکب وبکسر در عربی نام زیوریست که بهندی کنگن گویند از مدار ومؤید ومحققی چنان نوشته که سوار بفتح بمعنی راکب است وبمعنی راکب دیگر سوارها مجاز باشد چه مخفف اسوار است واسوار مرکب است از لفظ اسو که بروزن سمر باشد بمعنی اسپ ولفظ دار که کلمهٔ نسبت است -

سور - بالضم وواؤ معروف چند معنی دارد اول بمعنی جشن وشادی عروسی دوم رنگ سرخ وبهمین جهت لاله وگل مثل آنرا سوری گویند سوم رنگ خاکستری نیم رنگ مائل مراسپ وخرو شتر را چهارم در عربی بمعنی دیوار قلعه وشهر پنجم در عربی بمعنی نیم خورده وپس خورده ششم باصطلاح اهل منطق لفظ کل ولفظ بعض است که وضع کرده اند برآنچندی از افراد موضوع له واین بمعنی مجاز است از معنی چهارم کما لایخفی ولضم اول وفتح واؤ سورهٔ قرآن از برهان وجهانگیری وکشف وغیاث وغیره

سورهٔ نور - نام سوره از سورتهای قرآن مجید -

سوختن زر - بمعنی تلف شدن زر تنخواه از چهار شرت

سوس - بواؤ معروف گرمی است که جامه را بریشمی را تباه کند ونام درختیکه بیخ آنرا اهل السوس گویند از برهان -

سوختگی نفس - تنگی دم که در حبس دم ودویدن پیدا آید

سوفنش - بالضم وواؤ معروف وکسر نون وشین معجمه بداده که از سوهان فرو ریزد وبداده آهن والماس مس وغیره از سراج وبرهان -

سورهٔ اخلاص - قل هو الله -

سوط - بالفتح تازیانه وبنا نهادن از سراج -

سوارع - بضم اول وعین مهمله نام بت قوم نوح علیه السلام که بصورت زنی بود از شروع لصاب -

سوابلع - جمع سابلغه که بمعنی ملیدا است -

سورغ - بالفتح وعین معجمه جواز ورواگی وگواراگی از مدار وکشف -

سورو مارغ - مرض وماغ -

سوالف - بفتح اول وکسر لام بمعنی گذشتها واین جمع سالفه است از منتخب -

سوف - بالضم بمعنی حکمت از برهان واین لفظ یونانی است ودر عربی بفتح سین بمعنی سرانجام وبمعنی زود باشد واین حرفیست که بر فعل مستقبل آید -

سوالق - گذشتها -

سورطریق - بدی راه ودبد راهی -

سوق - بالفتح راندن در روانی وبالضم بمعنی بازار وبمعنی ساقها ودرین صورت جمع ساق است از منتخب وغیر آن -

سوبلق - بفتح اول وکسر واو وسکون با هندی ستو گویند بفتح سین مهمله وتشدید قوقانی -

سعراک - بفتح اول رفتار نرم ومعنی برابر تو ودرین صورت مرکب از لفظ سو اکه بفتح بمعنی برابر است وکاف خطاب وبکسر اول بمعنی سواک از منتخب وغیره -

سوگ - بواؤ مجهول وکاف فارسی بمعنی ماتم واین لفظ مشترک است در هندی وفارسی از سراج -

سوهٔ اتمک - بواؤ عاطفه هر دو لفظ ترکی ست اول بالضم بمعنی آب وثانی بالفتح بمعنی نان -

سواحل - کنارهای دریا ورود -

سوال - بضم اول وفتح همزه که بصورت واو است بمعنی خواستن وپرسیدن از منتخب وکشف وصراح وبهار عجم ومزیل الاغلاط -

سئول - بفتح سین وضم همزه وسکون واو وبرو زن فعول صیغه مبالغه بمعنی بسیار سوال کننده از زینا بالله

سوزن بال وسوزن پر - پنجه مرغ سینه پر از سطلاحات -

سواد اعظم - شهر بزرگ از برهان -

سوهم - بالفتح گران فروختن ودقت نمودن وخواری وریخ کشیدن ومعنی گیاه چیدن چارپایه از لطائف ومنتخب

سوم - بکسر اول وضم همزه وسکون سیم ترجمه ثالث وبا کسر وهمزه مشدده ومضموم وسکون میم نیز آمده وآله هروی گوید بیت - درصورت ومعنی از اعظم بخواندش دو جهان جهان سوم - از بهار عجم وخان آرزو ودر سراج نوشته که سوم بعضی گویند بضم اول وتشدید آن معدود سه که بعربی ثالث گویند وآله هروی در مدح قطب گفته بیت قطب است سوم چون در قلم زان باشد دو قطب چرخ - ودر منتخب گوید که بفارسی در آخر اعداد میم برای معدود می آید چنانکه دوم وسوم وچهارم وتا قبل میم مذکور بضم وفتح هر دو آمده ضم چنانکه دوم گذشت وفتح چنانکه طالبا می در قصیده گفته قافیه ودر وقفیش ضم او کرم راست همان دوم مرا بسته است ودر هندی همین ستم می آید چنانکه ایکم بمعنی یکم وپنجم بمعنی پنجم چون موافقت درین دو زبان بیش از بیش ست ایهام دلالت بر فتح دارد وبهر حال لفظ سه های مخفی که در اردو مکتوبی محض است در شمار نمی آید مثل که وچه پس سه را در ترکیب با میم معدود وحال که وچه باشد وهای که وچه در حالت ترکیب بسبب کسره کاف وچی بیا بدل شود چنانکه کیم وچیم درین صورت سیم بیای ثنا بت شده چون درین حال را مشتبه با میم که معدود وثلثین ست میشود والله اعلم واو او در کتابت معدود سه زیاده میکنند لیکن چنانکه بضم یا قبل خوانند واو را نیز خوانند وآنانکه بفتح واو خوانند درین صورت تشدید واو حساب ندارد -

سواد برگرفتن - خواندن ومطالعه کردن -

سواکن - بفتح اول وکسر کاف جمع ساکنه بمعنی باشندگان -

سوس - بواؤ مجهول نام رود -

سوسن - نام گلی ست آسمان گون در سپید وکشف وبرهان ودر اردو بالضم وواؤ مجهول ودر منتخب بالفتح وصاحب بحر الجواهر نوشته که در تلفیص بالضم است ودر تاسوس بالفتح ظاهرا بالفتح معرب ست وبالضم فارسی -

سورسنجان - بالضم وفتح راى مهمله نام سورسنجی ست سیندان از بحر الجواهر وبرهان -

سوختن - باصطلاح شعرای ایران تن بعشق ودر معشوق ودر دادن ولفظ واسوختن بمعنی بیزار شدن از معشوق -

سورنجان - بواؤ معروف ونون ساکن وجیم موقوف وتحتانی سرمایه وغمخوار ونفع وسود وتحفه ونزار از کشف وبرهان وجهانگیری -

سورن - برای مهمله لفظ ترکی ست الله اکبر یا مثل آن گفتن لشکریان بآواز بلند در هنگام تاختن بر خصم از سطلاحات -

سودان - بالفتح آدمیان سیاه -

سواد روشن کردن - ملکه نوشت وخواند بهم رسانیدن از مصطلحات -

سواد کردن - نوشتن -

سوی کسی گرفتن - جانب کسی رفتن از مصطلحات

سوداگران - سوداگران -

سو - بالضم در فارسی بمعنی طرف و در ترکی بمعنی آب و شراب از لغات ترکی و لطایف و سوء بالضم و در آخر همزه در عربی بدی و اندوه و تغیر مزاج لیسوء روایت و آتش و برص و هر آفتی و مرضی که باشد و بالفتح اندوهگین کردن و بد کردن و بد از منتخب و کشف و بحر الجواهر و در بیضاوی مسطور است وقتیکه لفظ سوء مضاف باشد بالضم خوانند در سوء الحساب و سوء الدرد هنگامیکه مضاف الیه باشد بالفتح خوانند در حسن السوء و دایرة السوء

سوزه - بمعنی تکمه اقبا و در رشیدی بمعنی بادبچه مربع که در بغل پیراهن دوزند و بمعنی تریچه جامه نیز منقول ساخته -

سوخته - بمعنی جامه سوخته که بران از سنگ و چقماق آتش گیرند و نام گنجی ست از گنجهای خسرو پرویز و بمعنی سنجیده و موزون و گویند که در ولایت روم مرد طالب علم را سوخته گویند از لطایف -

سوسه - بالضم گرم گندم از برهان -

سوسنی - اسپ کبود و هر شی که کبود و نیلی باشد -

سوری - بالضم نام گلی ست سرخ رنگ و هر گل و الوا که سرخ باشد سوری گویند چه سور بمعنی سرخ است نوعی از پیکان از جانگیری و رشیدی -

سوانی - بفتح اول و کسر نون شتران آب کش اینجا نیز سانیه است -

سوانی - بمعنی ساقیه که بمعنی جوی خرد است -

سوسطائی - بالضم نوعیست از حکمای باطله که قائل بحقایق اشیا نیستند و آن سه قسم اند عناديه و عندیه و لاادریه عناديه قائل بحقایق اشیا نیستند و میگویند که عالم وهم و خیالی ست و عندیه منکر اند ثبوت اشیا را و تابع اند اعتقادات خود را و میگویند اگر اعتقاد کنیم شی را جوهر جوهر ست و اگر عرض عرض است و اگر قدیم قدیم است و اگر عارض حادث است لاادریه منکر اند نه بثبوت را و نه نفی را از لطایف و برهان -

سوی - بالضم در فارسی بمعنی طرف و در ترکی بمعنی آب از لغات ترکی و لطایف -

سوزن عیسی - گویند که چون عیسی علیه السلام آسمان میرفتند دامن ایشان سوزن بود بحکم الهی بهمین سبب بدان چهار مرغ اند و بالاتر نیز دنبچه که سوزن یکی از اصحاب دنیا ست از برهان وغیر آن -

سوقی - بالضم منسوب بسوق یعنی بازاری و بمعنی دوکاندار نیز آمده -

سوچی - بواو معروف و جیم فارسی آبدار و میفروش سوچیخانه بمعنی میخانه و در زبان ترکی سو بمعنی آب و شراب است از مصطلحات -

فصل سین مهمله مع های هوز

سها - بضم اول ستاره ایست باریک در بنات النعش و آن متصل ست با ستاره دوم از سه ستاره بنات -

سهراب - بالضم و در آخر بای موحده نام پسر رستم که برای مقابله رستم در میدان آمده با رستم کشتی کرد و حال آنکه یکدیگر را نمی شناختند آخرش بعد خبر دار شدن رستم او را زیر کرده دوشش خود بند اشته تیغ زد بعد از رسیدن زخم یکدیگر را البته شناختند رستم پشیمان شده بسیار افسوس کرد و سودی نداشت آخر سهراب بمرد -

سهولت - بفتحتین بمعنی آسانی و بعضی هر دو که سهولیت بزیادت یای تحتانی گویند جایز است -

سه خلالت - کنایه از صلب پدر و شکم مادر و رحمدان از سراج -

سهم السعادت و سهم الغیب بقاعده علم

بنجوم و لابل مخصوصه باشد از مواضع کواکب در طالع مولود

سه روح - روح حیوانی و نباتی و جمادی و این هر سه را موالید ثلاثه نیز گویند از برهان وغیر آن -

سهاد - بضم اول و در آخر دال مهمله بمعنی بیخوابی از شرح نصاب و منتخب -

سهرند - بالکسر نام شهریست در هند که بعضی آنرا سرهند گویند -

سه بعده - طول عرض عمق از کشف -

سهر - بفتحتین بیداری و بیدار بودن از منتخب و صراح و بالضم مرضیست که صاحبش را بیداری و بیخوابی مفرط باشد -

سه نوع - موالید ثلاثه -

سه قرقف - بفتح هر دو قاف سه کتابیست در زبان ترسایان از منتخب و برهان و در شرح خاقانی نوشته که نزد نصاری سه نوع شراب است چنانکه در قرآن مجید شراب سه نوع مذکور ست شراب طهور شراب زنجبیل و شراب سلسبیل -

سهیل - بضم اول و فتح ثانی نام ستاره معروف و بکسر ثانی خطاست چرا که این بروزن صیغه تصغیر است از منتخب وغیره -

سهل - بالفتح آسان و زمین نرم و هموار از منتخب و صراح -

سهم - بالفتح در عربی بمعنی تیر که از کمان رها کنند و بمعنی حصه و بهره و در فارسی بمعنی بیم و خوف از منتخب و موید و لطایف و برهان -

سهام - بالفتح و تشدید ها بمعنی تیرانداز و بکسر اول و تخفیف ها بمعنی حصه ها و تیرها باین معنی جمع سهم است که بمعنی تیر و حصه باشد و بضم اول و تخفیف تاریکی و تغیر چهره و بالغ شدن و بلوغ و تخفیف شدت و حرارت تا بستان و نیز اشارت باشد و بسهم الغیب که بفتح ظهور

و نیز اشارت باشد بسام الغیب که نقش ظهور نیز انجمد
صاحب آنست که بران حکم نمایند و دیگر سهم اعادت
کرشمهٔ دولت و اقبال صاحب طالع ست از
منتخب و شرح خاقانی۔

سهم بالفتح اول و کسر ها بمعنی شریک و حصه ست از منتخب
سهم بالفتح نام عدد چنانچه سر شمکه بچشی فعلی از سروری۔
سهنواسرا (ن) ۔ سه ستاره از بهاوی هم از سلهٔ
بمعنی ستاره بنابر انعشر)۔
سه هوان ۔ قوم یست از انصاری که سه خدا میخوانند
خدای عزوجل و عیسی و مریم علیهما السلام از برهان۔
سهو ۔ بالفتح فراموشی و فراموش کردن و غافل
شدن از منتخب۔
سهیله ۔ بفتح اول و کسر ثانی نوعی از غنیمه۔
سه گاه ۔ نغمهٔ سوم و شعبهٔ نهاز از مدار۔
سه مرتبه ۔ کنایه از طفلی و جوانی و پیری و گاهی
عبارت از ادنی و اوسط و اعلی۔
سه برگه ۔ نام گلی ست۔
سه اسپه ۔ کنایه از کمال زود رونده از صحاح۔
سه قبله ۔ قبلهٔ یهود و قبلهٔ نصاری و قبلهٔ مسلم و در
شرح خاقانی نوشته که خانهٔ کعبه و بیت المقدس و
بیت المعمور که قبلهٔ کروبیانست۔
سه وردی ۔ بالضم و حروف چهارم واو مفتوح
و حرف ششم دال مهمله منسوب بسهرورد که شهریست
در عراق عجم۔
سه دانی ۔ نوعی از قباچه باچاکهای دراز در
شرح خاقانی نوشته جامه یست که سه چاک دارد
دو از پیش و یک از قفا و این قسم جامه مخصوص
قاصدان ولایت باشد۔
سی ۔ بفتح اول و کسر دوم بمعنی راست نمودن و سرکه
بنایت راست باشد دنده و صاد از برهان و جهانگیری و
در سراج اللغات نوشته که سی بالفتح بروزن صفی بمعنی

راست و این جزو لغت سد و واقع نمی شود و همناب
سد و سی ق و سمی قامت نیز گویند پس
تنها سی بمعنی راست نیامده۔

فصل سین مهمله مع یای تحتانی

سیما ۔ بالکسر علم طلسم که از ان انتقال
روح در بدن دیگر سے کنند و بهر شکل
که خواهند در آیند و چیزهاے موهوم
در نظر آرند که در حقیقت وجود آنها نباشد
از مدار و منتخب۔
سینا ۔ بکسر نام جد شیخ بوعلی و بالفتح و بالکسر نام کوهیست
بشام از اطور سینا گویند از منتخب و مؤید و کشف و در برهان
بالکسر و بالفتح نام جد بوعلی و بالفتح نام کوه طور و در سراج
بالکسر نام جد شیخ بوعلی۔
سیما ۔ بالکسر نشان و علامتیکه شناخته شود بدان
خیر و شر و مجازاً بمعنی پیشانی مستعمل ست چرا که علامات
خیر و شر در پیشانی مفهوم میشود از سروری و مؤید صاحب
بهار عجم نوشته که بمعنی نشانها که از کثرت سجود در پیشانی
پیدا میشوند و مجازاً بمعنی پیشانی و صاحب منتخب نوشته که
بمعنی نشان و علامت و در سه مطلعات نوشته که سیما
لفظ عربی ست بمعنی نشان و علامت کما قال الله تعالی
سیماهم فی وجوههم من اثر السجود و گر فارسیان
مجازاً بمعنی پیشانی استعمال میکنند و سیما بالکسر و تشدید
یای تحتانی مفتوح بمعنی خاصه و خالص و کسانیکه باین
معنی بالفتح خوانند خطاست۔
سیمابی شدن هوا ۔ روشن شدن هوا و در بعضا
هوا بمعنی جون آمدن ست۔
سیماب ۔ بیای مجهول بمعنی سیل از مؤید و صاحب
برهان نوشته که بالفتح است نه بکسر و همین صحیح است۔
سیراب ۔ بیای مجهول خاشاک یعنی کسے و چیزے
که از آب سیر باشد از مؤید۔
سیمتاب ۔ رنگے باشد سیاه و شبیه گرد آهن
صیقل دیده را آب کیموس و گرمی آتش رنگ
کنند از سراج۔
سیخ جاروب ۔ بمعنی خسے که جاروب بدان سازند۔
سیب ۔ بالفتح و بای موحده بمعنی بخشش و دهش
از لطائف و منتخب۔
سیاست ۔ پاس داشتن ملک و حکم راندن بر رعیت و
قهر کردن و هیبت نمودن و ضبط ناسخ
مردم از فسق به ترسانیدن حدزدن از
منتخب و کنز۔
سیاه دست ۔ بخیل۔
سیاقت ۔ بکسر روان کردن۔
سیئات ۔ بروزن طیبات بمعنی معاصی و گناهها
از منتخب و غیر آن۔
سیه مست و سیاه مست ۔ بمعنی مست و بسیار مست
سیادت ۔ بالکسر بزرگی و سرداری۔
سیاحت ۔ بکسر اول و های مهمله سیر و رفتن
بر زمین از منتخب۔
سیرت ۔ بالکسر عادت و طریقت
از منتخب و در سه مطلعات نوشته که فارسیان
بمعنی عرض و ناموس آرند۔
سیلان ۔ بالفتح و تشدید یای تحتانی و های مهمله بسیار سیر کننده از منتخب
سید ۔ بالکسر و یای تحتانی مشدد بمعنی کرگ درنده و بالفتح
و یای مشدد و کسر دال بمعنی پیشوا و معتبر قوم و سردار و همین معنی
بتخفیف یای تحتانی بروزن قید نیز آمده چرا که تخفیف یای مشدد
جایز ست چنانکه بیت را بتخفیف میت خوانند بروزن
بیت و کسانیکه بای مشدد و مفتوح خوانند خطاست۔
سیاه سفید ۔ کنایه از غرب و شرق و شب و روز و
زنگ و روم و شرق و کفر و اسلام۔
سیه بهار ۔ بمعنی بهار سبز و بعضے گویند که در بلاد سرد
سیر در ایام برف سبزه نروئیده که از زیر برف از پس سردی
سیر ابی بنابت سبز زائل گردد و سیاهی بیرون می آید

آنرا سیمه بهار گویند -

سیفور - بالفتح وواو معروف نوعے از جامهٔ لطیف ابریشمی سیاه رنگ از رشیدی وکشف وبرهان -

سیه کار - فاسق وبدکار -

سیپیر - بکسر اول وتحتانی معروف وفتح سین مهمله وسکون نون وفتح موحده ورای مهمله سبزه ایست میان دو دیده ونعناع زیرا که چون پودینه را بگزوه دست نشان شود سیسنبر روید چون سیسنبر را بگزوه دیگر نقل کنند نعناع شود بوی آن نهایت تیز گردد چون برگزوه زنبور وعقرب بمالند آرام شود واین لفظ معرب سپیسنبل ست از برهان ولطائف ومؤید الفضلا -

سیچ پر - بچهٔ جانور پرنده که هنوز پر بالش کامل برآمده خوب پر نشده باشند ومانند خار نمودار وندان از برهان -

سیب بخور - بواو معروف نوعے از سیب کوچک است مانند عود بخور کنند از مصطلحات -

سیاه پیر - بمعنی غلام پیر از مصطلحات -

چیر - بکسر اول وفتح یای تحتانی در عربی عماد تهماو ملتها این جمع سیرت ست وعلم تواریخ وبیان احوال گذشتگان وبفتح اول وسکون یا این معنی رفتن در رفتار فارسی بکسر اول ویای مجهول سوای معنی مشهور کنایه از هزار ورنجیده وبیای معروف چیزیست که بهندی بن گویند -

سیچر - بضم سین مهمله وفتح تحتانی وسکون میم وفتح یا وراء ورای مهمله بلغت هندی کتابیست که مشتمل کرت ودنام جشن خواستگاری راجهای سلف آنچنان که چون دختر راجه بسن بلوغ رسد پدرش تمام راجهای را طلبیده ضیافت میکند بگردن هریکی از راجهای مذکور حمائل گل یا مار مروارید انداز دوشادی دختر بس مقرر میشود -

سیه باز - کنایه از سیاه وسفید ومراد از پارهای که بخطوط سیاه وسفید باشند وبمعنی سینه کشاده وبالیده از مصطلحات -

سیاوش - بکسر اول وضم واو وبعده شین معجمه وساحب بهار عجم نوشته که بفتح واو است ودر سراج اللغات نوشته که بکسر اول وضم واو هر دو صحیح وسیاوش بواو معروف بروزن رداپوش نیز درست نام پسر کیکاوس ودر شمشیر خانی مسطور ست که سیاوش پسر کیکاوس بهتان مادر غیر حقیقی خود از پدر رنجیده شده نزد افراسیاب که مخالف کیکاوس بود رفت افراسیاب از آمدنش خوش شده دختر خود را در نکاحش داد وبعد از چندے باغوای داماد دیگرش از دست افراسیاب بناحق کشته شد تمام کلامه ودر کتابے بنظر آمده که سیاوش بغایت خوش منش وعیاش بود لهذا مجازاً از لفظ سیاوش معنی خوش وشادمان مراد دارند -

سیاه گوش وسیه گوش - نام ورنده که از سگ خرد واز گربه کلان گلابی مائل بسیاهی سر ودگوش او سیاه نوکدار وسریع الحرکة وبغایت جلد رو باشد -

سیاب در گوش - کنایه از کسیکه آواز نشنود یعنی کر باشد از برهان -

سیم کش - بکسر اول وضم کاف مصرف مستلف سیم از شرح خانی -

سیاب آزالیش - بالف ممدوده وزای معجمه وبای تحتانی وشین معجمه نوعے از سیب ست که در اصفهان بهتر باشد از شرح گل کشتی -

سیاوخش - نام بادشاه -

سیاوخشش - بکسر اول وفتح واو وسکون خای معجمه نام پسر کیکاؤس از سراج -

سیاط - بکسر اول جمع سوط که بمعنی تازیانه است -

سیاع - بکسر اول ومیان مهمله بمعنی کهگل که دیوار را بدان اندوده کنند از شرح نصاب -

سیمرغ - جانور یست مشهور وسیمرغ ازان گویند که هر پر که در پر هر یک مرغ پیدا شده همه در پرهای او موجود وبعضے گویند که بغیر همین اسم فرضی وجود ندارد واز کشف وصاحب برهان سیمرغ را عنقا نوشته است -

سیوف - بضمتین شمشیرها جمع سیف -

سیاف - بالفتح وتشدید ثانی شمشیرزن ومعنی قاتل وجلاد وخونریز -

سیاق - بکسر اول راندن از منتخب وکشف ومؤید نوشته که بمعنی پای بند باز ست بدانکه چون در علم حساب تحریک زبان وراندن قلم بسرعت تمام ست لهذا علم حساب را سیاق می گفته باشند یا آنکه حفظ حساب بمنزلهٔ باز ست که از دست خود طرا کثیر پرواز مینماید ونوشتن آن برای یاد داشت بمثابهٔ بکه پای بند ست ازین سبب قوای نوشتن حساب را سیاق نام کردند -

سیئ الاخلاق - مرد بد اخلاق -

سیر آهنگ - بالکسر بیای مجهول بمعنی بلند آهنگ ودر اینجا لفظ آهنگ بمعنی آواز ست -

سیف اسفرنگ - سیف هم شاعر باشنده اسفرنگ بالکسر وسین مهمله ورای مهمله وفا ونون وکاف فارسی شهریست قریب سمرقند -

سیگ - بالکسر ویای مجهول وکاف فارسی بمعنی آلت تناسل مردان از لغات ترکی -

سیامک - بکسر اول وفتح میم نام پسر کیومرث از برهان -

سیکنک - بیای معروف وکاف عربی مفتوح وفتح نون وکاف عربی دیگر بمعنی آهسته واین لفظ ترکی ست از لغات ترکی نوشته شد -

سیاه سال - بمعنی خشک سال -

سیول - بضمتین سیلابها واین جمع سیل ست -

سیه چال - بجیم فارسی چاه بے آب که مجرمان را دران محبوس نمایند ولفظ چال دراصل چاه بود هارا بلام بدل کرده اند چنانکه در جواهر الحروف -

سیال - بالفتح وتشدید تحتانی رفیق وجاری شونده -

سیر حاصل - بیاے مجہول جائیکہ زراعت دران بہتر باشد -

سیور غال - بضمتین دواو معروف وغین مجمہ بمعنے مدد معاش واین لفظ ترکی ست از مدار و در لغات ترکی بفتح اول وضم ثانی دواو معدولہ وسکون لام وغین معجمہ بمعنی انعام -

سیہ گلیم - بکسر کاف فارسی بمعنی بدبخت وبیدولت از برہان وسراج -

سیاہ قلم - بمعنی نوعے از تصویر کہ بسیاہی کشند وہیچ رنگ آمیزی نداشتہ باشد وآن اکثر خاصۂ فرنگ ست و معشوق ملیح را نیز گویند از مصطلحات -

سیہ کام - بدبخت ونامراد -

سیہ کردن چشم - بمعنی روشن کردن چشم مستعمل از مصطلحات -

سیاہ چشم - طائر شکاری را گویند چرا کہ چشم بعض نوع طائر شکاری سیاہ میباشد مثل بحری وشاہین وچرغ وغیرہ واین لفظ گاہے در صفت معشوق واقع میشود بدو وجہ یکے آنکہ سیاہی چشم موجب حسن وخوبی ست ودیگر آنکہ طائر شکاری سیاہ چشم بے وفا باشد بخلاف طائر شکاری زرد چشم کہ در عرف آنرا کلال چشم گویند -

سیم - آب بے کہ در کشتی در آید وملاح آنرا بیرون بیاشد از مشرع قران السعدین -

سیل عرم - بالفتح وعین مہملہ مفتوح وکسر رای مہملہ آب بسیار جاری کہ سد رود را شکستہ باشد چہ عرم بمعنی رود خانہ وسد یکہ پیش رود خانہ گرفتہ باشند بسندی مینماید گویند از منتخب قاہر ست کہ این قسم آب جاری کہ بند را شکستہ روان شدہ باشد بغایت تند وتیز وہیبت باشد وسیل العرم اشارہ است بسوی آیت فاعرضوا فارسلنا علیہم سیل العرم وبدلناہم بجنتیہم جنتین ذواتی اکل خمط واثل وشیء من سدر قلیل -

سیام - بکسر اول نام کوہ نزدیک سمرقند از برہان -

سیہ بادام - چشم معشوق از برہان -

سیلان - بالفتح اول وسکون ثانی نام جزیرہ ایست کہ از کوہش یاقوت بہتر حاصل میشود وآن بطرف جنوب ہندوست وبالفتح اول وثانی در عربی جاری شدن آب وخون وغیرہ از برہان ورشیدی وصراح وسراج -

سیران - بالفتح مصدر ست بمعنی سیر کردن ورفتار نمودن -

سیحون - بالفتح اول وحای مہملہ نام رودیست و صاحب لطائف نوشتہ رودیست میان اندجان و سمرقند ودر مدار نوشتہ کہ نہر ہندیست بعضے گویند کہ ہیا سند است وافغانان آنرا با سین وہندیان نیلاب واکثرے دریاے اٹک گویند واٹک قلعہ ایست بر کنارۂ دریاے مذکور وبعضے گمان برند کہ رود گنگ است از تحقیقات خان مغفور عبدالکریم خان قدر کشف نیز ہمین اختیار نمودہ وصاحب منتخب نوشتہ کہ نہریست ماوراء النہر ونہریست ہند -

سین - این حرف تہجی عربی بدل شود چون ریواس وریواج کہ راستی ست یونانی وبمعنی فارسی چون خروس وخروج وبدل چون پاس وپاد بمعنی حفاظت وبزاے معجمہ چون سمار وغ وزمار وغ وبشین معجمہ چون کستی وکشتی کہ پہلوانان کمند وفرستہ وفرشتہ وبغا چون چست وچفت بالعظم بمعنی جائہ تنگ وچسپانا وبلام چون سیج وایج بمعنی رخسارہ وبواو چون باتس ویاتو بہاے عربی وواو معروف بمعنی ترنج وبہاے ہوز چون خروس وخروہ وآماس وآماہ وسین مہملہ ماضی ومضارع وامر وبعض ابواب بواو بدل شود چون جستن وجوشیدن وجویدن وبجو درستن ورستن وسیوجویدن وبروی تو ویعض ابواب بہای ہوز چون کاشتن وکاست ونیکاہیدن وبکاہ وبیای تحتانی چون آراستن وآراست می آراید بیارامی از جواہر الحروف -

سیب تیمین - نوعے از سیب -

سیلی نپختن وسیلی کشیدن - بمعنی بطالی زدن از مصطلحات -

سیم بر سنگ زدن - کنایہ از انجماع کردن از مصطلحات -

سیاہ لبستان - زنیکہ فرزند او نزید از برہان -

سیہ زبان - کسیکہ دعای بد او اثر کند -

سیاہ شدن زبان - از کار افتادن زبان بسبب بد گفتن -

سیہ بادام افشاندن - رسمیست در ولایت کہ بر تابوت مردہ بادام را سیاہ کردہ می افشانند -

سیاہی کردن - نمودار شدن از چراغ ہدایت -

سیخ شدن - راست شدن -

سیماب شدن - گریزان شدن وناپیدا شدن ولرزان شدن -

سیہ ورلو زینہ کردن - کنایہ است از شادی کہ غم از او رفتن -

سیر آمدن - ملول شدن وتنگ آمدن از سراج -

سیم سوختہ - نقرۂ نرم وخالص از برہان ورشیدی ودر جہانگیری بمعنی لاجورد بنظر آمدہ -

سیہ - بالفتح وبای تحتانی مشدد ومکسور وبعد او ہمزۂ مفتوحہ بدی وگناہ صغیرہ -

سیمہ - بالکسر وبای معروف وفتح بای موحدہ ترکی ست بمعنی مورچہ وآن منجنیقے باشد در پناہ آن جنگ سازند -

سیاہہ - یاد داشت مصدیان دفتر مسودۂ روزنامچہ کہ آمدنی ونقد یا اجناس ہر روزہ بطریق اجمال بلا تفریق وتفصیل یکجا می نگارند -

سیہ چردہ - بفتح چیم عربی ودال مہملہ بمعنی سیاہ رنگ چہ چردہ بمعنی لون ورنگ است از برہان وگاہے از سیہ چردہ مراد باشد شخص ملیح سبز رنگ -

سیاہ - بمعنی غلام حبشی از سراج -

سیاہی بدو کردہ - بالکسر و یای مجہول کنایہ از ساوس و برابر۔

سیارہ - بالفتح و تشدید یای تحتانی بمعنی قافلہ و کاروان و ستارہ کہ بحرکت خود متحرک باشد و آن ہفت اند قمر عطارد زہرہ شمس مریخ مشتری زحل۔

سیہ نامہ - فاسق و گنہگار از بہ بان۔

سیہ کاسہ - بخیل و ممسک۔

سیہ خانہ - بدبخت خانہ ویران کردہ بمعنی زندان و خیمہ صحرانشینان عرب از مصطلحات۔

سیلی بکسر اول و ثالث و ہر دو یا معروف ضربتی کہ بر گردن زنند و آنچنان باشد کہ چہار انگشت دست را راست کنند و زیر دست را بر تیغ دارند بر گردن مجرمان زنند از بہانگیری و رشیدہی و برہان در حرف یای اول را مجہول گفتہ نام ورزشے ست کشتی گیران کہ پنجہ را وا کردہ بر بازو و ران و سینہ و زانو زنند۔

سیمی بالکسر یا معروف ستر کی ترجمہ لفظ او کہ ضمیر غائب است بمعنی را نیز آیدہ برای اضافت ہم آرند۔

سینہ بازی - کنایہ از دورنگی چہ آنکہ سینہ باز دو رنگ میباشد یکی سیاہ و سفید

سیکی - بالکسر و کاف عربی مکسور و ہر دو یای معروف پیمانہ شراب بے کہ چندان جوشش و ہیجان صافش کنند کہ از سہ حصہ آن یک حصہ باقی ماندہ باشد این در اصل سہ یکے بود از رشیدی و در برہان بہای اول بر وزن نیکی۔

سیم قراری - روپیہ ہاے خوراک۔

سیہ کاری - کنایہ از ظلم و شوخی۔

پیری - بالفتح نام دیہ۔

پیر السوائی بالفتح ہر دو سین مہملہ و کسر نون بمعنی فقاع ران آب کشش و آن نہایت سست باشد۔

باب شین معجمہ

فصل شین معجمہ مع الف

شاہوار - بمعنی مراد از قیمت اندک یعنی آن مقدار مال کہ در قیمت خریدہ شاہ کفایت کند۔

شاداب - بمعنی سیراب و پر آب و تر و تازہ و خرم و ان و سرابیج۔

شاہ مغرب - کنایہ از ہلال اول ماہ۔

شہاب - در آخر ہای موحدہ مشدد و در استعمال فارسی مخفف بمعنی مرد جوان از کشف۔

شاہ عرب - حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔

شامخات - جاہای بلند و بلند بہا خصوصاً بلند بہاے کوہ۔

شامت - بالفتح یمن بد فالی و بکسر میم شادی کنندہ بر خرابی و مکروہی کہ از صراح و منتخب۔

شاشت - گوسپند و این لفظ را اکثر بتای مدورہ نویسند از لطائف۔

شاہ بیت - بیتے کہ از ہمہ ابیات غزل یا قصیدہ بہتر باشد

شاخ نبات - آنچہ بصورت شاخ در کوزہ ہای نبات بر سفتہ بستہ شود و نام معشوقہ خواجہ شمس الدین حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ از بہار عجم۔

شاخ - شاخ درخت و اشاخ حیوان و پارہ جامہ و قسمے از پیالہ دراز و صراحی۔

شاخ شاخ - بمعنی پارہ پارہ۔

شاماخ - در آخر خای معجمہ نام غلہ معروف - فیلنگ کہ بہندی سانوان گویند۔

شاہرخ - نام بادشاہزادہ و نام مرد یکہ شاطر بود در شطرنج بازی و بمعنی شہ رخی کہ در شطرنج میباشد و آن کشت دادن ست بحریف بطریقہ ضرب رخ او نیز واقع شود۔

شامخ - بکسر میم و خای معجمہ بمعنی بلند از منتخب۔

شاہد - حاضر و گواہ و فارسیان بمعنی صاحب حسن استعمال کنند و در بیت باب دوم گلستان بمعنی خوب و خوشنما از خیابان۔

شاومنہ - این لفظ غلط است چرا کہ لفظ شاد صفت است بمعنی شاد شونده پس بلفظ مند کہ بمعنی صاحب است ترکیب درست نباشد بجای آن سازمند صحیح است از تحقیقات خان آرزو متوالصف گوید کہ اگر خواندہ بشادی مند گویند درست نتواند شد۔

شاگرد - در اصل بمعنی خادم است و بمعنی تلمیذ مجازاً شہرت گرفتہ از فرہنگ جہانگیری و کشف گوید ظاہراً لفظ شاگرد در اصل شاہ گرد بودہ زیرا کہ خادمان گرداگرد شاہ و مخدوم خود استادہ شدہ متوجہ صدور فرمان و خدمت باشند بہمین جہت خدمتگاران را بعربی حواشی گویند۔

شمارو - بکسر ہای مہملہ و دال مہملہ بمعنی رونده از منتخب و مجازاً بمعنی پیشان ستعمل۔

شاؤ - بہمزہ مشدد و واو مجہول مشدد و تنہا ماندہ و منفرد و باصطلاح صرفیان لفظیکہ خلاف قیاس و بمعنی مطابق قوانین قواعد کلیہ نباشد از منتخب و صراح وغیرہ۔

شاہ و خوار - بمعنی آسودہ و خوش حال و فارغ بال۔

شاخسار - دیہوت و خود بین۔

شاطر - بکسر طای مہملہ و الف و چالاک و بمعنی پیک و شطرنج باز و شوخ و بیباک و آنکہ بسنج آوردہ باشد اہل خود را بہ بخوبی از لطائف و صراح و منتخب و مولانا یوسف بن مانع در شرح نصاب نوشتہ کہ شاطر بمعنی دزد و گرہ بر و شطرنج باز و چالاک و اینہمہ معانی بسنا سبت آنست کہ شاطر ماخوذ از شطر است کہ بمعنی دور کردن باشد پس شاطر بمعنی کسیکہ میلہا کند کہ دور از ذہن و عقل مردم بود تم کلامہ و قریب از سپاہیان چالاک کہ بلباس خاص خود پیش سواری سلاطین و امراء روند۔

شاعر - دانندہ و دریابندہ و شعر گوینده۔

شاہپور - بضم ہای فارسی نام بادشاہے و نیز نام پہلوانے از کشف و سرودی و برہان نوشتہ کہ نام مصورے کہ میانجی بود میان خسرو و شیرین۔

شانہ سر - بمعنی ہدہد از سراج۔

شہار - شہر و مدینہ و عمارت بلند و ریختن آب و سماع درخش و غش کہ در طلا و نقرہ باشد و جامہ باریک و رنگین کہ ہندی سارہی گویند و نام طائر کہ ہندی آنرا

پناگویند وراہ کشادہ وفراخ وبادشاہ غرجستان را
برہان وجہانگیری وسراج۔

شمارمار۔ نوعے ازمار بزرگ از شرح خاقانی۔

شماخ بدپیوار۔ بمعنی گردن کش ومغرور از مصطلحات

شماوہر۔ خوش حال ونیک بخت از برہان وسراج۔

شاشتر۔ بہر دو شین معجمہ وفتح فوقانی بروزن ماخترزبان
سنسکرت نام علم عقائد وفقہ ہنود است۔

شاخ آبنوس کنایہ از مجمر آبنوس از شرح خاقانی۔

شاش۔ بدو شین بمعنی معرب چاچ کہ آنرا اسحال تاشکند
گویند از رسالۂ معربات جوذر فارسی بمعنی پیشاب از برہان۔

شاباش۔ مخفف شاد باش بمعنی نیاز ونثار پیشکش نیز آمدہ
از کشف ورشیدی وسراج وبہار عجم ومصطلحات۔

شاخص۔ بکسر خامی معجمہ وصاد مہملہ مرد چشم باز ماندہ
وحیران از منتخب۔

شمائع۔ بکسر ہمزہ کہ حرف اسوم ست بمعنی آشکارا
وفاش یعنی مشہور از منتخب۔

شمل ع۔ بمعنی آشکار وفاش از لطائف۔

شمارخ۔ بکسر رای مہملہ وعین مہملہ راہ راست وراہ بزرگ
وصاحب شرع وعالم وعامل کہ تعلیم دین بمردم کند از
کشف ومنتخب ولطائف۔

شاہ بلاغ۔ بضم بای موحدہ ودر آخر غین معجمہ نام
شخصیکہ خدمت شمع وچراغ شاہ عباس داشت۔

شمارغ۔ بفتح رای مہملہ وغین معجمہ بمعنی وستار واین لفظ
ترکی است از شرح خاقانی۔

شمارف۔ بکسر رای مہملہ شمردہ کہ پیر باشد از شرح نصاب

شماہق بکسر سوم بمعنی بلند وبنای بلند وباصطلاح
اطبا جنسے ہست از اجناس نبض کہ در حرکت میل
بہ بلندی داشتہ باشد یعنی اجزای آن در ارتفاع
محسوس گردد وبسبب آن شدت حاجت بہ تنویع
از منتخب وکتب طبیہ۔

شارونع بکسر سین مہملہ وضم رای مہملہ وسکون واو وفتح نون
وعین مہملہ بمعنی آفتاب از منتخب۔

شماق۔ بتشدید قاف بمعنی وشوار وکار وشوار از منتخب۔

شماوی مرگ۔ بمعنی کہ بسبب شادی بسیار کہ یکبارگی
در طبیعت درآید پیدا میگردد ودوا نام جای نیز است۔

شمالنگ۔ بفتح لام وکاف فارسی آنچہ بعوض چیز خوت
شدہ چیز دیگر از کسے بگیرند بہندی آنرا گھی گویند از
مادر دور برہان چنین نوشتہ کہ شخصے را در عوض دیگر
بجہت طلبی کہ از دیگرے دارد بگیرند بہندی آنرا اول گویند
بواو مجہول وبمعنی برجستن پیادہ وشاطران ونوعے
از گلیم کہ زیر فرش دوزند۔

شمالنگ۔ بالام وبای مفتوح ونون وکاف فارسی
بمعنی مکر وحیلہ وگربہ یعنی رہزن وظلم وستم وسرکش از
جہانگیری ومؤید وغیرہ۔

شماک۔ مرد با سلاح تمام یعنی سلاحدار وسپاہی ماخوذ
از شکہ کہ بمعنی سلاح ست وبمعنی شاک کنندہ وگمان
برندہ از صراح وغیرہ۔

شمارک۔ بفتح رای مہملہ وکاف عربی نام طائر سیاہ رنگ
کہ بہندی مینا گویند از برہان۔

شاہ لعمرک۔ بفتح لام وفتح عین مہملہ وضم رای مہملہ کنایہ
از سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم از رشیدی۔

شماخل۔ بضم وکسر خای معجمہ نام غلہ از برہان کہ آنرا
بہندی ارہر گویند۔

شماغل۔ بکسر غین معجمہ مانع وبازدارندہ از منتخب۔

شمال۔ نوعے از چادر ہا قسام الوان کہ در کشمیر از پشم
وپنبہ بافند چون دو شمال را جمع کنند دوشالہ گویند۔

شاہ شمل۔ بفتح نون واسکون حای مہملہ بمعنی بادشاہ
زنبوران شہد ودر زنبوران شہد یک زنبور کلان باشد
وہر جا کہ او رود ہمہ در پس او روند ونیز لقب امیر المومنین
علی کرم اللہ وجہہ چہ آنحضرت را یعسوب المومنین لقب است
ویعسوب بادشاہ زنبوران شہد را گویند۔

شماخ گل۔ بمعروف است وکنایہ از معشوق از مصطلحات

شاقول۔ بقاف چیزیست از سرب وآہن وسنگ
کہ بریسمان آویختہ معماران بکجی ودرستی دیوار معلوم
کنند از مصطلحات۔

شاہ اسپرغم۔ بمعنی ریحان کہ آنرا نیز بو گویند۔

شاہ قاصم۔ نیز نامیست کہ شطرنج باز ان بوقت مات
خوردن حریف گویند ظاہرا قاصم در اصل بفتح میم است
صیغۂ ماضی یعنی شاہ باز ایستادہ از حرکت ورفتار
خود ای مات شدہ۔

شام۔ بمعنی طعام شام از مصطلحات ونام
مملکتیست چہ آنکہ آن ملک بجانب شامیہ کعبہ یعنی بجانب
یسار کعبہ واقع ست چہ عرب کعبہ را مشئمہ قرار دادہ اند
کہ رو بمشرق ست۔

شاگرد فاستقم۔ بحذف الف وکسر قاف کنایہ
از سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از رشیدی
بلحاظ فحوای آیت فاستقم کما امرت یعنی پس استوار
باش چنانکہ امر کردہ شدہ کہ۔

شایان۔ لائق وسزاوار از برہان۔

شائیدن۔ لائق بودن۔

شانیدن وشاندن۔ بمعنی شانہ کردن ونفض
نشاندن از جہانگیری۔

شائگان۔ بمعنی فراخ وبمعنی لائق وسزاوار
وہر چیز بہتر وخوب را نیز گویند کہ لائق شاہ باشد
چہ در اصل شاہگان بود ہا را بہمزہ طلیعہ بدل کردند
ونام گنبدہا از گنبدہای خسرو پرویز وبمعنی بیگاہ یعنی کار بیفزود
چہ اگر اینہم تعلق بشاہ وحاکم دارد نوعے از قافیہ معیوب
چنانکہ صیغہ ہای اسم فاعل را کہ گریان وخندان باشد
بالفظ زمان وتوان قافیہ کنند یا آنکہ یا ونون نسبت را
یا یا ونون کہ از ذات کلمہ باشد قافیہ آرند۔ انتہا۔ بین
وآہنین را با جبین وکمین یا الف ونون جمع را با الف
ونون اصلی قافیہ نمایند چنانکہ دوستان ویاران را
بزبان وکمان قافیہ سازند وچنین صفات حادثات
وکائنات وچنین قافیہ قطعا کجا آوردن درست باشد

از برہان و سراج۔

شاودن ۔ بکسر دال مہملہ بمعنی پختہ آہو از شرح نصاب

شاوروان ۔ بضم دال مہملہ بساط و فرش و پردہ و امثالہا و سائبان از بہار عجم و برہان و جہانگیری و در رشیدی بفتح دال و در سراج اللغات بکسر دال ضبط حرکت نکردہ و در سراج اللغات نیز بضم دال است۔

شارستان ۔ بمعنی شہرستان و شہر از برہان و در بہار بمعنی شہرستان و قصبہ بزرگ کہ اطرافش باغہا و سیار باشد تتمہ کلاسہ و میتواند کہ بمعنی جائیکہ گذرگاہ آب شد یا گذرگاہ مردم چہ در جہانگیری و برہان شارہ بمعنی راہ فراخ و ریختن آب مسطور است بعد از تحریر عام از تالیفات بعض ثقات بہ ثبوت پیوستہ کہ شارستان آن دہ کہ بشہر پیوستہ باشد۔

شاریدن ۔ آب ریختن از برہان و جہانگیری۔

شاہین ۔ طائریست شکاری و چوب راست تراشیدہ ہر دو جانب آن سر دو پلہ آویزند از برہان و رشیدی و این بمعنی ثانی ترکی ست و بجای ہا ہمزہ نیز آمدہ و بعضی فرنگی زبانہ تر از و نیز نوشتہ اند و آن چیزیست با شاکلہ ست برداشتن تر از و در دست گیرند۔

شاوران ۔ بواو نام شہر لیست از برہان و سراج

شاہ نشین ۔ نوعی از عمارت۔

شاہ غریبان ۔ نام شہر لیست سوای معنی معروف۔

شاہ ان ۔ بہای موحدہ نام شہر کہ آنرا شاوران نیز گفتہ از مؤید۔

شادمان ۔ مراد ف شاد و الف نون زائد است و الف و نون در شاوان و ظاہرا ازین عالم است لیکن کہ باندک تغیر و تحریف و تخفیف این صورت شدہ از خیابان۔

شان ۔ در فارسی خانہ زنبوران کہ دران عسل باشد و جزو از پارۂ سفید و در عربی بمعنی شوکت و عظمت و کار و حال و بمعنی حق چنانچہ این آیت در شان

او ست ای در حق او ست از برہان و لطائف و صراح و منتخب و رشیدی و سروری۔

شاہ ترکان ۔ اسپ اسیاب۔

شاہ بین ۔ کنایہ از فال گیر و این فال مخصوص بشاہ بز بیاشد از بہار عجم و معاون را مسموع است کہ در ولایت بز شاہ بز نقشے می نویسند و بحساب آن پے بمقصود برند۔

شاہ در آب گذاشتن ۔ کنایہ از مہیا ساختن آرائش بودن از مصطلحات۔

شاہ ۔ در آخر واو بمعنی خالص چنانچہ زر شاہ بمعنی زر خالص کذا فی سراج اللغات۔

شاملو ۔ طائفہ از قزلباش و قزلباش فرقہ ایست از مغلان ایران و در یکے از لغات ترکی نوشتہ کہ شاملو بمعنی شامی چرا کہ لفظ لو بضم لام و واو معروف در ترکی برائے نسبت آید۔

شاخ آہو ۔ کنایہ از کمان از برہان و رشیدی۔

شانو ۔ بنای فوقانی در ترکی زبان باشد از مصطلحات۔

شارقہ ۔ بمعنی چیز روشن و روشنی آفتاب۔

شاقہ ۔ بتشدید قاف بمعنی دشوار از منتخب۔

شاہنشاہ ۔ بادشاہان بادشاہ و این مخفف شاہان شاہ است از برہان۔

شاطر زادہ ۔ کنایہ از زنا و بدکاری و چالاکی۔

شانہ ۔ حرف ثالث نون نام سلاح از فرہنگ سکندر نامہ و چیزیست معروف کہ بآن موی را راست کنند و کثافت مردم و بمعنی راچہ جولاہہ و بمعنی کوچ جولاہہ نیز آمدہ۔

شائستہ ۔ بروزن آہستہ بمعنی لائق و بہتر از برہان۔

شائبہ ۔ بکسر حرف سوم کہ ہمزہ است بمعنی آمیزش چیزے بہ چیزے و بہتر و آلودگی از صراح۔

شاخشانہ ۔ بہر دو شین معجمہ قسمے از حیلہ و تدبیر گدایان کہ سنانہ گاؤ سپند را بایکدیگر بستہ و شانہ گوسپند را بہ دست دیگر گرفتہ آن ہر دو را بنوازند با ہم می مالند کہ

صدای غریب از ان بر می آید تا مردم از ان متنبہ شوند و چیزے بدہند از برہان و سراج اللغات و نیز در سراج اللغات نوشتہ کہ در ہندوستان بمعنی آوردن وجود و خلق و امری متعلق بہ شانہ۔ دستار منقش کہ در ہندی چیرہ گویند و نوعے از جامہ باریک و رنگین از برہان۔

شاہ گونہ ۔ زبان مطربہ از فرہنگ سکندر نامہ۔

شاہ چینی ۔ بچیم فارسی و یای معروف و نون نوعے از دنبا از برہان۔

شاکی ۔ شکایت و گلہ کنندہ۔

شاطی ۔ کنارہ دریا و رود از شرح نصاب و منتخب۔

شاہین وزوی ۔ کم سنجیدن پچالاکی دست۔

شافعی ۔ بکسر فا اسم امام مذہب منسوب بشافع کہ جدش بود از مزنیل و لب الالباب۔

شاخچہ بندی ۔ پیوند کردن درخت و بہتان و تہمت سازی و بمعنی لعبت بازی از رشیدی و برہان و سراج اللغات و مصطلحات۔

شانہ آویزی ۔ نوعے از تعذیب کہ آدمی را شانہ بر سن بستہ می آویزند از چراغ ہدایت۔

شانہ گردانی ۔ عبارت از پشت گردانیدن ای روگردانی و اعراض کردن از مصطلحات و چراغ ہدایت۔

شاہی ۔ زر لیست مسکوک ایران کہ پنجاہ دینار است از مصطلحات۔

شاوخواری ۔ شراب خوردن بے مزاحمت غیر از مصطلحات

شامی ۔ بمعنی وقت شام۔

شانی ۔ بکسر نون بمعنی دشمن از صراح۔

فصل شین معجمہ مع بای موحدہ

شباپا ۔ بفتح اول نام پردہ از علم موسیقی و در عربی بمعنی جوانی و جوانان باین معنی جمع شاب باشد و بکسر اول بمعنی نشاط است و بضم اول و تشدید ثانی جوانان باین معنی ہم جمع شاب است از منتخب و صراح۔

شب - بالفتح و تشدید دوائی مثل نمک کہ بہندی پھٹکری گویند و بمعنی جوانی و جوان شدن آتش افروختن و بمعنی جنگ و بلندی ہر چیز از منتخب و صراح و در کشف بمعنی پھٹکری کہ بہ اول است -

شبت - بفتح اول و کسر ثانی و در آخر فوقانی نام ترہ کہ بہندی سوا گویند از بحر الجواہر -

شبکاستہ - بفتح اول و دوم و سوم جالیکہ از آہن و امثال آن سازند -

شب پرہ - باضافت شب پانزدہم شعبان کہ در ان شب ملائکہ بحکم الٰہی حساب عمر و تقسیم رزق می کنند -

شبچ - بفتحتین و در آخر جای معلہ شخص و جسم و کالبد جمع آن اشباح از قاموس و منتخب و صاحب منتخب و مدار بالفتح نیز نوشتہ -

شب نیمہ کرو - یعنی درہم گریختہ از منتہ طلبات -

شبگرو - بکاف فارسی مفتوح عسس و کوتوال -

شبلور - بالفتح و تشدید بای موحدہ مضموم بمعنی نفیری و نائے کہ از روئین سازند و این معرب پشلور ست از برہان و رسالۂ معربات -

شبر - بالکسر و جب کہ آنرا بدست نیز گویند و آن مسافتے از سر ناخن خنصر تا سر ناخن ابہام گشت کہ بہندی آنرا بالشت گویند و نام شمر بن ذوالجوشن کہ قاتل امام حسین رضی اللہ عنہ بودہ است از منتخب و برہان و مدار و کشف و مؤید و لطائف و صاحب منتخب نوشتہ کہ بالفتح و تشدید بای عربی مفتوح نام حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ و باین معنی بتخفیف با نیز آمدہ -

شبیر - بالفتح و تشدید بای عربی مکسور نام امام حسین رضی اللہ عنہ از منتخب و در لطائف و برہان بہای فارسی نوشتہ و گفتہ کہ بانگت سریانی مصغر خوب است -

شبر و شبیر و مشبر - اول بالفتح و تشدید بای مفتوح و ثانی بفتح و تشدید بای مکسور و ثالث بروزن محدث شہر ست نام فرزندان ہارون علیہ السلام کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بدان نامہا حسن و حسین و محسن را می خواند از منتخب و در برہان و لطائف بہاسے فارسی است -

شبگیر - بمعنی شب و بمعنی سحرگاہ و آخر شب و سفر کردن و براہی شدن در شب پیش از سحر و بعد از نیم شب و نام مرغیکہ در آخر شب آواز حزین کند از برہان و موصلطات در رشیدی و بہار عجم و بمعنی مردیکہ آخر شب بعبادت برخیزد -

شبیار - بالفتح بمعنی دوائیست تلخ کہ بہندی ایلوا گویند از بہانگیری و برہان و مؤید و در بحر الجواہر دوائی مرکب مسہل کہ در آخر شب خورند -

شب قدر - باضافت در تعیین این اختلافات است گزیدہ اکثر بست و ہفتم رمضان است و عبادت این شب برابر عبادت ہزار ماہ باشد -

شب زندہ دار - بمعنی کسیکہ تمام شب در عبادت بیدار ماند -

شب افروز - بمعنی زرنبات کہ زینش از نقرہ باشد از موصلطات -

شبا روز - بمعنی شب و روز ند چرا کہ الف بمعنی واو عاطفہ است و شبان روز بمعنی یاوستانون مخالف شبانہ روز است عرفی گوید مصرعہ شبا ند روز ند شاطر سپہر شلنگ -

شبدیز - نام اسپ خسرو پرویز گویند کہ رنگ آن اسپ سیاہ بود و شبدیز بمعنی شب رنگ است چہ دیز بیای فارسی بمعنی رنگ را گویند و نوشتہ اند کہ شبدیز از ہمہ اسپان جہان چہار وجب بلند تر بود و آنرا از روم آوردہ بودند از برہان و رشیدی و سراج اللغات و در سروری مسطور ست کہ شبدیز نام اسپ شیرین بجہت آنست کہ لفظ شب و لفظ دیز کہ کلمہ نسبت ست این در اصل ولیس بود سین مہملہ را بزای معجمہ بدل کردند و در لطائف نام بخشے از موسیقی -

شب انار - روز - نوعے از جامۂ ابریشمی کہ سیاہ و سفید باشد از کشف و چہار شربت و مصطلحات -

شب پوش - جامۂ خواب و بمعنی کلاہ نیز آمدہ -

شباط - بالضم اول نام ماہ رومی ست کہ بہندی تقریباً پھاگن باشد از برہان و شروح نصاب و در صراح بہمین عبارت گفتہ -

شبچ - بکسر اول و سکون موحدہ و عین مہملہ بمعنی از دحام و غیرہ و این نقیض جوع ست از صراح -

شب چراغ - گوہرے باشد قیمتی کہ شب مانند چراغ روشنی دہد گویند کہ گاؤ مانند جانورے در دریا می باشد ہنگام شب بجہت چریدن از آب بیرون می آید و این گوہر را از دہن برآوردہ بر زمین می نہد و بہ روشنی آن مجرد و باز بدہان گرفتہ بدریا میرود و مردم بکمین نشستہ آن گوہر را میربایند از برہان -

شباک - بالفتح و تشدید موحدہ و کاف عربی بمعنی سوراخ کنندہ -

شب چپک - باضافت و بالفتح جیم فارسی و کاف عربی بمعنی شب برات کہ دران چراغان و آتش بازی کنند از بہار عجم و سراج -

شب آہنگ - قصد کنندۂ بوقت شب و نام ستارۂ روشن کہ در بعضے ایام بوقت شام تا بان شود و در بعضے ایام از صبح طلوع کند و بمعنی بلبل از برہان و سراج اللغات و بعضے نوشتہ شب آہنگ ستارۂ کہ بوقت شام اول از ہمہ ستارگان نمایان شود و آن معین نیست و آنرا ستارۂ شب کش نیز گویند چنانکہ در شرح سکندر نامۂ بہاری لواب امانی خان و علی شیر آمدہ مگر سید اللہ آبادی و مہر شاہ ہروی و شارحان سکندر نامہ شب آہنگ را بمعنی شبانگاہ نوشتہ و بعض اہل لغت بمعنی ستارۂ مشتری گفتہ اند و آن ستارۂ روشن ست کہ بعد از زہرہ بر آید -

شب رنگ - نام اسپ سیاوش از سراج اللغات -

شب کوک - سگدائے باشد کہ شبہا بر درخت آمدہ سوال کند از برہان -

شبگیر - بالکسر و کاف و بالفتحتین و ام

صیاد از لطائف -

شبگیر - بالکسر بچهٔ شیر درنده از منتخب -

شبم - بفتحتین سرما و سرد شدن و بفتح سین و کسر بای موحده بمعنی چیز سرد از منتخب و شرح نصاب -

شبنم - رطوبتیست که از هوا بر درختان متر شح شود و نام جامهٔ کشیده و باریک و لطیف -

شبان - بضم اول بمعنی چوپان و کسیکه گلهبانی خواهش در صحرا کند از برهان و مؤید و کشف و در رسم الخط نوشته که شبان بفتح اول و قیل بضم لیکن بفتح اقوی است زیرا که شبها نیز حفاظت گوسپندان میکند الف و نون درین لفظ برای نسبت است و هم در برهان نوشته که این لفظ بالفتح نیز درست است و در رشیدی لفظ بفتح است و بضم اول و تشدید بای موحده بمعنی جوانان درین صورت لفظ عربی است جمع شاب بمعنی جوان ست از منتخب -

شبان وادی ایمن - کنایه از موسی علیه السلام که ده سال شبانی حضرت شعیب کرده آخر شعیب علیه السلام با دختر خود نام نزد کرده از برهان وغیر آن -

شبگیر زدن - آخر شب کوچ کردن از چراغ هدایت -

شب نشین - شبها در مجلس نشستن و بمعنی نشیننده شبها از مصطلحات -

شبخون - بوقت شب پنهان بر دشمن تاختن و قت شب و قتل کردن فوج دشمن را و در سکندر نامه بهمین معنی مطلق جنگ و قتال آمده از برهان و شد و رح بلکه ترکیب این لفظ با اضافت مقلوبی است و در صورت قلب کسرهٔ اضافت هیچ یکی از مضاف و مضاف الیه نباشد و در بعضی محل این لفظ بسکون آخر و هم موافق قیاس می آید و در بعضی محل این لفظ هر دو قیاس بضرورت نظم بزیادت اشباع کسرهٔ ما قبل موحده واقع میشود و چنانچه باین طور در شعار ثقات بسیار موجود است -

بستان - خانه که شبها دران باشند از سراج -

شبدیز - بالفتح بمعنی پرستکم -

شب رو - بفتح راو زدیکه شبها برای دزدی رفتن کار او باشد و بمعنی اهل الله که بشب بیدار باشد -

شبه - بفتحتین و بای مخفی و الهای آبگینه که بهندی پوتھ گویند از مدار و مؤید و کشف و خیابان و در برهان و سراج و جهانگیری نوشته که نام سنگیست سیاه و براق که سبک و نرم باشد مانند کهربا و در عربی بهای مظهر ملفوظ بمعنی برنج که آن از ترکیب مس و جست حاصل شود بهندی آنرا پیتل گویند و بکسر اول و سکون موحده و های ملفوظ و بکسر اول و فتح موحده بهر دو صورت بمعنی مثل و مانند و نظیر از بحر الجواهر و کشف -

شبکه - بفتحات دام صیاد از منتخب -

شبانه - بالفتح و تشدید ثانی و بعد الف و نون علامت لیست خوشش آواز بالفتح اول و تشدید موحده و حرف چهارم نیز بای موحده بمعنی آتش افروزنده شرح سکندر نامه از خان آرزو و سیف الله وغیرهما -

شبیه - چیزیکه بران شب گذشته باشد و از گذشتن شب در مزه یا رنگ آن تغیر شده باشد بهندی آنرا باسی گویند

شبیه - بروزن فصیح بمعنی نظیر و مشابه و مانند در اصطلاح تصویریست که مطابق شکل و صورت شخص معین کشیده باشند

شبل - بالکسر نام یکی از اولیای کامل -

فصل شین معجمه مع بای فارسی

شپش - بفتحتین و بای فارسی و هر دو شین معجمه کرم خرد که در جامهٔ مردم پیدا شود از برهان و مدار و بهار عجم و نیز در برهان نوشته که بکسرتین و بفتح اول و ضم ثانی هم آمده -

شپلق - بالفتح و لام نیز مفتوح بمعنی طپانچه از لغات ترکی -

شپلیدن - بالکسر بمعنی افشردن از جهانگیری و رشیدی و در برهان بالفتح -

فصل شین معجمه مع تای فوقانی

شتا - بکسر اول موسم سرما و زمستان -

شتے - بالفتح و تشدید تا سے مفتوح و در آخر الف بصورت یا بمعنی پراگنده و این جمع شتیت است که بمعنی پراگنده باشد و در استعمال لفظ شتے بمعنی کثرت و بسیاری چیزے مراد میگیرد و چرا که پراگندگی اعداد را کثرت و بسیاری لازم ست از منتخب وغیره -

شتاں پیتھا - بفتح اول و تشدید ثانی و فتح نون بسیار فرق ست میان هر دو -

شتر - بفتحتین استخوانیست در وزن هنر حیوان معروف از برهان و مدار و بهار عجم و بفتح اول و سکون ثانی در فارسی بمعنی کناره و گوشه از برهان و نام قلعه بایران و در عربی شتر بالفتح بریدن و بفتحتین بریده شدن و برگشتگی پلک از بالا و پائین و شگافتن پلک از چشم زیرین و نوعیست از تصرف عروض و بحر هزج که بدان تصرف مقاعیلن را مفاعلن سازند از منتخب -

شتر غلط - بفتحتین و سکون لام نام داؤ از شرح گل کشتی -

شتر مرغ - نوعیست از مرغ که در بعضے از اعضا مشابه بشتر باشد گویند که آن آتش هم میخورد -

شتل - بفتحتین آنچه که در قمار بازی حریف برده بعد از گرو بردن اندکے از زر حاصله خود حاضران مجلس قمار را دهد از برهان و مدار و مصطلحات این ترکی ست -

شتم - بالفتح و شتام از منتخب و لطائف -

شتلم - هر سه حرف از اول مضموم بمعنی ظلم و تعدی از برهان -

شتر غو - بکسر اول و ضم ثانی و غین معجمه مضموم و واو معروف نام سازیست که مطربان نوازند لفظ ترکی ست از لغات ترکی -

شتر گربه - هر چیز مخالف و ناسنا سبب و ناسنا به را گویند از برهان -

شترحجره - هر آن دوشی که با هم نامناسب و مخالف باشد و در چراغ هدایت بمعنی کلام بے نسبت -

شترولی - بفتحتین بدولی و نامردی که ضد بهادر است از رشیدی -

فصل شین معجمه مع جیم عربی

شجاعت - بالفتح صحیح ست و بالضم غلط قوته است متوسط میان جبن و تهور از مزیل الاغلاط و منتخب و صراح -

شجاع - بهر سه حرکت اول و شهور بالضم شین بمعنی دلیر و بهادر و نوعے از مار بزرگ از منتخب و صراح -

شجرهٔ کلیم - درختیکه موسی علیه السلام در وادی ایمن بجانب کوه طور تجلی انوار حق تعالی بران درخت مشاهده نموده بود و این را شجر طور و نخل طور نیز گویند -

شجن - بالفتح بازداشتن حاجت کسے را از کار و بار و بمعنی راه وادی بسیار درخت و اندوه و اندوهگین غلیظ و غم و حاجت و شاخ درهم شده بشاخ دیگر و شعب و شاخ از هر چیز از منتخب و لطائف اگر در لطائف بفتحتین است بمعنی اندوه و حاجت و در سراج اللغات بفتحتین بمعنی سرمای سخت -

شجعان - بالکسر جمع شجاع -

شجره - بالفتح بمعنی درخت و بمعنی نسب نامه و انچه مشائخ را اسامی پیران خود بترتیب نوشته بر بیاض -

فصل شین معجمه مع حای مهمله

شح - بفتح اول و کسر ثانی حرف دوم و سوم هر دو چاهی حطی بمعنی بخیل و حریص از صراح و منتخب -

شحیح - بخیل از منتخب و صراح و لطائف -

شحنهٔ حنظل - بفتح حای مهمله و سکون نون و فتح ظای معجمه مغز ثمرهٔ حنظل و آن دوائی ست تلخ مسهل بالغم -

شحم - بالفتح پیه که بعربی آنرا چربی گویند از منتخب -

شحن - بالفتح پر کردن و راندن دور کردن از منتخب و لطائف -

شحون - بفتح قومی و بزرگ از لطائف -

شحنه - بکسر اول و سکون حای مهمله و فتح نون مردیکه او را بادشاه برائے ضبط کارها و سیاست مردم در شهر نصب کند بعرف آن را کوتوال و حاکم گویند و این لفظ بالفتح غلط ست از قاموس و صراح و منتخب و مزیل الاغلاط و بهار عجم و صاحب خیابان گوید که شحنه در مدار الافاضل بالفتحتین گروهے نگهبانان شهر و پاسبان بسکون حا استعمال نمایند -

شخشه - بالفتح اندکے پیه و چربی و نرمهٔ گوشش و بناگوش از منتخب -

فصل شین معجمه مع خای معجمه

شخ - بالفتح و خای معجمه کوه و زمین و دامن کوه و زمین سخت و هر چیز که محکم و سخت و باشد مثل کمان وغیره و مخفف شاخ خواه درخت خواه شاخ گاو وغیره از برهان و رشیدی و بهار عجم مگر شخ بمعنی سخت ترکی ست -

شخار - بکسر اول چیزیست از قسم نمک که بهندی بجی گویند بالفتح و تشدید جیم از کشف و مدار و در برهان بفتح اول بروزن چمار -

شخص - بالفتح کالبد مردم و جز آن از بدن انسان و غیره از منتخب و یعسوب بن بالغ در شرح انصاف نوشته که شخص از خواص ست که بمعنی پدید آمدن چیزیست -

شخول و شخیل و شخل - هر سه لفظ بالفتح اول بمعنی نعیر و بانگ و فریاد و نعره و بناخن کندن و بمنقار کندن جانور گوشت را از لطائف -

شخ کمان - تیر اندازی که کمان او بسیار سخت باشد و کشیدن کمان سخت دلیل بر قدرت و قوت بسیار ست -

شخالیدن - خلانیدن و خراشیدن از برهان -

شخولیدن - پژمردن و فریاد کردن از برهان -

شخیدن - بمعنی لغزیدن از برهان -

شخودن - ریش کردن بناخن از لطائف -

شخودن - بمعنی خراشیدن از برهان -

شخوده - بناخن خراشیده -

فصل شین معجمه مع دال مهمله

شد - بالضم بمعنی رفت و گذشت بالفتح و تشدید دال در عربی بمعنی استوار کردن و باصطلاح موسیقیان نغمه را بلند و پست کردن تا وقتیکه موافق مدعا راست آید از برهان و منتخب و بعضے نوشته که بمعنی دراز کشیدن آواز و در جهانگیری بمعنی راست و بلند کردن نغمه و مولانا یوسف کوسج در شرح اخلاق ناصری نوشته که شد استخراج نغمه و الحان بسیطه است و در چراغ هدایت مسطور ست که باصطلاح فارسیان دراز کشیدن آواز و حروف است لهذا شد کردن زمزمه بمعنی دراز کشیدن زمزمه است -

شد و مد - بهر دو دال مهمله مشدد لفظ عربی است فارسیان بمعنی شان و شوکت و تکلف استعمال نمایند از چراغ هدایت -

شدیار - بالضم و سکون دال مهمله و یای تحتانی و یای مهمله زیرین گویند که برای زراعت بقلبه رانی شکافته زیر و زبر کرده باشند از مؤید و لطائف و کشف و برهان و در رشیدی بالکسر -

شدید الخالف - بفتح اول و کسر دال مشدد زیرا که مضاف است بمعنی آواز بلند که بشدد و مد تمام برابر است از جا در آوردن حریف بر کشند -

شدق - بفتحتین فراخ شدن کنج دهن و بالکسر کنج دهن از لطائف و صراح و منتخب -

شد پالوان - بالفتح و با اضافت آواز بلند است که کشتی گیران در اول کشتی گرفتن بر می کشند از مصطلحات -

شده - بالفتح بمعنی علم و نشان -

شدیده - باصطلاح علم قرات حرفیست که صوتش از

غرج او بسته شود اگر او را ساکن خوانی آواز بقوت برآید
آن همه هشت حرف بست شین معجمه و جیم و دال مهمله و کاف
فارسی و الف ممدوده و تای فوقانی و صاد مهمله و کاف
شمدعراقی - بالفتح نام مقامی ست و هم صورتیکه
پهلوانان عراق و لوطیان بآواز بلند در دناک و عالم ستی
بخوانند و الفاظ آن بیشتر یلم و یللی باشد از شرح گل کشتی -

فصل شین معجمه مع رای مهمله

شرار - بکسر اول و مدغریدن و فروختن - این از لغات
مولد است از صراح و منتخب -
شرمی - بفتح اول و ثانی و در آخر الف مقصوره بصورت
پیشه و معمای پرورخت و نقطهای سرخ پرنارش
بر جهار بدن پدید آیند بهندی آنرا چیچک گویند بالکسر از
صراح و شرح نصاب و حدود الامراض -
شرفا - بضم اول و فتح رای مهمله جمع شریف -
شرکا - بضم اول و فتح ثانی جمع شریک -
شرب - بالکسر نصیب و بهره از آب و بالضم نوشیدن
بفتح در فارسی بمعنی کستان تنگ و باریک از منتخب
رشیدی -
شراب - هر شی رقیق که نوشیده شود دگر اکثر
عمل بمعنی می و خمر ست و باصطلاح اطبا بمعنی شربت
چنانکه شراب بنفشه بمعنی شربت بنفشه -
شربت - بالضم مقدار یکبار خوردنی و آشامیدنی
و هر چیز آن و باین معنی بفتح نیز آمده و بالفتح کار
میدان از منتخب و نیز شربت باصطلاح اطبا قرص
خشک باترکه یکبار خورده شود و شربت با لکه
بدیشانی بمعنی بوسیدن از شرح نصاب -
شربت - بمعنی بزرگ جامی آب در آبدان یا کاسه آبی
که از انجا آب خورند و راه پیدا کردن کنایه برای
مهمانان و دین و عمری بعبادات و معاملات
صالحه از نصاب و منتخب و صراح -
شرج - بفتح اول و سکون ثانی و جیم عربی روان شدن
آب از سنگستان و رود و دیست بهمین و در و مرغ گفتن
و بر یکدیگر چیدن و استوار بستن خرابه و بفتحتین کهکشان
و فراخی وادی و شگاف کمان و بند خیمه و یک خایه از
خایه دیگر بزرگ تر شدن از منتخب -
شرح - بفتح اول و سکون ثانی گشادن و بیان کردن
و آشکارا کردن از منتخب -
شرح تجرید - شرحیست از علامه قوشجی بر تجرید
که متن است در علم عقائد شیعه از خواجه نصیر الدین طوسی -
شرب الیهود - بالضم بمعنی لغوی شراب خوردن
یهود ست چون آن قوم از خوف مسلمانان شراب بسیار
اختفا خورند بمعنی پنهان شراب خوردن استعمال این مصطلحات
و چراغ هدایت و مدار -
شراب پشت - وار شرابیکه دو یه مقوبه انداخته کشند -
شراب طهور - بکسر بای موحده و فتح طای مهمله شراب
پاک که در بهشت نصیب بهشتیان خواهد شد -
شربت دینار - شربت دوائیست زرد رنگ مسهل
دافع قبض و دینار بزبان یونانی تخم کشوث را گویند چنانکه در
منتخب اللغات ست چون تخم مذکور داخل این شربت ست
لهذا شربت دینار نامیده اند -
شرر - بفتحتین یکپاره آتش از صراح و موید -
شرار - بفتح پارهای آتش که بجهند از منتخب و صراح گوید
بستمال نار سبان بمعنی آتش پاره واحد -
شرور - بفتحتین جمع بهما و شرارتها -
شراب شیراز - نوعیست از شراب انگوری سرخ رنگ
که بهتر از تمام شرابهای ایران -
شرمولا - بالضم باد موافق و نشانی و علامت باد موافق
را شرمولا ازین جهت گویند که علامت روان شدن جهاز
و دوشیدن طبیبان مستمد از مدار و رشیدی و دلالت کنند و
سراج و در منتخب و صراح نوشته که شرمولا بالفتح لازم گردانیدن
و لازم شدن چیزی بر چیز و مانند آن و تعلیق کردن کار را
بکاری و نشستن و عهد و پیمان و بفتحتین آشنایان و همراهان

در شرح گلستان نوشته که شرمولا بفتح باد موافق و بیفهم
نشستن دن حمام -
شراع - بکسر اول و عین مهمله بادبان کشتی از
شرح نصاب و سراج -
شرح مطالع - بفتح میم کتابیست در علم منطق از
ملا قطب الدین -
شروف - بالفتح و تشدید رای مضموم بمعنی زیر دامن
تخته باشد که بر هر دو سر آن دسته از چوب تعبیه کنند و بدان
گل و خاک کشند و در شرفنامه بمعنی منقل گوید از الرشیدی -
شریف - هر شئ بزرگ قدر و مرد بزرگ قدر و نجیب و
اصیل و بمعنی حاکم مکه معظمه که سید باشد از خیابان -
شرح مواقف - بفتح میم و کسر قاف شرحیست
از میر سید شریف بر مواقف که متن ست در علم عقائد و
کلام از قاضی عضد -
شراسیف - بفتح اول و کسر سین مهمله سرهای استخوانهای
پهلو که سوی شکم باشد و استخوانهای نرم که در پهلو باشند
و این جمع شرسوف ست که بالضم باشد از منتخب -
شرف - بفتحتین بمعنی بزرگی از زوزنی و منتخب و
شرف آفتاب در درجه نوزدهم برج حمل است و در مقابل
این شرف ماه در درجه سیم برج ثور و در منازل ثریا
و عطارد را در سنبله و زهره را در حوت و مریخ را در درجه
دهم جدی و مشتری را در سرطان و زحل را در میزان از شرح
قران السعدین و غیره -
مشرق - بالفتح بمعنی آفتاب تابان و روشن و جای
برآمدن آفتاب از منتخب -
شروق - بفتحتین برآمدن آفتاب و شگافتن گوش
گوسپند و جز آن از منتخب و مجازاً بمعنی ظهور و روشنی -
شرک - بفتحتین جوشش لهو دار غلبه خون و بمعنی
حلقه دام و بمعنی راه و سیع و بزرگ از برهان و لطائف -
شراک - بکسر اول و دال نعلین که بر عرض آن باشد
از منتخب و در مدار بفتح

شترنگ - بفتحتین وسکون نون وکاف فارسی خربزهٔ صحرائی که خوش رنگ وخوش شکل باشد لیکن بخایند تلخ مزه بود بعربی آنرا حنظل خوانند وبهندی پهرچندوا و اندرائن نامند از کشف ورشیدی وسراج وبرهان -

شروان - بالکسر وواو نام شهر خاقانی -

شروین - بالفتح بروزن برومین نام قلعهٔ شروان است از جهانگیری -

شراب انداختن - یعنی شراب ساختن -

شرطین - بفتحات سه حرف اول تثنیهٔ شرط یعنی علامت ودستاره است وراول حمل وآن منزل اولین ست از منازل قمر از منتخب ودر شرح قران السعدین نوشته که شرطین دو ستاره که بجای سر دو شاخ برج حمل واقع شده اند وآن تثنیهٔ شرط ست که بضم اول که بمعنی اول هر چیز باشد -

شرح کشاف خواندن - کنایه از زیاده گوئی کردن وبرزه گوئی نمودن از چراغ هدایت و مصطلحات وبهار عجم -

شرمیان - بالکسر وحرف سوم یاء تحتانی بر پشت همنده ودران روغن بنسبت خون زیاده تر باشد از منتخب -

شرمایکن - بفتح رگها - بر همنده این جمع شرمیان است از منتخب -

شرمه - بالضم وحرف سوم ها سرمه که در دیده کشند -

شرمه - بالفتح بمعنی شرمنده وخجل -

شرطه - کنایه از قضیهٔ شرطیه چنانچه ان کانت الشمس طالعة فالنهار موجود -

شراب گرشته - شراب بی مزه از کیفیت افتاده از مصطلحات -

شرمه - بالفتح تام عدد معروف که آنرا شش نیز گویند وآنرا نویسند بجهت دفع التباس از معانی دیگر وآنها اینست نیشتر حجام وتار ساز وحلقه بر زلف یعنی زنار وبینداختن بمعنی نشست وبمعنی گرفت سوفار تیر وقلابیکه بدان ماهی شکار کنند آن آهنی باشد سر کج ومضراب ساز وحلقه که در انگشت از مدار ورشیدی وبهار عجم وچراغ هدایت واطائف وبرهان وجهانگیری گویند که گرفت سوفار تیر را ازان جهت گویند که بوقت گرفتن تیر وکمان انگشتان بشکلی متمثل باشند که بعقد انامل شبیه باشد -

شستگیر - بافتح تیر انداز کامل هنر -

شستگیر - تیر انداز -

شستک - آلت چوبین که مابونان برای دفع حکه بکار برند وبمعنی کبر وتعجب نیز آمده -

شستری - بالضم وحرف سوم تای فوقانی مفتوح نوعی از دیبای نفیس منسوب بشهر شستر -

فصل شین معجمه مع شین معجمه

شش جهت - بکسر جیم وفتح ها بمعنی اطراف عالم که مشرق ومغرب وجنوب وشمال وتحت وفوق باشد -

ششتر - حرف سوم بای فارسی مفتوح نوعی از گرز آهنی که سر آن شش پهلو دارد -

شش پر - کنایه از جائیکه رهائی ازان دشوار باشد ومجازاً بمعنی عاجز وچیزی که بشمشیر پر مستعمل شده

شریر آمده چنانکه خطبه جمع خطیب است وایں مستفاد است از فصول اکبری -

شربتی - نام جامهٔ ابریشمی باریک ولطیف ونازک ونام نوعی از شیرینی از سراج ورشیدی وزفرچ هدایت شربتی نوعی از زرد آلو تخمی ست سیاه رنگ قریب بشکل وخاصیت تخم ریحان ونوعی از رنگ است -

شراب زدگی - کمال بیهوش شدن از نشهٔ شراب وبهت

فصل شین معجمه مع سین مهمله

شست - بالفتح نام عدد معروف که آنرا شش نیز نویسند بجهت دفع التباس از معانی دیگر وآنها اینست نیشتر حجام وتار ساز وحلقه بر زلف یعنی زنار وبینداختن بمعنی نشست وبمعنی گرفت سوفار تیر وقلابیکه بدان ماهی شکار کنند آن آهنی باشد سر کج ومضراب ساز وحلقه که در انگشت از مدار ورشیدی وبهار عجم وچراغ هدایت واطائف وبرهان وجهانگیری گویند که گرفت سوفار تیر را ازان جهت گویند که بوقت گرفتن تیر وکمان انگشتان بشکلی متمثل باشند که بعقد انامل شبیه باشد -

شستگیر - بافتح تیر انداز کامل هنر -

شستگیر - تیر انداز -

شستک - آلت چوبین که مابونان برای دفع حکه بکار برند وبمعنی کبر وتعجب نیز آمده -

شستری - بالضم وحرف سوم تای فوقانی مفتوح نوعی از دیبای نفیس منسوب بشهر شستر -

فصل شین معجمه مع شین معجمه

شش جهت - بکسر جیم وفتح ها بمعنی اطراف عالم که مشرق ومغرب وجنوب وشمال وتحت وفوق باشد -

ششتر - حرف سوم بای فارسی مفتوح نوعی از گرز آهنی که سر آن شش پهلو دارد -

شش پر - کنایه از جائیکه رهائی ازان دشوار باشد ومجازاً بمعنی عاجز وچیزی که بشمشیر پر مستعمل شده

در حقیقت شش خانه است که در بازی نرد پیدا شد
چون هر یکه از کعبتین تا شش نقش پیدا دارد لهذا دو تخته
باشند که بر هر یکه از آن دوازده در منقوش می باشند
باین طور که بر همین ولیسار هر تخته شش شش در نشیمنند
و در میان خانهای همین ولیسار اندکے فاصله می باشد پس
هر گاه که مهره در میان دریکه منتهای تخته است بند گردد
از شش خانه جانب خود بهیچ خانه رفتن نتواند برهانی از این
بدون رهائی دادن حریف دیگر محال است و گاهے از
لفظ شش در کنایه باشد از شش جهات عالم -

شش وانگ عیار - کنایه از کامل عیار و بمعنی
ناقص عیار هم آمده -

شش روز - ایام آفرینش عالم کما قال الله
تعالی الله الذی خلق السموات والارض فی ستة ایام

شش - بالضم نام عضو لیست در دون سینه که
بهندی پپیهڑا گویند -

شش وانگ - مراد از تمام چیز است چنانکه شش
وانگ را یک دینار میشود از قستانی شرح مختصر فقه -

شش ارکان - سته ضروری را گویند یعنی
شش چیز که تا وقتیکه انسان زنده است بے اینها نباشد
اول هوا که محیط ابدانست دوم اکل و شرب سوم
حرکت و سکون بدنیه چهارم حرکت و سکون نفسانیه
مثل غضب و فرح و خوف و حزن و خجالت پنجم نوم و
یقظه یعنی نوم و بیداری ششم استفراغ و احتباس
مثلاً خروج بول و غائط و جماع و فصد و حمام و احتباس
عدم خروج چیزهای مذکوره است از بدن -

شش پشتان - بضم شین اول بمعنی نرم
پشتان و او فتاده پشتان -

شش خانه اول - شش ستاره سیاره
یعنی آفتاب -

شش زینین - کنایه از ولایت روم از مؤید -

شش کشیدن - باصطلاح نردبازان شش بازی را
گویند که پیاپے از حریف ببرد و بعضے گویند که دو شش زده
بازی را از حریف ببرد -

شش روزه - عبارت از عالم که از عرش تا فرش
در شش روز ساخته شده است -

شش ورده - محل هلاک و کنایه از عجز و تحیر و بهم
است بشش جهت مذکوره -

شش بصری - بمعنی زر خالص و تمام عیار را
گویند که در خراسان بسته بود و از نظر خالص کشش سر
داشت اهل اسلام آنرا شکسته چون زر آن نهایت خالص
بود لهذا زر کامل عیار را شش سری تعبیر می کنند
از برهان و دیگر کتب -

فصل شین معجمه مع طای مهمله

شطیات - بالفتح و حای مهمله مکسوره و یای تحتانی
مشدد و باصطلاح صوفیه چیزهای مخالف ظاهر شرع
گفتن و کلمات خلاف شریعت بر زبان آوردن از
منتخب و در کشف نوشته کلماتے که بوقت مستی و ذوق
بے اختیار از بعضے واصلین صادر میشود چنانکه گفتن
منصور انا الحق و گفتن جنید لیس فی جبتی سوی الله و
گفتن بایزید سبحانی ما اعظم شانی مشائخان این
کلمات خلاف شرع را نه رد کرده اند نه قبول منقول
از معدن المعانی -

شطرنج - بالکسر از قاموس و مؤید و بهار و منتخب
و بهار عجم و دیگر اهل لغت نیز بالکسر نوشته اند و بفتح
ضعیف گفته اند چه آنکه معرب است و وزن فعلل بالفتح
در کلام عرب نیامده صاحب بهار عجم نوشته که این معرب
ستر نگ است که لفظ فارسی ست بمعنی آنچنانکه بصورت
آدمی باشد و لهذا آنرا مردم کیا نیز گویند چون اکثر مهره های
این بازی بنام انسان است بهمین ازین بازی را نیز شطرنج
گفته اند و نیز صاحب بهار عجم نوشته که بعضے محققین چنین
گفته که معرب چترانگ است که لفظ هندی ست معرب
از چترنگ که بمعنی عدد و چهار است و وانگ که بمعنی عضو ست
و بمجاز بمعنی رکن استعمال یافته لهذا چترانگ شطرنج را
گویند که چهار رکن داشته باشد و این بازی نیز چهار
رکن دارد سوای شاه و فرزین که فیل و اسپ و
رخ و پیاده است و بعضے معرب شدرنج که مراد
رفتن رنج باشد و بعضے معرب شدرنگ
رنگ گفته اند و رنگ بمعنے حیله و نام واضع
شطرنج حکیم کیلاج است بهر دو وجیم
تم کلامه و بعضے محققین نوشته اند
که واضع شطرنج حکیم بن واهر بن فیاسوف
است صاحب رشیدی در جائے نوشته که شطرنج
بمعنی اقسام غم که بهم آمیزند پس ازین مستفاد میشود
که شطرنج معرب آن باشد و بمناسبت آمیزش
اقسام مهره های بازی مهروون را نیز شطرنج می گفته باشند
و خان آرزو در سراج اللغات نوشته که اگرچه لفظ
شطرنج را صاحب قاموس بالکسر نوشته لیکن بالفتح هم صحیح است

شطر - بالفتح و سکون ثانی بمعنی نصفی هر شے
و بمعنی جانب و طرف و جهت و نیمه و پاره از چیزے
از منتخب و صراح -

شطط - بالفتح و تشدید طای مهمله رود و کناره دریا
و جوی از شرح نصاب و صراح و لطائف -

شططط - بالفتحتین از اندازه در گذشتن و جور کردن از منتخب

شطل - بالفتحتین طای مهمله معرب شتل چون جماعتے
قمار بازند و کسیکه در میان ایشان خالی نشسته باشد
پس قمار بازانیکه از حریفان خود نقد ستانند چیزے
بآن مرد که خالی نشسته است مید هند از کشف -

شطن - بفتحتین رسن دراز از منتخب و شرح نصاب و صراح

شطنه منطجان - نام چشمه -

شطری - بالفتح بمعنی یکنیمه و مستعمل بمعنی بعضے و اندکے -

شطاحی - بالفتح و تشدید طای مهمله و حای مهمله
بیحیائی و بیشرمی از منتخب و غیر آن -

شطرنجی - شطرنج باز و نوعے از فرش -

فصل شین معجمه مع ظای معجمه

شظا بالفتح اول ظای معجمه و حرف چهارم بای تحتانی بمعنی دندانهای هر چیز و پاره و ریشه های هر چیز جمع شظیه است از منتخب و در لغات طب نوشته که شظایا بمعنی ریشها حرام مغز۔

فصل شین معجمه مع عین مهمله

شعب - بالفتح بمعنی شگاف و فاروبالکسر راهیکه در کوه باشد و بالضم شین و فتح عین جمع شعبه است از منتخب و کشف و بحر الجواهر۔

شعاب - بکسر اول راهها که در کوه باشد و شگافها و درز با و این جمع شعب است از شرح مقامات حریری و منتخب۔

شعیب - بضم شین معجمه و فتح عین و یای تحتانی و بای موحده نام پیغمبر است از منتخب۔

شعر - بالفتح موی آدمی وغیره و نوعی از جامه باریک بریشمی بعضے نوشته که آن سیاه رنگ می باشد و بالکسر بمعنے دریافتن و دانستن و در اصطلاح سخن موزون و مقفی که قائل قصد موزونی آن کرده باشد و نزد بعضے تحقیق قافیه در شعر بودن شرط نیست از مؤید وغیره و مولانا یوسف در شرح نصاب نوشته که شعر بمعنی معرفت بسرهای باریک است و حالا بنظم مخصوص شده و اول کسیکه در عرب شعر گفته یعرب بن قحطان است شعر اولش این است شعر النفاس همن اب وام * خلیف جهل ویلیف * تمام کلامه و بعضے محققان نوشته که اول کسیکه در عجم شعر گفته بهرام گور است و شعر اول این است بیت آن پیل دمان و منم آن شیر یله * نام بهرام مرا و رستم بوحیله و بعضے نوشته که مصرعه ثانی چنین است معشوقه او است در جواب او مصرعه نام بهرام ترا رست بوحیله و الله اعلم بالصواب۔

شعار - بکسر اول جامه که زیر جامه دیگر پوشند یعنی که متصل ببدن باشد یا جامه که ببدن چسپیده باشد مثل ازار و کلاه و آن جامه بالا را ثار گویند مشتمل چادر و ردائی از کشف و منتخب و صراح۔

شعور - بالفتحین دانستن و دریافتن از منتخب و بحر الجواهر۔

شعائر - عبادات و قربانیها واحدش شعیره۔

شعیر - بروزن فقیر نام غله معروف که بفارسی و هندی آنرا جو گویند از منتخب و مولانا یوسف بن مانع در شرح نصاب نوشته که شعیر ماخوذ از شعر است که بمعنی موی باشد زیرا که جو مو بر سر دارد و گندم ندارد یا آنکه کوارتر شعیره باز - بالفتح باز یگر که کار او باز یهای تعجب آور اظاهر کند۔

شعف - بالفتحتین و عین مهمله شیفته گردانیدن دوستی کسے را و قیام گرفتن دوستی دل را از منتخب و صراح۔

شعریان - بالکسر هر دو شین معجمه و سکون عین مهمله و فتح یای تحتانی و نون نام دو ستاره است یکی شعریای یمانی و دیگر شعریای شامی و این تثنیه شعریست جمع شعبان - چون درین ماه خیر کثیر منشعب می گردد و ارزاق عباد منشعب میشوند و تمامی امورات مقدره عالم علویه عملی میشوند لهذا باین اسم مسمی گشت از کتاب معتبر نوشته شد۔

شعابین - بالضم و لام مکسور منسوب بشعله یا دو لون برای نسبت است چنانکه در نگین و سیمین۔

شعبده - بالفتح و بای موحده نیز مفتوح بروزن و هر چه بمعنی بازی که بسحر و فن کنند از کشف و مؤید و مدار۔

شعشعه - بفتح هر دو شین معجمه و سکون عین مهمله اول و فتح عین مهمله دوم بمعنی روشنی آفتاب و آب آنچنان شراب و بمعنی شراب نیز گفته اند از مدار و منتخب و کسانیکه یک عین نویسند خطاست و صاحب منتخب نوشته که بمعنی پرتو و روشنی آفتاب چنانکه شاعر است در کلام عرب نیامده۔

شعبه - بالضم طائفه از هر چیز و بمعنی شاخ درخت و باصطلاح موسیقی بمعنی نغمه که از نغمه دیگر برآورده شود چنانکه شعبه بست و چهار اند و شعبه از هر مقام و مقام دوازده گانه مشهور اند از کشف و مؤید وغیره۔

شعله - بالضم در خش و زبانه آتش و بفتح خلاصت از منتخب و مؤید و کشف و صراح۔

شعله جواله - بفتح جیم عربی و تشدید واو و تخفیف واو و نیز بمعنی شعله که گرد بگرد بسیار گردنده باشد آن چنان باشد که بهر دو سر نی شعله بسته گردند و دوش خود می گردانند بسرعت تمام مبتدی آنرا بینی گویند۔

شعله زاده - کنایه از ابلیس و شیطان از مصطلحات۔

شعبده رقص - در ریشه حرف ششم ای معجمه و تحتانی مخفف نام شعبده از موسیقی از مصطلحات و جواهع۔

شعری - بالکسر و رای مهمله مفتوح بروزن حرباگویند باستعمال فارسی رای مهمله را و بر گردیده بروزن علی خوانند و آن ستاره روشن است که بعد از جوزا برآید چنانچه در آخر زمستان سر شام بر فلک نمایان میشود و شعری دو ستاره یکے را شعری عبور خوانند بفتح عین بواسطه آنکه از جزیره عبور کرده است و آن بسیار روشن است دوگیسه را شعری غمیصا نامند بضم غین معجمه و فتح میم و تحت آنکه گویا او خواهر سهیل است که از دور افتاده بر دیگر پرتو چشم او چرک آلوده شده یعنی کم روشنی دارد و آن روشن نیست و شعری عبور شعریست که آنرا در ایام جاهلیت بعضے قریش بخدائی پرستش میکردند و هر جا که فقط شعری مذکور شود مراد از شعری عبور باشد البقایا ستاره روشن است و سوای شعری عبور شعری غمیصا مجازا اطلاق شعری بر یکدو ستاره دیگر نیز کنند از منتخب و مؤید و بحر الجواهر وغیره۔

شعری شامی - ستاره ایست کم روشنی که بالطرف شمال طلوع میکند چون ملک شام بجانب شمال واقع است لهذا بشام نسبت کردند و در بعضی نسخ بسبابه نوشته است که شعری شامی را شعری غمیصا نیز گویند۔

شعری یمانی - ستاره ایست درخشان که بالطرف جنوب تابد چون یمن بالطرف جنوب عرب واقع است لهذا بیمن نسبت کردند نوشته اند که عرب او را مرزم

یمن باشد و بعضے نوشته که شعری یمانی سُهیل را
گویند و این خطاست چرا که از شرح تذکرهٔ نصیر الدین
طوسی و شرح جغمینی فارسی یمن واضح میشود که سُهیل
سوای شعری یمانی ست و در برجندی شرح چغمینی
نوشته که شعری یمانی را شعری عبور نیز گویند۔

فصل شین معجمه مع غین معجمه

شغب۔ بالفتح و بفتحتین و غین معجمه شور و خروش و
فتنه و فساد از بهار عجم و منتخب۔

شغاد۔ بفتح و در آخر دال مهمله نام برادر رستم که رستم را بچاه
در چاه انداخته کشت از برهان و صراح۔

شغ۔ بالفتح و بالضم شاخ حیوان که از میان نهی
باشد از برهان۔

شغاف۔ بالفتح غلاف قلب و پردهٔ دل (و سویدای)
دل یا حجاب اندرون دل از منتخب و صراح۔

شغف۔ بالفتح شدت محبت از بحر الجواهر و در
لشف بفتحتین انغلاق دل رسیدن محبت و دوستی
در منتخب رسیدن چیزے در پردهٔ دل و بفتحتین آویختن
چیزے بچیزے و شیفته گردانیدن و رسیدن دوستی
بمیان دل از مهذب۔

شغال۔ بالفتح جانور معروف از نوید برهان۔

شغل۔ بالضم و بفتحتین و بالفتح و بفتحتین بهر چار وجه
درست بمعنی کار و بے فرصتی و باز داشتن از مهذب۔

شغنبه۔ بالفتح پوست بعضے اندام که از کثرت کار
کردن سخت و درشت و سیاه شود و مجازاً بمعنی ذلیل و
خوار از شرح بوستان از عبد الواسع و بعضے شغنبه را
بمعنی فربه نوشته اند۔

فصل شین معجمه مع فا

شفا۔ بکسر اول و در آخر همزه صحت و تندرستی بعد از
مرض و نام کتاب ابو علی سینا که کتاب مذکور جامع
جمیع علوم معقول ست مثل منطق و حکمت و طب و
بفتح اول و بے همزه بمعنی آخر عمر و کنار و طرف هر چیز

پس بهر دو معنی اول بفتح خواندن خطاست از بهار عجم و
کشف و ابن عباد و صراح و منتخب۔

شفقت۔ بفتحتین مهربانی از منتخب و کشف و صاحب
بهار عجم گوید که این لفظ را اکثر فارسیان بانفتاح
استعمال کرده اند اگرچه در عرف بسکون ثانی شهرت
دارد و در خیابان نوشته که شفقت تحریک و تخفیف بمعنی مهربانی
چنانکه در صراح ست و تحقیق اینست که شفقت بفتحتین در اصل
لغت بمعنی ترس ست چون مهربان از آفات می ترسد و دوست
خود را نرساند باشد مجازاً بمعنی مهربانی استعمال کرده۔

شفت۔ بفتحتین بمعنی لب۔

شفاف۔ بالفتح و تشدید چیزے لطیف که از پس آن
چیز دیگر را توان دید چنانکه آب و شیشه و بلور وغیره۔

شفف۔ بالکسر و تشدید یعنی کمی و این از الفاظ اضداد
است از شرح نصاب۔

شفا جزوه۔ بفتحتین ضم جیم و رای مهمله و آب و کنار
دریا و بالجمله چیز شفا بالفتح بمعنی کنار و بالفتحتین
بمعنی وادی و تالاب و آبگیر۔

شفق۔ بالفتحتین سرخی شام و بامداد مرزا صائب گوید
بیت تا چون شفق بدام رخت لاله گون شود ✤
سیلی بباده گلرخان چو شفق صبح و شام را ✤ باقر کاظمی
گوید بیت ریزد چنان بدامن مستان شفا سرخ ✤ زان گونه بخت ست شفق در کنار ما
از بهار عجم۔

شفشاهنگ۔ بالفتح اول و بدو شین معجمه تخته
آهن که دران سوراخها باشند بزرگ و بار یکه بر آن کنند
تار طلا و نقره وغیره برای دراز کردن دران
سوراخها می کشند بهندی جنتر گویند از برهان۔

شفتین۔ بفتح اول و ثانی و ثالث بمعنی
لب و لعب۔

شفتالو۔ میوهٔ معروف و نیز بمعنی بوسه و شفوق
از رشیدی و بهار عجم و چهار مقاله و برهان و لغت

کتاب را شعر لیست که چهار نام میوه بصنعت ایهام
دران درج شده بیت زباغ حسن خوبانے که
سیب آبی مبادان را بجز شفتالو شیرین بهی دیگر
نمیدارد۔

شفاه۔ بکسر اول لبها و این جمع شفت ست که در اصل
شفته بوده از صراح۔

شفره۔ بالفتح آلتے ست که قشگران را که بدان چرم را
قطع کنند بهندی راپی گویند و بضم پاک چشم که مژه
بر وے روید از منتخب۔

شفعه۔ بالضم همسائگی از منتخب و صراح۔

شفته۔ بروزن هفته بیضه مانندی باشد از ریسمان
که بر دوک پیچیده شود از برهان۔

شفوی۔ بفتحتین منسوب بشفت که بمعنی لب ست
چون شفت در اصل شفته بود هاء در حالت نسبت
بواو بدل کرده شفوی گویند چنانکه منسوب بشهر غزنه را
غزنوی گویند از منتخب وغیره و در صراح و هم در منتخب نوشته
که شفوی درست نباشد چنانکه مشهور شده و صحیح شفعی است
و حرف شفوی باو فا دیمه ست۔

شفتالوی اروی۔ بالف ممدوده قسمے از شفتالو۔

شفتالوی کاردی۔ قسمے از شفتالوی نفیس۔

فصل شین معجمه مع قاف

شقاق عصا۔ بفتح اول و کسر قاف مشدد چرا که جراحتها
امت بمعنی مخالفت جماعه اسلام از قاموس و صراح و
کنایه از جنگ و جدال چه از کثرت ضرب چوب عصا شکسته شود
شقرت۔ بالضم رنگ ست که زردی مائل باندک
سرخی باشد از مفرح القلوب و در بحر الجواهر نوشته که رنگ ست میان
سرخی و زردی و در منتخب نوشته که سرخی باسیاهی آمیخته۔

شقاوت۔ بفتح به بختی ست از منتخب۔

شقر۔ بفتح اول و کسر قاف و رای مهمله لاله گونی از
شرح نصاب و برهان۔

شقدار۔ بالکسر حاکم و بیهات و عامل و پرگنات۔

شق الانفس - بالکسر مشقت نفسها از بطالت -

شق نقیض - بالکسر وتشدید قاف اول بکسور بمعنی صورت وطور نقیض ونقیض رفع الشی باشد چون انسان که اصل بهمت دلا انسان نقیض آن -

شقائق نمط نوعے از جامه وفرش که گلدوزی باشد شرح نقائق -

شقائق - لالہ واین مفرد وجمع یکسان آید از بحر الجواهر وصراح وگاهے مجازاً بمعنی مطلق گلها آید -

شق - بالفتح وتشدید قاف بمعنی شگاف وشگافتن ودشوار آسان کار بکسے ونام یک قاعده از قواعد ضبر وبالکسر وتشدید بمعنی نیمه چیزے وپاره از چیزے وکرانه کوه وبرادر ودوسته از منتخب وصراح ولطائف -

شقیق - بمعنی برادر از شرح نصاب -

شقاق بکسر کیطرف گرفتن مخالفت ودشمنی کردن از منتخب ولطائف -

شقائق نعمان - نوعے از لاله که غایت سرخ باشد نعمان بالضم نام بادشاه از عرب لاله مذکور را از کوهستان آورده بود ند وبعضے گفته اند که بادشاه مسطور لاله موصوف را نهایت دوست داشت از منتخب ومدار وصاحب بحر الجواهر نوشته که نعمان بالضم بمعنے خون ست پس نسبت کردن لاله را بخون بسبب سرخی آنست

شقه - بالضم وقاف مشدد پارچه جامه وکاغذ وغیره ودر منتخب بمعنی جامه پیش شگافته وپارچه که بر سر علم بندند -

شقشقه - بدو شین معجمه مفتوح ودو قاف بانگ کردن شتر

شقیقه - بدو قاف بمعنی جای نرم که میان گوش وپیشانی است وبمعنی درد نیم سر از صراح -

شقی - بالفتح بدبخت -

فصل شین معجمه مع کاف عربی

شکر پا - بمعنی لنگ وآنکه لنگ در پا داشته باشد از شرح قران السعدین ومصطلحات -

شکوے - بالفتح ودر آخر الف مکسوره بصورت یاے زائده چنانکه در لفظ دعوے وبشد بمعنی کله کردن وگله از صراح ومنتخب وشکوه بهمین معنی نوشتن غلط

حیوان ولاشئ من الحجر کل حیوان نتیجه اینست لا شئ من الانسان بحجر مثال این شکل ثالث کل انسان حیوان وکل انسان ناطق نتیجه اینست بعض الحیوان ناطق -

شکر خنده - بمعنی تبسم از برهان -

شکر - بالضم سپاس وثنا گفتن منعم را به سبب حصول نعمت از دو خان آرزو در خیابان نوشته که شکر فعلیست که دلالت کند بر تعظیم منعم به سبب انعام او خواه بزبان خواه بقلب خواه بارکان وجوارح یعنی دست وپا تمام کلامه وبالفتح وسکون کاف بمعنی فرج زن ودر فارسی بالفتحتین وتخفیف وتشدید کاف بمعنی شیرینی معروف وگاهے مجازاً بمعنی لب معشوق وبوسه نیز آید ونام زن جمیله که خسرو بغم شیرین در عقد آورده بود وبکسر اول وفتح کاف عربی بمعنی شکسته وشکار کننده وبالفتحتین وکاف عربی وکاف فارسی نیز زنبور سیاه که ببندی بھونرا گویند از برهان ومنتخب وبحر الجواهر وکشف اللطائف ومصطلحات

شکار - بمعنی قصد کشتن حیوان گاه بمعنی حیوانیکه کشته شده باشد از مصطلحات وبهار عجم -

شکر ریزه - انچه در شب عروسی بر سر عروس داماد نثار کنند از برهان وسراج بعضے گفته که کنایه از جماع کردن است چه وقت جماع ونکاح بر سر عروس داماد شکر ریزی کنند ومعنی گریه شادی نیز آمده

شکر جش - بمعنی نوعے از مصطلحات -

شکر رنگ - کسیکه فی الجمله لنگ باشد از مصطلحات

شکر رنگ - ناخوش وبیزار -

شکسته رنگ - مراد از زرد رنگ -

شکیبا - بکاف تازی بمعنی اسپ ومعنی مکر وفریب از برهان

شکال - بکسر اول وکاف عربی بر لیسانیکه بر دست وپای اسپ وشتر بندند -

کرد وحیله بالفتح وتشدید کاف بسیار مکر کننده وظریف از لطائف

شکار فیل - آنرا گویند که بهر جانوران شکاری را

لبسیارگی برای گرفتن صید سرد هند -

شکافتن - بکسر اول وضم کاف عربی کشوده شدن

شیشه وبکاف فارسی نیز آمده از برهان -

شکیبائی - بکاف عربی ویای مجهول بمعنی صبر کردن

شرح بوستان از عبد الواسع -

شکوهیدن - بفتحتین عظمت خویش اظهار کردن

رسیدن از مؤید ولطائف ودر جهانگیری بکسر بمعنی ترسیدن -

شکروان - بکسر بمعنی شکستن ومشکار کردن از برهان -

شکوخیدن - بفتحتین لغزیدن وافتادن از برهان -

شکولیدن - پراگنده کردن از برهان -

شکنجیدن - بکسر اول وضم ثانی گرفتن عضوے

شدید بسر ناخن از لطائف -

شکنجه کردن - بکسر اول رنجانیدن وشنگ نمودن کسے را

شکستن - بکسر از جهانگیری ودر برهان بالفتحتین -

است بناخن - عبارت است از بے قوت وبے استعداد

شکم خاریدن - بهانه کردن وعذر آوردن از برهان -

شکر در انجمر انداختن - در بعض بلاد عجمیت بخور

طیر محفل در میان شکر ریزه عود آمیخته دمجمر میسوزند

وعود دمیرانند -

شکر خوابیش وشکر دیدن - کنایه از ترسیدن از مصطفی

شکوه - بفتحتین وکاف عربی دواو مجهول بمعنے

ست وبزرگی ومهابت وشان وشوکت وبکسر

ضم دوم بمعنی ترسیدن از جهانگیری وبرهان ومشکار وکشف اللغات

شکوفه - بکسر اول وکاف عربی معنوم گل درخت

ومطلق غنچه وگل درختان وبمعنی مے که طعام

هضم معده از دهان بیرون آید از جهانگیری و

ی ومصطلحات ودر رشیدی ومؤید وبهار عجم بالفتحتین

دن کاف عربی اتفاق هم است -

شکیبا بالضم والف ونون برای لیاقت -

شکرگف - بکسر اول وفتح کاف فارسی زیبا ونیکو وعجیب

وبمعنی بزرگ اگر در اشیا استعمال کنند بمعنی زیبا باشد

واگر بمردم استعمال کنند بمعنی صاحب شکوه وبزرگ باشد

از مؤید وکشف برهان وجهانگیری لطائف مدار وسریع وفرهنگ قومی

شگال - بکسر بمعنی شغال از برهان -

شگفن - بفتحتین فال گرفتن واین مفرس لفظ سکن سبلت که

بضم سین مهمله بالف مرکب از لفظ سو که بهندی نیکست کن بمعنی اثر

فصل شین معجمه مع لام

شلیخا - بفتح اول ویای معروف وخای معجمه نام مرد یکے از اصحاب

عیسی علیه السلام بود از مؤید وغیر آن -

شلوار - بالفتح بروزن هموار بمعنی ازار واین مرکبست از شل که

بمعنی ران ست ولفظ وار که کلمه نسبت ست بهار عجم ومزیل مصدر -

شلاف - بالفتح زن فاحشه از برهان -

شلاق - بالفتح وتشدید لام لفظ ترکیست بزور دست زدن

بر سر کسے از مصطلحات ودر لغات ترکی کسے را چوب بدست زدن ودر

سراج اللغات بمعنی ضرب بدست ومجازا بمعنی کوفت نیز مستعمل ست در

مصطلحات بمعنی شوخ وفتنه انگیز نیز آمده -

شلتاق - بالفتح وحرف سوم تای فوقانی در ترکی بمعنی جنگ وخرخشه

شلتوک - بفتح اول وسکون ثانی وضم تای فوقانی و

واو معروف وکاف عربی بمعنی شالی یعنی برنج که هنوز

در پوست باشد از برهان -

شلنگ - بفتحتین وسکون نون وکاف فارسی

برجستن از جا بجا آمده از رشیدی ومؤید وبرهان وسراج ودر کشف بکسر آمده

شلک - بالکسر وتشدید لام مکسور وکاف عربی آواز

چند بندوق که یکبارگی سر دهند واین لفظ ترکی ست از

لغات ترکی نوشته شد -

شلیل - بفتح اول وکسر لام ویای معروف نوعے

از شفتالو از رشیدی ودر جهانگیری نوشته که بکسرتین

نام میوه است که رنگ سرخ وپیه دارد وقوه برهان

نوشته که میوه ایست شبیه بشفتالو ودر سراج

نوشته که نوعے از شفتالو که بعضے آن تمام سرخ

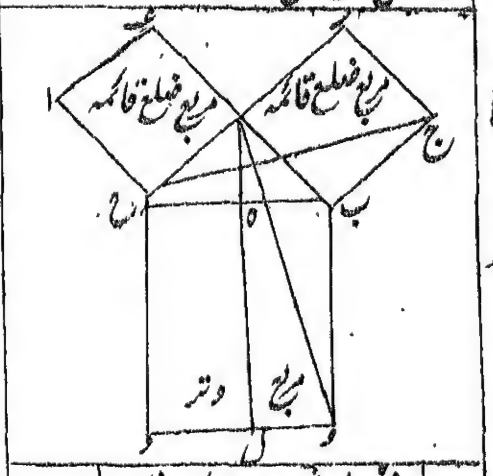

فصل شین معجمه مع کاف فارسی

شکر - بفتحتین وکاف فارسی زنبور سیاه از مؤید ودر

برهان بکاف عربی چنانکه در سکندرنامه آمده مصرعه

زبستان بهر یک شکر خورده شیر

باشد و بعربی نام جامه ایست که در زیر زره پوشند گذانی المنتخب
شمل - بالفتح بعربی کسیکه دست و پای او حرکت متواتر کرده و
بفارسی هر چیز پست و نرم و بکسر اول نیزه کوچک و
بالضم و بالکسر نام میوه که بهندی بیل گویند -
شملائین - بفتح بروزن سلاطین یعنی شوخ و ناخوش
محکم و سخت درگیرنده بچیزی از لغات ترکی و چراغ بدایت
و بهار عجم و در سراج نوشته که شلائین بروزن شخصی که لبسیار
آرام کند و از منع باز نماند و مجازاً بمعنی عاشق آید -
شملة - بضم اول و فتح لام مخففه نوعی از طعام که برنج
راورآب گوشت بطور پلو پزند و ناواقفان این
دیار آنرا شوله گویند بواو و مجهول و فقیر مؤلف بعضی ثقات
را دیده که بضم و تشدید لام گویند و آن برای معنی مذکور
پر کرده و محض خطا چرا که شملة بالضم و تشدید لام بمعنی لته
حیض آمده است و بمعنی فرج زن و بمعنی بت و بت پرست
نیز و بفتح اول و تشدید لام جای سرگین انداختن و بفتح
و تخفیف لام بمعنی وقاص و این تحقیق از رشیدی و
مؤید و مدار و برهان و جهانگیری است و در سراج آورده
که شملة بضم اول و فتح لام نوعی از طعام معروف و اینکه
در هندوستان شوله بواو و مجهول شهرت دارد اصل
آن دیده نشده و بضم اول و تشدید لام فرج زنان
و جای پلید بهاکه در کوچه باشد و لته خون حیض یعنی باین
معنی بفتح اول گفته اند و این اقوی است -
شملا بمعنی - شوخی و چیرگی بکاری -

فصل ششمین مجمع مع میم

شمول و استقلالاً - استقلالاً گفته اند از کردن کار
بذات خود بی اتباع و رفاقت دیگران و شمولاً یعنی بالتبع
و به پیروی دیگری بکاری در آمدن چنانچه بادشاهی
تابع بادشاهی شود جمیع امرای هم راهش نیز مطیع آن
بادشاه نمایند و نصب لفظ شمول و استقلال بحکمت
آنست که بجعل خود در ترکیب حال واقع شده است -
شمات - بضم اول و تشدید میم و در آخر تای فوقانی
شادی نمودن بمکروهی و خرابی کسی و این جمع شماتت
است که بکسر میم اسم فاعل از شماتت باشد -
شماتت - بالفتح شاد شدن بر خرابی کسی از منتخب و صراح
شمبلیت - بفتح اول و سکون میم و فتح بای موحده
و کسر لام و یای معروف و تای فوقانی نام گلی است زرد رنگ
و بمعنی تخم حلبه که بهندی میتهی گویند از برهان و شمبلید و
بروزن تمهید نیز آمده -
شمبلید - بالفتح و فتح بای موحده نام گلی است که زرد رنگ
باشد و تخم حلبه و آن دانهای زرد رنگ باشد که بهندی
میتهی گویند از برهان و شملید بروزن تمهید نیز آمده -
شمشاد - بالکسر نام درختیست که بلند باشد و چوب
آن نهایت محکمی دارد چون درختش خوشنما باشد لهذا
آنرا از اقسام سرو دانند و بمعنی ریحان و مرزنگوش نیز
و بالفتح هم آمده از برهان و جهانگیری و صاحب بحر عجم
ضبط حرکت نکرده و گفته که نوعی از سرو باشد و بمعنی
ریحان نیز در مؤید مدار و بالفتح در سراج نوشته که
شمشاد بکسر اول نام درختی است که چون آن درخت
سخت و صاف بود و درختش راست و موزون و دیگر بالیش
بسبب باریکی و چوم بموی خوبان مشابهت دارد و
گاهی مراد از آن موی خط باشد که بر عذار خوبان پیدا
شود و گاهی بزلف و بالا تشبیه کنند پس باین همه مجاز خواهد بود
و در تحفه بمعنی قمر بخوش گفته که آنرا بهندی مردهه خوانند
شمشیر - معرب است از شمگیر که بمعنی آخر باشد و بمعنی
دم شیر نیز آمده چون آنرا کوتاهی تیغ و سنان شیر
و شکل یا شبیه بدم شیر لهذا باین اسم مسمی گردیده از
بهار عجم و برهان و جهانگیری و رشیدی -
شمر - بفتحتین در فارسی خوش کوچک و تالاب و سرشیر که بهندی
بالائی گویند از برهان و سراج و رشیدی و شمر بفتح اول و
سکون ثانی در عربی بمعنی خواهیدن از منتخب و شمر بکسر اول و
سکون ثانی نام شخصی علیه اللعنة که قاتل امام حسین بود -
شموس - بفتح اول و در آخر سین مهمله سرکش و
بدخوار سرد و رمی و منتخب و کشف و بضمتین جمع شمس که
بمعنی آفتاب است -
شماس - بالفتح و تشدید میم مهتر ترسایان که میان مسلمانان
بتراشد و در عبادتخانه بنشیند از منتخب و در برهان نوشته
که نام شخصی است که دین آتش پرستی وضع کرده است -
شمع - بفتحتین بمعنی موم از قاموس و در منتخب نوشته که
بفتحتین بمعنی موم و بسکون میم چنانکه مشهور است مولد است
یعنی بعد از اختلاط عرب و عجم بهم رسیده و صاحب بهار عجم
گوید که در فارسی بسکون میم مستعمل است بمعنی چیزیکه از
موم یا از پیه ساخته روشن می کنند و این مجاز است از
قبیل تسمیة الشئ باسم مادته و آنرا بفارسی شمالگویند -
شموع - بضمتین جمع شمع است -
شمول - بضمتین فراگرفتن چیزی را و محیط شدن بر چیز دیگر
شمل - بفتح اول و سکون ثانی و پراگندگی و جمع شدن
و فراگرفتن از منتخب و صراح بدانکه این از اضداد است -
شمال - بفتح بادیکه از طرف قطب بنات النعش وزد و
بکسر سر پیچ و بمعنی عادت و جانب قطب و بنات النعش
را نیز مجازاً شمال گویند چه اگر در اصل لغت شمال بمعنی
دست پیچ است و این جانبی است که بطرف پیچ کعبه
منسوب است چه عرب کعبه را مشعوف قرار داده اند که روی
بمشرق است و پشت او بمغرب و بهمین سبب وبور را
اندر بمعنی پشت کعبه نوشته اند و همچنین شام را از
شامه گرفته اند که دست پیچ کعبه باشد از منتخب و صراح
و لطائف و کنز و وجیز و تسمیه از شرح اقناب کاذانه مولانا
یوسف بن مانع است -
شمائل - بفتح اول و کسر همزه که در وزن چهارم است بمعنی
خصلتها و عادتها و بمعنی شکل و بمعنی شمامهای نورسته
درخت از صراح و منتخب و برهان و صاحب بهار عجم گوید که
شمائل بمعنی خصائل است مگر فارسیان بمعنی صورت و
تقطیع و وضع استعمال کنند -

شمم - بالفتح وتشدید در عربی بمعنی بوئیدن و بالضم وبسکون میم غیر مشدد در فارسی بالوسر و النعلین چرمی بمعنی اول از منتخب و بمعنی ثانی از سروری و جهانگیری ولطایف وصاحب رشیدی گوید که بالفتح یا افزار چرمین یعنی پاپوش و بمعنی نفرت و بیهوشی و بمعنی ناخن و در برهان نوشته که شم بالفتح در فارسی بمعنی فریب و نفرت و پریشان و افغان و نوحه و ناخن و وجم کبیضم وال است و بعضی شراح نوشته اند که شم بالضم نوعی از ابریشم که ناقص باشد و بعضی نقلهای غیلی که زنان بهند بر دست و پا نقش کنند و در سراج نوشته که شم بالفتح بمعنی ناخن و ازین ماخوذ است شمشیر که در اصل بمعنی ناخن شیر است و بالضم پا افزار چرمین -

شمیم - باد بوی خوش بر آمیخته و در سراج بمعنی بوئیدن -

شمائم - بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم است خوشبوئیها بوئیده شوند و این جمع شمیمه است نه جمع شمیم -

شماسیان - بالفتح و تشدید میم قومیست که کافر باشند و در برهان و سراج نوشته بمعنی جماعت که بر دین آتش پرست باشند -

شمعون - بالفتح نام مردی و نام یکی از برادران حضرت علیه السلام که بقتل یوسف علیه السلام مشوره نموده بود و نام یکی از اصحاب عیسی علیه السلام -

شمع ایمین - با ضافت و فتح همزه و فتح میم ایمنه نام وادی که موسی علیه السلام در وادی ایمن بر درختی تجلی نور تعالی دیده بود -

شن - بفتحتین بت پرست از برهان و سراج -

شیدن - بوئیدن و این از جمله لغات عربیه است که در میان دران تصرف کرده تحریف نموده اند از بلیدن و فهمیدن زیرا که ماخوذ است از شم بوئیدن لیکن بعد نوشتن به تحقیق پیوست که شن بمعنی بو کردن نیامده بلکه باین معنی هم شن بنون است و بمیم تحریف از سراج مگر شمیدن در اصل فارسی بمعنی رمیدن و بیهوش شدن و پریشان شدن و ترسیدن آمده چنانکه در رشید و جهانگیری

شمار بدست چپ کردن - کنایه از شمار صدها و هزاران چرا که در حساب عقد انامل حساب آرند والوف بدست چپ کنند و شمار احاد و عشرات بدست راست نمایند -

شمیده - بمعنی بیهوش و پریشان از رشید و جهانگیری و غیره

شمه - بالفتح و تشدید در عربی بمعنی بوی اندک و یکبار بوئیدن چیزی و بکسر اول و فتح میم و فارسی سر شیر که بهندی آنرا ملائی گویند و برای معنی اول بالکل خطاست از کشف و منتخب و برهان و جهانگیری و لطایف و در سراج نوشته که بکسر اول و فتح میم بمعنی سر شیر و بالفتح و تشدید میم که بمعنی اندک مشهور است لفظ عربی باشد یا ماخوذ از شم بمعنی بوئیدن مجازاً در فارسی بمعنی اندک و کم مستعمل شده -

شمهر - بالفتح و حرف سوم سین مهمله بمعنی تابدان و بمعنی قرص زر اندوده که در رقبه یعنی گلس میباشد -

شمسیه - بفتح و سین مهمله مکسور و تشدید یه تحتانی نام رساله است در علم منطق -

شمامه - بالفتح بوی خوش که از چیزی بوئیده شود و بالفتح و تشدید میم نوعی از خربزه کوچک صحرائی خوشبودار که بفارسی دستنبو گویند و بهندی کچری و سمیده نامند از منتخب و بعضی اهل لغت نوشته که شمامه دستنبو و آن گلوله باشد بصورت گوی مرکب از خوشبوها که آنرا بدست دارند و میبویند -

شمامچه - بفتح چیزی خوشبودار که بوئیده شود -

شماسی - بالفتح و تشدید میم در برهان و سراج نوشته که بمعنی شخصی است که بر دین شماس باشد و شماس نام آتش پرست است -

شمائی - بفتح اول و کسر خای معجمه و قصر یا بیست قریب شیراز از نزهت -

شمائی - بالفتح و تشدید یکسه که شمع ریزد و آرمی فارسیان اکثر بیای حطی در آخر صیغه اسم فاعل زیاده کنند چنانکه فتاوی از مصطلحات -

فصل شین معجمه مع نون

شنوا - بفتحتین بمعنی شنونده و سمیع -

شنا - بکسر اول بمعنی شناوری و نام ورزشی است که هندیان آنرا اوندگویند و آنرا شنونیز نامند از شرح گل کشتی و مؤید و سراج و مدار و برهان -

شنعت بالضم و شناعت - بفتح هر دو لفظ بمعنی زشتی و بدی و طعنه از بحر الجواهر و منتخب و صراح و در تاج بکسر شناعت - بفتح بروزن قنات و شنعت دارندگان دین جمع تکسیر شانی ست که معهود اللام باشد -

شنبلید - بالفتح و بای موحده نیز منقوله و یا معروف نام گلی ست که زرد رنگ باشد و بمعنی تخم حلبه و آن دانهای زرد رنگ باشند که تره آنرا پخته می خورند و بهندی میتهی گویند از مؤید و رشیدی و سروری و سراج و کشف و برهان و مدار و جهانگیری -

شناسا ساندر - مقدمی شناسد و حید گوید بیت شهرت بیداد او از ناتوانی ها ی ماست ؛ می شناسا ند بمردم موسی بیغ تیز را - از چراغ هدایت و بهار عجم -

مشنقار - بالضم و قاف و بجای قاف غین معجمه هم آمده نام طائر شکاری سفید رنگ برابر عقاب لیکن در قوت از عقاب زیاده و بسیار کیاب است و این لفظ ترکی است و در رسم الخط ترکی شونقار نویسند بزیادت واو علامت ضمه ماقبل از برهان -

شنار - بکسر اول بمعنی شناور و بمعنی شوم و نامبارک و خرابی و بمعنی ننگ و عار و در عربی بمعنی دشمن از لطایف -

شنایع - بدیها و زشتیها -

شنبع - بفتح بمعنی بد و زشت -

شنجرف - بفتح و جیم عربی مفتوح مبدل شنگرف و شنجرف بسین مهمله معرب آن -

شنگ - بالفتح و کاف فارسی در اصل رزد و در اهزن است و بمجاز بمعشوق اطلاق کنند و بمعنی شوخ

(ظرایف) از سراج و رشیدی و برهان -

شنگول - بر وزن مقبول بمعنی شوخ و زیرک از برهان و رشیدی

شنگل - بالفتح و کاف فارسی مضموم بمعنی شوخ و عیار و راهزن از برهان -

شنیدن - بفتح اول بمعنی سمع یعنی سخن را گوش کردن و بمعنی بوئیدن درین قول برهان و جهانگیری و مؤید و مزیل و معیار و منتخب اند و در شرفنامه نیز نوشته که خراسانیان هر دو معنی بفتح خوانند و در بدار هر دو معنی بکسر اول و در کشف بکسر تین بمعنی سمع و بفتح اول بمعنی بوئیدن مگر قول متقدمین علیه اقوی است -

شنفتن - بفتح اول و ضم نون و سکون فا بمعنی شنیدن از رشیدی -

شنقارشدن - بضم اول بمعنی رون سلاطین چغتائی استعمال کنند از چهارشربت -

شنن - بالفتح و تشدید نون مشک آب که کنند با از منتخب و شرح نصاب -

شنبه - بکسر اول و فتح نون نام روزی است که منجمان آنرا لنداگویند از شرح گل کشتی -

شنوسه - بکسر اول و واو معروف و بعد سین مهمله بمعنی علسه از رشیدی و سروری و در برهان بفتح اول آمده و در سراج بفتح هر دو شین معجمه نوشته و گفته که بسین مهمله نیز آمده -

شناه - بفتح اول بمعنی شناوری از مؤید و سراج و مدار و برهان -

شنشنه - بکسر شین معجمه اول و سکون نون اول و کسر شین معجمه دوم و فتح نون دوم بمعنی خو و طبیعت و عادت لیکن استعمال این لفظ بمعنی خوی بد است از منتخب و شرح نصاب -

شنزبه - بفتح اول و سکون نون و فتح زاء معجمه و موحده و های مختفی نامیست که بر تزویر شغالی که بدمنه معروف است فرانهاده شده

شوستر - نام شهر از ایران و در سراج اللغات نوشته که شوستر بر وزن فوتبر نام شهریست از خوزستان که دیبای آنجا بخوبی مشهور است -

شورگز - بضم کاف فارسی و زای معجمه نوعی از درخت گز که در زمین شور روید از رشیدی و برهان -

شونیز - بواو و یای معروف و زای معجمه تحتانیه سیاه که بهندی کالونجی گویند از سراج -

شوط - بالفتح بمعنی گشت و گشت از صراح -

شواظ - بضم اول و های معجمه بمعنی شعله آتش از شرح نصاب

شوارع - بکسر برای مهمله و بین مهمله راههای بزرگ و راههای راست از منتخب -

شواهق - بلند باو بلندیها این جمع شاهقه است که مأخوذ از شوق باشد و شوق بمعنی بلند شدن است

شوارق - روشنی ها و چهره های روشن -

شوکر - بالفتح بمعنی خار -

شوال - بر وزن تیهال آنکه در سین ماه عرب سیر و شتاب میکرده باز از خانهای خود بیرون میرفتند مشتق از شول که مصدر است بمعنی برداشتن -

شوائل - جمع شمل -

شوربغال - بکسر باء موحده و فتح غین معجمه و الف و لام بر وزن مشهور است این لفظ غلط است بر آنکه [illegible] و در مدار نوشته که سیورغال بضم سین مهمله و ضم یای مثناتانی و واو و فتح غین معجمه بمعنی مدد معاش و در انتاشه ترکی بفتح اول و واو مجهول و سکون سین مهمله بمعنی انعام نوشته است -

شوم - بالضم بمعنی بدفالی و واو این لفظ بدل از همزه است از صراح و منتخب و فارسیان بمعنی نحوس آرند و مصدر است بمعنی بضم مصدر و مجاورانه مجازاً بمعنی بخیل مستعمل شود -

شوربختیم - کلمه تعجب است و بچیزها نه رسانند و مرادم بیچاره نمایند از شرح نصاب و سراج -

باشیر بنگ کرده کشته شده -

فصل شین معجمه مع واو

شوا - بکسر بمعنی بریان از منتخب و در برهان نوشته که در عربی بمعنی گوشت بریان و در فارسی بختی پوست دست و پا بسبب بسیار کار کردن -

شوری - بالضم و واو معروف و در آخر الف مقصوره بصورت یا بمعنی مشوره از منتخب -

شوانب - بکسر همزه که حرف چهارم است و بای موحده آمیزش شهاد آمیختگیها و آلودگیها -

شوربخت - بمعنی بدبخت -

شوات - بفتح و ضم اول و تای فوقانی سرخاب از برهان و جهانگیری و در تحفة السعادت و سروری بمعنی چرز که بعربی خبازی گویند و بعضی گویند که فتیل مرغ -

شوکت - بالفتح خار و قوت و تیزی و شدت و هیبت از منتخب -

شوخ - بواو معروف و خای معجمه بر وزن دوغ بمعنی چرک بدن و ریم اندام که بهندی میل گویند از رشیدی و کشف و برهان و جهانگیری و در سراج نوشته که بواو مجهول بیاک و دنیز بمعنی بد و پلید و ناپاک و بمعنی چرک جامه و بدن -

شوال - بکسر میم و خای معجمه چیزهای بلند و بلند برآمده جمع شامخ است مشتق از شموخ بمعنی بلند شدن -

شوارو - بفتح و رای مهمله بکسور بمعنی رهزنان و پریشانیها از کشف و در جمهٔ مقامات حریری نوشته که شوارد در لغت جمع شارد آمده است که بمعنی شیر ماده درنده و گریزنده -

شواهد - جمع مشاهد -

شور - بالضم غلغله و شهرت و آواز بلند و بمعنی عشق و جنون و در آخر اسماء معنی دارنده و ورزش کننده و پرور چون صلحشور و بمعنی نمکین و نمک و بالفتح در عربی بمعنی مشورت و گفتگو کردن از زوزنی و صراح و منتخب و اللغات و شور معروف [illegible] نهایت خوردنی و بالا از شرف خاقانی

شوستر - نام شهر از ایران و در سراج اللغات نوشته که شوستر بر وزن فوتبر نام شهریست از خوزستان که دیبای آنجا بخوبی مشهور است -

شورگز - بضم کاف فارسی و زای معجمه نوعی از درخت گز که در زمین شور روید از رشیدی و برهان -

شونیز - بواو و یای معروف و زای معجمه تحتانیه سیاه که بهندی کالونجی گویند از سراج -

شوط - بالفتح بمعنی گشت و گشت از صراح -

شواظ - بضم اول و های معجمه بمعنی شعله آتش از شرح نصاب

شوارع - بکسر برای مهمله و بین مهمله راههای بزرگ و راههای راست از منتخب -

شواهق - بلند باو بلندیها این جمع شاهقه است که مأخوذ از شوق باشد و شوق بمعنی بلند شدن است

شوارق - روشنی ها و چهره های روشن -

شوکر - بالفتح بمعنی خار -

شوال - بر وزن تیهال آنکه در سین ماه عرب سیر و شتاب میکرده باز از خانهای خود بیرون میرفتند مشتق از شول که مصدر است بمعنی برداشتن -

شوائل - جمع شمل -

شوربغال - بکسر باء موحده و فتح غین معجمه و الف و لام بر وزن مشهور است این لفظ غلط است بر آنکه [illegible] و در مدار نوشته که سیورغال بضم سین مهمله و ضم یای مثناتانی و واو و فتح غین معجمه بمعنی مدد معاش و در انتاشه ترکی بفتح اول و واو مجهول و سکون سین مهمله بمعنی انعام نوشته است -

شوم - بالضم بمعنی بدفالی و واو این لفظ بدل از همزه است از صراح و منتخب و فارسیان بمعنی نحوس آرند و مصدر است بمعنی بضم مصدر و مجاورانه مجازاً بمعنی بخیل مستعمل شود -

شوربختیم - کلمه تعجب است و بچیزها نه رسانند و مرادم بیچاره نمایند از شرح نصاب و سراج -

شوراندن - پریشان کردن -
شوخگن - بالضم وکاف فارسی مکسور بمعنی جامه و بدن که پرچرک باشد بهندی آنرا میلا گویند از برهان وشرح نصاب
شوخ ترازو - بمعنی دغل ماخوذ از سنگ کم ترازو داشتن از مصطلحات -
شوله - بالفتح منزل نوزدهم از منازل قمر آن دو ستاره اند بر منتهای دم عقرب بجای نیش بنهایت منحوس -
شوشه - بالضم بمعنی توده و پشته هر چیز و سلاک زر و نقره و آهن وغیره از کشف و برهان و سراج -
شوریده - شوریده و پریشان حال و مجازاً بمعنی دیوانه و لاشعور
شوره - چیزیست معروف مثل نمک و نام گیاهی است در سراج نوشته که شوره زمین نمناک و خاک بد رو نوعی از درخت گز -
شوهره - بفتح اول وسوم وچهارم بمعنی سهره که گلها را شته بسته بر سر عروس و داماد بندند -
شو سر آپه - آپ شور در این لفظ ها برای آمیست انکه در سبزه و سفیده -
شوی - بواو معروف بمعنی نخوست اگرچه شوم مصدر است ت بیای مصدری ندارد ولیکن فارسیان در او بعض مصادر عربی که در محاوره خود بمعنی اسم فاعل م مفعول مستعمل میکنند یای مصدری ببار فارسی ره بیسازند چنانکه خلاص و خلاصی و سلامت و سلامتی ین شوم و شومی -
شه پشتی - شوخی و کج ادائی از مصطلحات -
شی - بالضم شوهر از برهان -

فصل شین معجمه مع های هوز

شا - بالفتح درم رو نیار ناسره که خاص در یک شهر شد و این در اصل شهر رو ابود یک را مطابق معروف حذف کردند و نیز آن درم ناسره که لوک ظالم در ملک خود بزور رائج کرده بود در گیران رواج نیافت از رشیدی و سراج

وحنابان وبرهان مؤلف گوید ظاهرا باین معنی در اصل شهره را بود و در منتخب نوشته که نوعی است از خرمهره که کوچک باشد بقدر تخم خرما -
شهدا - بضم اول و فتح ثانی جمع شهید -
شهر خدا - ماه رجب و ماه رجب را اصم گویند که بمعنی نا شنوا و کر ست چرا که روز قیامت همه شهرها را یعنی ماه ها را بگواهی دادن گناهان که مردم دران شهر کرده باشند طلب کنند همه شهور گواهی دهند مگر ماه رجب گواهی نده و گوید که من اصم بودم گواهی نتوانم داد یا آنکه رجب را ازان اصم گویند که دران آواز تیغ و تیر بر نیاید و بانگ جدال شنیده نشود زیرا که آن از شهور حرام است جنگ دران ممنوع بوده است از شرح قران السعدین -
شهباء - بفتح اول وسکون ثانی وحرف سوم با موحده مؤنث اشهب بمعنی ما دیان سفید و سیاه که سفیدی آن غالب باشد بر سیاهی آن از شرح خاقانی -
شهلاء - بالفتح زن میش چشم از منتخب و نوعیست از نرگس که در گل آن بجای زردی سیاهی میباشد مشابه چشم انسان همان نرگس است و آن منتم کرده روست آنرا عبهر گویند و در سراج نوشته که شهلا بمعنی چشم سیاهی که مایل بسرخی باشد -
شهاب - بفتح نام رنگ سرخ معروف که در اصل شاه آب بود از برهان و جهانگیری و بکسر اول ستاره روشن و بمعنی شعله آتش بلند شده و ستاره مانند چیزیکه بشکل انار آتشبازی بر فلک دوان میشود و آن رجم شیاطین است و نزد حکما آن دخان ارضی است که بکره نار رسیده مشتعل میشود از مؤید و منتخب و صراح و مدار و لطایف و دیگر کتب و در مدار و لطایف نوشته که بفتح بمعنی بچه سگ است -
شهلاب - بالفتح نام ملکی است که رو باه آنجا دارد از مو

باشد از شرح خاقانی -
شهب - بضمتین کواکب روشن از منتخب -
شهوت - بالفتح آرزو و شوق نفس بطرف حصول ملائم و منفعت از بحر الجواهر و سروری و در شمسی نوشته که شهوت بمعنی مطلق آرزو و خواهش خواه آرزوی طعام باشد خواه آرزوی جماع
شهامت - بفتح بزرگی و توانائی و شاهانی و همتی و دلیری از منتخب و کرمر
شهادت - خبر درست گواهی دادن و کشته شدن برامر حق بخیلا و حاضر شدن و ظاهر شدن و آگاهی قاطع و گواهی دادن بوحدانیت حق تعالی و رسالت رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم و گاهی شهادت مراد از کلمه شهادت باشد از منتخب و تاج المصادر و صراح وغیرها -
شهربند - بمعنی حصار و بمعنی مقید و محبوس و زندان -
شهید - بمعنی گواه و کشته شده بیگمان و یا در راه خدا و آنکه از علم او هیچ غایب نباشد از منتخب و نام شاعری -
شهود - بفتحتین حاضر شدن و بمعنی حاضر شدگان و گواهان جمع شاهد از منتخب و در لطایف نوشته که شهود در اصطلاح سالکان رویت حق است که از مراتب کثرت و موهومات صوری عبور نموده بمقام توحید عیانی رسیده در صور جمیع موجودات مشاهده حق نماید و غیریت و در رشده هر چه بیند حق بیند
شهرود - نام ساز مثل موسیقار از برهان و در سراج نوشته که شهرود نام رود لیست در عراق و نام سازیست و تار هم که بر سازها بندند -
شهریور - بفتح اول و کسر را و یای مجهول و فتح واو نام ماه شمسی و آن مدت ماندن آفتاب است در برج سنبله باندک تفاوت باکوار که ماه هندی است مطابقت دارد -
شهر - بمعنی ماه که مدتی است مشهور و این را ازان شهر گویند که چون مردم نظر به کنند بسوی هلال پس شهرت سید هند آن را از طلیعی که بر کشاف است نوشته شد و شهر که ترجمه مدینه باشد فارسی است -

شهریار - بادشاه بزرگ عادل از برهان -
شهوار - هر شی بهتر و عمده که از ایق بادشاه باشد از برهان -
شهور - بضمتین ماهها و این جمع شهر است که بمعنی ماه باشد -
شهیر - بمعنی مشهور از لطائف -
شهادت مستوره - شهید شدن شخصی و نشناختن
که قاتل آن معلوم نباشد پس در شریعت آنرا شهادت
کامل ندانند و احکام شهید بران جاری نسازند و نمازش
سبب آنرا غسل و کفن و نماز و دفن کنند -
شهپر و ترکیبا - از آدم صفی علیه السلام و کنایه
از پیغمبر ما صلی الله علیه و آله وسلم و کنایه از رستم بن
زال وجه تسمیه بهر سه معنی در برهان مسطور است -
شهنشاه - بالفتح و حرف ثالث نون و زای معجمه نام نوائی
از موسیقی از مصطلحات دور است یعنی عزیز و بیناز آمده و
بعضی نوشته اند که نام خواهر جمشید است که ضحاک آنرا بنکاح آورد -
شهر سبز - نام شهریست از توران زمین که بهرمند از سراج -
شهر تابش - همسایه و هم شهر -
شهیق - بفتح بمعنی آخرین آواز خر و فریاد آواز
اول نفس حزین کذائی را تنفس پیوسته و آواز خر و قسم سوم
می باشد یکی باریک و دیگر ثقیل باریک را زفیر گویند
و ثقیل را شهیق -
شهلان - بالفتح نام کوه از برهان شاید که بدل از سیلان باشد
شهر بانو - دختر یزدجرد بادشاه ایران که در خلافت حضرت
عمر رضی الله عنه اسیر آمده بود و بنکاح امام حسین رضی الله عنه
در آمده امام زین العابدین رضی الله عنه از و متولد شده -
شهره - بالضم بمعنی سهره که از کلمات ترکیه هندوایست
شهریره - بالفتح و یای موحده و رای مهمله و فتح
یعنی سیرزنی از شرح رضا -
شهد - بالضم کلمه ایست که در مقام نفرت و کراهت
استعمال کنند از برهان و لطائف -
شهنشاه - بادشاه عظیم الشان و این مخففش اهان
خالیست بجز تکرار و دال از برهان و جهانگیر -

فصل شین معجمه با یای تحتانی

شیدا - بالفتح آشفته و دیوانه از برهان و سراج -
شیدا - بیای مجهول بالفتح و بلیغ از برهان و سراج -
شیر خدا - ترجمه اسد الله یکی از القاب حضرت
علی کرم الله وجهه -
شیر بها - بیای معروف مراد از زر و تماش و زیور
که از جانب داماد بخانه عروس هر بند تبرکی ساچق و بهندی
پیری گویند از برهان و بهار عجم -
شیب - بالفتح در عربی بمعنی پیری و سفید موشدن
و بالکسر و یای معروف و دال باریک که بر دنباله تازیانه
وصل کنند تا بوقت زدن آواز برآید و بالکسر و یای مجهول
در فارسی مخفف نشیب از مؤید و منتخب و سراج -
شیب و نشیب - هر دو لفظ بیای مجهول بمعنی
گریشه و مرتفع از برهان -
شیدا - بیای مجهول و ضم قاف آنچنی که کنند با
پر و دال کرده [illegible] باشد
بهندی بکسوا گویند از چراغ هدایت -
شیخوخت - بالفتح و بد و خای معجمه بمعنی پیری بعد از
پنجاه سالگی تا آخر عمر از منتخب -
شیبت - بالفتح پیری -
شیشه ساعت - نوعی از گهڑیال است و
آنچنان باشد که سر دو شیشه را با هم دهان ملاقی کرده
می بندند و سوراخی باریک در ان گذارند و آن مقدار
ریگ در شیشه اندازند که در موضع یک گهڑی از شیشه
بشیشه بریزد و باز منقلب کنند تا از ان بدیگری ریزد -
شیر مست - بیای معروف بچه انبز و آهو و میزه که از
بسیار خوردن شیر مادر خود مست گردد -
شیر خشت - بیای معروف و کسر خای معجمه نام دوائی
مسهل مشابه بقند معرب شیر خشک با بدال کاف عربی
بتای فوقانی از بهار عجم -
شیث - بالکسر و در آخر ثای مثلثه نام پیغمبر پسر آدم علیه السلام
بود کسانیکه در آخر این لفظ شین بجیم نویسند محض خطاست
شیخ - بالفتح بمعنی خواجه و پیر از شرح نصاب -
شیدن - بالفتح بر وزن چیدن بمعنی مکر و فریب و بالکسر یا
مجهول بمعنی روشنی و بمعنی آفتاب از برهان و بالکسر
بیای معروف در عربی ایکنده دیوار را بدان اندایند مثل آهک
و گچ و بالفتح گچ و خز آن اندرون دیوار از منتخب -
شیاد - بالفتح و تشدید یا مکار و فریب دهنده -
شیر گیر - کسیکه اورا نشه مستی شراب متوسط باشد و
بمعنی معزز و صاحب مرتبه از بهار عجم و در برهان نوشته
که بمعنی نیم مست است و بمعنی مست نیز آمده و در لطائف
نیز بمعنی نیم مست و در سراج نوشته که شیر گیر مرتبه از
مستی و در مصطلحات نوشته کسیکه کیفش رسا باشد
و از جا در نیاید و خودداری نماید -
شیپور - بالفتح و یای فارسی و عربی و واو
معروف نام ساز که در جنگ و [illegible]
دنای و نیز گویند [illegible]

شیر و شکر - نوعی از جامهٔ ریشمی نفیس -

شیوه بزاز - عبارتست از انکه در فروختن اشیاء خریداران را اول جنس ناوفق نمودن و بعد ازان جنس کامل و بهتر را بنظر خریدار نمایش دادن تا تمیز نیک و بد کرده قدردانی پدید و معمول بزازان همین است که اول جامهٔ ناوفق را مینمایند -

شیشه باز - کنایه از مکار و دغاباز از بهر بان و فرقهٔ بازیگران رقاص که شیشه بر سر گرفته رقص کنند -

شیخ الرئیس - لقب بوعلی سینا -

شیاف ابیض - بکسر اول نام دوای چشم است مرکب از چند ادویه که سوزش و سرخی چشم را مفید بود جزو اعظم آن سفیدهٔ کاشغری است -

شیر غلط - بیای مجهول و فتح غین معجمه و سکون لام نام دانوار کشتی که چون حریف بر زمین بیندازد و دست و پا شکم خود را البلوری بر زمین چسپانیدن که هر چند حریف زور کند پشت این کس بر زمین رسانیدن نتواند به شیر اصلا به پشت نمی خواهد -

شیوع - بفتحتین آشکارا شدن -

شیر مرغ - بیای معروف مراد از پیر مجیب و کیا باشد نادر -

شیرین باف - نوعی از جامهٔ لطیف که آنرا بغلط سری صاف گویند و از بعضی اساتذه مسموع است بمعنی جامه که نه نهایت غفص باشد و نهایت تنگ که بنده می آنرا ایتها گویند -

شیشه بر سنگ - کنایه از شکسته و خراب -

شیشاک - بالکسر و یای معروف و حرف سوم شین معجمه نام عربی بمعنی بچه گوسپند یکساله در بابا و چهار ره و این لفظ ترکی است از لطائف -

شیشه دل - نامرد -

شیم - بکسر اول و فتح ثانی عادتها و خوها و باین معنی ه شیمه است و بالکسر و یای معروف نوعی از ماهی که م دار باشد از منتخب و برهان و سراج -

شیراز - بالکسر و یای معروف مراد از پیر مجیب و کیا باشد نادر -

شیرین باف - نوعی از جامهٔ لطیف که آنرا بغلط سری صاف گویند و از بعضی اساتذه مسموع است بمعنی جامه که نه نهایت غفص باشد و نهایت تنگ که بنده می آنرا ایتها گویند -

شیشه بر سنگ - کنایه از شکسته و خراب -

شیشاک - بالکسر و یای معروف و حرف سوم شین معجمه نام عربی بمعنی بچه گوسپند یکساله در بابا و چهار ره و این لفظ ترکی است از لطائف -

شیشه دل - نامرد -

شیم - بکسر اول و فتح ثانی عادتها و خوها و باین معنی ه شیمه است و بالکسر و یای معروف نوعی از ماهی که م دار باشد از منتخب و برهان و سراج -

شیراز - بالکسر و یای معروف مراد از پیر مجیب و کیا باشد نادر -

شیرین باف - نوعی از جامهٔ لطیف که آنرا بغلط سری صاف گویند و از بعضی اساتذه مسموع است بمعنی جامه که نه نهایت غفص باشد و نهایت تنگ که بنده می آنرا ایتها گویند -

شیشه بر سنگ - کنایه از شکسته و خراب -

شیشاک - بالکسر و یای معروف و حرف سوم شین معجمه نام عربی بمعنی بچه گوسپند یکساله در بابا و چهار ره و این لفظ ترکی است از لطائف -

شیشه دل - نامرد -

شیم - بکسر اول و فتح ثانی عادتها و خوها و باین معنی ه شیمه است و بالکسر و یای معروف نوعی از ماهی که م دار باشد از منتخب و برهان و سراج -

سطبر باشد از مصطلحات -

شیر علم - بصورت شیر که بر جامهٔ علم دوزند به اتفاق غالب و بیشتر نامزدین

شیرین - نام معشوقهٔ فرهاد و بمعنی عزیز و دلربا از مصطلحات

شیهن - بالفتح و عربی بمعنی زشتی و عیب این خاص زبان است و در فارسی بالکسر و یای معروف بمعنی بنشین چه اگر مخفف نشین است از منتخب و صراح و کشف و برهان و نام یکی از حروف تهجی و این حرف بنای فوقانی بدل شود چون نخشین و بخت و بجیم عربی چون کاش و کاج و بجیم فارسی چون پاشان و پاچان و بسین مهمله چون شارک و سارک نام طایر سیاه که بهندی مینا گویند و بغین معجمه چون شیخ و شیغ بمعنی جوال و بلام چون اسپ گوش و اسپول تخم دوائیکه بگوش اسپ مشابه باشد و با چوار باشنگ و پاهنگ و بیای فارسی خیار هر که برای تخم نگاه دارند و شین مصدر و ماضی و مضارع و امر برای مهملهٔ بدل شود چون از کاشتن کاشت و داشتن داشت و برداشتن برداشت و انباشتن انباشت و دواز گماشتن گماشت و دواز گشتن گشت و دواز افتادن افتاد معنی نسبت نیز آید چون انابا پشا بمعنی هر هر باستد لالی بانگ کبوتر کش و پچ پچا گل مرغان باشد و آن پر چند است بالیده بر سر آنها و بالش تکیه که در قدیم از بالها و پر مرغان میساختند و چیز بخش بمعنی سر شیر از جواهر الحروف -

شیشه نان - بالفتح و ذال معجمه معلوم بمعنی گرگ و درنده مطلق یا نوعی از گرگ -

شیوا زبان - بالکسر و یای مجهول فصیح و بلیغ و تیز زبان

شیر گردون - برج اسد و بمعنی آفتاب از برهان -

شیر شاه وردان - بصورت شیر که بر فرش و پردهٔ دری کشند از مؤید -

شیلان - بالکسر و یای معروف و بیای مجهول نیز بمعنی سفره و خوان طعام و دستر خوان و مجازاً بمعنی طعام نیز آمده و نام میوه که آنرا عناب نیز گویند از برهان و سراج

شیشه - بالکسر و یای معروف آوازی است که بعربی صهیل گویند از برهان و سراج -

شیمه - بالکسر و یای معروف طبیعت و عادت و خوی از منتخب

شیفته - عاشق و مدهوش از برهان -

شیوه - بیای مجهول ناز و کرشمه و طرز و روش و بمعنی هنر و کمان از برهان -

شیرویه - بیای مجهول نام پسر هرمز و پدر پرویز بمعنی شجاع و صاحب از برهان و سراج -

شیعه - قومی و گروهی علیحده که جمع شوند بر امری از مؤید و در منتخب بمعنی اتباع و انصار -

شیرخانه - بیای معروف بمعنی میخانه از مصطلحات

شیشه - معروف و بمعنی آئینه نیز آمده صاحب گوید

شیون - بالکسر و یای مجهول نوحه و نالهٔ ماتم و در سراج و بالفتح بمعنی نوحه و فریاد و بفتحتین و واو معروف جمع شان و هم جمع شین که بمعنی زشتی و عیب است از رشیدی و برهان و کشف وغیره -

شیر شدن - بیای معروف حسرت خوردن -

شیرگ شدن - دلیر و چیره شدن از مصطلحات

شیشه بر سر بازار شکستن - افشای راز کردن از مصطلحات -

شیروان - بیای معروف و واو معدله گویند و غیر را غین از شگفت بالای شگفت چیزی باشد مثل کروان پرنده ایست -

شیخکان - بالفتح و کاف عربی جمع شیخک که تصغیر مع التحقیر شیخ است -

شیروان - بالکسر و یای مجهول و واو نام شهر یست از برهان و سراج -

شیبان - بالفتح و عربی سوم بای موحده نام ولی و نام قبیله از لطائف و در منتخب نوشته که نام دو قبیله است -

شیر برنیدن - بروزن لیسیدن بمعنی ارزیدن و سرشته آرد و غیره و مجازاً بمعنی فریفته شدن -

شیمه - بالکسر و یای معروف آوازی است که بعربی صهیل گویند از برهان و سراج -

شیمه - بالکسر و یای معروف طبیعت و عادت و خوی از منتخب

شیفته - عاشق و مدهوش از برهان -

شیوه - بیای مجهول ناز و کرشمه و طرز و روش و بمعنی هنر و کمان از برهان -

شیرویه - بیای مجهول نام پسر هرمز و پدر پرویز بمعنی شجاع و صاحب از برهان و سراج -

شیعه - قومی و گروهی علیحده که جمع شوند بر امری از مؤید و در منتخب بمعنی اتباع و انصار -

شیرخانه - بیای معروف بمعنی میخانه از مصطلحات

شیشه - معروف و بمعنی آئینه نیز آمده صاحب گوید

بیت شیشہ نخویش بر دوشنگر غربت بر سان تا کجا
عبر کنی ورنہ زنگار وطن ہا از مصطلحات -

شیفتگی - بیہوشی و حیرانی از برہان -

شیر برفی - در بعضے ملکہای سرد اطفال از برف صورت
شیر میسازند اسپان از دیدن آن رم خود ند از چراغ ہدایت -

شیشہ بندی - نوعی از صفیر است کہ انگشتان
بر دہان نہادہ آواز کنند از مصطلحات -

شیدی - بالکسر دیای معروف لقب حبشیان ازین
بہت ہر حبشی را شیدی گویند -

شیلاچی - دارو غہ باورچیخانہ و بمعنی بورقصاب و
ین لفظ ترکی است از لغات ترکی نوشتہ شد -

شیرماہی - بیاے مجہول نوعی از ماہی بزرگ کہ از
ندانش دستہ ہای پیش قبض سازند از بحری و مدارم

شیرین کاری - کار را بوجہ احسن سرانجام دادن -

شیشہ بازی - فنی است از رقاصی کہ رقاصان
شیشہ و صراحی پر از گلاب و آب بر سر گذارند و بقص
غاز کنند و با وصف حرکات رقص شیشہ از سر نیفتد
اگر کج میشود بحرکات اصول برگردن و باز دنگذارند
بعنی حقہ بازی نیز آمدہ از مصطلحات و بمعنی اینہ
اطفال در شیشہای کوچک رنگ شہرخ پر کردہ
زی می کنند -

یعی - بالکسر دریای معروف منہ بشیعہ یعلی
ای طالب کرم اللہ وجہہ از لب الالباب -

خ بخدری - لقب شیطان است زیرا کہ چون قریش
ی قتل رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمع شدند
اہ شیطان بصورت پیری در آمد چون پرسیدند کہ کیستی
ت کہ من شیخم از ملک بخدی آیم و در ین مشورہ
ما شرکیم از رشیدی و برہان -

باب صاد مہملہ

فصل صاد مہملہ مع الف

صاحب جواز اسمیہ چرا کہ جواز اخاذ عطار دا
صاحب - بمعنی وزیر دیار و بمعنی مالک و خداوند
نیز مستعمل و این لفظ مقلوب ع الاضافت است یعنی
کسرۂ اضافت بدین نمی آید اگر بدین صورت چنانچہ صاحب
دل و صاحبقران و صاحب فرض سعدی شیرازی
فرماید مصرعہ صاحب غرضے تا سخن نشنوی
از منتخب و بہار عجم و برہان -

صائب - بکسر ہمزہ کہ حرف سوم است بمعنی
رسندہ و تخلص شاعری کہ ہمین نام دارد -

صامت - بکسر میم بمعنی خاموش و زر و سیم و متاع
امثال و حال صامت کنایہ از زر و سیم و نقود و غیرہ
و در مقابل حال ناطق کہ عبارت از گوسپند و غلام
و چہارپایہ از منتخب و دیگر کتب -

صباح - بر وزن سحاب و بمعنی [illegible]
بجا کہ تروید [illegible]

صبا لی - [illegible]

صبا ئی کہ [illegible]

صابی - [illegible]
و آزاد بر آید و این چنین [illegible]

صابغ - بکسر عین صابغ بستی بسوے بلندی رونده -

صاعد - از جا بیرون آینده پس صاعد رو دار بمعنی
رونده و آینده مستعمل است شرح رقاب از ینوشتہ -

صابر - لقب ایوب علیہ السلام -

صاحب فراش - بکسر فا کنایہ از مریض و بیمار چہ
بیمار اکثر بر فرش خانہ افتادہ میماند -

صاع - زمین پست و نام پیمانہ ایست کہ چہار مد باشد
و ہر مد یک رطل و ثلث رطل باشد از شرح نقایہ
و منتخب و یکی از محققین در رسالہ اوزان نوشتہ کہ صاع
دو صد و سی و چہار تولہ باشد -

صائغ - بکسر ہمزہ کہ حرف سوم است و بمعنی زرگر از کشف و منتخب

صالغ - بکسر لام و بغین معجمہ گاو و گوسپند شش سالہ از انکہ
سن گاو و گوسپند کہ از شش سال گذشت نام
ندارد و از شرح نقایہ -

صباغت - بتشدید باء موحدہ نیشندہ و تخفیف فا مخفف
صافی است بمعنی پاکی و خالی و صافی از صفا و لفظ صفا
در فارسی بمعنی شراب صفا نیز مستعمل میشود -

صابر - بکسر ہای معارفہ بندہ مشتق از صبر کہ
بمعنی قطع است از شرح نقایہ -

صائم - بکسر ہمزہ بمعنی روزہ دار و نام سورۂ دوم
از جملہ شش سورۂ کہ اشکم از منتخب و کتب طبیہ -

صاحبقران - بکسر قاف آن مولود کہ در وقت اقتران
نطفۂ پدرش در رحم مادرش یا بوقت ولادت او قران
عظمی باشد و برج قران در طالع بود و بعضی گویند کہ در سال
ولادت او زحل و مشتری را قران عظمی باشد و این نوع
قران بعد از سالہای فراوان واقع میشود و این چنین مولود
را پادشاہی دیر ماند و این لقب صاحبقران لقب امیر تیمور است
کہ پادشاہ شمس الایام بود و است و ثانی صاحبقران یا صاحبقران
ثانی بمعنی پادشاہی کہ قریب بہ او پیدا شود و بہ او
[illegible] آن عبارت صواب است و تحقیقا صابق
[illegible] و آزاد و ہمین را [illegible] می منقول است
آنکہ وقت ولادت او زہرہ و مشتری را قران باشد -

صاحب الزمان - لقب حضرت امام مہدی علیہ السلام -

صاع ستان - زکوٰۃ خوار یعنی فقیر و محتاج کہ گندم یا
جو در صدقۂ عید الفطر از مردمان غنی بستانند -

صافن - بکسر فا گستہ و رسا و آنچہ بہر سہ پا و
کنارہ سم پای چہارم استادہ شود و این چنین آنچہ
تیز رو باشد از منتخب و کفایہ و غیر آن -

صاعقہ - رعد و رعد کننده -

صاعقہ - بکسر عین برقیکہ از ابر بزمین افتد -

صاغی - بمعنی صاف و بیغش و سم نامی از ادویہ
از بہار عجم و چہار شربت و مصطلحات -

صافی - بمعنی صاف و بیغش و سم نامی از ادویہ

چنانکه قاضی از قضاء و راضی از رضا و صاف مخفف آنست و در استعمال فارسیان جامه که دوا یا شراب یا بنگ بدان پالایند -

صابری - بیای موحده نام شاعری -

صابون سلطانی - توزیع حاکم یعنی تقسیم نمودن حاکم چیزی را بر جماعتی -

فصل صاد مهمله مع بای موحده

صبا - بفتح و قصر باد یکه از دیار مشرق وزد و بعضی گفته که باد شرقی که در ایام بهار وزد اول اصح است و نام نغمه از موسیقی و بفتح اول و در میل کردن دل بچیزی و بازی کردن با کودکان و عاشقی و بکسر اول و بمد بمعنی کودک و طفلی از لطائف و منتخب و شرح نصاب و ابن حاج -

صبب - بالفتح و تشدید با بمعنی ریختن و ریخته شدن آب و بمعنی عاشق از منتخب -

صبب - بفتحتین زمین نشیب و عاشق شدن از منتخب -

صباحت - بفتح خوبروئی و سفیدی رنگ انسان ضد ملاحت -

صبوح - بفتح اول شراب یکه بوقت بامداد خورده میشود ضد غبوق که بوقت شام خورند از کشف و بحر الجواهر و مؤید و صاحب مدار نوشته که بفصیحین مصدر از ان دو وقت صبح -

صبیح - خوبرو و سفید رنگ ضد ملیح که سبزه رنگ و نمکین باشد -

صباح - بفتح اول بامداد و بمعنی خوب و جمیل و بالفتح و تشدید بای موحده صاحب حسن و شعله قندیل و نام رومی فرورکه آنرا حسن صباح نیز نامند از منتخب -

صبر - بفتح اول و کسر ثانی است و سکون ثانی جایز است گیاه سبز و درست شعری و آن عصاره تلخ است از درختی که هندی ایلوا گویند از منتخب و مزیل و کشف و بحر الجواهر و خان آرزو در خیابان نوشته که اصح معلوم میشود صبر بمعنی دوای تلخ بفتح اول و کسر دوم است اما از اسمیکه معلوم میشود که شعرای ما بسکون دوم جایز داشته اند بنا بر ضرورت و درین صورت تصرف فارسیان نباشد که بسکون دوم می خوانند و لهذا در مدار نوشته که صبر بالفتح معروف است و نوعی از دوا و بعضی گویند که بمعنی دوای تلخ بکسر اول و سکون ثانی نیز جایز است چنانکه در کتف و کتف و کتف و در فخذ و فخذ و فخذ و در کذب و کذب و در کبد و کبد و در معد و معد -

صبّار - بالفتح و تشدید بسیار صبر کننده -

صباح الخیر - کلمه ایست که هنگام طلوع صبح معاشران با هم گویند -

صبور - بفتح اول و ضم ثانی صابر و شکیبا و کسیکه جلدی نکند در انتقام از مؤید و بحر الجواهر -

صباغ الارض - مراد از آفتاب چه اکثر جمادات و نباتات و حیوانات را رنگ از تاثیر آفتاب میرسد -

صباغ - بالفتح و تشدید ثانی و معجمه بمعنی رنگریز از منتخب -

صبغ - بالکسر و معجمه بمعنی رنگ در بحر الجواهر نوشته که صبغ بالفتح رنگ کردن -

صباغ فلک - عبارت از ماه است از شرح خاقانی

صبیان - بالکسر کودکان این جمع صبی است و بضم نیز آمده از منتخب -

صبیه - بفتح اول و کسر بای موحده و تشدید یای تحتانی مفتوح بمعنی دختر -

صبغة الله - بالکسر ملت و دین محمدی -

صبره - بالضم بمعنی جاش که توده غله و غیره باشد که هنوز آنرا وزن نکرده باشند از شرح نصاب و منتخب -

صبوری - بفتح اول در کار بتعجیل نکردن از منتخب

صبوحی - بفتح اول شراب بامداد از کشف و در مصطلحات بوقت صبح شراب خوردن -

صبی - بفتح اول و کسر بای موحده و تشدید یای تحتانی بمعنی کودک که از شیر باز شده باشد بکسر اول و فتح بای موحده و در آخر الف بصورت یای تحتانی طفل و کودک از منتخب و شرح نصاب -

صبح آخرین و صبح دوم و صبح ثانی - هر سه بمعنی صبح صادق -

فصل صاد مهمله مع حای مهمله

صحنا - بالکسر بمعنی صحنات که مذکور خواهد شد -

صحاب - بالکسر جمع صاحب از منتخب و صراح و مزیل -

صحب - بالفتح اسم جمع صاحب است و اصحاب جمع الجمع است از منتخب و کشف -

صحابت - بفتح اول و حرف چهارم بای موحده مفتوح یار شدن و یاری کردن از منتخب و صراح و مستعمل بمعنی مع و بکسر اول خطا است -

صحنات - بالکسر و حرف سوم نون و پنجم فوقانی نام نانخورشی که در ولایت مصر سازند که ماهی فربه پاره پاره کرده سه روز بغیر نمک نگاهدارند و بعد ازان نمک و سعتر و عرق لیمو در طرف کنند و در آفتاب بنگاه دارند و بجای حرکت و هند تا نمک و ماهی آمیخته شود و بعد ازان استخوان او را از گوشت کرده می خورند از منتخب و بحر الجواهر -

صحت - بالکسر و حای مهمله شده و معروف بر وزن همت که بمعنی تندرستی که مقابل بیماری است از منتخب و بهار عجم و کسانیکه صحیت گویند بزیادت یای تحتانی بعد صاد محض خطا و غلط صریح -

صحیح - بالضم درست و تندرست از لطائف -

صحاح - بالفتح تندرستی و پاک شدن از عیب و بالکسر تندرستان جمع صحیح و صحاح نام کتاب لغت عربی است بمعنی بفتح و بعضی بکسر گفته اند فتح اصح از منتخب و مزیل -

صحیح - تندرست و پاک از عیب از منتخب و آنکه بهم از عیب النفاتی بر وزن شئی خوانند و بای دوم را نیافزایند محض خطا است -

صحیح نگار - اخبار نویس -

صحرا نیوش - بمعنی صحرا نورد و از مشرح قران السعدین
صحاف - بکسر اول کاسهای بزرگ و بمعنی از لطائف
و در منتخب جاهای جمع شدن آب و بالفتح و تشدید صاد
بمعنی مجلد کتاب -
صحف - بضم اول و فتح ثانی و بفتحتین نیز جمع صحیفه
از منتخب گردد استعمال فارسیان بسکون ثانی نیز آمده
چنانچه نظامی گوید مصرعه - گهاز صحف پیشینیان
درس گیر - و همچنین لفظ ظلمات و لفظ ازلی را
بسکون ثانی آورده اند -
صحنک - بالفتح طبق کوچک در کابلی و این تصغیر
است که بمعنی طبق بزرگ باشد -
صحن - بالفتح طبق بزرگ و هشت فراخ و بمعنی خانه
و زمین هموار از منتخب و لطایف و چراغ هدایت -
صحو - بالفتح هوشیار شدن و هوشیاری از مستی و پاک بودن
آسمان از ابر و غبار از منتخب و لطایف و باصطلاح صوفیه صحو بمعنی
گم و نابود کردن اوصاف رعارات و سکر بمعنی استیلای سلطان حال و
بعضی اینچنین گفته که صحو بمعنی عود کردن بطرف ترتیب افعال
و فنا بمعنی سقوط اوصاف بشری -
صحیفه بمعنی کتاب و رساله از منتخب -
صحابه - بفتح یاران و یاری نمودن از صراح و منتخب
صحت نامه - تصنیف در علم موسیقی ساخته نصیر الدین
طوسی از چراغ هدایت و بهار عجم -
صحاری - بفتح جمع صحرا -

الفصل صاد مهمله مع خای معجمه

صخره صما - بفتح هر دو صاد مهمله و تشدید میم سنگی است
در بیت المقدس که در هوا معلق مانده چون یکبار زنی
عایشه را از خون در زیر آن وضع حمل شده بود لهذا او را
بزیر آن سنگ کشیده اند و گویند که دیوار بآن سنگ متصل
نیافته هنوز در هوا معلق است -
صخیب - بفتحتین و یای موحده بمعنی فغان و فریاد
بوقت زبر کردن از شرح لمعات و صراح -
صخر - بالفتح سنگ بزرگ از منتخب -
صخره - بالفتح سنگ بزرگ و سنگی و سنگی است در
بیت المقدس آنرا صخره مما نیز گویند بفتح صاد و تشدید میم
از منتخب و لطایف و نام جنی است از جنیان و در خیابان
نوشته که نام دیویست که به بد طلعتی شهرت دارد و انگشتری
سلیمان علیه السلام برده بود -
صخریه - بالفتح سنگستان -

الفصل صاد مهمله مع دال مهمله

صدا - بالفتح آوازی که از گنبد و کوه و چاه و غیره
باز آید و مطلق هر آواز را نیز گویند از برهان و منتخب -
صدارت - بالفتح بالانشینی از منتخب و کشف و نام
منصبی ست که ترتیب وزارت باشد و بمعنی شروع و
ابتدا کردن و بمعنی پیش رسانی
صدری ذات - نام منصبی ست که صاحب آن
منصب را در لکهوام مقرر باشد چون یک روپیه یا چهل دام
می باشند پس در لکهوام پانج هزار روپیه میشوند -
صدد - بفتحتین و هر دو دال مهملتین نزدیکی و مقابله و
برابری چیزی از منتخب و کشف و مجازاً بمعنی قصد نمودن
و در پی شدن مستعمل -
صدر خجند - بضم خای معجمه و فتح جیم عربی لقب بزرگی است
صدر بالفتح بمعنی بالانشین و امیر ست و خجند نام شهریست در توران
صدید - زرد آب که از زخم و جراحت بیرون آید از
منتخب و بحر الجواهر -
صد - بالفتح عدد و معروف لفظ فارسی است و در اصل بسین
مهمله بود و قدما بجهت رفع اشتباه بکلمه دیگر که سد کرد باشند بمعنی
حایل و مانع اسم عدد را بصاد نوشتند -
صدر - بالفتح سینه و اول و بالای هر چیز و بمعنی پیشگاه
خانه و ابتدای و بمعنی بالانشین و امیر و صاحب منصب
معروف و بازگشتن و بدر آمدن از جاے و منتخب
و لطایف و کشف -
صدور - بفتحتین سینه ها و بالانشینان و صدر نیز است
بمعنی از جای بیرون آمدن از شرح لمعات -
صداع - بضم اول و بین مهمله بمعنی درد سر و این ماخوذ
از صدع است که بمعنی شگافتن باشد از شرح نصاب و منتخب -
صدف - بالضم و فتحتین و فا بمعنی جائیکه میان گوشه ابرو و
گوش است و آنرا شقیقه نیز گویند و بمعنی صدی پیچیده که آویخته
باشند بران مروارید از منتخب و بحر الجواهر -
صدف - بفتحتین معروف است و نوعی از پیاله گوچک
بجهت شراب خوردن و ستاره ایست بشکل مثلث برده در قطب
که آنرا صدف قطب گویند از شرح خاقانی -
صدق - بالفتح و بالکسر راستی خلاف کذب و بعضی
گفته اند بالفتح راست گفتن و بالکسر راستی و بالفتح نیز
راست و سخت و بالضم راست گویان و بضمتین جمع
صدق از منتخب -
صادق - راست گوینده از منتخب -
صداق - بکسر و فتح بمعنی کابین و مهر زن از خیابان -
صدیق - بالکسر و تشدید یای دال مهمله راست گو و بسیار
راست پندارنده سخن کسی را و لقب حضرت ابو بکر رضی الله عنه
بر نبوت و معراج حضرت صلی الله علیه و آله و اصحابه و سلم
اول از همه ایمان آورند و بفتح اول و تخفیف دال بمعنی
بسیار دوست و دوستان مفرد و جمع هر دو آمده از منتخب
و لطایف و غیرها -
صدبرگ - گلی است زرد رنگ که بهندی گیندا گویند
و بمعنی هر گلی که بنسبت دیگر اقسام خود برگ بسیار داشته
باشد که در محاوره ما آنرا هزاره گویند از
بهار عجم و چراغ هدایت -
صدغتین - بضم هر دو صاد غ -
صدره - بالضم بمعنی سینه پوش و بمعنی کرته مخصوص و
پیراهن یلم تند و غیر آن -
صدغ - بالضم و غین معجمه جای نرم که میان گوشه ابرو و گوش است
صد و چهارده - مراد از سور تمامی قرآن که صد و
چهارده است یا آنکه صد و چهارده قلب چهارده صد باشد

مشهور است که در وجود آدمی هزار و چهار صد بند است و هر بند برای فایده دیگر است -

صد مه - بالفتح یک نوبت کوفتن دو چیز با هم و آسیب رسانیدن از منتخب -

صدقه - بفتح اول و ثانی و ثالث آنچه برای خدا بفقرا دهند و بسکون دال خطاست از مزیل و منتخب و کشف -

صدقه جاریه - مثل نهر و چاه و پل و مسجد و غیره مثل اینست -

فصل صاد مهمله مع راى مهمله

صراحت - بالفتح سره کردن و خالص بودن و گردانیدن

صرامت - بالفتح دلاوری و چالاکی و بریدن و قطع کردن از صراح و در مجموع اللغات بمعنی بزرگی -

صرح - بالفتح و حای مهمله مقصور کوشک و بنای عالی و آشکارا کردن و بفتحتین خالص از هر چیز از منتخب و لطائف -

صریح - ظاهر و آشکارا -

صراح - بضم اول خالص هر چیز و خلاصه و نام کتاب لغت و بمعنی روشنائی از صراح و مؤید -

صرد - بضم اول و فتح ثانی مرغیست بزرگ سر کنگشک آشکارا کند از منتخب و در ترجمه شافیه نوشته که آنرا در فارسی گاگ بهندی لشورہ گویند -

صرح ممرد - بضم میم اول و تشدید راء مقرر نشان داده و همواره و کنایه از ملک -

صریر - آواز قلم که بروقت نوشتن برآید و بانگ درخ و آواز نخستین وقت رفتار و آواز در بوقت بستن و گشادن از منتخب و شرح نصاب و بحر الجواهر -

صرصر - بفتح هر دو صاد مهمله باد تند و باد سخت سرد از لطائف -

صراط - بکسر اول یعنی راه راست و نام پلی است که بر سر دوزخ باشد و آن از موی باریک تر است و از شمشیر تیز تر از منتخب -

صرع - بالفتح افگندن بر زمین و نام مرضی که صاحب آن

حواس ظاهره و باطنه او بالکلیه یا بعضی از آن بسبب بند شدن آمد و شد روح در اعصاب دماغ و بطون آن مختل و معطل گردد و بعضی آنرا مرگی گویند نه خود بالکلیه معنی لغوی اول از منتخب -

صرف - بالکسر هر شی خالص و شراب خالص که در دنان آب نیامیخته باشد از منتخب و بحر الجواهر و بالفتح منصرف کردن نه درسیم و گردانیدن و خرچ کردن و بوته و حیله و حارثه و گردش زمانه و دوا و نگون کردن هر چیزی و نام علم معروف -

صروف - بفتحتین حوادث -

صرم - بالفتح معرب چرم و بمعنی بریدن و قطع کردن از صراح و منتخب -

صرمه - بفتح اول عزیمت و قطع کردن کاری از منتخب -

صرفه - بالفتح و خای معجمه افغان و بانگ و غذا و از منتخب -

صرفه - بالفتح و فا ستاره دست روشنی و آن منزل دوازدهم است از منازل قمر و بمعنی بخل و تنگی و نیز بمعنی فایده و نفع و بمعنی حیله و مکر و بمعنی افزونی و بمعنی فضل و رعنل و فرصت از صراح و منتخب و لطائف و چراغ هدایت -

صره - بالضم و رای مهمله مشدد همیان از قاموس و کشف و خیابان و مؤید و صراح -

صرعی - بالفتح بمعنی کسیکه او را مرض صرع باشد -

فصل صاد مهمله مع نون مهمله

صعب - بالفتح دشوار و سرکش و بضم نام است از منتخب و کشف و مؤید -

صعاب - بکسر اول دشوارها و این جمع صعب است که بمعنی دشوار و سرکش باشد -

صعوبت - بفتحتین دشواری از منتخب و کشف -

صعید - بفتح اول و کسر ثانی مهمله خاک و روی زمین و شهر بوده و در مصر پانزده روز راه است از منتخب -

صعود - بفتحتین بالا رفتن و بالا برآمدن و بفتح اول

بالا رونده و بلندی صد هبوط و عذاب از لطائف و بحر الجواهر -

صعلوک - بالضم و واو معروف بمعنی فقیر و درویش از منتخب و کشف -

صعقه - بالفتح و حرف سوم تاف بیهوشی از منتخب و لطائف -

صعوه - بالفتح در منتخب نوشته که مرغیست برابر گنجشک که سینه مدور دارد و کشف و لطائف و مدار نوشته که طایر معروف بهندی معمولا گویند -

صعیده - بالفتح گور خرد و گور خران از صراح -

فصل صاد مهمله مع عین مهمله

صعفری - بالضم و در آخر الف مقصوره بصوت زن کوچک تر و هر شی مونث که کوچک باشد و در اصطلاح اهل منطق قضیه اول را گویند زیرا که آن مشتمل بر اصغر و اصغر موضوع نتیجه را گویند زیرا که موضوع نتیجه اکثر خاص می باشد و خاص نسبت باعم قلیل است از افراد چنانکه کل انسان حیوان و کل حیوان جسم پس کل حیوان انسان صغری است و کل حیوان جسم کبری است و نتیجه این هر دو کل انسان جسم پس لفظ انسان موضوع نتیجه است یعنی مبتدا آن و لفظ جسم محمول نتیجه است یعنی خبر آن و ظاهر است که افراد انسان اصغر است یعنی قلیل است بالنسبت جسم مطلق که اکبر است یعنی کثیر است و افراد زیرا که جسم جمادات و نباتات و حیوانات همه را شامل است -

صغیر - بمعنی خرد و کوچک -

صغر - بکسر اول و فتح ثانی مهمله خردی و کوچکی از کشف و مدار و مؤید و شرح نصاب -

صغار - بفتح اول و بکسر ثالث و تخفیف راء مهمله بمعنی جمع صغیر است و هم بمعنی جمع صغری است چنانکه کرام جمع کریم و اناث بکسر جمع انثی -

صغرسن - بکسر اول و فتح ثانی مهمله و کسر راء و کسر سین مهمله و نون مضاف و مضاف الیه خردی

عمر و خرد سالی -

صغری موجبه کلیه - کل انسان حیوان کبری موجبه جزئیه بعض الحیوان کاتب و بدانکه از ترکیب چنین صغری و کبری شکل بدیهی الانتاج که شکل اول باشد حاصل نمیشود بلکه هیچ یکی از اشکال اربعه صورت نه بندد چون این شکل را نعمت خان عالی از جانب قاضی الممالک کرده از بن سبب غلط آورده تا دلالت کند بر حماقت و بیعقلی قاضی -

فصل صاد معله مع فا

صفا - بالفتح پاکی و بیغش و بی کدورت شدن و نام کوهیست در مکه معظمه و کوهیست دیگر که مرده نام دارد و نیز از نامهای حاجیان درمیان صفا و مروه که تخمیناً دو صد قدم مسافت دارد و سعی کنندهای میدوند و این دویدن یکی از واجبات حج است از منتخب و کشف -

صفرا - بالفتح خلطی است زرد رنگ از اخلاط اربعه که بفارسی آنرا تلخه گویند و بهندی پت نامند و اخلاط اربعه اینست اول خون که مزاج آن گرم تر است دوم بلغم و آن سرد تر است سوم صفرا و آن بغایت گرم است بخشکی چهارم سودا و رنگ آن سیاه است و بغایت سرد و خشک و گاهی صفرا بمعنی تلخی آید بمناسبت آنکه غلط صفرا تلخی باشد و جوش و تملیه صفرا را خوردن ترشی فرو می نشاند و صفر الصفر بمعنی هر شی زرد رنگ و بمعنی گمان که بآن تیر می اندازند نیز آمده از منتخب و شرح نصاب و غیره

صفوا - بفتح نام دختر شعیب علیه السلام که در نکاح موسی علیه السلام بود از لطائف -

صفوت - بر سه حرکت حرف اول و سکون دوم و فتح واو برگزیدگی و خلاصه کردن و صاف شدن و بمعنی برگزیده و انچه صاف باشد از تیرگی و غش از منتخب و قاموس و مدار و مؤید و کشف و بحر الجواهر -

صفرت - بالضم زردی از مؤید و بحر الجواهر -

صفت - بکسر اول و فتح ثانی بیان کردن حال و علامت و نشان چیزی و باصطلاح فرق میان وصف و صفت آنست که وصف کلمات مدح مادح را گویند و صفت خصایل که در ذات ممدوح باشند و باصطلاح صرف اسم فاعل و اسم مفعول و صفت مشبه و افعل التفضیل -

صفح - بالفتح و صاد مهمله بمعنی عفو کردن گناه و درگذشتن از خطای کسی از منتخب و کشف -

صفاح - تخته ها و سنگهای پهن و پاره های هر شی که مثل کاغذ پهن باشند و این جمع صفحه است -

صفدر - بالفتح از هم درنده صف لشکر -

صفدار - بالفتح و تشدید دینار نام بادشاهی که در زمان او طرز دینار رویین می ساخت -

صفر - بالکسر بمعنی تهی و خالی و مجازاً بمعنی خالی بودن از میان و بمعنی دایره کوچک باین شکل ○ که در علم حساب برای ده چند کردن عدد ی بطرف راست آن عدد مینویسند فی زماننا در عربی و فارسی بعوض آن دایره کوچک نقطه مینویسند مگر در هندی همون صفر نگارند و نیز صفر در اصطلاح اهل تقویم علامت ستاره زهره است و نیز صفر مذکر یعنی نقطه علامت برج حمل است در تقویم و بهمین جهت از لفظ صفر گذاشته باشد برج حمل و بالضم بمعنی زردی و بمعنی رویین که بهندی کانسی گویند و بفتحتین نام ماه معروف و این ماخوذ است از صفر بالکسر که بمعنی خالی است چرا که چون این ماه صفر رسید محرم واقع است قبل از ظهور پیغمبر ما صلی الله علیه و آله وسلم قتال در راه محرم حرام بود از این سبب در راه صفر مردم عرب برای قتال سفر میکردند و خانه ها را خالی می گذاشتند لهذا این ماه را صفر نام کردند و بعضی نوشته اند که بوقت وضع کردن اسم این ماه موسم خزان برگ ریز بود و برگ درختان زرد میشد لهذا این ماه را صفر نام کردند و درین صورت ماخوذ از صفر بالضم است که بمعنی زردی باشد از منتخب و لطائف و بحر الجواهر و رساله نجوم که غایت معتبر است و از بعضی کتب معتبره دیگر -

صفیر - آواز طایران و آواز یکه برای طلب مرغان کنند و این معرب سفیر است از منتخب و لطائف و بحر الجواهر و رساله معربات -

صفع - بالفتح سیلی زدن از لطائف -

صفصاف - بالفتح درخت بید از منتخب و کشف و بحر الجواهر -

صفصف - بفتح هر دو صاد مهمله زمین هموار از منتخب -

صفیق - پوست درشت و در منتخب نوشته که بمعنی جامه سفت بافته که تنک نبافته باشد و روی سخت که حیا نداشته باشد -

صفاق - بکسر اول پوستی که بر گرده رود ها افتاده باشد و این یک پرده است از شش پرده شکم تا لفظ باشد از منتخب -

صف نعال - بکسر نون صف آخرین که بجانب بیرون باشد که اهل مجلس متعال آن نعلین ها را بگذارند نعال جمع نعل است و نعل بمعنی پاپوش و کفش است -

صفاهان - بکسر نام شهریست که آنرا اصفهان نیز گویند و این معرب سپاهان است در زمین آن کان سرمه است که سرمه آن نهایت خوب باشد و نام پرده از موسیقی که در آخر شب سرایند -

صفوان - بفتح اول و سکون ثانی سنگ هموار و نام مردیست که منافقان بهتمت ام المؤمنین عایشه بدان نسبت کرده بود ند از منتخب -

صف - بالضم و تشدید فا ایوان خانه و دالان از منتخب

صفوه - بر سه حرکت بمعنی خلاصه -

صفقه - بالفتح یکبار دست بر دست کسی زدن در بیعت و بیع از منتخب -

صفیه - بفتح اول و کسر فا و تشدید تحتانی نام یکی از زوجات مطهرات حضرت رسول الله صلی الله علیه وسلم -

صفت مشبه - نوعی از اسم فاعل است که بر وزن فاعل نباشد و بمعنی ثبوت باشد یعنی صفتیکه در ذات موصوف دوائم موجود باشد و این را صفت مشبه ازان گویند که مشابه بصیغه اسم فاعل است در تذکیر و تانیث

وتمثینه وجمع بودن -

صفویه - بفتح اول وثانی وکسر واو وتشدید یای تحتانی منسوب بشاه صفی که از اولاد آئمه اثنا عشر بوده است شاه تیمور بر کمال معنوی او اعتقاد تمام داشت شاه اسمعیل نبیرهٔ او بسلطنت اعلی رسید شاه طهماسپ و شاه عباس و دیگر سلاطین متاخرین ایران از اولاد او هستند -

صفی - برگزیده و دوست صافی وخالص هر چیز ولقب آدم علیه السلام از منتخب ونام مردی -

صفوی - بفتحتین منسوب بشاه صفی که درویش صاحب کمال بود اولاد ویش بادشاه شدند -

فصل صاد مهمله مع قاف

صقالت - بکسر اول صیقل کردن -

صقر - بالفتح بمعنی چرغ که مرغ شکاریست وهر مرغی که شکار کند از بحر الجواهر ومنتخب -

صقال - بالفتح وتشدید قاف مهره کش وصیقل کننده از اللطایف وبکسر اول بروزن وصال زدودگی شیشه وآئینه از منتخب -

صیقل - زدوده شده وروشن از منتخب -

فصل صاد مهمله مع کاف

صک - بالفتح وتشدید کاف کوفتن وزدن ونامه وقباله معرب چک از منتخب -

صکاک - بالفتح وتشدید ثانی کسیکه قباله شرعی نویسد از کشف -

فصل صاد مهمله مع لام

صلا - بفتح آواز دادن برای طعام خوراندن یا چیزها دادن وبکسر بمعنی بریان از مدار والنغات منتخب ودر سراج نوشته که صلا بفتح آواز کردن بسوی کسی برای دادن چیزی خواه طعام باشد خواه غیر آن مگر در کتب معتبره عربیه بدین معنی دیده نشد -

صلیب - بادپیما - پنج بای موحده هفتم دال هشتم بای فارسی دهم واو وچوب چهار گوشه که در تابدار نها بجهت منع دخول میوانات سازند از شرح خاقانی -

صلب - بالفتح بردار کردن وبالضم مهره پشت یعنی استخوان پشت وبمعنی سخت از صراح ومنتخب وکشف وبحر الجواهر وصاحب منتخب نوشته که برای معنی سخت بفتحتین نیز آمده -

صلیب - بفتح اول وکسر لام بمعنی سخت وبمعنی بردار نهاده شده وچوبیست که ترسایان در زنار بندند وبفارسی آنرا چلیپا گویند ونوشته اند که این معرب چلیپاست وشکلش این است + وحبش آنکه چون عیسی را بر آسمان بردند طرطوس نام شخصی را که بشکل حضرت عیسی بود بردار کشیدند وبعد این واقعه ترسایان آنرا عیسی پنداشته شکل دار یعنی صلیب از چوب تراشیدند ودر گلو در آویختند وتعظیمش کردند وصلیب بمعنی آن خط چهار گوشه که از تقاطع خط محور ومعدل النهار در فلک عند الذهن فرض کرده میشود وچهار ستاره اند که در قریب لسر واقع شده اند از مدار ودر بحر الجواهر وکشف ومنتخب -

صلت - بالفتح وبالضم وتشدید لام کشاده پیشانی وچیز آشکارا وسخاوت از منتخب وغیره -

صلات - بکسر عطایا واانعامات -

صلاحیت - بتخفیف تحتانی بروزن کراهیت از منتخب -

صلوات - بهر سه حرف اول مفتوح جمع صلوة فارسیان بسکون دوم از عالم ظلمات نیز آرند از چراغ هدایت -

صلابت - بفتح سختی وسخت شدن از منتخب -

صلوة - دعا وآمرزش ورحمت ونماز از منتخب ودر صراح نوشته که بمعنی نماز ودعا از بنده وبمعنی رحمت از خدای تعالی وبمعنی درود بر رسول وفرشتگان ودر غرر لصاحب نوشته که صلوة ماخوذ از صلا که بمعنی سرین است چون نماز کننده در سجود سرین بری دارد این فعل را صلوة گفتند وبعضی بمعنی لغوی صلوة تحریک الصلوین نوشته اند یعنی جنبانیدن هر دو سرین ومعنی نماز منقول است ازین معنی -

صلاح - بفتح نیکی ضد فساد وبکسر آشتی ومصالحه از منتخب

صلد - بالفتح سخت وصاف از صراح -

صلیبی خط - کنایه از خط چهار گوشه ودر سکندر نامه مراد از جریب مساحت -

صلع - بفتحتین وعین مهمله موی پیش سر رفتن وبفارسی کل بودن وبهندی گنج گویند وصاحب این مرض را اصلع نامند -

صلف - بفتحتین بمعنی لاف زدن از منتخب وشرح نصاب

صلصل - بروزن بلبل بمعنی فاخته وبقیه آب در حوض ومومی پیشانی اسپ ونام موضع ونام آبی است از مؤید ومدار ومنتخب -

صلصال - بالفتح گل بارگیه آمیخته وگل خشک وخام که چون انگشت بران زنند آواز برآید که خمیر آدم علیه السلام ازان بود از کشف ومنتخب -

صلیل - آواز آهن وآواز ضرب شمشیر از منتخب وغیره -

صلا اصل - بفتح صاد اول وکسر صاد ثانی بمعنی نافخته ها ومویهای پیشانی اسپ وقدح ها -

صلح کل - طریقه موحدانست که آل همه مذاهب واحد دانسته با مردمان مختلف المذاهب مخصومت نداشتن ویا دوست ودشمن باآشتی بسر بردن -

صلهٔ رحم - بکسر اول وفتح لام وفتح رای مهمله وکسر حای مهمله محبت وسلوک داشتن با خویش واقربا -

صلصله - بفتح هر دو صاد مهمله آواز زنجیر آهن وجرس وشرح نصاب

صلبیه - بالضم وبای موحده مکسور وتشدید تحتانی نام پرده هفتم از شش پرده چشم که اندرون همه پرده هاست

صلابه - بکسر اول وحرف چهارم تحتانی سنگی که بدست گرفته دارو سایند یعنی سنگ پهن که دارو بران دارو سایند از منتخب وبحر الجواهر -

صلصله - بکسر اول و فتح لام الفام و عطا دادن و بمعنی پیوستن و پیوند و خویشی از منتخب و صراح -
صلیبی - قوم نصاری -

فصل صاد مهمله مع میم

صما - بالفتح و تشدید میم زن کر و سنگ سخت از منتخب -
صمت - بالفتح و سکون میم و بضم اول خاموشی از کشف و منتخب و مزیل -
صموت - بالضم خاموش بودن از منتخب -
صمدیت - بفتحتین و بکسر دال مهمله و تشدید یای تحتانی مفتوح بزرگی و بی نیازی و پاک شدن از عادات حیوانی -
صماخ - بکسر اول و در آخر خای معجمه بمعنی سوراخ گوش از مؤید و کشف و بحر الجواهر و مدار و منتخب و در بحر الجواهر بمعنی سوراخ دیده نیز نوشته -
صمد - بفتحتین مستر و بی نیاز و بایند و دائم و مردی که تشنه و گرسنه نباشد از منتخب و در نهایه این اثیر چیزی نوشته آنکه مقصد کرده شود بسوی او در انجاح حوائج -
صماد - بکسر اول جاهای بلند و زمین های درشت این جمع صمد است که بفتح اول و سکون میم باشد و بفتح اول اینچنین معنی جوف دار نباشد -
صمغ - بفتح اول و سکون میم چیزیست لزج که از بعض اشجار حاصل شود بهندی گوند گویند بفارسی ژوناند بفتح زای فارسی و واو مهمله از بحر الجواهر و مزیل و رشیدی و بالکسر و بفتحتین چنانکه بستور خطاست -
صمیم - خالص و خلوص و ته دل و میانه دل و بمعنی مرد ناشنوا که آواز اصوات نکند از کشف و کنز و تاج و منتخب و صراح و بهار عجم و در بحر الجواهر نوشته که صمیم میان هر چیز و خلاصه هر چیز -
صمصام - بالفتح شمشیر برآن از منتخب -
صمم - بفتحتین کری و گرانی گوش و ناشنوائی از منتخب -
صمم و بکم - بضم صاد و ضم یای موحده بمعنی کران و گنگان و این هر دو لفظ جمع اصم و ابکم است استعمال جمع بجای مفرد برای مبالغه باشد در کثرت یا آنکه فارسیان بعوض جاصیغه جمع در مقام مفرد استعمال کنند چنانکه مورکه جمع مور را باشد از خیابان -

فصل صاد مهمله مع نون

صنعا - بالفتح و بدون نون و در آخر قصر است و در یمن مگر و حالت نسبت نون در آخر خلاف قیاس پیدا کرده صنعانی گویند از مدار و بحر الجواهر و کشف و مؤید لب الالباب و منتخب -
صناعت - بکسر اول پیشه و کار از منتخب و کشف و صراح -
صنعت - بالفتح پیشه و هنر از کشف و صراح و منتخب و در بهار عجم بالفتح و بالضم -
صنج - بالفتح و جیم موریه چنگ نام ساز معروف که آنرا مینوازند و بمعنی دو طبق روئین که آنرا بر یکدیگر میزنند درین صورت معرب جهانج باشد که لفظ هندیست هر کلمه که در آن صاد و جیم جمع میشود معرب باشد چه اگر نهاد و جیم در کلمه عربی الاصل جمع نمیشود از صراح و منتخب و شرح نصاب وغیره -
صناوید - بفتح متهران و بزرگان و این جمع مفرد ندارد از کشف -
صنوبر - درخت چلغوزه که بهندی چیڑ گویند و در بعض نوشته که صنوبر درخت چلغوزه و سرو ناز را نیز گویند -
صنع - بالضم کار کردن و آفریدن و نکوئی کردن بر کسی از کشف و مدار و منتخب و صراح -
صنف - بالکسر هر النوع المقید بالصفات العرفیه الکلیه از بحر الجواهر و بعضی باین وضع تصریح کنند که صنف بمعنی قسمی از اقسام هر نوع از انواع موجودات چنانکه حیوان جنس است و انواع او بقر و فرس و جمل و انسان وغیره باشد پس چنانکه اقسام مختلف این انواع گویند همچنین اقسام نوع را صنف نامند چنانچه اصناف نوع فرس ترکی و تازی کهی و کوهی است و اصناف نوع انسان چینی و رومی و هندی و حبشی و فرنگی -
صنوف - بضمتین جمع صنف -
صندوق - بالضم هر لفظ که بروزن فعول آید بالضم باشد چنانچه زنبور و عصفور و تنبور مگر صفوف و صندوق بالفتح در سعید و خیابان نوشته که تحقیق آنست که صندوق بضم اول است نه بفتح چرا که فعلول و فعلیل بفتح در کلام عرب نیامده مگر بفتح خواندن اینچنین الفاظ نوعی از تغییر است زیرا که فارسیان هر لفظیکه برین وزن آمده بفتح اول خوانند چنانکه زنبور و تنبور و صندوق -
صنادیق - بفتح اول جمع صندوق -
صنم - بفتحتین بمعنی بت و در نهاد و ره فارسیان بجناب خوبی صورت بر معشوق اطلاق کنند -
صنعان - بالفتح نام بزرگیکه هفت صد مرید داشت و شیخ فرید الدین عطار هم از مریدان او دست گویند که از بد دعای حضرت غوث الاعظم بر دختر ترسا عاشق شده از اسلام در گذشت مگر بآخر بهدایت غیبی دست او گرفت از مؤید و کشف و مدار -
صنعان - بضم اول بوی نبل و گنده بنقل از منتخب و شرح نصاب
صنوان - بالکسر درختهای خرما که از یک بیخ برآمده باشد و دو وجهی از یک چشمه و برادران که از یک مادر و یک پدر باشند از منتخب -
صندلی - نوعی از تخت کوچک که بهندی چوکی گویند

فصل صاد مهمله مع واو

صوم العذرا - روزه حضرت مریم -
صوب - بالفتح طرف و جانب از کشف و مدار و منتخب -
صواب - بالفتح راستی که ضد خطا باشد و راست رفتن -
صوابه - بالفتح راست و درست که ضد خطا باشد و بمعنی راستی و درستی از منتخب و میزان -
صولت - بالفتح حمله بردن از منتخب و غیاث و بمعنی شکوه و هیبت و استقلال -
صور مریم [illegible]

همزه و تشدید تحتانی صور تهائے اشیا که دیده میشود و منظر می آید
صواید بدید - بمعنی صلاح و تجویز -
صور - بالضم شاخ حیوان که آنرا میتوان زد و انچه
امثال فیل روز محشر خواهد دمید یکبار جهت میرانیدن و
بار دیگر برای زنده کردن و میان هر دو نفخه چهل سال
مفاصله باشد و صور بضم صاد و فتح واو بمعنی صور تهاباین
معنی جمع صورت است -
صوامع - بفتح اول و ثانی و کسر میم عبادت خانه ها ے
ترسایان این جمع صومعه است -
صوارف - بمعنی حوادث و گردشهای زمانه از منتخب
مستفاد از معانی لفظ صرف -
صوافی - گاوان و اسپان و شتران تیز رو که بر سبزه ها
ایستند و قیل شتر انی که برای قربانی استاده باشند
از لطایف -
صوف - بالضم بمعنی پشم بعض حیوانات و نوعی از
جامه گنده پشمی از بحر الجواهر و در شرح نصاب
سوی دبنه و میش -
صواعق - جمع صاعقه که بمعنی آتشی است که از ابر
بر زمین می افتد -
صوارم - تیغهای بر نده و تیز -
صوم مریم - نوعی از روزه است که از شب نیت کرده
همه روز از کسی کلام نکند و این روزه حضرت مریم است
از شرح خاقانی -
صولجان - بالفتح و لام نیز مفتوح و جیم عربی بمعنی
چوگان و در اصل لغت صولجان بمعنی عصای سر کج و
خمیده مشتق از صلج کن که بمعنی کجی است کذا فی المنتخب چون
چوگان نیز سر کج می باشد لهذا چوگان را هم صولجان گویند
صولجان معرب چوگان نیست چنانکه اکثر اهل لغت گمان
برده اند و اگر صولجان را معرب چوگان گویند زیاده بود لیکن
هم را وجهی نباشد و تحقیق اینست که چون چوگان که چوبی
سر کج باشد در اصل چول گان بوده مرکب از چول که

بفتح بمعنی خم و کجی است و لفظ گان برای نسبت پس چول گان
را که اصل لغت است معرب کرده صولجان گفتند -
صون - بفتح اول و سکون واو نگهبانی -
صور عبد الرحمن - بضم اول و فتح ثانی کتابیست در
بیان اشکال بروج و دیگر صور تهای آسمانی تالیف عبد الرحمن
صوفی که یکی از حکمای متاخرین بوده است -
صور علمیه - بضم اول و فتح واو با ضافت باصطلاح
صوفیه انچه موجود شده و موجود خواهد شد چه آنکه اینهمه
موجودات صور تهائی است که قبل از ظهور بهمه در علم
حق سبحانه ثابت بوده اند -
صومعه - بالفتح و میم و عین نیز هر دو مفتوح عبادتخانهٔ
ترسایان و نصاری که سر آن بلند و باریک سازند و مجازاً
عبادتخانهٔ اهل اسلام را نیز گویند از منتخب و مزیل -
صوفیچه - نام جامهٔ صوفیان -
صورت بازی - صورت خود را بوضع و شکل
دیگر ساختن بهندی بهروپ گویند از مصطلحات -
صورت نوعی - جوهریست که چون بکمم مطلق لاحق شود
اورا انواع علحده سازد یعنی صورت نوعی حقیقی
که بدان هر نوع را امتیاز و تفرقه از انواع دیگر حاصل آید -
صوری - بالضم و بواو معروف منسوب بصورت -
صوفی - پشمینه پوش زیرا که صوف پشم را گویند و در
اصطلاح فقرا صوفی آنرا گویند که نگاهدارد دل خود را و صاف
دارد خاطر خود را از خیال غیر حق از کشف و لطایف و
در شرحی معتبر از شروح نوشته که صوفی منسوب بصوفه است که
قومی بوده از اهل تجرد در ایام جاهلیت که خدمت کعبه میکردند
و خدمت خلق بهای حق مینمودند پس اهل تصوف منسوب
بایشان شدند و صوفی بمعنی مخلص نیز آمده است -

فصل صاد مهمله مع ها

صهبا - بالفتح شراب انگوری از منتخب و بحر الجواهر
و بفکر ناقص مولف بمعنی شراب یکه مایل بسرخی باشد چه آنکه صهبا
مؤنث اصهب است و اصهب صفت مشبه از صهوبت -

صهیب - بضم اول و فتح ثانی و سکون تحتانی و در آخر
باے موحده نام یکی از اصحاب رسول صلی الله علیه و آله وسلم
که از روم آمده مشرف باسلام شده بودند گویند نجابت
فصاحت و شیرینی کلام داشتند از منتخب وغیره -
صهوبت - بضمتین و حرف چهارم موحده مفتوح بمعنی
سرخ مایل بزردی و سفیدی و از صراح ظاهر میشود که
رنگ سفید مایل بسرخی که در رنگ دیبا را آنرا گلابی گویند
و در بحر الجواهر نوشته که رنگ سرخ که در موی سر و ریش
بعضی مردم باشد و در منتخب گفته که رنگ سرخ به تیرگی مایل
و در مفرح القلوب نوشته که صهوبت رنگی است متوسط میان
سرخی و زردی که مایل تر باشد بسفیدی -
صهریج - بالکسر و جیم آوازی از آب و حوضی که در و آب
جمع شود از منتخب و لطایف و صراح -
صهر - بالکسر بمعنی خسر یعنی پدر شوهر و پدر زن هر دو را
صهر گویند و خویش شوهر و خویش زن و بمعنی شوی دختر
و شوی خواهر از منتخب و شرح نصاب -
صهیل - بفتح اول و یای مهمله آواز اسپ از منتخب
صهوده - بالفتح بیان پشت اسپ از صراح -
صه - بالفتح و سکون ها اسم فعل امر بمعنی امر بسکوت
خاموش باش از منتخب -

فصل صاد مهمله مع یای تحتانی

صیت - بالکسر آوازه و ذکر خیر از منتخب و صراح -
صیانت - بکسر اول نگهداشتن و نگاهبانی از منتخب
صیرورت - بالفتح بمعنی گردیدن و شدن -
صیاح - بکسر اول و حای مهمله بمعنی آواز و نوحه و
فغان از شرح نصاب و منتخب -
صید - جانوریکه آنرا شکار کنند و هم بمعنی مصدر
بمعنی شکار کردن از کشف و لطایف و منتخب و بحر الجواهر
صیاغ - بالفتح و تشدید تحتانی و غین معجمه زرگر
از منتخب و کشف -
صیف - بالفتح موسم تابستان بمعنی ایام گرما -

صیقل - بفتح زواینده آئینه و تیغ و جز آن و تیز کننده و بمعنی آلت مذکور مجازاست و بمعنی صیقل کردن تیز آمده از منتخب -

صیام - بکسر اول جمع صوم که بمعنی روزه است -

صید حرم - وحشی که در سرزمین حرم باشد کشتن و شکار کردن آن حرام است و اطلاق حرم بر دین حوالی مکه معظمه کنند باین حدود اربعه بطرف مشرق از مکه تا شش کروه و بجانب شمال دوازده کروه و بسمت مغرب هیزده کروه و بسوی جنوب بست و چهار کروه -

صیغه - در لغت نوعی ریختن زر و رقالب و خلقت و طریقه و اصل کذا فی المنتخب و الکشف و باصطلاح صرف هیئة حاصلة للکلمة باعتبار تقدیم الحروف و تاخیرها و حرکاتها و سکناتها و صیغه باصطلاح خاص بمعنی نکاح نیز آمده از مصطلحات -

صیحه - بالفتح و حای مهمله بمعنی بانگ و آواز و فغان و عذاب از منتخب و لطایف و موید و کشف -

صیرفی - بالفتح بمعنی صراف که درم و دینار را گزاینده سره را از ناسره دریابد و تصرف کننده در کار نقد و از خوشنویسی و تخلص شاعری از کشف و منتخب و صراح و لطایف و غیره -

صیقلی - سنگ سنان -

باب صاد و معجمه

فصل صاد معجمه مع الف

صاب - در آخر با موحده درختی تلخ مثل حنظل و زقوم -

صابر - به تشدید رای مهمله ضرر رساننده -

صاجر - بکسر جیم و لنگ و بی آرام از غم و مضطرب از منتخب و خیابان -

صاغط - بکسر غین معجمه و طای مهمله نام دردیست که صاحبش نپندارد که آن عضو را می افشند از شرح نصاب -

صاغوط - بضم غین معجمه حالتی است که آدمی خفته نپندارد که کسی گلوی من می فشارد از شرح نصاب و بحر الجواهر -

صاحک - بکسر حای مهمله بمعنی فندان و خندانده کننده -

صال - به تشدید لام بمعنی گمراه از منتخب -

صالین - به تشدید لام مکسور بمعنی گمراهان -

صان - بمعنی پیش و بمعنی به بوی بدن آدمی از بحر الجواهر و منتخب و شرح نصاب -

صابطه - بکسر بای موحده نگاهدارنده هر شی را بجد خودش و مستقل بمعنی قاعده و دستور -

صاری - در پی بهیدرونده از صراح -

فصل صاد معجمه مع باء موحده

صب - بالفتح و تشدید با بمعنی سوسمار که بیا میست آنرا بهندی گوه گویند از شرح نصاب و منتخب -

صباح - بضم اول و بای موحده و حای مهمله آواز روباه از شرح نصاب -

صبع - بفتح اول و ضم ثانی و عین مهمله بمعنی جانوری که آنرا کفتار گویند و بهندی بنڈار نامند و بسکون با نیز آمده و بفتح اول و سکون ثانی بمعنی بازو و نقل از صراح و منتخب و بحر الجواهر -

فصل صاد معجمه مع جیم

صبرت - بالضم و سکون تنگدلی و بی آرامی از غم از کشف و در منتخب بالفتح -

صبور - بفتح اول و ضم جیم و رای مهمله بمعنی تنگ دل و مضطرب و غمگین از کشف و بحر الجواهر -

صبجر - بفتح اول و کسر جیم تنگدل و غمگین -

صبیع - در آخر عین مهمله بروزن فعیل بمعنی نخواب و بهم بستن از منتخب و لطایف -

فصل صاد معجمه مع حای مهمله

صحک - بکسر اول و سکون حای مهمله بمعنی خنده که آواز باشد

صحاک - بالفتح و حای مهمله مشدد بمعنی بسیار خنده کننده و نام بادشاه ظالم که در میان شانه او جراحت پیدا شده و ران مار پیدا گردیده بود که دماغ مردم خندانی آن مار میشد و آخر ضحاک بدست فریدون گرفتار شده و نفی ضحاک بمعنی نام بادشاه مذکور معرب وداک است یعنی خداوند ده عیب و ده عیبش اینست اول زشت روی دوم کوتاهی قد ستوم بیدادگری چهارم دروغ گوئی پنجم بد دلی ششم بیدینی - هفتم بسیار خواری هشتم بی شرمی نهم بیخردی - و تهم بد زبانی از رشیدی و کشف و شرح نور اللغة و منتخب و یکی از ثقات نوشته که یوقت تولد دو دندان پیشین و شت چون مادر و پدر شریر عرب بودند از روی تفول ضحاک نام کردند بمعنی بسیار خنده کننده و این قول عند العقل راجح است -

ضحل - بالفتح و حای مهمله آب اندک از منتخب و صراح -

ضحیم - بجای مهمله کسیکه کجی در دهان و یا گردن یا در زنخدان او باشد از منتخب -

ضحو - بالفتح چاشت گاه از منتخب و در لطایف بمعنی روشنی و آشکارا شدن و طعام چاشت گاه خوردن -

ضحکه - بالضم آنکه مردم ببروی خندند از منتخب -

ضحوکه - بالضم - آنچه مردم را خنده آرد و آنکه بروی مردمان خندند و بالفتح زن بسیار خنده کننده و راه فراخ -

فصل صاد معجمه مع خای معجمه

ضخامت - بفتح و خای معجمه بزرگ تن شدن و ستبر و سطبر از منتخب -

ضخیم - بزرگ جثه و سطبر -

فصل صاد معجمه مع دال مهمله

صدد - بالکسر خندان و فرق در میان ضد و نقیض آنست که نقیض نه جمع شود و نه مرتفع شود مثلاً عدم و وجود و ضدین جمع نمیشوند لیکن مرتفع شوند مثلاً سواد و بیاض از بحر الجواهر -

فصل صاد معجمه مع رای مهمله

ضرار - بالفتح و رای مهمله مشدد سختی و گزند از منتخب -

ضرب - بالفتح زدن و بیان کردن و آمیختن چیزی

بچیزی و تیز رفتن و بمعنی مانند و مثل و نوع از هر چیز و
معنی لفظ آغاز و شروع و آشکارا کردن و بفتحتین شهد مفید
غلیظ از منتخب و کشف و بحر الجواهر -

ضروب - بضمتین بمعنی انواع و اقسام از مهذب الاسماء -

ضرب الازنب - بکسر زای معجمه بمعنی ضربیست که هر چند
بشود نشان آن نماند از خیابان -

ضراب - بکسر یا چسبیدن زبر باده و با کسی شمشیر زدن
و بفتح اول و تشدید ثانی و چهار م سکه زننده و زدودن
زدن از منتخب و لطایف -

ضریبت - بفتح اول و کسر ثانی و چهارم بای موحده
بمعنی خوی و طبیعت از منتخب -

ضراعت - بفتح زاری و عجز از صراح و منتخب و لطایف -

ضرارت - بفتح گزند رسانیدن و نابینا شدن
از منتخب و کشف -

ضرورت - بفتح حاجت و بیچارگی از کشف و منتخب و صراح -

ضرب و ضعف - ضرب بمعنی زدن عددی در عددی
چنانکه یکی را در پنج ضرب کردند پانزده شد و ضعف بمعنی
دو چند کردن عددی را بمعدودی چنانکه پانزده را بر شش
ضعف کردند بهر سه و احد بسه سر رسید -

ضرائح - بجای مهمله قبر ضرایح جمع آن از منتخب -

ضرب - بالفتح - نوعی از نواختن نوبت و نقاره
و وقتی بفتح نوازندگان آنرا شادیانه گویند از
غیاث و رساله موسیقی -

ضرب کسور - از ضرب کردن کسور اعداد و عدد
کمتر بهم میرسد و این نوع ضرب بنسبت ضرب
دو سالم مشکل است

ضریر - نابینا که بینائی او رفته باشد و بیمار و لاغر
از غیاث و بحر الجواهر -

ضرس - بکسر اول یکی از دندانها که در سقف دهان
و مسجد می بود که منافقان ساخته بودند حق تعالی
اعلم آن امر فرموده از منتخب و بحر الجواهر -

ضرب - بالفتح و الضم گزند و سختی و بد حالی و لاغری و
زیان و نقصان و بالکسر و بالضم زدن خواستن بر زدن
پیشین از منتخب و لطایف -

ضرس - بالکسر و سین مهمله بمعنی دندان بزرگ
یعنی دندان آسیا که بهندی واڑھ گویند از شرح نصاب
و لطایف و بحر الجواهر -

ضراط - بضم اول بمعنی تیز یعنی ریحی که آواز از شکم
باسفل برآید از مدار و کشف و صراح و منتخب و بحر الجواهر -

ضرع - بفتح عین مهمله پستان گاو و گوسپند و مانند آن
و بفتحتین زاری و فروتنی و گیاهی است از منتخب
و لطایف و بحر الجواهر -

ضریع - بفتح گیاهی است که بر کنار آب روید بغایت
بدمزه که از سمیت آن هیچ چارپایه نزدیک وی
نتواند شد از منتخب و برهان

ضرزیک - بکسر اول و کسر زای معجمه و یای معروف
نوعی از توپ -

ضرب المثل - زدن مثل یعنی آوردن مثل
چیزی در کلام -

ضرغام - بالکسر شیر درنده و بالفتح غلط است از
مدار و بحر الجواهر و منتخب -

ضرام - بکسر اول هیزم باریک و ریزه که بدان
آتش افروزند از شرح نصاب -

ضردان - نام دهی است از لطایف -

ضرتان - بالفتح و تشدید را و زن کردن نکاح
یک مرد باشد -

ضربان - بفتحتین و بای موحده طپیدن دل و نوعی
از درد است که شرایین بشدت تمام حرکت کنند بهندی
پلک گویند از حدود الامراض و شرح نصاب -

ضربه - بفتح اول و سکون ثانی و بای موحده یا سنه
که بدان قماری بازند و آنرا قرعه نیز گویند -

ضرزه - بالفتح و تشدید رای مهمله زنیکه بر زنی آورده شود
آنرا بفارسی ابناغ گویند و دستی نیز و بهندی سوت
و سوکن گویند هر کدام مرد یگری را ضرزه باشد از منتخب -

ضروری - بفتح منسوب بضرورت بحذف تا -

ضربی - بفتحتین و کسر بای موحده منسوب بضرب
که بمعنی شهد است -

فصل ضاد معجمه مع عین مهمله

ضعف - بالکسر و چندان و بالفتح بیهوشی و
نقصان عقل و بالضم مستی و ناتوانی بدن از
مدار و منتخب و مزیل -

ضعاف - بکسر جمع ضعیف از لطایف -

ضعف التالیف - انچه بر خلاف محاوره باشد
چنانچه درین مصرعه بعضی گمان برند مصرعه
حکیمی سخن بر زبان آفرین چرا که فصل میان اسم و امر که
مفید معنی فاعلیت باشد درست نیست مثال دیگر مصرعه
بهمه از مهر او خون دل آشام و مصرع ثانی این بیت
بیت در وضو کن بنین استنجا و وار مردست و روی نیمن را

فصل ضاد معجمه مع عین معجمه

ضغط - بالفتح افشردن و تنگ کردن از کشف و منتخب

ضغیغم - گرنده و درنده از منتخب -

ضغن - بالکسر و سکون ثانی بمعنی کینه از منتخب و
شرح نصاب و لطایف -

ضغاین - بفتح کینها و احدش ضغینه -

ضغطه - بالفتح یکبار فشردن و بالضم سختی و مشقت
و تنگی و فشارش از منتخب و بحر الجواهر -

ضغینه - بروزن نگینه بمعنی کینه از منتخب و شرح نصاب

فصل ضاد معجمه مع فا

ضفیر - بفتح اول و فا و کسر ثانی موی سر که بافته
باشند از کشف -

ضفائر - جمع ضفیره که بمعنی موی بافته است -

ضفدع - بالکسر و دال مهمله نیز بکسره و عین مهمله بمعنی
غوک و این لفظ بفتح دال نیز آمده مگر ضفیف است از

صراح و بحر الجواہر و در منتخب و بحر کلمات ثلثہ و نام درختی است کہ مانند عنوک در حلق پیدا شود۔

صفادع - بفتح غوکہا و این جمع ضفدع است۔

صفیرہ - موی پیچیدہ و جمع کردہ بر سر از منتخب۔

صفحہ - بالفتح و تشدید فا کنارہ رو و از مشرح نصاب و در منتخب بالکسر۔

فصل ضاد معجمہ مع لام

ضلالت - بفتح گمراہی از منتخب۔

ضلت - بکسر اول و تشدید لام گمراہی۔

ضلع - بالکسر و سکون لام و بکسر اول و فتح لام از منتخب و بحر الجواہر و غیر آن و بعضی بفتح نیز گفتہ اند بمعنی استخوان پہلو۔

ضلال - بفتح گمراہی از موید و لطایف اللغات۔

فصل ضاد معجمہ مع نیم

ضماد - بکسر اول داروی کہ با چیزہا یا چیز رقیق دیگر سرشتہ بر اندامی بہن کنند و آنرا ببندی لیپ گویند از منتخب و موید و کشف و بحر الجواہر۔

ضمور - بضمتین ضعف و لاغری و بفتح اول و ضم ثانی لاغر از بحر الجواہر۔

ضمیر - بفتح اول اندیشہ خاطر و اندرون و آنچہ در دل گذرد و نہانی و در انداز مدار و بحر الجواہر و کشف و موید و منتخب و بضم اول و فتح میم نام غلام آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم۔

ضمائر - جمع ضمیر۔

ضمن اللفظ - صنعتی است در علم شعر و آنچنان باشد کہ از میان لفظی لفظ دیگر مذکور سازند چنانچہ در این بیت بیت تو بی نظیر جہانی و من نظر نکنم ۔ بجانبے کہ ندارد نخ تو تاب نظر۔

ضم - بالفتح و تشدید میم بمعنی پیوستن و فراہم آوردن چیزی را با چیزی و نام حرکت کہ آنرا پیش گویند و در کلمہ بمعنی او منتخب بدانکہ حرکت پیش را ضم از آن ناشد

کہ بضم الشفتین یعنی فراہم آمدن ہر دو لب حاصل میشود از عبد الرحمن حاشیہ شرح ملا۔

ضمیران - بالفتح و یای تحتانی مضموم بمعنی سپرغم کہ آنرا ریحان و نازبو نیز گویند از موید و کشف و لطایف و مدار و بضم و فتح میم و بفتح اول و ثالث بمعنی سپرغم کہ آنرا نازبو نیز گویند و در صراح ضومران نوشتہ بفتح اول و ضم سیم۔

ضمین - بفتح اول بمعنی ضامن۔

ضمن - بالکسر و سکون سیم اندرون از موید و کشف و لطایف۔

ضمان - بالفتح پذیرفتاری از لطایف و در محاورہ این دیار آنرا ضامنی گویند۔

ضمیمہ - بمعنی چیزیکہ آنرا با چیزی فراہم و جمع کردہ باشند۔

فصل ضاد معجمہ مع نون

ضنت - بالکسر و تشدید بمعنی بخل و بخیلی از منتخب۔

ضنک - بالفتح تنگ و تنگی و ہر چیز از منتخب و لطایف

ضنین - بروزن فعیل بمعنی بخیل از منتخب۔

ضنی - بفتح اول و کسر نون بمعنی لاغر از شرح نصاب۔

فصل ضاد معجمہ مع واو

ضواحک - چہار دندان کہ میان انیاب و اضراس واقع است از منتخب و در بحر الجواہر نوشتہ کہ چہار دندان پیش۔

ضوء - بالفتح روشنی آفتاب۔

فصل ضاد معجمہ مع یای تحتانی

ضیا - بالکسر روشنی آفتاب بدانکہ ضیا از نور قوی تر است و نور از سنا قوی تر است از شرح نصاب۔

ضیاعات - بکسر اول و میان معلومہ بین ہا مزروعہ۔

ضیر - بالفتح گزند و نقصان از منتخب و لطایف۔

ضیق - تنگی دم و کوتہ دمی و نام مرضیکہ بہندی دمہ گویند۔

ضیاع - بکسر و عین معلومہ ہا ہی و زمینہا مزروعہ جمع ضیعہ بالفتح از منتخب و لطایف۔

ضیف - بالفتح بمعنی مہمان و مہمانان مفرد و جمع ہر دو آمدہ از منتخب

ضیوف - بضمتین مہمانان۔

ضیق - بالکسر بمعنی تنگی و بالفتح و تشدید یای مکسور بمعنی تنگ از منتخب۔

ضیغم - بفتح اول و سکون تحتانی و فتح غین معجمہ گزندہ و شیر درندہ از منتخب۔

ضیغم - بالفتح نقصان کردن در حق کسی و ستم کردن و از مضرت نیندیشیدن در انتقام۔

باب طای مہملہ

فصل طای مہملہ مع الف

طاطا - سر پست کردن چنانکہ در رکوع کنند از بحر الجواہر و غیرہا۔

طاہا - نام سورۂ قرآن و نام پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم چرا کہ اشارت است از طاہر۔

طاب - بوی خوش از بحر الجواہر

طامات - لاف و گزاف صوفیان و در باب اظہار کشف و کرامات خود و ہر زہ گوئی از رشیدی و کشف و برہان و بہار عجم و موید و در سراج نوشتہ کہ طامات بمیم بروزن حاجات در اصل عربی است بتشدید میم و غار سیان بتخفیف استعمال کنند بمعنی اقوال پراگندہ و سخنان بی اصل و پریشان کہ بعضی صوفیان برای گرمی بازار خود گویند و در رشیدی نوشتہ کہ طامات جمع طامہ بتشدید میم بمعنی داہیہ و حادثہ عظیم نگر و در فارسی بتخفیف میم بمعنی سخنان بلند صوفیہ مستعمل میشود۔

طاغوت - بضم غین معجمہ و تای فوقانی نام بت و نام دیوی از لطایف۔

طالوت - نام سرداری از بنی اسرائیل کہ مقابل و با جالوت نام کافر جنگ کردہ داؤد علیہ السلام کہ از سپاہیان طالوت بود جالوت را کشتند طالوت وعدہا کہ از داؤد علیہ السلام کردہ بود وا نزدان برگشت و دشمن

نرویدبعد مردن اورا و داؤد علیه السلام ملک اندفراز منتخب و لطائف

طالح - بکسر لام وحای مهمله مرد بدکردار که ضد صالح باشد -

طامح - بکسر میم سرکش و بلند از منتخب -

طامح - بکسر فا و حای مهمله بمعنی بد مست که پریشده باشد

ز شراب از کشف و بحر الجواهر -

طاس - بسین مهمله در اصل فارسی تاس است بتای مثنات

ارسی زبانان عربی دان بطا خطی مینویسند و برواج گرفت

زمان طبیدن و طلا و بمعنی طشت کلان و کاسهٔ بگدی و نیز

ام جامهٔ زرین را از چراغ هدایت و در منتخب نوشته ظرفیست که

ر و آب و شراب خورند و بیچ نگفته که معرب است و

ر شرح نصاب نوشته که طاس از لغات مولد است

بعنی عربی نیست بلکه ازان نگرفته اند -

طاق قلیس - بقاف و دال مهمله و یای معروف و سین مهمله

م تخت خسرو پرویز که طول آن یکصد و بیست ذراع و

رض آن یکصد و بست ذراع و مکلل بجواهر بود و در سراج

فصیل آن بسیار نوشته است تطویل پنداشته ننوشتم -

طائر قدس و طاؤس عرش - جبرئیل علیه السلام

طالع - بکسر لام بمعنی برآینده و صعود کننده و بمطلع

نجان برجی که هنگام ولادت یا وقت سوال چیزے

ز افق شرقی نمودار باشد و اشهر طوالع از دوازده گانه

ر نخوست و سعادت علیحده است از منتخب -

طالع - فرمانبردار از منتخب -

طارف - بکسر رای مهمله مال که تازه و نو و بهتر باشد

شرح نصاب از یوسف بن مالغ -

طایف - طواف کننده و خیال که در خواب نماید و نام

جنیست آفریده که در ملک حجاز بسبب آنکه جبرئیل علیه السلام آن

میه را بدست گرفته گرد خانهٔ خدا طواف نموده بود از منتخب و غیر آن

طایق - بفتح بای موحده معرب تایه و آن طرف آهنی است

در که بران نان پزند -

طارق - بکسر رای مهمله حادثه شدید و ستاره که قریب

صبح طالع شود و هر شب که بشب ظاهر شود و کسیکه شب

راه رود ازین باعث و زدو ساحر را نیز طارق گویند از منتخب و لطائف

طالق - بکسر لام صاحب بائی یعنی رها از شرح نصاب -

طاق - بنا رخمیده و محراب و نوعی از جامهٔ پوشیدنی

و آن فرجی و جبه پنبه دار باشد و بمعنی تنها و فرد که ضد جفت

باشد و نام درختی از منتخب و برهان و در شرح نصاب

و در رسالهٔ معربات نوشته که طاق بمعنی بنا رخمیده و محراب

معرب تاک است و بمعنی فرد که ضد جفت باشد معرب تاست

درین صورت قاف در آخر زیاده کرده اند -

طاخک - بفتح خا و معجمه ثمر آزاد درخت از بحر الجواهر -

طابق النعل بالنعل - بمعنی مطابق کننده کفش

با کفش یعنی قدم نهنده بر قدم پیش روندگان و بفتح

بای موحده و فتح قاف بمعنی آنکه مطابق آمد کفش با کفش

و باین معنی در جای استعمال کنند که این چیز بآن مطابق آمد

مگر و بهار دانش و جاول است که سابق مذکور شد -

طائل - بکسر همزه بمعنی فایده از منتخب -

طارم - بالفتح رای مهمله و ضم آن نیز بمعنی خانهٔ چوبین و

خانه بلند و بالاخانه و این لفظ معرب تارم آشیانه بحر الجواهر

و بهار عجم و کشف و مدار و مؤید و در برهان بفتح رای مهمله

فقط و در سراج بالفتح و ضم رای هر دو نوشته و در بعض لغات

گفته که در حرکت رای طارم اختلاف است بعضے

مفتوح و بعضی بمضموم آرند و سالک قزوینی بکسور

آورده چرا که به ابو المکارم قافیه ساخته -

طالقان - نام شهر از لطایف -

طاعون - بضم عین مهمله ورمی بود که در حقیقه یا تحت

یا بغل یا بین ران واقع شود از مادهٔ سمی که عضو را فاسد

کند و قی و غثیان و غشی و خفقان همراه آن بود از کفایه

منصوری و در لطایف شامت و مرگ نام و در بحر الجواهر

نوشته که تبره باشد کوچک مانند باقلا سرخ یا سیاه یا

سوزش بسیار و در حدود اللامراض مرقوم است که تبره

باشد بقدر کنار صحرائی یا کبودی و سوزش و تپ و بائی لازم دارد

طاعن - تیر زننده و طعنه زننده از منتخب -

طاجن - بفتح جیم عربی بمعنی تابه که چیزی را بران

بریان کنند از شرح نصاب -

طاؤس علوی آشیان - کنایه از آتش -

طاحونه - بضم حای مهمله و حرف پنجم نون بمعنی آسیا

و طاحون نیز آمده از شرح نصاب -

طائر سدره - جبرئیل علیه السلام از برهان -

طابه وطیبه - هر دو نام مدینهٔ منوره از شرح نصاب -

طاقه - یک عدد جامه از برهان و در شرح قران السعدین

نوشته که چنانکه در اسپ اس و در فیل زنجیر آرند همچنین در جامه

طاقه مستعمل کنند و طاقه بمعنی توانائی و یک تورین و پارهٔ سبزه

طائفه - بمعنی گروه مردم و پاره از چیزی از منتخب -

طاری - ظاهر شونده بر کسی ناگاه و فرود آینده از

جای از منتخب -

طاغی - بکسر غین معجمه از حد در گذرنده و کسیکه از حد

طاعت و ادب در گذشته باشد و این ماخوذ از لغتیان

و جای در گلستان کنایه از فرعون -

طاقی - بقاف نوعی از کلاه از برهان -

طامه کبری - بتشدید میم و ضم و فتح رای

بمعنی قیامت -

طاهر تاقی - بدو نامی فوقانی بفک اضافت یعنی

باسقاط کسرهٔ که در میان این صفت و موصوف بود و علم شخصی

است که طاهر نام داشت و الکن بود بجای قاف و کاف

تاء می گفت و او یکی از ملازمان میرزا مهدی که معشوق

میر نجات بود از شرح گل گشتی -

طافی - بکسر فا آنچه بر سر آب از سبکی و لطافت بالا

برآید ضد راسب و راسب آن چیز است که در آب و مثل

آن ته نشین شود مانند دُرد -

طاس بازی - نوعی از بازی بازیگران و آن

چنان باشد که طاس را بهوا انداخته بر سر چوبی یا نی میگیرند

و بران میگردانند و بمعنی شعبده بازی نیز آمده و گاهی

مراد ازان فریب باشد از چراغ هدایت -

طائی - منسوب بطی که قبیله است در عرب که حاتم منسوب آنست و در لفظ طی دو یاست اول مدغم دوم مدغم نیست چون یای نسبت که در عربی مشدد می باشد در آخر آن درآورند بجهت ثقالت اجتماع چهار یا از هر دو یای اصلی اول را بالف بدل کردند و ثانی را بهمزه فارسیان یای نسبت لفظ عربی را نیز تخفیف خوانند.

فصل طای مهمله مع بای موحده

طباطبا - بفتح هر دو طای مهمله لقب اسمعیل بن ابراهیم بن حسن بن علی علیهم السلام زیرا که در زبان لکنت داشت و بجای قاف طای گفت آورند که در ایام خردسالی بروز عید والد بزرگوار او باو فرمود که چه نوع جامه برای تو خریدا کنم او گفت طبا طبا یعنی قبا قبا ازان روز اسمعیل را لقب طباطبا شهرت گشت و اولاد او را سادات طباطبائی گویند از منتخب وغیره.

طبطبات - بالفتح چوگانی است که سر آن مانند کفچه سازند و گوی در ان نهند و بر هوا افگنند چون بفرود آمدن رسد باز سر طبطبات برو نهند همچنین نگذارند که بر زمین آید تا از هوا نگذارند و بفارسی آنرا تخته گوی بازی گویند از منتخب و سراج.

طب - بر سه حرکت و تشدید یا پزشکی و نرمی و سحر از منتخب.

طبابت - بکسر پزشکی از کشف.

طباشیر صحیح - کنایه از سفیدی صبح صادق از برهان.

طبخ - بالفتح وغلای همچیز پختن و پزاندن.

طبیخ - آب چیز جوشانیده شده.

طباخ - بالفتح و تشدید بای موحده بمعنی پزنده طعام و بمعنی باورچی مستعمل.

طبرزد - بمعنی بنات معرب تبرزد چون بسیار سخت باشد گویا که اطراف را به تبر تراشیده اند یا آنکه بسبب سختی به تبر شکسته میشود از منتخب و رساله معربات.

طباق الاثمداد - بکسر اول موافق کردن چند چیز که همه یکرنگ باشند یعنی در پی یکدیگر آوردن آنها.

طباشیر - معرب تباشیر و آن دوائی باشد سفید مایل بقدری کبودی مهندی مبنلو چین گویند از بحر الجواهر و منتخب.

طبلک باز - نقاره کوچک باشد که بازداران و میرشکاران همراه خود دارند هرگاه که صید برابر ایشان نشسته یا در آب شناور بینند آن نقاره را میزنند تا از آواز آن صید از جای خود برخاسته بپرواز آید و ایشان باز را بران سر دهند و ازین از سراج مستفاد است.

طبس - بفتحتین و سین مهمله نام شهر.

طبع - بالفتح سرشت مردم که بران آفریده شده و مهر نهادن بر نامه و سکه زدن بر سیم و زر و بمعنی نقش کردن از منتخب و لطایف.

طباع - بالفتح و تشدید با صاحب طبیعت ذکی و بمعنی کوزه گر نیز آمده و بکسر اول و تخفیف با سرشت و خوی مردم که زایل نشود از منتخب و بهار عجم و کشف و میفرماید در شرح گلستان نوشته اند که طباع بکسر بمعنی طبیعت و سرشت مردم و طباع در جای استعمال نمایند که صاحب آنرا شعور باشد و طبیعت را در مقامه استعمال کنند که صاحب آنرا شعور نبوده باشد و طبع را در هر دو محل آرند کذا فی بعض المعتبرات و لفظ طباع بکسر اول جمع طبع و جمع طبیعت هم می تواند شد چنانکه بحار جمع بحر و مصباح جمع مصبحه مستفاد از فصول اکبری و شافیه.

طباق - بکسر موافق کردن دو چیز را باهم و باتائی که بعضی بر بعضی باشند از منتخب.

طبق - بفتحتین موافق و برابر هر چیز یعنی هر شئی که برابر آن شئی دیگر باشد از منتخب و مزیل و ظرف معروف و نام علتیست که اسپ را پیدا میشود و آن درمی است که گرد ناف اسپ بهم رسد و در لطائف نوشته که بکسر اول و سکون بالمعنی طریق و دستور و در مصطلحات نوشته که طبق عملی است که زنان حکمه باهم کنند که مدتی بالیدن و سائیدن عضو مخصوص است با یکدیگر.

طبل - بفتح اول و سکون بای موحده نقاره کلان بفتحتین چنانکه شهرت دارد غلط است.

طپیدن - بفتح اول و کسر بای فارسی میدل تپیدن در اصل معنی گرم شدن است چون کمال گرمی را بتپه لازم است لهذا مجازاً بمعنی غلطیدن می آید.

طبل از زیر گلیم برآمدن - کنایه از ظاهر شدن راز کسی.

طبل در زیر گلیم بودن - کنایه از پوشیده ماندن راز کسی.

طبل خوردن - رسیدن وجوز را کنار کردن از مصطلحات.

طبرخون - بید سرخ از برهان و در مدار چوبیست سرخ رنگ تلخ مزه و در مجموع اللغات و فرهنگ اللغات بمعنی صندل سرخ نوشته.

طپانچه - درین لفظ بجای طا تاء فوقانی نوشتن صحیح باشد چرا که لفظ فارسی است از منزیل و خان آرزو در دیباچه نوشته که طپانچه از ادا بای موحده معلوم میشود و فضلای عراق بای فارسی خوانند مؤلف گوید که طای مطبقه در فارسی نیامده و متاخرین بسبب اختلاط عرب و عجم که در بعض الفاظ تصرف کرده اند برخی را بجای مطبقه نوشته اند مثلاً طاء و طپیدن و طپانچه وغیره تمام کلامه.

طبله - بالفتح صندوقچه کوچک.

طبایع اربعه - اول سرد تر دوم سرد و خشک سوم گرم تر چهارم گرم و خشک.

طبیعی - بالفتح اول و فتح بای موحده و کسر عین مهمله منسوب بطبیعت چرا که در ثالث را اگر یا باشد در حالت نسبت حذف کنند چنانچه مدنی منسوب بمدینه و بصری منسوب ببصره و امثال ذلک و در فنون حکمت و بالفتح اول و سکون ثانی نیز آمده و درین صورت منسوب بالطبع شده.

طبقه ی - بالفتح و ثانی نیز مفتوح نام مقامی در قبیل

طبیر از کشف و برهان -

طبی - بالکسر و بالضم پستان چارپایان از منتخب و صراح

طبری - بفتحتین کنایه از لب معشوق منسوب بطبرستان و در بعضی مخفف طبرزد است که بمعنی نبات باشد -

فصل طای مهمله مع حای مهمله

طحلب - بالضم و لام مفتوح و بای موحده سبزی که بر آب استاده جمع میشود و بهندی کائی گویند از منتخب

طحال - بکسر اول سپرز و بضم اول بیماری است که در سپرز بهم رسد از منتخب -

طحن - بفتح اول و سکون ثانی آرد کردن غله وغیره از منتخب

فصل طای مهمله مع رای مهمله

طرفا - بالفتح و حرف سوم فادرخت گز که بهندی جهاؤ گویند

طروب - بفتح اول و ضم ثانی بمعنی شادمان و بضمتین شادیها از لطائف -

طریقت - راه و در اصطلاح سالکان تزکیه باطن و شریعت تزکیه ظاهر است و این معنی را لطائف عبد الکریم خان مغفور از منهاج تحقیق کرده اند -

طراوت - تازگی از منتخب نه بمعنی تری -

طراشیش - بدو ثای مثلثه نام میوه از برهان -

طرح - بالفتح انداختن و دور کردن و قایم کردن بنای مکان و نمونهٔ عمارت نو و بمعنی نقاشی و کناره گرفتن از کار هم از لطائف و منتخب و در چراغ هدایت بمعنی فروختن جنسی بزور بر رعایا و در رنجیابان نوشته که طرح رسمی است مقرر که حکام ظالم جنس خود را قیمت افزوده بر رعایا و زیردستان دهند -

طراح - بالفتح و تشدید ثانی معلم بمعنی نقاش -

طرو - بالفتح بر وزن مرد و بفتحتین نیز بمعنی رانین و در کردن و استعمالش اکثر در گریزانیدن بهوام باشد مثل مگس زنبور و موش و پشه و مار از منتخب و لطایف و مدار در کشیف وغیره

طرفدار - بفتحتین بادشاه عظیم الشان و حاکم سرحد نزد ریختیها و برهان -

و بمعنی بندر زره و نقره که بر کمر بندند و بمعنی ساخت اسپ هم آمده از بحر الجواهر و مدار و برهان و کشف و رشیدی و لطایف و منتخب و مؤید و باستعمال فارسی طرف بفتحتین بمعنی مقابل از مصطلحات و بهار عجم و در چراغ هدایت نوشته که طرف بفتحتین لفظ عربی است مگر فارسیان بمعنی حریف استعمال کنند و گاهی بمعنی وقت آید چنانچه طرف صبح و طرف شام و نیز در مرط مطلحات نوشته که طرف بفتحتین بدون صله لفظ نیستن بمعنی فایده آمده است و بضم اول و فتح ثانی جمع طرفه که بالضم بمعنی معشوق مستعمل میشود و طرف بالکسر لغت عربی بمعنی اسپ خوش اصل و گرانمایه از کشف و مدار و شرح نصاب -

طرق - بالضم و بضمتین بمعنی راهها این جمع طریق است از مؤید و منتخب وغیره -

طریق - راه و این ماخوذ از طرق که بالفتح است بمعنی کوفتن چون پای روندگان راه را می کوبد لهذا راه را طریق گفتند از شرح نصاب و بمعنی مجلس نیز آمده و طریق باصطلاح رسل نام شکلی است از اشکال شانزده گانه

طراق - بالفتح آواز یکه از زدن تازیانه برآید -

طریال - بالکسر و حرف سوم بای موحده بمعنی منارهٔ بلند و هر بنای بلند و صومعهٔ بلند از منتخب -

طرفدار پنجم - کنایه از مریخ چه فلک پنجم جای اوست از برهان و سراج -

طرم - بالکسر شد غلیظ از منتخب و شرح نصاب -

طرف بستن - حاصل کردن و فایده و نفع برداشتن چه طرف بمعنی کلیچه کرا است و بستن موجب زینت است از رشیدی و برهان و بهار عجم و چهار شربت و وجه تسمیه که مذکور شد از رشیدی -

طرفة العین - بفتح طای مهمله و سکون را یکبار بر هم زدن پلک چشم از منتخب و منزل و کسانیکه بضم طا خوانند محض غلط است -

طرف شدن - مقابل و حریف شدن از مصطلحات

طرار - بالفتح و تشدید را بمعنی تیز زبان و دزد و گره بر از برهان و رنجیابان و طرار ماخوذ است از طرگ بفتح و تشدید تیز کردن و بریدن باشد -

طریر - بر وزن فقیر مرد خوبصورت و خوش لقا از منتخب

طرائر - بفتح خوبصورتان و چیزهاے که تیز و روان باشد -

طر - بالفتح و تشدید بمعنی تیز کردن پیکان و بریدن و شگافتن و بالضم بمعنی همه و جمیع از منتخب و لطایف -

طرر - بضم طای و فتح رای اول سوی پیشانی یا و کرانهاے هر چیز و دایما و نقوش جامه و کنارهای بام و این جمع طره است از صراح و منتخب وغیر آن -

طراز - بکسر نقش و نگار هر چیز و نقش و علم جامه و بمعنی سنجاف و بفتح نام شهری حسن خیز از حدود ترکستان و بمرو و بمعنی معرب تراز است از ناموس و لب الالباب و مدار و بهار عجم و برهان و زبدة الفواید و ابراهیمی -

طرابلس - بضم اول و بای موحده و ضم لام و سین مهمله شهریست بشام و شهریست بمغرب و این لفظ رومی است و معنی آن بزبان رومی سه شهر است از منتخب و در رنجیابان نوشته که طرابلس بفتح اول و ضم بای موحده و لام بلده است از شام و بلده از مغرب و بعضی گویند که لفظ رومی است بمعنی معموره چنانکه در قاموس است -

طرطوس - بفتح نام پهلوانی و نام دیبه پر رونق -

طرسبقوس - بضمتین و هر دو واو معدولین و طرسقیوس بالضم هر دو یکی است نام بادشاهی از انصار او بمعنی گویند حکیمی بود بصاری از مؤید وغیره -

طریف - غریب و نادر و نوزاده از لطایف و منتخب -

طرائف - چیزهای لطیف و خوش و مالهای نو و تازه -

طرف - بضمتین کناره و بمعنی جانب و پاره از چیز و حصه و بفتح اول و سکون رای مهمله بمعنی چشم و جنبانیدن چشم و جنبانیدن پلک و نگریستن و بمعنی گوشه و کناره و باستعمال فارسی بمعنی کلیچه که برای آرایش بندند

طرف گرفتن - حمایت کردن و گوشه نشینی از برهان و سراج -

طرح کردن و ریختن و انشاندن - بنای چیزے انداختن -

طرقوا زن - بفتح نقیب و چوبدار از برهان -

طرخان - بالفتح نام بادشاه ترکستان و شخصیکه بادشاه مذمات خود او را معاف کرده باشد و نام مرده خورد نی از برهان و سراج -

طرغون - بالفتح و غای معجمه در فتیست که اقرقرحا بیخ آنست از برهان و در سراج نوشته که چوبه ایست سرخ است و این معرب است -

طریان - بفتحتین بسیار شدن زاد و ولد شدن چیز و در چیزی شرح شهاب از یوسف بن مانع -

طرقوا - بفتح اول و تشدید رای مهمله مکسور و قاف و در آخر الف زائده غیر ملفوظ علامت واو جمع صیغه امر حاضر است بمعنی راه دهید و یکسو شوید معمول است که نقیبان عرب پیش سلاطین طرقوا طرقوا گویند -

طرمه - بفتح و حرف سوم فارسیکه از چشم بر هم زدن و نقطه سرخی که در چشم پیدا میشود و از مخرجه وسطه و نام منزل نهم از منازل قمر آن وقوعکه قمر است بازده دقیقه چشم برج از منتخب و کشف و برهان و بالضم چیزیست و غوغا و مجازاً بمعنی معشوق -

طره - بالضم و تشدید رای مهمله بمعنی زلف و موے پیشانی و کناره هر چیز و علاقه تعلیق و بمعنی منفذیکه از چوب و خشت بر دروازه ها سازند و آنرا باران گیر گویند و بهندی چھجا نامند از منتخب و صراح و بهار عجم و مصطلحات و چراغ هدایت و برهان -

طراوه - بفتح اول و واو و جامه رنگین که بر سر علم و نشان بندند و در رسوید بجای واو دال مهمله نوشته

طریده - بفتح اول و یای معروف بمعنی حمله غالباً مشتق از طرد که بمعنی گریزانیدن هوام باشد از بهار عجم و مدار

وخان آرزو در شرح سکندر نامه نوشته که طرید بمعنی تریدکه بمعنی شوربا است و مؤلف گوید بعید نیست که طریده بکسر اول و یای مجهول اسم آلهٔ از طرد باشد که بمعنی یکدیگر حمله آوردن است کذا فی المنتخب اگر از معنی اشتراک و تقابل بتجرید کرده بمعنی حمله آوردن گویند مضایقه ندارد -

طریق گشته - یعنی شرمنده شده از شمسی و مؤلف گوید که طریق در اصل بمعنی کوفته و سفته است و ظاهراً در هم مخلل و شرمنده نیز کوفته ای باشد -

طرلقیه - روشن و نمایان و زود بچشم رسیدن طی کردن قمر مسافت این پانزده درجه از نوزدهم درجه میزان که محل هبوط شمس است تا سوم درجه عقرب که محل هبوط قمر است و این مدت را که تقریباً یک شبانه روز و دو پهر باشد طرلقیه گویند و بنائیه فارسی است -

طرنی - بالفتح و یای مجهول بمعنی اندکی از زبان -

طرسه - بفتح راء و کسر ثانی و تشدید مثناة تحتانی بمعنی تازه و نو -

طراحی - بالفتح و تشدید رای مهمله و حای مهمله بمعنی نقاشی مستفاد از لفظ الف -

فصل طای مهمله مع سین مهمله

طسوج - بالفتح و تشدید سین مهمله و واو و در آخر جیم عربی کرانه و ناحیه و ریع انگور مقدار دو جدی معرب بستوا از منتخب و در برهان نوشته که طسوج بست و چهارم حصه هر چیز را گویند -

فصل طای مهمله مع شین معجمه

طشت - معرب تشت یعنی معروف از صراح

طشت گرد کاسه گر - هر دو نام سازنده یعنی هر سازنده نوازنده که در زمان سابق بوده -

طشت کسی از بام افتادن - سوا شدن کسی و فاش شدن راز کسی از چار شریست -

طشت وخایه - نوعی از بازی که بدو مرغ را

خالی کرده از مشیمه یا سیماب پر کنند و در طشت نهاده بآفتاب گذارند بیضه برقص می آید و کنایه از آسمان و زمین از برهان -

فصل طای مهمله مع عین مهمله

طعم - بالفتح مزه و لذت و بالضم خوردنی یعنی طعام و علف مرغ از صراح و منتخب و موید و کشف -

طعان - بکسر اول نیزه زدن و نیزه زنندگان این معنی جمع طاعن است -

طعن - بالفتح نیزه زدن و ضد گیری کردن در کار که از نتیجه و در قاموس بمعنی سیر رفتار نیز آورده -

طعمه - بالضم خورش در روزی و بالفتح بار چیدن از منتخب و صراح و موید و مدار

طعنه - بالفتح یکبار نیزه زدن و ضد جولی کردن از منتخب

فصل طای مهمله مع غین معجمه

طغرا - بالضم نوعی از خط پیچیده حروف که بآن خط بر فرمان بادشاهان القاب نویسند ظاهراً این لفظ ترکی است از بهار عجم و برهان و در مناظرة الانشا نوشته که طغرا خط سطبری باشد بخط پیچیده که القاب و اسم سلطان باشد مثل السلطان الاعدل الاعظم جلال الدین اکبر بادشاه غازی -

طغاج - بالفتح و در آخر جیم فارسی نام ولایتی در ترکستان و این لفظ در اصل طغاج است بتقدیم میم بر غین چنانکه در برهان و صراح است

طغرل - بالضم اول و سکون ثانی و کسر رای مهمله نام بادشاه از بادشاهان سلجوقی و ضم اول و ثالث هر دو قول بدل جائز و شایع است کذا فی طاز مثل بازو و غلط است در برهان و سراج و مدار و بهار عجم و در چهار مقاله نظامی عروضی که در فصل اجتماعی فوقانی و ترکی بجری واقع شده که طغرل بیک سلجوقی شکاری معروف است مؤلف گوید که تغرل بتاء مثناة فوقانی است

طغان - بالضم نام یکی از بادشاهان ترک و غلط است در برهان و سراج

طغیان - بضم از حد در گذشتن از منتخب و لطایف و بجای بمعنی افزونی و کثرت استعمال این در افزونی چیزهای نامرغوب و ازین باعث گاهے بمعنی ظلم و بیدادی آمده -

طغرل شدن - مردن سلاطین چغتائی از چهار شعبت

طغان شاه - بضم اول نام بادشاه عظیم القدر از اولاد افراسیاب -

طغیانی - بزیادتی یا در آخر لفظ طغیان ظاهر اوست بنا شده یا آنکه طغیان خود مصدر است حاجت بیای مصدری ندارد و دیگر آنکه گوئیم معمول فارسیان است که در آخر بعض مصادر یای مصدری زاید کنند چنانچه فضول و مفضول و خلاص و خلاصی و سلامت و سلامتی -

فصل طای مهمله مع فا

طفیل شتب - کنایه از ماه -

طفولیت - بضم اول و تشدید یای تحتانی بمعنی کودکی و طفلی و این مصدر جعلی است بزیادت واو و نون القیاس نظیر این رجولیت -

طفیف - قلیل و ناتمام از منتخب -

طفیل - بالکسر فرزند و از آدمی و حیوان جمیع و مفرد آمده از منتخب

طفیل - بضم اول و فتح ثانی اسم شاعر کوفی که نابینا بود و در مجالس طعام میرفت از منتخب و مجازا هر شخص که بدون دعوت همراه مردم مدعو بعوت رود و گاهی مقلوبش یا در آخر او کرده طفیلی گویند و گاهی بنون طفیل در محاورهٔ فارسی زبانان بمعنی وسیله و ذریعه آید و گاهی یای طفیلی مصدری شده بمعنی طفیل شدن -

طفل - بهندی مرد و مرد یک چشم از برهان -

طفل چهل روزه - کنایه از آدم علیه السلام از آنکه چهل روز طینت او سرشته شده از سراج -

طفره - بفتح اول و سکون فا بر جستن و فرصت انداختن و حیله کردن میان کاری افتاده از منتخب و کشف و صراح و در اهل حکمت طفرة الزاویه عبارت است از نیکه شعاع

صعد اکبر گردد از معنی کبیر از آنکه مساوی کبیر شود و تقریرش اینکه زاویه که پیدا میشود فیما بین محیط دائره و قطر آن اعظم باشد از جمیع زاویه ها حاده که پیدا شوند در میان دو خط مستقیم و برهانش مذکور است در مقاله ثالثه تحریر اقلیدس و نکته که از ذکر حرکت دادیم سر قطر را بجانب بار جو و ثابت ماندن سر دیگرش پس ازین حرکت آن زاویه حاده که از هر دو اقسام صغیر تر بود ناگاه زاویه منفرجه گردید که اکبر اقسام خود است و گشت در اثنای حرکت مذکور زاویه قائمه که متوسط الحال بود و رجوعی و کلانی و این نیست مگر طفره که معنی صغیر با معنی متوسط برابر نشده ناگاه کبیر گردد و صورتش این ست -

طفایده - بضم اول و سکون چهارم واو بمعنی دایره که گرد آفتاب واقع شود و دایره گرد ماه را هالہ گویند از منتخب -

فصل طای مهمله مع قاف

طقطاق - بفتح اول آواز باهم زدن دو چیز سخت از لطایف

فصل طای مهمله مع لام

طلا - بالکسر و مای رقیق که بر عضو مالند و بمعنی زر سرخ و صاحب برهان نوشته که غالبا لفظ طلا معربه تلا است که لفظ هندیست بکسر فوقانی و تشدید لام بمعنی لمع کردن و لمعان آمده است و در سراج نوشته که طلا بمعنی زر سرخ و اصل بنای قرشته بود و بسبب اختلاط عجم و عرب بطای مهمله نوشت از حق که مطلا بمعنی زر اندوده استعمال کنند -

طلاوت - بفتح اول بمعنی طالب از لطایف -

طلاب - بالضم و تشدید لام بروزن تلاب جمع طالب -

طلب - بالضم و سکون لام و بای موحده معرب تلب بمعنی گرده مردم از برهان و لطایف و سراج -

طلعت - بالفتح و یای دو نقطه زده و عین مهمله از منتخب و صراح -

طلاقت - بفتح و ضم چهارم قاف بمعنی کشادگی زبان و تیز زبانی و لقلقه از بحر الجواهر و کشف و منتخب -

طلح - بالفتح و حای مهمله درختیست بزرگ خاردار در بر ریگستان و بمعنی شگوفه خرما و بمعنی درخت موز که بهندی کیله گویند از منتخب و شرح نصاب و مدار -

طلای دست افشا - نوعی از زر بیش قیمت که خسرو پرویز داشت مانند سوم زیبا بود چنانکه در رزم دست افشار صاحب جهانگیری و برهان نوشته -

طلع - بالفتح شگوفه خرما از منتخب -

طلوع - بر آمدن آفتاب و هر ستاره و بمعنی مطلق بر آمدن بر کوه و جز آن از منتخب -

طلاق - بفتح اول رها شدن زن از قید نکاح و بمعنی کشادگی و روانی و آزادگی و نشاط نیز آمده -

طلق - بفتح اول و سکون ثانی در وقت زنان را بوقت زادن پیدا شود و آنرا درد زه نیز گویند و بمعنی از سنگ که سفید و براق و طبق بر طبق باشد آنرا ابرق نیز گویند و چون ابرق محلول را بر چیزی مالند آتش آن چیز را نسوزد از منتخب و صراح و غیره و مجازا بمعنی شراب آید بمناسبت آنکه ابرق محلول کرده مانند آب میشود اکسیر اعظم است و شراب را نیز در نوایه قریبه اکسیر دانند و بهمین جهت شراب را طلق روان نیز گویند و در رمد و دوالامراض برای معنی در دو جا بفتحتین نوشته و بالکسر حلال و رها شده و بر آمده از چیزی چنانکه در منتخب و صراح است -

طلق محلول - آنچه کیمیاگران بحکمت و ترکیبات ابرق را مثل آب میگردانند و این اکسیر اعظم است -

طل - بالفتح و تشدید لام باران قطره های باریک و بمعنی مشبنم از منتخب -

طلل - بفتحتین جسم و کالبد و تن و پیکر و نشانهای خانهای ویران اطلال جمع آن از منتخب و برهان -

طلسم - بکسرتین اینچنین الفاظ را معمویه و اشکال عجیبه و نقوش آرند و نیز نشکلی و صورتی مهیب که بر سر دفائن و خزاین کنند از مدار و بهار عجم و کشف و از بعض کتب دریافت که طلسم از اجزای ارضی و سماوی ساخته میشود یعنی از بعض دیو و ساعات مخصوصه فقیر مولف گوید که ظاهرا لفظ طلسم طلسمون یونانی است عربی نیست چه در تقدیر عربی بودن بتقدیر آمدن این لفظ وجهی ندارد و چرا که این وزن در کلام عرب بنیامده اگر عربی بودی بکسر اول و فتح ثانی بروزن فعلل آمدی -

طلاق خلال باروان - صاحب موید نوشته که طاء اول مجموع بمعنی شراب طلق یعنی خالص و حلال بمعنی بیرون آمده و باروان بمعنی موعده صراحی

طلد دانگشت - که بر معنی هر دو لفظ اول کتب لغات گواهی نمیدهد و دیگر آنکه شراب را که حرمت مسلم و منصوص است حلال گفتن کفر است فقیر مولف گوید که مطلق میاز آ بمعنی شراب بود و مطلق حلال میاز شراب مثالث که رباع است و آن شیره انگور که دو ثلث آن بجوشیدن بسوزد و یک ثلث بسکر نمی آید و منافع آن قریب تمر است یا آنکه طلا بالکسر بمعنی اثفه برآمده باشد از چیزی موضوع ال صفت آن پس مجموع صفت موصوف مضاف ی ناروان بمعنی انار که خوف انار دانه است یعنی حلال که برآمده است از دانهای انار یا آنکه بالتخفیف از مخفف حلال بالتشدید گویند درست نشد چرا که شراب کشا میده و سد هاوه - الات ت - بالفتح این در لغت رضاب است و در دیگر کتب نشته است مگر در منتخب طاجن نوشته و مهذب تا به و نزد مولف طاجن مهذب تا به نیست چه طاجن ماخوذ لجن است که بمعنی بریان کردن باشد ظاهرا

طلجن از تحریفات کاتبان است و صحیح طالجن باشد -

طلبیدن - بفتحتین ماخوذ از طلب که لفظ عربی است همچنین فعل مصدر عربی است که از تصرف فارسیان مقرر لهذا آنها بطریق فارسی می کنند مثل مفهمیدن از فهم و مقصیدن از قصد و طلبیدن از طلب و ابیدن از بلع که بمعنی چیزی را بگلو فرو بردن است و غارتیدن از غارت از چراغ هدایت و دیگران و مشدد جمع محققین -

طلیعه - بفتح اول و کسر لام و سکون مهمله فوجی که بشب حفاظت لشکر و شهر کند و مقدمه لشکر را نیز گویند ای فوجی که پیشتر لشکر باشد تا از دشمن واقف میشود از منتخب و کشف -

طلایه - بفتح و حرف چهارم یای تحتانی فوجیکه بشب حفاظت شهر و لشکر کند از منتخب و کشف و مردم اینجا که طلاده گویند خطاست و صاحب بهار عجم در رساله جواهر الحروف نوشته است طلایه که بمعنی فوج محافظ لشکر است در اصل طلایع بود جمع طلیعه مگر فارسیان بمعنی مفرد استعمال کنند چنانکه بجای عجیب عجایب و بجای ملک ملایک چنانکه سعدی گوید مصرعه ملایک صورتی طاؤس زیبی ؛ و مشایخ و امرا و اولیا همین حال دارد -

طلیسه - بفتح سه حرف اول بمعنی طالبان و این جمع بالالف است -

طلیعه - بالفتح در رحمتی و نام یکی از اعجاب عشره بشیر رضی الله عنهم -

طلاق رجعی - طلاقی که بعد آن مدت در میان عدت رجوع کردن زن بدون نکاح جایز باشد و آن یکبار یا دو بار لفظ طلاق گفتن است بخلاف طلاق بائن که رجوع کردن در ان بدون نکاح جایز نباشد و آن گفتن است زن را انت بائنة و آنچه در معنی این باشد بخلاف طلاق مغلظ که در ان تا زن منکوحه شخص دیگر شده طلاق نیابد بنکاح بآن زن شوهر اول را جایز نباشد و آن سه طلاق داده آمد

طلاق سروان گوهری - کنایه از شراب انگوری -

فصل طای مهمله مع میم

طمانینت - بضم طای مهمله و کسر نون اول و یای معروف و فتح نون ثانی یعنی سکون قلب کما سیجیء طمانینة و یک نون اول خوانند و نون ثانی را خانند خطاست از منتخب و مزیل و از فصول اکبری همین معنی است مگر انصراف جواز حذف یک نون ظاهر میشود -

طمث - بالفتح و نای مثلثه یعنی خون حیض و حایض شدن و جماع از منتخب و طمث این -

طمغاج - بالفتح و در آخر جیم فارسی نام دلایتی است از ترکستان از برهان و سراج -

طمس - بالفتح ناپدید کردن و در رشدن و در اطلاح صوفیه ذهاب رسوم و عادات است بالکلیه و معنای حق تعالی و این انتهای مرتبه است از لطایف و کشف و منتخب

طماع - بالفتح و تشدید میم بسیار طمع کننده و بالضم تشدید میم طمع کنندگان و درین صورت جمع طامع است -

طمع - بالفتح و بفتحتین امید و حرص از منتخب -

طمطراق - بضم هر دو طا یعنی کروفر شان و تجمل از برهان و کشف و مدار و صاحب موید نوشته که طم بمعنی عظمت و طراق بمعنی آوازه خوشی و طمطراق ازین مرکب است -

طمع خام - تمنای امر یکه ممکن نباشد -

طمم و رمم - بالکسر و واو و عاطفه و کسر رای مهمله دو کلمه است مرکب بمعنی مال بسیار از لطایف -

طمانین - آرام و آسایش از لطایف -

طمانقه و طمانغه - بضم اول هر دو یکی است با ال قاف بمعنی بعجه یعنی کلاه با زوبره و جیره و این لغت ترکی است -

فصل طای مهمله مع نون

طناب - کریسمان خیمه از بهار عجم و در مدار بفتح و کسر -
طنب - بفتحتین خیمه مشبک و بضمتین طناب خیمه از نصرات و مدار و منتخب -
طنجیر - بالکسر و جیم عربی بکسر بر وزن و لگیر بمعنی باتله که آویزند ضرور نیست از شرح الطناب -
طنز - ناز و سخریه و سخن بهوز گفتن و لطمه از لطایف -
طنازه - بالفتح و تشدید یا بسیار سخن بر موز گوینده و نازکننده و رفتار شانه کننده و شوخ از لطایف و مدار -
طنبک - بالضم نوعی از دهل کوچک معرب تبنک از برهان و در سراج نوشته که طنبک دهلی باشد دم دراز که بانگیران و غیره در بغل گرفته نگاه دارند و این در اصل تبای فرشته بوده -
طنک - بالفتح بمعنی صدا و آواز از لطایف -
طنین - بفتح اول بر وزن قرین آواز مگس و زنبور و پشه و بانگ گوسفند و آواز طاس و آواز طنبور از لطایف و منتخب -
طنبور و طنبوره - بالضم سازمعروف و این معرب دنبره است کرناتک هندیست بمعنی کدوی تلخ چون ساز مذکور از اصل از کدو ساخته اند لهذا باین اسم مسمی گشت از بهار عجم بهار و منتخب و رشیدی چنین نوشته که طنبوره معرب بنوره است و تنبوره در اصل منهابره بوده و بوا در عرف آشنا و بنه گویند چون ساز چون ساز مذکور نابه بدم بوده است لهذا باین اسم مسمی گردید -
طنطنه - بفتح هر دو طای مهمله آواز طنبوره و رود و نظیر بمعنی کروفر از لطایف و منتخب و برهان و بمعنی آواز نقاره و سرنا نیز مستعمل شده زیرا که از هر دو نقاره کلی زیر باشد یکبار بم پس آواز زیر را طنطنه نامند و آواز بم را دبدبه -

فصل طای مهمله مع واو

طی - بالضم و یای معروف مفتوح موئث طیب بمعنی خوشبو و ازو با کردگاری بمعنی عیش خوش و بشارت و فرحت آید نامحرم رختی است در پشت کجاوه از اهل بنت شاخی از بان باشد و بیوه های گوناگون و خوشبوها نازه از اوی آید و گاهی فارسیان برای این معنی طوبی بکسر های موحده نیز خوانند از لطایف و منتخب وغیره -
طور سینا - بالضم و سین مهمله مفتوح کوهی است بشام که موسی علیه السلام را بر ان تجلی شده بود از منتخب -
طوطیا و کرها - بفتح طا و فتح لام و ضم تحتانی مفتوح بمعنی پیچیدگی و نیت و اندیشه و چاره از منتخب و زبدة الفواید -
طوائح - بفتح اول و کسر هره کرکت چهارم است و حمای مهلهوا شدن و آفات طاعون از برهان -
طوه - بالفتح و در آخر واو مهمله کوه کلان از مراصد و منتخب -
طوره - بالضم بمعنی مطلق کوه و بزبان سریانی نیز کوه را طور میگویند و آن کوه که موسی علیه السلام را تجلی بران شده بود آنرا طور سینا نام است و فقط طور نیز استعمال کنند -
طویله دگر - سلک مروارید -
طومار - بالضم نامه و صحیفه از نقره و در کشف مکتوب دراز -
طوامیر - بفتح و میم کسر و جمع طومار -
طوطی - بالضم معرب توتی و آن شیرینست و زبان و نام شخصی از سالکه بدانا -
طوطیقوس - بضم اول و فتح را و کاف و یا و واو ثانی هر دو ساکن و بر وزن سیمین مهلهوقاف از ابدال نصرانی و حکیم ابرخان زمان بعضی نام بادشاهی از نصاری -
الطوالع - بفتح طا و لام و نام کتابی است -
طوع - بالفتح و سکون واو و غین معجمه اطاعت انچه واجب نباشد بجا آوردن -
طوغ - بر او مجهول و غین معجمه لفظ ترکی است بمعنی نشان فوج و طای این بدل از تای فوقانی است -
طوح - بالفتح گرد و گرد چیزی گردیدن از لطایف و بمعنی مطلق سیر و گشت نیز می آید -
طواحنه - بفتح و تخفیف گرد چیزی گشتن و بالفتح و تشدید بر او خادم که بزنی و مهر بانی خدمت کند و مرد بسیار طواحنه کننده از منتخب -
طوق - بالفتح وسع و طاقت و توانائی و گردان بنده و حلقه و هر چه در باشد و گرد چیزی برآمده باشد از منتخب و بهار و در رشیدی طاق نوشته که طوق پیرایست از نام معلم که شکل پنجه بران بعجب کنند -
طوارق - بفتح اول و کسر راء مهمله جمع طارقه کوبنده از آسمان فرود آینده و ستیها که در شب پدید آیند و کوکبه -
طوطاک - بر او کسر و واو نام سمار -
طویل - در لغت نام بحر یست از بحور ده گانه که عروضیان از ان بحور اشعار تراکیب بسیار بر ساخته اند و متعلق دارد در شعر فارسی در بحر کامل با چهار اگر در فارسی بیایند بفتح فتحه اصل این بحر فعولن مفاعیلن است چهار بار مثالش - بیت - دلارام ما را اگر بودمی وفا بودمی ور بودمی وفا بودمی گر بدی کافرستی با بودمی - و این بحر را ازین جهت طویل گویند که دائره علم عروض بخلاف این بحر بعضی بحور را بسبب وضع کرده اند و بعضی دیگر ممکن اند بسبب ترکیبات گوناگون هم میشوند و مجزو هم میگردند بعضی یکرکن از آخر هر مصرع می اندازند بخلاف این بحر که مشمن وضع کرده و مجزو هم نمی آید و بعضی گویند که در ارکان این بحر اوتاد مقدم اند بر اسباب و در طویل باعتبار نسبت سبب با وتد که در عام بحر طویل شهرت دارد بحر طویل مشمن مخبون است که آنرا اسمناصف کرده بر شانزده

رکن بنا نمایند۔

طول امل ۔ کنایه از حرص دنیا۔

طوفان ۔ بالضم سیل غرق کننده و شدت باد تند و هر چیز که بسیار غالب باشد و همه را فرا گیرد از منتخب۔

طوطیه ۔ اول طای حطی نوشتن غلط است صحیح بتای فوقانی باشد بر وزن تزکیه بمعنی گشتن و تمهید کردن و پی سپر فرمودن۔

طویله ۔ بیای معروف مشتق از لول آن بمعنی دراز باشد که بدان پای چند اسپان بندند و مجازاً بمعنی مکان و عمارتیکه دران اسپان را نگاهدارند و آن عمارت اکثر جا طویل باشد که دران چند اسپان را مقام باشد۔ و کسانی که لفظ طویله را بیای مجهول خوانند خطا است مگر آنکه این را از تصرف فارسیان دانند چنانکه مدهوش و غوطه که هر دو لفظ بواو معروف ست و فارسیان ادا بو مجهول خوانند و طویله بمعنی ساکه در رشته مروارید از بهار عجم و منتخب و لطائف و کشف و مؤید۔

طهماسپ ۔ بالضم و داو معروف حرب توی که به تازی فوقانی و واو مجهول ست در ترکی شادی عروسی را گویند کذا فی البرهان مؤلف را از کتاب معتبر ثبوت رسید که طوی بضم طا رود او غیر ملفوظ که علامت ضم طا ست و سکون واو و در ترکی شادی را گویند در اصل بتای فوقانی ست اکثر متاخرین تای این لفظ را با طا مبدل نموده اند و بضم طا و فتح واو و الف بصورت یا نام را دیست و شام که آنرا وادی امین نیز گویند از منتخب و بفتح طا و فتح واو و الف بصورت یا بمعنی گشنگ از شرح نصاب۔

طوطی ۔ معرب توتی از رشیدی و آن طائریست سبز که بعربی آنرا ببغا نامند و نیز توتی بر دو قسم است فوقانی طائریست که چابک ست که در ایام رسیدن توت پیدا می آید و خوردن توت را دوست میدارد و این منسوب بتوت ست۔

فصل طای مهمله مع یای مهمله

طهماسپ ۔ بالفتح و سین مهمله ساکن چنانکه در فارسی لفظ پارس و کارد و در آخر بای فارسی نام یکی از بادشاهان ایران که سخی و عادل بود از مدار دبران و گویند که او جد بادشاه عباس بود و سراج نوشته که طهماسپ نام بادشاه ایران داد پسر شاه اسمعیل بن حیدر صفوی ست و او بادشاه دوم از سلاطین صفویه ست۔

طهارت ۔ بالفتح پاک شدن از منتخب یعنی وضو و استنجا و غسل۔

طهمورث ۔ نام بادشاهی ست از ابنای هوشنگ که شیطان را مرکب خود ساخته بود و در اول و آخر این لفظ تای فوقانی خواهد بود از برهان و سراج۔

طهر ۔ بالضم پاک شدن از حیض و ایام پاکی که ضد ایام حیض باشد۔

طهور ۔ بفتح اول و ضم ثانی بمعنی پاک کننده و پاک۔

طهیر ۔ پاک کننده و پاک۔

طهران ۔ بالکسر معرب تهران که شهریست در ایران۔

طه و یس ۔ هر دو لفظ نام سوره از قرآن مجید و در حقیقت این هر دو اسم مبارک آنحضرت صلی الله علیه وسلم ست طه کنایه از یا طاهر است و یس اشارت ست با سم یا سید۔

فصل طای مهمله مع یای تحتانی

طیب الا و اکسنه یا است از خوش آواز خوشگو از فرهنگ اللغات۔

طیب ۔ بالکسر و در آخر بای موحده بوی خوش و خوشی و پاک شدن و خوش طبعی از منتخب و کشف و بفتح اول و کسر یای تحتانی مشدد بمعنی حلال و لذیذ و پاک۔

طیب و مطیب ۔ هر دو بیای تحتانی مشدد نام هر دو پسران نبی صلے الله علیه و آله وسلم و در مردم نام ایشان۔

طیب و طاهر مشهور است از منتخب و فرهنگ۔

طیبات ۔ بالکسر خوش طبعیهای و ظرافتها۔

طیبت ۔ بالکسر و حرف ثالث که بای موحده است مفتوح بمعنی فراخ و خوش طبعی و حلال شدن از منتخب۔

طیلسان ۔ بالکسر و حرف ثالث نون اندکی از گل و سر شست و خواز منتخب۔

طیهوج ۔ بالکسر و یای معروف و ضم ها و جیم عربی معرب تیهو و آن مرغی باشد شبیه بکبک لیکن از کبک کوچکتر از برهان بعضی گویند که بهندی آنرا لوا نامند۔

طیر ۔ بالفتح مرغ و مرغان این لفظ جمع و مفرد هر دو آمده ست از منتخب و در شکرستان نوشته که طیر اسم جمع است احیاناً بر واحد نیز اطلاق کنند۔

طیار ۔ بالفتح و یای تحتانی مشدد بمعنی پرواز کننده فارسیان مجازاً بمعنی مهیا و آماده و مستعد استعمال کنند و تحقیق آنست که این لفظ در اصل توشیچیان یعنی میر شکار آنست که چون جانور شکاری از کریز پر آمده مستعد و آماده پرواز و شکار اندازی میشود گویند که این جانور طیار شد چون باین معنی شهرت گرفته مجازاً هر شی مهیا را طیار گویند و بنای فوقانی نوشتن و در فارسی بودن این لفظ محل تامل ست از بهار عجم و چرا غهدایت و سراج فقیر مؤلف گوید که تیار بتشدید یعنی جلد رفتار و جهنده و دوست چنانکه در منتخب و صراح پس یعنی درست و مهیا مجازاً باشد از معنی لغوی تفصیلش در باب تا از فوقانی نوشته ام۔

طی کش ۔ روزه دارنده طی و روزه طی چنان باشد که بعد سه روز طعام خورند اگرچه بوقت شام بسبب چهار قطره آب افطار می کنند۔

طیش ۔ بالفتح و شین معجمه سبکی و سبک شدن و رفتن عقل و خطا شدن تیر از نشانه از منتخب و صراح و در خیابان مجازاً بمعنی غصه و بیدماغی۔

طیف ۔ بالفتح خیال که در خواب نماید از منتخب۔

طیران ۔ بفتحات هر سه حرف اول بمعنی پریدن و بسکون نیز آمده لکن اصل اول ست از منتخب و بهار عجم۔

طی لسان ۔ بالفتح و یای تحتانی مشدد بسکون جیم که مضاف است بسوی لسان بمعنی فرو بردن زبان مراد از آن خاموشی ست و گاهی کنایه از استعداد گفتن باشد۔

طیلسان ۔ بالفتح و حرف لام بر سه حرکت در تاج لسان نوعی از ردا و فوطه که عربان و اطیبان و قاضیان

برد و وش انداز نداز سراج و منتخب و برهان -
طین - بالکسر گل و خاک نمناک از شروح نصاب
طیان - بالفتح و تشدید یای تحتانی بمعنی گرسنه و پیچیده
و گلکاریعنی کلال بنام شاعر بوده گویا منتخب و شروح خاقانی
طیره بالفتح بمعنی خشم و غضب بالکسر خفت و سبکی و
خجالت و عیب از فرهنگ جهانگیری و برهان و رشیدی و
بهار عجم و کشف و منتخب و خان آرزو و سراج اللغات
و صراح خاقانی نوشته که طیره بای معروف بروزن
خیره بمعنی غمناک و ذلیل نیز آمده و آنچه سروری گوید
که از بیت سعدی سه دو چیز طیره عقل است دم
فرو بستن ؛ الخ بمعنی خجلت و آزردگی مضبوط میشود
مولف گوید که در عربی طیره بالفتح خشم و غضب آمده
چون در بیت مذکور درست نمیشود خایتش آنکه از خشم
مراد سبب خشم خواهد بود و طیره بکسر اول و فتح
طیاره - کنایه از اسب تیز رفتار و این مجاز است
و در برهان نوشته که بمعنی کشتی و جهاز تیز رو -
طیبه - بفتح اول و سکون بای تحتانی و فتح بای
موحده و سوم مدینه منوره از صراح و منتخب -
طی - بالفتح بزبور می نام قبیله ایست از یمن که
حاتم طائی منسوب بآنست و بالفتح و تشدید یا بمعنی
رسنگ و بمعنی نوردیدن و نورد چیزی و نام علتی که
زبان موی حلقه دار میشود از منتخب و مؤید و لطائف
و شمسی و در بهار عجم نوشته که فارسیان این لفظ
اکثر به تخفیف هم استعمال کنند و قتیکه بمعنی نوردیدن باشد

باب ظای معجمه

فصل ظای معجمه مع الف

ظاهر میدان عقب شهر و قصبه ای حوالی شهر و قصبه

فصل ظای معجمه مع بای موحده

ظبی - بالفتح اول و سکون بای موحده آهو از منتخب
ظبا - بالکسر اول جمع این جمع ظبی است از منتخب -

فصل ظای معجمه مع راء مهمله

ظفر فارسیان بضم اول و فتح رای مهمله و فا جمع ظریف از منتخب
ظفرانست - بالفتح دانائی و زیرکی و خوش طبعی از منتخب -
ظریف - زیرک و دانا و خوش طبع از منتخب -
ظراف - بالفتح و تشدید رای شخصیکه بدرجه کمال زیرک
و خوش طبع باشد از منتخب -
ظرفت - بالفتح زیرکی و آوندکه دران چیز انگاهدارند
از منتخب و در مصطلحات نوشته که در محاورهٔ فارسی
ظرفت بمعنی حوصله آمده تم کلامه -

فصل ظای معجمه مع عین مهمله

ظعن - بالفتح و سکون مهملتین کوچ کردن و رفتن از لطائف و منتخب
ظاعنین - روندگان کوچ کننده از لطائف -
ظاعیه - بعین مهمله زنی منکوحه که در هودج نشیند از صراح -

فصل ظای معجمه مع فا

ظفر - بفتحتین فیروزمندی و بالضم ناخن از منتخب -

فصل ظای معجمه مع لام

ظلمت - بالضم تاریکی از منتخب و صراح بالضم و فتحتین
ظلمات - بضمتین و این جمع ظلمت است و در نظم
بسبب ضرورت شعری بسکون لام نیز جایز داشته اند
از مدار و بهار عجم و منتخب و مزمل -
ظلیت - بالکسر و تشدید لام و تشدید یای تحتانی
بمعنی سایه شدن از شمسی -
ظلف - بالکسر سم شکافته چون سم گاو و گوسپند و آهو
و مانند آن بخلاف سم اسب و خر و فیل و گورخر که آنرا
جافره گویند ظلاف جمع آن از منتخب و دیگر کتب معتبره -
ظل - بالکسر و تشدید لام سایه و خیال و نمونه و سایه
اول روز و فی بالفتح سایه آخر روز را گویند از منتخب -
ظل ظلیل - سایه که دائم مانده سایه کشیده دراز و
سایه تمام و کمال از منتخب و صراح و مؤید و مدار -
ظلال - بالفتح سایه ابر و جای سایه دار و بکسر اول
جمع ظل ست از منتخب و صراح -

فصل ظای معجمه مع میم

ظلم - بالضم ستم و کند شدن چیزی در غیر محل آن و فتحتین تاریکی و
تاریک شدن و بضم اول و فتح لام جمع ظلمت است از منتخب و لطائف
ظلوم - بفتح اول و ضم ثانی صیغه مبالغه بمعنی سخت ظالم
و نهایت ظالم کننده از کشف و لطائف -
ظلام - بالفتح تاریکی اول شب و بکسر اول جمع ظلمت و
بالفتح و تشدید لام بسیار ظالم کننده و سخت ظالم و به معنی
مطلق ظالم نیز می آید از کشف و صراح و منتخب و شمسی -
ظل زمین - کنایه از شب از برهان -
ظل الله - سایه خدا و صاحب اطلاح بادشاه را گویند چه سایه هر شی
مناسب اوست و حکایت میکند از ذات آن شخص و بادشاه نیز
همچنان دارد ذات آلهی که انتظام مملکت بذات اوست چنانچه
انتظام وجود ممکنات بوجود و بای تعالی از ضیاء بان -
ظلمات - کنایه از زمانه تاریکی که یونس علیه السلام را
پیش آمد یکی تاریکی شب دوم تاریکی شکم ماهی سوم تاریکی
قعر دریا و بعضی گویند کنایه است از کدورت طبعی و
هوای نفسانی و صفات حیوانی از برهان و در منتخب
نوشته که ظلمات شکم مادر و مشیمه و پشت پدر -
ظلمه - بفتح اول و ثانی و ثالث بمعنی ظالمان و این جمع ظالم است
ظلمه - بالضم و تشدید لام سائبان و صفه و آنچه سایه کند
و ابر یکه سایه میکند از منتخب و لطائف و صراح -
ظلمانی - بفتحتین تاریک و این منسوب بظلم که فتحتین است
یا بضم بمعنی تاریک شدن و الف و نون یا قبل بای نسبت
و در بعض محل نیز آید چنانچه در نورانی و حقانی و جسمانی

فصل ظای معجمه مع نون

ظمأ - بفتحتین تشنگی و تشنه شدن و بالکسر مدتشنگان
از لطائف و منتخب -

فصل ظای معجمه مع نون

ظنت - بالکسر و تشدید نون بمعنی تهمت از صراح -
ظنون - بفتح اول بدگمان -
ظن - بالفتح و تشدید بمعنی گمان بمعنی تهمت و در اصطلاح غلبه یکی
از طرفین بر وقوع و لاوقوع از لطائف و منتخب و مدار الافاضل

فصل ظای معجمه مع با

ظهار - بکسر اول بمعنی هم پشت شدن و گفتن مرد زن خود را که تو بر من پشت مادر منی باین گفتن مرد بر زن حرام میشود تا کفاره ندهد حلال نگردد از منتخب -

ظهر - بالضم هنگام زوال و بالفتح بمعنی پشت و بفتحتین در وضع از منتخب

ظهیر - بفتح اول بمعنی هم پشت و بمعنی یاری دهنده و پشتی کننده این لفظ جمع و مفرد هر دو آمده و بمعنی آنکه پشت او در دکند از منتخب و نام شاعری از فاریاب -

ظهاره - بکسر اول بمعنی ابرکه قبا وغیره از شرح نصاب -

فصل ظای معجمه مع یای تحتانی

ظیر - بکسر اول و سکون همزه و رای مهمله دایه که بچه غیر را شیر دهد از منتخب و شرح افتا چون همزه درین لفظ یک گونه صدر یای تحتانی دارد لهذا برای مبتدیان در نجا نوشت -

باب عین مهمله

فصل عین مهمله مع الف

عاقر قرحا - بکسر قاف اول و فتح قاف دوم های مهمله نام دوائی معروف از مفرد -

عاشورا و عاشورار و عشورار - روز دهم محرم الحرام از منتخب و صراح و در آخر لفظ عاشورا الف را بها بدل کرده عاشوره نوشتن غلط است -

عالم آب - نشه شراب بر حالت مینوشی از بهار عجم -

عابیث - بتشدید یای تحتانی و تخفیف آن نیز آمده بمعنی دیگر از منتخب و فرهنگ جهانگیری و در صراح نوشته که منسوب بسوی عار چرا که طالبان آن عار و ننگ است -

عاهت - بمعنی آفت از منتخب و کشف -

عاهات - آفتها و بختیها از منتخب -

عاطفت - مهربانی کردن -

عاهث - بکسر تا موحده و ثا مثلثه بازی کننده از لطائف -

عارج - بکسر رای مهمله بالا برآینده -

عالم سرخ - مقام ارواح که بین موت و قیامت است -

عاد - قومی که هود علیه السلام بر سالت ایشان آمده و ایشان از نسل عاد بن سام بن نوح علیه السلام بودند از باعث نافرمانی حق بطوفان باد هلاک شدند از منتخب وغیره -

عاقد - عهد کننده و گره زننده -

عائد - بازگردنده و عود کننده از منتخب -

عاذر - بفتح ذال معجمه نام مردیکه بی ایمان مرد و بود عیسی علیه السلام بعد از چهل سال او را زنده کرده مسلمان ساخته بودند -

عاطر - بکسر طای مهمله بوی خوش دارنده -

عاق - بکسر قاف بمعنی عقیم و نازاینده و درین ندکر و مؤنث برابر است یعنی در تانیث تا نیارند -

عابر - بکسر بای موحده عبور کننده و در راه گذر کننده -

عامر - آباد کننده و آباد برین تقدیر عامر بمعنی معمور شایع چون واثق بمعنی موثوق و نام مردی از منتخب -

عار - ننگ و عار از مدار -

عالم صغری - و عالم صغیر - هر دو یکی ست عبارت از انسان و جسم انسان چرا که هر چه درین عالم کبیر موجود است نظیرش در انسان و جسم انسان نیز موجود باشد چنانچه روح بادشاه و عقل وزیر و حسد و بغض و قهر و خشم و حیا و حلم از بدان و نیکان ملک که سپاه او هستند و دماغ آسمان و چشم و گوش و زبان و دهان سبعه شداد و سیاره و دندانها کوه و موی نباتات و رگها انهار علی هذا القیاس -

عالم امر - عالم ارواح و عالم ملائکه -

عارض - عرض دهنده لشکر و شمارکننده لشکر یعنی بخشی فوج یا سالار فوج و آنچه لاحق شود بچیزی و غیر آن و ابر پراگنده و رافق و مطلق ابر نیز از منتخب و کشف و در لطائف نوشته که آنچه در محاورات است بمعنی غیر آن و عارض بفتح راست و برای معنی دیگر بکسر رای مهمله -

عاطف - مهربانی کننده و برگرداننده و اسپ شتم از جمله آن اسپ که بدان گرد بستر دوانند از منتخب -

عاکف - بجای مقیم شونده و در مسجد برای عبادت نشیننده از منتخب -

عاشق و معشوق - دو رنگین متغایر اللون که در یک خانه انگشتری باشد از چراغ هدایت -

عاق - سرکش با مادر و پدر از منتخب -

عایق - بکسر سوم که همزه است بمعنی مانع و باز دارنده و برگرداننده از منتخب -

عاجل - بکسر جیم شتاب کننده و پنجه شتاب شاب و بی مهلت گاهی مراد باشد ازین هر دو از منتخب و صراح وغیره -

عاطل - برهنه و خالی از پیرایه و بیکار از منتخب -

عالم امثال - عالمیست لطیف تر نسبت این عالم جسام هر چیزکه درین عالم بنظر می آید نظیر آن عالم موجود است -

عاقل - بکسر همزه بمعنی دریابش -

عادل - برابر کننده و دادگر و بحد فسق نرسیده که در شرع گواهی او معتبر باشد -

عاذل - بکسر ذال معجمه ملامت کننده از منتخب -

عاصم - بکسر صاد مهمله باز دارنده و نگاهدارنده و نام یکی از قراء سبعه که حفص شاگرد اوست -

عالم - بکسر لام دانا و دانسته و بفتح لام جهان و مخلوقات از منتخب و مؤید بعضی از محققین نوشته اند که فاعل بفتح عین و زنیست که مفید معنی اسم آلت شود و چنانکه خاتم بفتح تای فوقانی بمعنی ما یختم پس عالم بفتح لام بمعنی ما یعلم باشد چون ازو دین عجائبات جهان علم بر قدرت و ذات حق تعالی حاصل میشود و لهذا جهان را عالم گویند و مجازاً بمعنی انواع مخلوقات آید و محاورات دارد و بمعنی حالت و صورت نیز مستعمل میشود -

عام - بمعنی سال و تشدید میم همزه فرا رسنده و ضد خاص از منتخب -

عادیان - کسانیکه منسوب باقوم عاد بودند -

عامل دریا و کان - کنایه از آفتاب از سراج -

عامر و عامره - آباد کننده و آباد و در از منتخب و کشف -

عارف - زن شناسا شکیبا از منتخب و بمعنی مهربانی نیز آمده -

عاصفه - بکسر صاد مهمله و فا باد تند و سخت از منتخب

وکشف عواصف جمع آن۔
عاذ۔ بفتح نون زبرناف۔
عارضی۔ آنچه لاحق شود بچیزی۔
عادی۔ هرچیزکه عادت شود منسوب بعادت بحالت الحاق یاء نسبت تامی مصدر را از آخر افتاده ومنسوب بقدم عاد که کافر بودند یعنی دشمن دهنده۔
عالم هیولانی۔ عالم اجسام۔
عامری۔ منسوب بقبیله بنی عامره۔
عاری۔ یعنی برهنه از منتخب۔
عامی۔ در اصل به تشدید یاء ست منسوب بعامه مانند فارسیان حرف مشدد را اکثر مخفف سازند مانند خیابان۔
عاصی۔ گناهگار ودر فرمان وباصطلاح اطباء معده که اثر مساعل نپذیرد ورگی که در فصد خون ندهد ودابر سیاه که باران نکند۔
عائلی۔ بکسر همزه لغه حرف سوم ست یعنی دروغی از اغلاط العامه

فصل عین مهمله مع باء موحده

عبا۔ بالفتح گلیم از مدار وکشف ودر منتخب گفته نام پوششی ست۔
عبدالمطلب۔ بضم میم وتشدید طاء وکسر لام نام جد رسول الله صلی الله علیه وسلم۔
عبب۔ بالفتح وتشدید یاء موحده پی در پی خوردن آب ودیدبان پی در پی خوردن آب از منتخب۔
عباب۔ بالضم سیل بزرگ وپری وبسیاری وبلندی آب واول هرچیز از منتخب۔
عبست۔ بضمتین ترش روئی۔
عبودیت۔ بضمتین بندگی از منتخب۔
عبرت۔ بالکسر یعنی اندیشه وپند گرفتن از منتخب ومؤید وصراح ومؤلف گوید ظاهراً چون عبرت بالکسر بروزن فعله است وفعاً بالکسر برای حالت ولغوی باشد پس معنی لغوی عبرت نوع خاص عبور کردن طبیعت ست از حقیقت بسوی آگاهی ونزد اهل لغت یعنی اندیشه دیدن گرفتن نوشته اند مجاز است۔
عبارت۔ بالکسر بیان وتعبیر کردن۔
عبیدالله ابن زیاد۔ یکی از امرای یزید پلید ملعون گویند که او در احتساب فیلی تاکید داشت۔
عبید۔ بفتح اول وکسر موحده یعنی بندها وغلامان واین جمع عبد نیست بلکه اسم جمع است که معنی جمع دارد وبضم اول وفتح موحده تصغیر عبد از فصول اکبری ومنتخب وکشف۔
عباد۔ بکسر بندهای خدا از منتخب بضم اول وتشدید موحده عبادت کنندگان وباین معنی جمع عابد ست۔
عبیر۔ نوعی از خوشبوهای خشک که بر جامه پاشند از سراج ودر منتخب نوشته که نام خوشبوئیکه از صندل وگلاب ومشک سازند ودر صراح ومؤید وکشف دهم در منتخب نوشته نوعی از خوشبوئی با زعفران آمیخته ظاهراً قول سراج اللغات مطابق محاوره ست۔
عبهر۔ بفتح اول وثالث نرگس که درمیان آن زرد باشد بخلاف شهلا که سیاه باشد۔
عبور بضمتین گذشتن از آب از منتخب ودر استعمال بمعنی مطلق گذر کردن از راهی وبفتح اول بمعنی ستاره شعری نیز آمده۔
عبر۔ بالفتح تعبیر خواب گفتن وبالضم بسیار از هر چیز ودمعی گروه وبمعنی گرمی چشم وبالکسر باج که بوقت عبور دریا گیرند وبالضم وبالفتح کرانه جوی ورود خانه وبکسر اول وفتح دوم عبرت گرفتن واشک باریدن از منتخب وغیره۔
عبدالقادر۔ نام یکی از استادان علم موسیقی۔
عبس۔ بالفتح وبفتحتین ترشروئی وبول وسرگین خشک وبالفتح نام شعبه از لطائف ومنتخب۔
عباس وعبس۔ بفتح اول وسوم وسین مهمله نام مرد ویکه بلطائف الحیل مشهور بود چنانکه در جامع الحکایات قصه او مسطور ست وعبس قبیله است از یمن وابن عباس از همان قبیله بود ودر لطائف نوشته که عباس وبس بفتح اول وسکون موحده نام گدائی ست بسیار مکار ومضحک بود۔
عبوس۔ بضمتین وسین مهمله ترشروئی ونام هر یکه ازان چنین باشد پیشانی می افتد وبفتح اول وضم ثانی شخصیکه ترشرو باشد از منتخب وکشف۔
عباس۔ بالفتح وتشدید ثانی بمعنی شیر درنده از منتخب ونام عم پیغمبر صلی الله علیه وسلم از خلفای عباسیه منسوب باو هستند ونام فرزند حضرت علی کرم الله وجهه از زوجه دیگر که بعد وفات حضرت فاطمه بنکاح آورده بود۔
عبدالمناف۔ بفتح میم نام جد جد رسول الله صلی الله علیه وسلم
عبق۔ بفتح اول وکسر موحده یعنی خوشبوی از شرح نصاب
عبدالملک بن مروان۔ یکی از خلفای بغداد که بسیار ظالم بود۔
عباسیان۔ اولاد عباس عم رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم۔
عبدالرحمن۔ نام یکی از آئمه علم هیئت که صور عبدالرحمن از وست۔
عبدالجبه۔ بکسر جیم وتشدید نون کابوس از منتخب۔
عبره۔ بالکسر محصولات که از کشتی نشینان وجهاز نشینان گیرند ومحصولات راهداری ویعنی عبور نیز آمده ودر گاهی مجازاً بمعنی خراج ملک هم آید از شروح ودر شرح نصاب نوشته که عبره بالفتح بمعنی اشک چشم۔
عبده۔ بفتح اول وثانی وثالث جمع عابد که بمعنی پرستنده ست وبالفتح وضم دال وضم ها بمعنی بنده او وبعضی نوشته که عبده مخفف انا عبده ست یعنی بنده اویم۔
عبقری۔ بالفتح وقاف بمعنی جامه لطیف که عجیب وغریب باشد وبمعنی هرچیز که نفیس وبهتر باشد واین منسوب است بعبقر وعبقر موضع ست در بادیه عرب که جن بسیار در انجا مانند عربان هرچیز نفیس را که بینند بعبقر نسبت کنند از شرح نصاب۔
عباسی۔ منسوب بعباس ورنگی سرخ بکبودی مائل ونیز کنایه از رنگ سیاه چرا که خلفای عباسیه لباس سیاه را مقبول خود ساخته بودند۔

عجمی و عجرانی. بکسر نام زبان اهل کنعان۔

فصل عین مهمله مع تای فوقانی

عتیب۔ بکسر فوقانی و یای مجهول مالا عتابی بمعنی عتاب

عتب۔ بالفتح خشم گرفتن و بفتحتین فرجه میان سبابه و وسطی ابهامیان و سبابی و منبسر از منتخب۔

عتاب۔ بکسر ملامت کردن بخشم گرفتن و ناز کردن و با فتح و تشدید نام مردی شاعر از منتخب۔

عقبات۔ بفتحات سه تا سخیها و امور ناپسندیده۔

عشرت۔ بالکسر و حرف دوم و چهارم فوقانی خویشان و نزدیکان و فرزندان از منتخب و مدار و مؤید۔

عتاد۔ بکسر اول در آخر دال مهمله بمعنی طیارے و اسباب سفر مثل سواری و توشه و مشک آب و کاسه از شرح نصاب۔

عتیب۔ حاضر و مهیا از لطائف۔

عتق۔ بالکسر آزادی و آزاد شدن از منتخب۔

عتیق۔ بر وزن فعیل دیرینه و کهنه و آزاد شده و گرامی و برگزیده از منتخب۔

عتاق۔ بفتح آزاد شدن غلامان و کنیزان وغیره۔

عتیل۔ بر وزن فعیل بمعنی تشنه از لطائف۔

عتل۔ بفتحتین و تشدید لام درشت آواز و ستمگار و نیزه سطبر از منتخب و لطائف۔

عتو۔ بفتحتین و تشدید واو سرکشی از منتخب۔

عتبه۔ بضم اول و سکون ثانی و فتح باے موحده نام مروی و بفتحات چوب پائین در که پا بران می نهند و سخته و نام شکلے از علم رمل از مدار و صراح و منتخب و زبدة الفوائد۔

عتی۔ بالضم و بالکسر و تشدید از حد در گذشتن و تکبر نمودن و نهایت پیری رسیدن از منتخب۔

عتاسیه۔ بالضم اول قسمی از خار اکه جامه معروف است از شرح نصاب۔

فصل عین مهمله مع شای مثلثه

عشرت۔ بکسر اول و سکون ثانی لغزش و بسر در افتادن از منتخب۔

عشراش۔ بکسر اول و فتح ثانی و ثالث لغزش و بسر در افتادگیها۔

عشر۔ بفتح اول و سکون ثانی در افتادن۔

عشار۔ بکسر اول و زای مهمله بمعنی بسر در آمدن از لطائف و در منتخب عشار بفتح بسر در افتادن۔

فصل عین مهمله مع میم

عجب۔ بضم اول و سکون ثانی تکبر و خود بینی و مرد متکبر از صراح و منتخب و مؤید۔

عجاب۔ بضم اول شگفت و تعجب از منتخب۔

عجابت۔ بالکسر شتابی از مدار و منتخب۔

عجالت۔ بکسر اول شتاب کردن و بضم جیم بمعنی شتاب حاضر آورده شود از کشف۔

عجادات۔ بکسر اول و دال مهمله بمعنی دانهای انگور مستقطر از منتخب۔

عجاج۔ بفتح هر دو جیم بمعنی غبار و گرد از شرح نصاب۔

عجز۔ بالفتح و بالکسر عاجز شدن و ناتوانائی از مدار و بهار عجم و بحر الجواهر و منتخب و کشف و منزل و بفتح اول و ضم ثالث بمعنی بسیرین از کشف و در منتخب باین معنی بفتح اول و کسر جیم نیز و در شرح نصاب بالضم و سکون جیم نیز آمده۔

عجوز۔ بفتح اول و بدون ها بمعنی پیرزن و عجوزه بها نوشتن غلط است چرا که در وزن فعول که بمعنی اسم فاعل باشد مذکر و مؤنث یکسان است از مدار و لطائف و صراح و مؤید و صحاح و بحر الجواهر و منتخب۔

عجائز۔ زنان پیر جمع عجوز از کشف و منتخب۔

عجیف۔ بفتح اول و کسر جیم لاغر و بفتحتین لاغری از شرح نصاب و منتخب۔

عجاف۔ بکسر اول لاغران از منتخب۔

عجول۔ بفتح اول شتابنده و حیران از شمس و لطائف

عجل۔ بالکسر بچه گاو که آنرا گوساله گویند و نام قبیله از عرب از منتخب۔

تعجیل۔ بفتح اول باشتاب از قاموس۔

عجم۔ بالفتح لغتها و زبانهاے غیر عرب و اعراب حروف و بالضم کسے که زبان او باشد خواه عجم و بفتحتین بمعنی ملکے که غیر عرب باشد خصوصا بمعنی ملک ایران و توران و مردم غیر عرب و انیز عجم گویند و سبب وے آنه خراسانی که در وے انهار بسیار و هر چیز از منتخب و مؤید گویند که چون مردم دیگر بلاد در بلاد عرب می رفتند و از باعث نا واقفی زبان عرب باعربان کما حقه مکالمه کردن نمیتوانستند و فاموش می ماندند اهل عرب ایشان را عجم میگفتند یعنی گنگ و کند زبان هستند۔

عجمن۔ بالفتح خمیر کردن۔

عجین۔ بمعنی خمیر از منتخب۔

عجاله۔ بضم و بکسر هر چه بشتاب حاضر آورده شود از منتخب و صراح۔

عجم۔ بالضم و تشدید بمعنی خاکینه که از سفیدیها آیان سازند از شرح نصاب و در منتخب بالفتح و تشدید۔

عجوه۔ بالفتح خرمائیست نیکو و بهتر در مدینه منوره هر که هفت خرمای عجوه صباح بخورد از گزند زهر ایمن باشد۔

عجمی۔ بفتحتین و بسکون میم منسوب بسوی عجم از لب الالباب و در شرح حافاے نوشته که عجمی مخفف اعجمی و اعجمی بمعنی کند زبان و آنکه عربی زبان نباشد۔

فصل عین مهمله مع دال مهمله

عدا۔ بکسر اول جمع عدو که بمعنی دشمن است و بالکسر و در آخر همزه و ممدود اورده یکے بکسر اول و

اند اخذ من المنتخب والصراح۔

عدت۔ بالکسر و دال مشدد و بعده فوقانی بمعنی شمار و بمعنی ایام طلاق زنان که در ان مدت شوهر نکند برای مطلقه سه حیض یا سه ماه و برای بیوه چهار ماه و ده روز و عدت زنان حامله وضع حمل و لفظ عدت بالضم و دال مشدد و بزنان مخصوص بمعنی طیار شده و آماده کی چیزی و ساخته و ساز کرده برای سفر و جمع حاجات باشد از راحله و زاد و بجز اینها و المنتخب۔

عداوت۔ بالضم اول و تخفیف دال و تای فوقانی جمع عادی که بمعنی دشمن و بیداد کننده و از عدو در گذرنده آمده است از المنتخب و الصراح۔

عدد۔ بالفتح و تشدید بمعنی شمردن از لطائف۔

عداد۔ بکسر اول و بعد آخر دال بمعنی شمار از المنتخب۔

عدید۔ بمعنی نظیر و بمعنی شمار و شمرده شده و مردگان بسیار و فراوان آید از المنتخب۔

عدول۔ بفتحتین برگشتن از راه و اعراض و در گذشتن و رجوع عادل بالفتح اول و ضم ثانی گواه مقبول امر است گواه بسیار عادل از لطائف و غیره۔

عدیل۔ هم سنگ و برابر و در قدر و مرتبه از المنتخب مرد و کس که هر دو بر جانب یک کجاوه نشینند هر یکی مر دیگری را عدیل باشد۔

عدل۔ بکسر اول و سکون ثانی بار یک طرف که بر پشت شتر بندند بالفتح اول و سکون ثانی داد دهنده و مرد صالح که شائسته گواهی باشد و بمعنی مانند و نظیر و برابر کردن چیزی را بچیزی و بمعنی داد و انصاف و دادگری را بهمین جهت عدل گویند که ظالم را بر مظلوم برابر کنند و باصطلاح سخنوران عدل خرج اسم باشد از صیغه حیله خود بدون قاعده لفظیاش بهمین فصل مرقوم و مشهور۔

عدوان۔ بضم اول و حرف سوم واو بمعنی دشمنی کردن و ستم و طغیان از لطائف و بمعنی دشمنان در صیرورت جمع عادی است که بمعنی دشمن و بیداد کننده باشد۔

عدن۔ بالفتح و سکون دال مهمله اقامت و در جائی همیشه بودن و باغهای بهشت که مردم همیشه دران خواهند بود و بعضی ثقات نوشته که چون عدن بمعنی اقامت است بهشت را عدن بهمین سبب گویند که بهشتیان را دائم در وی اقامت خواهند داشت و بفتحتین نام جزیره است در حدود یمن که مروارید خوب از انجا حاصل شود پس لفظ عدن را بفتحتین بمعنی بهشت آوردن خلاف ادب جاست۔

عدنان۔ بالفتح نام یکی از اجداد رسول صلی الله علیه و آله وسلم که بغایت فصیح بودند و نسب عربان تا بعدنان بالاتفاق به ثبوت میرسد۔

عدلین۔ بفتح اول و سکون دال و فتح لام و در صالح شاهدان گواهی۔

عدد۔ بفتح اول و ضم دال و تشدید و تخفیف او بمعنی دشمن از مدار و کشف و منتخب۔

عدوه۔ بالضم کناره رود از شرح نصاب۔

عدده۔ بالکسر و تشدید بمعنی گروه و شماریدنی که در ان مدت زن مطلقه را با مرد دیگر نکاح جائز نباشد آن سه ماه است از شرح نصاب و منتخب۔

عدل تقادیری۔ بدانکه عدل باصطلاح نحویان خرج اسم باشد از صیغه اصلی خود بدون قاعده و آن بر دو قسم است تحقیقی که خروج آن از اصل محقق باشد و دلالت کند بر دی دلیل بدون منع صرف چون ثلث و مثلث که معدول است از ثلثه ثلثه زیرا که چون یافتند انها را غیر منصرف پس محتاج شدند بوجودی که بین دیافتند دران صفت و آن بدون سبب دیگر سبب منع صرف نباشد و سبب دیگر دران موجود نبود و پس واقع شد انچه گفتیم و تقدیری که خروج اسم باشد از اصل مقدر و دلیل نباشد بر دی غیر منع صرف چون عمر که معدول است از عامر چون یافته شد غیر منصرف و نبود در وی سببیه غیر علمیت و آن کفایت نمیکند فقط و سبب منع صرف پس فرض کرده شد خروج او از عامر۔

فصل این مهمله مع ذال معجمه

عذرا۔ بفتح بمعنی آشکارا و بمعنی دختر دوشیزه و زن بکر و نام معشوقه که وامق بر و عاشق بود و نام هیچ سنبلی چرا که هیچ مذکور نیز بصورت دختر نیست که در دست او خوشه گندم است و نام منتهای غلبه بازی زرد از کشف و صراح و منتخب و مزید و مدار در بانی ثقات همین است که دختر دوشیزه را عذرا ازان گویند که محاسنت باد تعذر تمام دارد یعنی دشوار است۔

عذب۔ بالفتح آب شیرین و خوش مزه و خوشگوار از بحر الجواهر و شرح نصاب و در منتخب خوردنی و نوشیدنی و خوشگوار۔

عذوبت۔ بالفتح خوش مزگی آب و بمعنی شیرینی و دیگر اشیای سوای آب مجاز است از کشف و منتخب و دیگر شروح و رسائل۔

عذاره۔ بکسر زیر بناگوش که رستنگاه خط ریش است یعنی رخساره و عارض و فسار اسپ و بضم خواندن خطا است از مدار و کشف و صراح و منتخب و مزید و بحر الجواهر۔

عذر۔ بالضم بهانه و معذور داشتن از صراح۔

عذیوط۔ بکسر اول و سکون ذال معجمه و فتح تحتانی و بکون واو و طای مهمله کسیکه بجبر و انزال بزرا زود

خارج شود از عدد دوالامراض وصراع وجزاگاهی بر مرض مذکور نیز اطلاق کنند۔

عذر لنگ۔ بهانهٔ ضعیف و سست بهانه پوچ و مسموع از سراج اللغات و چراغ هدایت و برهان۔

عذر زنان۔ کنایه از حیض۔

عذاب الهون۔ بضم ها یا هوز بمعنی عذاب خواری۔

فصل عین مهمله مع رای مهمله

عرق النسا۔ بکسر عین مهمله و فتح نون و سین و مهمله الف مقصوره نامی است که از سرین تا شتالنگ آمده و علت دردی که در رگ مذکور رسد آمیزد عرق النسا گویند و بهندی سانگن نامند از صدوالامراض و سنج بجواهر۔

عروة الوثقی۔ بضم اول و ضم واو دوم و سکون ثای مثلثه و فتح قاف بمعنی دست آویز محکم و عروه که بمعنی سبب شهرت دارد و خطاست۔

وا۔ بفتح و قصر یعنی بدون همزه در آخر بمعنی درگاه و ساحت سرای و بالد گشادگی بیحجاب و صحرا و سپه درخت و گیاه که بهیچ چیز دران پناه نتوان برد از صراح و منتخب و بکسر اول باصطلاح شطرنج باران مهره که میان شاه خود و رخ حریف حائل سازند برای حفاظت شاه۔

عرفاء۔ بضم اول و فتح ثانی جمع عارف چنانکه علماء شعرا جمع عالم و شاعر۔

عروس عرب۔ کعبه معظمه از برهان و سراج۔

عروب۔ بفتح اول و ضم ثانی و بای موحده زنیکه شوهرش او را دوست دارد و زنی خنده رو و زنیکه او شوهر خود را دوست دارد و مستفاد از منتخب و تفاسیر۔

عرب۔ بفتحتین ملکیست معروف و بالضم و بفتحتین مردمان ملک عرب که باشنده شهر باشند از صراح و منتخب و مرد بی شهر باش از کشف۔

عرفات۔ بفتحات نام جای ایستاده شدن حاجیان بروز عرفه که روز حج است و آن صحرایست فراخ بفاصله نه کروه از مکه حاجیان در آنجا ایستاده شوند و تلبیک داد عید خوانند و نماز ظهر و عصر در آنجا گذارند و بمکه بازگردند از کشف و صراح وغیره۔

عرصات۔ بفتحات جمع عرصه از کشف و در منتخب بمعنی قیامت۔

عرات۔ بضم برهنگان جمع عاری۔

عرض حیات۔ بخوبی و خوشی گذاشتن ایام زندگانی از مصطلحات۔

عرعر۔ بفتح هر دو عین مهمله بروزن صرصر درختیست که قسمی از سرو باشد و آن سروکوهی است از کشف و منتخب و برهان و مؤید و از لغات مسموع است که بهندی آنرا چیڑ گویند که روغن چوب آن معروف است۔

عرق بهار۔ عرقیکه از گل نارنج و ترنج بطور گلاب کشند و بمعنی شراب نیز آورده اند۔

عرض عمر۔ کنایه از لذات عمر۔

عرق ریز۔ خادم و بمعنی خجلت و بنده نیز آمده۔

عروس۔ بفتح اول زن نوگد خدا و مرد نوگد خدا گر در عرف اطلاق این بیشتر بر زن کنند بفتحتین خ۔ اند خطاست از مدار و کشف و منتخب و صراح و بهار عجم و خزیل و لطائف۔

عراکس۔ بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم است جمع عروس که بمعنی زن نوگد خدا و نیز بمعنی مرد نوگد خدا باشد بواتقدیر معنی ثانی جمعش عُرس می آید بفتحتین از منتخب۔

عرس۔ بالکسر زن باشوی و بالضم و بفتحتین طعام عروسی و نکاح از منتخب و صراح و مجازاً بمعنی مجلس طعام فاتحه بزرگان که بروز وفات بعد از سالی کنند چرا که علت از عمده دنیا بمنزله شادی عروسی است بحق عاشقان حق چنانکه سعدی فرموده بیت عروسی بود دنیا بمثل ۔ اگر نیک روزی بود خاتمت۔

عرش۔ تخت و سقف از شرح نصاب۔

عریش۔ کازه و کلبه و هو و سقف و قبه بستی که بران شاخ انگور افتاده و بهمانند از لطائف۔

عرض۔ بالفتح ظاهر کردن چیزی را بر کسی و بمعنی متاع و رخت خانه و بمعنی ملامت و دیوانگی و بفتحتین چیزیکه قائم بچیز دیگر باشد مثل رنگ بر جامه و حروف بر کاغذ پس جامه و کاغذ جوهر باشد چرا که بذات خود قائم است و رنگ و حروف عرض چرا که قیام آن بوسیله جامه و کاغذ است و بمعنی بیماری و در نجیکه بسبب رنجی حادث شود چنانکه صداع که بسبب تپ حادث شود و تپ که بسبب وجعی پیدا گردد و لفظ عرض بالکسر بمعنی ناموس و آبرو و بدن و جسد و بالضم بمعنی کرانه و جانب از منتخب و کشف و صراح و مدار و لطائف۔

عروض۔ بفتحتین ظهور یعنی عارض شدن و بفتح اول نام علمی است معروف که بدان اوزان اشعار بحور در یافته شود و وجه تسمیه این بسیقی در سیار عروض بسیار وجوه نوشته منجمله آن دو وجه انیست که خلیل بن احمد در مکه مبارکه باین علم ملهم شده یکی از اسمای مکه عروض است این علم را باسم مکه خواند تیمناً یا آنکه عروض بمعنی معروض است و این علم نیز معروض علیه شعر است که شعر را بران عرض میکنند تا موزون از ناموزون جدا شود و جزو اخیر مصرعهٔ اول هر بیت را نیز عروض گویند این لفظ را سوای رسائل عروض از کشف و منتخب نیز تحقیق نموده چون تذکرهٔ عروض در میان آمد برای خوشی طالبان قدرے بیانش ضرور می نماید حامداً و مصلیاً و مسلماً میگوید بنده کمترین غیاث الدین که چون بعض اوقات طالبان را بعروض حاجتی افتد لهذا از منهاج العروض که مستخرج است از رساله خلیلیه و الدین خود زجی و غدائق السحر رشید وطواط و معیار الاشعار

واجه نصیر الدین طوسی در رساله مسلمان مناوجی هم
ز خدائق البلاغت و عروض سیفی و خدائق العجم
عجد بن القیس و در رساله شمس الدین فقیر تشریح الحروف
غیره و مقدمات ضروری انتخاب نموده شد اول
ید دانست که شعر در لغت بمعنی دریافتن و دانستن
است و باصطلاح عبارت است از کلام موزون
قفیی که بقصد متکلم صدور یابد و بعضے قائید را
اخل تعریف شعر نشمرده اند که رعایت قافیه
برای تحقیق نفس شعر نیست بل امر عارضی است
سکاکی در مفتاح همین قول را رجحان داده و نزد
بعضے قصد متکلم نیز در شعر لازم نیست و این قول مردود است
کلام موزون بے قصد واقع شود آنرا شعر نگویند
بنانکه در قرآن مجید ثم اقررتم و انتم تشهدون ثم
نتم هؤلاء تقتلون باید دانست که موجد و مدون
لم عروض خلیل بن احمد است که اوزان را از اشعار
رب تتبع نموده مقرر در پانزده بحر ساخته و ادراج
صر درین اوزان نمودن دوزاز کار است و این
بحور را در لفظے چند منتظم و مضبوط ساخته اند و آن
لفاظ را اصول و افاعیل و تفاعیل گویند
ارکان نیز نامند آن ده است و نزد بعضی شصت
این افاعیل نزد اکثر از دو جزو ترکیب یافته
سبب دو قسم سبب در لغت ریسمان است و در
صطلاح عروض کلمه دو حرفے را گویند اگر حرف دوم
ن ساکن باشد سبب خفیف نامند چون بر و سر اگر
رف دوم متحرک باشد سبب ثقیل نامند چون همه در
و حرف تا که در مثال این هر دو کلمه مینویسند
بعض برای اظهار حرکت ما قبل اوست و تلفظ
نمی آید و تد در لغت میخ را گویند و باصطلاح
عروض کلمه سه حرفی است اگر حرف آخرش ساکن
شد و تد مجموع نامند و بعضی و تد مقرون هم گویند
ه چنین وسط اگر حرف وسطش ساکن باشد
و تد مفروق گویند مانند لاله و زاله و ماه و این نیز
بجهت اظهار حرکت یا قبل و نزد بعضی بنا را فاعیل
بر سه رکن سبب و و تد و فاصله و فاصله در لغت
بمعنی ستون است و باصطلاح خاصله نیز بر دو قسم
است صغری و کبری فاصله صغری کلمه چهار حرفی
که سه حرف اولش متحرک بود چنانچه لفظ فضاد فاصله
کبرے کلمه پنج حرفے که چهار حرف اولش متحرک
باشد چون فرخنده و بعضی از عروضیان فارسی گفته اند
که سبب بر سه قسم است خفیف و ثقیل و متوسط مثال
سبب متوسط یک متحرک و دو ساکن چون کار و بار
و تد نیز بر سه قسم است و تد مجموع و تد مفروق و تد
کثرت مثال و تد کثرت و آن دو متحرک و در و ساکن
باشد چون جهان و نهان و فاصله نیز سه قسم گفته اند
صغری و کبری و عظمی پس عظمے پنج متحرک دارد دو
یک ساکن و مثال آن از پایه اعتبار ساقط و فصل
بدانکه افاعیل عروض که ده است بعضی خماسی است
و بعضی سباعی لیکن خماسی از انها دو باشد
فعولن و فاعلن هر یکی مرکب از و تد مجموع و سبب
خفیف و سباعی هشت است مفاعیلن فاعلاتن مستفعلن
هر یک ازین سه مرکب است از یک و تد مجموع و دو سبب
خفیف چهارم متفاعلن پنجم مفاعلتن هر یکی ازین
مرکب است از یک و تد مجموع و یک فاصله صغری ششم
مس تفع لن مفتعلن هشتم مفعولات بقیم تا هر یک
ازین مرکب است از دو سبب خفیف و یک و تد مفروق
فصل بدانکه بحور یا از تکرار بعضی افاعیل اید ترکیب
بعضے ببعضی حاصل میشود و همگی نوزده است تمامی آنها
بلا ترتیب درین قطع مجتمع قطعه رجز خفیف و رمل
نسرخ دگر مجتث ؛ بسیط و افر و کامل هزج طویل و
مدید و مشاکل و متقارب سریع و مقتضب است ؛
مضارع و متدارک قریب نیز جدید ؛ بعضی عروضیان
پارسی یازده بحر دیگر استخراج کرده اند و بیان آنها
در آخر همین رساله آورده خواهد شد آن عریض و
عمیق و دیم و کبیر و بازیل و قلیب و حمید و صغیر و
اصم و سلیم و هم است فصل بدانکه اول خلیل بن احمد
بنای عروض بر بین پانزده بحر گذاشته بود طویل
و مدید و بسیط و کامل و وافر بر رمل و هزج و رجز و
نشرح و مضارع و سریع و خفیف و مجتث و متقارب
و بعد از و ابو الحسن اخفش بحر شانزدهم که مسمے
بمتدارک است پیدا کرده و هر از و بحر قریب و جدید
و مشاکل از مدارکات متاخرین است فصل بدانکه
طویل و مدید و بسیط و وافر و کامل خصوص عرب است
فارسیان درین پنج بحر شعر کمتر گفتند و جدید و
قریب و مشاکل مخصوص عجم و باقی با نه بحر مشترک
در عرب و عجم و ازین بحور بعضی از تکرار یک رکن
حاصل آید و بعضی از دو رکن انچه از یک رکن حاصل
آید هزج و رجز و کامل و وافر و متقارب و مقتضب
و انچه از دو رکن صورت میگیرد طویل و مدید و بسیط
سریع و خفیف و مجتث و منسرح و مضارع و مقتضب
بدانکه بیت در بحر طویل بچهار فعولن مفاعیلن تمام
میشود و مدید از فاعلاتن فاعلن چهار بار و بسیط
از مستفعلن فاعلن چهار بار و وافر از مفاعیلن
هشت بار و کامل از هشت متفاعلن و هزج از هشت
مفاعیلن و رجز از هشت مستفعلن و رمل از هشت
فاعلاتن و سریع از مستفعلن مستفعلن مفعولات
دو بار و منشرح از مستفعلن مفعولات چهار بار و
خفیف از فاعلاتن مستفعلن فاعلاتن دو بار و
مضارع از مفاعیلن فاعلاتن چهار بار و مقتضب
از مفعولات مستفعلن چهار بار و مجتث از مستفعلن
فاعلاتن چهار بار و متقارب از هشت فعولن و
متدارک از هشت فاعلن و قریب از مفاعیلن
مفاعیلن فاعلاتن دو بار و جدید از فاعلاتن
مستفعلن دو بار و مشاکل از فاعلاتن مفاعیلن

مفاعیلن دو بار فصیل ای تم اجزای بیت هشت رکن
است بر سبیل کثرت و آنرا مثمن گویند و الا بعضی از شعرا
بعض بحور را بر شانزده رکن بنا کرده اند و بعضی بر سی و
دو بیتی که در وشش رکن باشد آنرا مسدس نامند و اگر
بیت چهار رکن دارد و آنرا مربع گویند مگر شعرای عجم
بیشتر استعمال مثمن و مسدس کرده اند و استعمال مربع نهایت
قلیل و ثلث و ثنی در فارسی هرگز نیامده مگر در عربی
فصیل بدانکه از جمله بحور سریع و خفیف مسدس الاصل
یعنی مثمن نمی آیند مسدسی که اصلش مثمن باشد آنرا مجزو
دانند باعتبار کم کردن جزوی ازان و هر بحریکه در
ارکانش تغیری راه نیابد آنرا سالم گویند و آنچه متغیر گردد
مخبون نامند فصیل رکن اول مصرعه اول را صدر گویند
رکن آخر مصرعه اول را عروض و رکن اول مصرعه دوم را
ابتدا و مطلع و رکن آخر مصرعه دوم را ضرب و عجز و هر رکن
درمیان این هر چهار ارکان باشد آنرا حشو نامند فصیل
بمعنیت تقطیع بدانکه تقطیع در لغت پاره پاره کردن و
در اصطلاح عروض اجزای بیت هر بحر را با جزای افاعیل
آن بحر که این بیت در نسبت برابر نمودن بوجهیکه هر متحرک
مقابل برابر متحرک و هر ساکن در مقابله ساکن بیاید و اختلاف
حرکات که ضمه و فتحه و کسره باشد اعتبار نیست چنانچه لفظ
زید بروزن فعولن و ضربا گفتن را بروزن مفاعیلن
توانند در تقطیع حروف ملفوظ معتبر است نه مکتوبه الف
در وه که در اول کلمه می آید بجای دو حرف شمارند
سره اضافت جائیکه با شیاع باشد حرف اعتبار نیاید
انچه من شیدا را بروزن مفاعیلن دارند و حرف
مده را بجای دو حرف شمارند و الف وصل را گاهی
ساقط کنند و گاهی بحال دارند و اگر بعد از مده دو حرف
ساکن در آید مده را بالف بدل کنند چنانچه آن
دو ساکن در برابر یک متحرک
ساکن اول متحرک و اعشو و دوم ساقط و اگر
هر دو ساکن در برابر دو متحرک و اعشو ند هر دو ساکن متحرک گردد

چنانچه او خواب و خور و خواجه و خوش ساقط میگردد و داد
عطف را گاهی بجای حرکت شمارند و گاهی بجای
حرف ساکن و اسے گریه و خنده گاهی ساقط و گاهی
سلامت و نون ساکن بعد حرف مده اگر در وسط افتد ساقط
میشود و اگر در آخر مصرعه افتد اکثر بحال ماند و هر تاکه قبل ازو
یک ساکن باشد چون در میان بیت افتد متحرک محسوب میشود و اگر
در آخر بیت واقع شود در حساب ساکن گردد چنانکه تا است و
پرست بدانکه در تقطیع دانستن اوزان بحور و ارکان آن دو سبب
و ضرور بهست تا امتیاز تقطیع حقیقی و غیر حقیقی حاصل شود و مصرعه
بنام جهانداز جان آفرین نه و بحر تقارب که حقیقی است آنچنین
تقطیع توان کرد و بنام فعولن جهانداز فعولن زجان آفرین
فعول و در وزن غیر حقیقی نیز تقطیع نموده میشود و بنام فعولن جهانداز
مفاعیل جان آفرین مستفعلن وزن آخر ازو اوزان هیچ یکی از
بحور نیست فصیل بحور اوزان اصلی بحور سالم سلام شد زحافات
و علل هم باید دانست بعضی نوشته که زحف در لغت از اصل و در قرآن
و اصطلاح تغیرات چند است که در اصول فاعیل واقع میشود و در آن
تغیرات بر سه قسم است بنقصان یا بافزایش یا بهر دو بتحرک
و سکون بعضی زحاف بکسر در لغت بمعنی نزدیک نشانده
اصطلاح متقدمین ارباب عروض مثل ضیاء الدین خرزجی
و مجد الدین بصری و رشید و طواط مولف حدائق السحر خواجه
نصیر الدین طوسی صاحب معیار الاشعار و سلمان ساوجی
و غیرهم زحاف ساکن یا حذف کردن حرف آخر سبب
خفیف یا ثقیل را گویند پس در صورت اینمعنی حرف اول و
سوم و ششم افاعیل مزاحف نمی شود چرا که حرف اول و سوم
و ششم انهشتین حرف سبب یا دست آنچه زات این حرف
را علل و غیره گویند و بعضی همه را زحاف نامند اسمای
زحافات فصیل را بالکل در لغت لازم کردن است و باصطلاح
ساکن کردن نامی متفاعلن است و نقل کنند بلفظ مستفعلن
چرا که ضابطه عروضیان است که اگر رکنی از زحاف یا علل
غیر مانوس گردد لفظ مانوس هموزن او بجایش نهند
خبن بالفتح در لغت پنهان کردن و نزد بعضی نوردیدن

دامن و در خبن آن تا کوتاه شود و باصطلاح اسقاط
حرف دوم ساکن از رکن چنانکه از فاعلن فعلن بکسر عین شود و
از فاعلاتن فعلاتن بکسر عین گردد و از فاع لاتن متفاعلن
نیاید و در مستفعلن چون خبن کنند متفعلن بماند مفاعلن بحالش
نهند و از مفعولات مفعولات ماند مفعول فعولات کنند و بعضی
مفاعیل بحالش نهند و مس تفع لن متفاعلن نیز در خبن حکم
مستفعلن متصل دارد و هر بحریکه ازین هیچ رکن خالی است
مخبون نمیگردد و قبض بالفتح گرفتن و شکستن و در نیجا اسقاط
حرف دوم متحرک از رکن چنانچه از متفاعلن مفاعلن کنند
و قبض جز در بحر کامل نمی آید و طی بالفتح اسقاط حرف چهارم
ساکن از رکن و سبب خفیف که بی فاصله در اول رکن واقع
شود چنانچه از مستفعلن مستعلن بماند پس متفاعلن بجای آن
نهند و از مفعولات مفعولات بماند پس فاعلات بفتح تا بجای آن
نهند و در مس تفع لن متفصلن طی نمی آید و طی در بحر بسیط
و جز و سریع و منسرح و مقتضب و قوع می یابد و در بحر
کامل نیز می آید لیکن بشرط اضمار عقب بالفتح عین
و سکون صاد مهملتین فراهم کردن شاخهای درخت
برای بریدن و نزد بعضی خشک شدن آب دهن در دهن
و در نیجا ساکن لام مفاعلتن را گویند بجهت لفظ فیلاتون
مفاعیلن بجایش نهند و عصب بے غیر بحر وافر نمی آید
قبض گرفتن پنجه در نیجا اسقاط حرف پنجم ساکن است
چنانچه از رکن مفاعیلن و فعولن در اول مفاعلن و
در ثانی فعولن بضم لام میشود و این زحاف در بحر طویل
و هزج و متقارب و مضارع و قوع می یابد عقل بالفتح
بستن بازو و ساق مشتر و در نیجا اسقاط لام متحرک چنانچه
از مفاعلتن مفاعلن کنند و این به بحر وافر اختصاص دارد
کف بالفتح باز داشتن در نیجا اسقاط حرف هفتم ساکن است
چنانچه از فاعلاتن فاعلات بضم تا و از مفاعیلن مفاعیل
بضم لام کنند و این زحاف در بحر طویل و مدید و هزج و
رمل خفیف و مجتث و مضارع واقع میشود و زحافات
مفرد همین شش است فصیل زحافات مزدوجه یعنی مرکب از

دو زحاف خبل بالفتح خای معجمه و سکون موحده دست و پا
بریدن در نیجا اجتماع خبن و طی را گویند که بیان این
هر دو گذشت چنانچه از مستفعلن متعلن بماند فعلاتن بجای
آن نهند و در مفعولات معلات بماند فعلات بجایش نهند
این خاص بهجین دو رکن و در بحر بسیط و غیره آید خزل بالفتح
فالی معجمه و سکون زا معجمه بریده شدن و در نیجا اجتماع اضمار
و طی است چنانچه از متفعلن مفتعلن سازند و این مختص بهمین رکن است
و این رکن مختص به بحر کامل شکل بالفتح پای چهار پایه بریدن
بستن در نیجا اجتماع وکف است و این خاص در رکن فاعلاتن
و مستفع لن آید چنانچه از فاعلاتن فعلات بالضم تا و آخر متفعلن
تفعل بالضم لام بماند مفاعیل بجایش آرند و این در بحر خفیف
و مدید و رمل و مجتث افتد الفصص کم کردن در نیجا اجتماع
عصب و کف چنانچه از مفاعلتن مفاعیل کنند و این
مختص بهجز و او هست قائم مقام زحاف و آن تشعیث است
تشعیث در لغت پراگنده شدن و در نیجا حذف یکی
از دو حرف متحرک است در وتد مجموع که در فاعلاتن باشد
مالاتن بماند با فاعاتن پس مفعولن بجای آن نهند
و این تغیر در بحر مدید و خفیف و رمل و مجتث می آید و در
مضارع نمی آید معاقبة در لغت از پی دیگر آمدن است
باصطلاح دو سبب خفیف را که در شعری مجتمع شوند
از زحاف امون و سلامت و شتر است جدا از آنها یکی
انها را وجوبا نگاهداشتن و این اجتماع هر دو سبب خواه
در روی مصرع باشد در یک رکنی چنانکه در مستفعلن یا مفاعیلن
واه از زحاف چنانچه متفاعلن از اضمار مستفعلن شود و
فاعلاتن از عصب مفاعیلن شود خواه از اتصال یک
رکن بر کن دیگر مثلاً در بحر رمل فاعلاتن فاعلاتن سبب آخر
رکن اول و سبب اول رکن ثانی را سالم گذاشته تن فاگوئی یا از آن
سبب اول را حذف کرده تن فا حاصل کنی یا الف سبب
اول را در کرده تن فا خوانی این هر سه صورت معاقبه
است و جائز نیست که تن فا گوئی چرا که تفعلا بجذ و حرف
هر دو سبب مذکور در بحر بفاصله کبری میشود و در عروضیان

این را تفیل مے پندارند معاقبه در مدید و منسرح و رمل و
وافر و هزج و خفیف و طویل و کامل و مجتث می آید و در
کامل و وافر بشرطیکه مضمر و معصوب باشد مراقبه در لغت
بایکدیگر نگهبانی کردن و باصطلاح معًا حذف نکردن
دو سبب خفیف مفاعیلن و مفعولات و مستفعلن را گویند در
مشاکل و قریب بجدید مراقبه جائز مکالفه در لغت فراگرفتن
یکدیگر را و باصطلاح در شریح و منسرح و بسیط و رجز
سه حال جائز داشتن است یعنی درین بحور جائز است که هر دو
سبب خفیف را معًا سالمت دارند یا معًا حذف کنند
یا یکی را سالمت دیگری را ساقط کنند بدانکه علل جمع علت
و باصطلاح از اول یا از آخر رکن بسوئے از حافات مذکوره
چیزی کم کردن یا بیش نمودن است پس از انجمله انچه در آخر
زیاده شود دو نیست اول اذالت بکسر همزه یعنی دراز
کردن و در نیجا یک الف در وتد مجموع که در آخر رکن باشد
زیاده کردن است پیش از ساکن چنانچه در متفاعلن و
در فاعلن فاعلان و در مستفعلن مستفعلان و این در رجز
و مستدارک و بسیط و کامل و سریع و منسرح و مقتضب واقع
میشود و در عروض و ضرب بیشتر وقوع می یابد و در حشو
کمتر و در صدر و ابتدا ممنوع و دوم تسبیغ یعنی مهمله و
غین معجمه تمام کردن است در نیجا یک الف در آخر سبب
خفیف که در عروض و ضرب واقع باشد زیاده کردن است
چنانچه در فعولن فعولان و در فاعلاتن فاعلاتان پس
منقول شود بفاعلیان بدو یا و در مفاعیلن مفاعیلان
و این در هزج و رمل و مضارع و متقارب و مدید و طویل
و مجتث امکان وقوع دارد و ترفیل بفاء و ا من کشیدن و
در از کردن است در نیجا بر وتد مجموع که در عروض و ضرب
واقع شود و سبب خفیف زائد کردنست چون متفاعلن را
مرفل نمایند متفاعلن تن شود و بمتفاعلاتن منقول گردد
چون مستفعلن را مرفل کنند مستفعلن تن شود و بمستفعلاتن
منقول گردد و این در بحر عربی مختص به بحر کامل است و در عجم

نیز آمده و انچه اول اضافیل زیاده کنند تخرم بالفتح خای
معجمه و سکون زا و تحتیه حلقه در بینی شتر و غیره کردنست و نیجا
یک حرف یا دو حرف یا سه حرف یا چهار زیاده کردنست
و در تقطیع شمار نمی کنند و آن مخصوص اشعار عرب باشد و قد
ما در فارسی یک حرف آورده اند و متاخرین استعمال نکنند
و از جمله علل انچه از آخر اضافی ساقط شود و نه نیست و آن
در لغت انداختن است در نیجا اسقاط سبب خفیف است از آخر رکن
پس در فعولن فعو و در فاعلاتن فاعلا و در مفاعیلن مفاعی
بماند اول بالفتح عین بسکون لام و ثانی را بالف ماضی
و ثالث را بفعولن منقول میکنند و خارف می آید در رمل
و طویل و منقارب و مجتث و مدید و هزج و خفیف قطف
بالفتح قاف و سکون طای مهمله بریدن خوشهٔ انگور و غیره و نیجا
اسقاط سبب خفیف است از آخر و ما قبل آن ساکن کردن
چنانچه از مفاعلتن مفاعل بسکون لام بماند فعولن بجایش
نهند و این مختص به بحر وافر است قصر کوتاه کردن و
در نیجا اسقاط حرف ساکن است از سبب خفیفی که در
آخر رکن باشد و ما قبل آن ساکن کردن چنانچه از
فاعلاتن فاعلات بسکون تا پس فاعلان بجای آن
نهند و از فعولن فعول بوقف لام و از مفاعیلن
مفاعیل بوقف لام بماند قطع بالفتح بریدن و
در نیجا اسقاط یک حرف است از آخر وتد مجموع و
ما قبل آنرا ساکن کردن است چنانچه از مستفعلن
مستفعل بماند مفعولن بجایش نهند و از متفاعلن
متفاعل ماند فعلاتن بجای آن نهند و از فاعلن فاعل
بسکون لام ماند فعلن بسکون عین بجایش نهند اما در
مذهب نصیر الدین طوسی و اتباعش قطع در فاعلاتن چنانست
که سبب خفیف از آخرش بیندازند و از وتد مجموعش
حرف ساکن را اسقاط نموده ما قبل او را ساکن گردانند
در نصورت نیز فاعل بسکون لام می ماند و منقول بفعلن
میشود چنانچه در فاعلن گفته آید و این در بحر رجز و
کامل و رمل و مستدارک و بسیط و مدید و سریع و خفیف

و مجتث و مقتضب در وقوع یابد خاصه در بفتح حای مهمله دو
ذال معجمه کوتاه شدن بهت در بجا اسقاط و تند مجموع است
از آخر رکن پس و مستفعلن در فاعلن فاد در
متفاعلن متفامی ماند اول را بالفعلن بسکون عین و ثانی را
بفتح و ثالث را بالفعلن بتحریک عین منقول می سازند و
این تغیر در بحر کامل و رجز و متدارک بیشتر آید صلم بالفتح
گوش از بین بریدن در بجا اسقاط و تند مفروق است
از آخر رکن فعولات و در بعضی موارد مفعولی ماند و منقول
بفعلن بسکون لام بین بیشود و این در بحر سریع و منسرح و
مقتضب می آید و قصف او آن در لغت یعنی شکستن
و در اینجا ساکن کردن تای مفعولات بفتح تای را گویند
و در بعضی منقول بفعولان بیگردد و در این تغیر در سه بحر
بوقوع می آید سریع و منسرح و مقتضب کبف بسین
مهمله و آن در لغت بریدن باشنه مشترست و در بجا اسقوط
حرف هفتم چنانچه از مفعولات مفعولا بماند مفعولن بجایش
آرند و قف و کشف در بحر سریع و منسرح و مقتضب می آید
بتر بالفتح ان شوخانده و سکون نون قافی بریدن دوم را گویند
و از بین بر کندن و در اینجا اجتماع ثلم و خذف در رکن فعولن
و اجتماع قطع و خذف در فاعلاتن و اجتماع خرم و جب در
مفاعیلن چنانچه در فعولن قبض و در فاعلاتن فضلن بدل
از فاعل و در مفاعیلن قبض بدل از فا آرند و این بحر
تقارب و هزج و رمل و مضارع و مجتث و خفیف آید
بقصر رکنی را که در و بتر واقع شود ملقب با بتر کنند و
بقصر مقطوع و محذوف و بقصر اخرم و مجبوب نامند از جمله
علل انچه از اول رکن ساقط شود و ده است اول خرم بالفتح
فا و سکون را مهمله شکافتن پرده بینی و در اینجا اسقاط
حرف اول از دو تد مجموع که در رکن اول آید و این تغیر اگر تنها
در مفاعیل باشد بنام خرم است یعنی خرم گویند و آن ساقط
کردن میم مفاعیلن است فاعیلن ماند مفعولن بجایش آرند
و در هزج و مضارع افتد و الا در هر جا قصی ملقب بلقب خاص
بیشود مثلاً اگر فعولن را خرم تنها کنند اثلم گویند با قبض

اثرم نامند و قس علی هذا اثلم رخنه کردن و در اینجا حرف اول
از رکن فعولن افگندن عولن بماند و بدل آن فعلن آرند
ثرم بفتحتین ثانی مثلثه و رای مهمله شکستن و دندان پیش
و در اینجا اجتماع خرم و قبض در فعولن یعنی فاو نون آنرا
ساقط کردن عول میماند فاع بجایش نهند و اثرم می نامند
این هر دو در طویل و متقارب افتد ثتر بفتحتین و شین معجمه
و تای فوقانی بریده شدن و برگشتگی پاک و در اینجا اجتماع
خرم و قبض در مفاعیلن یعنی حرف اول و پنجم را آنرا ساقط
کرده فاعلن کنند و شتر نامند خرب بیران شدن و در اینجا
اجتماع خرم و کف در مفاعیلن یعنی بو سقوط حرف اول و
هفتم فاعیل بفتح لام بماند مفعول بفتح لام بجایش نهند شتر
و اخرب هر دو در هزج و مضارع افتد غضب بفتحتین و
شکستہ شاخ و در اینجا آمدن خرم در مفاعلتن یعنی حرف اول
ساقط کنند و مفتعلن بجای فاعلاتن آرند و غضب نامند
مختص بوافر قصم بفتحتین قاف و صاد مهمله شکستن بدان
و در اینجا اجتماع خرم و عضب بصاد مهمله در مفاعلتن یعنی
حرف اول آنرا ساقط کرده حرف پنجم را ساکن کنند
فاعلتن بسکون لام ماند مفعولن بجایش آرند و اقصم
نامند جمع بفتحتین پشت خمیده شدن مرد در جنگ و اینجا اجتماع
خرم و عقل در مفاعلتن یعنی حرف اول و پنجم را ساقط
کنند فاعلتن بماند فاعلتن بجای آن نهند و اجم گویند
عقص بفتح عین مهمله و سکون قاف پیچیدن سر تسمه و کلاله
در اینجا اجتماع خرم و نقص یعنی از مفاعلتن حرف اول و هفتم
ساقط کردن و پنجم را ساکن نمودن چنانچه مفعول منقول از
فاعلت شود و اعقص نامند این چهار خاص بحر وافر اند
رفع برداشتن و در اینجا اسقاط یک سبب خفیف است از جزو
که در اول او و سبب خفیف باشد چنانچه در مستفعلن فاعلن
بدل از فعلن آرند و در مفعولات مفعول بدل از عولات
آرند و مرفوع نامند در بحر منسرح و در جزئی آید فصل کبات
چهار پاره که متاخرین بعد از خلیل بن احمد استخراج کرده اند
جب بفتح جیم و سکون موحده قطعی کردن و در اینجا و سبب خفیف

از آخر مفاعیلن دور کردن یعنی چون از مفاعیلن
دور کنند مفا باقی ماند بدلش فعل آرند بتتم بالفتح دندان
شکستن و در اینجا اجتماع حذف و قصر چون مفاعیلن را الف
و یا یا حرکت ما قبل از قصر بیفتد مفاع بماند فعیل بدل آ
زلل بفتحتین و زاء معجمه بر گشتی ران و در اینجا اجتماع خ
هتم چون از مفاعیلن میم و لن و یا یا حرکت ما قبل و در ش
فاع بماند و این هر سه تای یعنی جب و هتم و زلل در هزج و مضار
افتند خلع بالفتح بیرون کردن جامه و در اینجا اجتماع خبن
و قطع چون در مفعولن را خبن کنند فاعلن گویند فا
بیفتد از مفاعلتن بقطع فعولن گردد و چون در فاعلاتن
عمل کنند فعیل بیگردد و جحف بالفتح جیم و سکون حا مهمله
کردن و در اینجا از فاعلاتن خبن کرده فا
فعلاتن را که فاصله صغری است ساقط کنند تن بماند و در
نهند و مجحوف گویند ربع بالفتح چهار شدن و در اینجا اجتما
خبن و قطع و تبتر در فاعلاتن یعنی حذف نمودن الف
فاء تن و الف علا پس فعل بسکون لام بماند و در
مضارع آید نحر گلو بریدن و در اینجا اسقاط هر دو سبب
و تای مفعولات است چون لا بماند فع بدلش آرند و نح
گویند و این بسریع و منسرح و مقتضب آید جدع بالفتح بی
سکون دال مهمله بینی و گوش و دست بریدن و در اینجا اسقا
هر دو سبب خفیف است از مفعولات و هکان تاست چون
لات بماند فاع بجایش نهند بجذوع نامند و این در بح
سریع و منسرح و مقتضب آید فصل در فروع بماند
افاعیل بسیار استعمال فروع مفاعیلن شانزده آ
اول مفاعیلان مسبغ دوم مفاعلن مقبوض سوم مفاعیلن
بفتح لام مکفوف چهارم مفعولن اخرم پنجم مفعول بفتح لام از
ششم فاعلن اشتر مقتم فعولن مخذوف مقتم
بوقف لام مقصور هشتم فعول بوقف لام اهتم نهم فعل
بفتح عین محبوب یازدهم فاع اثرل دوازدهم
سیزدهم فاعلان مقبوض مسبغ چهاردهم مفعولن
اخرم مسبغ پانزدهم فاعلان اشتر مسبغ شانزدهم مفعولن

محذوف مسبغ فرع فاعلاتن سیزده است اول
فاعلیان مسبغ دوم فعلاتن بکسر عین مجنون سوم فاعلات
بضم تا مکفوف چهارم فعلات بکسر عین وضم تا مشکول پنجم
فاعلن محذوف ششم فاعلان مقصور تفهیم فعلان بکسر عین
مجنون مقصور هشتم فعلن بسکون عین ابتر و بعضی مقطوع
و محذوف نامند نهم مفعولن مشعث دهم فعلان بسکون
عین مقطوع مسبغ یازدهم فعل بفتحتین مع لام موقوف
فع مجبوب سیزدهم فع مجبوب مسبغ فرع فاعلن
نیز سیزده اول مستفعلان بذال دوم مفاعلتن بتاء
سوم مفاعلان مجنون بذال چهارم فعولن مکفوف
مجدوع پنجم فع مجدوع محذوف ششم مفعولن بکسر عین
مطوی هفتم مفتعلان مطوی زال هشتم فعولن مقطوع
نهم فعولن مخلع دهم فعلاتن بفتح تا و لام مخبونه یازدهم
فاعلن مرفوع دوازدهم فاعلان مرفوع زال سیزدهم
مستفعلان مرفل فرع مفعولات چهارده است
اول مفاعیل بضم لام مجنون دوم مفاعیل بوقف لام مجنون
موقوف سوم فاعلات بضم تا مطوی چهارم فاعلات بوقف
تا مطوی موقوف پنجم فعلات بفتح عین وضم تا مخبول ششم
فعلات بوقف تا مخبول موقوف هفتم مفعولان موقوف
هشتم مفعولن بکسر نون فاعلن مطوی مکفوف دهم فعولن
مجنون مکسوف یازدهم فعلن بسکون عین ابتر دوازدهم فاع
محذوف سیزدهم فع مبتور چهاردهم مفعول بضم لام مرفوع
فرع فعولن هشت است اول فعولان بسبیغ دوم فعول بضم
لام مقبوض سوم فعول بوقف لام مقصور چهارم فعل
بفتح عین وسکون لام محذوف پنجم فعلن بسکون عین
ابتر ششم فعلان بسکون عین ابتر مسبغ هفتم فاع ابتر مسبغ
فاع ابتر فرع فاعلن پنج است اول فعلن بکسر
عین مخبون دوم فعلن بسکون عین مقطوع سوم فعل
بفتح عین وسکون لام مخبون مقطوع چهارم فع محذوف
پنجم فعلان مذال فصل در الفکاک بحور و دوائر انها
باید دانست که بعضی از بحور منفک و علیحده از بعضی دیگر

میشوند بسبب آنکه ارکان عشره مذکوره بتقدیم و تاخیر
اسباب و اوتاد و فواصل بعضی از بعضی صورت دیگر حاصل
میشود و خلیل ابن احمد و اتباعان او برای سهولت تفهیم
الفکاک بحر را از یکدیگر فرض دایره وضع نموده و هر دایره
را نامی مناسب مقرر کرده بود بعده فارسیان یک دایره
مقتبس عه افزوده هفتگی شش دایره مقرر کرده اند چنانچه همین
تقدیم و تاخیر را جزء بحر طویل مدید و بسیط از یک دایره
مستخرج میشود مثلاً اگر فعولن مفاعیلن را چهار بار مدور
بر خط دایره نویسی و از فعولن آغاز کنی بحر طویل شود اگر
از لن لفظ فعولن آغاز کنی و لن مفاعیلن فعو چهار بار
بگوئی بوزن چهار فاعلاتن فاعلن میشود که بحر مدید است
و اگر از عیلن شروع سازی و چهار بار بگوئی عیلن فعولن
مفا بوزن مستفعلن فاعلن میشود که بحر بسیط است
و نام این دایره مختلفه باشد باختلاف ارکان سباعی
و خماسی و بحر وافر و کامل از یک دایره است چه اگر هشت
مفاعلتن بر خط دایره نویسی از مفا آغاز نمائی بحر
وافر است و از علتن آغاز کنی و علتن مفا چهار بار بگوئی بوزن
چهار مفاعلن میشود که بحر کامل است و این دایره را بنا بر
الفت و اتحاد ارکان متوالفه نامند هزج و رجز و رمل از
یک دایره است زیرا که اگر مفاعیلن چهار بار بر خط دایره
نویسی و از مفا آغاز کنی هزج است و اگر از عیلن آغاز
کنی و عیلن مفا خوانی بوزن مستفعلن میشود که بحر رجز است
و اگر از لن شروع کنی و لن مفا عی بگوئی بروزن فاعلاتن
گردد که رمل است و نام این دایره مجتلبه باشد بسبب جلب ارکان
از دو دایره مختلفه و بحر منسرح و مضارع مجتث و مقتضب از یک
دایره بیرون آیند زیرا که اگر مفاعیلن فاعلات مفاعیلن
فاعلات را یک یک و دو دو حرف جدا جدا بر خط دایره نویسی
و از میم مفاعیلن آغاز نمائی و بر تای فاعلات دوم تمام کنی
بحر مضارع مثمن مکفوف است و اگر از عیلن آغاز کنی و گوئی
عیلن فاعلات مفاعیلن فاع لات مفاعیلن بوزن فاعلات
مستفعلن فاعلات مستفعلن میشود که بحر مقتضب مثمن مکفوف است

و اگر از لام مفاعیلن شروع نمائی و گوئی لفا علاتمفاعیلن
بروزن مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتن میشود که بحر مجتث
مثمن مخبون است و اگر از لات آغاز کنی و گوئی لات مفاعیلن
فاع لات مفاعیلن فاع بروزن مفتعلن فاعلات مستفعلن
فاعلات میشود که بحر منسرح مثمن مطوی است و این دایره
را شبیه گویند و وجه تسمیه بشباهت مس تفعولن و فاعلاتن
مستفعلن و فاعلاتن متعیل چه اول و ثانی بحر مجتث
و خفیف و مضارع تعلق دارد و ثالث و رابع به بحور
دیگر و سریع و جدید و قریب و خفیف و مشاکل از
دایره منتزعه همه مسدس برمی آیند زیرا که مفتعلن
مفتعلن فاعلات را دو دو یک یک حرف جدا جدا
بر خط دایره نویسی از مف آغاز نمائی و بر لات تمام
سازی بحر سریع مطوی حاصل میشود و اگر از فاء
مفتعلن شروع نمائی و گوئی از تعلن مفت تعلن مف
تعلن فاعلات مف بروزن فعلاتن مفاعلن
میشود که بحر جدید مخبون است و اگر از علن مفتعلن
آغاز نمائی و بگوئی علن مفت علن فاع لات مفت
بروزن مفاعیل مفاعیل فاعلات می شود که بحر
قریب مکفوف است و اگر از تاء مفتعلن دوم آغاز
کنی و گوئی تعلن فاعلاتمف فعلن مف بروزن
فعلاتن مفاعلن فعلاتن میشود که بحر خفیف مخبون
است و اگر از لات آغاز نمائی بگوئی لات مف علن
مفت علن فاع بروزن فاعلات مفاعیل
مفاعیل میشود که بحر مشاکل مکفوف است اما
متقارب تنها یک دایره دارد و آنرا
منفرده می گفتند ابو الحسن اخفش ازان بحر
متدارک استخراج نموده متفقه نام نهاده
باین طریق که چون هشت فعولن - امثلا بر خط
دایره نویسی و از فعو آغاز کنی بحر متقارب است
و اگر از لن آغاز نمائی و بگوئی لن فعو بروزن
فاعلن میشود و آن بحر متدارک است -

این است تمام بیان در حقیقت و دائره بحور

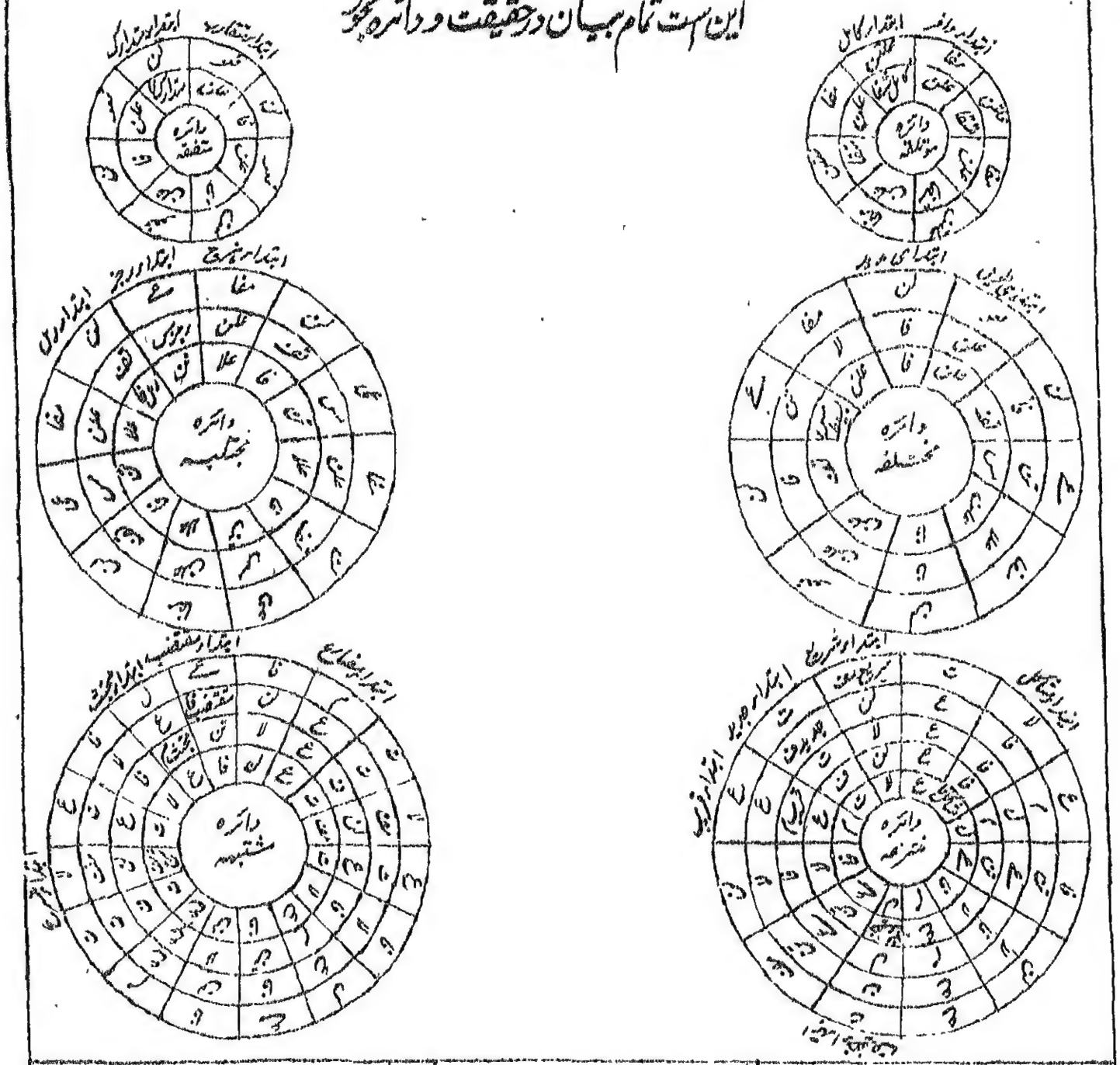

فصل چون انیمه معلوم شد اولی دانسب آنست
که ابیاتے چند در نظیر اوزان مستعمل کثیر الوقوع هر بحر
مع اوزان و اجزاء عیل هر یکی نوشته شود تا تمیز کمیت
و کیفیت هر بحر حاصل آید بحر طویل این بحر باشعار
عرب تعلق دارد و شعر فارسی درین بحر کمیاب چرا که نزد
فارسیان مطبوع نیست و طویل ازین جهت نام شد که در
علم عروض سوائے این بحر بعض بحور را مستدرک وضع کرده بود
بعضے دیگر را که مثمن وضع کرده مجزو هم می نامند یعنی یک

رکن از هر مصرعه می اندازند بخلاف این بحر که مثمن
وضع کرده مجزو هم می آید بحر طویل سالم از مسلمان
ساده جی بیت باحسان توئی حاتم بر فعت توئی کسرے
بفرمان توئی آصف ببران توئی عیسے ؛ مثال دیگر
بیت چه گویم نگارینا که با من چها کردی ؛ قرارم زدل بردی
ز صبرم جدا کردی ؛ فعولن مفاعیلن چهار بار و گاهی
بعضے ارکان مقبوض محذوف مسبغ نیز می آید بحر طویل
و عروض و ضرب مقبوض از سعدی بیت

سری طیف من یجلو بطلعته الدجی ؛ شگفت آمد از نجم
که این دولت از کجا ؛ بروزن فعولن مفاعیلن فعولن
مفاعلن ؛ فعولن مفاعیلن فعولن مفاعلن بحر مدید
سالم این بحر از انجهت مدید گویند که مدید در لغت بمعنی
کشیده است این بحر را از بحر طویل کشیده اند بعضی گویند که
در سبب در دو طرف ارکان سباعی او کشیده شده است
از جامی بیت دل از هجرت ای صنم خون خود را می خورد
جان بدستت ای پسر جامه تن مبدر ؛ فاعلاتن

اعلن چهار بار بحر بسیط سالم بسیط در لغت گسترانیده
ست در ابتدای رکن سباعی از دو سبب گسترانیده شده
آنکه در ابتدا ارکان او اسباب گسترانیده شده
باعی را دو سبب و خماسی را یک سبب از جامی
یت چون خار و خس روز و شب افتاده ام در ره ؛
شد که بر حال من افتد نظر ناگاه ؛ مستفعلن فاعلن
مار بار مثال دیگر در همین بحر از سیفی بیت
ے باد صبا لت دلم شاد ان زد و در فلک ؛ ناهید
بر خاطرم چون بر جراحت نمک ؛ بحر بسیط صدر
بتدا سالم و حشو و عروض و ضرب مجنون از
استان سعدی بیت دانی چه گفت مرآن
ببل سحری ؛ تو خود چه آدمی کز عشق بیخبری ؛
تر اشعر عرب در حالت است و طرب ؛ گر ذوق
ست تر اکثر طبع جانورے ؛ مستفعلن فعلن چهار بار
بحر وافر را فرازان گویند که درین بحر حرکات بسیار
شد چنانچه در هر رکن پنج متحرک است یا آنکه درین
بحر اشعار عرب بسیار است بحر وافر مثمن سالم
رسیفی چه شد صنما که سوی کسی بچشم وفا نمی نگری ؛
رسم جفا نمیگذری طریق وفا نمی سپری ؛ مفاعلتن
شت بار بحر وافر مربع از نصیر الدین طوسی
بیت بدی چه کنی بجای کسے ؛ که او نکند بجای
بد ؛ بحر کامل مثمن سالم از جمال الدین عبد
مصنوبر قدر دلکشی اگر اے صبا گذری کنی ؛ بسوے
بان حزین من دل خسته را خبری کنی ؛ متفاعلن
شت بار بحر کامل را کامل ازان نامند که همچنانکه در
ائره وضع کرده اند همچنان تمام مستعمل است
بحر کامل مثمن مضمر بیت صنما خیالت راحتے
بماندار دالقصے ؛ خجلم زدواعت کز دفا بسرم
ذارد دنتے ؛ بحر کامل از سعدی بلغ العلی
الله ؛ کشف الدجی بجماله ؛ حسنت جمیع خصاله
صلوا علیه و آله ؛ رکن صلوا علی بروزن مستفعلن

وباقی همه متفاعلن در بحر کامل اگر سالم مقابل
مضمر یا بالعکس آید جائز است در یک بیت یا بحر
هزج این بحر را هزج ازان گویند که هزج در لغت
آواز با ترنم خوش آینده است و عرب بیشتر
اشعار یکه با آواز خوش در سرود ها می خوانند درین
بحر است و این بحر بر سی و چهار وزن آمده است
هزج سالم از حافظ بیت الا یا ایها الساقی
اور کاسا و ناولها ؛ که عشق آسان نمود اول ولی
افتاد مشکلها ؛ مفاعیلن هشت بار درین وزن اگر
بعضے سالم و بعضی مسبغ آرند جائز است ترخ مثمن
اخرب مکفوف مقصور از امام محمد غزالی رحمة الله
علیه بیت شوریے شده از خواب عدم دیده
کشودیم ؛ دیدیم که باقی است شب فتنه غنودیم ؛
مفعول مفاعیل مفاعیل دو بار درین
بحر اگر آخر یکے مفاعیل و آخر دیگر فعولن باشد
جائز چنانکه سعدی گوید بیت ای تیغ سحر
عشق ز پروانه بیاموز ؛ کان سوخته را جان شد و
آواز نیامد ؛ مصرعه اول مفعول مفاعیل مفاعیل
مفاعیل و رکن آخر مصرعه دوم فعولن و اگر وحشو سالم
و اخرب آید جائز باشد چنانکه عرفی گوید بیت
مرتبهٔ خانخان کز اثر لطف ؛ چون گل همگی گوش کنند
جذر اصم را ؛ بروزن مفعول مفاعیلن مفعول
مفاعیل مفعول مفاعیل مفاعیل فعولن
هزج مثمن اخرب یعنی صدر و ابتدا و حشو
بعضی اخرب و باقی سالم از حافظ ای بادشبر
فربان داد از غم تنهائے ؛ دل بیتو بجان
آمد وقت است که باز آئے ؛ مفعول مفاعیلن
مفعول مفاعیلن دو بار هزج مثمن مقبوض
الرسیفی دلم برون شد از غمت غمت
زدل برون نشد ؛ ز بون شدم که بود
کز دست غم ز بون نشد ؛ هزج مثمن مکفوف

از جامی تر العل شکر ریز و مرا چشم گهربار ؛
تر خنده بود خوے مرا گریه بود کار ؛ بروزن
مفاعیل هشت بار هزج مثمن اشتر ناصر علی
دیدن دز خود رفتن طرز آشنائی ها ؛ پیش
آن صنم بودن عالم جدائی ها ؛ بروزن فاعلن
مفاعیلن چهار بار هزج مجبر و یعنی مسدس
سالم از سلمان چو دید آن لولوے لعل
تو لا بر لا ؛ بلا لائے در آمد لولوے لالا ؛
بروزن مفاعیلن شش بار هزج مسدس
مقصور از جامے آلهی غنچه امید بکشای ؛
گلے از روضهٔ جاوید بنمای ؛ بروزن
مفاعیلن مفاعیلن مفاعیل نسخه یوسف زلیخا
و شیرین خسرو نظامی و مثنوے ناصر علی
و مثنوی غنیمت و مثنوے زلالی درین وزن
هزج مسدس اخرب مقبوض مکفوف از
سلمان در دست بدست و دست خارا ؛
نور است بچشم و دشمنت نار ؛ بروزن مفعول
مفاعلن مفاعیل و بجاے مفاعیل فعولن
آوردن هم درست و بدانکه گاهے درین وزن
حرف ساکن در مقابلهٔ حرف متحرک واقع شود و
جائز باشد چنانکه درین مصرعه مصرعه چون
رخصت ها بوحنیفه ؛ تا می رخصت که ساکن
است در مقابلهٔ متحرک واقع گشت و درین بیت
فیضی بیت نقش همه دید و در مقابل ؛
اسکندر ز آئینه وی ازدل ؛ رای اسکندر
که ساکن است در مقابلهٔ متحرک او فتاد و مثنوی
نلدمن و تحفة العراقین و لیلی مجنون نظامی
بر همین وزنست بدانکه نصحاے عجم او زان
رباعی که آنرا دو بیتی و ترانه نیز گویند از
همین بحر هزج اختراع کرده اند و آن همین بحر
اختصاص دارد و بیست و چهار وزن بر آید

آن در رد و شجره مقرر کرده اند یکی شجرهٔ اخرب که رکن اول آن مفعول باشد و دیگر شجرهٔ اخرم که رکن اول آن مفعول باشد و هر یکی ازان هر دو شجره دوازده وزن دارد و مجموع این اوزان از اجتماع مفاعیلن سالم و نه قسم زحافات دیگر ظاهر میگردد و آن زحافات اینست اخرم و اخرب و قبض و کف و ثلم و جب و شتر و بتر و ثلل چون رکن مفاعیلن را اخرم نمایند مفعولن شود چون اخرب نمائی مفعول بضم لام شود چون مقبوض نمائی مفاعلن گردد چون مکفوف آری مفاعیل بضم لام شود چون محبوب سازی فعل بسکون لام گردد چون اثلم نمائی فعول شود بوقف لام و چون جب را با اخرم جمع کنی فع ماند و آنرا تیر گویند و چون ثلم را با اخرب جمع کنی فاع شود و آنرا ثلل خوانند و چون شتر نمائی فاعلن شود همچنانکه در زحافات مفصل ذکر شد اوزان شجرهٔ اخرب اینست اول مفعول مفاعلن مفاعیلن فاع دوم مفعول مفاعیل مفاعیلن فاع سوم مفعول مفاعلن مفاعیل فعل چهارم مفعول مفاعیلن مفعولن فاع پنجم مفعول مفاعلن مفاعیلن فع ششم مفعول مفاعیل مفاعیل فع هفتم مفاعیلن مفعول فعول هشتم مفعول مفاعیلن مفعولن فع نهم مفعول مفاعیلن مفعول فعل دهم مفعول مفاعیل مفاعیل فعول یازدهم مفعول مفاعلن مفاعیل فعول دوازدهم مفعول مفاعیل مفاعیل فعل اوزان شجرهٔ اخرم و آن اینست اول مفعولن مفعولن مفعول فعول دوم مفعولن مفعول مفاعیل فعولن سوم مفعولن مفعولن مفعول فعل چهارم مفعولن فاعلن مفاعیل فعول پنجم مفعولن مفعولن فاع ششم مفعولن مفعول مفاعیلن فاع هفتم مفعولن مفاعیل فعل هشتم مفعولن فاعلن مفاعیلن فع نهم مفعولن مفعولن مفعول فع دهم مفعول مفاعیلن فاعلن یازدهم مفعول مفاعیل مفاعیلن فعل دوازدهم مفعول مفاعیل مفاعیل فع اوزان شجرهٔ اخرب و آن اینست اول مفعول مفاعلن مفاعیلن فاع دوم مفعول مفاعیل مفاعیلن فاع سوم مفعول مفاعلن مفاعیل فعل چهارم مفعول مفاعیلن مفعولن فاع پنجم مفعول مفاعلن مفاعیلن فع ششم مفعول مفاعیل مفاعیل فع هفتم مفاعیلن مفعول فعول هشتم مفعول مفاعیلن مفعولن فع نهم مفعول مفاعیلن مفعول فعل دهم مفعول مفاعیل مفاعیل فعول یازدهم مفعول مفاعلن مفاعیل فعول دوازدهم مفعول مفاعیل مفاعیل فعل اوزان شجرهٔ اخرم و آن اینست اول مفعولن مفعولن مفعول فعول دوم مفعولن مفعول مفاعیل فعولن سوم مفعولن مفعولن مفعول مفعولن فعل چهارم مفعولن فاعلن مفاعیل فعول پنجم مفعولن مفعولن فاع ششم مفعولن مفعول مفاعیلن فاع هفتم مفعولن

نگه کند بهر که نبات میخورد روزش مفتعلن مفاعلن
چهار بار رجز مثمن مخبون مطوی از جامی فعلان
کنان هر سحری بکوی تو می گذرم ؛ چه نیست ره
سوی قوام بیام و دمی نگرم ؛ بروزن مفاعلن
مفتعلن چهار بار درین بحر اگر مفتعلن بجای مفاعلن
آید مضائقه ندارد و رجز مثمن مطوی مخبون
مقطوع از جامی سرو نخواهست که او نیست بدین
رعنائی ؛ ماه نگویمت که مه نیست بدین زیبائی
بروزن مفتعلن مفاعلن مفتعلن مفاعلن رجز
مسدس سالم بیت ساقی بشارت گوش رود وزان
گل ؛ بگذار از کف جام تا پایان گل ؛ مستفعلن
شش بار رجز مسدس مخبون از جامی کنونکه
گردد از بهار خوش هوا ؛ فزون شود بهر دل
اندرش هوا ؛ بروزن مفاعلن شش بار رجز
مسدس مطوی بیت نیست مرا جز تو نگاری دگری ؛
مه نکنی هیچ بکارم نظری ؛ وزنش مفتعلن شش بار
بحر رمل این را رمل ازان گویند که رمل
در لغت حصیر بافتن است چون ارکان این بحر را
وتدی میان دو سبب است و دو سبب درمیان
وتد گویا که اوتاد این را با سباب بافته اند چنانکه
حصیر را بریسمان می بافند یا آنکه رمل نوعی از سرود است
و این بر بین وزن باشد یا آنکه از رملان ماخوذ
کرده اند که نوعی از رود بدین شتر است بشتاب
چون این بحر از کثرت اسباب خفیف بسرعت میشتابد
خوانده میشود و لهذا رمل نامیدند رمل مثمن سالم
بیت شکل رمل بیرون بروزن که تو داری نباش
دلبری را ؛ خواب بند پیهای چشمست کم بود جادوگری
را ؛ وزنش فاعلاتن هشت بار رمل مثمن صدر
و ابتدا سالم و حشو مخبون و عروض و ضرب
مخبون و منصور از سلمان چشم دولت زسواد
قلمت گشت نمیرد ؛ باغ دانش زسحاب کرمت

نظیر ؛ بروزن فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلان رمل
مثمن صدر و ابتدا سالم و عروض و ضرب
مجنون مسلمان آن کنار قهر تو با ظلم که با گل و سے ؛
آن کند بلطف، تو با عدل که با تن می ؛ بروزن فاعلاتن
فعلاتن فعلاتن رمل مثمن مسبغ مسلمان تا یکے
گریم بزار سے ہمچو ابر لو بہاران ؛ از سرازندہ و حسرت
در فراق گلعذاران ؛ فاعلاتن فاعلان فاعلاتن فاعلان
فاعلیان رمل مثمن یک رکن مشکول و یک سالم
علی الترتیب حافظ ہلازمان سلطان کہ رساند نیایا
دعا را ؛ کہ بشکر بادشاہی ز نظر مران گدا را ؛ فعلات
فاعلاتن فعلات فاعلاتن رمل مجنون مشعب از
نصیر الدین طوسی ؛ چہ کنم ہرچہ کنم با تو نمیدارد
سود م ؛ بجز آن حیلہ ندانم کہ از عشقت بگریزم ؛
فعلاتن فعلاتن مفعولن رمل مثمن صدر
و ابتدا و حشو ہا سالم و عروض و ضرب محذوف
بیت ہر کرا بینم سخن با او ز مہر جامی کنم ؛ تا کند ذکر تو صد
تقریب پیدا می کنم ؛ وزنش فاعلاتن فاعلاتن فاعلان
فاعلن رمل مثمن مشکول بیت قدری بخند و از
لب قمری نمای ما را ؛ بنخنی بگوی و از لب شکری نمای
ما را ؛ فعلات فاعلاتن فعلات فاعلاتن ؛ رمل مثمن
صدر و ابتدا مجنون و حشو بعضی سالم و بعضی مجنون
و عروض و ضرب سالم از سعدی ؛ نہ بر آشتری
سوارم ؛ نہ چون اشتر زیر بارم ؛ نہ خداوند عمریت
نہ غلام شہریارم ؛ غم موجود و پریشانی معدوم ندارم ؛
نفسے نیز تم آسودہ و عمری نمیگذارم ؛ بروزن فعلاتن
فاعلاتن فعلاتن فاعلاتن ؛ فعلاتن فعلاتن فعلاتن
فاعلاتن رمل مثمن صدر و ابتدا سالم و حشو ہا مجنون
و عروض و ضرب مجنون محذوف میر نجات ؛ بازدل
و زمن پرفنی با تند پیری ؛ شیر اندام نبی تو چہ کشتی گیری
فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلن مثنوی گل کشتی میر نجات
بین بحر است و شعر مذکور ہم از انست رمل مثمن

مجنون بیت شکرت راشد گرچہ بسے مورد بر تب با گسی
نیز نخواہم کہ کند سایہ بران لب ؛ فعلاتن فعلاتن
فعلاتن فعلاتن بعضے رمل مجنون را بر شانزدہ رکن
بنا کردہ اند و در عروض نادر و فتان از غلط بحر طویل گمان
برند شالش ؛ عطصہ ست اللہ اللہ نجاری رگ خمیار
و در گوش خط و خد و قد و عارض و خال لبت ای
سرو پر پیروی سمن بر ؛ شفق و کوکب شام و سحر و طوبیٰ
و گلزار بہشت ست و ہلال و طرف چشمہ کوثر ؛ فعلاتن
سانزدہ بار رمل مثمن سالم سیفی ای نگارین روی
و لبرزان مائی ؛ مرغ مکمن نہان چو اندر جان مائی ؛
فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن رمل مثمن محذوف
بیت گفت زاہد از بہشت و حور ؛ نبرد گفتش زنہار نام دہ
بہر ؛ فاعلاتن فاعلاتن فاعلن مثنوی حضرت مولانا
جلال الدین رومی و منطق الطیر شیخ فرید الدین عطار
و نان و حلوا ر بہاء الدین آبلی در ہمین بحر است
رمل مثمن مجنون مقصور سیفی شکرین لعل تو کان
نمک ست ؛ گرچہ شکر نہ مکان نمک ست ؛ فاعلاتن
فعلاتن فعلات رمل مثمن مجنون محذوف بیت
محتشم زادہ ز بس نخوت و جاہ ؛ می خرد بیدل و ریحانہ
براہ ؛ فاعلاتن فعلاتن فعلن ہمین وزن مثنویہا
کم واقع شدہ اند بحر سریع چون درین بحر ابیات
بیشتر اند از او تاد در و تر گفتہ میشود لہذا سریع نام کردند
و این بحر را در فارسی ہمہ ایکان مطوی آرند و سالم
نیامدہ مگر بیکایت بحر سریع مطوی موقوف سعدی
وقت ضرورت چو نماند گریز ؛ دست بگیر و شمشیر تیز ؛
مفتعلن مفتعلن فاعلان درین وزن اگر مقطوع
مقابل مطوی آرند جائز ست تقدیم و تاخیر شرط نیست
چنانچہ لنظامی فرمودہ بیت ست کلید در گنج
حکیم ؛ بسم اللہ الرحمن الرحیم ؛ ہر وزن مفتعلن مفتعلن
فاعلان ؛ مفعولن مفعولن فاعلان ؛ درین وزن
اگر عروض و ضرب مختلف باشد جائز ست چنانکہ

در آخر یک مصرعہ فاعلن مطوی بکسر نون و در آخر مصرعہ
دیگر فاعلات مطوی موقوف درین بحر گاہے حرف
موقوف در مقابلہ حرف متحرک واقع شود جائز باشد
چنانکہ خاقانی فرماید بیت حلقہ ار گم شود از لعف
تو ؛ خاتم جم خراہی تا دان آن ؛ یا ہی خراہی موقوف ست
کہ بجای حرف متحرک افتادہ مصرعہ اول بروزن مفتعلن
مفتعلن فاعلن و ثانی بروزن مفتعلن مفعولن
فاعلات ؛ و درین بحر ست قران السعدین و مخزن الاسرار
و مطلع الانوار و درین وزن اگر صدر با بتدا سالم آید
و حشو مطوی و عروض و ضرب موقوف جائز ست بسلمان
صورت قبال ترا بر جبین ؛ انا فتحنا لک فتحا مبین ؛ مفتعلن
مفتعلن فاعلان ؛ تفعلن مفتعلن فاعلان ؛ سریع
مطوی مکسوف مجذوع از جامی ای گل رویت
سنبل خیز ؛ زلف سیاہت آتش تیز ؛ مفتعلن مفعولن
فاع ؛ درین وزن اجتماع طی و کشف در حشو جائز ست
بحر تلسرح نسرح در لغت بمعنی آسان چون درین بحر
سببہا مقدم اند بر اوتاد آسان تر گفتہ میشود و سالم
نیامدہ تلسرح مثمن مطوی موقوف سیفی آنکہ دلم
صید ا ست ؛ تیر شکارین ست ؛ دست بخون غم نگار کردہ
نگارین ست ؛ مفتعلن فاعلان چہار بار و مفتعلن
فاعلات و مفتعلن فاعلن نیز درست ست و فاعلن
فاعلن اگر آن جمع شود نیز جائز چنانکہ سعدی
فرماید بیت پشت دو تای فلک راست شد از خمری ؛
تا چو تو فرزند مادر ایام را ؛ تلسرح مثمن مطوی موقوف سعدی
و ضرب بخور سحری فرماید در گلستان بیت دیدہ اہل
طمع لقمت دنیا ؛ پر نشود همچنانکہ چاہ بہ نیغ ؛ مفتعلن
فاعلات مفتعلن فاع تلسرح مثمن اخرب سیفی گرانجان
شد در شہر آن پریرو ؛ تا روزہای دوران آید بنجات
او ؛ مفعول فاعلاتن دو بار تلسرح مسدس
مطوی بیت شاہجہان بادتا زمانہ بود ؛ کز گردش
خلق شاد مانہ بود ؛ مفتعلن فاعلات مفتعلن تلسرح

مسدس اخرب مکفوف بیت ای نازنین که ماه منی
امشب ؛ رحمی بکن چو شاه منی امشب ؛ مفعول فاعلات
مفاعیلن دوبار بحر خفیف سبکترین بحور ست در عربی
مسدس آید فارسیان بر ندرت شمن هم آورده اند بحر خفیف
مسدس صدر و ابتدا سالم و باقی مجنون از جامی
سبزه نو دمیده یار نیامد ؛ تازه شد باغ و آن
نگار نیامد ؛ فاعلاتن مفاعلن فعلاتن بحر خفیف
صدر و ابتدا سالم و حشو مجنون و باقی مقطوع و
اگر عروض فعلن آید و ضرب فعلات یا فعلان یا فعلن
جائز است سعدی کس نه بیند که تشنگان
حجاز ؛ بر لب آب شور گرد آیند ؛ و نسخه نام
حق و ما مقیمان و هفت پیکر نظامی و هشت بهشت
امیر خسرو و حدیقه حکیم سنائی و رهین بحر است
بحر خفیف عروض و ضرب مشعث از جامی
وقت گل شد هوای گلشن دارم ؛ ذوق جام
بدام روشن دارم ؛ فاعلاتن مفاعلن مفعولن
بحر مضارع چون مضارعت یعنی مشابهت
است این بحر را مضارع ازان گویند که با بحر
منسرح مشابهت دارد و درین که جزو دوم این
دو بحر وتد مفروق دارد و جزو دوم مضارع
فاع لاتن است مشتمل بر فاع و جزو دوم منسرح
مفعولات مشتمل بر لات یعنی تا و خلیل گفته که شاید
است به هزج درین که در ارکان این هر دو بحر
اوتاد مقدم اند بر اسباب مضارع شمن
مکفوف مقصور از جامی بیت خوش آن
موسم بهار که بر طرف لاله زار ؛ نهد یار گاه عذار
بکف جام خوشگوار ؛ مفاعیل فاعلات مفاعیل
فاعلات دوبار مضارع شمن اخرب عروض و
ضرب سالم از خسرو خواهم که سیر بینم روی چو یار
سیمش ؛ لیک آفت است چشمش کم ترسم از
کمینش ؛ مفعول فاعلاتن مفعول فاعلاتن

دوبار مضارع شمن اخرب مسبغ از جامی
اے لعل نوش خندت کام شکر دهانان ؛ هر دم ز نو جهانست
بیرون از فهم نکته دانان ؛ مفعول فاعلاتن مفعول
فاعلان دوبار مضارع شمن اخرب محذوف
از گلستان سعدی بیت دیدار می نمائے
و پرهیز می کنی ؛ بازار خویش و آتش ما تیز می کنی ؛
مفعول فاعلاتن مفعول فاعلن مضارع
شمن اخرب مکفوف از عرفی اے مرتفع ز نسبت
ذات تو شان علم ؛ کلک گهرفشان تو طب اللسان
علم ؛ مفعول فاعلات مفاعیل فاعلات دوبار
مضارع مسدس مکفوف عروض و ضرب محذوف
از جامی خوشا جلوهٔ جمال تو دیدن ؛ خوشا
میوهٔ وصال تو چیدن ؛ مفاعیل فاعلات
فعولن دوبار بحر مقتضب اقتضاب بریدن
است این بحر را از بحر منسرح بریده اند چرا که ارکان
این هر دو بحر یک است و اختلاف همین در ترتیب
است مقتضب شمن از سیفی بالبت چو می
طلبم باده نرد جان چو بود ؛ بار خت چو می نگرم
بنده پیش خان چو بود ؛ فاعلات مفتعلن فاعلات
مفتعلن دوبار مقتضب مطوی مقطوع از سیفی
وقت را فنیمت دان آنقدر که بتوانی ؛ خاص
از حیات اے جان یکدم است تا دانی ؛ فاعلاتن
مفعولن چهار بار و گاهے درین وزن در وسط
مصرع یک حرف از تقطیع زائد فتد و این امر را خرم
مزوج گویند چنانکه درین بیت می پرست ایجاد نشه
ازل دارم ؛ همچو دانه انگور شیشه در بغل دارم ؛
رای انگور زائد است بحر مجتث اقتضاب از بیخ
برکندن است مسدس این بحر را از خفیف برکنده اند
چرا که الفاظ این هر دو یکی است اینجا مستفعلن مقدم
بر هر دو فاعلاتن در خفیف و درمیان مجتث شمن
مجنون از سیفی زدور نیست بسر نظر بر دمی تو را

چه دولت است فعالی الله از قد تو قبا را ؛ مفاعلن
فعلاتن مفاعلن فعلاتن دوبار بحر مجتث شمن مجبون
مقصور از سیفی بسکه درد تو بر جان ناتوان نیست
هلاک من طلب هر که مهربان نست ؛ مفاعلن فعلاتن
مفاعلن فعلات دوبار و گاهے رکن آخر فعلاتن
گاهے فعلن و گاهے فعلان از حافظ غلام
نرگس مست تو تا جداران اند ؛ خراب بادهٔ لعل
تو هوشیاران اند ؛ بحر متقارب زیرا که اوتاد
با اسباب او بهم نزدیک اند بحر متقارب
شمن سالم بیت ازشرم رخت لاله را داغ
بر دل ؛ زرشک قدت سرو را پاسے در گل ؛
فعولن هشت بار متقارب شمن مقصور یا محذوف
از سلمان نه چون نور رایت بود آفتاب ؛ که
این از خطا آید آن از صواب ؛ فعولن فعولن فعولن فعول
یوسف زلیخای فردوسی و بوستان و سکندر نامهٔ
شاهنامه بر همین وزنست متقارب شمن اثلم از
حافظ من رند عاشق درگاه توبه ؛ استغفر الله
استغفر الله ؛ فعلن فعولن فعلن فعولن دوبار
متقارب شمن مقبوض اثلم از حافظ گرم بخوانی
و دم برانے ؛ دل حزین را بجای جانی ؛ فعولن
فعلن چهار بار متقارب با شرم مقصور از جامی
ای شب زلفت غالیه سای ؛ وی مه رویت غالیه
پوش ؛ فاع فعولن فاع فعول متقارب
مسدس سالم از سیفی ز درد جدائی چنانم ؛
که از زندگانی بجانم ؛ فعولن فعولن فعولن
دوبار و بعضی تقارب اثلم را بر شانزده رکن نهاده اند
از عصمت الله بخاری زهے دو چشمت
بخون مردم ؛ کشاده تیر و کشیده خنجر ؛ رخی چو ماهت
صباح دولت ؛ خط سیاهت شب اقنجر ؛ فعول فعلن
هشت بار و بعضی بجاے فعول فعلن مفاعلاتن
هشت بار نوشته اند و احتمال بحور دیگر نموده اند

وازشاعری درین وزن باکوف از تقطیع زائد بسته شده
واین رامزحوف غیرمروج خوانند مصرعه اگرچه صد سال
نیخود بیما بخاک راهست فتاده باشم + لام سال از
تقطیع زائد است واین قسم زیادت ممنوع باشد بحر
مستدارک این رامستدارک ازان گویند که تدارک در
لغت دریافتن و پیوستن است یکدیگر را اسباب این
بحر دریافته است اوتاد این را بآنکه ابوالحسن اخفش
این بحر را پیدا کرده به بحرهای دیگر که خلیل ابن احمد
پیدا نموده دارد بدین بیست اصلش فاعلن هشت بار
مستدارک ثمن سالم از سیفی حسن دلبرا تراشیده
عهد وصه + خط وخال ترا مشک چین خاک ره + فاعلن
هشت بار مستدارک ثمن مخبون از سلمان چو رخت
نبود گل باغ ارم + چو قدت نبود قد سرو چمن + فعلن
بحر کت عین هشت بار و بعضی مستدارک مخبون را بر شانزده
رکن بنا کرده اند چنانچه بیت محی لغنه مسلم حوصله که
قدح کش گردش سر نشود ز اجل ست سکسری آن قدرت
که دماغ جنون زده تر نشود + وزنش فعلن بحرکت عین
شانزده بار مستدارک ثمن مقطوع از جامی تا کی مارا
در غم داری + تا کی آری بر من خواری + فعلن بسکون
عین هشت بار مستدارک ثمن مخبون مقطوع از جامی
سنبل سیه بر سمن فرن + لشکر حبش بر ختن فرن + ؛
فاعلن فعل فاعلن فعل و بعضی مستدارک مقطوع بر شانزده
رکن بنا کرده اند بحر قریب مخصوص فارسیست و قریب
ازان گویند که به بحر مضارع قریبی دارد یا آنکه بعد از
خلیل ابن احمد مولانا یوسف نیشاپوری وضع کرده
بحر قریب مسدس مکفوف بیت خداوند جهان بخش
شاه عادل + شهنشاه جوان بخت رای کامل + ؛
مفاعیل مفاعیل فاعلاتن بحر قریب مسدس اخرب
مکفوف عروض وضرب سالم از سیفی تا طبع ره
برقرار باشد + مزاج درشهریار باشد + مفعول مفاعیل
فاعلاتن بحر قریب اخرب مشوا هم عروض سالم و

فرسنج نعمت خان در تشابه قطعه نصاب گفته
بیت سرفوج چو شد اسیری گفت + از علم لغت
هرانچه بدیاد + مفعول فعول فاعلاتن فرخ خاطبیان
نیز دو هم بحر جدید غریب هم نامیده اند که این بحر تازه
پیدا کرده شده است بعد از خلیل ابن احمد و ابوالحسن
اگرچه اصلش فاعلاتن فاعلاتن مستفعلن است لیکن
اکثر سالم نمی آید بحر جدید مخبون از سیفی چه قدت
گرچه صنوبر کشد سری + نبود چون قدت صنوبر بری +
فعلاتن فعلاتن مفاعلن بحر مشاکل این بحر با بحر
قریب مشاکلت دارد زیرا که ارکان هر دو یکی است انجا
فاعلاتن مقدم هر دو مفاعیلن و در قریب مؤخر اینجا
فاعلاتن مفاعیلن مفاعیلن است و سالم نمی آید و اکثر
مسدس آمده مگر شاذ و نادر آورده اند بحر
مشاکل مثمن مکفوف از جامی خیز و طرب جمن گهر بار لطف
سمن رک + گاه سنبل تر چمن گاه شاخ سمن بر + فاعلاتن
مفاعیل فاعلات مفاعیل چون از بحور متفق علیه
جمهور فراغت شده بیان بحور مستحدثه بموجب وعده
لازم آمد باید دانست که بعضی عروضیان از دایره
مختلفه سوای طویل و مدید و بسیط و بحر دیگر را که عریض
و عمیق باشد انفکاک کرده اند عریض را از جزو سوم
دایرهٔ مذکور را ابتدا ساخته اند مفاعیلن فعولن چهار بار
عمیق را از جزو پنجم شروع نموده اند لن فعولن
مفاعی که بروزن فاعلن فاعلاتن میشود چهار بار
چون اشعار درین هر دو بحر نیافته اند لهذا از درجهٔ
اعتبار فرو افتاده و بعضی از عروضیان فارسی
مثل بهرامی سرخسی و بزرجمهر قمی و امثال ایشان
سوای دو دایرهٔ شش گانه مذکوره یک دایره دیگر مسمی
بمنکسه بزعم خود پیدا کرده اند و جمله بحور آن بیست
ضریم و کبیر و ذنیل و صغیر و اصم و قلیب و حمیده و سلیم
و حمیم بحر ضریم مفاعیلن فاعلاتن فاعلاتن و بار
بحر کبیر مفعولات مفعولات مستفعلن و بار بحر ذنیل

مستفع لن مستفع لن فاعلاتن دو بار بحر قلیب
فاع لاتن فاع لاتن مفاعیلن دو بار بحر حمیده
مفعولات مستفعلن مفعولات دو بار بحر سلیم مستفعلن
مستفعلن فاعلات مستفعلن دو بار بحر اصم فاع لاتن
مفاعیلن فاعلاتن دو بار بحر سلیم مستفعلن مفعولات
مفعولات دو بار بحر حمیم فاع لاتن مستفعلن مستفعلن
دو بار چون بحور مستحدثه اخیره در بحور قدیمه سابقه
باعتبار تواعد ارکان و اوزان بعضی ببعضی مندرج اند
و عند التامل تغایر کلی ندارند لهذا به تفصیل انها هیچ
فائده ندانسته بر همین قدر اختصار اقتصار تمام
شد رساله معراج العروض -

عوف - بفتح اول و سکون ثانی بوی خوش و بالضم
ستانخنگی و نکوئی و احسان از منتخب -

عروق - بضمتین رگهای بدن و بخهای درخت
جمع عرق بالکسر -

عرق - بفتحتین خوی انسان و آبیکه از بخار طبخ او و مه
حاصل کنند و بالکسر بمعنی رگ بدن و بیخ درخت باریک
از موید و منتخب و بحر الجواهر و بفتح اول و سکون ثانی
گوشت استخوان باز کردن و استخوانیکه گوشت
ازو می باز کرده باشند از منتخب -

عراق - بکسر اول بدانکه عراق دو هستند یکی عراق
عجم که خراسان و اصفهان داخل آنست و دیگری
عراق عرب و ملک آن آنروی دجله است و بغداد
داخل آنست و عراق در لغت بمعنی کناره و دریاست
چون هر دو ملک مذکور بر کنار دریا واقع شده است
لهذا عراق گویند عراق عجم بر کنارهٔ رود جیحون است و
و عراق عرب بر کنارهٔ دجله و فرات و عراق نام
مقامیست از موسیقی که بوقت چاشت سرایند -

عراک - بالکسر انبوهی کردن و بفتح اول و تشدید
رای مهمله سخت مالنده و گوشمال دهنده و کارزار
کننده از منتخب و صراح و مصطلحات -

عروسک - بفتح اول بخنیق کوچک - و آن از آلات جنگ قلعه گیری ست و بعربیت کوه خوانند آن بان بازی کنند و بنام میوه ایست از قسم زردآلو از مصطلحات رشیدی و برهان و بهار عجم و مدار سراج -

عرض عام - بفتحتین بادهٔ طلای منطقیان کلی است که صادق می آید بر کثیرین که مختلف باشند بحقیقت و جزو افراد نباشد چنانکه ماشی که صادق است بر انسان و فرس و باقر که مختلف اند در حقیقت و جزو ایشان نیست -

عرم - بفتح اول و کسر ثانی بمعنی رودخانه و بندی که پیش آب بگیرد و خانه گرفته راه آب بمسند و سازند از خشت و سنگ و بعضی گویند که ترکی ست و بعضی اقسام ترکی عین مهمله هم می آید و الله اعلم بالصواب -

عروس عبدان - عبارت از ماه از برهان و سراج -

عرق چین - نوعی از کلاه که وزیر و ستاریوشند از مصطلحات رشیدی و برهان و بعضی بمعنی رومال هم نوشته اند -

عرجون - بالضم و جیم مضموم چوب نوشه خرما که شکل داس خمیده می باشد -

عراقین - تثنیهٔ عراق ست چرا که عراق دو اند یکی عراق عرب و دیگری عراق عجم در شنب نوشته که عراقین کوفه و بصره نیز باشد -

عرفان - بالکسر و فا بمعنی شناختن لیکن مستعمل بمعنی شناختن و معرفت حق تعالی است و بمعنی شرم و حیا نیز آمده کذا فی المصطلحات -

عرق کردن - خجالت کشیدن از مصطلحات -

عرق ریختن - شرمنده شدن و بمعنی سعی در کاری کردن -

عرین - بفتح اول بروزن قرین بمعنی بیشه و صحرای پر درخت و شیر را اکثر بآن نسبت کنند چنانچه گویند شیر عرین و بعضی که از نادانی بجای عرین مهمله عرین مهمله خوانند خطاست از کشف و شرح نصاب و منتخب

عرخو - بالفتح و تشدید راء ضم خا و جیم آواز کردن سگ هنگام شتم از الطائف -

عرقیه - بفتحتین و قاف مکسور و تشدید تحتانی رومال کوچک که بآن عرق پاک کنند از سراج -

عرده - بالضم گوشه هر چیز و دسته هر چیز و دسته کرده و افتاده و هر چیز که مشکل آن باشد که بدست نمی توان گرفت و کسانیکه بمعنی سخن گویند در هیچ کتاب دیده نشده ظاهر اخطاست و نام مردی که عرعر نام زنی عاشق بود از مؤید الفضلاء منتخب و کشف

عریکه - بروزن طریقه بمعنی طبیعت و بمعنی کوهان شتر از منتخب و کشف -

عراضه - بضم اول و ضاد معجمه آنچه مسافر برای دوستان خود تحفه ببرد از شرح نصاب -

عرضه - بالفتح یکبار ظاهر کردن چیزی را بر کسی و در منتخب اشکار کردن و عرض نمودن و بالضم همت و حیله و درمیان انداخته شده و پیش آورده شده و آنچه پیش کشیده شود و بمعنی بپرسیدن مستعمل ست -

عربیه - بضم اول نام قومی که موکل راه هستند از شرح خاقانی -

عرصگاه - بفتح اول و سکون ثانی میدان شاه کردن سیاه -

عراوه - بالفتح و رای مشدد و بعد الف و او مهمله نوعی از آلات جنگ قلعه گیری و آن آلتی باشد کوچک تر از نیزه بخنیق که بدان سنگ بر سر خصم اندازند از منتخب و سراج و رشیدی و بهار عجم -

عربده - بفتح اول و بای موحده بروزن و حرجه بمعنی بدخوئی و جنگجوئی از کشف و منتخب و بهار عجم و صحاح -

عرفه - بفتحات روز نهم ذیحجه را که روزه نهاده شدن حاجیان است در مقام عرفات و بسکون ثانی خطاست از مدار و کشف و غیره فقیر مؤلف گوید عوام هند که یک روز پیشتر شب برات و عید الفطر و نهم ماه محرم را نیز عرفه گویند خطاست -

عرصه - بالفتح میدان و بساط شطرنج از کشف -

عروسی - بالفتح شادی نکاح -

عراقی - تخلص شاعری -

عرق مدنی - بالکسر نام بیماری که بفارسی آنرا رشته نامند و بهندی نارو گویند -

عرش ثانی - عبارت از کرسی که بر ان همه ستارگان هستند -

عرشی - تخلص شاعری -

عرض هیگی - بکسر بای موحده و یای مجهول و کاف فارسی کسیکه دوال حاجات مردم را بعرض بادشاه رساند

عرای بالفتح صحرای بی درخت و گیاه که هیچ چیز در ان پناه نتوان برد از منتخب و بکسر اول با صطلاح شطرنج بازان مهره که میان شاه خود و رخ حریف حائل سازند برای حفاظت شاه ارکشت و بعضی مردم که بجای عرای لفظ عراب گویند بنیادت بای موحده خطاست -

عرگوزی - بالضم و رای مهمله مشدد و کاف فارسی مضموم و زای معجمه بگوزسر گین بر آوردن چه عر با بالضم بمعنی سرگین است کذا فی اللطائف و در مصطلحات عرگوزی بفتح اول و تشدید رای مهمله بمعنی شوره غوغای بی محل -

عربی - به فتحتین منسوب بعرب بمردم از بی التفاتی بسکون را خوانند -

فصل عین مهمله مع زای معجمه

عزا - بالفتح صبر بر مصیبت و صبر کردن و در ان استقامت ورزیدن و شکایت کردن و در عرف حال مجازا بمعنی ماتم پرسی و نسبت داشتن بکسی یا بچیزی از منتخب و صراح و مدار و کشف و غیره -

عزی - بالضم و تشدید زای معجمه و در آخر الف مقصوره بصورت یای مؤنث اغلب نام بتی ست که آن درختی بود که عرب آنرا می پرستیدند بحکم پیغمبر صلی الله علیه و آله وسلم خالد بن ولید آن درخت را بسوخت از منتخب و

قاموس فارسیان این لفظ را تخفیف هم آورده اند۔
غزل و نصب ۔ لفظ اول بالفتح و لفظ ثانی بالفتح اول و سکون صاد مهمله و مرد م بضم میم و فتح صاد خوانند و آن خطاست بمعنی تغیر و بحالی۔
غرب بفتحتین و بای موحده مرد مجرد که زن ندارد شاید از کشف و منتخب و بمعنی زن بی شوهر نیز آمده۔
غربت ۔ بالضم جدا شدن از وطن و نشستن در گوشه نشینی برای عبادت از کنز۔
غریبت ۔ دل نهادگی و قصد و آهنگ و فسون از منتخب
غرمات ۔ بالفتح جمع غرم۔
غرمات بکسر اول و سکون زای معجمه و در آخر قوقانی بمعنی ست یعنی کسیکه قوت ماه او زائل شده باشد از شرح نصاب
غز ۔ بالکسر و تشدید بمعنی غرت و ارجمندی که خلاف ذل باشد و بالفتح و تشدید بمعنی غالبه از کشف و مدار۔
غزنین ۔ ارجمند و مرغوب و کمیاب و غالب لقب پادشاه مصر زبانه قدیم و زیران مصر را غزنین لقب می بود از مؤید و کشف و لطائف و صراح و منتخب۔
غز و جل بفتح اول و فتح زا مرجمه مشدد و واو عاطفه و فتح جیم و تشدید لام مفتوح هر دو صیغه ماضیست بمعنی غالب شده و بزرگ شده و این ماضی برای دوام است
غزرائیل ۔ نام فرشته که قابض ارواح است۔
غزازیل ۔ نام شیطان۔
غزال ۔ بالضم و تشدید پیرزنده و بعضی تخفیف نام پرنده دیگی که آن شعبه ایست از بز نگوله از کشف۔
غزل ۔ بالفتح بیکاری و بیکار کردن کسی را و بالضم نطاست از مدار و منتخب۔
غزم ۔ بالفتح اراده و قصد و آهنگ کردن و بالضم آمده از منتخب و مدار و کشف۔
غزائم ۔ افسونها و دعویه که برای اغراض جانبان بیان خوانند و آیات قرآن مجید که برای شفای بیمار خوانند و افعل خدا واجب کرده بر بندگان از

نتخب و صراح و مصطلحات۔
غزو ۔ بالفتح نسبت کردن بچیزی و نگهبانی کردن و مصیبت از صراح وغیره۔

فصل بعین مهمله مع سین مهمله

غسی ۔ بفتحتین دو آخر الف مقصوره بصوت یا بمعنی قریب است و نزدیکست که چنین شود و بمعنی تقین و شاید هم آمده از لطائف و کشف و منتخب۔
غسرت ۔ بالضم دشواری از منتخب۔
غسجه ۔ بالفتح و جیم نیز مفتوح بمعنی زر و طلا و بمعنی جواهر و دُر و یاقوت از منتخب و صحاح و مدار و شرح نصاب و کشف
غسر ۔ بالضم و بضمتین دشواری و دشوار شدن کار و بالفتح اول و کسر سین مهمله بمعنی دشوار و مشکل و از شروح نصاب و منتخب۔
غسیر ۔ بفتح اول و کسر ثانی بمعنی دشوار از منتخب۔
غسکر ۔ بالفتح معرب لشکر کذا فی المعرب و صراح و در منتخب نوشته که غسکر بمعنی لشکر و بسیار از هر چیز و تاریکی شب و محله ایست به نیشاپور و نام سامره که در هیئت میان حرمین از نجاست امام علی نقی عسکری و امام حسن عسکری عسکریان عرفه و منا۔
غساکر ۔ بکسر کاف لشکرها جمع عسکر۔
غسار ۔ بالفتح درویشی و تنگدستی از شرح نصاب۔
غسعس ۔ بفتح اول و فتح عین دوم و سین دوم صیغه ماضی از عسعسه که بمعنی تاریکی در آوردن شب است از صراح۔
غس ۔ بالضم و تشدید قدح بزرگ از صراح و منتخب۔
غسس ۔ بفتحتین کسیکه بجای نطفت شهر شب گردد از منتخب و کشف و در لطائف نوشته که غسس جمع عاس ست که بمعنی شحنه شب باشد و در فارسی بر مفرد اطلاق کنند۔
غسل ۔ بفتحتین بمعنی شهد۔
غسن ۔ بضمتین و در آخر نون بمعنی پیه کهنه از صراح و منتخب و صحاح۔
غسقلان ۔ بفتح اول و فتح قاف نام شهریست

بشام و نام رود نیز نوشته اند از منتخب وغیره۔
غسکری ۔ منسوب بعسکر که شهریست از خوزستان و اهواز میان بصره و فارس از تقویم البلدان و در منتخب نوشته که دهی ست میان حرمین دکنایه از امام علی نقی عسکری و امام حسن عسکری و نوعیست از شراب که از نیشکر سازند از مؤید و کشف وغیره۔
غسلی ۔ بفتحتین پارچه زرد که یهودان بجهت امتیاز بر دوش جامه دوزند از برهان و صراح۔

فصل عین مهمله مع شین معجمه

غشا ۔ بکسر اول تاریکی شب که وقت نماز خفتن است و بفتح اول طعامیکه بشب خورند و غشا بفتح اول و بی همزه بمعنی شبکوری از منتخب و مدار و کشف۔
غشب ۔ بالضم و بای موحده گیاه تر از منتخب۔
غشرت ۔ بالکسر صیغه و بفتح ذطاست بمعنی خوشدلی و خوش زندگانی کردن با هم از بحر الجواهر و قاموس و صراح۔
غشارات ۔ بفتحتین با مع عشره که آنرا دهائی گویند و دهائی همه اند چنانکه ده بیست و سی و چهل و پنجاه و شصت و هفتاد و هشتاد و نود۔
غشیت ۔ بفتح اول و کسر شین معجمه و تشدید تحتانی و بعده فوقانی بمعنی شبانگه۔
غشیر ۔ بروزن فقیر بمعنی کسیکه بکسب بیکبار زندگانی کند و بمعنی خویشاوند و همسایه و بمعنی دهم حصه از چیزی و مؤید۔
غشائر ۔ بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم است بمعنی خویشان و قبائل و این جمع عشیره است۔
غشر غشیر ۔ لفظ اول بالضم بروزن شکر و لفظ ثانی بروزن فقیر بمعنی حصه دهم از دهم حصه چیزی پس آن صدم حصه میشود از مجموعه اول چنانکه عشیر صد ده است و عشره هست از مؤید و کشف وغیره۔
غشر ۔ بالفتح دهم حصه از چیزی گرفتن و بالضم دهم حصه از چیزی و بمعنی ده آیت قرآن مجید۔ گویند که در زمان

قدیم رسم قاریان این بود که شاگرد خود را چون دوازده آیت سبق میدادند بضم اول و فتح ثانی هر نباتی که شیر دهد مصوصا درخت اک و بفتحتین بمد و سعروف که بفارسی آزاده گویند و ده زن چنانکه عشره و ده مرد از منتخب و دیوان و شمسی و دیگر کتب و شروح -

عش - بالضم و شین معجمه شده و آشیانه مرغ از لطائف -

عشاق - بالضم و شین مشدد بمعنی عاشق و نام مقامی است از دوازده مقام و موسیقی که آزاده و گلدسته روباتی مانده فی سراج -

عشوق - بفتح اول و ضم ثانی بسیار عشق کننده و صفت عاشق -

عشق - بالکسر بسیار دوست داشتن چیزی از منتخب و نزد بعضی اطباء مرضی ست از قسم جنون که از دیدن صورت حسین پیدا میشود و عبد الرزاق شارح ظهوری از شرح اسباب و فتوحات الحکم نقل کرده است که عشق ماخوذ از عشقه و آن نباتی ست که آنرا البلاب گویند چون بر درختی پیچد آنرا خشک کند همین حالت عاشق است بر هر دلی که طاری شود صاحبش را خشک و زرد کند و در مصطلحات جنبه سلام و وداع نیز نوشته چه اصطلاح آزادانست که بجای سلام علیک عشق الله گویند -

عشیران - بر وزن فقیران نام شعبه از بوسلیک که یکی از پرده های موسیقی ست از کشف و سدار -

عشق پیچان - نباتی ست که در درخت پیچد گل آن سرخ باشد در عرف آنرا عشق پیچه گویند -

عشر خوان - طفل نوآموز قرآن خوان چراکه طفل را اول دو آیت بطریق تبرک سبق دهند و بمعنی قاری کلام الله شریف و مجازا بمعنی سنزول از زشیدی و در مصطلحات شخصی که بر گور مرده قرآن خواند -

عشوه - بهر سه حرکت عین و سکون شین معجمه کار پوشیده کردن از صراح و قاموس و در منتخب بهر سه حرکت اول بمعنی آتش که در شب از دور دیده شود و در سدار و کشف و سبار عجم و مزید عشوه بالکسر بمعنی ناز و غمزه حرکت معشوق که دل عاشق بدان فریفته شود و کسره افصح است -

عشیره - خویشان و قبایل و اهل خاندان منتخب -

عشوه کاملة - بالفتح ده چیز کامل که کنایه از دوازده در دوازده ماهیان آسمان و زمین و ایام هفته بعد از جمع دو این حکمتهای ست که قدرت قربانی ندارند -

عشقه - بفتح اول و کسر ثانی و قاف بمعنی عشق پیچان از برهان -

عشیقه - بمعنی معشوقه -

عشاری - نام صنعت شعری -

فصل عین مهمله مع صاد مهمله

عصما - بالفتح چوب دستی و دبیته ماضی از عصیان بمعنی بیفرمانی کرد و اشاره بآن آیه قصی آدم ربه فغوی و باصطلاح آلات تناسل -

عصب - بالفتحتین پیچیدن و آن چیزی ست که [illegible] حس و حرکت و مضبوط [illegible] و در صراح نوشته که عصب بالفتحتین پی است و بالضم جمع عصبة و در شرح نصاب آمده که عصب بالضم گویند که از پی ساخته باشند و عصبة بالضم جمع عاصب و در شرح نصاب آمده که عصب بالضم پی زره است یعنی پی سفید که آنرا عقب نامند -

عصبیت - بفتح اول و ثانی طرفداری و هواداری و خویشاوندان -

عصمت - بالکسر نگاه داشتن خود را از گناه و بالفتح خطاست از برهان و در صراح و قاموس و منتخب بالفتح لفظ بر پاکی ست که از ابتدای بلوغ تا انتهای عمر گناه کبیره و صغیره نکرده باشد -

عصمار - بالضم اول و تخفیف صاد مهمله و در آخر فوقانی که بمعنی پسر ابن خویشاوندان نزدیک باشد از جانب پدر -

عصمات - بضم اول و تخفیف صاد مهمله و در آخر فوقانی جمع عاصی و تشدید صاد خطاست چه وصل عصیة بود بر وزن فعلة بضم اول و فتح ثانی و ثالث یای متحرک ماقبل آن مفتوح آن یا را بالف بدل کردند عصمات شد و بهمین قیاس قضات جمع قاضی

در دوات جمع بادی دولات جمع ذالی و غزات جمع غازی و غرض که هر اسم فاعل که ناقص باشد جمع آن بر همین وزن آید از فصول اکبری و شافیه -

عصمر - بضم اول و ضم فا گل کاجیره که بهندی کسنبه گویند و جامه که برنگ آن میشود آنرا عصفر گویند و گل اگل عصفر گفتن هنیا پخته مردم میگویند خطاست از قاموس و منتخب -

عصمار - بالفتح و تشدید صاد و ضم گر و بالضم خطاست از قاموس و منتخب و در آخر هر پیشه و بمعنی زن باشد چنانکه قصار و خیاط و حلاج و غیرهم از کشف و منتخب -

عصافیر - بالفتح جمع عصفور است بمعنی گنجشکان -

عصفور - بالضم گنجشک و بالفتح خطاست -

عصر - بالفتح روزگار و زمانه و بمعنی آخر روز و بمعنی افشردن از منتهی و صراح -

عصیر - شیره انگور و غیر آن و گاهی مجازا بمعنی شراب انگوری -

عصعص - بالضم هر دو عین مهمله و هر دو صاد مهمله پر و زن بلبل استخوان پایین هر دو سرین یا قریب از مقعد از منتخب و کنب طیب همین تنها است و در منتخب بالفتح هر دو عین نوشته -

عصماء - بکسر اول و ال مشک آب که بدان مشک را از آب بردارند از منتخب و صراح و در شرح نصاب بمعنی مشک نام مردی بنام خصلت که حاجب نعمان بن منذر بود -

عصیان - بالکسر معصیت و در اصل لغت بمعنی آن سخت شدن پس گناه را عصیان ازان نام کردند که آدمی از گناه سخت دل میشود و شرح نصاب از یوسف بن یاقوت -

عاء - بالفتح بعصا زدن از شرح نصاب -

عصاب - بالکسر نوعی از جامه که بدان سر بندند از سدار و کشف و بالفتح خطاست -

عصیدة - بفتحتین پخته و حرکت دیدستگی و فاصل اندام بدانست جمع آن عصب و عصاب می آید و هم عصب بفتحتین پسران و خویشاوندان نزدیک از جانب پدر و عصب بالضم گروه مردان از ده تا چهل از صراح و منتخب -

عصیده - بر وزن قصیده نوعی از حلواست از منتخب -

عصاره - بضم اول آنچه بفشارند بیرون آید از آب و روغن و جز آن از منتخب و شرح نور اللغه -

فصل عین مهمله مع ضاد معجمه

عضب - بالفتح و ضاد معجمه ساکن و باء موحده و راء مهمله بمعنی قطع و بمعنی تیغ مستعمل شده از شرح نصاب -

عضبیت بالفتح و موحده مکسور و تشدید تحتانی تیزبانی

عضد - بفتح اول و ضم ثانی بمعنی بازو و همین اصل و بالفتح و بالضم و فتح اول و کسر ثانی و تشدید تحتانی هر این چهار قسم است از منتخب و صحاح و صراح و بالفتح یاری دادن و نام بادشاهی از بادشاهان شیراز -

عضل - بالفتح و تشدید بدندان گزیدن از منتخب -

عضرفوط - بفتح عین و سکون ضاد معجمه و فتح راء مهمله و ضم فا و طای مهمله بفارسی آنرا کرماسو گویند از جانوریست که در منتخب جانوریست سفید و نرم که گاهی دختران را بدان تشبیه کنند -

عضل - بفتحتین گوشت پارها یا پیمانه که بدان صدقی عضد از منتخب

عضو - بالضم اندام و بالفتح خطاست از بحر الجواهر و صراح و کشف و صراح و منتخب -

عضاده - بضم اول و تخفیف ضاد معجمه و دال مهمله چوب طرف در که آنرا بازوی در گویند از منتخب و بکسر اول قطعه باشد مستطیل بالصق بر پشت اصطرلاب که آنرا بجهت احکام بگردش می آرند -

فصل عین مهمله مع طای مهمله

عطای کبری - کنایه از عمر طبعی که صد و بیست سال باشد -

عطب - بالفتحتین و یای موحده بمعنی هلاک که بعرف آنرا هلاک گویند از منتخب و صراح و لغات -

عطالت - بالضم بیکاری از صراح -

عطالت - بکسر بیکاری و تعالی کردن و اعتماد نه باین معنی از منتهی نشده -

عطار - بضم اول و کسر راء ستاره سرون که بر فلک دوم بود آنرا دبیر فلک گویند علم و عقل بدو تعلق دارد و ذوقرنین

در سنبله و وبال کوه و در قوس از صراح و قاموس و منزل و تقاویم و نام دوائیکه آنرا سنبل رومی گویند باصطلاح کیمیاگران بمعنی جست که یکی از نفاثات است از تحفة المؤمنین وغیره -

عطر - بالکسر خوشبو و بوی خوش و بالفتح خوشبو شدن و خوشبو کردن از قاموس و بحر الجواهر و صراح و کشف و منتخب و صراح

عطار - خوشبو فروش و در محاوره مردم بمعنی دوافروش و این خالی از کراهت نیست از کشف -

عطاس - بضم اول بمعنی عطسه و عارضه که عطسه آرد از منتخب و شرح نصاب -

عطاش - بالکسر تشنگان و بالضم بیماری تشنگی که هر چند آب خورده شود تشنگی فرو ننشیند از منتخب -

عطاش - بفتحتین تشنگی از صراح -

عطاف - بالفتح گردانیدن و پیچیدن و میل کردن مهربانی و سنجاف و دامن صاحبانه بهار عجم و بحر الجواهر و مؤید و منتخب و مدار -

عطل - بفتحتین زن بی پیرایه از منتخب و بمعنی عرف بی نقطه مثل دال و سین و لام و میم -

عطن - بفتحتین جای آب خوردن شتران الشرح نصاب و در منتخب آرامگاه گوسپندان نزد یک آب -

عطشان - بفتح اول و سکون ثانی و شین معجمه بمعنی تشنه و بمعنی تشنگی نیز آمده -

عطوف - بالفتح زن مهربان -

عطر جهانگیری - عطر یکه از گلاب گیرند چون این عطر سابق بنور جهان بیگم در عهد جهانگیری اختراع نموده لهذا بعطر جهانگیری موسوم شده از چهار اعتمادیه -

فصل عین مهمله مع ظای معجمه

عظا - بضم اول و فتح ثانی بمعنی بزرگان این جمع عظیم است

عظمت - بهر سه حرف اول مفتوح بمعنی بزرگی و مقدار از قاموس و بحر الجواهر و کشف و صراح و منتخب و بسکون ظای معجمه و ضم و فتح اول چنانکه مشهور است خطا باشد -

عظم - بالفتح استخوان و بالضم بزرگی از مؤید و کشف و منتخب

و بکسر اول و فتح ظای معجمه بمعنی کلانی ضد صغر -

عظاظ - بالکسر بمعنی بزرگان و کلانان و باین معنی جمع عظیم است و بمعنی استخوان ها و باین صورت جمع عظم است که بالفتح بمعنی استخوان باشد و بالضم و تشدید ظای و تخفیف آن بمعنی بزرگ از منتخب -

فصل عین مهمله مع ف

عفرا - بالفتح نام معشوقه عروا -

عفر - بالفتح و سکون راء کرمها و نوعی از جانوری شبیه بروباه از شرح نصاب

عفونت - بضمتین بدبوئی و گنده شدن چیزی -

عفریت - بالکسر بمعنی دیو از منتخب و صراح -

عفاریت - بالفتح بمعنی دیوان این جمع عفریت است -

عفت - بالکسر و تشدید فا پرهیزگاری و پارسائی و بمعنی احتراز از محرمات خصوصا از شهوت حرام از منتخب وغیره -

عفص - بالفتح اول و سکون فا و صاد مهمله نام دوائیست که آنرا مازو گویند و بالفتح اول و کسر فا هر چیز که مزه آن تلخ و ترش باشد و تشنگی دهن باشد از منتخب و صراح -

عفاف - بالفتح پارسائی و پرهیزگاری از منتخب و صراح -

عفیفه - مرد پارسا و پرهیزگار از حرام -

عقعقه - بالفتح هر دو عین مهمله آواز سگ -

عفن - بفتحتین گندیده شدن هوا و گوشت و جز آن و بالفتح اول و کسر فا بمعنی گندیده و بدبو -

عفو - بالفتح اول و سکون فا بمعنی در گذشتن و ترک کردن عقوبت گناه و حالت قدرت از کشف و منتخب وغیره مگر در ابتدای باب چهارم بوستان لفظ عفو بالفتح اول و ضم ثانی و تخفیف واو آمده است چنانچه مصرع عفو کردم از وی علمهای زشت + و این نوع از تفریس ست و بالفتح اول و ضم فا و تشدید واو بسیار درگذرنده از گناه کسی -

عفیفه - زن پارسا و پرهیزگار از حرام

فصل عین مهمله مع قاف

عقول ولی - کنایه از عقول عشره که حقتعالی اول

از مهد عالم آن ده فرشتگان را پیدا ساخت و این قول حکمای هند است لفظ عقول که جمعیت با ذا اول که صیغهٔ مؤنث و احد است صفت آورده چرا که جمع حکم مؤنث دارد

عقب - بالفتح بمعنی گردم و نام برج هشتم از بروج آسمان و آن بصورت گردم است و مجازاً بمعنی منحوس آید -

عقارب - بفتح اول و را ی مهمله مکسور جمع عقرب است که بمعنی گردم است -

عقیب - پیرو و آنچه پس باشد -

عقبات - بفتحات راههای دشوار و این جمع عقبه است -

عقل مجرده - یکی از عقول عشره -

عقد - بالفتح گره دادن و بمعنی پیمان و نکاح و بیع کردن و بفتحتین گرفتگی زبان در سخن و بالک بمعنی ساک مروارید و گاو بند که آنرا بهندی هار گویند و بضم اول و فتح ثانی جمع عقده بالضم که بمعنی گره ست از مؤید و بهار عجم و منتخب و کشف و صحاح -

عقائد - جمع عقیده که چیزی را حق دانسته در دل خود محکم گرفتن ست -

عقاقیر - بفتح اول و دو قاف و یای معروف و را ی مهمله جمع عقار که بالضم و بقاف مشدد دست بمعنی ادویه که از قسم نبات است از بحر الجواهر و منتخب و صراح -

عقر - بالفتح و سکون قاف نازائیده شدن و عقیم شدن زن و پی کردن ستور را و باز داشتن از رفتن از منتخب و لطائف -

عقیر - نازاینده و ناامید از لطائف و منتخب -

عقار - بالفتح آب و زمین زراعت دار اضی و املاک و قریه و خرابه بن و بمعنی متاع و اسباب بالضم اول و مشراب آبی از منتخب و شرح نصاب و صراح و لطائف و کشف و مدار -

عقیر - بفتح اول و ضم قاف بمعنی سنگ گنده از منتخب و شرح نصاب -

عقد زفاف - باضافت عبارتست از نکاح -

عقیق - بالفتح هر دو عین طائریست سیاه تیز پرواز و در منتخب نوشته که مرغیست سیاه و سفید که آنرا عمک و زاغ دشتی گویند -

عقوق - بضمتین نافرمانی پدر و مادر کردن از منتخب -

عقیل - بفتح اول و کسر قاف مرد بزرگ بسیار دان و از اولاد شتر و نام پسر ابی طالب که داناتر بود بنسبت قریش -

عقل - بالفتح خرد و دانش و آن قوتی است نفس انسانرا که بدان تمیز دقائق اشیا کند و آنرا نفس ناطقه نیز گویند و مولانا یوسف بن نافع در شرح نصاب نوشته که عقل در اصل لغت مصدر است بمعنی بند در پا بستن چون خرد و دانش مانع رفتن طبیعت میشود بسوی افعال ذمیمه لهذا خرد و دانش را عقل گویند و در اصطلاح حکما بمعنی ملک یعنی یک فرشته از ده فرشتگان که نزد ایشان معین هستند -

عقول - بفتح خرد مند و بضمتین جمع عقل که بمعنی دانش است و جمع عقل که بمعنی ملک فرشته هست چه نزد حکما مقرر است که حق تعالی اول یک فرشته پیدا کرد و پس آن فرشته یک فرشته دیگر و یک آسمان پیدا کرد و بعده فرشته دوم یک فرشته و یک آسمان پیدا کرده بعده فرشته سوم یک فرشته و یک آسمان پیدا کرده بعده فرشته چهارم یک فرشته و یک آسمان پیدا کرده و همچنین ده فرشته و ده آسمان پیدا شدند و همین ده فرشتگان را عقول عشره گویند و نزد اکثر حکما زیاده ازینها متحقق نیست -

عقل فعال - بفتح و تشدید عین مهمله بصیغهٔ مبالغه عقل عاشر که فرشته دهم ست و نزد حکما همه افراد عالم را همون پیدا کرده ست و جبرئیل همین عقل فعال ست چنانچه در میبذی مسطور ست -

عقل اول - فرشتهٔ اول از ده فرشته دیگر پیدا شده و جوهر اول نیز آنرا گویند در برهان نوشته که عقل اول نور محمدیست و هم کنایه از جبرئیل علیهما الصلوة والسلام

عقل کل - کنایه از جبرئیل و کنایه از نور محمدی و گاهی کنایه از عرش اعظم باشد از برهان و رشیدی -

عقال - بکسر اول یعنی که بدان ساق شتر بندند و پای دیگر ستوران بندند از بهار عجم و کشف -

عقد انامل - نوعی از اسباب شمار مسنون که با شکال بستن و کشادن انگشتان ست و اسامی اعداد ملحوظ دارند و تفصیلش اینست که برای واحد خنصر دست راست فرو باید گرفت و جهت دو بنصر را با خنصر ضم کردن و برای سه وسطی را نیز چنانکه در عدد دیگر اشیا بین الناس معهود و متعارف ست و لیکن درین سه عقد باید کرد که رؤس دو انامل بسیار نزدیک بأصول اصابع باشد و برای چهار خنصر را رفع باید کرد بنصر و وسطی را مفقود گذاشتن و برای پنج بنصر را نیز رفع کردن و بجهت شش وسطی را رفع کرده فقط بنصر را فرو باید گرفت چنانچه مرسوم آنهاست آن بر دست راست کف باشد و برای هفت بنصر را هم برداشته خنصر تنها را عقد باید گرفت چنانچه مرسوم انگشت نیک مائل باشد بجانب زند دست یعنی قریب بمنتهای کف بسوی ساعد و برای هشت یا نهم همان باید کرد و برای نه با وسطی نیز همان باید کرد که درین عقود ثلاثهٔ اخیر سر های انگشتان بر طرف کف باشد تا به عقود ثلاثهٔ اول مشتبه نگردد و برای ده سر انگشتان سبابه دست راست الا طن بر فصل اول انامل ابهام یعنی مرا نگشت باید نهاد چنانکه فوجه بان [illegible]

بحلقه مدور شبیه باشد و برای بست طرف عقد زیرین سبابه که متصل وسطی ست بر پشت ناخن ابهام باید نهاد چنانچه پیداری انملهٔ ابهام را در میان اصول سبابه و وسطی گرفته اند لیکن وسطی را در دلالت عهد و بست دخلی نباشد چه اوضاع او برای عقود و احاد تغییر و متبدل گردد و اتصال ناخن ابهام بطرف عقد زیرین سبابه بحال خود دلالت بر بست کند و برای نهی ابهام را قایم داشته سر انملهٔ سبابه بر طرف ناخن او باید نهاد چنانکه وضع سبابه با ابهام شبیه باشد بصورت قوس و رودهٔ آن در آن چهل ناخن انملهٔ ابهام بر ظهر عقد زیرین سبابه باید نهاد چنانکه میان ابهام و طرف کف هیچ فرجه نماند و برای پنجاه سبابه را قایم نداشته ابهام را تمام خم باید کرد و بر کف باید نهاد و محاذی سبابه برای شصت ابهام را خم داده باطن عقدهٔ دوم سبابه را بر پشت ناخن ابهام باید نهاد و برای هفتاد ابهام را قایم داشته باطن عقدهٔ اول با دوم سبابه بر پشت ناخن ابهام باید نهاد چنانکه پشت ابهام تمام مکشوف باشد و برای هشتاد ابهام را منصب گذاشته طرف انملهٔ سبابه را بر پشت مفصل انملهٔ اولی باید نهاد و برای نود سر ناخن سبابه را بر باطن مفصل عقدهٔ دوم ابهام باید نهاد و باید دانست که آنچه در دست راست دلالت بر عقدی از عقود احاد کند از یکی تا نه در دست چپ دلالت بر همان عقدی از عقود الوف کند از یکهزار تا نهزار آنچه در دست راست دلالت بر عقدی از عقود عشرات کند از ده تا نود در دست چپ دلالت بر همان عقدی از عقود مآت کند از یکصد تا نهصد بدانکه باصابع هر دو دست بدان صورتها که گفته شد عقود از یکی تا نهزار تواند بود و نه ضبط توانکرد و برای عقده ده هزار طرف انملهٔ ابهام را متصل باید ساخت بطرف تمام انملهٔ سبابه چنانکه سر ناخن ابهام بر ابر باشد و طرفش بطرف او

عقیم بمعنی نازاینده خواه مرد باشد خواه زن و درین لفظ مذکر و مؤنث یکسان است و منتخب و مرد عقیم آنست که نطفهٔ او قابل زرع نباشد -

عقاب افگن - کنایه از حلقه بگوش یعنی مطیع و غلام چه عقاب بمعنی رشته است که در سوراخ گوش کنند برای انداختن حلقه از شرح خان آرزو -

عقاب آسمان - چند ستاره است بصورت عقاب آنرا النسر طائر نیز گویند -

عقابین بضم و بای موحده و یای معروف خاء آهنین باز شرح سکندرنامه و زصطلاح بضم اول و فتح بای موحده و جیم بلند که مجز بازان بندند

عقبان - بالکسر و حرف سوم بای تحتانی بمعنی زر که آنرا طلا نیز گویند از شرح نصاب -

عقبان بالکسر و حرف سوم بای موحده جمع عقاب که بمعنی شکنجه و غدابست و بالضم جمع عقاب که پرنده معروف است

عقد روان و عقد ثمالین - نکاح متعه از مصطلحات -

عقبه بفتحات راه دشوار در کوه و جای دشوار مطلق از سخت و عظیم نیز اراده و منتخب -

عقده - بالضم گره از منتخب -

عقاله بالضم بمعنی بند که نام شکلیست متخذ از اشکال رمل از منتخب

عقیله - سردار قوم و بهترین هر چیز و برگزیده تر چیز از منتخب و لطائف و بمعنی رسن و پای بند -

عقیقه - بدو قاف بروزن فعیله ضیافت نام نهادن در موی سر نوزاد طفل بروز هفتم از ولادت از شرح نصاب

عقوه - بالفتح بمعنی میدان و صحن سرای از شرح نصاب

عقول عشره - ده فرشتگان که نزد اکثر حکما همگی ده فرشته اند که اول حق تعالی یک فرشته پیدا کرد و پس آن فرشته یک فرشته دیگر و یک آسمان پیدا کرد و بعده فرشته دوم یک فرشته و یک آسمان پیدا کرد همچنین ده فرشته و نه آسمان پیدا شدند و فرشته دهم همه عالم را بحکم حق تعالی پیدا کرد -

عقرب - نوعی از لعل که جوهر مشهور است -

عقل کلی - همان عقل کل که مذکور شد -

فصل عین مهمله مع کاف عربی

عکس و طرد - یکی از صنایع شعری که نصف مصرع را الفاظ قلب کرده مکرر آرند چنانچه درین مصرعه مصرعه باده چه کنی نهان نهان چه کنی باده -

عکس بالفتح بازگونه کردن و آنچه در آب و آینه و مثال آن پیدا شود

عکاظ بضم اول و ظای معجمه نام بازاریست میان نخله و طائف

عکه - بالفتح و تشدید کاف نوعی از کلاغ و آن ابلق بود از بزرگان و دزدیده نوشته که مرغیست که آنرا عقعق نیز گویند

عکاشه بضم اول و شین معجمه عنکبوت از لطائف

عکس مستوی - در اصطلاح منطق و قضیه حملیه آنست که موضوع را محمول سازند و محمول را موضوع چون کل انسان حیوان عکسش و چنین باشد بعض الحیوان انسان

دور - در طبیعیه آنست که مقدم را تالی سازند و تالی را مقدم چون ان کانت الشمس طالعة فالنهار موجود عکسش چنین باشد که ان کان النهار موجودا فالشمس طالعة

فصل عین مهمله مع لام

علا بضم اول و فتح نیز بلندی و بزرگی از صراح -

علیا - بالضم و حرف سوم بای تحتانی هر چیز که بلندتر باشد از دیگران و این تانیث اعلی است و آنچه در گلستان در قریهٔ علیا آمده غلط است صحیح غلیا بفتح غین معجمه و بای موحده است بمعنی باغیکه درختانش سر بهم برآورده باشند چنانکه در صراح ست -

علت اولی - کنایه از عقل اول -

علال بفتح شور و غوغا از لطائف و برهان و رشیدی

علت آفتاب - مرکب بمعنی برقان -

علت - بالکسر و تشدید لام بیماری و وجه و سبب چیزی از منتخب و صراح -

علات بفتح و تخفیف لام بمعنی مندان که بر آن آهن نهاده می کوبند بهندی آنرا اهرن گویند از شرح نصاب -

علت مشایخ - بیماری ست که از میوست سودا در مقعد بعضی پیران خارشی پیدا میشود که مقتضی منفعلیت

گردد و نعوذ باللہ منہا۔

علم نظر ۔ علم مناظرہ کہ دران آداب بحث بیان کردہ شود یعنی علم عقلی چنانچہ منطق و حکمت از شروح قران السعدین

علاقہ دستار ۔ یعنی طرہ دستار از مصطلحات۔

علف ۔ بفتحتین خورش ستوران و دیگر بہائم از منتخب و برہان نوعی از گیاہ۔

علاف ۔ بالفتح و تشدید لام یعنی کاہ فروش از منتخب و یعنی کسیکہ کاہ و دانہ و ہیزم فروشد نیز آمدہ۔

علق ۔ بفتحتین خون بستہ و کرم سیاہ آنیکہ خون جذب بدن میکند و آنرا بفارسی زالو و ہندی جونک گویند و ہر چیزیکہ بچیزی در آویختہ شود از منتخب۔

علوق ۔ بضمتین در آویختن رود و دست داشتن و بستہ شدن خون زن در رحم بایظفر مرد در ابتدا ایام حمل۔

علیل ۔ بکسر اول و فتح لام بیمار و بیمار یہا جمع علت از منتخب۔

علیل ۔ بیمار از منتخب۔

علت اصلی ۔ عقل اول۔

علی الحال ۔ کنایہ از زود و شتاب۔

علت عالم ۔ کنایہ از عقل اول۔

علم ۔ بفتحتین رایت و نشان لشکر یعنی کوہ چون در دنیا ہر دو وضوح و سطوع یافتہ میشود لہذا مجازاً بمعنی مشہور و معروف مستعمل میگردد و یعنی نقش جامہ و یعنی اسم خاص نفس مع احد یعنی نامیکہ مرد یا زن و غیرہ بدان معروف باشد چنانچہ زید و زینب و مکہ و جیحون و چاہی کہ در لب بالا میباشد و بالکسر آگاہ شدن و دانش و دانستن از منتخب و کشف۔

علم کلام ۔ عبارت از علمی ست کہ دران علم مقدمات نقلی را بدلائل عقلی ثابت کنند و صاحبان این علم متکلمین گویند از چہار شعبہ بیت۔

علوم ۔ بضمتین جمع علم کہ بمعنی دانستن و دانش است و جمع علمی کہ بمعنی دانستن ماہیت نوع خاص ہند و علوم دو نہ اینست علم صرف علم نحو علم لغت علم معانی علم بیان علم عروض علم قافیہ علم انشا علم رسم الخط

علم سیما علم مناظرہ علم قرأت علم تفسیر علم حدیث علم فقہ علم فرایض علم اصول علم کلام علم منطق علم حکمت و آن مشتمل است بر بسیار علوم بعضے از انہا در ینجا مذکور و بعضی نہ علم ہیئت علم ہندسہ علم عدد و علم طب علم فلاحت علم کیمیا علم نجوم علم موسیقی علم مناظر و مرایا علم جبر و مقابلہ علم جر اثقال علم حیل علم جفر علم طلسم علم قیافہ علم مساحت علم اصطرلاب علم محاضرات و آن لطیفہ گوئی و حاضر جوابی ست و علم تعبیر و علم تعویذات و علم تصوف و علم اخلاق و علم تواریخ و غیرہ۔

علام ۔ بالفتح و تشدید لام یعنی دانا تر و بسیار دانا۔

علی الرغم ۔ بفتح راء مہملہ و سکون غین معجمہ مجازاً یعنی برخلاف و بعکس چہ رغم بمعنی خاک آلودہ شدن و خوار گشتن است کذا فی المنتخب پس برخلاف و برعکس کردن کسی گویا کہ خاک آلودہ شدن و خوار گشتن او ست۔

علویان ۔ بضمتین سادات و بضم و بکسر اول و سکون لام ملائک و کواکب از رشیدی و برہان۔

علمان ۔ بکسر اول و تشدید لام نام مردی و تنکار و صناع و نام قلعہ نزدیک صنعا از منتخب و غیرہ۔

علن ۔ بفتحتین یعنی آشکارا شدن و آشکارا از صراح و شرح نصاب۔

علیین ۔ بالکسر و تشدید لام مکسور و دو یای تحتانی و نون غرفہای بہشت جمع علیہ یعنی خانہای بلند بہشت و کتاب اعمال بندگان صالح از منتخب و مؤید و قیل علیین اسم مفرد است بمعنی بہشت و قیل آسمان ہشتم و قیل قائمۃ العرش الیمنی و قیل سدرۃ المنتہی از شرح مقامات حریری و فردوس اللغات۔

علتمین ۔ در شتمی یعنی نکال الآخرۃ و الاولی است از لطائف۔

علم الیقین ۔ دانستن امری یا چیزی بشبہ بکمال یقین بکیفیت و ماہیت آنکہ اصلا بوسی شک و شبہ دران نباشد بشرط مطابقتیکہ آنرا دیدہ نباشد و این قسم نخستین است از سہ اقسام یقین کہ علم الیقین و عین الیقین و حق الیقین باشد۔

علم شدن ۔ بفتحتین ظاہر شدن۔

علو ۔ بضمتین و تشدید واو بلندی از صراح و بالکسر و بالضم نیز و این لفظ را فارسیان گاہی بضمتین و تخفیف واو آرند درین صورت نوعی از تفریس باشد۔

علاوہ ۔ بکسر اول باری کہ بر سر باری نہند و ہر چیزیکہ بالای چیز دیگر باشد و چیزیکہ بر ہر چیزی زیادہ کنند۔ بفارسی آنرا سربار گویند از منتخب و بحر الجواہر و صراح و بالفتح خطاست۔

علانیہ ۔ بفتح اول و کسر نون و تخفیف یای تحتانی یعنی آشکارا کردن از منتخب و در صراح آشکارگی۔

علیقہ ۔ بالفتح جمعیکہ توبرہ کہ بدہانہ اسپان بستہ دانہ میخورانند از شرح نصاب۔

علاقہ ۔ بالفتح آویزش دل و مانند آن و یعنی ربط میان دو چیز و رابطہ معنوی باکسی داشتن مثل دوستی و دشمنی و نوکری و آنچہ بدان معیشت توان کرد و بکسر اول جسم ظاہری کہ بستہ و آویزان باشد چیزی مثل دوات و آلات زیبا و شمشیر و علاقہ زیور و پالکی و غیر آن از مدار و مؤید منتخب و کشف و فرہنگ شیخ ابراہیم۔

علامیہ ۔ بفتح اول و کسر لام و تحتانی مشدد یعنی بلند آواز منتخب۔

علوفہ ۔ بفتحتین و فا یعنی خوردنی و خوراک از کشف۔

علی اللہ ۔ شور و غوغا و فریاد از رشیدی۔

علالہ ۔ بالضم بقیہ شیر و باقی ہر چیز و یعنی شی قلیل از شرح مقامات حریری و منتخب۔

علت تامہ ۔ بتشدید یم سبب کامل۔

علی ۔ بفتح اول و کسر لام و تشدید تحتانی پیشہ بلند و نام حق تعالی و نام خلیفہ چہارم کرم اللہ وجہہ نام پدر خاقانی کہ تجاری میکرد و بفتح لام و در آخر الف بصورت یا حرف است ترجمہ بر و در جای مخفف علیک السلام نیز آمدہ۔

علوی ۔ بفتحتین یعنی اولاد حضرت علی کرم اللہ وجہہ

و مصطلح آنست که علوی بفتحتین آنرا گویند که از اولاد حضرت علی باشد مگر از اولاد حضرت فاطمه رضی الله عنها نباشد و بضم اول و سکون لام و بکسر اول و سکون لام بمعنی ملک یعنی فرشته و کوکب از لب الا لباب و برهان -

علی قاپی - بقاف و بای فارسی بمعنی دروازه بلند چه در ترکی قاپی بمعنی دروازه است و علی قاپی کنایه از دروازه ملوک و سلاطین است و در اصطلاحات درج اختصاص نوشته که علی قاپی بقاف و بای فارسی مقامی است در صفاهان که آستانه امیر المومنین علی علیه التحیات مقرر کرده اند و آن حکم کعبه دارد که دخل آن ایمن است از آفات -

علم ریاضی علمیست که بحث کرده میشود در آن از اموری که فقط در وجود خارجی محتاج بسوی ماده باشند چنانچه مقدار و عدد و خاصی که موجود در مادیات است و اصول این علم چهار است علم هندسه علم عدد و علم نجوم و علم موسیقی و فروع آن چون علم مناظر و مرایا و علم جبر و مقابله و علم جر اثقال -

علم حضوری - بدانکه علم صورت حاصله نزد عقل را گویند و آن بر دو قسم است یکی علم حصولی و دیگری علم حضوری علم حصولی علمی ست که بواسطه حصول صورت در ذهن باشد و مراد از صورت مفهوم و ماهیت کلی است یعنی تصور حیوان ناطق بی لحاظ اعراض جسمانی من حیث انه حیوان ناطق مثلا اگر تصور انسان کنی نخواهی لحاظ اعراض جسمانی در ذهن آید که حیوان ناطق است و اگر تصور فرس یا حمار کنی بالبداهة معلوم گردد که حیوان صاهل است یا حیوان ناهق و همچنین تصور اعراض جسمانی نمیشود زیرا که این قسم علم حاصل میشود بواسطه حصول صورتیکه در ذهن است و علم حضوری علمی است که حصول صورت بذهن نمیشود بلکه بحضور شی بلا واسطه صورت باشد چنانچه علم نفس ناطقه بر نفس خود و بعض از متعلقه خود اگر نفس ناطقه تصور نفس خود نماید بحصول صورتی نتواند شد زیرا که اگر صورت نفس

در نفس حاصل شود اجتماع المثلین لازم آید پس این علم عقول بر نفسهای خود و علم باری تعالی بر نفس خویش و صفات خود و بر جمیع ممکنات بر مذهب بعضی علم حضوریست که جمیع ممکنات نزد او سبحانه تعالی موجود و محتاج بحصول صورت نیست -

علامه و علامی - هر دو لفظ بفتح عین و تشدید لام بمعنی بسیار بسیار داننده و تا و یا در آخر این هر دو لفظ برای تانیث نیست و نسبت نیست بلکه هر دو برای مبالغه و یا آنکه درین هر دو احد و علامت مبالغه است مگر اطلاق این هر دو لفظ بر حق تعالی نکنند بهبت شائبه تای تانیث و یای نسبت از متکلم -

علم لدنی - بفتح لام و ضم دال و تشدید نون علمیکه کسی را از نزد حق تعالی محض بفیض فضل حاصل شود حال آنکه از استاد نیاموخته باشد لدن در اصل عربی بمعنی نزد است -

علت غائی - عبارت از امریکه مدعای حصول چیزی مقصود اصلی از ساختن کاری باشد بدانکه علت یعنی سبب آن چیزرا گویند که بدان توصل کنند برای حصول امری دیگر و این علت که آنرا سبب نیز گویند بر چهار قسم است چه سبب در مسبب داخل بود یا خارج اگر داخل بود بالقوه آنرا علت مادی گویند چنانچه دال چون نسبت بجوب یا سریر و اگر داخل بود بالفعل آنرا علت صوری گویند چون صورت سریر که مربع باشد یا مسدس و اگر خارج بود اگر آن سبب موجد است آنرا علت فاعلی گویند چون نجار و اگر ایجاد برای آنست آنرا علت غائی گویند چون جلوس بر سریر پس علت غائی در ظهور سوخر از همه علتهاست و در ذهن و تعقل زهمه مقدم علت غائی در اصل علت غایتی بود یعنی علتی که غایت و منتهای جمیع علتهای اربعه است تای فوقانی را در حالت الحاق یای نسبت حذف کرده غائی گفتند و بدانکه اطلاق علت غائی در افعال حضرت حق سبحانه تعالی روا ندارند چرا که حق تعالی

در خلقت اشیا محتاج بغرضی نیست این منفعتها که دیده میشود بهبت اظهار صنایع خود آفریده است -

فصل عین مهمله مع میم

عما - بفتح و تخفیف میم گمراهی و نابینائی و بمعنی ابر سطبر و غلیظ و بمعنی ابر تنک و رقیق مانند دود و از منتخب وغیره -

عمیا - بالفتح زن نابینا و هر چیز مبهم شده که نابینا باشد و در منتخب بوسیدگی و چیز پوسیده -

عمارت - بالکسر آبادی و آباد کردن از منتخب و بمعنی و مشتمل آمده

عمادات - بکسر اول و فتح چهارم جمع عماد بمعنی ستونها عمارات -

عمرانات - بکسر اول آبادیها این جمع عمران است که بالکسر بمعنی آبادی باشد از کشف و منتخب -

عمرو لیث - بفتح اول و سکون میم و واو و زائده غیر ملفوظ و فتح لام و خائی و ثای مثلثه نام بادشاهی که بانی شیراز بود و این نام مرکبست از اسم مخصه و لقب چرا که لیث بمعنی اسد است و واو زائده درین اسم برای علامت عمرو بالفتح ست تا که فرق ماند میان عمرو بالضم از کشف و مدار وغیره -

عمید - پیشوای قوم از منتخب و صراح -

عمود - بفتح اول و ضم ثانی بمعنی ستون و چوب خیمه و گرز و شاهین ترازو و مهتر قوم از منتخب و صحاح و مدار و کشف و باصطلاح آلت تناسل و باصطلاح علم هندسه خطیکه واقع میشود بر خطی باین وضع که ثابت شود از ملاقات آن هر دو خط قائمه یا دو قائمه پس هریکی ازان دو خط عمود است بر دیگری باین شکل

عماد - بکسر اول بمعنی ستون و بناهای بلند جمع عمد از منتخب و صراح و صحاح و در کشف و منتخب نوشته است که این لفظ بمعنی مفرد و جمع هر دو آمده -

عمد - بفتح اول و سکون ثانی باختیار کار کردن و قصد آنکه بضمتین و بفتحتین بمعنی ستونها جمع عمود از منتخب و صراح -

عمر - بالفتح و بضم اول و سکون میم اسم للمدة التی فیها

عمارة البدن بالحیات یعنی لفظ عمر اسم است برای مدتی که دران عمارت ای آبادانی بدن میشود بسبب حیات ازطبی شرح مشکات وصراح وعمر بالفتح و سکون میم اسم شخصی درین صورت در آخر این لفظ واو زائده نوشتن ضرور است بدین صورت عمرو مگر این واو بجواندن نمی آید چرا که برای فرق واضافت از لفظ عمر کہ بضم اول وفتح میم است جدا گانه باشد وبرعکس نگروند چرا که بضم قلیل است وبالفتح خفیف پس زیاده نوشتن وخفیف مناسب دانسته وگاهی عمر را که بضم میم وفتح وتخفیف میم است فارسیان بضرورت نظم تشدید میم آرند۔

عمور بفتحتین گوشت میان دندانها گوشت بیخهای دندان از منتخب وصراح۔

عمش بفتحتین وشین معجمه ضعف بصر وفتن اشک اکثر اوقات بواسطه علتی از منتخب۔

عمر خاص۔ لقب جرجیس پیغمبر که کافران سه بار اورا کشتند وباز زنده شد۔

عمر عاص رض۔ بعین وصاد مهملتین نام صحابی گویند که دوبار جوان شده یا جوانی ثانی کنایه از اسلام از شرح خانی۔

عمق۔ بضمتین تک چاه وحوض ودریا وغمیدن آنها وبالضم ژرف شدن از مؤید ومنتخب۔

عمعق۔ بفتح هر دو عین مهمله نام شاعر۔

عمال۔ بضم اول وتشدید میم جمع عامل انچه بعضی عاملان نویسند غلط است چه صیغه جمع را باز بطور فارسی جمع کردن چه حاجت واین را بر لفظ حوران قیاس نباید کرد چرا که عاملان در نظم ثقات واقع نشده ودرنثر اعتبار نشاید۔

عمر خیام بضم عین وفتح میم وفتح خای معجمه وتشدید تحتانی نام شاعر یکه رباعیات او در میان شراب بسیار است۔

عمم۔ بالفتح وتشدید میم برادر پدر از منتخب۔

عمموم۔ بضمتین فراگرفتن همه را از صراح۔

عمیم۔ تمام وهمه را فراگیرنده از صراح ومنتخب۔

عمائم۔ بفتح عین وکسر همزه که حرف چهارم است بمعنی دستارها این جمع عمامه است که بمعنی دستار باشد۔

عمان۔ بضم نام شهریست بیمن بر کناره بحر اعظم یعنی دریای محیط لهذا دریای اعظم را بآن نسبت کرده دریای عمان گویند از کشف ومنتخب ومؤید وکنز تاج اللغات

وعمان بالفتح وتشدید نام شهریست از شام وجمع عم که بمعنی برادر پدر باشد اگرچه لفظ عربی است جمع آن عمام می آید مگر گاهی فارسیان لفظ عربی را بطور الفاظ فارسی جمع کنند ونظیر آن لفظ ملکان است جمع ملک که بمعنی بادشاه باشد انوری گوید مصرع زور کہ ملکان خنگ ابرق دابلق ۔ دبرین قیاس است لفظ غلامان از خیابان۔

عمران۔ بالکسر آبادی ونام پدر موسی علیه السلام ونام پدر حضرت مریم ونام ابوطالب عم حضرت پیغمبر صلی الله علیه وسلم از منتخب۔

عمو۔ بالفتح گمراهی وخواری وفروتنی از منتخب و بفتح عین وضم میم بمعنی برادر پدر ودرین صورت واو زائده بود در لفظ عم از چرا غ هدایت وهمچنین در لفظ خالو که دراصل خال بود بمعنی برادر مادر که درین زمانه بمعنی شوهر خاله مستعمل است۔

عمل گیسو۔ نوائی است از موسیقی که بهندی دهناسری گویند از مصطلحات۔

عمامه۔ بکسر اول وتخفیف میم اول بمعنی دستار از منتخب ومدار وسکندری وبحر الجواهر وکشف وقاموس وبهار عجم وبتشدید میم نیز آمده است۔

عملة۔ بالکسر کار وعمل وبالفتح تنکی وبفتحتین کارکنندگان درین صورت جمع عامل ست از منتخب ومدار۔

عملخانه۔ دیوانخانه۔

عمه۔ بالفتح وتشدید میم خواهر پدر وگردهی از عمدم۔

عمده۔ بالضم انچه بردی اعتماد کرده شود از صراح وصحاح۔

عمره۔ بالضم عبادتی ست حاجیان را وآن چنان باشد که احرام بسته ازمکه بموضع تنعیم که بفاصله سه کروه ست ازمکه میروند ودرانجا چند رکعت نفل گزارده باز بمکه شریف آمده طواف خانه کعبه میکنند۔

عمادی۔ بکسر اول نام شاعری۔

عماری۔ بفتح وتشدید میم انچه بر پشت پیل نهند ودران نشینند وآن معروف ست منصوب انجا که نام واضع آنست وعماری بالفتح وتخفیف نیز آمده از کشف وسراج ومؤید وبرهان ومجازا بمعنی گردون ورتهه خواه از سیان کشنده خواه نگاران ودر مصطلحات عماری بتخفیف میم معروف است ودر اصل محمل شتر است وبمعنی تابوت نیز آمده۔

عمی۔ بضم اول وسکون میم ویای تحتانی بمعنی کور ازجمع اعمی وبفتح اول وفتح میم ودر آخر الف مقصوره بصورت یا بمعنی کوری ونابینائی۔

عمر طبیعی۔ عبارت از عمر یکه صد وبست سال ست چرا که نزد حکما عمر نوع انسان صد وبست سال باشد وکمی وبیشی آن بعوارض۔

فصل عین مهمله مع نون

عنا۔ بفتح رنج ومشقت از منتخب وصراح وکشف۔

عنقا۔ بالفتح طائریست دراز گردن که نزد بعضی وجود فرضی دارد چرا که هیچ کس آنرا ندیده است وعنقا ازاینجهت گویند که طویل العنق بوده باشد و بفارسی نام آن سیمرغ ست ودر نفائس الفنون از تقاسیر مسطور است که درزمین اصحاب الرس مرغی بس عظیم باجهار پاوروی مانند آدمی وباپرهای الوان وباقراط درازی گردن پیدا شده بود هرجا که کودکی دیدی ببردی آن قوم پیش حنظله بن صفوان که پیغمبر ایشان بود رفته ازان شکایت کردند حنظله دعا کرد حق تعالی آن مرغ را در بعضی از جزائر انداخت واو دران جزائر فیل واژدها را شکار کرده می خورد

تمم کلامه و نام سازی و آن نیز گردن دراز دارد و
نام نوائی از موسیقی و بمعنی سختی زمانه و لفظ عنقا با ضم
فاط باشد چنانکه مشهور است از رشیدی و برهان و
بهار عجم و کشف و سراج -

عنقای مغرب - بفتح اول و ضم میم و سکون غین
معجمه و کسر رای مهمله غنی بود بس عظیم و دراز گردن و
مغرب از بنجهت گویند که طیور را فرو می برد و اطفال و
دختران را نیز بلع میکرد او منتخب و بعضی نوشته اند که
بفتح رای بمعنی نود غریب آورده شد چون عنقا را حق تعالی
بهیئت عجیب و غریب پیدا کرده بود از بنجهت مغرب گفته اند
و بعضی مغرب بمعنی مخفی زنا بود نوشته اند -

عندلیب - بالفتح و دال نیز مفتوح بمعنی بلبل و
بالکسر خطاست از منتخب و مزید و مدار و کشف -

عنب - بکسر اول و فتح نون و موحده بمعنی
انگور که میوه معروف است -

عنبات - آبی که فقط باشاره عنان
بگردد از شروح سکندر نامه -

عنایت - بفتح و بکسر قصد کردن و اهتمام و التفات
بچیزی از منتخب و سراج و کشف - بمحبت کسی -

عنکبوت - نام کرم معروف و نام طبقه از طبقهای
اصطرلاب که آن شبیک باشد -

عنت - بفتحتین زنای فوقانی گناه و فساد و
هلاک از منتخب و لطائف -

عنود - بفتحتین بر خلاف حق کاری کردن و
ستیزه کردن و بفتح اول و ضم ثانی بمعنی ستیزنده
و گمراه از منتخب و لطائف -

عنید - ستیزنده و سرکش از منتخب -

عناقید - بفتح اول و کسر قاف جمع عنقود و بالضم
که بمعنی خوشه انگور است از منتخب -

عنصر - بضم اول و ثالث بمعنی اصل و بنیاد و نزد
اطبا خاک و باد و آتش از بحر الجواهر و کشف -

عنبر - خوشبوئیست معروف گویند آن سرگین جانور
بحریست که بصورت گاو باشد بعضی گفته که منبع آن
چشمه ایست در دریا و صحیح آنست که مومی ست خوشبو که
در کوهستان هند و چین از زنبور عسل که انواع گیاه خوشبو
میخورد بهم میرسد و سیل آنرا بدریا میبرد و شست و شو میدهد
و اکثر جانور بحری آنرا فرو میبرد و نتواند که هضم کند آنرا
بیندازد و از بنجهت بعضی گمان برند که سرگین آن جانور
است از بعضی ثقات مسموع شده که مگس عسل در میان
عنبر یافته اند و با آتش میگدازند و در این نشان ظاهر است
که موم باشد و الله اعلم بالصواب از منتخب -

عنبر و جوهر - نوادر عاطفه نام غلامان است -

عنان گردش - کنایه از کاوه دادن اسپ از
شرح سکندر نامه -

عنصف - بضم اول و سکون ثانی درشتی کردن و
تندی و ستیزه نمودن از منتخب و سراج -

عنیف - بفتح اول و شت و تند و ستیزنده از سراج -

عنق - بضمتین گردن از منتخب و سراج و بحر الجواهر و مزید و
مدار و لیکن صاحب منتخب بضم و فتح ثانی نیز نوشته -

عناق - بفتح بر غالب ماده از شروح و منتخب و بعضی
نوشته اند که از حین ولادت آن تا چهار ماهگی -

عناول - بفتح اول و کسر دال جمع عندلیب که بمعنی
بلبل است بدانکه هر اسمی که پنج حرفی باشد شش حرفی باشد
و در حالت جمع یا حرف یا دو حرف از آخر آن اسم ساقط می کنند
چنانکه سفارج جمع سفرجل و عنادل جمع عندلیب -

عنوان - با ضم و مبالغه در سرنامه و اول هر چیز و آنچه
فهمیده شود از چیزی از منتخب و مدار و کشف و مزید -

عنفوان - بضم اول و ضم فا بمعنی اول هر چیز و آغاز
جوانی از منتخب و کشف و قاموس و مزید و مدار -

عنین - با لکسر و تشدید نون بکسر جوانی که بر جماع
قادر نباشد آنرا در عرف نامرد گویند از مدار و کشف
و عنی بحذف نون آخر خطاست و بعضی گویند اگر عنی را

منسوب بسوی عنه که مصدر است بحذف تا گفته شود صحیح باشد -

عنبریان - قومیست از عرب منسوب بعنبر که پدر قبیله
از تمیم است این مستفاد از منتخب است -

عنان - بکسر اول لگام و معارضه و آنچه از آسمان
ظاهر شود در وقت نظر کردن بدان از منتخب و در
لطائف عنان بفتح نواحی آسمان نوشته است و
در صراح بفتح بمعنی ابر نیز آمده -

عنان دادن - دوانیدن اسپ -

عنان زنان رفتن - کنایه از شتاب رفتن سوار -

عنان بر عنان - بمعنی برابر و هم سر از برهان و سراج -

عنان در دیدن - کنایه از باز ماندن از سراج -

عنان گران کردن - بمعنی ایستادن سوار -

عن - بالفتح این لفظ را نحویان حرف گویند و ترجمه
این در فارسی لفظ از باشد و استعمال عن در محل
مجاوزت است یعنی از چیزی گذشتن یا صوری بود یا معنوی
و علامت سماعی القوس که تجاوز نیز هست از کمان
یا معنوی کقوله تعالی فلیحذر الذین یخالفون عن امره
از شرح لقطاب مولانا یوسف بن مانع -

عنبیه - بکسر اول و فتح نون و کسر موحده و تشدید
تحتانی نام طبقه سوم از هفت طبقات چشم لون آن
مختلف میباشد و بعضی اشخاص سیاه و در بعضی اشهل
و در بعضی ازرق بود از کفایه منصوری وغیره -

عنبر چه و عنبر بیه - نوعی از زیو مثل دهلدهکی که
جوف آن بنبهر پر کنند و گرد آن مروارید آویزند از
برهان و مصطلحات سراج و در چراغ هدایت بمعنی شمامه -

عنکبوتیه - صفحه بالائین اصطرلاب که مدار اکثر
احکام اصطرلاب بر انست و طبقه چهارم از طبقات
چشم و آن غشای رقیق ست مانند نسج عنکبوت -

عنکبوتی - صفحه مشبک بر اصطرلاب -

عنصری - تخلص شاعر قدیم -

عنوشی - اسپ شادی از جانب داماد لاین آنست

که درین لغت بجای عین الف نویسند۔

فصل عین مهمله مع واؤ

عواء۔ بالفتح وتشدید بمعنی سگی که بانگ و فریاد بسیار کند و نام منزل سیزدهم از منازل قمر و آن پنج کوکب است بر سینه سنبله و نام شکل پنجم از اشکال شمالی و آن بصورت مردی استاده بهیت و دستها کشیده بدست راست خوشه گرفته و کواکبش بست و دو و بضم اول و تخفیف واو بانگ گرگ و سگ و شغال در وباه و آهو از منتخب و شرح نصاب وغیره۔

عوجا۔ بالفتح و جیم بمعنی کمان تیراندازی از شرح نصاب۔

عود الصلیب۔ بالضم چوبیست از درخت خاص که ترسایان بدان صلیبها سازند و چون آنرا در گاوی اطفال آویزند بخواب ترسند و صرع را بسیار مفید از منتخب وغیره۔

عواقب۔ پس آیندگان و آن چیزها که پس چیزی آیند و انجامهای کار۔

عورت۔ بالفتح اندام شرم و هر چیز از دیدن و نمودن آن شرم آید از منتخب و صراح و بمعنی زن که در عرف شهرت دارد و مجازاست و بمعنی رخنهٔ صف لشکر و حصار که ازان بیم و هراس باشد از منتخب و مجازاً بمعنی دشواری نیز آید۔

عوارات۔ بر سه حرکت عین بمعنی عیبها۔

عوج۔ بالضم و واو معروف و جیم نامردی طویل القامت که در زمان آدم علیه السلام بوجود آمد و تا زمان موسی علیه السلام زیست عمرش شش هزار و پانصد سال شد طوفان نوح علیه السلام تا کمر او بود موسی علیه السلام عصای خود بر کعب او زد و بیفتاد و ببرد و نام پدر او عوق بالضم است و آنچه که در مردم عوج بن عنق مشهور شده خطاست صحیح عوج بن عوق ست و بکسر اول و فتح واو بمعنی کجی از منتخب و لطائف و صراح۔

عوائد۔ بالفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم است بازگردندگان و سودها و منافع و فوائد و صله ها و مهربانیها از منتخب و صراح و این جمع عائده است۔

عود۔ بالفتح بازگشتن و بمعنی شتر پیر که نر باشد و بالضم و واو معروف بمعنی چوب مطلق از هر درخت که باشد و نام چوبی ست خاص که رنگش سیاه باشد چون در آتش سوزند بوهای خوش دهد بهندی آنرا اگر گویند و نام ساز که آنرا بربط گویند از منتخب و صحاح و لطائف و شرح نصاب۔

عوذ۔ بالفتح و ذال معجمه بمعنی پناه بردن از منتخب۔

عور۔ بالضم و واو معروف بمعنی برهنه از کشف و لطائف و در منتخب بالفتح و عور بفتحتین یک چشم کور شدن و بالفتح و کسر واو بد باطن و بعضی نوشته که عور بالفتح مرغی ست که در رین ناخن پیدا شود۔

عوز بفتحتین و زای معجمه نایافت و درویش شدن از منتخب و لطائف۔

عود سوز۔ بمعنی مجمر۔

عوص۔ بالفتح و صاد مهمله دشواری از کشف۔

عویص۔ بعما و مهمله دشوار و مشکل از شرح نصاب۔

عوض۔ بکسر اول بفتح واو و ضاد معجمه بمعنی بدل چیزی و مردم از بی التقاتی عیوض گویند و آن غلط است از منتخب و مدار و کشف و مؤید و بهار عجم۔

عوارض۔ بالفتح جمع عارضه۔

عواصف۔ بالفتح اول و کسر صاد مهمله بمعنی بادهای سخت تند از منتخب۔

عواطف۔ مهربانیها از منتخب۔

عوارف۔ ستاینده گان و صابران و احسان کنندگان و خوشیها مستفاد از منتخب و مجازاً بمعنی بخششها نیز آمده۔

عوائق۔ بالفتح موانع و حوادث این جمع عائقه است که بمعنی مانع باشد مشتق از عوق بالفتح که بمعنی بازداشتن و برگردانیدن ست از منتخب۔

عول۔ بالفتح کسی را عیال خود ساختن و بسیار عیال شدن و بخشش و قسمت زیاده کردن و غلبه کردن و جور نمودن و لقمه دادن عیال را و آواز بر دشمن در گریه کردن و میل کردن و دشوار شدن کار و بالفتح اول و کسر واو و تشدید بر کسی از لطائف و منتخب۔

عویل۔ بر وزن فعیل آواز بگریه از منتخب۔

عوالم۔ بالفتح اول و کسر لام جمع عالم که بفتح لام باشد بمعنی جهان۔

عوام۔ بتشدید میم جمع عامه بتشدید میم که از عموم ماخوذ است بمعنی همه مردم و بفتح اول و تشدید و تخفیف واو اسپ یا هوا یا رصاح وغیره۔

عوان۔ بالفتح اول که با نون وزن میانه سال و بمعنی زنیکه او را شوهر باشد و بفتح و تشدید واو بمعنی سخت گیرنده و ظالم و زجر کننده و سرهنگ دیوان سلطان از منتخب و لطائف و مدار و کشف۔

عون۔ بالفتح یاری و مددگاری از منتخب۔

عواره۔ بالفتح و تشدید واو بمعنی بد دل از شرح نصاب۔

عویصه۔ بمعنی مشکل و دشوار۔

عوالی۔ بالفتح چیزهای بلند و این جمع عالیه است که بمعنی بلند باشد۔

عودی۔ بالضم رنگی است مشابه بچوب عود و آن رنگی باشد سیاه مایل باندک سفیدی و سرخی و تو ازجامهٔ ابریشمی که رنگش سیاه باشد۔

عود قماری۔ بضم قاف عودیکه از قمار آورده شود و قمار بضم اول نام شهریست در منتهای هند قریب دریای شور بطرف جنوب کذا فی البرهان و در سراج نوشته که قمار بالضم نام شهریست از هند چون قاف در هندی نیست ظاهراً قمار بضم معرب کمار باشد چنانچه قند معرب کند و در منتخب و لطائف و بحر الجواهر و کشف باین معنی قمار را بالفتح قاف نوشته است۔

فصل عین مهمله مع ها

عهد۔ بالفتح زمانه و روزگار و پیمان و سوگند و مهربانی از منتخب و لطائف۔

عهود۔ بالضم تین زمانها و پیمانها و سوگندها۔

عهر - بالکسر و بالفتح و بتقدیم زنا کردن از منتخب -
عهن - بالکسر بمعنی پشم رنگین از منتخب و ابن عباج -

فصل عین مهمله مع یای تحتانی

عیشا - بفتح و تشدید معجمه قرارگاه بچه در رحم مادر و آن اسباب که بچه بدان در رحم موجود گردد از مؤید وغیره -
عیادت - بکسر اول بیمار پرسی از منتخب و مدار و کشف و صراح و فرهنگ لطائف و بفتح دیده نشده ظاهر اغلاط است -
عین الحیوة - چشمهٔ آب حیات -
عید - بالکسر روز جشن مسلمانان و این جشن را ازان عید گویند که عید بمعنی آنچیز که دران عود کند فرح و شادی از سر یشی و در منتخب و صراح نوشته که عید بالکسر هر چه باز آید چون بهر سال عود میکند لهذا عید گفتند -
عیاذ - بکسر اول و ذال معجمه بمعنی پناه و پناه گرفتن از مدار و کشف و منتخب -
عیر - بفتح گورخر وحشی و بمعنی خرابلی که خر شهری باشد و در فتن اسپ بجولان کردن و بالکسر قافله و هر مرکبی که بدان غله آرند از منتخب -
عیار - بکسر اول چاشنی زر و سیم که آزمایند بانگی گوید و بمعنی ترازوی زرسنج از مدار و مؤید و لطائف و در بهار عجم و منتخب بفتح بمعنی سنجیدن و چاشنی زر و سیم و بفتح اول و تشدید ثانی مرد بسیار آمده رفته و مرد بسیار حرکت ماخوذ از عیر بالفتح که بمعنی بهر سوروتن اسپ است بجولان -
عین القطر - بکسر قاف نام روغنی سیاه و بدبو که بر شتران خارش دار مالند و بعضی گویند چشمهٔ گوگرد که بمعنی مس گداخته از مؤید و منتخب و در شرح نصاب نوشته که عین القطر چشمهٔ مس گداخته که حق تعالی برای سلیمان علیه السلام روان کرده بود و در صحاح نوشته که عین القطر روغنی ست سیاه که بوی گنده دارد و بر شتران گرگین مالند و بعضی اهل تحقیق نوشته اند که عین چشمه و قطر مخفف قطران که بمعنی روغن و مشتق ازین چیز است -
عین الماء - بکسر ها و تشدید یای مهمله جوهریست تمیمی که بر چشم گربه شباهت دارد و بهندی لهسینا نامند از چیرا غهدایت -
عین محیر - بضم میم و فتح حای مهمله و تشدید تحتانی و رای مهمله منسوب از عین که حرف ست و این اصطلاح خوشنویسان ست از چیرا غهدایت -
عین الثور - ستاره ایست که آنرا دبران گویند اگر کسی بوقت طلوع آنرا بیند کور شود و آن ستاره بمنزل ثور را بجای چشم واقع شده ست -
عمیس - بالکسر و سین مهمله شتران سپید که سپیدی شان بسرخی آمیخته باشد از منتخب و گاهی ازین لفظ قافله مراد باشد -
عیش - بفتح خوش زندگانی کردن از منتخب و صراح -
عیاش - بالفتح و تشدید خوب زندگانی کننده از منتخب -
عیص - بالکسر و صاد مهمله درخت بسیار پیچیده و انبوه و نام پسر حضرت اسحق علیه السلام که رومیان از اولاد او بیند از منتخب و صراح -
عیوق - بالفتح و تشدید تحتانی مضموم نام ستاره که سرخ رنگ و روشن ست در کنار راست کهکشان که پس ثریا بر آید و پیش آن شود از منتخب و آنرا عیوق ازان گویند که او گویا نگهبان ثریاست مشتق از عوق بمعنی باز داشتن و نگهبان و باز داشته است از عوه کرده از بر هندی شرح بست بابی -
عین الدیک - چشم خروس آن دانه ست سرخ رنگ که سرش سیاه باشد بهندی آنرا گهنگچی گویند -
عیال - بکسر اول بمعنی زن و فرزندان و دیگر تو ابع از منتخب و لطائف و کشف و مدار و صراح و فرهنگ و بفتح خطاست -
عین الکمال - چشم زخم یعنی نظر که چیز زیبا و خوش خط را رسد -
عیون - بفتحتین چشمها بمعنی چشمهای آب و نام کتاب حکمت از بوعلی سینا و بفتح اول بمعنی شو چشم یعنی کسیکه نظرش فرو رساند از صراح و منتخب و کشف و فرهنگ و منهاج و بفتح خطاست -
عیان - بکسر اول دیدن بچشم و بمعنی ظاهر مجانست از منتخب و صراح و کشف و فرهنگ و منهاج و بالفتح خطاست -
عین - بالکسر زنان خوش چشم و این جمع عیناست که بمعنی زن خوش چشم ست و بالفتح چشمه آب و آفتاب و زانو و دینار و زر سرخ و مال و باران و ابریکه از قبله برآید و چشم و مهتر و برگزیده هر چیز و ذات هر شی و جراد ماده و دیدرس و شخص و نفس و حقیقت هر چیز و الخانه و قوم جاسوس و دیدبان و جای روان شدن آب و دیدار و نظر کردن از منتخب و صراح و مؤید و کشف و معانی لفظ عین بسیار ست چنانچه صاحب منتخب چهل و هشت معنی نوشته و بعضی برین نیز زیاده کرده اند -
عین الیقین - بکیف و ماهیت چیز را یقین و دریافتن بعد دیدن آن بچشم بدانکه یقین راسته مرتبه است یکی علم الیقین که دانستن امری یا چیزی باشد بکمال تیقن بکیف و ماهیت آنکه اصلا بوی شک دران نباشد دوم علم الیقین و آن دیدن چیزیست بچشم خود مثلا دیدن آتش از دور و این به نسبت اول قویست سوم حق الیقین و آن داخل شدنست دران چیز یا خود آن چیز گردیدن یا دران محو شدن مثلا داخل شدن در آتش که از دور دیده میشود و سوختن دران و این یقین از یقین دوم نیز اقوی ست و بعضی چنین مثال آورده اند که چنانچه شخصی میداند که خوردن زهر میکشد این علم الیقین ست و اگر دیدکه روبروی او کسی زهر خورد و بمرد علم الیقین است و اگر خود بخورد و در نزع افتاد این حق الیقین است -
عیب بردن - ظاهر کردن عیب از مصطلحات -
عیله - بالفتح درویشی از منتخب -
عیبه - بالفتح و حرف سوم بای موحده بمعنی جامه دان و آن صندوق مانند ظرفی باشد از چرم که دران درخت و سلاح و جامه نگاهدارند از منتخب و شرح نصاب و

در شرح خاقانی بمعنی چوشن نوشته۔

عیقه بفتح وقاف بمعنی کناره جوی وساحل ودر منتخب

عین الله یعنی حفظ خدا فرد علی عینیه عین الله دیده چشمان سیاهستش + چه فرگان سنان آساچه مژگان نگاهستش + از مدار۔

عیسیٰ نام پیغمبر معروف علیه السلام معرب السموع که لفظ سریانی ست از رسالهٔ معربات۔

عینیاتی بفتح وحرف پنجم تای فوقانی بمعنی حروف عینهای اوتر کی یای معروف وآخر کلمه برای ضمیر غائب آید چو عینیاو علی بکسر اول وتشدید یای درماندگی ودرکاری ودرماندن شدن بسخن از منتخب۔

عین النبی نام چشمه در مدینه منوره۔

باب عین معجمه

فصل غین معجمه مع الف

غانما درانحالت که غنیمت دارنده باشد۔

غاب بهای موحده بیشه ها وصحراها خصوصاً بیشه ها یکه دران شیر باشد ودرین معنی غابه است از منتخب وصراح۔

غابات بیشه ها وصحراها۔

غائر فروشونده ودرنشیب رونده وزمین پست

غائقفر بسکون تای فوقانی وفتح فا وسکون رای مهمله نام محالیست از سمرقند از سراج ورشیدی ودر لطائف نوشته نام شهریست از ترکستان خوبان خیزد ودربرهان غائقفون بفا بدل میم نام شهریست از ترکستان واول صحیح

غافر بکسر فا بمعنی پوشنده وبخشنده گناه از لطائف۔

غابر بکسر بای موحده بازنده وهلاک شونده وماضی ومستقبل لیکن بمعنی زمانه استقبال بیشتر مستعمل از لطائف ودر منتخب آینده ورونده۔

غائب باز شطرنج باز کامل که خود از حریف دور نشسته بواسطهٔ دیگری مهره بخانها دواند وبر حریف مات کند۔

غارس بکسر رای مهمله وسین مهمله درخت نشاننده۔

غاشیه بافان ریش کنایه از مردمان مسخره۔

غائص بصاد مهمله غوطه زننده۔

غائط سرگین آدمی وتحقیق آنست که غائط در اصل بمعنی زمین پست وخاک است چون در صحرا مردم برای قضای حاجت در زمین پست می نشینند لهذا کنایه سرگین آدمی را گویند وگاهی مجازاً بمعنی سرگین دیگر حیوانات از منتخب وکشف۔

غارتیدن تاراج کردن ماخوذ از غارت که لفظ عربیست از عالم طالبیدن وفهمیدن از سراج ورشیدی

غاریقون بضم قاف نام دوای مسهل که اسهالش بجهت اخراج غلظ بلغم مفید۔

غائله بکسر ثالث بمعنی شر وبدی وآفت وناگاه گیرنده ماخوذ از غول که بالفتح بمعنی ناگاه گرفتن و هلاک کردن ورنج ومشقت است از منتخب وصراح ومؤید وکشف وغیر آن۔

غاشیه قیامت وبیماری اندرون زیر پوش اسپ وپالان از منتخب۔

غالیه خوشبوئی معروف وآن مرکبست از مشک وعنبر وکافور ودهن البان وغیره از منتخب۔

غازه بزای معجمه گلگونه وآن سرخی باشد که زنان بر روی مالند از برهان وسراج۔

غاویه بدال مهمله وبای تحتانی ابریکه بامداد پیدا شود وبامداد از لطائف وصراح۔

غاذیه بدال معجمه وتحتانی نام قوتیست که وغذا تقویت کند وآنرا مشابه جوهر بدن گرداند متصل ملصق باعضا از غالی گران قیمت بمقابله کم بها۔

غالی حرف سوم نون بمعنی فریاد وفغان کردن بمعنی سرد شدن

غازی بعربی کشنده وقتل کننده کفار وبقاربی بمعنی دار باز وبازیکه بهندی گویند از رشیدی وبرهان

غالی منسوب بغایت که بمعنی نهایت چیزیست۔

فصل غین معجمه مع بای موحده

غبر بفتح والد بمعنی زمین واین مونث اغبر است

دگاهی در نظم همزه ساقط شود از کشف ومنتخب و لطائف وشرح نصاب۔

غبیرا بضم اول وفتح موحده شراب گاورس و نام میوه که آنرا سنجد گویند از منتخب۔

غبب بالکسر وتشدید موحده بمعنی یکروز ودرمیان تب آمدن دو روز درهفته یکروز در ملاقات کسی کردن از منتخب

غبغب بفتح هر دو فین معجمه گوشت آویخته زیر ذقن از منتخب وآن مردم پرگوشت را از لوازم خوبصورتی داشته

غبب بفتحتین گوشت آویخته زیر ذقن وآن را طوق گلو نیز گویند وآن از لوازم حسن ست از منتخب

غبادت بفتح دوچهارم واو کند ذهنی۔

غبن فاحش خسارهٔ صریح ولبسیار در خرید جنس بنحیکه دو شخص ماهر اندستور ات خرید وفروخت خسارهٔ زیاده از حد عادات دران تجویز نمایند۔

غبوق بفتح اول شراب شبانگاه وآخر روز از منتخب۔

غبن بفتحتین غلط واقع شدن در رای وتدبیر وبفتح اول وسکون ثانی زیان یافتن در خرید وفروخت بالفاظ کشیدن مستعمل از شرح نصاب وبهار عجم ومنتخب کشف ومدار۔

غبین ضعیف رای از لطائف۔

غبطه بالکسر وطای مهمله آرزو بردن کسی بی آنکه زوال او خواهد از منتخب۔

غبی کند ذهن۔

فصل غین معجمه مع ثای مثلثه

غثث بفتح وتشدید لاغر وبمعنی فاسد وتباه شدن گوشت وهر چیز مجازاً گوشت گنده ودیم از منتخب۔

غثیان بفتحتین وثای مثلثه شوریدن دل یعنی تقاضای طبیعت برقی بی حرکت از منتخب وصراح۔

فصل غین معجمه مع جیم فارسی

غچک بکسر اول وفتح جیم فارسی وکاف عربی نام ساز کبندی سارنگی گویند از فرهنگ حکیم نورالدین

و در جهانگیری و سراج و بهار عجم و برهان بای زیکه آنرا کما بیش گویند

فصل غین معجمه مع دال مهمله

غدا - بالفتح و تخفیف دال بمعنی فردا روز دوازدهم در اصل غدو بود دار شرح نصاب -

غدد - بضمتین اول و فتح ثانی جمع غده که بضم و تشدید گره مانند پیری هر نوع که در گوشت یا پیه پیدا شود -

غدر - بالفتح بیوفائی از منتخب و صراح -

غدیر - بالفتح اول و یای معروف و در آخر مهمله بمعنی تالاب که آب باران سیل وران جمع شده ماند از منتخب وغیره -

غدار - بالفتح و تشدید دال بمعنی بسیار بیوفا از منتخب -

غدق - بفتحتین آب بسیار از منتخب و صراح -

غدد - بضمتین و تشدید دال بمعنی بادادو - بفتح اول و سکون دال بمعنی فردا از لطائف و منتخب و شرح نصاب و غده - بالفتح میان فجر و طلوع آفتاب از منتخب -

فصل غین معجمه مع ذال معجمه

غذی - بحسب تین یای مجهول و الف مقصوره از شرح خاقانی

فصل غین معجمه مع رای مهمله

غرا - بالفتح و کسر اول و تخفیف رای مهمله بمعنی پیرایش کردن ازهای برآورند در هر چیز پیچیده باشد و بالفتح و تشدید رای مهمله و همزه هر چیز مؤنث که سفید و روشن باشد از منتخب و صراح و فردوس اللغات -

غریب - نادر و مسافر -

غرقاب - بالفتح و بقاف و الف و ضمانت بمعنی آب عمیق -

غرب - بالفتح و سکون راء و نشستن و بمعنی مغرب و بمعنی لوکهائی که بدان آب از چاه کشند و بمعنی ناسور و دوری بگوشه چشم که بطرف بینی ست پیدا میشود و بالفتحتین نام درختی که کبود و رنگ باشد و در لب و دهانها روید و بقاف آخر اید گویند از منتخب و شرح نصاب و در صحاح بمعنی درخت سفیدار نوشته و بضمتین بمعنی غریب و نادر -

غراب - بالضم در عربی زاغ را گویند نوعی از کشتی و دیبا

غراست - بالفتح تاوان زده شدن و پشیمانی و غداء

از کشف و صراح -

غریزت - چهار مرزای مجرد بروزن فضیلت بمعنی سرشت و طبیعت از منتخب -

غرث - بالفتح و تای مثلثه گرسنگی از شرح نصاب -

غرز - بفتحتین رو شنائی و خطر و گرد و شرطیکه در بیع و جزآن کنند و بیع غائب یعنی بیع چیزیکه در تصرف نباشد چون بیع ماهی در آب و مرغ در هوا و جزآن و این منتهی است و بضم اول و فتح ثانی سپید بیا و دال چیزها و سپید بهای پیشانی و بهترهای هر چیز و سردارهای قوم و بین صورت جمع غره است و در غرز بمعنی مروارید بتر و برگزیده از لطائف و مؤید و منتخب -

غرغر - بالفتح هر دو غین معجمه چرخیکه ریسمان را بران بکشند از جهانگیری -

غرار - بکسر اول کمی و نقصان در هر چیز و نادانی و تیزی شمشیر و طریقه و طور و کاسد شدن بازار از لطائف و منتخب -

غرور - بضمتین مصدر است بمعنی فریفتن و بالفتح اول فریبنده از لطائف و صراح -

غر - بالکسر و تشدید مرد غافل و ناآزموده کار و بالضم و تشدید بزرگان و مشاهیر و سپید بهای پیشانی و در این صورت جمع اغر است و در فارسی بالفتح و تخفیف بمعنی بدول و زن فاحشه و قحبه و بالضم مرضیست که در نصیه از مقدار کلان شوند و گاهی این مرض در پوست گلو پیدا میشود از لطائف و منتخب و شرح نصاب و جهانگیری -

غرائر - بهر دو رای مهمله بمعنی جوالهای جمع غرارة و بمعنی خوهای نیک و ضامنان و جوانان کار نه آزموده باین معنی جمع غریر و بمعنی نقصانها و بمعنی رو شها و طرزها و تیزیهای شمشیر و بمعنی نیزه و تیرها و مقدار مدتهای چیز و باین معنی جمع غرار است از منتخب -

غرس - بالفتح درخت نشاندن و درخت و زمین نشانده شده از منتخب -

غرش - بضم اول و رای مهمله مشدد و مکسور آواز کردن و هیبت از سراج -

غرض - بفتحتین و ضاد معجمه بمعنی هدف و نشانه و مجازاً مطلب و مقصود و حاجت از شروح نصاب و کشف و مؤید و منتخب و قاموس و بهار عجم -

غرف - بضم اول و فتح ثانی جمع غرفه معروف -

غرق - بفتحتین مصدر ست بمعنی تمام فرو رفتن در آب و از سر گذشتن آب و غیره و مشهور و مستعمل بسکون رای ست و بفتح اول و کسر رای مهمله بمعنی غریق از کشف و قاموس و منتخب و بهار عجم -

غرانیق - جمع غرنوق که بمعنی جوان زیبا شکل است و غرانیق العلا مراد از اصنام از لطائف و منتخب وغیرها -

غرجک - بالفتح اول و فتح جیم فارسی احمق و نادان از جهانگیری

غربال - بالفتح مبدل گربال بکسر و معربان و بعضی گویند که مبدل گربال است و معرب نیست و بمعنی پرویزن از خیابان و در منتخب بالکسر و معرب -

غرول - بالفتح و دال مهمله مکسور بمعنی بدول که ضد شجاع باشد چرا که غرا بالفتح قبله است از رشیدی و برهان

غرم - بالضم تاوان و بفارسی بمعنی میش کوهی سعدی گوید مصرعه پس از غرم آمو گرفتن بپی از مؤید رشیدی و شرح نصاب و برهان و سراج -

غرام - بالفتح حرص و عشق و شیفتگی و هلاک و غداء از کشف و منتخب و مدار -

غریم - ستاوان زده از لطائف -

غراب البین - بضم اول و فتح بای موحده و دوم زاغ سیاه و شتی که از شومی نشستن خود و میانست و مفارقت اندازد میان دوستان و اقربا و در صحاح بمعنی زاغ ابلق یا زاغ سرخ منقار و بعضی گویند نوعی از زاغ که منقار و پای او سرخ باشد عرب آنرا نجل مانند و گویند که اگر کسی از فراق زاغ مذکور را طاقی شود دلالت میکند بر فراق و میان او و مطلوب چنانکه در خیابان غرق کشیدن تحام و مائل کشیدن از شرح قرار السعدین

غران - بالفتح وتشدید رای شور کننده وآواز گران وهیبت برآرنده -

غرین - این لفظ در صفت شیر واقع میشود ولیس این لفظا رالغین معجمه خواندن ومعنی شور کننده فهمیدن محض خطاست صحیح بعین مهمله است یعنی بیشه وصحراکه در آن شیر باشد کذا فی المنتخب -

غرتان - بالفتح ونای مثناة گریستن -

غریوان - شور کننده -

غرو - بالفتح بروزن سر ومعنی نی که ازان تعلم سازند از برهان ودر شرح نصاب بالفتحتین -

غریو بکسرتین ویای مجهول شور وغوغا از موید وبرهان ومزیل -

غرغره - بالفتح یکبار آب برداشتن بدست وبالکسر اول از برداشتن آب بدست وبضم ثقد یکبار گشت وبالاخانه برکنار بام از منتخب وکشف اللغات گفته ودیگر نیز مستفاد میشود -

غرقه - بالفتح بمعنی غریق چه در غرق های نسبت -

غرچه - بالفتح وجیم فارسی مخنث ونادان مذبون از برهان -

غرازه - بالفتح ناآزموده کار شدن ودفریب خوردن وبکسر حوال از منتخب -

غرغره - بالفتح هر دو غین معجمه لفظ عربیست بمعنی گردانیدن آب در گلو فارسیان تفریس کرده غراره گویند -

غریب زاده - لولی زاده از مصطلحات -

غره - بالضم وتشدید رای سفیدی پیشانی آدمی بزرگتر از درم وسفید قدم وبهتر از هر چیز در اول روز ماه که غره گویند بوجه استعاره از پیشانی ماخوذ ست وغره بالکسر وتشدید یعنی فریفتگی از منتخب وکشف ومؤید ودر لطائف بالفتح وتشدید فریفته شدن وبکسر اول وتشدید فریفتگی وغافلی -

غزیدی بالفتح اول ویای معروف وحرف چهارم زای معجمه یعنی طبیعی چه غریز یعنی طبیعت است از کشف

غربی - دوری از خان ومان وقماشی ست بسیار

نفیس از مصطلحات -

فصل غین معجمه مع زای معجمه

غزا بالفتح با دشمن دین جنگ کردن از صراح -

غزات بضم اول وزای معجمه مخفف وتار فوقانی جمع غازی که قاتل کفار باشد بتشدید غلط ست -

غزوات بفتحات جمع غزوه که معنی آن بیان خواهد شد

غزار بالفتح اول ودر آخر رای مهمله در شرح خاقانی نوشته که بمعنی گرداگرد دیوار ودرون منزل ودر منتخب وصراح وغزاره بزیادت تا بمعنی بسیاری وبسیار شدن شیر وآب ومیوه وجز آن -

غز - بالضم قومی از ترکمان که بزبان سلطان سنجر خراسان را غارت کردند -

غزال بالفتح آهو بره ودبسی آفتاب نیز آمده اند در کشف ومؤید وبحر الجواهر ومنتخب وبهار عجم

غزل بالفتحتین بازی کردن محبوب وحکایت کردن جوانی وحدیث صحبت وعشق زنان وبالفتح رشتن ودریسیدن ومعنی رشته دریسمان ورسن آمده از مدار ومنتخب وصراح -

غزنین وغزنی وغزنه بالفتح اول وسکون ثانی هر سه یکی ست نام شهر وولایتی معروف غزنوی -

غزال - بالفتح بچه آهو که کاوه باشد ومعنی آفتاب وبکسر اول خطا مشهور است -

غزوه - بالفتح جنگ ومیان آنحضرت صلی الله علیه وسلم علیه السلام یا امام وقت ودران جنگ ایشان باشند واگر جنگ ومیان بالکفار بسرکردگی امام وقت باشد آنرا سریه گویند -

غزالی بالفتح اول وتخفیف ثانی منسوب بغزاله که قریه ایست از مضافات طوس مولد امام محمد غزالی رحمة الله علیه از لب الالباب بعضی گویند که غزالی به تشدید رای مهمله منسوب بغزال که ریسمان فروش باشد چون باریسمان فروشی ایشان را دوستی کمال بود

فصل غین معجمه مع زای فارسی

غزنب - بالضم وبای موحده دانه انگور که پخته وتازه باشد از برهان ورشیدی -

غزیدن بالفتح امست از غزیدن که بمعنی نشسته بسرین راه رفتن ست بطور اطفال از برهان وربط آمده -

غزغره بالفتح دانه انگور که پخته وتازه باشد از برهان وربط آمده -

غزیدان - بالفتح نشسته بسرین راه رفتن بزور بازو ودست از برهان -

غزنگاه - بالفتح نوعی از گاو ست که از دم آن پشم علم ومگس ان مانند دم آن مرگاو در کوهستان که مابین خطا وهندوستان ست بهم میرسد بعضی آنرا سمری گاو گویند بضم سین مهمله از صراح -

فصل غین معجمه مع سین مهمله

غسق - بالفتحتین تاریکی اول شب از منتخب -

غساق - بالفتح وتشدید سین وتخفیف آنچه میرسد وگذره چون زرد آب وریم جراحت وجز آن از منتخب وشرح نصاب

غنجک - بالفتحتین جانوریست کوچک گزنده بقدر کفتل گویند از برهان -

غسل - بالضمتین وبضم اول وسکون ثانی شستن تمام بدن وبالفتح بمعنی مطلق شستن هر چیز که باشد وبالکسر آبیکه بدان شسته شود از منتخب وصراح -

غسلین - بالکسر آبیکه بدان جراحت یا چیز دیگر شسته باشند وآنچیز که از بدن ودرختان روان شود مثل خون وریم وزرد آب از صراح ومنتخب ومولانا رفیع الدین شاه دهلوی تغمده الله بغفرانه در رساله احوال قیامت نوشته اند که غسلین عبارت ازین ست بهم میرسد بندی آنرا سری گاو گویند بضم سین مهمله از صراح -

غسالة - بالضم آبیکه بدان روی ودست شویند وهر آبیکه بعد شستن بجای افتد از منتخب -

غسل خانه - عبارت از حمام -

لهذا باین نسبت شاید دانست که این وهم محض خطاست

فصل غین معجمه مع شین معجمه

غشار بکسر اول پوشش و پرده و غلاف یعنی پوست تنک باریک که بهندی چهلکه گویند از منتخب مدار و مؤید و بحر الجواهر.

غش - بالکسر و تشدید شین معجمه کدورت و بالفتح بمعنی ظاهر کردن خلاف آنچه در دل باشد یعنی خیانت کردن و آمیزش چیزی کم بها و زر و نقره و مشک و شراب و بمعنی بیهوشی و بدین معنی در اصل غشی بیای تحتانی بود که لفظ عربی باشد فارسیان یاء را از این لفظ حذف کرده بالف لفظ کردن مستعمل کنند چنانچه گویند غلامی نمک کرد از مؤید و تاج المصادر و مهذب عجم و چراغ هدایت و منتخب مدار و سکندری و فرهنگ جهانگیری و زبدة الفوائد گر صاحب جهانگیر نوشته که بالکسر خیانت کردن و صاحب کشف نوشته که بالفتح کدورت و بکسر عیب و خیانت و در لطائف بالکسر یعنی خیانت و کدورت و لغوش و بالفتح مصدر است بمعنی خیانت کردن.

غشیان - بالکسر جماع کردن و بالفتح بیهوش شدن از لطائف غشاوه - بکسر پرده از منتخب.

غشی - بالفتح بیهوش شدن و بیهوش گردانیدن و جماع کردن از لطائف و منتخب.

فصل غین معجمه مع صاد مهمله

غصب - بالفتح اول و سکون ثانی بستم گرفتن چیزی را از کسی و قهر کردن بر کسی از منتخب.

غصص - بالضم اول و فتح صاد اول جمع غصه از منتخب.

غصن - بالضم و صاد و نون شاخ درخت از منتخب.

غصون - بالضمتین شاخهای درختان جمع غصن است از منتخب و در کتب طب بمعنی چنبها و مسکنها.

غصه - بالضم و تشدید اندوه و گاوگیر از منتخب و صراح اگرچه این لفظ در مردم بمعنی مطلق خشم و قهر مستعمل شده لیکن بتحقیق اینست که لفظ غصه مجازاً بمعنی خشمی ست که آنرا از خود کسی ضبط کرده باشد و باین معنی مجازی را بمعنی حقیقی مناسبتی باقی میماند لهذا فصحا اطلاق غصه بر حق تعالی جائز ندارند بلکه درین مقام لفظ قهر و غضب مستعمل می نمایند.

فصل غین معجمه مع ضاد معجمه

غضوب - بالفتح اول و ثانی بسیار غضبناک و خشمگین.

غضات - بالفتح بروزن حیات درختی صحرائی باشد کنار که آتش چوب آن دیرپا ماند و این جمع غضاه است از منتخب و برهان فلهذا در استعمال فارسیان بمعنی واحد شهرت یافته چنانکه گویند که جمع غضاه است و بمعنی واحد شهرت گرفته.

غضنفر - بالفتحتین و سکون نون و فتح فا بمعنی شیر درنده از منتخب و شرح نصاب.

غضن - بالفتح و تشدید ضاد چشم خوابانیدن و فرو داشتن آواز و تحمل کردن و بر داشتن مکروه و نقصان کردن از منتخب.

غضمان - بالفتح اول و سکون دوم صیغه صفت مشبه از غضب بمعنی قهرناک و خشمناک از کنز و در استعمال فارسی بمعنی سنگی که از نجنیق بسوی قلعه خصم اندازند از سراج اللغات و برهان و رشیدی.

غضمری - بالفتح نام شاعری مداح یمین الدوله محمود سبکتگین.

فصل غین معجمه مع طای مهمله

غطا - بکسر اول و طای مهمله بمعنی پرده پوشش از کشف و صراح و منتخب و لطائف.

غطریف - بدو طای مهمله بر وزن غلیظ بمعنی آواز خر که از گلوی بغایت مرد بمجالت خواب کال برمی آید از منتخب.

غطریف - بالکسر بر وزن اعمه بمعنی سید و شریف و جوانمرد از منتخب

فصل غین معجمه مع فا

غفر - بالفتح پوشیدن و آمرزیدن گناه و پنهان کردن و نام منزل پانزدهم از منازل قمر و آن سر کوکب است که مج در میزان و بمعنی جماعت نیز از منتخب.

غفیر - بروزن فقیر بمعنی بسیار و جمع که زیاده از آن شمار نتوان دید و بمعنی پوشیده از منتخب و کشف.

غفص - بالفتح و صاد مهملتین دارد لک و سطبر و فربه از فرهنگ جهانگیری و سراج اللغات چون این لفظ در دیگر کتب معتبره لغات یافته نمیشود و ظاهراً در اصل گبز بوده بمعنی سطبر و قوی چنانکه در برهان ست موافق قاعدهٔ فارسی گاف فارسی را بالغین معجمه و بای موحده را بالفا و زای معجمه را بالسین مهمله بدل کرده غفس کردند بعد سین مهمله را بستور عربی و فارسی بصاد مهمله بدل نمودند.

غضفان - بالضم آمرزش.

فصل غین معجمه مع لام

غلبا - بالفتح اول و سکون لام و بای موحده و بعد الف همزه بمعنی موضعی که درختانش بهم پیوسته و درهم و با انبوه باشند و غلبه بضم اول جمع آن و غلبا بضم اول خواندن محض غلط چرا که صیغه مؤنث ست از افعل فعلاء.

غلا - بالفتح بمعنی قحط و گران شدن نرخ غله و هر چیز از منتخب و صراح.

غلات - بضم اول و تخفیف لام قنای فوقانی بمعنی از حد در گذشتگان جمع غالی.

غلبات - بفتحات جمع غلبه.

غلیواز - بکسر تین و یای مجهول طائریست معروف که آنرا زغن نیز گویند و مرکبست از غلیو بمعنی سرکشتگی و این در فارسی ست و نوشته اند که آن سالی نر و سالی ماده باشد و بعضی گویند که دو شش ماه این انقلاب میشود از کشف وغیره.

غلس - بفتحتین و سین مهمله تاریکی آخر شب از منتخب و لطائف.

غلط - بفتحتین خطا کردن در سخن و حساب و کتابت.

غلاط - بفتحتین فاعل یعنی غلط کننده و بمعنی مفعول یعنی غلط کرده شده نیز می آید و غلطی بزیادت یای تحتانی محاوره ناواقفانست و غلط بر دو گونه است غلط عوام و غلط عالم پس غلط عام آنست چنانکه لفظ منصب که بکسر صاد می آید و بفتح شهرت دارد و در شعرا بالب و تعب و غضب قافیه آرند و غلط عوام چنانکه لفظ تعنات بمعنی شخصیکه تعین گردیده باشد بطرفی یا کاری و این محاوره عوام است از بهار عجم و فرهنگ و منتخب

غلاظ بضم اول وظای معجمه بمعنی سطبر و درشت و بکسر اول جمع غلیظ از منتخب۔
غلاظ سطبر و درشت ضد رقیق از منتخب بمعنی ناپاک و خلائق شهرت عظیم گرفته و یافته نشد۔
غلاظ بکسر اول و فتح لام سطبری و سطبر شدن از منتخب۔
غلاق بالفتح در بستن و بفتحتین چوبی است که بدان در را بهٔ بندند بفارسی کلیدان گویند۔
غلطاک معرب غلتک نه معرب بمعنی غلطیدن ایبا را از پهلو به پهلو گردیدن و پایه را به که آن سرد غلطان باشد از رشیدی و سراج و برهان۔
غلول بضمتین خیانت کردن در غنیمت و آب روان میان دشتان و بفتح اول طعامیکه باندرون شکم رود و نتوان زود گوارا شود از منتخب و لطائف۔
غلیل بالضم طوق آهنی بندد تشنگی را بالکل کینه و خیانت مدت از بحر الجواهر و مدار و مؤید و کشف و صراح۔
غلیل تشنگی و تشنه و کینه از لطائف و منتخب وغیرهما۔
غلیل بفتحتین تشنگی و سوزش و بضمتین تشنگان و جمع غلیل است از منتخب و صراح۔
غلام بمعنی کودک و مجازاً بمعنی نوکر و بنده۔
غلیان بالفتح و حرف سوم یای تحتانی بمعنی جوشیدن و جوش از منتخب و مؤید و نیز لفظ غلیان بمعنی مستعمل چراکه آب حقه بسبب کشیدن بجوش می آید معنی غین را بقاف بدل کرده قلیان بکسر قاف گویند و بعضے گویند غلیان بفتحات لفظ عربی است بمعنی جوش درین صورت بفتح اول باید و فارسیان بجهت خفت لام را ساکن کنند از چراغ هدایت و بهار عجم۔
غلیان بکسر جمع غلام و اطلاق غلام بر امرد و در بهشت نیز مخلوق بصورت امردان در آنجا اهل جنت خواهند بود اگرچه لفظ غلمان صیغهٔ جمع است مگر در فارسیان بمعنی مفرد مستعمل و این لفظ را بر آنست که جمع خود را است که بفتح باشد و در فارسی بمعنی مفرد مستعمل است از چراغ هدایت۔
غلیواج بضم اول و فتح واو و الف و جیم بمعنی چرخ و آن مرغیست معروف از منتخب و کشف و صراح۔
غلیواج بالفتح و سکون واو و الف و کسر جیم بمعنی چرخ از برهان و سراج۔
غلیواج بالفتح و سکون واو و الف و کسر جیم و یای تحتانی بمعنی چرخ از برهان و سراج۔
غلیواج بالفتح و سکون واو و الف و کسر جیم و یای تحتانی و الف دیگر بمعنی چرخ از برهان و سراج۔
غلیواج بالفتح و سکون واو و الف و کسر جیم و یای تحتانی و الف دیگر و جیم بمعنی چرخ از برهان و سراج۔
غلیواج بالفتح و سکون واو و الف و کسر جیم و یای تحتانی و الف دیگر و جیم و الف دیگر بمعنی چرخ از برهان و سراج۔
غلیواج بالفتح و سکون واو و الف و کسر جیم و یای تحتانی و الف دیگر و جیم و الف دیگر و جیم بمعنی چرخ از برهان و سراج۔
غلیواج بالفتح و سکون واو و الف و کسر جیم و یای تحتانی و الف دیگر و جیم و الف دیگر و جیم و الف دیگر بمعنی چرخ از برهان و سراج۔
غلیواج بالفتح و سکون واو و الف و کسر جیم و یای تحتانی و الف دیگر و جیم و الف دیگر و جیم و الف دیگر و جیم بمعنی چرخ از برهان و سراج۔
غلیواج بالفتح و سکون واو و الف و کسر جیم و یای تحتانی و الف دیگر و جیم و الف دیگر و جیم و الف دیگر و جیم و الف دیگر بمعنی چرخ از برهان و سراج۔
غلیواج بالفتح و سکون واو و الف و کسر جیم و یای تحتانی و الف دیگر و جیم و الف دیگر و جیم و الف دیگر و جیم و الف دیگر و جیم بمعنی چرخ از برهان و سراج۔
غلیواج بالفتح و سکون واو و الف و کسر جیم و یای تحتانی و الف دیگر و جیم و الف دیگر و جیم و الف دیگر و جیم و الف دیگر و جیم و الف دیگر بمعنی چرخ از برهان و سراج۔
غلیواج بالفتح و سکون واو و الف و کسر جیم و یای تحتانی و الف دیگر و جیم و الف دیگر و جیم و الف دیگر و جیم و الف دیگر و جیم و الف دیگر و جیم

واقع شود آنرا هم در فارسی تخفیف باید خواند چنانچه غم و هم که بمعنی اندوه است و قد و خد و در و حر و غیر ذالک که همه ها مشدد هستند و در فارسی همه را مخفف باید خواند مگر در نظم بضرورت تشدید ظاهر کنند چنانچه مصرعه توآن دُر یکانون یکدانه + اما در صورت ترکیب عربی الاسلوب اصل کلمه را رعایت کرده تشدید ظاهر کردن انسب و اولی است چون عوام الناس و خواص الملوک و حواج بیت الله که در اصل عوام و خواص و حواج بود اینها از رساله عبد الواسع وغیره نوشته شد۔

غمدان ۔ عمارتی بود بسیار عالی در نیشاپور کذا فی باشد از دنیا از شرح خاقانی و برهان۔

غمان بفتح غمناک از لطائف۔

غمزه ۔ بابرو و چشم اشاره کردن معشوق و بمعنی افشردن نیز از منتخب و برهان۔

غمچه بالضم و جیم عربی پس خورده اسپ ای جرعه از صراح۔

فصل غین معجمه مع نون

غنا ۔ بکسر تونگری و بی نیازی و دولتمندی و بکسر اول و مد یعنی در آخر همزه بمعنی نغمه و سرود خوانی و بالفتح والمد سود و نفع و فائده و بالفتح و تشدید نون و در آخر همزه جای انبوه چیزی چون قریه غنا بمعنی دیه بسیار مردم و روضه غنا بمعنی باغ بسیار درخت از صراح و کشف لغات و منتخب و رساله ابن حاج۔

غنچه آب ۔ بمعنی حباب آب از سراج۔

غنیمت ۔ بضم اول و سکون نون و فتح تحتانی بمعنی مالداری و تونگری۔

غنج ۔ بفتح و جیم عربی کرشمه و ناز از مؤید و مدار و منتخب و در فرهنگ معتبر اعتدال حرکات معشوق و صاحب منتخب و سراج بالضم نوشته اند بمعنی کرشمه و ناز و در برهان غنج بالفتح بمعنی حرکت چشم و ابرو۔

غنم ۔ بالضم بمعنی چهارپا و فراهم آمده و جمع شده و بهم برآمده از مؤید و کشف و سراج و برهان و جهانگیری۔

غنخا ۔ بالفتح گلگونه از مؤید و مدار و برهان۔

غنخنک ۔ بالکسر بمعنی غنچک که نام سازی ست و بعضی گمانچه را گویند۔

غنم ۔ بفتحتین بزد گوسفند از منتخب۔

غنائم ۔ مالهای غنیمت۔

غنچه ۔ بالضم و جیم عربی گل ناشگفته در اصل گنجه بود بضم کاف فارسی مأخوذ از گنجیدن چرا که در ذات او گنجیدگی ست بجهت آنکه برگ غنچه در اندرون باهم مجتمع و گنجان می باشد لهذا چنین گفته کاف فارسی را بعین مهمله بدل کردند برای فصاحت و قیل بجیم فارسیست از بهار عجم و مؤید و مدار و برهان و منقول از شرفنامه و ابراهیم شاهی۔

غنه ۔ بضم و تشدید نون آواز بینی و تحریری ست از موسیقی که در هنگام غناء و سرائیدن بخیشوم بینی و دماغ او کنند از منتخب و شرح خاقانی۔

فصل غین معجمه مع واو

غوایت ۔ گمراهی از منتخب۔

غوث ۔ بالفتح و ثای مثلثه فریادرس و فریاد از منتخب و صراح و نیز بمعنی ازان و دن که بمین و بسیار تطیب باشند از شمسی۔

غوج ۔ بر او معروف و جیم فارسی بمعنی نرشا خدار چنگ لفظ ترکیست۔

غور ۔ بالفتح در عربی بمعنی عمق و قعر هر چیز و زمین پست و فرو رفتن و فائده رسانیدن و بالضم و واو مجهول در فارسی نام ملکی است از عجم از منتخب و صراح و برهان و لطائف۔

غوص بالفتح و صاد مهمله در آب غوطه زدن از منتخب۔

غواص ۔ پوشیدگیهای کلام و معانیهای باریک۔

غوک ۔ بر او مجهول جانوریست که در آب و زمین نمناک میماند بعربی آنرا ضفدع گویند از جهانگیری و در برهان غوک بدو زن دو ک نوشته و به فتحتین مبدل گوک که بمعنی زمین کنده و عمیق است۔

غوامل ۔ بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم است بمعنی سختیها و بدیها و بلاها و این جمیع غائله است از کشف و منتخب۔

غول ۔ بر او معروف در عربی نوعی از جن و دیو که در صحراها و کوه میباشند بهر شکل که خواهند بر می آیند و نام ستاره ایست که آنرا سر غول نیز گویند بر او مجهول در فارسی بمعنی گوش و بمعنی انبوه سپاه از برهان و در ترکی فوجی را گویند که سردار و دران باشد۔

غوام ۔ بتشدید میم سوهای سرکه بشیانی و قفارا فرو گیرند و استفاده از منتخب و صراح۔

غوغای کلبن ۔ کنایه از بلبلان۔

غوطه ۔ بر او معروف به بر او مجهول چرا که در لفظ عربی بر او مجهول نمی آید بمعنی فرو شدن در آب و نام شهریست۔

غوره ۔ بر او مجهول انگورهای نارسیده که مزه آن ترش میباشد از سراج۔

غوزه ۔ بفتح اول و زای معجمه پوستی که بالای پنبه باشد و هنوز نه ترکیده باشد و این لفظ در اصل گوزه است مرکب از گوز که بفتح کاف فارسی بمعنی چار مغز باشد و های نسبت که افاده معنی تشبیه کند از سراج۔

غوانی ۔ جمع غانیه بمعنی زنیکه بسوی خود خوش باشد و بحسن خویش از زیور آرایش بی نیاز بود از منتخب۔

غواشی ۔ پرده ها و خیمه ها و زین پوشها و بهوش کنندگان و بیماری های اندرون از منتخب۔

غوادی ۔ ابرهای بامداد جمع غادیه از صراح۔

غوچی ۔ بالفتح و جیم فارسی گوخر و بمعنی منماک کوچک از برهان۔

غوی - بفتح اول وکسر او وتشدید یا بمعنی گمراه از لطائف۔

فصل غین معجمه مع یای تحتانی

غیبت - بالفتح ضد حضور وبالکسر عیب کسے در قفاے او گفتن۔

غیابت - بالفتح آنچه بپوشد چیزی را وغائب شدن وعمق وتگ چاه وغیره۔

غیبوبت - بالفتح دو وبای موحده وناپدید شدن از صراح ومجازاً بمعنے مفارقت نیز مستعمل شده۔

غیث - بالفتح وثای مثلثه بمعنے باران که از ابر می بارد از منتخب وصراح۔

غیاث - بکسر اول وثای مثلثه بمعنی فریادرسی وفریادرس وچیزی که بدان مخلصی یابند از مؤید الفضلا وصراح ودارد وکشف وفردوس اللغات۔

غیر - بالفتح تفتن رسانیدن وآب خوراندن باران زمین را ومعنی جز ودیگر ومغایر از منتخب وصراح ولطائف۔

غیر مکرر - عبارت از شخص اجنبی که سابق ازو ملاقات نشده باشد۔

غیار - بکسر پارچه زرد که یهودان بر جامه نزدیک دوش می دوزند تا مفهوم شود که از قوم یهود است از منتخب ومؤید۔

غیور - بفتح بر وزن غفور بمعنی بسیار غیرت کننده ورشک برنده از منتخب وشرح نصاب۔

غیشر - بالکسر ویای مجهول وزای فارسی امر است از غیشریدن که بمعنی نشسته بزور دست وسینه رفتن است چنانکه اطفال میکنند وپایان روند از لطائف۔

غیض - بالفتح کم شدن آب ومراد ازین آب اندک ومجازاً بمعنی بخشش اندک ودر فردوس اللغات بمعنی صحراد بیشه وبالکسر در منتخب بمعنی شگونه۔

غیظ - بالفتح وظای معجمه خشم سخت از منتخب ودر لطائف چشم پنهان از عجز۔

غیر منصرف - آنست که دران دو علت یا یک علت که قایم مقام آن دو علت باشد از علت منع صرف یافته شود وحکم آن نیابد بکسره وتنوین است مگر بضرورت وآن نه علت مذکور اینست اول عدل چون عمر وثلث ودوم وصف چون احمر واسود وسوم تانیث چون حمراء وحبلی وطلحه وزینب چهارم وپنجم معرفه وعجمه چون ماه وجور وسماعیل وابراهیم ششم جمع یعنی وزن منتهی الجموع چون مساجد ومصاحف ومصابیح ومتاثیل هفتم ترکیب چون بعلبک هشتم الف ونون زائدتان چون عثمان وعطشان نهم وزن فعل چون شمر واحمر۔

غیداق - بالفتح نام موضعی از ترکستان از برهان ودر شرح خاقانی غیلاق بلام نوشته نام موضعی در دشت قپچاق که تیر خوب در انجا می شود۔

غیل - بالکسر ویای معروف بیشه ها وصحراها ونیستان وبالفتح شیر یکه زن ودر هنگام جماع یا هنگام قوت بستنی بطفل دهد وآن نهایت مضرست ودر حق طفل ومعنی آب روان بر زمین ونام آبی ست که در پاسے کوه ابوالقبیس روان ست از منتخب وشرح نصاب۔

غیم باطل - ابر ریزنده چه غیم بمعنی ابر وباطل بمعنے ریزنده از لطائف۔

غیم - بالفتح بمعنے میغ یعنے ابر یکه آسمان را بپوشد از لطائف ومنتخب وشروح نصاب۔

غیوم - بفتحتین جمع غیم ست۔

غیلان - بالفتح نام شاعر وبالکسر دیوان جمع غول ست از منتخب۔

غین - بالفتح بمعنی ابر وابر یکه آسمان را بپوشد وبمعنے تشنگی وتیرگی از منتخب ولطائف وصراح وغین بمعنی بلبل بمناسبت آنکه بلبل را بفارسی هزار گویند بلحاظ هزار دستان بودن او وحرف غین نیز هزار عدد دارد پس بلبل را نیز بطریق تسمیه غین گفتند نام یکی از حروف تهجی ست صاحب تحفه گوید که این حرف در فارسی کم آمده گاهی بجیم عربی بدل شود چون مغلاغ ومغلاج معنی تریاکی آن کو دال باز نیست منع بمعنے کو دال ولاغ بمعنے بازی وبخای معجمه بدل شود چون چرغ وچرخ نام پرنده شکاریست وبقاف چون آروغ وآروق وبمیم چون غلنج وغلیج خاریدن زیر بغل وپهلو تا خنده آید وبواو چون کاغذ وکاوند بکاف عربی کرمیست سرخ پر زهردار با نقطهای سیاه ودر فالیزها بهم رسد وبهاچون این غم واسیر هم ودر آخر زائده هم آید چون چراو چراغ بمعنے چریدن۔

غیضه - بالفتح وضاد معجمه بیشه جنگل از منتخب۔

غیبه - بفتح اول وحرف سوم بای موحده ترکش وجعبه دیبارهای آهن که آنرا در بکتر وجوشن بکار برند از برهان۔

غیچه ای - بالفتح نوعی از تبر بغایت محکم که سنگ را می شکند واز شهر غیداق آرند که از ترکستان ست از برهان۔

غی - بفتح وتشدید یا گراهی از لطائف۔

غیر وقوعی - سنا شایستگی ونالایقی وامریکه ایجاد ونیاده باشد

باب فا

فصل فا مع الف

فا - بمعنی باچنانکه فاو گفت باو گفت از لطائف وغیره وحرف فا در مضارع ابدال مصادر بیای تحتانی بدل شود بقلب مکانی چون انگرفتن گیرد ولواو چون از شنفتن شنود وبجای عربی از کوفتن کوبد وازیافتن یابد وبخای معجمه چون فلاده وخلاده بنی سر آمیه ولنین معجمه چون فلیو وغلیو وبکاف عربی چون فلاده وکلاده وبذال معجمه بنی مذکور وبهاچون شفودن بمعنی نصف بالضم۔

قال طهراسفالیست که در ابتدای صفر وختم آن مجیء مسیح الصدر باهم حقتعالی برآید واین مبارکست از شیخ غفاری۔

فاخته ضرب - نوعی از اصول که آنرا اصول فاخته ضرب نیز گویند۔

فاریاب - معرب پاپیاب وآن شهری ست در خراسان درجوالی بلخ وطن ظهیر فاریابی که شاعر لیست معروف از سراج ورسالهٔ معربات -

فاراب - شهریست در نواحی ترکستان آنطرف آب سیحون مولد معلم ثانی شیخ ابو نصر فارابی واین فاراب شهریست دیگر سوای فاریاب از سراج و منتخب ولب الالباب وبرهان -

فاتحه - بکسر خا نقطه که حرف سوم ست نیست شونده و فوت کننده -

فالیج - بکسر لام وجیم عربی استرخا ست نیمه بدن آدمی در عرض بواسطهٔ غلبهٔ خلط بلغمی که بدن از حرکت بازماند از منتخب وبفتح لام نیز گفته اند -

فالق الاصباح - بکسر قاف شگافنده سپیده صبح از سیاهی شب وآن حق تعالی است -

فاسخ - تباه وفاسد کننده وتباه وفاسد شونده وبرگرداننده بیع وغیره از منتخب -

فاقت - بکسر قاف وسکون واو حمله گم کننده و لفظ گم در بعضی جا بضم کاف فارسی ست از گشتن ویدار -

فواد - بضم اول وفتح سوم ودوم که همزه ست بسبب مهملهٔ قبل دو در بصورت واو نوشته شد بروزن مراد از منتخب بمعنی دل ودر لطائف وشرح نصاب فواد بضم اول بمعنی دل ودر رود دل -

فاره - یکانه زمان وبیهمتا از منتخب -

فانیذ - بکسر نون وذال معجمه شکر سفید از منتخب -

فاقد البصر - نابینا -

فاتر - بکسر تای فوقانی فسرده وزبون وآب نیم گرم از منتخب ولطائف -

فاجر - بکسر جیم ودر بکار دارونده زانی از منتخب -

فاکر - بکسر کاف غمگین بی اندیشه کننده در کاری -

فاره - وشان دادن شکار ده بمعنی نافهٔ مشک از منتخب -

فائز - بکسر همزه که حرف سوم است وای مجهوله

رستنده ورهائی دهنده وفیروزی یابنده از منتخب -

فارس - بکسر رای مهمله بمعنی سوار اسب وخداوند اسب ونام ولایتی است از ایران که پایتخت شهر دارد اول شیراز دوم صفاهان سوم کرمان چهارم یزد ودر رسالهٔ معربات نوشته که فارس بکسر رای مهمله پارس که بسکون رای ست ولایت معروف -

فاس - بسین مهمله تبر که بدان چوب وغیره تراشند وشگافند از منتخب وسراج ونصاب -

فانوس - دراصل بمعنی سخن چین ست فانوس شمع را ازینجهت گویند که روشنی بیرون میدهد از منتخب -

فاش - بشین معجمه بمعنی آشکارا وظاهر واین مبدل پاش است از سراج -

فایش - بمعنی فراپیش -

فاخش - بکسر خای مهمله ازهد درگذرنده در بدی وهرزه ای که ازحد درگذرد از منتخب -

فائض - بکسر همزه که حرف سوم ست فیض دهنده -

فاقع - بکسر قاف وعین مهمله هر چیز که لبیار زرد را باشد -

فاقت - زبان بسته وگنگ کننده در سخن از فرهنگ دوس اللغات -

فارق - فرق کننده میان حق وباطل ولقب حضرت عمر رضی الله عنه ونام تریاقی ست که فرق میکند میان صحت ومرض از منتخب -

فائق - بکسر همزه که حرف سوم ست بهتر وبرگزیده وافزون از منتخب ونام کتابی است در علم حدیث از جار الله زمخشری صاحب تفسیر کشاف -

فالق - شگافنده وبرآورنده چیزی از منتخب -

فالق - بکسر تای فوقانی شگافنده از منتخب -

فاق - سوفار تیر ظاهر لفظ ترکیست از چاغماق وبعضی از آستادان فن تیراندازی مسموع شده این است که فاق ریسمان خام که در وسط چلهٔ کمان بعرض یک انگشت پیچند تا سوفار

بران بند کرده زه بگشند -

فال - بمعنی شگون وبلفظ زدن ودیدن وکشودن وگرفتن وجستن وبرآوردن وبستن مستعمل زبهار عجم

فام - رنگ وآن از سراج ودر برهان بمعنی قرض ودام نیز نوشته -

فاطن - زیرک ودانا از لطائف -

فئتین - بکسر اول وفتح همزه بمعنی دو گروه مردمان این تثنیهٔ فئة است -

فاخره - گرانمایه وبیکو از هر چیز از منتخب ومراد از مال فاخر جواهرات باشد -

فاره - برای مهملهٔ موش وبمعنی نافهٔ مشک وبکسر برای مهملهای ملفوظ بمعنی تیز رفتار وبمعنی زیرک از منتخب وشرح نصاب -

فاژه - برای معجمه فارسی دهن دره که بسبب جبهالی گویند از سراج ودر برهان بمعنی غمیازه نوشته -

فئة - بکسر فا وفتح همزه که حرف دوم است وسکون ها که در اصل تا بوده در حالت وقف ها شده است فارسیان این چنین ها در اکثر جا مختفی خوانند پس لفظ فئه بمعنی گروه مردمان است از منتخب -

فاکهه وفاکح - بکسر همزه که حرف سوم است وحای مهمله بوی خوش دهنده وبوی خوشش ماخوذ از فوح که بمعنی وسیدن وبوی خوش آمده از منتخب ومنقول از زبدة الفوائد -

فاکه - بکسر کاف وفتح ها ودر آخر تای فوقانی که آن نیز در حالت وقف ها شده است بمعنی میوه مثل انگور وخربزه وسیب وانار وغیره وفواکه جمع آن -

فاطمه - بکسر طای مهمله نیکو بچه دوساله را از شیر گرفته باشد ونام جگر گوشهٔ حضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم از منتخب -

فابتئارو الیه - تضرع کنید بسوی او وهبت بمعنی تضرع کردن کذا فی الصراح از لطائف -

فاتحه بکسر تا و فوقانی یعنی زینکه کشاینده باشد گویند فاتح و نام سوره ئے که در اول قرآن واقع است چون افتتاح آغاز قرآن بدان میشود لهذا آنرا فاتحه گویند و چون سوره مذکور در اول قرآن واقع است لهذا فاتحه مجازاً بمعنی اول و اغاز چیزے باشد۔

فاخته۔ بکسر خا و بجیم لفظ عربیست نام طائر معروف فارسیان بخا موقوفه استعمال کنند۔

فاضله۔ بزرگ و افزون و بمعنی عطا۔

فاصله۔ بصاد مهمله باصطلاح عروض دو قسم است یکی صغری و آن کلمه چهار حرفی باشد چون چل و پنجمین و دیگر فاصله کبرے و آن کلمه پنج حرفی باشد چون سنگلاخه و متنزه۔

فارسی و پارسی۔ هر دو یکی است نام زبانی معروف و این زبان به پارس پسر پهلو بن سام بن نوح علیه السلام منسوب است و این هفت گونه است یکی پارسی صرف که مردم بلاد پارس که اصطخر دار الملک آن بود باران سخن کنند دوم پهلوے که مردم ری و نهاوند و مضافات آن بدان تکلم کنند و این منسوب به پهلو است و پهلو بفتح باء فارسی و فتح لام بمعنی شهر است پس پهلوی بمعنی شهریست بدین وزن زبان اهل ری و همدان و نهاوند و غیره شهر بود ند لهذا این زبان را پهلوی گویند سوم دری که در دربار ے کوه روستا بدان ناطق بوده اند چون این زبان مخلوط بزبان دیگر نبود لهذا فصیح خوانند و این سه زبان متداول و متعارف است و چهار زبان دیگر که هروی و سکزی و زاولی و سغدی باشد متروک و مطروح است هروی بفتحتین و سکزی بکسرتین مهمله و سکون کاف عربی و زاولی بزا معجمه و ضم واو و سغدی بضم سین مهمله و سکون غین معجمه و در رساله ناجی ترقوم است که ابن حجر شارح صحیح بخاری گفته است که فارسی منسوب بفارس بن فارس بن یافث بن نوح علیه السلام است و بعضی گویند که منسوب است بفارسیان که پسران پدرام ابن ارفخشد بن سام بن نوح اند چون پدر ایشان را پدرام داده پسر بودند همه ایشان سوار پس بزبان عرب فارس سوار را گویند ایشان بدین نام موسوم شدند و زبان ایشان بلقب ایشان ملقب و منسوب شد۔

فانی۔ فنا شونده و سخت پیر از شرح انصاب۔

فانوس خیال و فانوس خیالی۔ فانوسی باشد که اندرون آن گرد شمع یا گرد چراغ هر چیزے حلقه تصاویر از کاغذ تر اشیده وصل کنند و آن چیزرا بگردش آرند عکس تصاویر از بیرون فانوس با بک گوشه لطف می نماید از سراج و برهان۔

فصل فا مع نون فوقانی

فتا۔ بفتح مرد جوان و بمعنی شجاع و سخی نیز آمده۔

فتح الباب۔ کشادگی کارها و آغاز موسم برسات از لطائف۔

فتوت بضمین و تشدید واو و فتوحه بمعنی جوانمردی و مروت از مدار و منتخب صراح و مقدمه۔

فترت۔ بالکسر بمعنی سستی و ضعف و زبان میان دو پیغمبر و در صراح بهره و بمعنی بالفتح است۔

فتات۔ بفتح اول زن جوان از صراح۔

فتیات۔ بکسر اول و فتح دوم جمع فتات۔

فتح۔ بالفتح بمعنی کشادن و کشایش و نام حرکت حروف که آنرا بفارسی زبر گویند و استعمال آن در بنیا است و این حرکت را فتح ازان گویند که بلفظ آن دهن باز میشود یا بدو نام فنی است که از فنون کشتی و آن حریف را از پس در آمده و میان کمر دست انداخته بالا کشیدن است از مصطلحات وغیره۔

فتوح بضمتین و عار مهمله کشایشها یعنی جمع فتح و بمعنی کشایش و شادی و بفتحتین مصدر است۔

فتور بضمتین سستی و شکستگی شدن و مجازاً بمعنی خرابی از مدار و بحر ابهر و لطائف و قاموس۔

فترت بالکسر و سکون تا و راء مهمله فرجه میان سبابه و ابهام و فرجه بالضم و جیم عربی کشادگی و فرق میان دو چیز از شرح نصاب و منتخب۔

فقس بالفتح کاویدن و جست و جو کردن از منتخب اللغات۔

فتق۔ بالفتح کشادگی و شگافتن و نام بیماری که خصیه کلان شود از منتخب و کشف۔

فتراک۔ بالکسر دوالی که بر میان ولیسار زین اسپ اویزند و بجهت بستن شکار و غیره از سراج و محیط و برهان۔

فتن۔ بکسر اول و فتح ثانی لفظ عربیست بمعنی فتنه یا چراکه جمیع فتنه است و فتحتین بر وزن جمین نام شهریست در گجرات معرب پتن از سراج و برهان و منتخب۔

فتنه بر چیزی شدن عاشق بر چیز شدن از سراج۔

فتیان۔ بالکسر و حروف سوم یا و تحتانی بمعنی مرد جوان از منتخب۔

فتان بالفتح و تشدید نون و قانی فتنه انگیز از کشف و منتخب۔

فتاون بضم اول و بکسر اول۔

فتنه۔ عذاب و دیوانگی و باصطلاح بمعنی عاشق و نیز لفته و بمعنی مشوق هم آمده از منتخب و غیره۔

فتحه۔ بالفتح حرکت زبر و استعمال نزد اهل برهان در بنی و معرب هر دو آمده۔

فتیله۔ ماخوذ از فتل که بالفتح است یعنی تافتن و نامیدن و کسانیکه فلیته بتقدیم لام خوانند خطا است از بهار عجم و بعضی گویند اگر فلیته بمعنی ناگاه گفته شود و بمعنی آن ناگاه گیرنده شعله ای جلد گیرنده شعله گویند در بست شاه۔

فتات۔ بالفتح اول و هر دو تای فوقانی بمعنی ذره هر چیز از برهان و سراج۔

فتوی۔ بالفتح و در آخر الف مقصوره بصورت یا حکم شرع از منتخب و کشف۔

فتی۔ بالفتح اول و فتح فوقانی و در آخر الف مقصوره بصورت یا و تحتانی بمعنی مرد جوان از وقت بلوغ تا آخر

سالگی و بمعنی سبق نیز آمده از شرح نصاب و در لطائف نوشته که بفتح جوان و جوانمرد و بضم جوانان و بفتح و کسر ثانی و تشدید تحتانی مرد جوان و بالف در از نیز نویسند و با الف نیز خوانند -

فصل فا مع جیم عربی

فجار - بالکسر و بضم اول و مد مفاجات ناگاه گرفتن از لطائف و کشف و منتخب -

فجیعت - بر وزن حقیقت درد و سخت و مصیبت از مهذب و صراح و منتخب -

فجیعت - بالفتح درد مندی و مصیبت -

فجاجیت - بکسر اول و هر دو جیم بمعنی خامی نایختگی از منتخب

فج - بالفتح و تشدید جیم راه کشاده میان دو کوه از غنتاب و صراح -

فجور - بضمتین برابگیخته شدن بر معاصی و ناکردنی و بالفتح مرد بدکار از منتخب -

فجار - بالضم و تشدید جیم عرب جمع فاجر و بالفتح و تشدید بسیار بدکار - کننده از مدار -

فحل - بالضم و بضمتین نر شتر و بالفتح و بالفتحتین کامل شدن و مستبر شدن از منتخب و در لطائف بکسر اول و فتح سوم ست و نامرد -

فحج و فحجحة - بضم هر دو فاصله کردن دو پا خواه خفته و طریق و انفاد سخن را هم آهسته گفتن و این معرب سبدل از چیست از زبان گویا -

فحره - بفتح اول و ثالث زنان کاران و بدکاران و این جمع فاجر است -

فصل فا مع حای مهمله

فحواء - بالفتح و در آخر الف مقصوره و ممدوده آمده بمعنی مضمون و معنی از کشف و منتخب و سراج و این جمع فحوی است -

فحل - بالضم و تشدید حاء مهمله بمعنی پژوهیدن و کاویدن از صراح و موئنه و مدار و منتخب -

فحص - بالفتح و صاد مهمله بمعنی پژوهیدن و کاویدن

چیزے از شرح نصاب و منتخب -

فحل - بفتح اول و سکون ثانی بمعنی نر که ضد ماده باشد و ستاره سهیل از منتخب و لطائف -

فحول - بفتحتین بمعنی مردان و نرهای حیوانات و این جمع فحل است از منتخب -

فحم - بالفتح و بفتحتین بمعنی زغال و انگشت که بهندی کوئلا گویند از منتخب -

فحاوی - بفتح جمع فحوا که بمعنی مضمون و سخن است

فصل فا مع خای معجمه

فخامت - بفتح بزرگی و قدر و سطبری و بلندی از منتخب

فخت - بالفتح و در آخر تاء فوقانی بر وزن تخت بمعنی روشنی ماه از شرح نصاب -

فخ - بالفتح بمعنی تله و آن نوعی از دام است که بدان مرغان را شکار کنند از برهان و شرح نصاب -

فخذ - بالفتح و سکون ثانی و ذال معجمه و بفتح اول و کسر ثانی بمعنی ران از منتخب و شرح نصاب -

فخار - بالفتح نازیدن و بکسر به ناز کننده و بالفتح و تشدید خاء سفال پخته و گل خشک -

فخور - بضم نازیدن و بفتح اول و ضم ثانی بسیار ناز کننده از منتخب و فرهنگ سروری از برهان و دشنام بد و سرکشی -

فخیم - بزرگ قدر و هر چیز بزرگ از منتخب -

فخر الدین - نام عالم اجل و محقق اکمل جامع معقول و منقول بود از تلامذه مصنف ما و در زبان ملوک و ایشان را امام فخر الدین رازی گویند -

فخضره - بفتح هر دو فا بر وزن سخره و عسل چوب از سراج اللغات و رشیدی و لطائف و در برهان بمعنی غله جو و سبوس آرد گندم -

فخری - بالفتح و فا و تشدید جیم و راء مهمله نوعی از انگور از کشف و چهار عجم و چهار شربت و فرهنگ اللغات

فصل فا مع دال مهمله

فدا - بکسر اول سر بهاء سر خریدن و آنچه فدا کرده شود

و بمعنی مصدر هم آمده -

فدامت - بالفتح دشتی و جفاکاری از منتخب -

فدفد - بالفتح هر دو فا بمعنی صحرا و زمین هموار از لطائف و منتخب

فدک - بفتحتین نام دهی که پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم در انجا باغ خریده و شهرتی تمام از صراح و سحاح و غیره

فدان - بالفتح و تشدید دال و صماح نوشته آلت شورزن و در منتخب گفته که هر دو گاو یا هم بندند و قلبه که چیزی است بدان زمین شورند و آنرا جفت گویند که بگردون هر دو گاو قلبه دارا بهم بندند

فدیه - بالکسر آن چیزکه اسیر را بدان بخرند و بمعنی سر بها و صدقه از منتخب و صراح -

فداوی - بالکسر سر بها سوندنده و عوض کسے جان دهنده و قربان شونده از فرهنگ اللغات

فصل فا مع ذال معجمه

فذلک - بفتح بر وزن سالک اگرچه الف به سبب رسم الخط مکتوب نیست با صطلاح بمعنی باقی و بقید چیزے از شرح خاقانی و در مزید نوشته که باصطلاح محاسبان دفتر مجمع حساب بود تفصیل -

فصل فا مع رای مهمله

فرا - بفتح بر وزن سرا بمعنی پیش که بعربی قبل گویند و بمعنی نزدیک و دور و بالا نیز آمده و این کلمه ایست که گاهی زائد می آید از سراج و در عربی بمعنی گور خر از منتخب و شرح نصاب و فرا با الف و تشدید ثانی بمعنی پوستین دوز و لقب نحویست از منتخب -

قربی - بفتح اول و سکون راء و فتح باء و در آخر الف مقصوره بصورت یاء مشدد فرهنگ انوری آورده است از جهانگیر -

فرادی - بضم اول و در آخر الف مقصوره و بصورت یاء بمعنی تنهایان یعنی تنها تنها و این جمع فرد است از منتخب و صحاح -

فریب - یکسر تن دهای مجهول عشوه و مکر و در خاتم طلسم از برهان و کشف -

فرس اصطرلاب - یعنی باشد در وسط اصطرلاب

قدر بری مرتفع از سطح عنکبوت و قطب و اصطرلاب را بدان
استوا کنند و آن مشابه باشد بشکل سر اسپ -
فرهست - بکسر اول بمعنی سرعت فهم و ادراک و زیرکی
و دانائی و قیافه و آن علمی است که از صورت پی بسیرت
برند و بفتح اول سواری اسپ کردن و دانائی در مقدمه
اسپان و اسپ شناختن از هزیل و منتخب و بهار عجم -
فروسیت و فروست - سواری اسپ و شناختن
اسپ از منتخب -
فرهیت بفتح زیر کی و استادی و نیک رفتاری اسپ از منتخب -
فرات - بضم اول آب عذب و آب سیرین و نام رود و فرود یک
کوفه از منتخب و اشرف نصاب -
فرصت - بالضم در منتخب نوشته که بمعنی نوبت چیزی
و در فرهنگ اللغات آرام یافتن و مسلمت دادن و
بعض اهل لغت بمعنی موافقت روزگار نوشته -
فرتوت - بالفتح بمعنی پیر بخت سالخورده از لطائف
و برهان و در سراج نوشته که بمعنی سالخورده و از کار رفته
و این صفت پیر واقع میشود -
فرت - بالکسر و تاء فوقانی بمعنی شتابی و جلدی از بهار عجم -
فرش - بالفتح و تاء مثناة سر لین که در شکمبه باشد از
لطائف و منتخب و در لطائف بمعنی شگافتن و پاره پاره
کردن جگر نیز نوشته
فرج - بفتح اول و سکون ثانی و جیم عربی اندام نهانی
زن و مرد و در خته و شگاف و دریچه و شگافتن و کشادن
و کشادگی میان دو چیز و داشتن اندوه و بفتحتین بمعنی
گشایش و آسایش و بمعنی دار گشتی و معمار عت ظاهرا
با بمعنی اصطلاح عجمیانست و بضم اول و فتح را بمعنی
شگافها جمع فرج از منتخب و لطائف و سراج در شرح گل گشتی -
فرفرج - بفتحتین و جیم عربی شگافها و اندامهای نهانی
زن مرد و در نصیرت جمع فرج است و بضم اول و فتح و تشدید دوم
مهملی مضموم و واو معروف بمعنی چوزه مرغ فالگی جمع آن
فراریج می آید از صراح و منتخب و شرفنامه -

فرزیج - بالفتح و فاء و زاء معجمه مفتوح و جیم عربی بمعنی زشت
و در برهان و سراج نوشته که بفتحتین و فاء معجمه ساکن
بمعنی نازیبا و زشت -
فرخ - بفتحتین و خاء معجمه شادی و شادمانی و سرور
و بفتح و کسر ثانی بمعنی شادان از منتخب -
فرخ - بفتح اول و سکون ثانی و فاء معجمه در عربی
چوزه مرغ خانگی و بچه هر مرغ و در فارسی بمعنی مبارک
و همایون و زیبا و نیز صورت مرکب است از کلمه
فر که بمعنی زیبائی و شکوه است و خ که بمعنی چهره باشد
در اصل فرخ بود بمعنی کسیکه در روی او فره زیبائی
باشد و حرف از کلمه بهم آمده و نام کرده اند از منتخب
و سراج و لطائف و برهان و سراج و شرفنامه -
فرمخ - بفتح هر دو فاء و سکون را مهمله و خاء معجمه بمعنی
ترة خرفه و این معرب پرمهین است از منتخب و رساله
معربات و شرح نصاب -
فرسخ - بالفتح و سین مهمله مفتوح و خاء معجمه مقدار
سه میل و این معرب فرسنگ است و میل چهار هزار
قدم شتر را هوار است از منتخب و لطائف و رساله
معربات و در برهان نوشته که هر میل چهار هزار گز
و هر گز شش شت و در سراج نیز نوشته که میل چهار
هزار گز و هر گز بست و چهار انگشت -
فراخ یعنی آن معروف است گاهی مجازا بمعنی بسیار آید از سراج
فراسخ - بفتح اول ثانی و کسر سین مهمله جمع فرسخ -
فرود - بفتحتین بمعنی زیر و تحت از کشف و در برهان
بکسر اول و ضم ثانی -
فرجد - بالفتح و جیم عربی نیز مفتوح هر دو زن ابجد بمعنی
پدر جد از برهان و رشیدی و کشف -
فرخ آباد - بجار مهمله نام شهر در ایران -
فرغند - بالفتح و غین معجمه مفتوح و سکون نون
بمعنی اکاس بیل و آن نباتی است که بر درختان جاورا

پیچد از لطائف -
فرصاد - بکسر اول و صاد مهمله توت که میوه معروف
است از برهان و مدار و مکرر در منتخب و صحاح توشه
که بمعنی توت یا توت سرخ -
فرقد - بالفتح گوساله و هر یکی از ان دو ستاره که در
قطب است از منتخب و قاموس -
فرند - بکسر اول و سکون نون معرب پرند بمعنی شمشیر و بمعنی جوهر
شمشیر و واحد معروف است از منتخب و قاموس و مجمل
و رساله معربات و در سراج بکسر اول و فتح ثانی -
فرهنگ - بالضم و فاء و راء و خاء معجمه ساکن و نون و گاف
و هر کتابی که در آن لغات فارسی مجتمع باشد
و فرهنگ نویسنده بجای آن خطا -
فرزین - بالکسر آنست که فرزین بقوت پیاده که بر
او باشد هر جا که خواهد پیش آید و ندهد و چنانکه اگر مهره
حریف پیاده را کشد فرزین بمقام او خواهد گرفت -
فرزند - بفتحتین و سکون زای معجمه گیاهی است
که نهایت سبز باشد از برهان و مدار -
فرزند - بفتح اول و سوم پسر و دختر هر دو را گویند -
فرانک - جمع فرد به که بمعنی منفرد و تنهاست -
فرس طنبور - بمعنی خرک و آن چوبی یا استخوانی باشد
که بر طنبور نصب کنند بهندی کھرج گویند -
فرا - بالفتح و تشدید در عربی بمعنی گریزنده و در فارسی
بالفتح و تخفیف شان و شوکت و بمعنی نور و پرتو و در
موتد بمعنی زیبا و لفظ فرخ ازین مرکب است از سراج
فراخور - بمعنی لائق و سزاوار از سراج -
فرغار - بالفتح و خاء معجمه نام شهریست در ترکستان
حسن خیز منسوب بخوبرویان از برهان و سراج و رشیدی
و در معیار در کشف بمعنی تنجانه نیز نوشته -
فرار - بکسر اول گریختن و ترسیدن و بالفتح و تشدید
را بسیار گریزنده از صراح و منتخب و کشف و بحر الجواهر
و قاموس و معیار و لطائف -
فرجار - بالکسر معرب پرگار زیرا که دلال بفتح اول

م عرب غیر از رباعی مضاعف نیامده چنانچه
ی وسلسال۔

بروزن شبگیر بمعنی بفشه که گل معروف است
ربان نوشته که با نیمعنی عربیست۔

بالفتح هردو فا بمعنی زود رود واز جهانگیری۔

بالفتح فا وفتح خاء معجمه تالاب کوچک از برهان۔

بالفتح اول ودر آخر زای معجمه بمعنی کشاده شده و
شده وبمعنی بالا که ضد نشیب است وبمعنی شیب
ده وبمعنی فرود وزیر وبمعنی برکه بعربی اعلی گویند
خر اشیم بمعنی برشیم لیکن بدشیمی اهم است نه
ه وبمعنی پهن وکشاده وبمعنی عقب وبمعنی در
فرارفته وبمعنی قریب ونزدیک وبمعنی پیش که
قبل گویند درخشان وبلند وجمیع وفراهم وزائد
یدا از صراح وبرهان وجهانگیری وبطائف۔

بکسر ودر آخر زای معجمه مخفف فرزین که مهره
شیح است وآن بمنزله وزیر بود ودر فتار آن
باشد از برهان۔

ر نیز بالفتح یار معروف سنجاف دامن جامه از برهان
بر بالفتح وبار موحده مضموم وسکون راء مهمله وبعده
مه نام پهلوانی از سپهداران دارا از سراج۔
برز۔ اما که فرابرز فرنام پهلوانی ونام پادشاهی
شرح خاقانی۔

رز بالفتح ومیم مضموم نام پسر رستم بن زال از سراج۔
بالفتحتین تابش از برهان وبمعنی فرود آمده
را بدین معنی بذال معجمه باشد چرا که هردال مهمله
ل از حروف علت باشد آنرا ذال معجمه خواندن
است وفرورز بالفتح اول وسکون ثانی وکسر او
ف فراوینز که بمعنی سنجاف جامه است۔
ر بالفتح اول ویار معروف گیاهی است خوشبوی
دی مرچیا گند گویند از برهان وشرح نصاب
ن بزار فارسی گفته۔

فرلیس۔ بالفتح اول ویار معروف وسین مهمله بعربی چیزیرا
گویند که از چوب سازند صراح وچیزی دیگر بالفتح جیم
فارسی وسکون نون وبار موحده مفتوح از برهان
فرس۔ بالفتحتین وسین مهمله بمعنی اسپ وبالضم اهل
بلاد فارس از منتخب ومزهل۔

فراس۔ بالفتح شیر درنده وبالفتح وتشدید راء بمعنی
خادم اسپ۔

فردوس۔ بکسر دال مهمله مفتوح نام بهشت و
بعضی گفته که طبقه اعلای بهشت وبوستانی که آنچه
در همه بوستانها بود دران موجود باشد از فرهنگ
انگور وخربزه وجز آن از منتخب ودر برهان نوشته
که بمعنی باغ انگور است ودر رساله معربات نوشته
که فردوس معرب پردوس کذا فی تاریخ البیهقی
ودر قاموس گوید که فردوس بلسانیکه در وموجود بود
انچه در همه بلسانها بود ودر اهل همه بسه بار دلی
حاشر یانی که بعربی نقل کرده اند ونیز گفته که فرادیسه
بمعنی وسعت وفراخی ومنه الفردوس تم کلامه۔

فرادیس بالفتح اول وکسر دال یار معروف وجمع فردوس از منتخب
فرنگیس بالفتحتین وسکون نون وکسر کاف فارسی
ویار مجهول وسین مهمله نام دختر افراسیاب که در نکاح
سیاوش بود وکیخسرو پسر او ست از برهان وجهانگیری
فرهنگ شناس۔ قیافه شناس وقیافه علمی است که
بدان از صورت سیرت شناخته میشود۔

فردس بالفتحتین جمع فرس که بمعنی اسپ باشد۔

فرنیش۔ بالفتح فا ودال مهمله مکسور ویار مجهول وشین
معجمه بمعنی تاخت وتاراج از سراج۔

فرش۔ بالفتح بساط وبلفظ کردن وافگندن و
انداختن وکشیدن مستعمل از بهار عجم۔

فراش۔ بکسر اول جامه خواب وفرش وبساط و
بفتح اول پروانه که جانوریست معروف بر شمع وچراغ
میسوزد از کشف وشرح نصاب ومنتخب۔

فرو کش فرود آینده در جای واقامت کننده
بمکانی بمعنی مصدر نیز آمده یعنی فرود آمدن در جائی۔

فرض بالضم اول وفتح ثانی وصاد مهمله جمع فریضه از
شرح نصاب ومنتخب بالفتح بمعنی بریدن وریدن وشگافتن

فرض بالفتح تعیین کردن ووقت چیزی مشخص کردن
وعطا دادن واندازه کردن وفرموده ولوجب
کرده خدا وقومی از خرما از منتخب وصراح۔

فرانقض۔ بکسر همزه که حرف چهارم است فرموده خدا
از نماز وروزه وزکوة جمع فریضه ونام علم التقسیم
میراث از منتخب۔

فرط۔ بالفتح بمعنی زیادتی وغلبه از صراح ومنتخب

فرع۔ بالفتح بمعنی شاخ درخت از منتخب۔

فروع بالضمتین شاخها واصطلاح اهل علم بمعنی علم فقه

فروغ بالضمتین بمعنی روشنی از جهانگیری ورشیدی ومؤید

فرق۔ بالفتح جدا کردن وکشادن راه میان موی
سر وبالکسر مه گوسپندان وبکسر اول وفتح ثانی گروهها
جمع فرقه از منتخب ودر لطائف نوشته که فرق بالفتح
بمعنی سر که بعربی راس گویند وبمعنی کشادگی میان موی
سر که در هندی مانگ گویند ودر برهان نوشته که بالفتح
اول وسکون ثانی بمعنی میان سر۔

فرزدق۔ بفتحتین وسکون زاء معجمه وفتح دال
مهمله لقب شاعر مشهور از عرب۔

فرقی۔ گروهی که از قومی جدا شده بموضعی دیگر رود از
شرح نصاب ودر منتخب نوشته که فرق گروه بیشتر از فرقه

فروق بالضمتین بمعنی فرق کردن وبالفتح اول و
ضم ثانی فرق کننده از لطائف۔

فرسنگ۔ بالفتح مقدار سه میل وهر میل چهار هزار گز
وهر گز بقدر شش مشت از برهان ودر سراج نوشته
که فرسنگ مقدار سه میل وهر میل چهار هزار گز وهر گز
بست وچهار انگشت وبعضی دوازده هزار فراع
وهر فراع بست وچهار انگشت برهم نهاده وهر انگشت

شش جوسکم بشکم نهاده وسطری بر جو هفت موی دم اسپ و در منتخب نوشته که میل چهار هزار قدم شتر را ببوادست -

فرنگ - بفتحتین و کاف فارسی نام ملک معروف و کنایه بمعنی صحیح و سفید و پر لور از شرح گل کشتی -

فرنجک بفتحتین و سکون نون و فتح جیم عربی و کاف عربی کابوس و آن سنگینی دگرانی باشد که در خواب بر مردم افتد از بهار و بعضی نوشته که نوعی از دیوست که بخواب مردم را زیر کند -

فرهنگ عقل دارب و اندازه هر چیز نگاهدارنده و مجاز بمعنی کتاب لغات فارسی چنانکه فرهنگ جهانگیری و فرهنگ رشیدی از بهار و سراج و لطائف -

فرگل - بالفتح و کاف فارسی مضموم نوعی از پیراهن سرمائی از بهار عجم -

فرجام - بالفتح بمعنی انجام و انتها و آخر و نکوئی آخر کار از برهان و رشیدی و لطائف و بهار عجم و در سراج نوشته که همه اهل لغت فرجام را بمعنی آخر کار و انتها و مراد انجام نوشته اند لیکن مرا بمعنی عاقبت معلوم میشود و بمعنی لائق پس نافرجام بمعنی بد عاقبت و بمعنی نالائق باشد -

فرزان - بالفتح علم و دانش از برهان -

فروردین - بالفتح و واو مفتوح و سکون را مهمله و کسر دال و یا معروف مدت ماندن آفتاب در برج حمل و آن سی و یکروز ست و این ماه سرسال باشد و اول ماه از هر شش ماه بهار و لایت ایران ست و هندی این ماه را تقریبا بیساکھ گویند و روز نوزدهم هر ماه شمسی را نیز فروردین نام ست از رشیدی و برهان و سروری -

فرفیقتن بکسر تین فریب دادن از کشف -

فرامین جمع فرمان و این تصرف فارسی زبانان عربی دان ست که جمع لفظ فارسی را بطور عربی آورده اند از بهار عجم -

فراوان - بکسر سیار از کشف -

فروزان بفتحتین روشن از کشف و برهان -

فروکش شدن بمعنی ماندن و توقف کردن در جائی و فرود آمدن از چراغ هدایت و بهار عجم و رشیدی -

فرستادن - بکسر تین معروف ست مستفاد از برهان -

فرزین - بالفتح نام مهره شطرنج لفظ فارسی ست و بالکسر معرب آن چه فعلیل و فعلول بالفتح اول در لغت عرب نیامده لهذا زنیج را که بالفتح اول لفظ فارسی است در حالت تعریب بالکسر گویند همچنین بر جمیع از تمویه و مدار و منزیل و کشف و برهان و در خیابان نوشته که فرزین بالفتح نام مهره که وزیر شطرنج است در اصل فرزان بود بمعنی عاقل لهذا فرزانه بمعنی عاقل است بزیادت ا مخفی پس اطلاق این بر مهره مذکور مجازا بود وزیرا که مهره مذکور را وزیر دانند و وزیر عاقل بود و فرزین بالکسر معرب آنست -

فرزین نهادن - کنایه از کج نهادن چراکه رفتار فرزین کج میباشد -

فریدون - بکسر تین نام بادشاهی عظیم الشان که اوضحاک را کشته بادشاه شده بود از سروری و مدار -

فراگرفتن - آموختن و یاد گرفتن و معلوم کردن از چراغ هدایت -

فرس افگندن - عاجز ساختن -

فرمان رسیدن - اجل مقدر رسیدن

فروخوردن - تحمل کردن -

فرقان - بالضم قرآن مجید و آنچه جدا کننده حق از باطل باشد از لطائف و منتخب -

فرقدان و فرقدین - بالفتح اول و سوم و چهارم نام دو ستاره نزدیک قطب سمائی که گرد اگرد قطب میگردند و مدام از شام تا صبح ظاهر باشد و غائب نمی شوند از صحاح و غیره -

فرمودن معروف ست بمعنی آمدن و رفتن از مصطلحات فرجه - بالضم فرصت جوینده از لطائف -

فرو - بالفتح بروزن سر و بمعنی پوستین روباه از منتخب

فرسوده - بالفتح چیزیکه کهنه و ریخته شده باشد از برهان

فرغانه - بالفتح و غین معجمه و نون نام ولایت ست از ماوراء النهر مابین سمرقند و اندجان و نام شعبده از موسیقی و آن شعبده از نهاوند ست از سراج و برهان -

فروزینه - بالضم انچه که بدان آتش افروزند از خاشاک و خاشاک و بمعنی چقماق از سراج و برهان -

فرد - بالفتح و تشدید را مهمله مفتوحه بمعنی شان و شوکت و چشمت و بکسر تین و تخفیف را مهمله و حا مهمله بروزن گرد بمعنی زیادتی و غلبه و سبقت و ظفر و بمعنی زیاده و افزون و غالب و ظفر از سراج و کشف و بفتحتین و تخفیف بمعنی خوش از لطائف و در منتخب بفتحتین بمعنی سخت شاد شدن -

فرزانه - بالفتح حکیم و دانشمند و این منسوب ست بفرزان که بمعنی دانش و حکمت ست از برهان و جهانگیری

فرزجه - بالفتح و حرف سوم زا معجمه مفتوح و جیم عربی پارچه که از دو یه تر کرده رو بر و یا قبل نهند و این معرب پرچه ست از بحر الجواهر و رساله معربات -

فرومایه - بکسر اول بمعنی بد اصل و بی هنر از منزل و کشف و برهان -

فرشته - بکسر تین در اصل فرشته بود بر وزن مهراسم مفعول از فرستادن ست پس سین مهمله را بشین معجمه بدل کرده اند و فرشته ترجمه ملک ست که ماخوذ از الوکة باشد که بمعنی فرستادن ست از برهان و مؤید و رشیدی و جهانگیری و بهار عجم و سراج اللغات و نیز در سراج نوشته که فرشته در اصل پرستة بفتحتین بمعنی عبادت کننده ماخوذ از پرستیدن -

فروخته - بکسر اول بیع کرده شده و روشن از برهان و منزل -

فرجه - بالضم و جیم عربی کشادگی و اندکی فرق که میان دو چیز باشد و شکاف چیزی و فتحتین از تنگی و دشواری بیرون شدن از مدار و بحر الجواهر و کشف و صراح و شرح نصاب -

فریسه بسین مهمله صیدی که شیر یا پوز با سگ گردن

شکسته باشد و بمعنی باد بے نیز آمده -

مرهیخته - بالفتح و ها رمکسور و یار تحتانے و خا معجمه
معنی ادب آموخته شده -

مریه - بالفتح اول و کسر یار موحده معروفست و باطلاق
ین لفظ بر حیوانات می شود -

مریه - بالکسر و یار تحتانے در وغ و افترا از منتخب -

راه - بالفتح نام شهریست نزدیک سجستان و از انجاست
نصر فراهی صاحب نصاب الصبیان از منتخب و در شرح
صاب نوشته که شهریست نزدیک هرات -

رخصه - بالضم و فتح خا معجمه از بناء در مکانی را گویند که پای افزار در
بارچی ستانند از شرح خاقانی و در صراح نوشته که دلاله جوی
ای در آمدن بکشتی از لب دریا -

رفیده - فرموده خدا از نماز و روزه از منتخب صراح -

راشته - بالفتح و تشدید راء و شین معجمه بمعنی جارو ب
شته اند -

رنجوده - بالفتح و غین معجمه مضموم بمعنی سرشته و پیچیده
لطائف -

رفته - بکسر تین و یار مجهول در اصل فریبنده بوده
سوخته را بفاء و واو را بقو قانے بدل کرده اند
نے بجهة تخفیف حذف کردند بمعنی فریب خورده و
زا بمعنی عاشق آید -

فته - مخفف فرافته -

لفرنجگانه - نماز پنجگانه یا ارکان ایمان که پنج
تیجانه که صوم و صلوٰة و حج و زکوٰة و یکبار خواندن کلمه
ادت و نزد بعضی خمس که بسادات میدهند -

رخنده - بفتح اول و ضم و فتح خا معجمه هر دو درست
ت از مدار و مؤید -

رجوه - بالفتح و تشدید راء مضموم و جیم عربی چوزه
بمعنی بچه ماکیان -

رو - بالفتح پیرو فاجرم مدور بدو سوراخ که کودکان
یشه بازی کنند و بدست بچرخ آرند بهندی

پهرکی گویند از جهانگیری -

فرچه - بالفتح و جیم عربی و نونی از قبای بے بند
کشاده پیش بعضے تکمه افزایند و بیشتر بر فراز جامه پوشند
از آئین اکبری -

فرمی بفتح اول با شان و شوکت و پر نور و زیبا نسوب
بفر و بکسر تین مخفف فرهی بمعنی افزون و غالب است -

فرومی - بالفتح و واو مهمله و یار مجهول کلمه مرکب است
بمعنی بیگانه و فرو بومی از حواشی مثنوی مولانا رومی -

فصل فا مع زاے معجمه

فرزع اکبر بفتحتین کنایه از قیامت -

فرزنج بفتحتین و عجمی مهمله بمعنی خوف و ترس و بیم
بفتح اول و کسر ثانے بمعنی ترسان از منتخب صراح
و بحر الجواهر و لطائف و شرح نصاب -

فرزودن بفتحتین زیاده کردن از کشف -

فزون بفتحتین بمعنی افزون و قیل بفتح اول -

فصل فا مع سین مهمله

فسحت - بالضم فراخے و کشادگے مکان از منتخب
و صراح و مدار و مؤید -

فسخ - بالفتح و خا معجمه فسا و کردن در رای و دیگر باز
گردانیدن بیع و نکاح و برگردانیدن عزم از منتخب
و در صراح بمعنی زائل کردن -

فسار - بکسر خیریست از چرم که بر گلوی اسپ
باشد و بعضی آنرا تسمه گویند و مخفف افسار نیز که
بمعنی رسن اسپ از شرح نصاب و کشف -

فسوس - بکسر اول و واو مجهول بازی و طرفه
و سخریه و استهزا و بمعنی دریغ و حسرت و بداد معروف
نام شهر و قیافوس از برهان و جهانگیری و در رشیدی
بضمتین است مخفف فسوس بمعنی دریغ و استهزا -

فستق - بالضم و تای فوقانے مفتوح معرب پسته
و بضم تا نیز درست از منتخب و رساله معربات و در کشف
بکسر اول و فتح فوقانے -

فسوق بضمتین بمعنی فسق و بفتح اول و ضم ثانے
مردے که همیشه فسق کند از منتخب -

فسق بالکسر ترک امر حق نمودن و کار بد کردن از منتخب
فسکل بکسر اول و سوم نام اسپ دوازدهم و در منتخب
نوشته که این نام نام اسپ دهم است -

فاستقم - بفتح اول و کسر قاف امریست از آیه کریمه
فاستقم کما امرت یعنی پس استوار باش ای محمد چنانکه
امر کرده شده تو -

فسردن بضمتین از سردی منجمد شدن از سراج
و برهان و سروری مدار و مؤید و جهانگیری و کشف -

فسائیدن - بهمزه و فسائیدن نیز هر دو درست
بالفتح اول فسون کردن و رام کردن از برهان -

فسان - بفتح نوعی از سنگ که بدان کارد و شمشیر
تیز کنند و بمعنی چیزے بهن و مدور که آنرا بگرد شمشیر آورده
کارد و شمشیر تیز کنند و بهندی سان گویند نیز آمده
از برهان و مدار بکسر -

فسون بضمتین فسون از مدار و مؤید و برهان
و کشف گویند که فسون آنرا گویند که در ان کلمات
کفر نباشد بخلاف سحر -

فسیخه - بفتح بمعنی فراخ از شمسی -

فسقه بفتحات ثلاثه بمعنی فاسقان و این جمع فاسق است
فسده بضمتین ثلاثه فساد کنندگان و این جمع فاسد است
فسانه - بفتح مخفف افسانه بمعنی سرگذشت و ماجرا
و بمعنی حکایت بے اصل مجاز است از سراج و برهان
فسانیده - بفتح افسونگر -

فستقی - بالضم رنگی است سبز نزدیک مائل بشابه
برنگ مغز پسته و این معرب پسندی است

فصل فا مع شین معجمه

فشار - بفتح بمعنی فشردن و با یا بمعنی بکسر نیز آمده از
برهان و بهار عجم و جهانگیری و بضم اول هندیان و بیهوده
و دشنام و با یا بمعنی هم فارسی است از لطائف و غیره

فشتر - بفتح باز پان دویده و از لطا گفت -

فش بالفتح مرادف فش یعنی مانند یعنی شمله و ستاره و بعضی موی بال سپید از متوسط و برهان در شیاری و کشف و سراج -

فشاقش بالفتح هر دو فا آواز مازان در جنگ و آواز تیر اندختن پی در پی از بر کمان -

فشردن بالفتح تمین چیز پر ایستاده بزور گرفتن یا بر چیزی یا نهاده زور کردن از سراج و مؤید و مدار و کشف -

فشاردن - یکسر یعنی فشردن و خلاصه بدن از مؤید -

فشاندن - در کشف بکسر اول -

فصل فا مع صاد مهمله

فصل الخطاب - احادیث نبوی که فاصل است میان حق و باطل یعنی جدا کننده است حق را از باطل و هر کلامیکه فصیح و روشن باشد و فرق کننده بود میان حق و باطل از منتخب و غیره

فصل خریف - باصطلاح خلق آنکه نوع خود را از مشارکات و جنس فی الجمله امتیاز دهد چون حساس به نسبت انسان -

فص - بالفتح و تشدید یعنی نگینه که انگشتری نشاندند و بالکسر و بالضم نیز آمده از کشف -

فصوص بضمتین و هر دو صاد مهمله یعنی نگینها مجموع فص است و نام کتاب و علم تصنیف شیخ محی الدین بن عربی در بیان اسرار حقیقت الهیه

فصال بکسر اول مفارقت و از شیر باز شدن کودک را مجمع فصیل بالفتح

وصال شد و یعنی جدا کننده تردگاهی مجازاً بمعنی دربان پرده دار آید بصفت پرده دار واقع شود چرا که جدا کننده است یار یا قتگان را از بیگانگان -

فصیل بچه شتر از شیر جدا کرده شده و دیوار قلعه و عوام گویند فصیل مخلص است از منتخب و مدار و مؤید و کشف و مفرح

فصل بالفتح یک موسم از چهار موسم سال و یک مجلس از سخن و پارهٔ از کلام و جدا کردن و دور انداختن پرده و حجاب میان دو چیز

دبازدشمن - بریدن از منتخب و مجازاً بمعنی قطع پیری نیز آید چنانچه فصل چوب یعنی قطع چوب و باصطلاح منطق چیزی که تمیز دهندهٔ را از مشارکات ذاتیه واقع میشود در جواب ای شیء هو فی ذاته چنانچه ناطق که تمیز میدهد انسان را از دیگر حیوانات که شریک اند او را در حیوانیت -

فصول چهارگانه - زمستان تابستان ربیع خریف -

فصلخطاب - بعضی گویند مولوی محمد غیاث الدین مؤلف این کتاب که از حقیقت تاریخیات از آئین اکبری و رسالهٔ قاضی نجم الدین خان و دیگر رسائل و تقاویم و زیجات و کتب تواریخ بوضوح پیوسته بطبیل اختصار نسبت و تعریف تاریخ چنین کرده اند یوم معلوم منسوب الیه زمان بانی علیه یعنی روز معین که ایام دیگر را بدو باز جویند یعنی آنکه فصلی تاریخی است از سال شمسی که بفصل تعلق دارد و ابتدا ماخذ آن تاریخ هجری قمری باشد و تفصیل این اجمال بریں منوال است که در عهد جلال الدین اکبر پادشاه هرگاه که در وقایع تحصیل خراج هندوستان طرز جدید بسیاق میرزایان فارس قرار یافت بجهت جمیعت سهولت تاریخ سنه بکار یافت که در وقایع هند از قدیم معمول بوده و آن سال هجری قمری که در آن وقت بود مندرج ساختند لیکن چون مدار تحصیل خراج بر فصول شمسیه است لهذا انتقادت بسیار پیدا شد لهذا گرفت ازین باعث بقولی دیوان تودرمل و بقولی میرزایان فارسی در آن وقت که سنین هجری نهصد و چهل و یک بود و انتقادات دران ایام بسی سال هجری که نزدیک محرم باشد با ایام ابتدائی فصل خریف و قریب زمان اعتدال ربیعی قرار کرده میان یازدهم و چهاردهم مطابق فتاده و از آن وقت سنین هجری را بآن قدر که گذشته بود فصلی

نام نهاده و آغاز سال از تحویل شمس بسنبله که تقریباً ابتدا راه کوار و شروع هنگام درو دن زراعت فصل خریف باشد مقرر ساختند

چون سال تاریخ هجری که قمری بود در وقایع تحصیل خراج بسبب تعلق فصل که بسال شمسی منتقل گردید و دیگر مقدمات سال تاریخ هجری بدوازده شهور قمری بیستور سابق بحال ماند لیکن بمقابلهٔ تعداد ایام هر دو تاریخ در هر سال دو شبانه روز و شانزده روز و چهار گهڑی زیادت یکماه و شهور قمری پیدا گشت چرا که سال شمسی سه صد و شصت و پنج روز و ربع روز باشد و سال قمری سه صد و پنجاه و چهار روز و نیم و دو گهڑی باشد و درین جا مراد از روز مجموع روز و شب است و گهڑی باشد پس از پنجاه و شش گهڑی کوتاه باشد و سال شمسی سه صد و شصت روز و پنجاه و سه گهڑی و نه پل و سال شمسی دراز باشد از سال قمری هفت گهڑی کم یازده روز تقریبی و همین زیادت یکماه را هندیان راه لوند گویند بعد تقضای مدت صد سال فصلی شمسی زیادت شد سال و چند روز بر صد سال هجری قمری بالطبع می آید لهذا چنانچه در وثایق مکتوبه عهد نورالدین جهانگیر تفاوت هجری و فصلی بدو سال است و در ابتدا عهد عالمگیر اورنگ زیب تفاوت سه سال چنانکه در اخیر عهد اورنگ زیب میر محمد جعفر وحی برای امر واحد مطابق سنه هجری و فصلی و در تاریخ گفته تاریخ هجری لفظ ظهیر است و تاریخ فصلی لفظ ظهور و درمیان این هر دو تاریخ تفاوت مقدار چهار سال است و در تسالیجات مرقومهٔ زمانهٔ محمد شاهی تفاوت پنج سال بنظر آمده و در رفته تا الیوم که یکهزار و دو صد و چهل و دو هجری است و یکهزار و دو صد و دوی و چهار فصلی تفاوت میان سنین هر دو تاریخ بهشت سال رسیده همچنین بزمانهٔ آینده تفاوت در ترقی خواهد ماند در کتب اخبار مذکور است که یکی از اهل کتاب بجناب امیر المؤمنین علی کرم الله وجهه آمده گفت که شما در کتاب خود میخوانید بشوا فی کهفهم مائة سنین و ازداد و اسعا یعنی درنگ کردند اصحاب کهف در غار خود سیصد سال و زیاده کرده اند مردم نه سال دیگر و ما زیاده هر سته صد در کتاب خود نیافته ایم پس مخالفت میان هر دو کتاب از چه راه است حضرت امیر المؤمنین فرمودند سیصد در کتاب ما بر حساب هوا نهاست و در کتاب شما بر حساب شمس است و نه صد سال هوا نیان سیصد سال شمسی و نه سال هجری پیشوند کتابی تحقیق شمس الامام آورده پس این قول

امیرالمومنین کرم الله وجهه تمام شمار بر جبر است یعنی ابتدای آن
یکصد سال تقریبی است و در سه صد سال یک سال میرسد بیان سال
هندیان و وجه پدید آمدن ماه ادهک که بعرف ماه لوند گویند بدانکه
زود هندیان سال چهار قسم است یکی سال انگیز دوم سال شتری سوم سال
چهارم سال قمری بیان سال اول و ثانی که رائج نیست بطویل پنداشته شد
وده بیان شهور و سال شمسی است که کره فلک بر دوازده حصه تقسیم شده است
هر حصه را البر بیه برج گویند و همه بروج دوازده گانه نیست سال را جوزا
کلان آشد سنبله میزان عقرب قوش جدی دلو حوت هندیان برج را
ن نامند و اسامی دوازده راس بطریق ترجمه بروج مذکور نیز میگویند
لهٔ متحن کرک سنگهه کنیان تلا برچهک دهنو مکر کنبهه مین شمس
رلت خاص خود که از مغرب بسوی مشرق است مسافت هر یکی را از
ل و ثور و میطان و سه سنبله و رشی و یکروفلی مینماید و جوزا را تا قوس
هر یکی را از میزان و عقرب و دلو و حوت تا بسی روز قطع میکند قوس
دی هر یکی را بسبت و نه روز چند ساعت طی مینماید و مدت ماندن
اب را بهر جی ماه شمسی میگویند پس هنگامی مدت دوازده شهور شمسی که
رشد سیصد و شصت و پنجروز و پانزده دنیم گهڑی باشد و ابتدای
سال از سنکرانت میکهه گیرند یعنی از تحویل حمل شهور سال قمری هندیان
ن از وقتیکه قرص قمر مکمل شده شروع بالخطاط و نقصان کند
ین وقت ماه قمری ایشان شروع میشود و هنگامی که قدری قمر پدید
در تمام گردد ماه ایشان نیز تمام و کامل میشود و آن روز را تمام
ا ایشان پورن ماشی گویند و آن مطابق تاریخ سیزدهم
رای عربی است روز دگر آن که چهاردهم ماه عربی باشد و قمر
ج بر تقصان و انحطاط کند ایشان آن روز را پرو انامند
رای ماه قمری هندی از همین روز کنند و ماه شهور قمر
نیز مختلف است بعضا کهڑ چیت و اسار ده ساون بهادون کوار
ا اگهن پوش ماگهر پهاگن در هر یکی شش ماه از بعضا شهور مذکور
شهور عربی روز باشد و هر یکی از شش ماه باقی بست و نه روز
رشته و چهل پل باشد پس هنگامی مدت دوازده شهور قمری که مذکور
صد و پنجاه و چهار روز بست و سه گهڑی باشد چون دانسته
مائی شد که بعد از ده منکرات تعلق دارد و سه صد و پنجاه و نه روز و
و نیم گهڑی باشد و سال قمری هندی سه صد و پنجاه و چهار

و آن بریخ زائد که در مدت چهار سال یکروز تمام میشود در رباشاط
افزایند و کبیسه گویند بعد ازین تاریخ از عهد سکندر است
که تا این زمان دو هزار و یکصد و دی و هشت سال شمسی میشوند
بیان تاریخ انگریزی بدانکه سامی مشهور به شهور تاریخ انگلشی
انیست جنوری فروری مارچ اپریل مئی جون جولائی اگست
ستمبر اکتوبر نومبر دسمبر سال الایشان مانند سال رومیان است
هر یک از اپریل و جون و ستمبر و نومبر را سی روزه و هفت ماه دیگر را
سی و یک روزه شمارند و فروری بست و هشت روز
تا سه سال اعتبار کنند و در سال چهارم همان کسر بریخ زائد را
یکروز تمام گرفته در آخر فروری افزایند و نه روز گیرند و آنرا
کبیسه باشد قاعده بر آورد یافت کبیسه انیست که سنه عیسوی را
بر چهار تقسیم نمایند اگر خارج القسمت صحیح بلا کسر باشد آن سنه را
سال کبیسه دانند اگر یک باقی ماند سال اول از سه سال بعد کبیسه
واگردو ماند سال دوم و اگر سه ماند سال سوم و مبدء این تاریخ از زمان
ولادت حضرت عیسی علیه السلام گرفته اند لهذا تاریخ عیسوی گویند
و درین زمان یکهزار و هشت صد و بست و هفت سال است
ازین تاریخ و کم ماه جنوری که سر سال ایشانست بعده روز از
تحویل آفتاب در برج جدی که شروع وی ماه فارسی است ازان
تحویل بست و یکم شهر ماه جنوری شهور انگلشی قاعده دریافت
کبیسه تقلم آورده اند یعنی تقلم جنوری و فروری و مارچ و اپریل
مئی و جون و جولائی گفته و نیز بیستم بدان نهشت اکتوبر
نومبر هم بیستم آخرین از شهور سال انگریزی ایشان رسیده
پس بود اپریل و جون و نیز بیستم دگر شد نوامبر انهم سی
روزه باشد و درمیان فروری دو کم بود لیکن سال چهارم
یک بر بین افزایند کبیسه نیست و نه گردد میان نهشت باقی
سی و یکروزه ست گر قسمت کنی نهشت ماهها عیسوی بر چار تای
مهربان و بر نیاید کسر گر سال کبیسه شد همین دور بر آید پس تبرک
کسر کن تقسیم آن نگر یکی ماند ز سال یکی کبیسه ایل است نه ورد
دوم در سه سوم سال باشد بگمان نه بیان تاریخ فارسی
نیز روجردی سامی مشهور تاریخ فارسی که آنرا تاریخ نیز دجردی نیز
گویند نیست فروردین اردی بهشت خرداد تیر مرداد شهریور مهر

آبان آذر دی بهمن اسفندارمذ سال ایشان در تعداد ایام
برابر سال رومیانست لیکن هر ماه راسی روزه گیرند پنجروز
زائد را در آخر اسفندارمذ زیاده کنند و آن پنجروز را خمسه
مسترقه گویند و آن کسر ربع را متاخرین ترک مینمایند و قدمین
در مدت یکصد و بست سال حج کرده یک ماه تمام میگرفتند و سال
صد و بستم سیزده ماه میشد و هر روز ماه را نیز نزد فارسیان
نامی مقرر است از هرمز بهمن تا دی بهشت شهریور اسفندارمذ
مذکر آمد و مرداد و میاد و در آذر آبان خور ماه تیر گوش مهر سروش
رشن فروردین بهرام رام باد دین ارد اشتاد اسمان
زمیاد مارا سفندارمذ ایران بهر ماه روز یکه نام با نام روز مطابق
افتد عید کنند و او را خسته مسترقه میگویند و آنرا سفندارمذ
دهشتم بهمن پیدا این تاریخ از اول بادشاهی یزدجرد
کنا اینوقت یکهزار و یکصد و نود و شش سال گذشته و سال
درین تاریخ از تحویل آفتاب باول برج حمل گیرند آنرا فروردا
نوروز نامند بیان تاریخ جلالی سامی مشهور تاریخ جلالی
که آنرا تاریخ ملکشاهی نیز گویند بعینه سامی مشهور یزدجردی
لیکن بحسب تمیز سامی مشهور نبود جرد را بالقدیم مقید سازند و سال
این تاریخ سیصد و شصت و پنجروز و پنج ساعت و چهل و نه دقیقه
اعتبار کنند و هر ماهی را سی روزه گیرند و خمسه مسترقه را در آخر
اسفندارمذ زیاده کنند و در سال چهارم که یکروز از کسر آنها جمع
شود در آخر خمسه مسترقه افزایند تا شش روز گردد و آنرا کبیسه گویند
و مبدا این تاریخ عهد جلال الدین ملکشاه سلجوقی است که
تا این زمان هفتصد و چهل و نه سال گذشته بیان هر دو تاریخ
که سال یکی را نسبت و سال یکی را سال گویند سامی مشهور تاریخ
هیچ که سال آنرا نسبت گویند نیست چیست بیستا کهه چیشم اسارهه ساو
بهادون کنوارتکا تک اگهن پوس ماگهه پهاگن و این تاریخ نسبت
نسوب براجه بکرماجیت است تا اینوقت از بین تاریخ یکهزار و شصت و
هشتاد و چهار سال شده هرگاه راجه سالباهن براجه بکرماجیت
بجنگ غالب آمد موسوم بنسبت بکرماجیت تاریخ خود نیز مقرر نمود و
سال آنرا بسال کامو موسوم ساخت تا امروز از سنکا سال باهن یکهزار
و هفتصد و چهل و نه سال منقضی شده و ابتدای این هر دو تاریخ از شروع
ماه چیت که آفتاب در برج حوت باشد گیرند بدانکه نوروز مجان مسلمان
بر روز یازدهم از تحویل آفتاب ببرج حوت مساوات لیل و نهار میشود
ثابت باشد و حکما هیچ روز را شصت بخش مساوی کنند و
هر بخشی را گهڑی گویند و هر گهڑی شصت پل باشد و هر پل شصت
بیل و هر بیل که یکبار بر عرب بر فتح بار فارسی است مقدار شش نفس
آدمی معتدل المزاج بالاعروض و دیدن و خشم و غیره باشد بنابران
تاریخ هجری سامی مشهور به شهور قمری هلالی که در تاریخ عرب
متداول بیاشارت بهیئت محرم صفر ربیع الاول ربیع الآخر
جمادی الاولی جمادی الاخری رجب شعبان رمضان شوال
ذی القعده ذی الحجه چون عرب ابتدای ماه از روز دوم رویت
هلال گیرند و آنرا غره نامند و بروز رویت هلال منتهی نمایند و
آخر روز را سلخ گویند در هر سال شش ماه ازین شهور هلالی
سی روزه باشند و شش ماه بست و نه روزه پس تمامی مدت دوازده
شهور هلالی سیصد و پنجاه و چهار روز باشد و مبدا این تاریخ هجری
از زمان هجرت حضرت پیغمبر صلی الله علیه و آله و صحابه وسلم از مکه
معظمه بمدینه منوره است لهذا سال این تاریخ را سنه هجریه نامند
و در وقت تحریر رساله هذا یکهزار و دویست و چهل و دو سال است صاحب
عجائب البلدان آورده است که سبب وضع تاریخ هجری آنست که آبی
موسی اشعری که حاکم یمن بود در زمان خلافت حضرت عمر رضی الله
عنه نامه نوشت که از جانب شما مکاتیب که بمن صادر میشود تاریخ
معلوم نمیشود که کدام وقت نوشته شده باید که بار دیگر اگر نامه
بمن نگارند تعیین تاریخ آن باید پس در استصواب حضرت عمر رضی الله
عنه اصحاب پیغمبر علیه الصلوة والسلام بجهت وضع تاریخ مشوره نمودند
بعضے گفتند که بنای تاریخ بر وقایع سمرقند و کتابات باید نهاد و بعضے
عظیم بود عمر رضی الله عنه این را پسند نکرد که مرا این امر سبب یاد وفات
آنحضرت صلی الله علیه و آله وسلم بخاطر نمی تازه رو خواهد داد و بعضے
گفتند که بنای کار بیعت آن سرور موجب وفات باید خسته نمی را
نیز نه پسندیدند که ازین اندوه و الم زیاده خواهیم کشید زیرا که
در آنوقت بضلالت گرفتار بودیم هرگاه که تاریخ کفر خود یاد خواهد آمد
بشکنجه هموم خواهیم کشید پس این عقده مالاتحیل مرقوم ساخته
امیر المومنین علی مرتضی رضی الله عنه فرستادند آنحضرت اشارت
بهجرت فرمودند پس بنا بر اشارت آنحضرت مبدا تاریخ از هجرت
نمودند چه هجرت ابتدا از ظفر و نصرت و قوت اسلام بود از آنوقت
روز بروز دولت اسلام ترقی پذیرفت و هجرت عبارت است از
تشریف بردن حضرت خیر البشر از مکه معظمه بسبب ابتدای کفار بسوی
مدینه منوره بتاریخ بست و هفتم صفر و داخل شدن بمدینه بدوازدهم
شهر ربیع الاول و این تجویز تاریخ هجری بسال هفتدهم بوده است
از هجرت یعنی بوقت معین کردن تاریخ هجری هفده سال بر هجرت
گذشته بود چون آنحضرت صلی الله علیه و آله و اصحابه وسلم اراده
هجرت از ابتدای محرم پیش نهاد خاطر کردند لهذا هنگام وضع تاریخ هجری
ابتدای عرب معتبر داشته این تفاوت یکماه و بست و شش روزه را از نظر
انداختند یا آنکه محرم شهر از شهور حرام بود از ینجا عمت اعتبار را
محرم کردند بیان تاریخ جلوسی تاریخ جلوسی آنست که مبدا سال
آن از تاریخ جلوس بادشاهی بر تخت سلطنت باشد شمار سنین این
تاریخ ناحیات سلطان معتد مستعمل گردد و بعد او جلوسش منقطع شود
چنانکه بالفعل سال جلوسی بادشاه دین پناه معین الدین محمد اکبر
ثانی بستم است و ابتدای سال از تاریخ هفتم ماه رمضان است
بیان تاریخ الهی تاریخ الهی عبارت است از تاریخ جلوس
جلال الدین اکبر بادشاه که بسیوم ربیع الثانی سنه نهصد و
وسنه هجری اتفاق افتاده سال ماه شمسی حقیقی است کبیسه درین
تاریخ نیست نام ماه و نام روزهای فارسی یعنی قدیمی یزدجردی
را بحال خود گذاشته شمار روز و ماه از بست و نه ماهی دو بادشاه
بموجب بیت مشهور بیت الاول الاب الاول لا کاشش ماهست و اول کدام
کدام ماه شمسی چند روز و پسین را که سی و یکم میگویند دوم باشد
روز و شب مساوی ساخت بالفعل که سنه هجری یکهزار و دو صد و چهل
و دو سنه تاریخ الهی دو صد و هفتاد و یک است بیان تاریخ
ترکی این را تاریخ ایغور و تاریخ غازانی نیز گویند و سامی مشهور تاریخ
ترکی نیست اگر آی ایکندی آی او چوغ آی تیغ آی
میشغ آی اتکیغ آی تاغ آی سکر یغ آی توقوز آی او توغ
آی اون یغ آی آون ایکیغ ای سال ترکان بطور هندیان
قمری باشد گاهی سی روز و گاهی بست و نه روز و بسال
سوم یکماه کبیسه بدستور اهل هند افزوده سال سوم از آنجا

ا بهگیرند و نام ماه سیزدهم نسبت سوآتی را ابتدای سال از اجتماع
شمس و قمر که در برج دلو واقع شود و ابتدای هر ماه از اجتماع
هر دو گرا اجتماع پیش از نیمروز شود از همین روز ابتدای ماه کنند و اگر
بعد از نیمروز شود از روز دیگر ابتدا کنند همین جهت همیشه ماه ترکیب
روز یا دو روز از ماه عربیه بیشتر بود و مبدا ایران تاریخ از اعتبار
پادشاهی غازم است که تا امروز قمت چهار هزار یکصد و بست سال
از تاریخ گذشته و بعضی آنرا بیست و سه سال گویند که در گمان نه عدد
بالا آنا ناقصه روی افزایند و بر دوازده قسمت کنند آنچه بماند
سال موش آغاز نهند و بهر حیوانی که رسد سال وی باشد
مثلا آغاز سال معلوم نگردد لیکن ازین حساب بحتی تقاضا
نمی افتد که کدام سال است ازین دوازده نام دوازده سال
از سچقان ئیل یعنی سال موش سچقان بکسر سین مهمله و سکون
فارسی و قاف یعنی سر موش ئیل بدو یای تحتانی ثانی معروف
بسال دوم اود ئیل بضم اول و سکون واو و دال مهمله موقوف
سال گاو سوم پارس ئیل یعنی سال پلنگ چهارم توشقان
و قانی و کسر واو و سکون شین معجمه و قاف یعنی سال خرگوش
پنجم ئیلان ئیل بکسر یای تحتانی اول یعنی سال اژدهم هفتم یونت ئیل
بر تحتانی دوم واو مضموم و سکون نون و تای فوقانی یعنی سال اسپ
و ئیل بواو مجهول یعنی سال گوسپند نهم تخ ئیل یای تحتانی
روز یا معروف و جیم فارسی یعنی سال نوزدهم تخوز ئیل
و فوقانی و فارسی مجموعه و ئیل مضموم یعنی سال مرغ یازدهم ایت ئیل بکسر
یای معروف و تای فوقانی یعنی سال سگ دوازدهم تنکوز ئیل بفتح
فوقانی و سکون نون و ضم کاف فارسی و زای معجمه سال بعنی سال
پنج آدم علیه السلام هفت هزار و یکصد و هفتاد سال شمسی
ای آدم تا اینزمان گذشته تاریخ طوفان نوح علیه السلام
ن گیرند سال شمسی حقیقی و ماه قمری ابتدا سال از حمل گیرند
ل چهار هزار و نهصد و بست و هشت سال گذشته تاریخ بخت
نزار عقوبان فرمانروای اورشلیم سه صد و شصت و پنج روز
هر یک ماهی روزه و پنج روز در آخر سال افزایند و دو هزار و
هتاد و شش سال تا حال گذشته تاریخ موسی علیه السلام
سیزده یکصد و سی و هفت سال شمسی گذشته تاریخ جمشید
بدانکه پیشتر در هند بان نسبت راجه جمشید روایج داشت و آنچه
مذکور نزد ایشان در آغاز کلجگ حال بوده و تمام جهان را برگشاده
تا این زمان از نسبت ایالت او چهار هزار نهصد و بست و
سال شمسی گذشته تاریخ ابراهیم علیه السلام چهار هزار
دویست و دوازده سال گذشته تاریخ داود علیه السلام سه هزار و پانصد
و چهل و دو سال گذشته تاریخ منجم مطابق قول اهل فارس
اغاز آن از ابتدای آفرینش گیرند گویند که در آن هنگام همگی سیاره
در اول حمل بودند که سال شمسی باشد تا اکنون یک کلجگ و شش هزار
و چهار هزار و نهصد و سی سال گذشته تاریخ آریابهٹ عالم بقول
حکمای هند ۱۹۷۰۵۳۰۴۳۲ یعنی یک عرب نود و پنج کرور و پنجاه
و هشت لک و چهار هزار و نهصد و سی سال شمسی گذشته و قول
حکمای هند آنست که حق سبحانه تعالی درین عالم فانی چهار مرتبه لک
بست هزار سال شمسی را یک دور آفریده هم شش تمام چهار قرن
اول را ستجگ نام باشد مدت آن ۱۷۲۸۰۰۰ یعنی هفده لک
بست و هشت هزار سال بوده ست قرن دوم را ترتیا نام باشد مدت
آن ۱۲۹۶۰۰۰ یعنی دوازده لک نود و شش هزار سال بوده ست قرن
سوم را دواپر نام باشد مدت آن ۸۶۴۰۰۰ یعنی هشت لک شصت
و چهار هزار سال بوده ست قرن چهارم را کلجگ نام ست ابتدای
آن ماگهه بدی اماوس یعنی بست و ششم ماه که تهانه در حجه بوده و این زمان
عمل بست مدت آن ۴۳۲۰۰۰ یعنی چهار لک سی و دو هزار سال
تا اکنون منجمله مدت کلجگ ۹۲۸ یعنی چهار هزار نهصد و بست و شش
سال گذشته ۲۷۰۴۲ یعنی چهار لک بست و هفت هزار و چهل و دو
و دو سال باقی مانده اند هرگاه که باقی کلجگ تمام خواهد شد دور دیگر
بر ترتیب مذکور شروع خواهد گشت و الله اعلم بالصواب

فصل فا مع ضاد معجمه

فضا بالفتح و ضاد معجمه زمین فراخ و فراخی زمین و کشادگی محض
خانه و میدان از مخترعات بحر الجواهر و منزل و کشاده و صحرا و بکسر جهات
فضلا بالضم اول و فتح ثانی و ثالث جمع فاضل از منتخب
فضح - بالفتح رسوائی -
فضوح بالضم بمعنی رسوائی از منتخب -

فضول بالفتح اول و لام موقوف و سکون واو و نون فاکنده از ناصح و غیره
فصل سیم - نام وزیر یاردون رشید که بس سخی و نیکوکار بود
و نام حاجب علی بن عبد الله که در غربت یگانه عصر بود از مؤید
فضل - بالفتح افزونی و زیادت و بخشش و غلبه کردن
یکسی بفضیلت و نام شاعر از منتخب -
فضائل افزونیها و بزرگواریها و در عبارت بعضی جمع فضیلت از منتخب
و بعضی نوشته اند که فضائل بمعنای باطن و فواضل بمعنای ظاهر
فضیل بضم اول و فتح ثانی نام دلی کامل از لطائف اللغات -
فضول مصدر ست بمعنی افزونی و هم جمع فضل بمعنی زیادتها و
افزونیها بالفتح اول و ضم ثانی بمعنی یاوه گو و کسیکه فضای غیر ضروری پیرو ازد
فضالة بضم اول صبارت از باغبان کشتها و زائد های آن از منتخب
فضا - بالضم پس مانده خورد نیها و شاخهای که بعد از چیدن میوه
قابل ثمر نباشد و نزد اطبا انچه بعد از غذا بدن نفوذ ناکرده
از معده و مشانه و مراغ و غیره خارج شود -
فضالة بالضم اول یاوه آمده از چیزی و انچه زائد از هر چیز یکه
باشد و بمعنی شاخهای بیموقع و برگهای ریخته و بمعنی شاخهای
که ازان میوه چیده باشند و آینده را قابل بار نباشد
و بمعنی پس مانده طعام و فضله نیز نوشته اند و نام یکی از غلامان
حضرت رسول الله صلی الله علیه و آله و صحابه وسلم که با
آمده بود و در شرح نصاب با ضم و بمعنی بفتح اول نوشته و در منتخب بفتح
فضه - بالکسر نقره یا مجمد بمعنی نقره از منتخب و غیر آن -
فضائل ارابعه - اول حکمت دوم شجاعت سوم عفت چهارم
عدالت بدانکه صفات جناس این هر چهار فضیلت و میان
انواع انها نیست حکمت را دو قسم ست یکی قوت نظری و آن
ادراک حقائق اشیاست بقدر طاقت بشر تا بشناختن حق حضرت
و هم بداند که مطلوب حقیقی ست رسد دوم قوت عملی و آن
قیام کردنست باعمال نیکو تا باخلاق پسندیده نفس را عادت
شود و پس انواع حکمت چهار ست اول ذکا که از بسیاری ادراک
نفس ناطقه چنان قوی شود که استنباط نتایج از مقدمات بجودت
توجه تواند نمود دوم حضافه ذهن که آن ملکه استعداد استخراج مطالب
بی فکر باشد و بشویش سوم حسن تعقل و آن ضبط است از سهو و خطا

لم یوجد

چهارم تحفظ و آن چنانست که صور معقوله مخزونه را نیکو ضبط نماید تا
در وقت احتیاج بلا تعب آن را بیابد و نمایند و شجاعت و آن ملکه ایست
قوت غضبی است که نفس ناطقه را در مهالک و مخاوف سست نشاید
انواع است اول آنکه نفس ناطقه بر قوای نفسانی ناطقه مستولی شود در کارها
بزرگ و چیزهای شدید که در ضمن آن امید و خوف باشد و دوم
عزیمت که نفس ناطقه را در فعل آنچه جمیل و مکارم انسانی گوید
جهان بلحاظ نظر اعتبار بنگرد و ششم حلم یعنی ثبات و استقامت هنگام
غضب و بیکساری و فوران خاطر به انکردن و در مشاهده امور نا ملایم چهارم
توافع یعنی خود را برابر کسانیکه در جاه و فضیلت از و کمتر باشند فروتنی
نشود و اما بشرط اعتدال چنانکه قوت عاقله آنرا پسندیده دارد و پنجم
حمیت و آن لحاظ احکام شریعت و محافظت حرمت خود و حرمت
احباب خود باشد از امور نالائق ششم رقت یعنی نرم دلی و شفقت بر
ابنای جنس بر وجهی که مشاهده آلام و مکاره ایشان متغیر دلی
آنکه افعال او بر وجه احوال و اقوال پدید آید و عفت آنست که شهوت
مطیع نفس ناطقه شود تا تصرف او بحسب اقتضای عقل باشد و انواع
این هفت است اول حیا که لحاظ از قبایح و حجاب از خوض در ظلم
و بیشرمی و دوم تحاشی که تحاشی از جهل و حسن ابتدا
یعنی رغبت بودن در اکتساب فضائل و دوم دفع مکاره و آن حلم
کوشش نمودن و سوم صبر و آن ضبط کردن قوای نفسانی است الذات
قسمه از روی قدرت و اختیار یعنی صبر را دو قسم گفته یکی صبر از
مطلوب و دوم بر مطلوب چهارم قناعت و آن چنانست بوجه که نفس
ما کولی ملبوس را بسهل فراگرفت بهمان قدر که سد ضرورت او کند
از هر چیز که بابت قیمه از بخار و قار و آن طیبان نفس
و تحصیل مطلوبات و احتراز از شتابندگی ششم خیریت و آن یکی
اکتساب مال است از مکاسب جمیله و سیرت پسندیده و صرف آن
در وجوه لائق که موافق شریعت و حکمت باشد پنجم سخاوت و آن
ملکه صرف کردن مال است بآسانی در مراعات مستحقان و محتاجان
بر وجه اعتدال و بلاحظ معروف استحقاق و عدالت آنست که همه
قوتهای یا یکدیگر اتفاق کنند و قوت ممیزه را امتثال نمایند تا اثر
انصاف در افعال ظاهر شود و انواع عدالت پنج است اول صداقت
و آن دوستی [illegible]

بر دوست پسندد نماید و انچه بر خود نپسندد نه بر دوست روا
ندارد دوم وفا و آن چنانست با طبقات نبی نوع خصوصا
با اقارب و این را صله رحم گویند سوم تسلیم و آنچنان بود که احکام
الهی و نوامیس شرعی و اوضاع نبوی رضا دهد و بحسن قبول تلقی
نماید اگرچه موافق طبع او نباشد چهارم عبادت و آن تعظیم الهی
است و بجا آوردن قرائض و واجبات پنجم توکل و آنچنان بود که
در هر کار خود بخدا سپارد و توکیل نعم الوکیل نموده خیالات
سعی خود در تائید غیر بر طرف سازد۔

فضول بالفتحتین بمعنی مصدر شائع است اما فضول بالضم چون
خود مصدر است بروزن یا مصدری دران وجهی معقول ندارد
مگر آنکه ضابطه فارسیان چنانست که گاهی در آخر کلمه یا زائده
لاحق کنند خواه اسم باشد یا مصدر یا فارسی باشد یا عربی چون
ارمغان و ارمغانی و فلان و فلانی و قربان و قربانی و جریان و
جریانی و خلاص و خلاصی و سلامت و سلامتی از بهار عجم و خیابان
دور منتخب و شرح بوزارشد نوشته که فضول بالضمتین بمعنی شخص
فضول کبر بالا یعنی مشغول شود در پاره شر کشیدم کلامی میتواند که
فضول بالفتح اول یا مصدر بمعنی کردن کار غیر ضروری باشد چه
فضول بالفتح اول یا مصدر بمعنی کسی است که بحال غیر ضروری
پردازد و در خصوصیت بالضم اول خواندن خطا است۔

فصل رابع طاء مهمله

فظانت۔ بالکسر زیرکی و دانائی از منتخب و کشف و صراح و دامرا
فظارت۔ بالکسر فرزانگی و دانائی و صمد و مهیار و رضوان و آن
و دانا گفته باشد چهار آثار بر سر آدمی نمایند فراست و فطانت
فطر۔ بالفتح شکافتن و آفریدن و روزه کشودن و بالکسر روزه کشا
و روزه کشانیدگان مفرد و جمع هر دو آمده از غیاث و مرقوم است
فطیر۔ آرد سرشته فسد خمیر متعارف۔
فطس بالفتحتین پهن بینی شدن و پهن بینی از لطائف۔
فطیس بالکسر بلا شد و دیا معروف و بین معلم اطرقه بزرگ
یعنی پشک کلان که بدان آهن را میگیرند بتبدیل آنرا گمن گویند
فطرت۔ اول پیدائش ارواح۔

فطام۔ بکسر اول موقوف کردن شیر خوارگی کودک بعد عمر دو
سالگی و جمعی شکستگی بمفارقت از هر چیز از لطائف و منتخب۔
فطن۔ بالکسر و بالفتح و بالضم و الفتحتین و تشدید ثانی زیرک شدن
و زیرکی و بالفتح اول و کسر ثانی بمعنی زیرک و دانا از منتخب۔
فطری۔ بالکسر خلقیه و پیدائشی و این منسوب بالفطرات است۔

فصل خامس طاء مهمله

فظاظ بالفتح و تشدید بد خو و سخت دل و درشت سخن از منتخب
فظیع بمعنی شنیع قبیح که در قبح از اندازه بگذرد و از صراح و منتخب

فصل سادس عین مهمله

فعل ناقص مثل کان و صار و ما صح و زال ما ناقص را ناقص ازان گویند
که معنی آن بدون خبر فائده تام نمیبخشد بخلاف سائر افعال چنانچه گفته
شود که کان یعنی کان فائده تام بخشد تا وقتیکه گفته نشود که کان زید
فعال۔ بالفتح و تشدید عین بمعنی بسیار کار کننده و بکسر اول و تخفیف
عین جمیع فعل که بمقابله اسم و صرف باشد خواه فعل بمعنی کار باشد
فعل و افعال هر دو لفظ بوده و عاطفه فعل کار و کردار چنانچه حرکت
در بیدن جرب و افعال اثر پدید فعل چنانچه پریده شدن جرب از بیدن بجای

فصل سابع عین مهمله

فغفور بالفتح نام پادشاه چین و اصل فغبور بود بمعنی پسر بت چه فغ بالفتح
بمعنی بت است و پور بپارسی بمعنی پسر چون پدر و مادرش او را
نذر بت کرده بودند باین اسم مسمی گشت از رشیدی۔
فغ۔ بالفتح بمعنی بت که بسر بر ضم گویند از برهان و در سراج بالضم
فغاک بالضم اول یا دادار از بهر آن و سمی الفغی بمعنی جوانمرد و نیز نوشته
فغان بالضم اول بمعنی ناله و فریاد و این لفظ بکسر شهرت دارد و دیگر از لبیب
بالضم اول بمعنی است و فغان از نالیدن باشد از چراغ هدایت و صاحب
بهار عجم و جواهر الحروف نوشته که فغان در اصل بمعنی ناقوس است زیرا که فغ
بالضم بمعنی بت است و الف و نون برای نسبت حالا بمعنی
ناقوس مهجور گشته و بمعنی ناله و فریاد مستعمل شده۔
فغانی تخلص شاعری۔

فصل ثامن فا

فغفا بالضم هر دو لب بهم چسپیده یکبار زدن و سیلان بهندی پھوک
گویند از شیشه و غیره

فصل خامس قاف

قتا بالضم اول و فتح ثانی و دانشمندان علم شریعت جمع فقیه
قاهیت بالفتح و دانشمندی و دریافتن و دانستن
قاح بالضم و تشدید قاف دهار معلمه گل و شکوفه هر چیز از منتخب
قتد بالفتح گم کردن و گم شدن از صراح منتخب در نیجا
رد و لفظ گم بضم کاف فارسی است
قیر بضم اول و فتح ثانی و تشدید راء مهمله کفایت چند روزه عیال و داشته
شد و مسکین آنکه کسبیار محتاج باشد و هیچ ندارد از منتخب
قار بالفتح مهره های پشت از گردن تا کمر از منتخب
قاح بضم اول و صحیح مهمله بمعنی پونه که از بر نیچ سازند و نوشته
از دواز بمار نجم و سراج و در بحر الجواهر نوشته که بمعنی شراب غیر مسکر
یا اعم بمعنی شیشه و حباب آبخیر و بعضی بمعنی پیاله و کوزه آورده اند
ن آنرا در شرح سکندر نامه بمعنی شربت نوشته و در منتخب قوم است
ح اول و تشدید قاف شرابیکه از بیخ و برگ آن سازند
ح بضم اول و فتح ثانی مخفف قاع که نوعی از شجر است
عیان نوعی از سمار موغ از برهان
یاء المثل بکسر میم و سکون ثاء مثلث و صحیح الفاظ
ح کشادن بمعنی لفاخر کردن و دلاوری نمودن و تکبر
دن از برهان و منتخب
ران بالضم و با الف گم شدن و گم کردن از منتخب
ب دانشمند در تنجیا لفظ گم بجای فارسی
ه با الف و با حفظ و دریافتن و دانستن و با الف و حفظ
ه معلم و هر چه بدان شریعت از منتخب و شرح نصاب
ه بالفتح رنانه از شرح نصاب
ه بر وزن فقیه بمعنی دانشمند و دانا و عالم شرح
ه با الف استخوان مهره پشت و پارچه از شرح نصاب
ه بالفتح از منتخب اللغات

فصل خامس کاف عربی

ت بالضم اول و با الف بمعنی دریا از منتخب
با الف اندیشه و با الف بکسر اول و فتح ثانی

فکرت از منتخب و شافیه
فگار بکسر اول و کاف فارسی بمعنی مجروح و بمعنی جراحت هر دو آمده
از سراج و برهان و راز نجاست و دلفگار بمعنی عاشق و کسانیکه
دلفگار بمعنی معشوق گمان برند خطاست
فکیف بمعنی ترکیبی پس چگونه از فردوس اللغات و صحاح عجم
نوشته که فکیف برای استفهام حالت است که بجهت عاجزان آرند
و غرابت مرتبه آن دیده و دانسته استفسار کرده میشود و کاف که
بعد او آرند برای بیان وقت و حالت باشد چنانکه در عبارت
ابو الفضل یکی ازین روابط در القیام و لا کافی ست فکیف
که آنهمه رواجی جمع شده باشند
فلک بالفتح و تشدید دیدن و چیزیرا هم درشده از یکدیگر جدا کردن
نمودن و آزاد کردن و یکی از دندانهای که در دندان دران مرکوز اند
زیرین را فلک سافل و بالائین را فلک اعلی گویند بهندی چبڑا نامند
از منتخب و لطائف و صراح
فلکانه بالفتح و کاف فارسی و نون بیچه که پیش از ایام ولادت
ساقط شود از سراج و برهان

فصل خامس لام

فلا بالفتح بیابان از رطب اللغات
فلوریا بیچ نیست یکی صاف که خمیر و بذر الفیج دران ذال کنند از مصطلحات
فلاذات بالکسر و تشدید ذال معجمه و فوقانی جمع فلاذ است که
تیز و تشدید ذال معجمه هر سنگ که گداخته شود در آتش و آن
شش قسم است اول آهن دوم پولاد سوم سیم چهارم زر پنجم
سیماب دوم رصاص است بعضی گویند که هر شش بعضی
گویند که دو قسم است یکی کانی و آن که پاک است و دیگر
مصنوعی و آن ناپاک است و متعارف و از همه گران تر است
و از همه سبکتر از بیخ و برگ و از ترکیب چوب و از زیر زمین حاصل
شود و از آب گشنیز و حاصل بحر الجواهر و از شعر موج نقل است
فلاحت بالفتح و حاء مهمله کشادرزی از صراح
فلات بالفتح و در آخر تاء فوقانی بمعنی بیابان که خالی از
آب و گیاه باشد و بمعنی فراخ از منتخب و صراح نصاب
فلاکت بالفتح تنگ دستی و ناداری و گرد و غبار نماند از فردوس اللغات

و این مصدر جعلی است و فتح کرده متاخرین
فلاح بالفتح و حاء مهمله بزگاری و دهقانی و دهقان و مانند آن در زمینکی
و بالفتح و تشدید لام بمعنی کشاورز و برزگر از منتخب
فلک بکسر اول و تشدید لام مجمع و بفتحتین هر کاسی که گرد خمیده میشود از منتخب
فلک طلس عبارت از افلاک که آنرا در شرع عرش گویند
و طلس بمعنی درم بی سکه است پس چنانکه درم بی سکه از نقوش ساده میباشد
همچنین فلک نهم که عرش باشد نیز از نقوش کواکب ساده است
فلس بالفتح پول که از مس میباشد و جمع آن فلوس بضمتین است
اهل هند جمعا مفرد هم لفظ جمع استعمال کنند و در زین نهایت آمده
فلح بالفتح خار کسر لام و عین مهمله بمعنی شگافنده و بمعنی تبر بزرگ
که بدان هیزم شگافند و بکسر فا و فتح لام نیز آمده
فلاق بالفتح شگافتن و بفتحتین پیمانه و مصبح صاد قاموس کشف
فلک بالضم اول و سکون لام بمعنی کشتی که بدان از دریا عبور نمایند
و بمعنی کشتیها مفرد و جمع این لفظ بر یک وزن آمده و بفتحتین
بمعنی آسمان و افلاک و فلک بضمتین جمع آن از منتخب و صراح
و در مصطلحات نوشته که فلک بفتحتین نام چوبیست که در هر دو سر
سوراخ کنند در سیمان از و بگذرانند سیمان در هر دو پای
طفل بازیگر کوشش افگنده تا بپهنا مربوط شود و گاه چرخ نشانند
فلک الافلاک عبارت است از فلک نهم که آن آسمان آسمانها
است یعنی باسم همه افلاک و بر همه محیط است و بلسان شرع آنرا
عرش نامند بدانکه عالم همه یک کره است مرکز شش مرکز زمین و افلاک
همه اند گرد یکدیگر آمده مانند پوستهای پیاز از ان نه
یکی فلک الافلاک است که محیط شده است جمیع افلاک و همه در آنها
از فلک الافلاک است و بفلک قمر منتهی شوند و در جوف فلک
قمر کره آتش است و در جوف آن کره هوا و در جوف کره هوا کره
آب است و در میان کره آب کره خاک است و کره خاک و کره آب
هر دو بمنزله یک کره اند و آب کره خاک را که زمین باشد احاطه
نا کرده است بلکه ربعی از کره زمین از آب بکشوف است و بدانکه
دور دور کره زمین بست و چهار هزار کرده است و طول ربع مسکون
از شرق تا بمغرب دوازده هزار کرده و عرض شش هزار کرده
و نظر بزمین هفت هزار و ششصد و سی و پنج کرده و بهر قسم فلک

قمر از سطح زمین چهل هزار و شش صد و شصت و شش فرسنگ است
و بعد مقعر فلک شمس از زمین یک لکه و چهل و هفت هزار و شش صد و
دو فرسنگ است و بعد محدب فلک اول که مقعر فلک الافلاک
است از روی زمین سی و هشت لکه و بست و شش هزار و شصت
و شش فرسنگ است و بعد محدب فلک الافلاک بحد خدا تعالی
کسے نمی داند و الله اعلم بالصواب برای تفهیم و تصویر طالبان
شکل افلاک و کره های عناصر که مجموع عالم باشد نوشته شود
فلک الافلاک که بلسان شرع عرش نامند

فلاسنگ - یعنی فلاخن دیبایان از ادبا لغت -
فلفل بضم هر دو فا و بکسر هر دو فا و تواسعروف و آن دانه ایست
سیاه و شهد معرب پلپل از منتخب و در بحر الجواهر بفتحتین بضم هر دو فا نوشته
فلکخودن بالفتح و فارسی عجمه پنبه را از پنبه دانه جدا کردن از برهان
فلکیدن - بالفتح و بیه را مخلوج کردن از منتخب -
فلکیوان - بالفتح بیهودگان و احمقان -
فلاخن - بفتح اول و فتح خا و عجمه چه اگر مخفف فلاخان است یعنی
آلت سنگ اندازی که از رسن و دتا سازند بجهت گوپهن گویند
و فلاخن بضم خا و عجمه چنانکه مشهور است خطا باشد از بیجا ستگی بعض
ستادان بالفظ من و گفتن قافیه کرده اند از سراج و سروری و برهان
فلاخان - بفتح یعنی فلاخن از برهان -
فلان بضم اول یعنی شخص غیر معلوم این لفظ عربیست فارسیان
یا در آخر آن زیاده کرده فلانے گویند چنانکه در قربانی کرده اند بیه
در اصل قربان بود یعنی فدیه از سراج و در منتخب متوید بکشف و
مدار و مزیل نیز بضم اول است و بفتح اول خ طا است -

فلسطین - بکسر اول و فتح لام و سکون سین مهمله و کسر طا مهمله
نام ملکیست در شام از لب الالباب -
فلوس بفتح اول و ضم ثانی و تشدید واو یعنی کرته سپید کوتاه
یکساله که از شیر باز کرده شده باشد از سراج -
فلیمون بفتح اول و کسر لام و یا مجهول یعنے بیهوده و بیفایده از لطائف
فاک ثابته یعنی فلکی است که کواکب ثابته یعنی کواکب غیر سیاره
بر وی مرکوز اند و آن فلک هشتم است و در شرع آنرا کرسے
نامند و حکما آنرا فلک البروج گویند -
فلکه بضم با و لیشه و آن چوبک مدور میان سوراخ بود که بر ستون خیمه
نهند و قرص کوچک سوراخدار که در وو کپر خرقه میکشند از منتخب و موید -
فلنده - بالکسر و ذال عجمه یعنی پاره چگیر از منتخب -
فلسفه - بالفتح حکیم و دانشمند شدن از منتخب و میر نور الله
نوشته که این مصدر است جعلی از فیلاسوفا اخذ کرده اند -
فلاسفه - بفتح اول و کسر سین مهمله حکیمان و دانشمندان
این جمع فلسفے است که بمعنی حکیم باشد -
فلنه بضم اول و فتح لام مخففه شیر نخستین حیوان نوزاده که چون
بر آتش نهند بجمد و بسته شود و در هندی آنرا کهیس و پیوسی گویند
از کشف و در شیکه و سروری و در برهان بالفتح و تشدید و تخفیف لام
فلاطوسی - نام حکیم از برهان و بعضے شارحان سکندر نامه نوشته
که فلاطوس نام پهلوانے بوده است و در کشف مسطور است که تولیست
که نهایت دلاور و در فرهنگ آمده که فلاطوس زن یکدرم را گویند
فلاسفی - مجنونیست یکیف که افیون و بذر البنج دران داخل
کنند از مصطلحات -
فلس یونانی یعنی خرمهره نوشته اند مگر در کتب لغت یافته نشد -
فلسفه بالفتح اول و سکون ثانی و سین مهمله و فا یعنی حکیم و دانشمند و این
منسوبست بفلسفه که بمعنی حکیم و دانشمند شدن است کذا فی المنتخب

فصل فا مع میم

فم بفتح و تخفیف میم یعنی دهان از شرح نصاب و لطائف
و در منتخب بهر سه حرکت یعنی دهان بتشدید میم نیز آمده -

فصل فا مع نون

فنا بکسر اول بمعنی حوالی و نواحی و بمعنی گرداگرد خانه و پیش سرا

که فراخ و کشاده باشد و بفتح اول سپید شدن و سپید بودن و نزد
صوفیان فنا آن شدن تفرقه و تمیز در میان حق و خلق از منتخب و لطائف
فنج بفتح اول و سکون نون و جا بمعنی سپید شدن سپید از آب
یعنی کمتر نوشیدن از سپیدی از منتخب و صراح -
فند بالفتح دروغ و خطا و سستی رای از صراح و منتخب
و در استعمال فارسی بمعنی مکر چنانکه در برهان هست -
فنجنوش - بفتح اول و بفتح جیم و ضم نون ثانی و شین معجمه
ریسمان آهن مصنوعی از برهان -
فندق بضم اول و ضم دال میوه است و ولایتی سرخ رنگ برابر
کنار مشابه بسر انگشتان آنرا بندوق نیز گویند گاهی کنایه
از ان باشد لب معشوق و گاهی سر انگشت حنا بسته معشوق
در هندوستان که تخم فندق از ولایت می آید آنرا نیز فندق
میگویند و بدو ابکار میبندند و لفظ فندق بمعنی گوی که مردان
بازی کنند و بمعنی کاروان سرا که بر راه باشد و نام ضیعیست
از منتخب و بحر الجواهر و مدار و بهار عجم و برهان و در لطائف اشرفی فندق بضم اول و ضم
فنگ بفتحتین و کاف عربی بے جا نونیست بنشین معنی بندرنگ که از پوست
پوستین سازند و پوستش را نیز فنگ گویند از سراج و برهان -
فنجان بکسر اول و جیم عربی و در آخر نون پیاله کوچکی که در ان قهوه
پر کنند این ظاهر المعرب بنگان است که در فارسی بمعنی پیاله باشد از مصطلحات
فن خوردن - و فن فروختن -
فندق بستن - سر انگشتان بحنا رنگین کردن -
فن - بالفتح و تشدید در عربی حال گونه و نوع از هر چیز و اندازه
از منتخب و در استعمال فارسی بتخفیف فون بمعنی هنر و داد و کشته -
فندق شکستن - کنایه از بوسه دادن یعنی بوسه گرفتن از لب معشوق
فندق زدن - آن باشد که دست چپ را مشت کنند و سر انگشت
سبابه دست راست بنوعی در بین انگشت شبابه و وسطی دست چپ
زنند که آواز برآید از بهار عجم و برهان -

فصل فا مع واو

فوجات - بالفتح دعای مهمله یا های خوش از منتخب و شمسی -
فوات - بالفتح بمعنی فتیه و در گذشتن از منتخب -
فوت - بالفتح در گذشتن اجوف است و تمام این معنی است از صراح

ر جواین لفظ مصدر ست لیکن در عرف بهم بخیه فارسی بسیار مستعمل میشود و
یات - بالفتح دهن با جمع قمره که بمعنی دهان ست -
یج - بالفتح وجیم عربی گردده با لفظ کشیدن مستعمل ست از بهایم
ل یج بالفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم ست وهمار معلم
یزهای خوشنما دهنده و دلهای خوش از منتخب -
واو بالضم اول و فتح همزه که حرف دوم ست و بسبب ضمه
قبل خود بصورت واو نوشته میشود و بروزن مراد بمعنی دل و
فی در دل کذا فی المنتخب واللطائف و شرح النصاب
الصراح و در منتخب نوشته که فواد بالفتح و بالواو بمعنی دل نادرست تم
امه در جایی که مزبور نوشته شده بنابر مصلحتی تاجر نده میاید -
یاه بالضم واو معروف معرب پولاد از کشف و شرح نصاب
یر بالفتح و الجمله بمعنی زود و بمعنی جوشخواه
و یک باشد خواه در جشمه و جز آن از منتخب و کشف و بالضم
واو معروف بروزن نور نام بادشاه فتوح از برهان -
ت بالفتح و الجمله بمعنی دیدن بخوبی بقصد و خیر و زی
فتح باو کشف و در لطائف نوشته که فوز بالضم معرب پوز
بمعنی چهار پایان و جمهره بهائم ست -
اق بالضم بروزن غراب باریکه از سینه برآید زیرا که قمر معده
جود میکند بالطرف فوق بفارسی آنرا کهک گویند بکسر هر دو تا
رود کاف عربی بجای همزه نیز مستعمل و از منتخب و قاموس غراب بالغات
منتخب نوشته که هم بمعنی حالتی که بوقت تنبع شخص را بیشود -
ل بخششهای بزرگ و عطا با کنایه از تخت و بعضی از محققین خوشنوشته اند
ل جمع فاضل که صیغه اسم فاعل باشد چون ... و فاضلات
ستعملست لهذا اتصال فعل و اداء صاف متعدیه میباشد یعنی
قا که از فاعل بجعل مفعول منتقل تواند شد نه بعطا و علم و
واد بر و فضائل جمع فضیلت ست که صیغه صفت مشبهه
صفت مشبهه از اوصاف لازم ذاتیه ست لهذا استعمال فضائل
وصاف لازمه میباشد یعنی در صفاتی که متعدی بسوی غیر نشوند
کرم حسن ذکاء ثروت و سیاه و حمالت وغیره -
ل بکسر اول و سکون ثانی و فتح سیم و سکون لام و آخر آیات قرآن مجید بمنزله تعوذ در
ر منتخب -

قوال - بالضم و واو معروف و فتح فارسی دوم سپاری که بهر گ
تنبول میخورند و این معرب پول ست از منتخب و کشف و در آنجا معرب
فوم - بالضم سیر که بهندی لسن گویند بمعنی گندم از شرح نصاب و منتخب و برهان
فوران - بالفتح جوش و بالضم نام شهر قنوج از برهان -
فواره - بالضم و تخفیف سر جوش از بحر الجواهر و صاحب بهار عجم نوشته
که این لفظ مستحدثه فارسی زبانان عرب دان ست از ماده فور
که بمعنی جوشیدنست اشتقاق کرده اند تم کلامه در سراج نوشته که فوارة
بالفتح و تشدید واو معروفست یعنی گویند که ظاهرا مبنیه مبالغه است
از فور بمعنی جوشیدن لیکن در عرب مستعمل نیست پس از تصرف فارسیان
معرب باشد و از قاموس بمعنی منبع آب و یافت بیشتر و تم کلامه
در منتخب نوشته که فواره بالضم آنچه در رویک جوش کند و بالفتح و تشدید
واو بسیار جوش کننده تم کلامه فقیر مؤلف گوید که فواره بضم اول
و تخفیف دوم واو که لفظ هندی الاصل ست منسوب بسوی پهوار که
جمعیتی قطرات باریک را گویند و الف آخر را که بقاعده هندی
برای نسبت بود بجهت تخفیف حذف کرده اند نقل کردم واو و آخر
الفاظ عربی برای نقل از معنی و معنی بمعنی آمدی مے آید لاحق گردند
چنانچه تمار لفظ خلیفه روزبیه و کافیه و شافیه و تعریب لفظ هندی
بسیار ست چنانکه تمر نفل و اطریفل معرب کرن پهل و تری پهل
فوط - بالضم کربند و جامه نادوخته و لنگ حمامی و بمعنی اتمار و
رومال نیز آمده و بمعنی زیرکه رعایا در خل خزانه نمایند در اصل فوته
بتاء فوقانی بوده و فوط ابدال تصرف ست از صراح و منتهی و مصطلحات
و بهار عجم -
فوه - با فاء بوی خوش چنانکه در صراح و دیوان ادب و صاحب
مهذب الاسماء بالفتح نوشته از بحر الجواهر و بالضم بروزن نوح بمعنی
دهان و افواه جمع آن آرغب بالضم و تشدید واو مفتوحه و حاء
مفتوحه و تحتانی بمعنی چرب بهائی باریک که مائل بسرخی باشد و جامه را بدان رنگ
سرخ رنگ کنند از منتخب و آنرا مجشمه گویند از برهان و سراج -
فواکه بفتح اول و کسر کاف و ها ملفوظ میباشد و این جمع فاکهه ست که بمعنی میوه باشد

فصل فا مع یا

فهرست بکسر اول و سوم آنچه لفظ سیاهه باشد و در اعداد و ابواب و فصول
و غیره در ابتدا ذکر کتاب و غیر آنکه در آن بطریق اجمال اسامی ابواب و

فصول و غیره بیان کنند و بعربی آنرا فهرس گویند بکاف تازی فتاوی
در صورت فهرس معرب پاست از برهان و سراج و مؤید و رشیدی
فهرست را با الفتح نوشته -
فهد - بالفتح بمعنی یوز که جانور شکاریست بهندی چیتا
گویند از منتخب و شرح نصاب -
فهرس بکسر اول و سوم معرب فهرست از سراج و رساله معربات و غیره

فصل فا مع یاے تحتانی

فیفاء - بالفتح و حرف سوم نیز فاست بمعنی بیابان
هموار از شرح نصاب و سراج -
فیحا - بالفتح جوش جبهه از شرح خاقانی و در دیگر کتب لغت یافته نشد
مگر در صراح و منتخب بمعنی فیح نوشته بمعنی مذکور ست و در برهان فیحا بالفتح و نون
و جیم عربی بمعنی غلیان و شوریده و باد یکپارچه بار یدن برف و زرد
فیوجات بالضمتین جمع فیجه و میدهای بوی خوش از زمینها
بهار و فراخیهای بسیار و این جمع فیح ست که بالفتح بمعنی
وسیعه زمین بوی خوش باشد کذا فی المنتخب جمع فیح فیوح ست -
فیحخ بالفتح اول و سکون تحتانی و ضم حاء مهمله و فتح دال معجمه و جیم
عربی حالتی شبه غش حالت پست که خمیازه و فازه و سرخی روی و
چشم از آثار اوست این لفظ معرب پهیده ست از حده و دالام فتحت
فیفاء بالفتح نام قلعه ایست در راه مکه معظمه که قید نام شخصی آنرا بنا
کرده از منتخب و کشف و سروری و برهان نام موضعیست در راه مکه
در لباب نام شهر در راه مکه و در منتخب و برهان بمعنی خرسیدن و نفع نیز آمده
فیل بتثنیه ترکیبی ست درباری شطرنج که بر آن حفاظت شاه و
دیگر مهره ها کنند و پس پیل خود و پیاده نهند تا این همه تقویت و
تایید همدیگر نمایند و مهره حریف را باین طرف آمدن ندهند
فیروزه بضم اول و سکون ثانی و ضم راء مهمله و سکون واو و زاء معجمه
و هاء هوز سنگ معروف و در بعض لغات بفتح اول و ثانی و ضم راء و سکون واو
و زاء و هاء هوز نیز آمده و بعضی محققین نوشته اند که
زاء نیست بلکه کاهی ملحق مرفه ست هم ملحق به بهائی مصدر کرند پس
در صورت اخیر فیروزه باشد و از همین قبیل ست تهمان در شاهنامه
فیروز - بالکسر یا مرصوف و بالفتح نیز معرب پیروز که بیای مجهول آید
یعنی کامیاب چون یای مجهول در عربی نباشد در تعریب ما قبل آنرا کاهی
کسر و کاهی مفتوح خوانند و اندار و قاموس ست که فیروز آباد
بالفتح و کسر نام شهر از سراج و رساله معربات -

فیلقوس - نام پدر سکندر و این مرکب است از لفظ فیلق کہ بمعنی لشکر است و از لفظ اوس کہ بمعنی امیر است حاصل آن امیر لشکر است از کشف۔

فیلاقوس و فیلقوس - نام حکیمی و نام پدر سکندر را نیز برہان۔

فیثاغورس - بالفتح و غین معجمہ مضموم نام حکیمی است و این معرب پیتاگورس است کہ بفتح کاف فارسی و واو و سد راہ باشد از برای آنکہ معربات فیض بہ الفتح و ضاد معجمہ بسیار شمردن خبر از تتبع لطائف و مراح و شرح نفائس فیلسوف - بالفتح بمعنی حکیم و بمعنی تکبی و ستدار علم و حکمت پس لفظ فیلسوف مرکب است از فیل کہ بزبان یونانی بمعنی محبت و دوست باشد و از لفظ سوف کہ بمعنی علم و حکمت باشد و مجموع فیلسوف بمعنی فلسفی آید و فلسفی منسوب است بہ بحر الجواہر و کشف دور بریان نوشتہ کہ فیلسوف مخفف فیلا سوف است بمعنی دوستدار حکمت و فیلا بالفتح بمعنی دوستدار و سوف بمعنی حکمت۔

فیصل - بالفتح قاطع و حاکم و حکم کہ فصل کند میان مقدمات متخاصمان بحال فارسیان بمعنی انفصال استعمال کنند و این مجاز است ربط بہ فیل تل - تودہ ہر چیز کہ بقدر قامت فیل باشد۔

فیجن - بالفتح و جیم مفتوح بمعنی سداب و آن گیاہی است مثل پودینہ از برہان و منتخب۔

فیروزہ کہن - فیروزہ کہ بہتر و خوش رنگ و بیش قیمت باشد۔

فیقمان - بالفتحات ثلاثہ بمعنی ریختہ شدن آواز بسیار و جاری شدن آب و غیر ہمہ از منتخب و کشف و بہار عجم بدانکہ بہ لفظ کہ بر وزن پشم از مصادر ورود و بمعنی حرکت و استعمال یافتہ بر آن لفظ بفتحات ثلاثہ و با شد چنانچہ سیلان و سیلاب و جریان و رسالہ و نشیبان و رودہ و رایگان و طیران و طوران و جریان و غیرہم گفتہ اند بعضے را ازین الفاظ با کاف فارسی ہم آوردہ اند از رشیدی و غیر آن۔

فیل باران - باران آخر شب کہ آن باشد با شدت و اصطلاحات

فیروزہ - بالکسر با سہ معروف معرب پیروزہ کہ جوہریست سبز رنگ و نگاری رنگ و بالفتح اول نیز آمدہ۔

فیلولہ - بالفتح و لام مضموم ضعف رای و تدبیر و خواب کردن بوقت عصر و آن بسبب جنون است از شرح نصاب۔

فتہ - بکسر فا و فتح ہمزہ کہ حرف دوم است و حرف سوم نا معلوم کہ در اصل تا بودہ پس لفظ فتہ بمعنی گروہ مردمان است کذا فی المنتخب

این لفظ در اینجا بنا بر مصلحتے مکرر نوشتہ شد۔

فی الجملہ بمعنی من وجہ دارند کے و بمعنی حاصل سخن و مجمل کلام از شرح نور اللغہ۔

فیروزہ بوسحاقے نوعی از فیروزہ خوب کہ کان او را بوسحاق نام شخصے در نیشاپور پیدا نمودہ بود شرح سکندر نامہ از فرہنگ آرزو و مرجع لغات۔

فیروزہ جہانی فیروزہ کہ بشکل حباب برآمدہ و کبود و دار باشد۔

فی ہا الفتح سایہ ہر شئی پس از زوال یعنی سایہ ہر چیز کہ بعد از نصف النہار باشد و ظل سایہ پیش از ہمہ زوال از منتخب و در لطائف اللغات بمعنی مرکوز و بمعنی مراح و ضمیمت و باز گذاشتن و جماع و یکسر و فست و ہر چہ بکے از حروف جارہ باشد و در فارسی ترجمہ آن لفظ درست۔

فیا فی بالفتح اول و فارو دوم بکسر و بیا بان ہا و این ہمہ فیا فارسیت از کنز۔

باب القاف

فصل قاف مع الف

قافم انگشت نما - قافی کہ موی در از بقدر انگشت بود زائد۔

داود در شرح قرآن العجائب بنجاطر ناقص فقیر مؤلف میرسد کہ عبارت از پوست قافی شہد کہ مع دم آن باشد کہ بصورت انگشت باشد دیدم و پرسیدم آن دلیل اصالت بودہ باشد یا آنکہ قائم انگشت نما را ازان بہتر باشد چہ اکثر چیز بہتر را با انگشت مینمایند۔

قاضی بیضا - صاحب تفسیر بیضاوی و نیز اشتر یست در خارا۔

قالب - بالفتح لام و کسر لام ہر دو درست بمعنی قالب خشت و کفش و چیزیکہ بدان نقش بچہ جامہ کنند و بسند آنرا ہم بہ گویند و بمعنی جسم و بدن از منتخب و مدار و خیابان و برآمدہ و مراح ہدایہ۔

قاب - و در آخر بار موعدہ غران اعلام این لفظ ترکی است بمعنی بہار عجم و در مصطلحات نوشتہ کہ قاب بہ لفظ ترکی است بمعنی آوند رو طرف چون طبق و طرف اعلم است آنرا قاب نیز گویند یعنی استخوان آنچ و پیالہ باشد و در عربی قاب بمعنی مابین قبضہ کمان دخانہ کمان و مقدار چیزی کذا فی المنتخب و در چراغ ہدایت نوشتہ کہ قاب بمعنی خانہ عینک آئینہ دستنو و انہا کہ بدان قاب را بند کنند پانسہ مانند۔

قامت یعنی قدر شہادت است باین کلمات کہ بوقت ادا شدن الم در تکبیر گویند قد قامت الصلوٰۃ۔

قانت - بکسر نون فرمان بردہ و دعا خواندہ و در نماز و خاموش از منتخب و لطائف۔

قاذورات بفتح ذال معجمہ پلید پیہا و نجاست از منتخب۔

قاضی چرخ ستارۂ مشتری کہ سعد اکبر است۔

قاعد نشستہ و نشیندہ و زنیکہ از حیض و نفاس باز ماندہ باشد از منتخب

قاہر - بکسر ہمزہ کہ حرف سوم است عصا کش مردم کور و بمعنی لشکر کش و سردار فوج از منتخب۔

قاصد - اہنگ کنندہ و راہ راست روندہ و چوب شکستہ و نگاہی و در استعمال فارسی بمعنی مستعد قتل ہم مے آید۔

قاز - بر اذ خار و در ترکی بر وف را گویند و بعربی بمعنی قیر آن صمغی است سیاہ لہذا النسبت این لفظ بہ پرہای سفید سیاہ ہر دو کنند از سراج و برہان و لغات ترکی و قار بمعنی قیر از منتخب و نیز در عربی قار بر او شد بمعنی قیر گرفتہ کہ صیغہ اسم فاعل است از قرار

قاصر - کوتاہی کنندہ از منتخب۔

قاطر سورتی است ہر ذ کہ بعربی آنرا البغل نامند و بہندی خچر گویند ظاہرا این لفظ بتازہ قانی بودہ متاخرین ابطا بدل کردہ اند

قاتمشک - در ترکی بمعنی آمیختہ اند۔

قاسر - یکے از یمین دعا پنجہ در پرکاری دارندہ از صراح و منتخب

قاشور - بفتح شین معجمہ و بار دہم از شیر گرفتن فرزند از منتخب

نوشتہ بہ دہم آوردہ اند کہ پرہا بہ سیان مردہ آنرا شکل نیز گویند

قادر اندازہ و مقدار اندازہ یعنی تیر از اندازہ کامل ہنر و بعضی از رشیدی و بہار عجم و برہان و چراغ ہدایت۔

قاتم انداز - شاطر تیر باز کامل ربے نظیر و مراد و بمعنی غالب از برہان و بہار عجم و برہان۔

قاز - بزاز معجمہ نام طائر معروف و این لفظ ترکی است از سراج و غیرہ و آن نوعی از بط است۔

قاموس - دریای عمیق و جای ژرف ترین از دریا و سیان و بنام کتابی است در لغت از مجد الدین بن یعقوب فیروز آبادی از منتخب و شرح نصاب از یوسف بن ملک۔

قالوس - بیار موعدہ و سین مہملہ نام بادشاہی مصر یکہ در قدیم از منتخب و بعضی نوشتہ کہ نام حکیمی کہ بادشاہ استر آباد بودہ۔

ش - لفظ ترکی است بمعنی ابر و بمعنی پاره ور از که از جانب
ل میوه تر شیره باشد بسندی بهانگ گویند -
ص تیشه دیوار و معمار قصه خوان و واعظ و مدرکی آویزند
برهنه از منتخب و قاموس -
مع شکننده و خوار گرداننده از منتخب -
رع بعین مهمله فال زننده بقرعه و مستوفی کننده و کسیکه بچه
و بعلت ریخته باشد بقول کننده و مشورت و کسیکه باز الله را از آنجا
یندازد از منتخب وغیره -
ه - در آخر عین مهمله بمعنی آرزو هموار و فراخ از کشف و منتخب -
رات الطرف - زنانی که گوشه چشم بچیزی غیر شوهر نگردانند
ه - نام کوه که گرد او عالم است و گفته اند که از زمرد است از منتخب -
ع طریق بمعنی قطاع الطریق که رهزن باشد -
ی و دقیق - در ترکی بمعنی ترشی که در آشها کنند از سراج -
ق - بضم شین معجمه و جیم و این لفظ ترکی است -
طلی الاطلاق - صاحب قدرت بر هر کاری -
ر - لفظ ترکی است بمعنی گوشت خشک کرده شده که آنرا بریان
ورند و مجازاً بمعنی لاغر و نزار از بریان و منتخب نوشته که بمعنی
یار دراز و در رساله صفات نوشته که قاق بمعنی قسمی از شتاز
رب کاک نیست بلکه تصرف فارسی زبانان است که میخواهند
ج حرف زنند کاک را قاق گویند -
ل - بکسر همزه گوینده و قبول کننده از منتخب و در
بمعنی اقرار کننده بر خطای خود -
ج پیش آینده و قبول کننده و سال آینده و مزاد
یده و مناص از منتخب -
قال گفتگوی بسیار از چراغ هدایت -
بضم قاف دوم جانوریست که پوستش نهایت سفید
شده و از آن پوستین میسازند از برهان -
راه طلاح شطرنج بازان آنکه هر دو حریف برابر
مدار از فردوس اللغات -
ـ هزار و نهصد و پنجاه و یک سال از بطالکه و در
لغات نوشته که قرقان بمعنی ظرف و آهنین که در آن خمیر

قافیه تنگ شدن - عاجز شدن و درگفتار و کردار از زبان دری سراج -
قاطعین - مسافرین -
قانتین - یکسر زن و کستار فرمانبردار از برهان - بندگان و دعا
خوانندگان در نماز و خاموشان -
قالین - لفظ ترکی است بمعنی قالیچه که فرش مشهور است -
قابو - بضم بار فارسی لفظ ترکیست بمعنی دروازه و بضم بار
عربی در تبریز بمعنی فرصت -
قاطیقه - بکسر طا مهمله و فتح و او و عین مهمله و این لفظ ترکی است بمعنی خورش آید
منه این لفظ قاطیقه تمام و مبهم است از بهار و شرح نصاب و بهار عجم وغیره -
قاپوخانه - تمار خانه چه قاپو بمعنی آخور است و بمعنی آخور است
که بدان قمار مے بازند از چراغ هدایت -
قار و زه - چقه باروت و نوعی از پیکان بمعنی شیشه کوچک که در
بصورت مثانه سازند و در آن بول کنند و چون بول آنرا بدین نام
خوانند پس این مجازاً باشد بشیشه حال آنکه محل زجر و جواهر و لطائف
قاقله - بضم قاف و دوم الایچی کلان که پوست آن سرخ مائل
به تیرگی باشد از برهان -
قاه قاه - خنده با آواز از برهان -
قابله - بکسر و او موحده و در اصل لغت بمعنی مشغول و ضامن است اگر بمعنی دایه
برقتاد آید پیر خدمت بچه در رحم کند از شرح نصاب یوسف بن مانع
قارعه - حادثه زمانه و سختی و بمعنی قیامت از منتخب و لطائف
قاهره - غالب و چیره و زبردست و نام شهر و مصر از منتخب وغیره
قافیه در لغت از پے رونده است و این لفظ را از مقوله گرفته اند
و مقوله بمعنی از پے رفتن است چون بیشتر آنست که قافیه در پے باقی
الفاظ بیت یا در پے اکثر آنها واقع میشود گویا از پے آنها میرود
لهذا قافیه نام کرده اند و باصطلاح عبارت است از مجموع آنچه مکرر میاید
در الفاظ متشابهة الاواخر یا لفظے متفاوت المعانی که در وقع آنها در اواخر
مصراع یا بیت از رساله عطائی و در بحر رساله قافیه -
قاعده - بکسر عین مهمله از زن نشسته و بمعنی دستور و بنیاد از منتخب -
قاقاله - بکسر قاف گرد و از سفر باز گردنده ماخوذ از قفول که بمعنی از سفر
باز گشتن است کذا فی الصراح حالا بجز قفول خیر بمعنی گروه
بسفر روند نیز استعمال نمایند -

قائمہ بمعنی پایہ از مویدہ و باصطلاح علم ہندسہ خطے راگویند کہ خطے مستقیم را بخطی مستقیم مفروض بعینہ نصب قائم کنند کہ از ہر دو پہلوئش دو زاویہ برابر یکدیگر پیدا شود پس ہر یکی را ازین زاویتین زاویہ قائمہ گویند و ہر یکی را ازان خطوط کہ بدان زاویہ قائمہ پیدا شود عمود و نامند بکاف فارسی است

قالی - بکسر اول بمعنی بسیار تر خ از شرح نصاب منتخب و درین لفظ بسیار تردد است ظاہرا موافق لسانین باشد میان عرب و ترکی -

قاری - خواننده از منتخب -

قاسی - سخت و سیاہ دل از منتخب -

قاضی - بصاد مہملہ نہایت رسندہ از منتخب یعنی بوده باشنده راه دور مستعمل -

قاضی - حکم کننده دادکننده -

قاپی - بکسر بار فارسی در ترکی دروازه را گویند -

قالی - نام قوم -

قاپوچی - بہا و فارسی یعنی دربان و این لفظ ترکی است -

	فصل القاف مع باء موحده

قبار - بفتح جائیکه دوقی معروف و بضم موضعیست نزدیک مدینه منوره که منسوب قبائی بان است از منتخب -

قبشوری بفتحتین شتر بزرگ که بار بسیار کشد و جانوری ست در دریا چیزے سخت بزرگ خلقت و نام شاعری ہم معروف بفصاحت از منتخب

قبا چا - عبائے کوچک از برہان قاطع -

قباب - بکسر اول و دوبار موحده جمع قبه و بہندی قبه را کلس نامند و قباب بالضم چنانکه مشہور شده خطاست از کشف و منتخب

قبیب - بکسر قاف و فتح بار موحده اول جمع قبه -

قبقاب بالفتح و بدو قاف و بدو باء موحده نعلین چوبین و بمعنی دروغگوئی و شتر مست آواز کننده و شیر غرنده و اندام فراخ زن و مہره ایست کہ بدان جامہ ہا را مہره کنند از منتخب -

قباحت - زشتی و بدی -

قبج بالفتح و جیم عربی معرب کبک کہ طائر معروفست از منتخب

قبح - بالضم زشت از منتخب -

قبیح - زشت و نازیبا -

قبار - بالفتح و تشدید بار موحده ہموار و بسیار خوش آواز و تاجی مثل ہدہد بر سر دارد از شرح نصاب و در منتخب نوشته کہ کبکی ست کہ آنرا پرستو نیز گویند عوام کنرا ابابیل نامند و در مؤید بمعنی سرخاب نوشته -

قبچاق افغنی بالفتح اول و ثانی و الف غیر ملفوظ و سکون قاف و فتح ثانی و الف بمعنی ہدف زنده و آنچنان باشد کہ پر بے چہل یا پنجاه گز طول در میدان استاده کرده و نشانه سازند بالکره وغیره بالاگاہ تیر بسیار نمایند و سواران در عین دوانیدن اسپ تیر یا الفنگ بر آن نشانه میزنند و در زمانه قدیم سلاطین ترک بجای نشانه کردی اطلاق یا نقرے ازان چوبی آویختند چه قبچ بالفتحتین و بالفتح اول و ضم ثانی در ترکی کدو را گویند -

قبولی قسمی از پلاو کہ برنج با دال نخود آمیخته می پزند -

قبیطی بالکسر و طاء مہمله و یا ساکنه و کاف مفتوحه و الف مقصوره و نون [illegible]

قبته الاسلام بالضم لقب شہر بخارا و در منتخب نوشته کہ لقب بلده ایست

قبا کردن - بجا کردن جامه و پیراہن از بہار عجم و چراغ ہدایت و جہانگیرے و سراج -

قبه ہا بالضم و تشدید بای بنائے گرد آورده چون گنبد ہر چه مثل آن باشد چون قبه سر و قبه سماری از منتخب و گاہی ہر دو را از قبا چتر و خیمه و حجره باشد و بمعنی کنگره و کلس نیز آید و در رساله معربات نوشته کہ معرب کبه ست و در شرح قاآنی بمعنی مواد شهر نوشته

قبر بفتح قاف و ضم بار موحده و سکون راء مہمله و فتح [illegible] ترکی بمعنی پہلو و استخوان پہلو -

قبالیدن بفتح باء فارسی کردن و مجازا بمعنی فخر نمودن و ناز و خطر کردن از منتخب و صراح و مؤید و کشف و مدار و نزہت و بکسر چنانکه مشہور شده خطاست

قبالا بالضم پوسته بالکسر کیسه و جہتی کہ بدان بر دکنند و ترکی دار منتخب و در شرح نصاب مولانا یوسف بن بالغ نوشته کہ قبالا در اصل لغت بمعنی یک نوع بوش کرده شده چه فعاله بالکسر برای نوع باشد و اگرچه قبالا مصدر ست مگر بمعنی مفعول مستعمل -

قبیله - گروہی و جماعتی را گویند کہ از اولاد یک پدر باشند از منتخب

قبضه - بالفتح انچه در مشت گیرند و دسته چیزی بالضم مقداریکه در مشت و آبدو بقدر گرفت از ہر چیزی از منتخب و مدار و صراح -

قبره - بالضم و تشدید بار موحده طائریست خوش آواز و تاجی مثل ہدہد بر سر دارد از شرح نصاب و در منتخب نوشته کہ کبکی ست کہ آنرا پرستو نیز گویند عوام کنرا ابابیل نامند و در مؤید بمعنی سرخاب نوشته -

قبالیدن بفتح باء فارسی کردن و مجازا بمعنی فخر نمودن و ناز و خطر کردن از منتخب و صراح و مؤید و کشف و مدار و نزہت و بکسر چنانکه مشہور شده خطاست

قبالا بالضم پوسته بالکسر کیسه و جہتی کہ بدان بر دکنند و ترکی دار منتخب و در شرح نصاب مولانا یوسف بن بالغ نوشته کہ قبالا در اصل لغت بمعنی یک نوع بوش کرده شده چه فعاله بالکسر برای نوع باشد و اگرچه قبالا مصدر ست مگر بمعنی مفعول مستعمل -

قبیله - گروہی و جماعتی را گویند کہ از اولاد یک پدر باشند از منتخب

قبضه - بالفتح انچه در مشت گیرند و دسته چیزی بالضم مقداریکه در مشت و آبدو بقدر گرفت از ہر چیزی از منتخب و مدار و صراح -

قبیره - بالضم و تشدید بار موحده طائریست خوش آواز و تاجی مثل ہدہد بر سر دارد از شرح نصاب و در منتخب نوشته کہ کبکی ست کہ آنرا پرستو نیز گویند عوام کنرا ابابیل نامند و در مؤید بمعنی سرخاب نوشته -

قبچاق افغنی بالفتح اول و ثانی و الف غیر ملفوظ و سکون قاف و فتح ثانی و الف بمعنی ہدف زنده و آنچنان باشد کہ پر بے چہل یا پنجاه گز طول در میدان استاده کرده و نشانه سازند بالکره وغیره بالاگاہ تیر بسیار نمایند و سواران در عین دوانیدن اسپ تیر یا الفنگ بر آن نشانه میزنند و در زمانه قدیم سلاطین ترک بجای نشانه کردی اطلاق یا نقرے ازان چوبی آویختند چه قبچ بالفتحتین و بالفتح اول و ضم ثانی در ترکی کدو را گویند -

قبولی قسمی از پلاو کہ برنج با دال نخود آمیخته می پزند -

قبیطی بالکسر و طاء مہمله و یا ساکنه و کاف مفتوحه و الف مقصوره و نون [illegible]

طیان که اهل مصر و نابیان فرعون بود نداز اولاد ایشند
مه بهرامی - نوعی از گرفت قبضه کمان است و انچنان باشد
مر و نبصر و وسطی قبضه را گرفت بنماید و سبابه و ابهام را
دار کرده چند تیر آورد بیکبار بندتا بوقت نزدن انگشتی هر بار جدا
بدان تیر او تر کش نیفتد و این گرفت قبضه کمان مغولیست
م که یکی از استادان فن تیراندازی بوده است -

فصل قاف مع تاء فوقانی

بفتح اول و سکون ثانی و فتح لام و در آخر الف
وده بمعنی مقتولان این جمع قتیل است -
فتح اول کشتانی است و کسک و این ترکی است بمعنی خشخاش
کنند و نان خورش سازند از بران و سراج -
ح بمعنی مقتول می آید یعنی کشته شده خواه زن باشد
رد از کشف و منتخب -
بکسر اول باهم جنگ و سلاح و کارزار کردن و
تشدید تا بسیار کشته و قتل کننده -
بفتح بمعنی گروه و غبار از منتخب و شرح نصاب -
بالضم و تشدید در ترکی صندوق چه را گویند -

فصل قاف مع ثاء مثلثه

الکسر و تشدید یاء مثلثه بمعنی خیار در اول از منتخب
صاب -
تح خود ن خیار و ما کیشتر بزرگ کوبان از منتخب و
در نگ و آون با خیار کوچک باشد از منتخب و شرح نصاب و جهانگیر

فصل قاف مع جیم فارسی

ضم میش نر شاخدار جنگی از برهان و لطائف
بالفظ ترکی است -

فصل قاف مع حاء مهمله

شه ید بمعنی ساده و خالص از زشت و جفا کار از منتخب
الکسر سه بمعنی استخوان فوق و ماغ از ناصر خسرو و کشف
بالفتح نام یکی از پسران سام بن نوح علیه السلام -
ن بهار و فاخته مشتق از نغمات که بالفتح خوانند بمعنی سرود
ش هر چه مردم را بآواز خود طلب نمایند لهذا بانگ نماز را

قاف مع دال مهمله

قدومت - بالکسر و فتح دال بر وزن فتح و بر وزن دشمنی -
قدح - بالفتح و تشدید

فصل قاف مع ذال معجمه

قذی بالفتح اول ثانی و در آخر الف مقصوره بصورت یا خاشاک در چشم افتادن و بمعنی خاشاک و بکسر اول خاک باریک از منتخب و قاموس.

قذر بالضمتین پلیدی و نجاست و بالفتح اول و کسر ذال معجمه پلید از منتخب و در لطائف الضمتین.

قذف بالفتح سنگ انداختن و دشنام دادن و برناوهدی نسبت کردن و تکردن و بالضمتین بیابان فراخ از منتخب لطائف و شرح نصاب.

قذعمل بالضم اول و فتح ذال معجمه و سکون میم مهمله و کسر میم شتر فربه از جاربردی و ترجمه شافیه الملاسعد.

قذال بالفتح پس سر از دو طرف سر و دنبال گوش سپاه از منتخب و مفید.

فصل قاف مع راے مهمله

قرومانا بالضم قاف و ضم واو کرویای صحرائے دربان.

قرنا و کرنا بالفتح در اصل خرنا بود بمعنی نای بزرگ زیرا که خر بمعنی کلان مے آید غائر معجمه بالقاف و کاف بدل میشود از جواهر الحروف.

قربے بالضم و بای موحده مفتوح و در آخر الف بصورت یا بمعنی نزدیکی و خویشی از منتخب.

قرا بکسر اول مهمانی و بضم اول دیها جمع قریه و بالضم قرشاید جمع قاری بالفتح و تشدید راغوش خوان از منتخب و چون سر و زنده آرام و دست باشد لهذا مجازاً بمعنی کرانبان نیز آمده و بالفتح اول و تخفیف در ترکے رنگ سیاه را گویند.

قرر بالضم اول و سکون راو بدان ثانی هر دو بمعنی ظهر که صد حیض ست و بمعنے حیض نیز آمده و این از لغات فهداست از شرح نصاب و منتخب.

قرطعب بکسر اول و سکون راو مهمله و فتح عاو مهمله و سکون عین مهمله و بار موحده بمعنی شتی طویل از جاربردی.

قراب بکسر اول و بار موحده نیام تیغ و خنجر و یا کدیگر بگی شدن و نزدیکی از منتخب و صراح و بعضی بمعنی جعبه یا ساخت و مشکهای آب نیز نوشته اند و در مصطلحات نوشته که قراب بکسر اول لغت ترکی است بمعنی نیام تیغ و مجدالدین علی توشجی این لفظ را بهمین معنی عربے نوشته پس توافق لسانین باشد.

قرب بکسر اول و فتح ثانی و بار موحده مشکهای آب جمع قربه از لطائف.

قریه نام بحرے از نوزده بحور اشعار.

قرانات بکسر جمیع الجمع قران است که ربع سی سال باشد چه قران جمع قران است و قران بکسر جمع قرن چون نجار جمع نجر است.

قرت بالضم و تا فوقانی جنبرات خشک و یک نوع آب و این لفظ ترکی ست از فردوس اللغات.

قروت بالضمتین و در آخر فوقانی در ترکی پنیر و حقرات خشک شده از فردوس اللغات.

قرارات خوراکها و حلوه های سیاهیان از شرح قران السعدین.

قرورت شدن صحبت با هم خوردن صحبت از چهار شربت.

قرارت بکسر اول بر وزن هدایت بمعنی خواندن و هم طلاح نام علم تجوید و از مخارج بیرون آوردن حروف و این لفظ بر وزن جکت نیز آمده.

قراح بالفتح و حار مهمله آب صاف و خالص هر چیز از منتخب و شرح نصاب.

قرح بالفتح و حار مهمله زخم کردن و ریشی که بفساد منجر شود از شرح نصاب و منتخب.

قرع بالفتحتین جمع قرعه که بمعنی جراحت ست از منتخب.

قرد بالکسر و دال مهمله بوزینه که آنرا کپی نیز گویند از منتخب.

قراد بالضم اول و دال مهمله بمعنی کنه و آن جانوریست که در بدن سگ اکثر باشد در هندی چچڑ مے گویند.

قرپز بضم کاف و فتح چیم یعنی شادمان از لطائف.

قراقر بالفتح قاف اول و کسر قاف ثانی جمع قرقره که بالفتح هر دو قاف است بمعنی آواز بطن که در اندرون شکم مفرد و مسموع شود از بحر الجواهر و مزمل.

قر بالضم و تشدید راء مهمله بمعنی سرما که فصل زمستان باشد.

سردی و با الفتح و تشدید یا چیزیکه سرد باشد از شرح نصاب.

قرص مار نام دوا مرکب از زرد و یگر ادویه که دافع زهر مار است.

قراسنقر بالفتح اول و ضم سین مهمله و سکون نون و ضم قاف لفظ ترکی ست نام مرغ شکاری سیاه رنگ و گناهی کنایه باشد از شب و نام بادشاهی و نام غلامان ترک نیز میباشد و قسنقر بمعنی سنقر سفید و کنایه از زور.

قرمز بکسر اول و سکون دوم و چهارم که را مهمله ست و آنچیزے باشد که بدان ریشم را سرخ رنگ رزند و در حقیقت آن جانوران باشند که چک بقدر نخودے که در بیشه کاک از من پیدا میشوند آنرا خشک کرده نگاهدارند بوقت حاجت جوش داده رنگ سرخ حاصل نمایند و لفظ قرمز معرب و مخفف کرم ست چون در اصل کرم کز بود یعنی کرمیکه بدان کز یعنی ریشم را رنگ سرخ دهند پس معرب کردند قرمز مشابهه و تخفیف کرده قاف روم را خذف کردند قرمز شد از سراج و در برهان بکسر اول و سوم بمعنی جانوران کوچک که بدان ریشم را رنگ سرخ دهند و در چراغ هدایت بکسر اول و فتح میم قرمز بس.

قربوس بالفتح اول و ضم با موحده و بلند ی پیش زین که آنرا حنا سے زین گویند از برهان.

قرتاس بالضم بینی کوه از قاموس و نیز نام دیوست.

قرطبوس بکسر قاف و سکون را و فتح طا مهملتین و ضم با موحده بلاے عظیم و داهیه از جاربردی.

قریض بالفتح اول و کسر ثانی و ضاد معجمه بمعنی شعر یعنی کلام منظوم از منتخب و بالضم قاف و فتح را نام قبیله ست از سید و از لطائف.

قرب فراالفض آنکه قتعالی را نشنود سالک فناء عالم مدرک باشد و بنده باقوای روحانی و اعضای روحانی خود بمنزله آلهٔ دی شود از کشف و بعضی نوشته که قرب فراالفض بمعنی قرب حق که بنده را بسبب ادای فرائض حاصل شود.

قرط بالضم و طا مهمله گوشواره از منتخب و کشف و صراح و در برهان نوشته که قرط بالضم آواز فرو بردن آب بگلو.

قرواط بالکسر بعضی از شارحان سکندر نامه بمعنی مینه و کشتی نوشته و بعضی نوشته اند که قرواط هفت اند چنانکه در هفت بان و در بدار الافاضل و مرید قرواط بمعنی خیک نوشته و آن مشک چرمین باشد که آنرا پر باد کرده بران نشسته از دریا عبور نمایند والله اعلم بالصواب.

قرع بالفتح دعین مهمله کدو لی که تر و سبز باشد و بمعنی کوفتن و دزدن و بفتحتین ریختن موی سر بعلتی و بالضم اول و فتح ثانی جمع قرعه که بدان فال زنند از شرح نصاب و منتخب و در جائے یکے از شارحان نصاب در ترجمه لفظ جمی گفته که قرع لفظ ترکی ست بمعنی جراگاه پس این جگه درست باشد چرا که عین مهمله در ترکی نمی آید غالباً در نسخه صورت قرع باشد بضمتین و غین معجمه که فرق در تورق مبدل ست والله اعلم بالصواب.

قرا ماغ - بفتح شهریست در حدود شرقی ایران -
قرقف بفتح هر دو قاف بمعنی شراب و نام سه کتاب ترسایان
در مذهب ایشان از منتخب و مزید و شرح نصاب -
قرناق و قرنق - بالضم و حرف ثالث نون خدمتگار -
و کنیزک این لفظ ترکی است از لطائف -
قرنق - بالفتح آواز ماکیان با همین معنی لفظ عربیست کذا فی
المنتخب و بالفتح در ترکی بمعنی دنبه کذا فی المدار و بالضم نیز در ترکی
بمعنی گهبانی در مصطلحات قرق بالضم بمعنی منع و بازداشتن
و در صراح بروایت فرق شدن بفتحتین بمعنی منع شدن -
قرطق - بالضم معرب کرته یعنی پیرهن معروف -
قرمساق بضم قاف و فتح راء و سکون میم هر که زنان خود را
بدیگران بدهد لفظ ترکی است از لغات ترکی نوشته شد -
قرنفل بفتحتین و ضم فا نام دوائی است معروف و این معرب
بن پهول است بمعنی آن در هندی گل و گوش چرا که گوش درخت
ش را گویند و پهول ترجمه گل است چون اکثر زنان هندوستان
ن گذارند لهذا بدین اسم مسمی گشته از سراج و رشیدی -
قرول - بفتح اول و ضم واو لفظ ترکی است بمعنی کسیکه پیشتر
ار اندازد از بهر تجسس و در چراغ هدایت شکار اندازد از صدق
رسی بمعنی پیشتر و لشکر و در لغات ترکی بمعنی شکار و فوجیکه پیشتر
ن شکار جهت معین شده و در مصطلحات فوجیکه پیش پیش میرود
اهی زدن یعنی خبردار شدن شخص خبردار باید قراول در ترکی سپاهی
تیر -
ها نوافل - مولانا عبدالرحمن نوشته اند که بنده تو سالک
ی مدرک باشد و حق تعالی آلات وی شود از کشف و زبان فضی
حق تعالی که بنده را بسبب التزام نوافل حاصل شود
ل - بکسر قاف و کسر میم شتر کره نجبتی از منتخب -
م - بکسر اول پرده تنک و باریک یعنی پرده زنگین
ش نیز نوشته از کشف و منتخب و مدار -
- بالفتح شتر نر دهساله قوم از منتخب و شرح نصاب -
م - بفتح قاف اول و ضم قاف ثانی و ضم را مهمله ثانی
تیکیست نام شهری از ترکستان -

قران - بفتح اول و سکون ثانی شاخ حیوان و گیسو و مدت
طویل و در تعیین آن اختلاف است صاحب قاموس نوشته
که صد سال و در منتخب سی سال یا هشتاد سال یا صد سال
و در برهان هشتاد سال بعضی گویند سی سال است و در
صراح و کشف و غیره سی سال و فی زماننا همین مختار است
مگر انوری در شعر خود در جا همین معنی بفتحتین آورده و در منتخب
نام موضع و بفتحتین پدر قبیله ایست ازین جا و ایس قرنی از انست
قرن مصاحب و همنشین و یار از همین معنی مشتق و منظور هم آمده
قراطغان بفتح قاف و ضم طاء مهمله و غین معجمه نام پادشاه عراق
قراطغان سپه بمعنی بصورت قراطغان شاه که پادشاه
عراق بوده کودکان را بدان بازی از بهم سازند -
قرطاس - بالضم طاز مهمله مفتوح دو گوشه دارد و حضرت
حسین رضی الله عنه نامه نیز مراد دارند از مداراد لطائف -
قرض روئین بمعنی مگر بال این لفظ ساخته هندیان یا فارسیان است
قرون بفتحتین جمع قرن بمعنی اشاخ حیوان و زمانها طوال
قران بفتح اول و کسر همزه که در وقت چهارم سیم منتخب مزید
قربان - بالضم چیزی که در راه خدا تعالی التقرب کنند و بدان
تقرب جویند بخدا از منتخب قربان در مصادر زوزنی بمعنی
گمان دان آن دوالی باشد که در ترکش و غیره حمائل دارد
و رکردن انداز ند بطور یکه ترکش پس پشت باشد و گاهی سواران
گمان خود را دران دوال نگاهدارند قربان بالفتح بمعنی نزدیک
شدن و نیز کنایه از جماع اشارت از منتخب و در لطائف
و کشف و صراح باین معنی بالکسر است -
قران - بالفتح ترین شدن و اتصال چیزیست بچیزی در حج و عمره باهم کردن
و باصطلاح علم نجوم کجا شدن دو کوکب یا زیاده تا کواکب سیاره
سبعه شمس و قمر و خمسه متحیره یک درجه یا بیکدقیقه قران زهره با مشتری
و قران ماه با زهره یا مشتری در حق سعود و در حق نحوس هر کار بقاعده
نیکو میدهد و صاحب قران کسیکه وقت ولادت او زهره و مشتری را
قران باشد و برج قران در طالع او باشد و صاحب قران
لقب امیر تیمور است که بادشاه شش اقلیم بوده است بدانکه چون برج
را سی حصه کنند هر حصه را درجه گویند و چون درجه شصت دقیقه میکنند

حصه آنرا دقیقه نامند بدانکه مجتمع شدن قمر را با شمس اجتماع نامند
و مجتمع شدن یکه از خمسه متحیره را با شمس احتراق آن کوکب گویند و
خمسه متحیره پنج کوکب سیاره را نامند سوای شمس و قمر و اینها را متحیره
ازان گویند که گاه گاه این پنج کوکب را در سیر خود تحیر میشود و یعنی
در رفتار از پیش روی خود برگشته بسوی عقب روند و گاهی
بر جای خود توقف نمایند -
قرآن - بالضم در مدالف کلام الله است و آن صد و چهار و
سوره است و شش هزار و شصد و شصت و شش آیت و بالفتح
و چهل رکوع و پنجاه آیات اند که بروایت چهار الله زمخشری
صاحب کشاف در یکهزار و قصص است و در یکهزار امثال و در یکهزار
یکهزار و در امر یکهزار و در نهی یکهزار و بعده بالفتح و حل
و حرمت و یکصد و در وعاد شصت و شش و در ناسخ و منسوخ و لفظ
قرآن مصدر است بمعنی خواندن که مستعمل شده بمعنی مفعول -
قرابه - بالفتح و تخفیف و تشدید را و با مهمله شیشه شراب
و صراحی از کشف -
قرتیکه - بفتح دو با مهمله طبیعت آدمی از منتخب -
قرة - بالضم و تشدید را مهمله بمعنی خنکی و سردی از صراح و
کشف و سوید و بعضی بمعنی راحت و روشنی نوشته اند مگر اول
اصح و آنچه در عرف مردم قره بمعنی مردمک چشم شهرت دارد غلط
محض است و مردم ازین مناسبت غافل اند که چشم را بلهجه دری
خنکی موافقت تمام است و در منتخب بمعنی روشنی چشم و در لطائف
بمعنی روشنی چشم و خنکی -
قرطه - بالضم گوشواره واحد از منتخب -
قرقره - بفتح هر دو قاف نی که وران میل بهنگام کلاده
کردن میگردد از شرح خاقانی -
قربه - بالکسر با مهمله بمعنی مشک آب از منتخب -
قراضه بضم اول و فضاد معجمه ریزه زر و سیم از منتخب و در
اصل لغت قراضه بضم اول ریزه هر چیزکه از مقراض قطع
شده بر زمین افتد مگر بمعنی ریزه زر مستعمل -
قرد تی شدن معامله برهم خوردن و صورت
نگرفتن معامله از چراغ هدایت و مصطلحات -

قرعه - بالضم چوب پاره یا انچه از برنج درو تین سازند که بدان فال گیرند و بالفتح کدوے تراز منتخب -

قریه - بالفتح ده و موضع -

قرینه پیوسته شدن چیزی بچیزے و مناسبت معنوی میان دو امر و مناسبت ظاهری میان دو چیز و انچه در بعض بحور در وسط هر دو مصرعه بیت واحد دو لفظ قافیه دار در واقع شوند

قرعه - بالضم دعا مهمله ریش و جراحت از منتخب و صراح و در حدود الامراض بالفتح زخمی که دران ریم پیدا شده باشد

قرون غالیه کضمتین و خا معجمه زمانهاے گذشته از بدار -

قرشی بضم قاف و فتح راء مهمله و کسر شین معجمه منسوب بطرف قریش که نام قبیله ایست معروف و پدر آن قبیله نضر بن کنانه از اجداد حضرت پیغمبر صلعم و قریش در اصل تصغیر قرش است قرش بالفتح جانور عظیم الجثه ایست در دریا که بر تمامی جانوران بحرے غالب باشد و تبقول فخلیه بلقب قبیله مذکور مقرر شده از مزیل و شرح شافیه و لب الالباب و منتخب و غیره و در صراح قرشی بضم اول و فتح ثانی و قریشی بلا مد و شین یا هر دو صورت درشت نوشته و لهذا خاقانی تحفة العراقین قریشی آورده است

قرطی - نوعی از پارچه که سبز و سیاه باشد ظاهرا منسوب بقرطه که گندنا را گویند -

قرمزی - عبارت از سرخ رنگ ایست منسوب بقرمز -

قربانیه - درین لفظ یاء تحتانی زائد ایست چرا که ضابطه خاصیتی که گاهی در آخر کلمه یاء مزائده لاحق کنند چنانکه فلانی و فلانی و فضولی و فضول و خلاصی و خلاص پس قربانی بمعنی آنکه در عید اضحی شتر یا گوسپند ذبح کنند -

قرطی بالضمتین مرتا رغوانی نام آتشی ایست که از خبز اتش خشک پزند

فصل قاف مع زاے عجمه

قزح بالضم اول و فتح ثانی رحا مهمله نام کوتوی نام مرغ شبه سرکال آبی

قزاگند - بالفتح قاف و فتح کاف فارسی و سکون زاء عجمه نام جامه که از ابریشم خام آگنده کنند و در روز جنگ میپوشند تیغ بران آنرا نمیکند چه قز بمعنی ابریشم خام ایست از رشیدی -

قز - بالفتح قاف و سکون زاء عجمه نوعی از ابریشم کم بهاتر

و این لفظ قز معرب کز ایست بالفتح بکاف عربی و سکون زاء فارسی از رشیدی و سراج و کشف -

قزلباش بکسرتین بالفظ ترکی بمعنی سرخ سر و کنایه از سپاهی چه شاه اسمعیل صفوی ایجاد کرده که همه لشکر خود را تاج قزلباش که دوازده ترک دشت پوشانید چون قزل بمعنی سرخ است و باش بمعنی سر و ازان روز این لقب در ایران بر لشکریان ماند و الا صد و ترک کلاه که دوازده اند عدد ائمه اثنا عشر علیهم السلام منظور داشت از سراج -

قزاق بالفتح و تشدید زاء عجمه در ترکی بمعنی سربرمان از قاموس ترکی

قزل بکسرتین و لام ساکن زاء عجمه سرخ و اصل این لفظ بالفتح ترکی از موید و کشف و لغات ترکی و بفتحتین لفظ عربی لنگی از منتخب و بفتح اول و لسکر ثانیه بمعنی لنگ از کشف و منتخب -

قزل ارسلان - بکسر اول و ثانی و فتح الف و سین مهمله مرکب است از دو کلمه این لفظ ترکی بمعنی شیر سرخ چه قزل بمعنی سرخ و ارسلان بمعنی شیر و قزل ارسلان لقب پادشاه است که در دو هزار یا بدو هزار کشته شد و نیز آن چون پادشاه مذکور لنگ بر دیتوانده که مرکب باشد از عربی و ترکی و نیز صورت بفتح اول و کسر ثانی صحیح باشد چه در عربیه قزل بفتح قاف و کسر زاء عجمه بمعنی لنگ است -

قزغان - بالفتح و فین عجمه پاتیله بزرگ از برمان -

قزوین - بالفتح و کسر او و یاء معروف نام شهرست از ایران در عراق عجم -

فصل قاف مع سین مهمله

قسطا - بالضم نام کتابیست در احکام دین آتش پرستی که لوقا نام حکیم تصنیف نموده است از موید الفضلا -

قساوت و قسوت - بفتح اول و چهارم سخت دلی و سیاه دل شدن از منتخب -

قسمت - بالفتح حصه کردن و بالکسر اسم آن یعنی حصه از نزل

قسر - بالفتح بزور برکاری داشتن از منتخب و در قسری بر حرکت قسر بمعنی در در حرکت چیزی که محرک آن دیگرے باشد -

قسطاس - بالکسر و بالضم کپان یعنی ترازوی بزرگ که بدان زنا

تگ گویند و این لفظ رومی ایست از کشف و قاموس و منتخب و برهان و مدار -

قسیس - بکسر اول و تشدید سین مکسور و سکون تحتانی و در آخر سین مهمله در شمندو عالم دین نصاری سر کشیش از موید و منتخب

قسط - بالفتح و طا مهمله بیداد و جور کردن و بالکسر داد و عدل و بمعنی حصه و نصیب و پاره از چیزی و بالضم نام چوبیست که بر اعراض بر رود دوا باشد و آن دو قسم است تلخ و شیرین تلخ انرا کرنا گویند بضم کاف عربی و تا هندی از منتخب و غیره

قسام بالفتح و تشدید بخشنده و حصه دهنده و سوگند بسیار خورنده

قسم بفتحتین سوگند و بکسر اول و سکون ثانی بهره بخش و منصف

بفتح اول و سکون ثانی بمعنی قسمت کردن بخش نمودن از منتخب و غیره

قسیم قسمت کننده اگر چه در منتخب نوشته که قسیم بمعنی قسمت کننده در لغت عرب نیامده مگر خان آرزو در خیابان بمعنی قسمت کننده و وجه ساخته است و بمعنی شریک هم بخش و قسیم بمعنی خویش و نیز آمده -

قسطنطانین - بالضم بر وزن پرگین لفظ رومیست نام بادشاه بانے شهر قسطنطانیه که الحال باستنبول در روم شهرت دارد و آن دار الملک روم است از سراج -

قسطنطینیه - بالضم اول و سکون ثانی و فتح طا اول و سکون نون دکسر طا ثانی و سکون تحتانی و کسر نون و تشدید تحتانی مفتوحه نام شهریست که آن دار الملک روم است از لب الالباب و موید و قاموس و برهان

قسامه - بالفتح سوگند دادن بجماعه مردم را و انچنان شده که چون در قریه کسی کشته شود و اهل قریه گویند که قاتل آن مارا معلوم نیست بجماعه که بر اهل قریه سوگند دهند از منتخب و شرح نقایه

قسیمه - در نصاب بمعنی ناف مشک آمده -

قسوه - بالفتح سخت دل شدن از منتخب -

قسوره - بالفتح و واو و راء مهمله نیز هر دو مفتوح بمعنی شیر نر از منتخب -

قسطلانی - بالفتح نسبت بطرف قسطله که نام شهرے است و بالضم خطا باشد از سزیل -

فصل قاف مع شین معجمه

قشیب بروزن نصیب بمعنی جامهٔ نو و هر چیز نو و شمشیر نفیس
قشر بالکسر پوست دانه و پوست درخت و میوه و پوست حیوان
و جز آن غرض که هر پوست را قشر گویند از لطائف و منتخب
قشور بالفتح اول و ضم ثانی واوی است که بر چهره الندا رنگ
روصاف شود و بالضمتین پوستها جمع از منتخب
قشش بالفتح و تشدید بعد از الف غری فریه شدن آدمی
دستور و نکوئی یافتن ستور از منتخب لطائف
قشف بالکسر متغیر شده در رنگ برگردیده و بالفتحتین سبزی قشنیز
از آفتاب خشکی بود از درویشی و تنگی معاش از صراح و منتخب
قشلاق بالکسر جائی گرم که زمستان در آن بسر برند لفظ ترکیست
قشوت بالضمتین لفظ ترکی است و حقیقت بدون واو است برای
اظهار ضمه در ترکی نمی نویسند فارسیان اکثر قشون را بواو معروف
خوانند بمعنی گروهی از خرج از صراح و لغات ترکی
قشقه بالفتح هر دو قاف بمعنی نشانی که هندوان بر پیشانی
از صندل و غیره سازند از سراج
قشعریره بالضم قاف و فتح شین معجمه و سکون عین مهمله و کسر راء مهمله و
سکون تحتانی و فتح راء مهمله و ناگاه مو بر بدن خاستن از دیدن یا شنیدن چیزی گردد

فصل قاف مع صاد مهمله

قصوی بالضم و سکون ثانی و فتح واو و در آخر الف مقصوره بصورت یائی
انهار نهایت تر و پایان بود در تر و این صیغه مؤنث افعلی است از کشف و غیره
قصب بالفتحتین نی و هر چه بماند نی از شکر و قلم و دوازده شاهد کاغذ و
دابر ابریشم بافته و بالفتح اول و سکون ثانی بمعنی بریدن و قصاب از همین است
و منتخب در خیابان نوشته که قصب بمعنی جامهٔ معرب کصب بالفتحتین و قاف
عربی جامه ایست که در یمن بسیار میشود نوعی از بافته های ابریشمی
قصب الجیب بالفتحتین قاف و صاد و جیم عربی بکسر و سکون
تحتانی و باء موحده نوعی از خرما و گیاهی است که اندک شیرینی
دارد و از خیابان و گویند که آن بیخ کافور است که در قرب دریا روید
و بعضی قصب الجب نوشته اند بفتح جیم و تشدید باء موحده بمعنی چاه
پس قصب الجب یعنی نی که بقعر اندر میان چاه های کهنه پیدا شود
و بعضی قصب الجیب بفتح جیم گفته اند و آن پارهٔ کوچک از نی باشد
که بران نامها امرا در آن نهاده بکیسه جیب پنهان ساخته
مسافات بعیده میرند و بعضی محققین قصب الجیب نوشته اند
بفتح حاء مهمله و کسر باء موحده و سکون تحتانی یعنی نیشکر و درینصورت
در فقره گلستان بجای نیشکر لفظ شکر مینویسند بایں طور قصب
لجیب حدیثش را همچو شکر میخورند
قصارت بالفتح جامه شستن یعنی پیشهٔ گازری از منتخب
قصد بالفتح بمعنی آهنگ و بمعنی اعتدال و هر چیز معتدل را قصد
گویند و بمعنی راست رفتن و بسوی را از فرهنگ نظام و منتخب
قصار بالفتح و تشدید گازر از مدار
قصر بالفتح کوشک و کوتاهی و جدا شدن از منتخب
قصیر کوتاه و کوتاهی کننده و نام غلامی که بسیار با وفا بود
قصور بالضمتین کوتاهی عاجز شدن و فرو ماندن از چیزی مجمع
قصر که بمعنی کوشک است و کوشک خانهٔ بزرگ را گویند که آهنگ
و خشت و جز آن سازند از منتخب و نام شهر از تواریخ لاهور
قصص بالکسر قاف و فتح صاد مهمله اول جمع قصه و بالفتحتین بمعنی مداراست
بمعنی حکایت کردن و نزد بعضی بمعنی قصه نادرین صورت هم جمع
قصه باشد نه جمع قصه
قصع بالفتح و تشدید صاد بمعنی سینه یا استخوان آن از منتخب
قصب السبق بالفتحتین قاف و صاد و بالفتحتین بین مهمله و باء
موحده گویند که بفاصله یعنی یک نی بر زمین ایستاده میسازند
و سواران از دور با اتفاق یکدیگر میگریزند آن نی را آگاهی میان
دو اند اول کسیکه از همه سواران بسبقت نموده آن نی را از همه پیشتر
بردارد و در میان سواران معتبر و ممتاز میگردد و از و نقد و شرط میگیرند
قصیل غلهٔ جو نو دمیده و نارسیده که بفارسی یدگو نیز از لطائف
قصد کردن ارادهٔ خون کسی کردن
قصب السبق بردن غالب آمدن و بسبقت و پیشدستی کردن
قصابگان جمع قصاب است بطور فارسی لیکن خلاف قیاس
و گویند که نام قسمی از مرغان است از شرح قران السعدین و درصورتیکه
بمعنی قسمی از مرغان باشد بکاف عربیست جمع قصابک که
غالباً گرگ باشد و در رشیدی نوشته که قصابک مرغیست
بغایت تیز پرد و خوش رفتار که بر لب آبها نشیند
قصبه بالفتحات شهر کوچک و پاره کلان و بمعنی نی و هر چه پوچ نی باشد

و نای گلوی مشتمل بر حلقوم است از کشف و رشیدی و منتخب
قصب الزیره بالفتح را بجیم و کسر را بمهمله و یا بمعروف و را بمهمله
و وای معروف که بندی چرایتهٔ گویند بکسر جیم فارسیست
قصعه بالکسر سبزی بزرگ از بحر الجواهر و در شرح نقاب بالفتح
قصبیچه پارچه از قسم کتان
قصیده در لغت بمعنی شعر مطبوع و غلیظ و در اصطلاح شعرا
نظمی که هر دو مصرعش مقید باول یا مصرعهای ثانی ابیات دیگر هم
قافیه باشد و در ان مدح یا ذم یا وعظ یا حکایت یا امثال آن
بیان شود و کمتر از پانزده بیت نباشد و بیشتر نیست که در قصیده
سنبی جلیله که بیرده صندیع میگوید و در که در نداق طبع مستقیم لذیذ آید

فصل قاف مع ضاد معجمه

قضا بالفتح حکم کردن و گزاردن و واجب و ادا کردن و آفریدن
و تمام کردن و بیان کردن و بمعنی عبادتیکه وقت آن گذشته باشد
و در شرح ثقایه بنظر آمده که قضا آنست که حکم الهی در وقت مخصوص
بعنوان واقع شده و قدر آنچه بتدریج بر طبق آن حکم اولین در عرصه
ظهور میرساند لهذا قضا امر است و قدر را مور و در لطائف
چنین نوشته که فرق میان قضا و قدر آنست که قضا حکم آنرا
در مرتبه تفصیل گاهی لفظ قضا بمعنی اتفاق و اراده حق
نیز آمده چنانکه قضارا چنین باشد
قضارا بمعنی از قضا چه اکه درین مثل کلمه را بمعنی از
باشد از رساله معتبره نوشته شد
قضیب بالفتح اول و کسر ثانی و یاء تحتانی و موحده
شاخ درخت و مجازاً ذکر مردان و جزان از لطائف
قضات بالضم اول و تخفیف ضاد معجمه و تاء فوقانی جمع قاضی
و با بمعنی تشدید ضاد معجمه خطاست همچنین هر اسم فاعل که ناقص
باشد جمع آن بر همین وزن قضات آید بالضم اول و تخفیف ثانی
چنانکه رمات جمع رام و غزات جمع غازی و دلات جمع دالی
قضیه منعکس در محاوره عبارت از مقدمه که با لعکس مساوی
واقع شود و باصطلاح منطقیان آن باشد که گردانیده
شود در جزو اول اثانی و جزو ثانی را اول بر وجهی که
ایجاب و سلب و صدق اصل محفوظ باشد نه کلیت و جزئیت

وکذب اصل دیانچہ قضیہ منعکسہ از کل انسان حیوان بعض الحیوان انسان مے آید و این را قضیہ منعکسہ مستویہ گویند۔

قضیہ۔ جوکہ متدرا دہند از شرح نصاب۔

قضب بالکسر و بالضم و موحدہ شاخہای درخت این جمع تضیب است کہ بمعنی شاخ درخت باشد از منتخب خیابان

قضاعہ بضم اول و عین مہملہ جانوریست بصورت سگ کہ در آب میماند و خانہ از خاشاک بید بستر گویند و نام قبیلہ ایست از عرب از شرح نصاب

قضیہ بفتح اول و کسر ثانی و یاء تحتانی شدہ و ہاء بمعنی مطلوب و منتخب بمعنی گزاردن و خبر و حکم و باصطلاح منطق مرکبیست کہ احتمال دارد صدق و کذب را کہ باصطلاح مخبر آنرا جملہ خبریہ گویند چنانکہ العالم حادث و زید قائم۔

قضیہ کلیہ آنست کہ حکم کردہ شود در آن بر جمیع افراد موضوع مانند کل انسان حیوان۔

قضیہ مہملہ آنست کہ نبود موضوع او شخص معین و نباشد در آن بیان کلیت و جزئیت چنانچہ الانسان حیوان۔

قضیہ حزئیہ آنست کہ حکم کردہ شود در آن بر بعض افراد موضوع مثل بعض الحیوان انسان۔

قضیہ انشائیہ اگرچہ خبر خارج و واقع آورد بسوء ادب لیکن بیع تفاوت از قضایا منطقیہ باین ہم موسوم نیست مگر آنکہ در قضیہ انشائیہ مراد جملہ انشائیہ باشد

فصل قاف مع ظاء مہملہ

قظا بالفتح مرغیست کہ بہاریہا آنرا صید کنند از منتخب و در اکلیل آورده کہ آواز کردن قطا در بیابان ہا فال نیک است و دلیل بشارت بر ین کہ در اینجا آب ہست قطعاً

قطا - بالفتح بمعنی ہر گز۔

قطاب - بکسر اول و تشدید ثانی و بباء موحدہ جامہ از منتخب و در اکلیل آورده کہ قطاب جامہ نوشتہ کہ بضم اول نوعے از سبنوسہ است۔

قطب بالضم میخ آہنی کہ آسیابران میگردد و مدیر قوم و سالار کہ مدار کار بر وے باشد و اصل ہر چیز از منتخب و باصطلاح علم ہیئت قطب یکے از دو نقطہ است کہ نسبت بہر دو سطح فلک ثابت باشد و گرد آن فلک بحرکت دولابی دور آن بہ پردازد و قطب فلک ثابت آنست کہ ہمیشہ ثابت باشد و بر یک نسق گردد و قطب فلک متحرک بخلاف و بگرد آن چنانکہ گردد چون ہر دو قطب فلک ثابت و متحرک بشمال عالم واقع شدہ اند و بقدرت الٰہی و ستارہ در محل

ہر دو قطب پیدا گشتہ اند آنہا را نیز مجازاً قطب گویند چون ربع مسکون ربع شمالی ارض ہست لہذا قطب شمالی در ہمہ بلاد عالم مرئی میگردد و در بعض جزائر کہ قریب خط استوا واقع اند قطب جنوبی و شمالی ہر دو مرئی میگردند بتعقیب از رویست قطب جنوبی نگویند و نیز لقب آن دایرہ کہ تنظار یکی یا شہری و دیار عالم معنوی بحکم الٰہی و قضیہ اقتدار او موکول باشد۔

قطرب - بالضم و راء مہملہ نیز مضموم و یاء موحدہ قسمی از دوست۔

و قطرب در اصل اسم کرمیست سیاہ کہ بر روی آب بسیار پیدا شود بحرکات مختلفہ غیر منتظم میرود و بنا بر سبب آن نام مرضی کہ قومی از انام جنون و دیوانگی گویند صاحب این مرض در ہیچ جا قرار نگیرد و از ہمہ گریزان باشد از سدیدی و منتخب۔

قطیعت بریدگی و جدائی و دور شدن۔

قطرہ دور دہ کنایہ از ابر و بعضی آفتاب را گویند از سراج و رشیدی

قطر بالفتح چیز رقیق کہ در گوش یا بینی بچکانند از منتخب۔

قطر بالفتح باران و بالکسر بس گداختہ و بالضم کرانہ چیزی از منتخب و سراج و کشف و باصطلاح علم ہندسہ ہیئت خطی کہ در میان دائرہ کشند و نصف کنند بحیثیکہ آن خط بر مرکز دائرہ گذشتہ نصف دائرہ نماید بدانکہ قطر ہر شی مدور از مسافت دور آن شی تقریباً سدسی حصہ میباشد۔

قطار بکسر اول شتران برابر برابر شدہ و بر یک نسق روندہ و چند حسام کہ پہلوی ہمدیگر باشند و بالفتح اول خطاست از منتخب و سراج و کشف و بہار عجم و در اطائف گفتہ کہ قطار در عرف بمعنی دہ شتر است و بالفعل در ہندوستان پنج شتر را قطار گویند و در مصطلحات نوشتہ کہ قطار بمعنی شتر فراہم آمدہ علی الاطلاق آن بہ جمیع ہر چیز کہ بہ شمار و ترتیب قرار گیرد

قطم بالکسر بوست باریکہ کہ بر تخم خربا باشد بالفتح مصدر کہ بریدن خربا باشد بانگشت و تخم خربا آنرا گویند کہ در میان تنگاں تخم خربا باشد و گاہی کنایہ بمعنی شی قلیل و کوچک نیز می آید و قطیم نام شتر اصحاب کہف است از منتخب و مصباح و کشف و شرح نصاب۔

قطاس بالفتح اول و سین مہملہ بر وزن قرطاس کہ لفظ ترکی ہست بمعنی سوی و دم گاو کوہی کہ آنرا بجگاو گویند بر بان و غیاث و در لغات ترکی نیز

قطاء بالفتح و الف و تشدید ہمزہ و ممدودہ نیز ہست و از بہار عجم قلم بالکسر گربہ نر کہ جانور معروفست و بالفتح و بالضم و تشدید طا بتخفیف آن بمعنی ہرگز و ہمیشہ و این کلمہ خاصہ زمانہ گذشتہ ہست و بالفتح و تشدید طا بمعنی لیس نیز آمدہ و از نجاست فقط از منتخب۔

قطع بالفتح بریدن و بمعنی زیادت یا نوشتن خطاست از بہار عجم

قطف - بالفتح چیدن میوہ و جز آن و فرشیدن و آہستہ راہ رفتن بستر و بالکسر بمعنی میوہ و بار درخت کہ بچینند و بالتحتین نام بریست کہ از آن اسفناخ روی و سرخ نیز گیاہ و سبزی خوانند از منتخب و شرح نصاب

قطف بفتحتین میوہ ہا جمع قطف ہست از منتخب۔

قطائف بکسر اول چیدن میوہ و چیدن انگور از منتخب و در اطائف بمعنی کام نہنگ نیز نوشتہ۔

قطائف چادر باریکہ مجمع قطیفہ و بمعنی لوزینہ و نان لوزینہ درشتہ کہ از میدہ گندم سازند از اشتہ قطائف گویند از منتخب و در اطائف نوشتہ کہ حلوائی ہست نفیس

قطاع الطریق بفتح اول و تشدید ثانی بمعنی رہزنان کہ مال مسافران را بغارت برند یا قتل کنند یا بفریب کشند۔

قطاریق - بالف و ہای ہندی بمعنی شور و غوغا کہ بوقت جنگ و امثال آن مے برآید از اطائف۔

قطران - بالکسر نام شاعری و نام شہری و نام روغنی باشد سیاہ و بدبو کہ از درخت عرعر کہ سرو کوہی باشد میگیرند و آن را بیشتر ان فارش دارند بالمناسبت بر ان و در بحر الجواہر بمعنی روغن مذکور بالفتح ہست و در منتخب بالفتح و بالکسر ہر دو لغت گویند ظاہراً ہر ان روغن چیزیست۔

قطره زدن و دیدن سوراخ کردن و تیز رفتن از زبان و بہار عجم و سراج و رشیدی و در مصطلحات نوشتہ کہ قطره کشیدن و کردن و فشاندن بر دہان نیز بمعنی سوی کردن در دو بدن آمدہ۔

قطره زن - دوندہ و تیز رفتار از بہار عجم۔

قطن - بالضم و بالضمتین بمعنی پنبہ و پنبہ زار و بالضمتین ستخوان میان ہر دو سرین و بیخ دم مرغ از منتخب۔

قطار زن معروفست و بمناسبت این لفظ بر کتاب صادق می آید یا کار روان بر قطار طلاق کنند مجاز باشد از بہار عجم و چراغ ہدایت و منتہی مصطلحات۔

قطره - بالفتح یعنی دویدن و پاره آب که از جائی چکد از شمشیر
قطیعه و قطیع - گله گوسفندان و گاوان و اسپان و غیرآن
از منتخب و شرح نصاب -
قطامه - بالفتح و تشدید زن بسیار شهوت ماخوذ از قطم
که بمعنی تیزی شهوت است از مصطلحات -
قطعه - بکسر اول و سکون ثانی پاره از هر چیز و در اصطلاح شعرا
دو بیت یا زیاده مطلع دارد و یا ندارد و گویا که آن پاره از غزل
یا قصیده بریده شده است از مدار و کشف و بهار عجم و بعضی
بالفتح غلط است گر بعضی فضلای متاخرین جائز هم داشته اند
قطامی - بروزن کلابی شل سنبوسه چیزیست که در روغن بریان
نمایند و در فارسی بودن این لفظ نظر است از سراج -
قطیفه - بضم قاف و سکون طا و کسر نون گرباس یا جامه که از ابریسم
بافته باشد و بعضی جامه مشترع که تارآن از ابریشم و پودآن از ابریسم نباشد
از منتخب -

فصل قاف مع عین مهمله

قعود - بفتحتین مطلق نشستن و نشستن بعد از خوابیدن و شتر
و سوار از منتخب -
قعر - بالفتح تک چاه و بن چاه و غیرآن و عمق چیزی از اطراف کف و غیره
قعل - بالفتح شکاری را گویند که جانوران شکاری را یکبارگی
گیرد و هند تا همه جانوران را یکبارگی شکار کنند و تحقیق این لفظ
در کتابی بنظر نیامده نشده و فعل بکسر اول و ضم ثانی معجمه در ترکی
و روس صحرائی را گویند و این از اهل لسان به ثبوت نپیوسته -
قعده - بالفتح نشستن و بالکسر نوعی از نشست و بالضم مرکبی که بران
بار سوار شوند و چیزیکه بران سوار شوند از منتخب و اول اقرب -
قعقعه - بالفتح هر دو قاف و سکون عین مهمله اول آواز کاغذ
پوست خشک و آواز سلاح از منتخب -
قعیاء - بالفتح زنیکه همنشین شتر نر و با شد از شرح نصاب -
قعیج - بالفتح تیر میشکار -

فصل قاف مع غین

قفا - بالفتح پس گردن و پس سر از منتخب و شرح نصاب و مجازا
معنی مطلق پس و عقب و بمعنی وقت غیبت نیز و شت در
پرسیدن کردن کسی زنند -

قفل ایجد - نوعی از قفل است که در آن چند حلقه بهلو بالا بهم
باشند و بر سر پهلوی حلقه ها چند حروف ابجد کنده باشند چنان
حروف پهلو با حلقه بترتیب حروف ابجد تا منقطع مرتب شوند و قفل
بکشاید و اگر حروف بر پهلو درهم باشند قفل هرگز کشاده نشود -
قفار - بالفتح و راء مهمله زمین بی نان خورش و زمین خالی
از آب و گیاه از منتخب و لطائف -
قفر - بالفتح زمین خالی از آب و گیاه و گرسنه ماندن و
بفتحتین گم شدن مالی اندک گذشت شدن از منتخب و لطائف -
قفاهیر - بالفتح یعنی صورت در بزی نیکو از برهان و در نصاب
قفار چیره بجای حنظل نوشته اند و آنچه شارحان آنرا در لفظ
پندشمرده در معنی آن تکلفات کرده اند ظاهر اغلط است و
صاحب فردوس اللغات بجای حنظل نوشته یعنی تروخوش وی -
قفیز - بالفتح اول و کسر ثانی و یاء معروف و راء معجمه پیمانه ایست
مقدار دوازده صاع و هر صاع هشت رطل باشد و رطل نیم آنا
بود و از زمین مقدار یکصد و چهل و چهار گز شرعی از منتخب
و در رساله معرب باب نوشته که فقیر معرب کفیز است -
قفل وسواس - چیزی باشد از آهن که حلقه های آهنی
دارد و که بستن و کشادن آن خالی از اشکال نیست اهل
آنرا اگر دکه دهند آگویند از بهار عجم و سراج و رشیدی -
قفس - بفتحتین پنجره مرغان این لفظ بسین و صاد
هر دو عربیست لیکن این قدر است که استعمال این لفظ در
فارسی بسین و صاد هر دو میشود و در عربی فقط بصاد
از سراج و کشف و غیره -
قفا بنگ - بکسر قاف و فتح نون و سکون باء موحده و کسر
کاف لفظ اول از مطلع قصیده امرالقیس که شاعری نامور
بوده است در عرب و آن مطلع اینست بیت قفا نبک من ذکری
حبیب و منزل ؛ بسقط اللوی بین الدخول و حومل ؛ و
معنی بیت اینست که بایستید تا بگریم از یاد کردن حبیب و
منزل حبیب که نام آن سقط اللوی است و آن واقع است
در میان دخول و حومل که هر دو نام مکانست -
قفل - بضم اول و سکون ثانی و بضمتین نیز آمده معنی
معروف است از سراج و فصول اکبری -
قفاخاریدن - شرمنده شدن از چراغ هدایت
قفه - بالضم و تشدید فا بمعنی زمین بلند از صراح و از منتخب
نیز همین مستفاد میشود لیکن بمعنی بلند و جامی مستعمل دور
مصطلحات که قفس مینا ریعنی نشیمن که بالای مینا سازند
قفل رومی - نوعی از قفل که بغایت محکم باشد -

فصل قاف مع قاف

ققنس - بضم قاف و سکون قاف ثانی و فتح نون و سین
مهمله چرا که مخفف قونسوس است که لفظ یونانی باشد و بفتح
نون غلط و آن مرغیست که موسیقی را از آواز او حکما استخراج
کرده اند و عمرش هزار سال باشد و جفت ندارد و توالد و تناسل
او بنهج طور نباشد که هرگاه پیر میگردد و هیزم جمع کرده در میان
آن می نشیند و از منقار خود که بسیار سوراخ دارد آواز میکند
از هر سوراخ منقارش مردی علیحده برمی آید و سر دیگر
بهمدیگر آواز دیگ گویند نیز برمی آید و در آن هیزم آتش افروخته
میشود و آن مرغ سوخته خاکستر میگردد و از بعضی نوشته که در
منقارش سه صد شصت سوراخ باشد چون موتش آید در هیزم
نشسته سر و آغاز اندر از آواز خود دست گشته بال و هم میزند
چندانکه آتش از بال او بهم میسوزد بر سبیل بقدرت الهی باران بر
خاکستر او بارد و دران خاکستر یک بیضه پیدا میشود و باز همان
جانور از آن بیضه بیرون می آید و بفارسی آنرا آتش زن
گویند از کشف و برهان و مؤید و مدار و لطائف -

فصل قاف مع لام

قلم دست و پا - استخوان ساق و ارنج از مصطلحات -
قلما - بالفتح و تشدید لام بمعنی اندک از شرح نصاب -
قلوا - بالفتح اول و ثانی بمعنی قاز که مرغ معروف است از شرح نخبه
و مولانا یوسف بن یانع شارح نصاب بالضم اول و فتح لام نوشته
قلا - بالفتح و بمعنی دشمن داشتن کسی را از منتخب و کشف و بضم بدون
همزه بمعنی پیکر نگش باد امی و از موی یال تا دم او و خطی
سیاه بر پشتش باشد -
قلیب - بروزن فعیل دور آخر بار موحده چاه یا چاه کهنه

گرخام باشد از منتخب شرح انصاف -

قلوب - بکسر قاف و ضم لام و واو غیر ملفوظ و سکون باء موحده در ترکی بمعنی کرده که صیغه ماضی است از کردن یا ما مرا رابطه -

قلاب - بالضم و تشدید لام غار آهنی خمیده حلقه دار که چیزی بدان توان آویخت و بالفتح و تشدید لام گردانیده از سره بناسره یعنی دغا باز از رطا لکف -

قلب - بالفتح و از گون و برگردانیده شده و بمعنی دل و گویند که دل را قلب نام ازان شد که زیر و زبر و از گون است و نیز لفظ قلب بمعنی میان هر چیز و سیم و زر ناسره و غیر خالص و نام منزل بیستم از منازل قمر و آن سه ستاره است مثلث سرخ و بزرگ که بجای قلب عقرب واقع شده و بمعنی فوج سپاه و وسط لشکر که پادشاه دران باشد و بمعنی جوجه دیگر که بعربی جناح و بمعنی میمنه و میسره بود بر پیرامون آن باشد از کشف و منتخب و رطا لکف -

قلعه گلاب - بالضم کاف فارسی نام قلعه ایست که بر کوه لیلوله واقع است و زندانیان را دران نگاهدارند از مصطلحات -

قلت - بضم و تاء فوقانی ماش هندی از برهان و بکسر اول و تشدید لام کمی و کمیاب -

قلم نیست - حساب و پرسش نیست از مصطلحات -

قلم دست - کسیکه بقلم کار کند -

قلیج - بکسر قاف و یاء معروف و جیم فارسی شمشیر از لغات ترکی و در تمار قلیج بکسر قاف و بدون یاء و این لفظ ترکی است -

قلاج - بالضم و تشدید لام و جیم حرامزاده و کنیه زنان قحبه کشیدن کمان و مقدار درازی هر دو بازو بگشاده بمصرعه چون پنجه بقلاج زدی سوی کمان و لفظ قلاج ترکی است از چراغ هدایت و لغات ترکی از سراج -

قلیج - بفتحتین و جار مهمله زردی و نارنج چرکه آلود گرد آلود -

قلاکنر - بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم است جمع نداده -

قلعه بغراو - باصطلاح لوطیان شکم را گویند -

قلم بند - سازنده سوء قلم که نقاشی بدان کند و آنچه بقلم تحریر آورده شده باشد -

قلم کار - نوعی از بافته که نقوش الوان منقش باشد

قلقل - بالضم در ترکی غلام را گویند و بعربی صیغه امر بمعنی بگو -

قلقل - بالضم و قاف آواز ریختن آب و شراب از شیشه و صراحی و مجازا بمعنی کلام مهمل و بمعنی حرف قافل که در بعضی نسخ بالفضل گردد -

قلل - بالضم اول و فتح ثانی سرها که در جمع قله -

قلزم - بالفتح اول و ضم زا و سکون ثانی و ضم میم موضعیست در میان مصر و مکه و ضمائر بحر بطرف او کرده میشود و چرا که بر کنار بحر محیط واقع است از قاموس و در رشیدی نوشته که رود بیست در حوالی خارزم و در رطا لکف قلزم بضم اول و سوم دریا و چاه بسیار آب و بفتح سوم نیز آمده و در عجائب المخلوقات است که دریای سبز است که از هند برآید و قلزم نام شهریست که بر کنار آن آباد است - بارن نام خوانند و فارسیان آنرا قرمز تر گویند و قلزم کلاسه و در بهار عجم نوشته که فارسیان قلزم را بضم اول و بفتح زا بمعجمه بخوانند و در سکندر نامه بمعنی دریا و چاه عمیق بسیار آب چیز نوشته اند که قلزم مأخوذ از قلزمه و بمعنی آن ابتلاع است یعنی فرو بردن چیزی را -

قلم - بالفتح بریدن و تراشیدن و ناخن گرفتن و بفتحتین خامه تراشیده و هر چیز بریده و قطع باشد یا خود از قلم بالفتح که بمعنی اثر کی از موی سر که بهر دو جانب و میان کار برگردش فرو گذاشته بسفر اص میبرند از بحر الجواهر منتخب و شرح نصاب از یوسف و از لفظ شرح و مصطلح الصوف بفتح اول گویند -

قلقان - بالفتح و بدو قاف در ترکی سپر را گویند که بهندی ڈھال گویند -

قلمیان - بالکسر حقه تنباکو کشی این در اصل غلیان بود و بفتحتین بلفظ عربیت بمعنی جوشیدن فارسیان ترکی و آنرا تصرف نمود و بکسر اول گاهی بفتح اول و سکون دوم بمعنی حقه تنباکو کشی نیز مستعمل است آنگه بوقت دم کشیدن آب در آن میجوشد چنانکه در حقه آبنه میشود

قلندان - بالفتح و ضم سوم تارفوقانی بے غیرت و بے شرم یعنی کسیکه بر احوال قبیح زن خود واقف گردد و چشم پوشی نماید و این مجاز است در اصل قلندان سنگی را گویند که مادر

دراز باشد و آنرا بریام نویسانند می غلطانند تا هموار و محکم گردد و مشخص به غیرت و بیچیدار ازان قلتبان گویند که چنانکه آن سنگ را در گردیدن اختیار نیست همچنان او را در اختیارش بدست گردانده است همچنین او نیز محکوم زن خود است و در اصل غلتیان بغین معجمه بود بجهت قرب مخرج بقاف بدل شده از برهان و رشیدی و اصل الف و جهانگیری -

قلتبین بضم قاف و تشدید لام مفتوح و فتح فوقانی یعنی دو خم بزرگ که دران یکهزار و دویست طل عراقی آب گنجد و بقدر انچنین خم در شهر آب دریابد و بعضی گویند از استعمال نجس نمیشود و قلم زدن - کنایه از نوشیدن و گویند مصدر نیز آمده از سراج -

قلم پاک کن بضم کاف دوم پاک کننده قلم و آن پارچه پشمینه یا کرباس باشد که بدان قلم سیاهی الوده را پاک کنند

قلم در کشیدن - کنایه از محو کردن از سراج -

قلم کاغذ شکستن - کنایه از رسانیدن -

قلم در سیاهی نهادن یعنی رقم بخجلی کشیدن از رشیدی و بسیار رسانیدن -

قلم بر جمشید شمشیر انتقام راندن - و نهادن و داشتن شمشیر در دست گرفتن از مصطلحات -

قلمرو ملکی و ولایتی که دران نوشته قلم بادشاهی یا امیری در مردم آنجا نوشته اورا قبول نماید و در لفظ از ترکیب اسم و امر معنی اسم ظرف پیدا شده یعنی محل روان بودن قلم کنند خلاصه معنی قلمرو ملک مطیع است -

قلاده - بضم قاف و تشدید لام خار آهنی خمدار که بدان گاهی کنند ماخوذ از قلب یعنی برگردانیدن -

قلاده - نام قلعه در ایران از توابع اقامات اذربایجان که در احکام فرنگ بامثل روزگار است -

قلعه - بالضم و تشدید لام سر کوه و بالای هر چیز و سبوی بزرگ از منتخب و بعضی نوشته خم آبیکه دران سه صد من آب گنجد هرمن دو طل باشد و بالضم و تخفیف لام نوعی از انار است که مائل بزردی باشد مثل رنگ بادام و از سوی یا تا دم او خط سیاه بر پشت باشد -

قلیه - بفتح اول و کسر دوم و تشدید تحتانی گوشت بریان کرده شده و باستعمال گوشتی که در روغن میان دو رگ بریان کرده نان خورش سازند از کشف و منتخب بحر الجواهر

قلاده - بکسر اول و دال مهمله گاو بند و گردن بند سگ و شتر از فردوس اللغات -

قلیه - بالضم و بای موحده چوبی دراز آهن زده که بدان بوسعله جفت گاو زمین را شکافته هموار سازند از برهان -

قلنسوه - بفتحتین و سکون نون و ضم سین معجمه لفظ ترکی معادل کرباس و خورا که پیاده که بر سر به بندند و از فرهنگ نوشته شد

قلنسوه - بفتحتین و سکون نون و ضم سین مهمله کلاه ظاهرا این مخففه قلنسوه است از فردوس اللغات وغیره -

قلعه - بالفتح عمارت متحکمی بر جهها را از کشف و مؤید و مدار و صراح و مزیل و در منتخب بالکسر

قلقل - بفتح هر دو قاف جوش و بیقراری جنبانیدن ظرف ساکن در تحریش باشد تا در درون قلقل بیفتد و قلقل بضمتین و بای موحده و ضم و بالضم آواز صراحی و شیشه و غیره چون آب درون شراب و مثل آن -

قلمی - بالفتح و کسر چون مهمله منسوب بقلم که نام سمندیست که از ریزه خاص ازان می خیزد از صراح -

قلماقی - بضم اول و ثانی ترکی سرور غلامان قبل غلام که بفتح لام و سکون را مهمله خوانند چنین آقای سردار از مصطلحات

قلی و قل هر دو بالضم یعنی غلام و بنده لفظ ترکی است مؤید و مدار -

قل حلی - بالضم نام کبوتر باز از شعله -

قلیچی - بالضم و لام مشدد مضموم و سکون تحتانی و چیم فارسی آنکه نوکر شهنشاه و پادشاه باشد از مدار و بمعنی خدمتگار نیز آمده

قلی - بالفتح و سکون لام بر تا بر بان کردن چیزی از منتخب و بالکسر آنکه بجهت آنرا بکبابی گویند از مدار و بحر الجواهر و برهان قلیه بکسر تین یعنی بفتح اول و کسر لام در ترکی بمعنی غلام

قلی - بفتحتین قسمی از برد که محفظ باشد مخطط باشد از صراح

قلاوزی - بفتح اول و ضم واو و کسر زا معجمه بهری و پیش رو و مقدمه لشکر بودن از رشیدی و سراج و برهان -

قلاب - بالفتح و تشدید لام و بای موحده نامه فردوسی و دغا بازی -

قلندری - نوعی از خیمه -

قلای - بالفتح نوعی از اسپ مگر در کتابی معتبره یافته نشده ظاهرا همانست که در بیان لفظ قله گذشت -

فصل قاف مع میم

قما - بالضم و تشدید میم کنیز که بنام دوائی که هر آفریدنی قوت راه بکار آید بهر دو معنی ترکیست از لطائف و غیره

قمار - بفتح اول و سکون میم و بعد الف همزه بمعنی ماهتاب یعنی روشنی ماه از شرح نصاب -

قماح - بضم اول و جیم فارسی نوعی از نان است و آنرا کماچ نیز گویند ظاهرا لفظ ترکیست -

قمح - بفتح دهانی معامله گندم و پست خشک خوردن از منتخب و در لطائف گذشته پست

قمار - بکسر اول و رای بی هر بازی که دران شرط کرده بنا نهند و هر بازی که دران شرط داده و گرفته شود و بالضم اول نام شهریست در منتهای هندوستان قریب دریای شور بطرف جنوب که عود خوب در انجا پیدا میشود و از برهان و رشیدی و صراح و منتخب و لطائف نوشته اند که قمار بفتح اول نام ضعیفیست از بلاد هند که عود آنجا بهتر باشد و نیز در سراج نوشته که چون قاف در هندی نیست ظاهرا قمار معرب کمار باشد که نام جاے در هند بوده باشد -

قمر - بفتحتین ماه و باصطلاح کیمیاگران نقره -

قمطر - بکسر اول و فتح میم و سکون طا مهمله شتر فربه و در کوناه و ضعیف و قوی گویند و کتاب را نگاهدارند از منتخب و قاموس و بعضی گویند صوابش قمطر است بتاء مثناة فوقانی و در لطائف نوشته اند -

قماش - بضم اول و تشدید ثانی اسباب و متاع خانه و بمعنی جوهر و صفت نیز آمده از منتخب و کشف و صراح و مؤید و لطائف -

قماط - بکسر اول پارچه که طفل نوزاده را وران بپیچند و بر بالای آن ریسمان بپیچند مگر روی طفل کشاده دارند و این رسم ولایت است و در هندوستان این رسم را کمتر می شناسند و بفارسی آنرا غذرک گویند و بمیم نیز بمعنی مذکور آمده و بمعنی پارچه جامه که طفل تورا نیده بران بول و براز کند غلط است -

قمع - بالفتح و عین مهمله عمود زدن هر چیزی و شکستن و خوار گردانیدن از منتخب و صراح -

قمل - بالفتح و تخفیف میم بمعنی مقتل که پیش شدن و شکم کلان شدن و بضم و تشدید میم مقتول بمعنی کند و بلغتها دیگر جمع قملة است از منتخب و در برهان بضم و تخفیف میم بمعنی کند و شتر و گاو و مے افتد و جون مے مکد -

قمقام - بالفتح و هر دو قاف کاروبزرگ از صراح و در منتخب یا بالفتح و ریا و بمعنی مهتر و نوعی از سپیش و آن کنه ریزه باشد -

قمم - بکسر اول و فتح ثانی و میم بمعنی سر هر چیز و مجازاً بلند بها -

قمه - هیئة الامر است یعنی بر خیز و استاده شو و بالضم و تشدید میم نام شهریست در میان ساوه و اصفهان و بالفتح و تشدید میم جاروب کردن خانه را بمعنی دوم از لب اللباب و بمعنی سوم از منتخب -

قمین - بروزن فعیل نزاد اور و لائق از شرح نصاب

قمران و قمرین - هر دو تثنیه قمر که عبارت از شمس و قمر است بجهة تغلیب قمر زیرا که در محاورة عرب قمرین گویند و شمس مؤنث چنانکه مادر و پدر را والدین گویند نه والدتین -

قمه - بالضم و تشدید میم سر هر چیز و بلندی هر چیز و بمعنی گروه از منتخب و غیره و در فرهنگ رشیدی نوشته که قمه بمعنی عکس که بر سر گنبد نصب کنند و بفتحتین و تخفیف در ترکی نام سلاح است و دو تیغه که بکمر مے بندند -

قمر غه - بالفتح اول و ضم میم و سکون را بهما و فتح غین

مجمعة شکارگاه که امراء سلاطین و ارباعاطه کلان آهو و گوزن وغیره میگذارند از لغات تزکی نوشته شده -

قمره - بالفتح قمار خانه و قمار -

قمقمه - بضم هر دو قاف نام ظرفیست کوچک که بفارسی آنرا کوزه گویند -

قمی دره - بفتح اول و دوم و سکون هر دو میم و ضم دال و فتح را و بس - یعنی آدم خوابیده که رد و بدل همان کند و مجازاً مرے که بر زنها ملاقی گردد -

قمامه - بضم اول خار و خاشاک که از خانه رفته شود و گرده آدمے از منتخب و در شرح قصاید خاقانی نام شهر کرمان -

قمی - بالضم و تشدید میم و تخفیف میم تیز آمده منسوب بقم که نام شهریست در ایران و تخلص شاعری که ملک نام و شهرت دارد یکی از ملازمان سلطان ابراهیم شاه عادل تخت نشین بیجاپور بود داد دختر خود را بنکاح ظهوری داده بود -

قمچی - بالفتح و میم فارسی در ترکی تازیانه را گویند -

قمار - بالفتح قاف و کسر رای مهمله جمع قمره که نظائر مسطور است -

فصل قاف مع نون

قنب - بالکسر و تشدید نون مفتوح در سوهده و تنبوره که بر گیش نشانند آرد و بندی بهنگ گویند -

قندیل آب - نوعی از قندیل آبگینه بلوری که آنرا با آب پر کنند و روغن بران اندازند فتیله میان آن روشن نمایند -

قناعت - بالفتح کار نیزه و آنچه از هر پشت از منتخب و شرح نصاب و بمعنی پیرو که پاس که قائم مقام دیوار باشد ترکیست -

قناعت - بالفتح راضی شدن باندک چیز از صراح و بهار عجم و مزیل و ضیاء بان و منتخب و شکرستان و در کشف بکسر نوشته -

قنوت بفتحتین فرمان برداری و دعا خواندن -

خاموشی از کشف و منتخب و نام دعای معروف و کاریز ها و مهره ها ے پشت از لطائف -

قنوات بفتحتین کاریزها جمع قنات و معنی کاریز در بیان لفظ کاریز مسطور است -

قند - بالفتح شکر کذا فی المنتخب و در سراج نوشته که قند معرب کند است و لفظ او کند مفرس قنده است که محاورة اهل پنجاب باشد -

قناد - بالفتح و تشدید نون و دال مهمله قند ساز و حلوائی

قنفذ - بالضم و سکون نون و ضم فا و ذال معجمه و بفتح فا نیز آمده خار پشت و آن جانوریست خزنده که بر پشتش مثل دوک خارها باشد بهندی آنرا ساہی گویند از منتخب و لطائف

قندگر - قندیکه آنرا دوبار صاف کرده باشند و باین عمل بنهایت مصفی تر شده و اکثر جا مراد از قند همین قند گر لیمان معشوق باشد از رشیدی -

قنطار - بالکسر یک پوست گاو پر زر و بعضی گفته اند که یکصد و بیست رطل از طلا و نقره از منتخب و برهان

قنبر - بالفتح دبا موحده نام غلام حضرت علی کرم الله وجهه -

قنار - بضم قاف چوب یا آهنی طویل که قصابان گوسپند سلخ کرده بدان آویزند و قطعه قطعه کرده فروشند از مصطلحات

قنطیر - کمتر از قنطار -

قندز - بضم قاف و سکون نون و ضم دال مهمله و زای معجمه نام ولایتی است نزدیک بظلمات و نام جانوریست سیاه رنگ مشابه سگ که در ترکستان پیدا شود و از پوست آن پوستین سازند مجازاً پوست آنرا نیز قندز گویند از برهان و سراج و کشف و نیز در سراج نوشته که بعضی گویند قندز سگ آبی است غالباً این لفظ ترکی است و در لغات ترکی نوشته که

قندر - بالضم نام ولایتی است مابین بلخ و بدخشان و جانور آبی که پوست او بغایت گرم بود و پیدا بیشتر خانه آن

قنوط - بالفتح ناامید و ناامید شدن از منتخب

قنوط بفتحتین ناامیدی و ناامید شدن از منتخب

و سرو خضاب و در لطائف بفتح اول و ضم ثانی نامیده.

قنوع بفتحتین قانع شدن از لطائف.

قناع - یکسر پرده پوششی که بالای مقنعه باشد و بعضے بمعنی مقنعه گفته از منتخب -

قنداق - بالضم چوبیکه تال بندوق را در وی افشانند لفظ ترکیست از لطائف مردم هند از ناوافقی گفته گویند

قنق بفتحتین مهمان و بفتح قون نیز آمده ظاهرا ترکیب از لطائف -

قندیل بکسر صحیح و بالفتح خطاست و آن معروف که در آن چراغ می افروزند و نیز چیزے باشد میان تهی که تیرها دران اندازند برای کمال محافظت تیر از چراغ بدان و در رساله معربات قندیل معرب کندیل بالفتح -

قنوان - بالکسر خوشه یا از کشف و در منتخب نوشته که خرما

نرمای تازه جمع قنو است دو خوشه خرما و بدین معنی تثنیه -

قنوقن - بالکسر در ترکی بنام کارد و شمشیر را گویند -

قنو - بالکسر خوشه خرما از منتخب و شرح نصاب -

قنطوره - بفتح اول و سکون نون و ضم خوقانی و فتح واو و سکون راء مهمله نوعی از جامه رنگین است که دامنش کوتاه باشد و بند

سیاردار و هم بمعنی چیزیست از مستعملات که بر جراب

بندند تا گرد و غبار جراب نخورد و از مصطلحات است -

قینه - بالکسر و بالضم سرمایه از بحر الجواهر و مؤید و منتخب

قینقه - بالکسر و زون و مشدد و مکشور و بعده تحتانی ساکن و بعد آن قون و این لفظ به تخفیف هم آمده

وندی که شراب در آن پر کنند مثل شیشه و صراحی و غیره

بخانه جمع آن از بحر الجواهر و صراح -

قنطره - بالفتح پل که بر رود یا بند سازند از منتخب و صراح و قاموس

قناد خانه - جائیکه قند سازند و در آنجا قند سازند

بهندی کهنڈ سال گویند -

فصل قاف مع واو

ا - بالضم اول جمع قوت در اصل قووت بود واو متحرک ماقبل مفتوح آن واو را بالف بدل کردند قوت شده

قوبا - بالضم و واو معروف و باے موحده علتی است که بر جلد بدن پدید آید بهندی داد گویند -

قوس السما - عبارت از نصف فلک یا پاره مسکونه و غیر آن چرا که چون تمام فلک مرئی و غیر مرئی بشکل دائره تصور کرده شود پس نصف آن یا ثلث آن یا ربع آن البته بصورت قوس باشد یا آنکه از قوس السما قوس قزح مراد باشد -

قوچاقلا - شوید - در ترکی بمعنی بغلگیره کرده -

قورت - بواو معروف و ضم راے مهمله و تاے فوقانی جغرات خشک از لغات ترکی -

قوس قزح - بالضم اول و فتح لام و ردی معروف که در رود و قولون حادث شود و بکسر لام نیز آمده از منتخب و بحر الجواهر و در حدود الامراض و مؤید و مدار بکسر لام و در برهان

نوشته که معرب کولنج که در شکم باشد -

قوچ - بالضم و واو معروف و جیم فارسی پیش نر

شاخدار جنگی و فتح بجذف واو نیز آمده این لغت ترکیست

از برهان و سراج و خیابان -

قول شارح - مرکبی است که محمول باشد بر مفرد

بفتح راے تا فائده دهد بتصور آن و قول بمنزله مرکب و شارح

شرح کننده و این مرکب که شارح معروف میباشد همین

جهت قول شارح گویند چنانکه بیان ناطق قول

شارح است که مقول باشد و لفظ انسان مفرد شارح -

قوس قزح - بالضم قاف و فتح زا و جیم و حاے مهمله کمان

شکلے رنگین و ملون که در هوا سے ابر ظاهر میشود

و آنرا کمان رستم و کمان شیطان نیز گویند قوس قزح

ازان گویند که قزح ماخوذ است از قزحه بالضم بمعنی زرد

و شنگرف و سبز یا آنکه بلندی است ماخوذ باشد از قزح بمعنے

ارتفاع یا منسوب است بقزح که نام فرشته موکل

ابر از منتخب و در لطائف از کنز آورده که قزح نام

شیطانست و ازینجا قوس قزح یعنے کمان شیطان

مقید مؤلف گوید ظاهرا شیطان ازان منسوب

گرده اند که چون شیطان نیز از جنس پوست و چرم است

که هر چیزکه از مقدار خود کلان باشد بدیو منسوب کنند

و سبب ظهور قوس قزح آنست و قتیکه آفتاب قریب

بافق مکشوف باشد و محاذی او از ابری ترشح

قطرات صغار برابنوه باشد پس آن ترشح قطرات مذکور

برابر دیگر بود که تا بافق که قریب پست بین شده باشد

درین صورت از کنار منصف هلالی آفتاب عکس

دران قطرات ترشحی افتد پس آن کسانرا که ازان قطرات

ترشحی بجانب آفتاب باشد و آفتاب پشت او شان بود

کمانرا شکلے ملون بنظر در آید و بیشتر بعضی فصل خریف

فقیر مولف را در آئینه فکر ناقص خود منکشف شده چنانچه

کتب حکمت بدین باعث ظهور قوس قزح اتفاق افتاده

مطابق یافت الحمد لله علی ذلک و این فقیر درین علم

سی و شش سال خود از عکس ماه هم قوس قزح توئم

شب دیده است مگر آن بسفید پوست -

قواد - بالفتح و تشدید واو و دال مهمله دلال بمعنی

مرد بے عزت و قلتبان از لطائف وغیره -

قونه بفتحتین و واو مهمله و ها از منتخب و صحاح و لطائف

قواعد - نام کتاب در تجوید قاعده -

قوس النهار - عبارت از مقدار از مسافت سیر

ظاهری شمس از افق شرقی تا افق مغربی چرا که چون

تمام فلک مرئی و غیر مرئی را بصورت دائره فرض

کنند نصف آن بالضرور بشکل قوس باشد این نصف

مرئی فلک را که سیر شمس در روز باشد قوس النهار گفته

قوریه بواو مجهول در ترکی سلاح و آهن را گویند -

قومس - بالضم و واو معروف نام شهریست -

قواس - بالفتح و تشدید واو کمان ساز -

قوشی - بالضم و واو معروف و شین معجمه مرغ شکاری

کذا فی المنتخب و غیر آن و در لغات ترکی نوشته که قوس بالضم

قاف و واو معدوله غیر ملفوظ و سکون شین معجمه بمعنی

مرغ شکاری مثل باز و چره و شکره و شاهین عموما

وبمعنی باز خصوصاً۔

قوارع۔ حوادث زمانہ وبختیہا جمع قارعہ۔

قورق۔ بضم اول وسکون راء مہملہ لفظ ترکی است مطابق قاعدہ ترکی واو علامت ضمہ قاف ہست پس قورق بروزن لفظ سرخ شد بمعنی ممنوع و منع کردہ شدہ از چراغ ہدایت و بہار عجم و دربار بمعنی نگہبانی و در لغات ترکی کہ نہایت معتبر است چنین نوشتہ کہ قورق بضم قاف اول و واو و مہملہ یعنی نمر بلفظہ بضم را مہملہ وسکون قاف بمعنی احاطہ و در فرہنگہا بمعنی شکارگاہ نوشتہ و یکی از اصحاب تحقیق نوشتہ کہ قورق بضم قاف و واو و مہملہ غیر ملفوظہ و ضم را مہملہ بمعنی ممنوع و منع شدہ چنانچہ اثر گویند قورق شد گفتگوی ست بدان نحوہ کہ ساقی نامہ شد از نسخہا معتبرہ و در فرہنگ بمعنی قید نوشتہ۔

قونشیلق۔ در ترکی بمعنی ہمسایگی۔

قوافل۔ جمع قافلہ۔

قوال۔ بفتح اول و تشدید واو مرد زبان آور و بسیار سخن و در عرف ہندوستان مرد گویی را گویند از منتخب و لغات۔

قول۔ بالفتح در عربی گفتار و در اصطلاح سپاہیان نوعی از سرد کہ در ان عبارت عربی نیز داخل شود و در ترکی بضم اول فوج و رومیان و انبوہ سپاہ نیز در لغات ترکی قول بضم قاف و واو و مہملہ و سکون لام بمعنی بست و بازدہی و غلام آنچہ در مردم متعارف ست کہ بوقت تعدد و جہان زدہ آید دیگر میدہند و میگویند کہ ما قول دادیم و یا قول گرفتیم و در نیصورت لفظ قول ترکیست پس لفظ قول آبا بمعنی بفتح خواندن و غربی دانستن خطاست۔

قومی ییل۔ بضم قاف و کسر ہمزہ کہ بدال ہا بے تمتانی ہست بمعنی سال گوسپند چہ قومی بترکی گوسپند را گویند و ییل بمعنی سال بدانکہ نزد حکماء ترکستان و در دوازدہ سال معین ست و ہر سال را ازان بنام یکے از حیوانات منسوب کنند و احکام آنہا را از نوع آن جانوران استنباط نمایند و قومی ییل سال ہشتم ست از دوازدہ سال مذکورہ و آن اینست یقان ییل اود ییل بارس ییل نقشان ییل توی ییل توشقان ییل ایلان ییل قوی ییل پیچی ییل تخاقوییل ایت ییل تنکوز ییل

قوام بفتح اول و تشدید دوم و بکسر اول نظام و اصل چیزے از موید و منتخب و کشف و لطائف و نہادن و بقای چیزے

قوائم۔ بفتح اول و کسر ہمزہ کہ حرف چہارم ست پارہ ہائے چیزے کہ قیام آن چیز بدانست چون قائمہ و دست و پای آدمی و بہائم از لطائف و کشف و فرہنگ و دبیس اللغات

قویم۔ بفتح اول و کسر واو بمعنی راست و استوار۔

قوم۔ بالفتح گروہ مردان از شرح نصاب یوسف۔

قویمہ۔ بفتح اول و کسر واو و سر چیز موند کہ راست و استوار باشد۔

قوارہ۔ بضم اول پارۂ ہر چیز و پارچہ مدور کہ خیاط وقت تقطیع پیراہن از محل گریبان بری آرد و ہر چیز کہ از اطراف آن بریدہ شود از منتخب و موئید

قوقہ۔ بضم قاف اول و فتح قاف دوم تکمہ کلاہ و تکمہ گریبان و امثال آن این لفظ ترکی ست از رشیدی و برہان و سراج۔

قورمہ۔ بفتح اول و ضم واو و سکون راء مہملہ بمعنی مطلق بریان خصوصاً گوشت بریان از لغات ترکی۔

قوصرہ۔ بفتح اول و صاد مہملہ خریطہ و جوال خرما کہ از برگ خرما سازند از لطائف۔

قوہ۔ بضم و تشدید واو قوت و استعداد و امکان۔

قوچی۔ بضم و ہر دو قاف و جیم فارسی لفظ ترکی ست بمعنی نوکر و خدمتگار از مصطلحات وغیرہ۔

قوشچی۔ بالضم میر شکار۔

قورچی۔ بالضم سلاحدار و آہنگر از ہر آنچہ قورد در ترکی سلاح را گویند و در لغات ترکی قورچی بمعنی اہتمام کنندۂ دربار بادشاہ نوشتہ۔

قورچی باشی۔ سردار سلاحداران و در اصطلاح سلاح خانہ این لفظ مرکبست از قورچی کہ سلاح و ادوات حرب را گویند و چی علامت فاعلیت و باش بمعنی سر و حرف ہای حرف اضافت ہست

قورغی۔ بضم قاف و واو و در ترکی طنابی کہ گرد خیمہ ببرند و بست بندند و حالا استعمال در بند و بست و مسلکی ست

قومی۔ بضم قاف و واو مد و لو سکون با در ترکی گوسپند را گویند و بضم اول و تشدید واو مکسور در عربی منسوب بقوہ بمعنی قوتہای متعدد

قوای طبیعیہ۔ تعلق آنہا بجگر ہست و آن جاذبہ و ماسکہ و ہاضمہ و غاذیہ و دافعہ و نامیہ و مولدہ ہست

قوای حیوانی۔ آنکہ از دل منبعث شود و مختص بحیوان باشد چون حرکت قلب و نبض و قوتیکہ حافظ حیات ہست و قوتہ کہ بدن را از نقص نگاہ میدارد و غضب و شہوت و فرح از عوارض ست۔

قوای نفسانی۔ از دماغ منبعث میشود چون باصرہ و شامہ و سامعہ و ذائقہ و لامسہ حس مشترک و خیال و متفکرہ و واہمہ و حافظہ۔

فصل قاف مع ہا

قہباس۔ بالفتح و بار موحدہ نیز مفتوح و کسر لام و سین مہملہ بر وزن جعفر بمعنی ذکر و قضیب بمرد یا بزرگ و مطلق از ان جنس از شرح نصاب و منتخب

قہران۔ بفتح اول و سکون ہا و فتح رای مہملہ مرکب کہرمان بمعنی کارفرما از برہان و در سراج از مہربان و منتخب بمعنی حکم با جلال و قہر بعضے محققین چنین نوشتہ اند کہ در لفظ قہرمان کلمہ مان از کلمات نسبت ست یعنی منسوب بقہر کہ بمعنی غلبہ ست پس قہرمان بمعنی حاکم باشد و مجازاً بمعنی حکومت با جلال بعضی محققین نوشتہ اند کہ قہرمان بفتح اول و ثانی لفظ ترکی ست بمعنی کارفرما۔

قہستان۔ بضم اول ملکی ست از قہرمان۔

قهوه - بالفتح تخمی است معروف که آنرا بریان کرده بجوشانند و بنوشند و در بعضی بلاد آنرا کوفته جوش داده آب میجوشانند و دوشرح نصاب نوشته که قهوه بالفتح شراب بجهت آنکه اقتا می آرد یعنی از زدن و ناکردن بطعام -

قهقاه - بفتح هر دو قاف خنده بسیار باواز بلند نام ملکه در ایران از توابع ملک طوس از برهان وغیره -

فصل قاف مع یای تحتانی

قیامت - بکسر اول مصدر است بمعنی قائم شدن و قیامت معروف را قیامت بدین سبب گویند که مردمان وقت مردگان زنده شده قیام خواهند کرد و نیز لفظ قیامت در فارسی بمعنی نهایت و بسیار و کار عجیب استعمال میشود چنانچه فلان طفل قیامت شوخ است از بهار عجم و سراج -

قیادت - بکسر اول قائد شدن یعنی راهبری نمودن و مجازاً بمعنی قرم ساقی و دلالی نیز آید -

قیچ - بالفتح دماریم مهمله و آن خون متعفن است که سفید مائل بزردی و غلیظ میگردد از شرح نصاب -

قید بند - قلعه و حصار از کشف -

قیتر - بالکسر بروزن میر روغنی است سیاه که کشتیان بر کبین مالند و معنی است سیاه و چسپنده که بر کشتی و جهاز مالند تا آب بدرزهای کشتی نرود از برهان و در بهار عجم بمعنی رال نوشته و در لطائف مثل برهان و در منتخب چیزیست که بر کشتی و شتران مالند -

قیصر - بالفتح لقب بادشاه روم است هر کسیکه باشد بدانکه بزبان رومی قیصر آن طفل را گویند که در شکم مادرش باشد پیش از آنکه او از زاید خود و پدر شکم مادرش را بشکافند و آن فرزند بیرون آید چون اول بادشاهان مذکور که غسطوس نام داشت همچنین بوجود آمده بود لهذا بران بدین اسم مسمی گشت از آنروز هر بادشاه مذکور را قیصر گویند از برهان -

قیصریه - بالفتح نام شهریست بجانب شرقی دریای محیط کافور خوب در آنجا پیدا میشود و از برهان و سراج و دیگر نام دیگر شهریست در کوهستان کابل واقع است از برهان -

قیماز - بالفتح و زای معجمه کنیز و خدمتگار از لطائف -

قیس - بالفتح و سین مهمله نام مجنون عاشق لیلی بود و نام جزیره ایست و در غیر صورت سه معرب است از منتخب -

قیاس - بکسر اول اندازه و اندازه گرفتن میان دو چیز و برابر گردانیدن در فکر کسی را با دیگری و در حکمی از منتخب و مؤید و بهار عجم و کنز و کشف و سراج و باصطلاح منطقیان قولی است مرکب از دو جمله که لازم آید از وی نتیجه و این را باصطلاح منطق شکل نیز گویند -

قیقاؤس - بالفتح معرب کیکاؤس و شکلی است بر فلک از اشکال شمالی بصورت مثلث بزرگ -

قیراط - بالکسر و طای مهمله بمعنی نگ که چهار جو میانه باشد از منتخب و از الفاظ الادویه معصومی و کتاب حکیم محمد شریف خان شاهجهان آبادی نیز همین بثبوت میرسد که قیراط نیمدانگ است که چهار جو میانه باشد و در شرح وقایه نیز چو و اینهم باندک زیادتی قریب بانست و در کنز اللغه و قنیه کمجو و در کشف نوشته که قیراط یک جو و چهار خمس حبه و حبه یکجو باشد و قیل سدس دنیم جو و در منتخب است که صاحب قاموس نوشته که قیراط در هر شهر مختلف باشد در وزن عرض که مختار اکثری قول منتخب است که قیراط نیمدانگ است -

قیاس مع الفارق - قیاس کردن چیزی را بر چیزی بلا مناسبت و اشتراک میان هر دو -

قیماق - بالفتح سرشیر که بهندی ملائی گویند از لغات ترکی -

قیفال - بالکسر یا معروف و قاریست که کسادن آن بخون گرفتن سر دردی و گلو مفید باشد بهمین سبب در عرف سردرد گویند از منتخب -

قیل - بالکسر نام بیابانی است و کنایه از کلام و سخن و در صورت مخفف قیل و قال است که اول ماضی مجهول بمعنی گفته شد و ثانی معروف بمعنی گفت چون در کلام عرب خصوصاً کلام مباحثه این دو لفظ بیشتر اتفاق می افتد انچنین مشهور گردیده و در کلام سخن بمعنی مستعمل میشود از لطائف و شرح مراح -

قیدار - بالفتح بمعنی بادشاه و اقبال و فوج آن -

قیام - یکقاف بمعنی ستادن از بجر و بحر اهر و صراح و کنز -

قیم - بکسر اول و فتح ثانی قیمتها این جمیع قیمت است و بالفتح قاف و تشدید یا مکسور بمعنی برپادارنده از منتخب -

قیوم - بفتح اول و ضم تحتانی مشدد صیغه مبالغه بمعنی بسیار قائم کننده یکی از اسمای الهی -

قیطون - بالفتح اخچه از نخ ابریشم بافته آنرا بریزه دامن گریبان جامه و ازار مصطلحات و این ترکیست -

قیروان - بالفتح و رای مهمله مضموم نام شهریست در منتهای ملک مغرب و نواحی افریقه از منتخب و لب اللباب و در برهان و لطائف بکسر و یای معروف و رای مهمله موقوف نیز در لطائف و منتخب نوشته که معرب کاروانست -

قیامت کردن - کارهای عجیب و غریب کردن و زیاده از طاقت در کاری کمال نمودن از شرح الشعر و برهان -

قین - بالفتح آهنگر باین معنی عربیست از شرح نصاب و ترکی زرن منکوحه و نیام کارد و شمشیر -

قیله - بالکسر بمعنی قیلوله از لطائف ظاهراً بالفتح مخفف فیلوله باشد و بیای معروف نوعی از شقیقه که بزرگ شدن خایه باشد -

قیصریه - نام شهر -

قیدافه - بفتح قاف و حرف پنجم فا و بدال مهمله بمعنی بدان انجمن نیز نوشته اند نام نوشابه ملکه پریوع از رشیدی -

قیلوله - بالفتح دوا معروف خواب نیمروز در منتخب نوشته خواب چاشتگاه -

قی - بالفتح رد طعام نام زمینیکه مسکن یعنی مغلان شده است از شرح قرآن السعدین -

قسی - بالفتح قسمی از زه آلو از چهار شربت

کیچی - بالفتح مقراض و این لفظ ترکیست از بر ہان۔

کیروطی - بالفتح و واو و معروف بانست بلوتانی و مردم گوئن را گویند از بر ہان۔

کیاس اقترانی - بدانکہ قیاسیکہ باصطلاح منطقیان است بر دو قسم ست اقترانی و استثنائی اقترانی آنست کہ در و نتیجہ بالفعل مذکور نباشد بلکہ بالقوہ باشد یعنی در وے نتیجہ در صغری و کبری موجود باشد مگر در ترتیب جزای آن موجود نباشد چنانچہ العالم متغیر و کل متغیر حادث پس نتیجہ وے العالم حادث باشد و اقترانی را نتزانی ازان گویند کہ اقتران و مقارنت با نتیجہ ہست بالفعل موجود نیست یعنی ہیئت حاصلہ نتیجہ مذکور بست بلکہ مادہ آن موجود ست و استثنائی آن ست کہ در و نتیجہ بالفعل مذکور باشد چنانکہ کلما کانت الشمس طالعۃ فالنہار موجود لکن الشمس طالعۃ ینتج وجود النہار و وجود باشد بالفعل موجود ست بہیئت خود و اگر چنین استثنا کنند لکن الشمس لیست طالعۃ فالنہار موجود لکن النہار لیس بموجود پس نتیجہ یعنی الشمس لیست بطالعۃ باشد و بر ہیئت مورت بر قیاس نیز نتیجہ موجود ست کہ عبارت ست از الشمس طالعۃ

باب کاف عجمی

کاسہ - بر اسپ و ہر چہار پای کہ خورد جیوان باشد۔ بر ہان و سراج۔

رکیبا - بکسر کاف دوم کہ کاف عربیست و یا تحتانی لموب الاضافت ست یعنی کیاسہ کار ست بمعنی مذکار ہاکہ کار ہا بدو متعلق باشند و آن عبارت باد شاہ از سراج و لطائف و در بر ہان بکاف عجم فارسی بمعنی وزیر نوشتہ و بعضی اہل لغت بمعنی فرماد کار پرداز نیز نوشتہ اند و بمعنی یک عنصر از بہ عناصر نیز در بر ہان و لطائف مرقوم ست۔

کاسہ - بکسر سین مہملہ پیمانہ و ظرفیست کہ صاحبش آن بعضو را پندارد و کم و بیش کند از شرح نصاب۔

کاسہ گر - مخفف کاسہ گار۔

کاسہ گر - نام طریقہ کہ واضع قول ست و نام لحنی است از شرح خاقانی۔

کاسہ لیس - بکسر سین مہملہ و بیاء تحتانی ساکن و سین مہملہ دیگر بر وزن بالیں نام قلعہ ایست در ہندوستان از سراج۔

کاچار - اسپ باخاندان عراق و عرب بر ہان۔

کاشتہ - پیمانہ پینی۔

کاغذ زر - کاغذ مذہب کہ بر آن نقش ہای طلا کنند۔

کارزار - جنگ و مقابلہ جرا کہ آن محل کثرت کار و حرکات مردم ست۔

کاسر - بکسر سین مہملہ شکستہ و نام دیہیست کہ صاحبش آن عضو را پندارد و کم و بیش کند از شرح نصاب۔

کاسگر - مخفف کاسہ گار۔

کاسہ گر - نام طریقہ کہ واضع قول ست و نام لحنی است از شرح خاقانی۔

کار - بمعنی فعل ست و مجازاً صنعت و پیشہ و ہنر و زراعت و کشتہ و امر با بمعنی واگاہ در اواخر

کاغذ باد - با ضافت فارسی بہ اضافت کاغذ لیست معروف کہ بر رشتہ بستہ بہوا کشند از مہملات۔

کاد - بدال مہملہ حرص و شرہ از لطائف۔

کاہک - بکسر ہمزہ بمعنی مکار۔

کارمند - خدمتگار۔

کاغذ - معرب کاغذ کہ بدال مہملہ ست و کاغذ بر وزن ازکاغ کہ بمعنی بانگ باشد بدال مہملہ کہ کاغذ بسیار بانگ باشد از بہار۔

کافر - بکسر غا بمعنی ساتر و پوشندہ چون شب و دیہ و حق را پوشد و باسلام نگراید کافر گفتہ و فارسیان بفتح فا نیز استعمال کنند چنانچہ کافر با خبر قافیہ سازند از لطائف و مؤید و کشندہ و بر ہم و شخص و نیز در ہمین کتب مذکور ست کہ کافر بمعنی کردہ بزرگ و کشاورز و شب تاریک و آنکہ الاہی زردہ جامہ پوشند این ہمہ مجاز ست از معنی ساتر۔

کارپک - مزید علیہ کارگر۔

کافور - دوای نوشیدنی معروف و نام چشمہ ایست در بہشت از بر ہان۔

کافور خوار - سرد و نامرد از بر ہان۔

کالیجر - بر وزن بالیں نام قلعہ ایست در ہندوستان از سراج۔

کاچار - اسپ باخاندان عراق و عرب بر ہان۔

کاشتہ - پیمانہ پینی۔

کاغذ زر - کاغذ مذہب قبالہ ہندوی پیشانی و جبہ و امثال آن۔

کارزار - جنگ و مقابلہ جرا کہ آن محل کثرت کار و حرکات مردم ست۔

کاسر - بکسر سین مہملہ شکستہ و نام دیہیست کہ صاحبش آن عضو را پندارد و کم و بیش کند از شرح نصاب۔

کاسگر - مخفف کاسہ گار۔

کاسہ گر - نام طریقہ کہ واضع قول ست و نام لحنی است از شرح خاقانی۔

کار - بمعنی فعل ست و مجازاً صنعت و پیشہ و ہنر و زراعت و کشتہ و امر با بمعنی واگاہ در اواخر

کاغذ باد - با ضافت فارسی بہ اضافت کاغذ لیست معروف کہ بر رشتہ بستہ بہوا کشند از مہملات۔

کاد - بدال مہملہ حرص و شرہ از لطائف۔

کاہک - بکسر ہمزہ بمعنی مکار۔

کارمند - خدمتگار۔

کاغذ - معرب کاغذ کہ بدال مہملہ ست و کاغذ بر وزن ازکاغ کہ بمعنی بانگ باشد بدال مہملہ کہ کاغذ بسیار بانگ باشد از بہار۔

کافر - بکسر غا بمعنی ساتر و پوشندہ چون شب و دیہ و حق را پوشد و باسلام نگراید کافر گفتہ و فارسیان بفتح فا نیز استعمال کنند چنانچہ کافر با خبر قافیہ سازند از لطائف و مؤید و کشندہ و بر ہم و شخص و نیز در ہمین کتب مذکور ست کہ کافر بمعنی کردہ بزرگ و کشاورز و شب تاریک و آنکہ الاہی زردہ جامہ پوشند این ہمہ مجاز ست از معنی ساتر۔

کارپک - مزید علیہ کارگر۔

کافور - دوای نوشیدنی معروف و نام چشمہ ایست در بہشت از بر ہان۔

کافور خوار - سرد و نامرد از بر ہان۔

کالیجر - بر وزن بالیں نام قلعہ ایست در ہندوستان از سراج۔

کاچار - اسپ باخاندان عراق و عرب بر ہان۔

کاشتہ - پیمانہ پینی۔

کاغذ زر - کاغذ مذہب قبالہ ہندوی پیشانی و جبہ و امثال آن۔

کارزار - جنگ و مقابلہ جرا کہ آن محل کثرت کار و حرکات مردم ست۔

کاسر - بکسر سین مہملہ شکستہ و نام دیہیست کہ صاحبش آن عضو را پندارد و کم و بیش کند از شرح نصاب۔

کاسگر - مخفف کاسہ گار۔

کاسہ گر - نام طریقہ کہ واضع قول ست و نام لحنی است از شرح خاقانی۔

کار - بمعنی فعل ست و مجازاً صنعت و پیشہ و ہنر و زراعت و کشتہ و امر با بمعنی واگاہ در اواخر

کاغذ باد - با ضافت فارسی بہ اضافت کاغذ لیست معروف کہ بر رشتہ بستہ بہوا کشند از مہملات۔

کاد - بدال مہملہ حرص و شرہ از لطائف۔

کاہک - بکسر ہمزہ بمعنی مکار۔

کارمند - خدمتگار۔

کاغذ - معرب کاغذ کہ بدال مہملہ ست و کاغذ بر وزن ازکاغ کہ بمعنی بانگ باشد بدال مہملہ کہ کاغذ بسیار بانگ باشد از بہار۔

کافر - بکسر غا بمعنی ساتر و پوشندہ چون شب و دیہ و حق را پوشد و باسلام نگراید کافر گفتہ و فارسیان بفتح فا نیز استعمال کنند چنانچہ کافر با خبر قافیہ سازند از لطائف و مؤید و کشندہ و بر ہم و شخص و نیز در ہمین کتب مذکور ست کہ کافر بمعنی کردہ بزرگ و کشاورز و شب تاریک و آنکہ الاہی زردہ جامہ پوشند این ہمہ مجاز ست از معنی ساتر۔

کارپک - مزید علیہ کارگر۔

کافور - دوای نوشیدنی معروف و نام چشمہ ایست در بہشت از بر ہان۔

کافور خوار - سرد و نامرد از بر ہان۔

کالیجر - بر وزن بالیں نام قلعہ ایست در ہندوستان از سراج۔

کاچار - اسپ باخاندان عراق و عرب بر ہان۔

کاشتہ - پیمانہ پینی۔

کاغذ زر - کاغذ مذہب قبالہ ہندوی پیشانی و جبہ و امثال آن۔

کارزار - جنگ و مقابلہ جرا کہ آن محل کثرت کار و حرکات مردم ست۔

کاسر - بکسر سین مہملہ شکستہ و نام دیہیست کہ صاحبش آن عضو را پندارد و کم و بیش کند از شرح نصاب۔

کاسگر - مخفف کاسہ گار۔

کاسہ گر - نام طریقہ کہ واضع قول ست و نام لحنی است از شرح خاقانی۔

کار - بمعنی فعل ست و مجازاً صنعت و پیشہ و ہنر و زراعت و کشتہ و امر با بمعنی واگاہ در اواخر

اسما معنی فاعل و مفعول و بچون بنا کارو مینا کارو
بمعنی جدل چنانکه کارزار از سراج و برهان -
کاشغر - بفتح غین معجمه شهریست از توران در اقلیم
پنجم مابین توران و ترکستان و چین -
کاغذ گیر - پنجه و در بیجه که بطلاق و کاغذ گرفته
باشند از مصطلحات -
کاژ چهر - باصطلاح فارسی زبانان هندوستان دختر الگوینده
کاژ - بزار بمعنی خانه که از نی و علف سازند و مکانیکه
شاخهای درخت بران گذارند چنانکه مزارعان و شبانان
در بیابان و صیادان وقت پنهان شدن برای
صید سازند و بمعنی صومعه که بر کوه سازند مجاز است
از سراج و رشیدی و برهان و کشف و جهانگیری و صحاح
برهان بمعنی درخت صنوبر نیز نوشته و گفته که
برای بمعنی درخت صنوبر بزار عربی و فارسی هر دو آمده
و لفظ گاز بکاف فارسی و زار عربی بمعنی دندان و
مقراض که برای جامه و کاغذ بریدن باشد
یا برای هلاو نقره قطع کردن یا برای گل گرفتن شمع
که آن را گلگیر نیز گویند و بمعنی علف و گیاه که بزبان هندی
آن اگهاس گویند بهر مخلوط التفاتی را که بر غیر هندی
تلفظ آن دشوار است حذف کرده و سین را بزای معجمه
بدل کرده و لوافق این دو زبان بسیار است گذاشی
سراج اللغات و الرشیدی و اللطائف -
کاژیشه - بیای مجهول بروزن فالیز جوی آب
را گویند که مزارعان و باغبانان بهشتی در زیر زمین
بکاوند که آب آن بالای زمین روان شود از برهان
و سراج و زبانی بعض اهل ولایت -
کاژه - بزار فارسی احول و قیمه از صنوبر که آن را صنوبر
صغار گویند از برهان جهانگیری و رشیدی و مکمل -
کاس - بسین معجمه نقاره و بمعنی خوک که جانور معروف
است و بعربی جام پر شراب و بمعنی مطلق جام نیز نوشته اند از
برهان و منتخب و شرح نصاب و صراح -

کاؤس - بادشاهیست بود عظیم الشان که رستم از
نوکران او بود و او را کیکاؤس نیز گویند و بعضے
نوشته اند که او نمرود بود و در اصل این لفظ بدو واو
است و درین زمان بر سم خط بیک واو دست
مانند طاؤس و او اول را بسمزهٔ ملینه بدل کرده اند
از جهت تخفیف از سراج -
کاپوس - بضم پا موحده و واو معروف و سین مهمله
حالتیست که مرد خفته را فرو میگیرد و آن چنان باشد
که آدمی شکل مهیب یا هنگامه آفتی در خواب
دیده میترسد بهنگامیکه بدن همه گران معلوم میشود و
خروش کردن بآواز درست هم نمیتواند و اکثر بودن
این حالت را اطبا مقدمه صرع نوشته اند و این را
غوطه و هندلان نیز نامند و بفارسی سنگاچه گویند از
منتخب و اطائف و شرح نصاب و بعضے کابوس
را بمعنی ابله و نادان نیز نوشته اند -
کاورس - نوعی از غله که بهندی چینا نامند و آن
ریزهٔ باریک باشد از مصطلحات و مؤید و بعضے بمعنی
غله باجرا نوشته اند لیکن اول اقوی است -
کاویانی درفش - علم فریدون منسوب بکاوهٔ
آهنگر و آن چرمے بود از پلنگ که کاوه بوقت کار
کردن بر میان می بست فریدون بجنگ ضحاک
آن را بر علم بسته بود و بعد از فتح آن را بجواهر مرصع
کرده از برهان و سراج -
کاش - بشین معجمه کلمه آرزو و افسوس و نام شهر و بمعنی
شیشه و آبگینه با بمعنی مفرس کاج است که لغت هندی
باشد بتبدیل جیم فارسی و شین معجمه از برهان و سراج -
کاکل شمع - دود یکه بر سر شمع باشد -
کاکنج - بغین معجمه آتش و بمعنی نشخوار چارپایان و
ناله و فریاد و آواز زاغ و نام طائریست از برهان -
کاف - مخفف شکاف و نام جزیره و این حرف
هرچند معنی آید اول بر آن بیان و آن بعد یای صفت و

اسمای اشارت آید مصرعه مگر که یکسو فرش آبروی
نرچین است + و گاهے این کاف ندایی تواند صیغی بقاف
افتد چنانکه چیست و چوست و بهر دو شنائی بجیم + که
سوزیش در سینه باشد چو شمع + و گاهے حذف هم باشد
مثال آن بیت ماو من گفته کن هر سو نظر گفتم بچشم +
سوی من بین و بین سوی دگر گفتم بچشم + و گاهے در
آخر مصرعه ساکن هم آید چنانچه بیت تا نگردد دور دین
بهانه تا که نه پرسی حال این اسیر آفت جان +
دوم برای معنی تعلیل که آن برای اظهار علت
مدعای آید و قائم مقام زیرا که بود و مثال آن مصرعه
جفا کن که جفا رسم دلربائی نیست + سوم کاف
مفاجات و این را فجائیه نیز گویند و معنی ناگاه دهد
چنانچه بیت تا کرم اسلام چو آنجا رسید + بود زمین
تشنه که دریا رسید + چهارم کاف نتیجه و ترتیب و
تفریع نیز نامند چنانکه درین عبارت که چل سال شوق
کردم که خط من شانے پیدا کرد و مثال دیگر چنانچه درین
مصرعه مصرعه اسیر بخیر بکوش که صاحب خبر شوی +
پنجم کاف عطف چرا که در ابتدای مصرعهٔ این بیت
بیت تا بسبا سپید تیز رو که بیامد + که خر لنگ
جان بمنزل برد + ششم کاف ربط و آن اکثر برای
ربط میان دو جمله و میان مبتدا و خبر واقع شود
مثال آن بیت تا گفتم که دلم گفت که پر خون کشمش +
گفتم چشم گفت که چون کشمش + هفتم کاف کدامیه
و این در محل استفهام آید و استفهام سه قسم است
انکاری و تقریری و استخباری مثال انکاری بیت
که میگوید که بر عزم سفر بست و بقتل عاشق مسکین
کمر بست + و مثال تقریری بیت که بر فروز دیر ابدا
مطلع صبح + که بر فراز د هر شب بصد صبح شفق + مثال
استخباری مصرعه فراق و هجر که آورد در جهان یار +
و کاف استفهام در آخر مصرعه با شباع نیز می آید چنانچه
درین بیت بیت تا گر بقتل من مسکین بداری راست

جز تو کافر خصم جان عاشقان زار کہ ❊ باد بالنست
کہ مرد ہم ایران کاف استفہام را با مشباع بکسر
خوانند و سبب بیان بحول ہشتم کاف تفصیل و آن
معنی بلکہ دہد چنانکہ بیت نہ من بران گل عارض غزل
سرایم و بس ❊ کہ عندلیب تو از ہر طرف ہزار انند
ثم برای ترتیب چنانچہ حافظ فرماید بیت اگر تو زخم
زنی بہ کہ دیگرے مرہم ❊ وگر تو زہر دہی بہ کہ دیگرے تریاک
دہم کاف بمعنی از چنانکہ سعدی گوید قطعہ ترک
احسان خواجہ اولی تر ❊ کاحتمال جفاے بوابان
بتمنای گوشت مردن بہ ❊ کہ تقاضای زشت قصابان
یازدہم کاف بمعنی ہر کہ چنانکہ بیت دگر کشور آباد بینند
بخواب ❊ کہ دارد دل اہل کشور خراب ❊ دوازدہم کاف
تصغیر و آن در آخر کلمہ آید و ماقبلش مفتوح باشد چون
مرغک و جولک و بتک سیزدہم کاف برائے تحقیر
چون مردک چہاردہم کاف برای تعظیم چنانچہ بتبرک
و خوشترک پانزدہم کاف برای ترحم چون طفلاک
دلاک شانزدہم کاف بمعنی تائید و آن تائید کاف
تعلیل ست و فرق میان ہر دو ہمین ست کہ مابعد
این برائے تائید ماقبلش باشد چنانکہ درین بیت
بیت محبت را پس از قطع محبت کنتے باشد ❊ کہ
شاخ نخل پیوندی بہ از اول ثمر دارد ❊ ناصر علی
گوید بیت محبت کہ رود دگر استخوانم تو بیا گرد ❊ کہ از
سائیدن صندل کجا الفتمان رسد بورا ❊ ہفدہم کاف
تشبیہ و آن در فارسی معنی چنانچہ دہد بیت چنان
میخورد زنگی خام را ❊ کہ زنگی خورد مغز بادام را ❊ و از
ہمین قسم ست کاف بمعنی ہمچو بیت نیست در ہنگ
سلیمان را کہ او ❊ بشوید بہ دغا دارد کہ او ❊ صاحب
جواہر الحروف نوشتہ کہ گاہے کاف تشبیہ در آخر
کلمہ ساکن واقع میشود چنانکہ تیرک بمعنی در دیکہ مانند
تیر و جوال دوزک بمعنی پارچہ پارچہ گوشہ کہ
زیر بغل جامہ و میان پائجامہ دوزند چرا کہ مشابہ
بخشت باشد دوزبانی کاف تشبیہ بر اول کلمات
عرب مفتوح می آید و آن کلمات را مجرور سازد چنانچہ
درین شعر شعر فطوبی لباب کبیت التعلیق ❊ حوالیہ
من کل فج عمیق ❊ ہیزدہم کاف خطاب و آن در
اواخر کلمات عربی مضاف الیہ واقع شود چنانچہ
کاف اللہ معک و گاہے کاف خطاب مفعول واقع
شود و معنی ترا دہد چنانچہ حماک اللہ و جزاک اللہ و گاہے
کاف خطاب بمعنی خود آید چنانچہ کما اثنیت علی نفسک
نوزدہم کاف فاعل و آن در فارسی کمتر آید چنانچہ کوزک بمعنی
کوزہ کنندہ بستم کاف مفعول ایشم کہ آید چنانچہ چک بمعنی خالہ
ابریشم وغیرہ کہ چیدہ شدہ باشد و در جواہر الحروف بجای کاف
فاعل کاف مفعول کاف نسبت نوشتہ چون چوشکی بمعنی موضع
کوزہ لولہ دار منسوب بچوشک بمعنی کاسہ نست و بروک
بمعنی لغز و چیستان منسوب ببروہ بحذف ہا مخفی
و کوک منسوب بکوہ کہ بمعنی مضمر و نہانست بست و یکم کاف زائد
چنانکہ در لفظ جزکہ سوادی دہم فرماید بیت گہ چنین نماید گہ چنان
جزکہ حیرانی نباشد کار دین ❊ جامی ❊ بی فرماید بیت
اینہمہ شور و اضطراب کہ چہ ❊ وین ہمہ ترک خورد و خواب
کہ چہ ❊ و از ہمین قسم کاف برای تکیہ کلام چنان کہ در
شرع الشعر انوشتہ مثالش از زلالی بیت نہ خواہم
جان از دو یار برگ گردد ❊ کہ بمیرم کہ شادی مرگ گردد ❊
درین بیت مقصود کاف ثانی در مصرعہ ثانی است
مثال دیگر در زیادت کاف بمصرعہ چہارم این قطعہ
ہاتفی قطعہ طرازندہ داستان کہن ❊ چنین شد حلی
بند کمر سخن ❊ کہ از فر اقبال شاہنشہی ❊ کہ از فتنہ شد این
ممالک تہی ❊ و زیادت کاف در اداخر بعضے اسماء ہم
آید چنانکہ کفک بمعنی کف آب و جزآن از دو زلوزلوک
و رکوک در کوک و گاہے کاف بعد و قبل لفظ تا بہ سہ و دو
صورت زائد باشد بست و دوم کاف تمثیل چنانچہ
درین بیت بیتابی لعل گون از لبط سیمگون ❊
روان ہمچنان کز لبط کشتہ خون ❊ بیست و سوم کاف

تعریف است بمعنی معرفہ و صفت چنانچہ سعد
فرماید بیت درین بوم حاتم شناسی مگر ❊ کہ فرخ
خویست نیکو سیر ❊ بست و چہارم کاف دعا چ
سعدی فرماید بیت مرا حاجیے شانہ عاج داد
رحمت بر اخلاق حجاج باد ❊ بست و پنجم کاف
این را التفصیلیہ و استفہامیہ ہم گویند زیرا کہ معنی
و تفصیل و استفہام ہر سہ از و مستفاد می شود
جوے مشک بہتر کہ یک تودہ گل ❊ مصرعہ خزینہ
بہ کہ مردم بہ رنج ❊ مثال دیگر چنانچہ سعدی فرماید
شرف نفس بجود ست و کرامت بسخا ❊ ہر کہ این
ندارد عدمش بہ کہ وجود ❊ بست و ششم کاف
بمعنی کسے شمائش درین عبارت ہر کہ این
من دوست او یم یعنی ہر کسیکہ باین
بست و ہفتم کاف بمعنی اگر بیت چہ کم گردد اگر
عاشق زار ❊ کنی از اطلس اے بادشاہ گاہے ❊ پیرہ
و ہشتم کاف بمعنی ہر کہ یعنی شرط چنانچہ بیت
کہ بیا بم کہ بجان آئی تو ❊ من بجان آمدم اکنون چرا تو
بست و نہم کاف بمعنی ہم چنانچہ درین بیت ہیچ
اعتماد بوفاے متاعے نیست ❊ گر ہمہ
چہ باید کہ ترا باور نیست ❊ مثال دیگر بیت ہر سو
جانانکہ گہ بمیرد آید ❊ گر مرغ کباب ست کہ با بال
آید ❊ سی ام کاف بمعنی کس چنانچہ درین بیت
بیت ہر کہ را استی ازان زرگیں عذار ❊ باشد
سوختہ اش دیدہ آبی باشد ❊ سی و یکم کاف
بیت چشم بد اندیش کہ بر کندہ باد ❊ عیب نماید ہنر
در نظرش ❊ سی و دوم کاف بمعنی تلت مثالش بیت
اندک اندک بہم شود بسیار ❊ دانہ دانہ ست خوشہ
در انبار ❊ سی و سوم کاف بمعنی تا مثال آن سخن
ارتجالیہ و نخواہم گفت کہ مردم عیب من
براے نسبت چنانکہ چوشک کوزہ لولہ دار
چوشتیدن کہ بمعنی کاسہ ست و بروک بمعنی

ولغز منسوب بہ پردہ یا آنکہ این کاف عربی با امن بدل
شود چون کاانتہ و آانت یعنی آشفتہ و بآام چون تارک
و تادل یعنی گاو و خر جوان و کوچ دلو یعنی اہول
و بیم چون ابشک و بشم بفتح موحدہ یعنی مشبہ
و بہا چون تارک و تارہ یعنی فرق سر و چکاو ک
و چغاوہ نام پرندہ و بجای بجہ چون سامایہ و شاہنجہ
یعنی بچہ شاہان و بانگین بجہ چون گزگاو و نرگاو
و بکاو و غاو فارسی برای نسبت آید چون شنگ شنگاو
شوخ و ظرافت مرکب از الف اشن یعنی نازہ کرشمہ
و غمزہ و جوابر الکروف نوشتہ کہ کاف فارسی گاہے
در غین مبدل ذال و حالت جمع نماند ہم آرد چنانچہ
قمرگان یعنی قمریان و مرغ شباب شعر پر معنی بند
آوردہ و نیز کاف فارسی مبدل با بدبنین بجہ چون
گاو و غاو و گاوہ و غاوہ و بیال معامہ چون آونگ و
آوندو اورنگ و اورند یعنی تخت و بالصف چون
[illegible]
باشد۔ پیدا کنندہ و بر ہندہ از منتخب۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]

از منتخب مشتق از کون بالفتح کہ بمعنی بودن و ہست شدن ہست و کائن بفتح کاف و فتح ہمزہ و تشدید تحتانی مکسور و سکون نون و کائن بکسر ہمزہ بروزن ضامن و کائی بفتح کاف و سکون ہمزہ و یای تحتانی مکسور نون و کائی بفتح کاف و سکون تحتانی و ہمزہ مکسور نون و کائنچ بفتح کاف و سکون ہمزہ این ہر پنج الفاظ در حقیقت یکی اند یک لفظ ست بیشتر کہ ہمہ معنیش لفظ بسیار باشد چنانکہ کم رصل ہندی بمعنی بسیار مراد اند زید من پس معنی کائن کہ جمل عندی ہمین ست ہ احتراز کم استفہامیہ کردہ ہست یعنی کم استفہامیہ لفظ چند ست چنانچہ کم رجلا عندک یعنی چند مرد اند نزد یک تو کائن اصل ہمہ ہست باقی ہر چہار الفاظ مذکورہ تنوع یافتہ اند ازان و لفظ کائن مرکب ست از کاف تشبیہ و لفظ اے استفہامیہ و تنوین آنرا غرابنون ظاہر نویسند۔

کقولہ تعالی و کاین من قریۃ از بسیار شہر ہا۔ نصاب۔

کاہن - بکسر ہا فال گیرندہ از آواز جانوران و ساحر و غیب گوی از اطلاع دن و منجم۔

کائن و ممن کان - بکسر ہمزہ کہ حرف سوم ست و واو عاطفہ و نون تمیم کنایہ از مخلوقات۔

کامن - بکسر میم پنہان و پوشیدہ شونده از لطائف و منتخب۔

کاشان - نام شہر۔

کاف ران - شگافیکہ قریب بن ران ست و این کنایہ از فرج ست از لطائف۔

کاف و نون - کنایہ از لفظ کن کہ کلمہ عربیست بضم کاف صیغہ امر بمعنی شو یعنی موجود شو از کان یکون اول حق تعالی کن گفت قلم پیدا کرد پس بعد از قلم بحکم کن ہمہ اشیا پیدا کرد و قلم عبارت از عقل و حقیقت محمدیست از شرح رلیخا و غیر آن مستفاد از مرآۃ العارفین۔

کاہ در دہن گرفتن - کنایہ از عجز و زنہار خواستن چہ زنہاری بر گ کاہ در دہن گرفتہ امان میخواہد این رسم ہندوستان ست از مصطلحات۔

کار کسے شدن - مردن کسے از مصطلحات۔

کار کسے ساختن - کشتن کسے را از مصطلحات۔

کاسہ سر نگون - مفلس و نادار از مصطلحات۔

کاوکاو - تجسس و تفحص از برہان و سراج و بعضے بمعنی کاوش و آواز دادن نیز نوشتہ۔

کالیو - بیای مجہول سرگشتہ و حیران و دیوانہ و احمق از برہان و سراج۔

کامرو - بواو معروف نام ولایت ست ما قصای بنگالہ کہ ملک مشرقی ہندوستان ست۔

کاوہ - نام آہنگر یست کہ بر ضحاک خروج کردہ فریدون را بر تخت نشاندہ بود و لفظ کاوہ بمعنی شجاع ست بشرطیکہ ہا را زیادہ شمرند از سراج۔

کالیدہ - بیای مجہول سرگشتہ و حیران و احمق و دیوانہ از برہان و سراج و رشیدی و کشف و سروری و جہانگیری و در لطائف بمعنی کرونا شنوا نیز نوشتہ۔

کالیدہ - بیای معروف پریشان و درہم از رشیدی و کشف۔

کامہ - بمعنی کام و مقصود و مراد و نان خورشے ست ترش مزہ از برہان و لطائف۔

کاشانہ - خانہ کوچک و محقر از برہان و سراج و لطائف و در بہار عجم و رشیدی نوشتہ کہ خانہ زمستانیکہ در ان شیشہ ہا و رتابہا برای روشنی وصل کردہ باشند مانند حمام چہ کاش بمعنی شیشہ ست۔

کازہ - برای مجمہ مغاکیکہ صیادان در ان نشینند و بران شاخہای درخت گذارند تا صید او را نہ بیند خانہ مزارعان کہ از نے و علف سازند و بمعنی صومعہ کہ بر سر کوہ سازند مجازست و بمعنی ریسمانے کہ بر درخت و غیرہ آویزند و اکثر زنان و کودکان در ان نشستہ در ہوا آیند و رند از سراج و برہان و لطائف و رشیدی و مؤید و قیل برای معنی اخیر مکاف فارسی است و زار عربی و برای باقی معنی اولین مکاف عربی و زا فارسیست۔

کابیشہ - بکسر بای موحدہ و یای معروف و شین معجمہ گل عصفر کہ بہندی کسنبہ گویند از برہان۔

کاشیرہ و کاجیرہ - اول برای فارسی مکسور و یای معروف و ثانی بجیم عربی یعنی گل عصفر کہ بہندی کسنبہ گویند۔

کارنامہ - مرقع تصاویر کہ نقاش برای اظہار کمال خود طیار سازد و بمعنی جنگ نامہ و کتاب تواریخ و کتاب قوانین ریاست و عدالت کہ آنرا کتاب آئین و دستور العمل نیز گویند از کشف و برہانی و مؤید و مدار و برہان و سراج۔

کالہ - متاع کہ آنرا کالا نیز گویند و کدوے شراب و بمعنی خربزہ خام و ہر چیزیکہ برای زراعت طیار ساختہ باشند از لطائف و مصطلحات۔

کار دست بستہ - کار مشکل کہ از دست دیگران بآسانی صورت بندد از چراغ ہدایت و بہار عجم۔

کافہ - بتشدید فا بمعنی ہمہ از منتخب و صاحب مزیل الاغلاط نوشتہ کہ این لفظ در عربی مستعمل می شود و مگر نون لیکن در فارسی بے تنوین آید۔

کارگاہ - محل ساختن چیزہا خصوصاً بافتن جامہ از سراج۔

کاورسہ - ہر چیز ریزہ و باریک کہ در خروسی مشابہ بکادر س باشد۔

کارطلبی - بہادری و جنگ جوئی۔

کافرماجیرائی - کافرماجرا شدن و کافرماجرا کسیکہ حال او مانند حال کافر باشد و بمعنی ظلم و بیداد مجازست از بہار عجم۔

کالیوگی - سرگشتگی و دیوانگی۔

کارکیائی - بکسر کاف اول کہ کاف عربیست و یای تحتانی امیری و بادشاہی و کارفرمائی و بیانش بتفصیل لفظ کارکیا گذشت۔

کاشی - منسوب بکاشان کہ شہریست در ایران۔

کاخ مشتری - برج حوت۔

کاتب وحی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ از برہان۔

کادی - بکسر دال مہملہ نباتیست کہ گلش کمال خوشبو باشد بہندی آنرا کیوڑا گویند از سراج و برہان۔

کاسہ بازی - نوعے از رقص و بازیست از عالم شیشہ بازی و صراحی بازی و تحقیق آنست کہ کاسہ باید کہ بسیار باشد کہ حرفہ پیشہ اند و از ہر حرفہ طرفہا بر می آرد

و در مصطلحات نوشته که دوسته کاسه چینی پر از آب
میکنند و کاسه بازان واژگون شده کاسها بر پشت
گذارند و بتحریک سرین آنرا جنبانند و بدوش خود میرانند
قطرهٔ آب ازان نمیریزد و مجازاً بمعنی مکاری و حیله گری آید -

کاغذ شامی - بغایت سفید و شفاف و نفیس باشد

کافی - بس شونده که بدیگر حاجت نگذارد و ضمان کننده
و مجازاً بمعنی دانا و کارگذار و کارنده و پیشکار و نام کتابیست در
علم فقه نام کتابیست در علم نحو از مختصرات و لطائف و در هندی نام

کاوی - بکسر واو با آتش دانهٔ هندی برعصفور منتخب -

کاهمومی - سومی خوک چه کاس بمعنی خوک است -

کاشکی - کلمه تمنا و در اصل کاش که بود بار مختفی که در آخر
کاف بیانی بود بسبب کسر کاف بسیار تحتانی بدل کرده
کاشکی مینویسند از جواهر الحروف -

کاراسی - بمانوریست که آواز خوش دارد و نام حکیم که پیش
سلطان محمود احوال سلاطین ماضیه میخوانده از مسراج -

کاتبی - بکسر تا نوقانی شاعریست بود عظیم القدر صاحب
سبعه با وجود کمال شاعری در فن خوشنویسی مهارت
تمام داشت و نوعی از طومار است -

کاولی - بمعنی لولی از مصطلحات -

فصل کاف مع باء موحده

کبر یا - بالکسر بمعنی بزرگی از منتخب -

کبار - بالضم اول و فتح ثانی بزرگان و این جمع کبیر است -

کبر پا - بکسر اول و سکون ثانی و با فارسی قسمی از کبوتر که پر پا
دارد و بسیار خوش باشد از مصطلحات -

کبری - بالضم اول و فتح را و در آخر الف مقصوره بشکل
شتی مؤنث بزرگ تر و با صطلاح منطق جزو ثانی را
کبری ازان گویند که همیشه کلیت در و ثابت باشد
مانند العالم متغیر و کل متغیر حادث پس العالم متغیر صغری
و کل متغیر حادث کبری است و بعضی نوشته اند
قضیهٔ ثانی را کبری ازان نامند که مشتمل است بر اکبر و
محمول نتیجه را گویند زیرا که محمول نتیجه اکثر عام باشد
و عام نسبت خاص اکبر است یعنی کثیر است و افراد
چنانکه کل انسان حیوان صغری است و کل حیوان جسم
کبریست و نتیجه این هر دو کل انسان جسم پس
لفظ انسان موضوع نتیجه است و لفظ جسم محمول
آن ظاهر است که افراد جسم مطلق اکبر است یعنی کثیرت
از افراد انسان زیرا که جسم جماد است و نبات است حیوانات
همه را شامل است -

کبیت - بالکسر و زن نصیب بسیار درآمده و بسیار افتاده از لطائف

کبت - بالفتح خوار کردن و هلاک کردن و بسیار افگندن
از لطائف و مسراج -

کبریت - بالکسر معروف و تا رفوقانی گوگرد که بهندی
گندهک گویند و بعربی زرنیخ خالص نیز از منتخب و لطائف -

کبلہ - بفتح اول و کسر ثانی و سکون ثانی و دال مهمله جگر که
عضو رئیس است در پهلوی راست و اکبار جمع آن و
بفتحتین از شتی از شروح نصاب و مسراج -

کباو - بضم اول و دو بگر از شروح نصاب و مسراج -

کبود - بفتح اول بروزن حسود نیلگون از برهان -

کباب قمر - عبارتست از برون از شروح سکندر نامه -

کباب قفس - بهاریست عبارت از کباب پرنده بریان -

کبریت احمر - گوگرد سرخ کنایه از اکسیر چرا که اکسیر زرد
ساخته میشود و آن جزو اعظم اکسیر طلاست و گوگرد
سرخ بغایت کباب است -

کبار - بالکسر بزرگی و بزرگان و بکسر اول و فتح ثانی
کالان سالی و پیری و بفتحتین میوه است مانند مرزه و از
ترار مسپاری که ازان اچار سازند و در ملک خراسان بسیار
پیدا میشود از منتخب و لطائف و شروح نصاب -

کبار - بکسر اول بزرگان و این جمع کبیر است بالضم و تشدید
موحده بسیار بزرگ و بمعنی بزرگان با ینمعنی جمع اکابر است

کبائر - گناه های بزرگ این جمع کبیره است -

کبس - بالفتح و سین مهمله خاک انباشتن چاه و جوی
و سرگین بیابان فرو بردن و بمعنی بخون بردن و بفتحتین
به پیشانی در سنگ افتادن و بسیار پیش آمدن و بکسر خانه که پخته
بدان انباشته میشود از لطائف و منتخب -

کبش - بالفتح و شین معجمه گوسپند نر یعنی میش نر شاخدار
جنگی از منتخب و لطائف -

کبوتر و هم - بفتح دال مهمله بوسه خاطر خواه و بضم دال
قلیست بطرز خاص تراشیده که شاید بدم کبوتر باز میشود از مصطلحات

کبیر - بکسر اول و فتح باء موحده و کسر راء مهمله و کسر سین مهمله
و تشدید یا بدون کلانی عمر و کلان سالی و پیری -

کباب در رسانیدن - پختن کباب از مصطلحات

کبوتر پا هو - نوعی از کبوتر که آواز پا هو دهد از بهار عجم

کبیسه - بروزن هریسه در لغت چاه و جوی بنا کرده
انباشته و سرگین بیابان کشیده و باب الماء یا زده روز
و پانزده روز بالا از سال شمسی که در مقابله قمری زیادتی افتد
و آنرا جمع کرده سال سوم قمری هندی را بسیزده ماه کبیسه
بهندی لونه مند و هر نوزده سال یازده روز و هشت ساعت سال
دیگر اقوام افتد آنرا در ماههای دیگر جمع نمایند -

کپیشه - بضم کاف و فتح باء موحده و سکون تحتانی و شین معجمه
نام غلام حضرت رسول صلی الله علیه و آله وسلم -

کپاوه - بفتح کمان بسیار زدم و بمعنی لیزم که پهلوانان
کشند و چیزی از آهن باشد از مصطلحات -

فصل کاف مع باء فارسی

کپک - بالفتحتین کاف عربی و باء فارسی و فتح نون و کاف
عربی بمعنی پرده ایست در دستان پیش روی گیرند -

کپان - بالفتح و باء فارسی بمشدد ترازوی کلان
که بدان سیم و قماش و جز آن می سنجند و وزن کنند
بهندی تاک گویند از کشف و برهان و در سراج
بتخفیف باء فارسی نیز آمده -

کپی - بفتح اول و کسر باء فارسی و یاء معروف میمون
و بوزنه از لطائف جهانگیری و برهان و بعضی نوشته
که بمعنی بوزنهٔ سیاه و در سراج نوشته که بهای موحده
بتشدید و تخفیف بمعنی بوزنه و آنچه بعضی بمعنی بوزنه

سیاه نوشته اندک صلے ندارد۔

فصل کاف مع تاء فوقانی

کتاب - بکسر اول نوشته و بمعنی نوشتن و اندازه و فرض کرده آزادکردن غلام و کنیز ک بعاوضه مال ایشان بالضم و تشدید نویسندگان و بمعنی مکتب و دبیرستان انتخب و صراح و اطائف و کشف و بالفتح و تخفیف نیز بمعنی مکتب آمده و یکے از ارباب تحقیق نوشته که کتاب بکسر اول یکے از اوزان باب تفعیل است بمعنی نوشتن پس بمعنی مکتوب مستعمل بدین اعتبار که مصدر بمعنی مفعول گرفته میشود و در خیابان نوشته که کتاب بالضم و تشدید نویسندگان چرا که این جمع یکسر کاتب است و بمعنی مکتب و دبیرستان و در قاموس است که صحیح بمعنی نویسندگان است و بمعنی مکتب و دبیرستان چنانکه در صحاح است خطاست و بعضے محققان نوشته که خطا نیست بلکه مجاز است۔

کتب - بفتحتین جمع کتاب از منتخب۔

کتائب - بفتح اول و کسر عین جمع کتیبه که بمعنی لشکر است۔

کتیبه - بفتح اول و کسر ثانی بروزن نصیب نوشته شده و کسر تین و یاء مجهول اما اکثر کتاب و اما آن را گویند که حرکت ما قبل الف را بکسر میل دهند بطرزیکه الف بصورت یاء مجهول پیدا شود و در تلفظ و در کتابت نیز چنانچه کتاب و کتیب و در کاتب و کاتبه و حسیب و حسیبه و اقبال و اقبیل و در الفاظ فارسی نیز امالہ کنند چنانکه از دیدار آید دیدار آید و از رفتار آید رفتار آید۔

کتیلا - بالفتح لفظ هندیست بمعنی چاپائی و در تفریس کرده اند از مصطلحات۔

کتره - بفتح اول و کسر ثانی کوهان شتر از منتخب و صراح و شرح نصاب۔

کتوره ش - بمعنی آورده۔

کتف - بفتح اول و کسر ثانی و این اصل است و بکسر اول و سکون ثانی و بفتح اول و سکون ثانی و فرع آن بمعنی شانهٔ مردم از مدار و کشف و صحاح۔

کتل - بضم اول و فتح ثانی زمین بلند در صحرا از رشیدی

کتم - بالفتح پنهان داشتن و راز پوشیدن و مجازاً بمعنی پوشیدگی و پرده و بفتحتین گیاهیست کبدان خضاب کنند از منتخب و در لطائف بفتحتین گیاهیست که خاط کرده میشود بوسمه و در برهان نوشته که لفظ عربیست بالفتح بمعنی پوشیدن و اخفاء و برگ نیل که ازان وسمه سازند و بفتحتین گیاهیست شبیه بوسمه که داخل بوسمه کنند۔

کتمان - بالفتح پنهان داشتن راز از لطائف۔

کتمان - بالکسر پوشیدن راز و پوشیدگی و پوشیدن گواهی و غیر آن از لطائف۔

کتان - بالفتح و تشدید و تخفیف فوقانی هر دو درست نوعے از جامهٔ باریک که از پوست گیاه بافند و بمعنی تخمیست که روغن چراغ ازان حاصل کنند بهندی السی نامند و در سراج نوشته که کتان مخفف و مشدد جامهٔ است معروف که شاعران پاره شدن آن بسبب نور ماه گفته و بعضے گویند که مکرر آزموده شده که این معنی را اصلے نیست تم کلامه و بعضے گویند که جامهٔ مذکور را از پوست ساق درخت کتان که تخم معروفست بافند چنانکه در شرح نصاب نوشته که در بعض بلاد پوست ساق درخت کتان کشیده ریشه ریشه کرده مثل ریشم و پنبه ریسند و ازان جامه می بافند و آن جامه در مهتاب قوت ندارد۔

کتابون - بفتح اول و ضم باء موحده بروزن فلاطون نام دختر قیصر روم که در نکاح گشتاسپ بود و سفندیار از و متولد شده از برهان و جهانگیری و مؤید۔

کتیبه - بروزن نصیبه بمعنی لشکر و نام قلعه است از قلاع خیبر از منتخب۔

کتاره - بالفتح لفظ هندیست که کتاره بتای هندی و حذف ها مشهور است از برهان و بعضے بمعنی خنجر و شمشیر نیز نوشته و در رشیدی مسطور است که در اصل قتاله است و عربیست اهل ترک چنین گویند۔

کتک - بالضم عصا که چیاک و سطبر و این لفظ ترکیست۔

کتاپه - بکسر اول بروزن و ساده آنچه بخط جلی نسخ یا نستعلیق بالخط طغرا بر مساجد و مقابر و دروازهٔ امرا نویسند و یا نقش کنند از برهان و مؤید و مدار و کشف۔

کتیبه - بفتح اول و سکون تاء فوقانی و باء موحده مصدریست بروزن فعلة بمعنی یکبار نوشتن فارسیان گاهے بمعنی مفعول نوشتن آرند و بفتحتین بمعنی کاتب۔

کتابی - بالضم و تشدید منسوب بکتاب که بالضم و تشدید بمعنی مکتب و دبستان است و بکسر اول و تخفیف فوقانی بمعنی کافر کتابی که دین منسوخ دارد۔

کتمان مشتقالی نوعے از کتمان کز آن نفیس باشد از شرح

فصل کاف مع تاء مثلثه

کثیب - تودهٔ ریگ گرد آمده بلند شده از منتخب۔

کثب - بفتحتین و باء موحده تودهٔ ریگ بلند شده۔

کثرت - بسیار شدن و مجازاً بمعنی بانبوه مردم نشستن و بمعنی علائق و دنیوی نیز باشد۔

کثرات - جمع کثرت۔

کثافت - بفتح اول لطافت و سطبر و غلیظ شدن و فراهم شدن از منتخب وغیره۔

کثیر - بسیار و وافر۔

کثیف - سطبر و تیره ضد لطیف از لطائف و منتخب۔

کثبان - بالضم خاک توده بلند از لطائف و صراح ریگ توده های بلند و این جمع کثیب است۔

فصل کاف مع جیم عربی و فارسی

کجا - معروف و بمعنی هر جا نیز آمده از مصطلحات۔

کج مج - بفتح کاف و فتح میم آنکه تلفظش فصیح نباشد و زبانش بکلمات خوب جاری نباشد از رشیدی و سراج۔

کجول ج - بالفتح و هر دو جیم عربی بمعنی کج و نگون مرکبست از کلمهٔ کج و لفظ واژ که مبدل باز است بمعنی نگون۔

کجدار و مریز - عمارات و احکامیکه بجا آوردن آن دشوار باشد۔

کجکاب - آنکس که فیلبانان در دست - بیدار ندو چشیده است

کرطاس قیق را بدان آویزند بمعنی چیزیست که مردم زنان بر و در گریبان دوزند و چوبیکه دهل و کوس را بدان نوازند از مصطلحات

کچل - بضم اول و فتح چیم فارسی بدرفتار و خراب و این هندیست -

کچکول - کاسهٔ گدایان از برهان -

کجیم و کجیمین - بفتح کاف و کسر جیم عربی بمعنی گربه تواند آن پوستینی باشد که بروز جنگ بر اسب اندازند بهندی پاکھر گویند و این ترکیست از برهان و لغات ترکی

کچه گل کردن - کنایه از ظاهر شدن و فاش گردیدن راز نهانی و عیب پنهانی باعتبار بازی کچه که در دستها پنهان کنند و هرگه اشارت بدان کنند و ازان برآیند بازی را او سپرد از برهان و سراج و چار شربت -

کچاوه - بفتح انچه بر پشت شتر بندند و دو شخص در آن مقابل یکدیگر نشینند از برهان -

کچه - بفتحتین و تخفیف چیم فارسی انگشتری نگین دار خانه رنگین هم نداشته باشد گویند ی آنرا چهله گویند از برهان و بهار عجم و سروری و جهانگیری و رشیدی و سراج و بالضم و تشدید چیم عربی چیزیست که طفلان از پارچه کرباس بدوزند و بدان بازی کنند از منتخب -

فصل کاف عربی مع حا مهمله

کحل البحر - سرمه که دران مروارید ناسفته و دیگر جواهرات اندازند تا سیاه شوند برای روشنی چشم از کشف -

کحل - بالضم سرمه -

کحال - بفتح اول و تشدید حا سرمه کش یعنی کسیکه سرمه در چشم مردم کشیدن پیشهٔ او باشد -

کحیل - بفتح اول و کسر تا سرمه دار و کسیکه سرمه بچشم خود کشیده باشد -

کحلی - بالضم سرمه رنگ و نام جامه ایست سیاه که بیشتر زنان ولایت پوشند از مؤید -

فصل کاف مع خا معجمه

کخ - بکسر اول و کان کلمه ایست که در محل نفرت گویند و بمعنی آواز خنده و بضم هر دو کان آواز سر فراز الطائف -

کخ - بالضم نام گیاهیست که بدان لوبیا بافند و بمعنی کرم که در میوه و غیره می افتد و صورت مهیب که طفلان را بدان بترسانند و بمعنی صورت زیبا که از چوب و غیره ترتیب داده و لباس رنگین پوشانند نیز آمده و بالکسر مزهٔ تلخ و کلمهٔ نفرت و بازداشتن از برهان و شرح دیوان خاقانی -

فصل کاف مع دال مهمله

کدخداوکتخدا - صاحب خانه و بمعنی لائق و سزاوار نیز آمده از چراغ هدایت -

کدخداوکدبانو - خداوند خانه و بی بی خانه باصطلاح بنجمان و مواصلی است که استخراج عمر مولود ازان کنند از سراج -

کده - بالفتح خانه و وده از سراج و برهان -

کدیر - بفتح اول و کسر دال مهمله تیره و مکدر از شرح نصاب و بفتحتین بمعنی تیرگی و تیره شدن و در فارسی بمعنی کادی که بهندی کیوڑا گویند و آن گلیست معروف از منتخب و برهان و سراج -

کدیور - بکسر تین و یا مجهول مزارع و دهقان و بزرگتر از مؤید و جهانگیری و در سروری و برهان و مدار بفتح اول و در برهان بمعنی صاحب خانه نیز نوشته و در سراج بفتح و یای مجهول و فتح واو و رای مهمله بر وزن و معنی خداوند خانه و مجازاً بمعنی زراعت کننده و باغبان و تحقیق آنست که کدیور اماله کدادر که مرکبست از کد که بمعنی خانه و وه باشد و کلمهٔ ر بمعنی صاحب و الف میان هر دو کلمه زائد است چه هرگاه که کلمهٔ دو حرفی را با کلمهٔ ور ترکیب دهند الف در میان زائد کنند چنانچه در تناور و قداور -

کدس - بالضم و سین مهمله خرمن ناکوفته از شرح نصاب و سراج -

کدوی حجام - کدوی باشد کوچک مدور که حجامان بعد استره زدن بر زخمهای حجامت چسپانند تا خون بکشد -

کدام - بضم اول برای استفهام باشد و اطلاق این بر ذوی العقول و غیر ذوی العقول هر دو آید -

کده - بالفتح خانه و وده از سراج و برهان -

کدیره - بمعنی مکدر و پوشیده نوشته اند -

فصل کاف مع ذال معجمه

کذب - بالکسر دروغ و بفتح اول و کسر ثانی بمعنی دروغی یعنی چیزیکه بدروغ ساخته باشند و دروغگو و بمعنی دروغ هم آمده از صراح و منتخب -

کذاب - بالکسر و تشدید ذال معجمه دروغ گفتن و بالفتح و تشدید ذال معجمه دروغگو از منتخب -

کذاوکذبی - بمعنی چنان و چنین و کنایه از دشنام -

فصل کاف مع راء مهمله

کرا - بکسر اول کرایه دادن و کرایه از منتخب -

کروبا - بالفتح و واو مکسور و تحتانی بروزن اغنیا نوعی از زیره که مقوی معده است از برهان -

کربلا - بفتح شهر حضرت امام حسین صلوات الله علیه ظاهر این لفظ در اصل کرب بلا بوده باشد باراول را حذف کرده اند چرا که چون دو کلمه را ترکیب دهند و آخر کلمه را اول و اول کلمهٔ آخر از یک جنس باشد آخر کلمه را اول را حذف کنند -

کرمی - بفتح اول و ثانی و در آخر الف بصورت یا مرغ حبارا می گویند نر باشد و آغاز خواب باز منتخب -

کرب - بالفتح اندوه که نفس باز گیرد و بی آرام کردن اندوه کسی را و بفتحتین بی آرام و اندوهگین شدن از منتخب و لطائف و بحر الجواهر و مدار -

کروب - بضمتین جمع کرب -

کرنب - بفتحتین و سکون نون و باء موحده کلم کوهی کرم کله گویند از برهان و سراج و مدار و در منتخب بالفتح و نون مفتوح -

کرسی اصطرلاب - چیزیست بلند و اصطرلاب که عروهٔ اصطرلاب بدو بسته باشند -

کربت - بالضم اندوه از منتخب -

کرت - بفتح و تشدید بمعنی نوبت و بار چنانکه سه کرت بمعنی سه بار

کرات - بالفتح و تشدید را بارها جمع کرت و بضم کاف

در تخفیف راجع کرده که بمعنی می باشد یا هر چه مثل گوی مه و مر باشد۔

کراہیت ۔ بفتح اول و کسر ہا و تخفیف بار نخستانی بالیسندی از صراح و در جہانگیری نوشته که کراہیت بروزن صلابت و بتخفیف نه بتشدید ناپسند داشتن۔

کرخت ۔ بفتح اول و ثانی و سکون خا معجمه بمعنی عضو بے حس و حرکت و بمعنی سخت مستعمل از برہان۔

کروت ۔ نام ظرف آب۔

کراث ۔ بالضم و تشدید را و ثا مثلثه گندنا از منتخب۔

کرخ ۔ بفتح اول و سکون ثانی و خا معجمه دے ست قریب ببغداد و قلیل محله از بغداد و بفتحتین مخفف کرخت از لطائف و برہان و سراج۔

کرو ۔ بالفتح کار و عمل و بالکسر نیز بہمین معنی آید و بالضم طائفه ایست از صحرانشینان و بمعنی قطعه زمین که کنار ہا بآجرا بلند ساخته در میانش زراعت کنند و آبگرد بمعنی شان از برہان و لطائف و رشیدی و سروری و جہانگیری۔

کرہ ناکشاده ۔ بضم اول بمعنی اسپ که ہنوز بران سواری نکرده باشند۔

کردار ۔ بالکسر طرز و روش از سراج و در جہانگیری و برہان کار و عمل و فعل و بعضے نوشته که کردار اگرچه بالکسر مشہور ست مگر قیاس ہمی خواہد که بالفتح باشد چرا که چون بر لفظ آر که افاده معنی مصدری کند صیغه ماضی را بیارند ماضی بمعنی مصدر شود و چنانکه گفتار و رفتار و دیدار۔

کردگار ۔ بالکسر نام حق تعالی و معنی لفظی این لفظ کننده طرز ست از سراج و در رشیدی نوشته که معنی ترکیبی این لفظ خداوند کار کرده و بالفتح بمعنی کار و کار بمعنی خداوند۔

کر ۔ بالفتح ناشنوا یعنی کسیکه گوش او چیزے نشنود از برہان و سراج و بالفتح و تشدید را در عربی بمعنی بازگشتن و باز دانیدن و حمله بردن و بالضم پیمانه ست و آن دوازده سق ست و ہر دستے شصت صاع و نام دوره دوست و شروان که زیر ملک بروع ہم گذرد و دیگرے در فارس از منتخب و لطائف و برہان۔

کرار ۔ بالفتح و تشدید را اول بازگردنده و باز گردانده و تکرار حمله برنده و ازینجاست لقب حضرت علی رض کرم الله وجهه زیرا که آنحضرت در جنگ بر صف اعدا بار بار حمله می برد و ہیچ اندیشه نمیکرد و ندارد از منتخب و لطائف وغیرہا۔

کرور ۔ بفتحتین باز گشتن و اگر دیدن از منتخب و غیر آن۔

کرور ۔ بالفتح و واو معامله نیز مفتوح زمین سخت و پشته پشته از برہان و مؤید۔

کرباس ۔ بالکسر و با ہوز ده و سین مهمله جامه سفید معروف از منتخب و مؤید و مدار در سراج نوشته که این معرب کرپاس ست که بالفتح باشد و در رساله معربات نیز نوشته که کرباس معرب کرپاس ست که بفتح اول و بار فارسی لفظ ہندی کتانی باشد بمعنی پنبه و مجازاً بمعنی جامه که از پنبه ساخته شود و در جہانگیری ترتیب اول را کسره ازان داده اند که وزن فعلال بفتح فا از غیر مضاعف کلام عرب نیامده است۔

کراریس ۔ بفتح اول و یا مشدد و فوقانی جزوہاے کتاب و سی پاره ہای قرآن مجید و این جمع کراسه ست که بضم و تشدید را باشد۔

کرپاس ۔ بالکسر و یای تحتانی و سین مهمله در کتب لغات عرب مثل صراح و قاموس بمعنی طهارتخانه که بر بام ساخته باشند مگر در منتخب بمعنی بالاخانه و در سنگلاخ و در برہان و کشف مدار و جہانگیری مؤید بمعنی بالاخانه و دربار بادشاه و امرا۔

کرس ۔ بکسر اول و سکون را محله سرگین با ہم نشسته از صراح و در دنیا بان نوشته که بعین کرس سرگینے باشد که بگل و آب آمیخته کوشک سازند۔

کرگس ۔ بفتح و کاف دوم فارسی مفتوح و سین مهمله طایریست معروف مردار خوار که بہندی گدھ گویند بکسر کاف فاعی اکثر پر او در تیر بکار برند و مجازاً پرہاے تیر را نیز کرگس گویند کرگسان گردون دوستاره اند بصورت کرگس یکے را نظایر و دیگرے را نسر واقع گویند از لطائف وغیر آن۔

کرفس ۔ بفتحتین و سکون فا و سین مهمله دوائیست مانند اجوائن بوی آن ناخوش و تیز باشد و آن ہم بد و لایق ست و از خواص یکے اینست که کژدم گزیده را اگر بخورند فی الحال بهبود از منتخب و لطائف۔

کرپس ۔ بالفتح چاپاسه۔

کرفش ۔ بفتح اول و سکون ثانی و فتح فا و شین معجمه چاپاسه و آن جانوریست که در سقف خانها باشد بہندی چھپکلی گویند از برہان و سراج۔

کرش ۔ بالفتح و فتح اول و کسر را و شین معجمه شکنبه ستور نشخوار کننده از منتخب۔

کراع ۔ بضم اول و عین مهمله پاچه گوسپند و گاؤ پایه بمعنی ساق حیوانات ست و بمعنی کوه و گروه اسپان و لفظیکه بآن اسپان را فراہم آورند از منتخب۔

کرع ۔ بفتحتین آب باران استاده و آب بہ ہان خوردن از جوی و بار یک ساق شدن از منتخب و لطائف۔

کرگ ۔ بفتح و کاف دوم فارسی مخفف کرگدن و آن جانوریست که بہندی گینڈا گویند از رشیدی و سراج و برہان و در بعض شروح سکندرنامه نام ملکی از روس نوشته و بفتح ہر دو کاف عربی دیہیست متصل بکوه دنباوند از کتاب الاقناع و در منتخب بفتحتین قبیله ایست بنواحی باخار و در برہان بفتحتین و ہر دو کاف عربی نام بنده ایست دیو مانند و در از که سیاه و سفید باشد و بیشتر بر کنار ہاے آب نشیند و آن را غوطی نیز گویند۔

کرناٹک ۔ بالفتح و نون و تای ہندی مفتوح و کاف عربی نام شہریست از ملک دکن۔

کرنگ ۔ بضم اول و فتح ثانی و سکون و کاف فارسی بروزن تفنگ اسپ سرخ رنگ از برہان و رشیدی و کشف۔

کروک ۔ بالضم و واو معامله مفتوح و کاف عربی کم و بکسر اول چیلو زبان آور در فرہنگ دیده شد۔

کرم ۔ بفتح اول و سکون ثانی درخت انگور و بفتحتین جود و سخاوت و عنایتی و بزرگواری از منتخب و لطائف

وشرح نصاب نیز در لطائف نوشته کرم بالضم بمعنی غم واندوه سخت۔

کرام ۔ بکسر اول بزرگان واین جمع کریم ست۔

کروه ۔ درختان انگور وغیرها واندوه ها از لطائف۔

کرشم ۔ بکسر تین بمعنی کرشمه از لطائف۔

کرداهم ۔ کردارهای من از حواشی مثنوی معنوی نوشته شد۔

کرکم ۔ بضم هر دو کاف عربی زعفران از مدار۔

کرزم ۔ بالفتح وحرف سوم زا معجمه مضموم گیاهے باشد خوشبو از سرو رومی ومدار وابراهیمی۔

کران ۔ بکسر اول ومعروفی نام سازکه آنرا بربط نیز گویند بفتح اول وفارسی بمعنی کنارهٔ چیزے وانتهای چیزے وکشف وبرهان ورشیدی ومدار۔

کران ۔ بالکسر نام شهریست از نواحی روس ولطائف ودر زیل نوشته که بفتح اول ست وگاهے بالکسر آید فرش آنجا بغایت خیس باشد وزیرهٔ سیاه از نواحی آن خوب بهم میرسد۔

سرکس ۔ بفتح هر دو کاف عربی غلهٔ سبز ونیم پخته را گویند که بریان منند خواه نخود باشد خواه گندم وجو از سراج وبرهان۔

کردستان ۔ بضم کاف وکسر دال ملکیست از ایران۔

کردان ۔ بفتح اول وسکون ثانی وفتح کاف فارسی وفتح دال مهمله جانوریست شبیه بگاو میش وفیل ودر جسم کوچک از فیل وکلان از گاومیش وپوست او بغایت سخت باشد پاستاخ وارد وبر پیشانی رسته بهندی گینڈا گویند انچه بعضے از اهل لغت نوشته که چند فیل را شکار کرده بخورد وبچه آن خاردار باشد وبعد پنج سال متولد میشود سه خرافات ست از سراج وبرهان۔

ایشیدن وکراندن ۔ هر دو مستعدی کردن ست نانیدن که در عوام مشهور ست غلط باشد باین قاعده هر مصدر لازم را که مستعدی سازند الف ونون ماقبل لام که علامت مصدر ست آرند چنانچه از گردیدن گردانیدن از لادیدن لادانیدن باشد اول امر آن مصدر برآورند بدان الف ونون وبازائد کرده بدال ونون مصدر مستعدی نمایند وگاهے بازا از ان حذف سازند چنانچه از سوختن سوزانیدن وسوزاندن از رسیدن رسانیدن ورساندن از نهر الفصاحت ونزد اکثرے کنانیدن صحیح باشد بقاعدهٔ که در مصادر صاحب تن مذکور شد چه نزد ایشان در شعر دری کردن مصادر صاحب تن دون قاعدهٔ واجب ست چنانچه از رسیدن رسانیدن ورساندن وخواندن راندن وسایاندن وخواناندن می آید۔

کراجیدن ۔ بجیم عربی فریاد کردن مرغ خانگی بوقت بیضه نهادن از برهان۔

گزاریدن ۔ بضم وبکسر خا میدن بناز وبکاف فارسی نیز آمده از برهان۔

کردن ۔ سوای معنی معروف بمعنی شدن نیز آمده چنانچه نورالله وخان آرزو در شرح گلستان بمقام باب پنجم نوشته اند۔

کرمن وارمن ۔ بواو عاطفه مغرب ومشرق از سراج وقران السعدین۔

کرگسان گردون ۔ دو ستاره بصورت کرگسے یکے را نسر طائر ودیگرے را نسر واقع گویند۔

کروبیان ۔ بفتح وتشدید وتحفیف را مضموم وواو معروف وباء موحده وتحتانی فرشتگان مقرب از برهان ولطائف۔

کرامت کردن ۔ دادن۔

کرو ۔ بکسر اول وفتح ثانی کشتی خرد که در دریا باشد از جهانگیری۔

کرباسو ۔ بالفتح وباء موحده وضم سین مهمله بمعنی چلپاسه که بهندی چھپکلی گویند از سراج۔

کراسه ۔ بضم اول وفتح سین بمعنی قرآن مجید ومطلق کتاب از برهان ودر منتخب بالضم وتشدید را مهمله وتخفیف آن جزو سے از کتاب یا پاره از کلام الله این لفظ عربیست۔

کرانه ۔ بفتح اول ونون بمعنی کنارهٔ هر چیز از برهان ورشیدی۔

کراپیه ۔ بکسر اول وباء تحتانی اجرت بار کردن اسپ وشتر وبهل وابزار وخانه ودکان از برهان وآنندراج بمعنی برابری ومدارا نیز نوشته واین لفظ عربیست که فارسیان از جنس کلام خود میدانند۔

کراپیده ۔ بکسر اول کرایه کننده از سراج واین اشتقاق از مصدر جعلی ست از عالم طلبیدن وشنیدن زیرا که لفظ کرایه عربیست۔

کرسنه ۔ بالفتح وسین مهمله ونون هر دو مفتوح غله ایست تیره رنگ که طعم آن مابین عدس وماش ست از برهان وصاحب مصطفوی نوشته که بهندی آنرا متر گویند۔

کره ۔ بضم اول وتخفیف را مهمله بمعنی گوی که بدان بازی کنند وهر چیز مدور وگرد که مثل گوی باشد وبضم وتشدید بچهٔ اسپ خرد بمعنی تازیانه وبضم اول وسکون دوم وظهار با ناخوشی وتختی ورنج وبفتح اول وسکون ثانی جبر وناراضائی وبفتح اول وکسر ثانی بردن خجل بمعنی گریه ونام مرغوب وبضمتین مخفف کرده که بهندی کوس گویند وبمعنی اسپ وتازیانه وبمعنی کوس فارسی ست وباقی عربی از منتخب ولطائف وبرهان ومدار وچراغ هدایت۔

کروه ۔ بضمتین بمعنی کوس گویند وآن چهار هزار گز مسافت زمین باشد ونزد بعضے سه هزار گز وهر گز دو زرع وهر زرع هشت گره از مؤید وسروری وبرهان وجهانگیری ودیگر کتب هیئت هندیان ویونانیان ودر رسائل مساحت وحساب اگرچه در کتب مذکوره در تعیین کرده اختلاف بسیار ست مگر خلاصه همین ست که نوشتم۔

کرشمه ۔ بکسر تین اشارت بچشم وابرو از بهار عجم وبرهان ومجمع الفرس ودر رشیدی وکشف بفتحتین۔

کرم پیله ۔ بکسر اول وبکسر با فارسی کرم ابریشم از لطائف۔

کرانی ۔ بالضم وتشدید را مهمله وثانی مشابه کند ناگون۔

کربلائی ۔ نوعے از لباس وقماش۔

کرکی ۔ بفتح ناشنوائی۔

کرکی ۔ بالضم وکاف دوم عربی بکسور بمعنی کلنگ که طائر معروف ست از منتخب۔

کریه ی ۔ بالضم وبا فارسی بکسور سکاری وحیله گری وبمعنی شجاعت ودانائی هم آمده از کشف ومنتخب وبعضے محققان بضم کاف فارسی بالضم با عربی نوشته پیایش بخواهد آمد انشاء الله تعالی

کروبی - بفتح وزای معجمه مشدده مضموم وکسر باء موحده بمعنی مقرب ودر خیابان نوشته که کروبی قسمیست از ملائکه مقربه ودر فاموس آمده که کروبی تخفیف الراء سادات الملائکة وتشدید یاء نیز واقع شود

کرسی - بالضم تخت کوچک وفلک هشتم وکرسی خط برابر وبمقام خود وافتادن حروف در نوشتن وکرسی ایوان و خانه عبارت ست از بلندی زمین ایوان وخانه از اطراف رجیراغ هدایت -

فصل کاف مع زای معجمه

کژاژ - بضم کاف وهر دو زای معجمه درختیست که از شکستی سرما در بندگاه گردن وسینه بسبب تشنج وانجذاب اعصاب پدا میشود واز بجز الجواهر وکشف المحجوب الامراض -

کژه - بفتح وزای عربی بمعنی کج نوعی از ابریشم کم قیمت تر معرب آنست از بهان -

کژک - بکسر اول وثالث وهر دو کاف عربی کاردکوچک مؤید وبرهان وکشف ومدار وسروری گاردجهانگیری کاف فارسی مفتوح وکسر لام وکاف دوم عربی قوس سراج نوشته که بکاف عربیست وقیل بکاف فارسی وبالفتح و سر اول ولام مفتوح بمعنی مطلق کاردکوچک -

کژک - بفتح وزای فارسی آنکس که فیلبانان بر سر فیل نشند -

کژم - بفتح کاف وزای عربی وفارسی هر دو درست کاف فارسی چنانکه گمان برند خطاست -

کژم - بالفتح سبز وباشد که بر کنار حوض ولب جگر روید از برهان -

کژمژ زبان - بفتح اول وثالث ودوم وچهارم زا فارسی غلط که زبانش بکلمات خوب عاری نباشد از شیدی ودر برهان بمعنی غیر فصیح ودر سراج نوشته بمعنی کسیکه زبانش راست نگردد ولفظ کژ مبدل کج ست ومژ از توابع اوست -

کژه - بالضم وبار موحده مضموم وزای معجمه مفتوح کشنیز از برهان وشمع نصاب -

کژه - بفتحتین وزای فارسی گوشت پاره که در حلق ویا بهری کوتاه مانند لهاة گاو گویند از غرائب اللغات

کژدم - بفتحتین وزای فارسی گوشت پاره که در حلق ویا بهری کوتاه مانند لهاة گاو گویند از غرائب اللغات

دبهان وبمعنی گاز دبزرگ خدار که بدان گوشت قیمه کنند ودرجائی بمعنی مزه ونرمخت دیده شده -

کژاژخمه - بدعمل ودغاباز از سراج -

فصل کاف مع سین مهمله

کسا - بکسر اول بمعنی گلیم که آن پالوشند از منتخب -

کسرمی - بالکسر وزای معجمه مفتوح ودر آخر الف بصورت لقب نوشیروان ودر قاموس ست که کسرئ معرب خسرو که بمعنی واسع الملک ست از سراج ورسالهٔ معربات قفر خیابان نوشته که کسرئ معرب خسرو لقب نوشیروان ولقب دیگر ملوک فارس ومدائن لهذا جمع اکاسره می آید -

کسنی - بفتح اول وفتح نون ودر آخر الف مقصوره بصورت یا نوعی از کاسنی صحرائی که تلخ باشد -

کسب - بالضم کنجاره روغن وآن ثفل روغن ست و بالفتح بمعنی حاصل کردن ومجازاً بمعنی هنر وپیشه لقطانی منتخب غیره

کسوت - بالکسر جامهٔ پوشیدنی از منتخب -

کسالت - بفتح کاهل شدن از منتخب -

کساد - بفتح اول ودال مهمله نادوائی متاع وبی رواجی اشیاء وعدم خریداری آن از منتخب وسراج وهم در سراج نوشته که کسادی بنیاوت یا نیز آمده -

کسر - بفتح اول وسکون ثانی شکستن وشکستگی وحرکت زیر چراکه تلفظ آن بالکسار لب زیرین حاصل میشود وبالکسر و فتح سین پاره ها جمع کسره از منتخب وغیره -

کسور - بضمتین جمع کسر از منتخب وبیشتر استعمال این لفظ در پاره های اعداد آید چنانکه نصف وثلث وربع وخمس وغیره -

کسیر - شکسته شده -

کش - بالفتح بمعنی یار ورفیق مرد شریف ومعنی مطلق آدمی نیز می آید از ضیاء -

کسوف - بضمتین گرفتن آفتاب وماه وبدحال شدن ودر عرف کسوف در آفتاب وخسوف در ماه گویند از منتخب -

کسیده - پوشیده وبدحال ونرش رو از منتخب -

کسل - بضمتین کاهلی وسستی از منتخب وکنجاهر ومؤید ومدار -

کسال - در حاشیهٔ مثنوی این لفظ را بمعنی دو وجد انوشته است ودر لطائف وغیره یافته نشد ظاهرا صحیح بکاف فارسی باشد -

کسیل - بضم اول رفیع کردن وفرستادن از لطائف ومهذب گوید که این لفظ بکاف فارسی صحیح باشد -

کسلان - بالفتح کاهل وسست -

کس وکو - هر دو کاف عربی بمعنی قرباور وقفا از مصطلحات -

کسیده - نادره ومتاع بی رواج از سراج ومنتخب -

کسمه - بالفتح موی چند که عوض ذالف آنرا مقراض کنند و خرد وه بر رخساره آویزند از سراج ومؤیدی بر هان وکشف -

کسائی - بکسر اول نام شخصیست قاری ونحوی مشهور که او اکثر کسار یعنی گلیم پیوشیده از منتخب -

کسی - بالفتح مخفف کاسنی از برهان -

کسی - این لفظ برای نکره ذوی العقول می آید چنانچه گوئی کسی در اینجا نیست یعنی آدمی در اینجا نیست ودر غیر ذوی العقول استعمال این لفظ نباید ساخت وانچه بعضی گویند که کسی چوبی وکسی خط وامثال اینها محض غلط است از نهر الفصاحة وغیر آن ودر لفظ کسی یاء اصلی نیست گاهی برای نکره باشد وگاهی برای وحدت ودر مصطلحات نوشته که لفظ کسی سوای معنی معروف بمعنی ضمیر متکلم ومخاطب نیز آید مثال معنی اول از نصرت

بیت
از تن کسم جدا کن واز من جدا مباش ۵
بی رحم باش جان کسی بیوفا مباش ۵

مثال معنی دوم اشرف گوید

بیت
بیا که بر سر راهت نگاهم از مژگان
بکف گرفته ترا زوی انتظار کسی ۵

کشتی - بالضم وسین ماخوذ از کستن که بمعنی مالیدنست وبمعنی کوفتن نیز ومجازاً بمعنی آنکه دو شخص ایستاده با هم آویخته زور آزمائی کنند از برهان وجهانگیری وبهار عجم ومؤید -

فصل کاف مع شین معجمه

کشکاب - بالفتح آش جوکه بر آبکی ماران نشند از برهان -

کشاسب - نام پادشاه چون این لفظ بکاف فارسیست
لهذا بتفصیل آن در کاف فارسی مسطور ست -

کشتبان - بالکسر زراعت باصطلاح شطرنج بودن شاه دران
خانه که اگر در نجا سوای شاه مهره دیگر باشد کشته شود -

کشتاسپ - بفتحتین و واو معروف و ثای مثلثه نام
دوائیکه تخم آن را بسپرباني و بنارگویند و شربت دینار
وزآنست از برهان -

کشاو - بضم کاف عربی و فارسی صیغه ماضی ست
از کشادن و بمعنی فراخ و تیر از کمان برا کردن و بمعنی خوشی
و فتح نیز آمده از برهان و رشیدی و در جواهر الحروف نوشته که
لفظ کشاد و امر و مصدر فارسی بکاف فارسی و اهل ماوراء النهر
بکاف عربی استعمال کنند -

کشکچی - بکسر تین پاسبان و چوکیدار -

کشم - بکسر اول و فتح میم نام دیه ایست از ولایت تشخیر
و بالفتح و بالکسر و سیم کسور مخفف کاشمیر که شهر
معروف ست از برهان -

کشور - بالفتح از جهانگیری و بهار عجم و در برهان و مؤید
بمعنی من و مدار بالکسر ست بمعنی ملک و صاحب
جهانگیری نوشته که هر کشور از کشورهای هفتگانه سیکی
از سبعه سیاره تعلق دارد چنانچه هند متعلق بزحل است
و چین بیشتری از ترکستان بمریخ و خراسان بآفتاب و ماوراء النهر
بمعنی توران بزهره و روم بعطارد و بلخ بقمر -

کشکنجه - بضم اول و سکون ثین معجمه و فتح کاف عربی و
سکون نون و کسر جیم عربی و سکون و یا معروف و ها مهمله چیزیکه
بدان دیوار قلعه می کشکنند و بمعنی توپ مجازست و این
لفظ کشک انجیر ست و معنی ترکیبی این لفظ قلعه
کشا ست از جهانگیری و سراج و در مؤید بمعنی گلوله توپ نوشته -

کشاورز - بفتح اول و چهارم و در آخر زا معجمه مزارع
و دهقان از مؤید و برهان و جهانگیری و رشیدی و کشف و
صاحب بکسر اول نوشته و بعضی گویند که در اصل کشت ورز
بود تا را برای تخفیف حذف کردند و الف زیاده نمودند و ها

جواهر الحروف وغیره نوشته که در اصل کشت آور
بود تا را بجهت تخفیف حذف کردند و قاعده است که زا
معجمه را در فارسی بعد بعضی الفاظ زائد هم می آرند -

کشنیز - بالضم تخم معروف ست از مؤید و کشف -

کشن - بالفتح بغل و سینه و کمر از رشیدی و برهان و در کشف
بمعنی تهیگاه و در برهان نوشته که کشن نام شهریست از
ماوراء النهر نزدیک بخشب ابن مقفع هر شب ماهی از چاهی
که در نواحی شهر کش واقع ست می برآورد -

کشیش - لفظ ترکیست بفتح اول و بدو ثین معجمه بر وزن
درویش پیشوا و معلم ترسایان و زاهد نصرانیان و بت پرستان از مؤید
و کشف و برهان و چراغ هدایت و لغات ترکی و رشیدی -

کشاف - بالفتح و تشدید ثین معجمه بسیار پیدا کننده و بسیار
پرده کشاینده و نام تفسیر از جار الله زمخشری -

کشف - بالفتح بر داشتن پرده از روی چیزی و کشاده و
برهنه کردن و بفتحتین جانوریست که در آب باند و آنرا با خه و
سنگ پشت گویند از لطائف و منتخب -

کشک - بالفتح و بر دو کاف عربی دوغ خشک شده و
بعضی گویند که بمعنی جو مقشر و نام طعامیست مثل هریسه که از
آرد گندم یا جو و شیر گوسپند را پخته کنند از برهان و سراج
و بضم اول و فتح ثانی بمعنی قصر و ایوان چه اگر مخفف کوشک
باشد بکسر اول و ثانی در ترکی بمعنی پاسبانی از
لغات ترکی نوشته شد -

کشکول - بر وزن مقبول کاسه بزرگ که گدایان
دارند از سراج و جهانگیری و برهان -

کشکان - بالفتح و خاء معجمه قطعات نان و ریزه ها از برهان -

کشکینان - زاهدان نصاری و تفصیلش در کشیش گذشت

کشکیدان - بمعنی جمع نیز آمده از مصطلحات -

کشن زدن - بالفتح و ست و گردن حریف زده زور
کردن از چراغ هدایت و در شرح گل کشتی بضم کاف نا گهان
دست بگردن حریف انداخته زور کرده بر زمین زدن -

کشاورنامه - بضم کاف عربی و فارسی فرمان پادشاهی
و پروانه معافی و طلاق نامه از برهان وغیره -

کشته - بالکسر بر وزن گشته بمعنی آلو و شفتالو و زردآلو و
امثال آن که دانه آنها بیرون ساخته خشک کرده باشند
از برهان و در آئین اکبری نوشته که کشته بالکسر چیزیست
مرکب از عود و لوبان و صندل و لادن و مشک
و نبات و گلاب قرص بسته نگاهدارند در سوختن بوے
خوش دهد و بالضم بمعنی مقتول و مجازاً بمعنی عاشق -

کشمش - غوره انگور که در ابتدا برابر کشنیز باشند -

کشتی - بالفتح سفینه که در دریا باشد و نوعے از پیاله شراب
از برهان و مؤید و رشیدی و سراج و نیز صاحب رشیدی نوشته
که تحقیق آنست که بفتح کاف فارسی ست منسوب بکشت
و سیر و کشتی بالضم مصدر عت دارد روی تحقیق این لفظ
بدین معنی بسین مهمله است منسوب بکستن که بمعنی کوفتن ست
چون دو کس باهم کشتی گیرند یکے مردیگر را بخواهد که بر زمین
بکوبد از رشیدی و در جهانگیری و برهان و سروری و بهار
عجم نیز تلفظ این بدین معنی بسین مهمله تحقیق شده -

کشاورزی - بکسر اول و ثانی پاسبان -

فصل کاف مع ظای معجمه

کظ - بالکسر و تشدید ظای معجمه و تاء فوقانی پری معده
و پری مطلق از شرح نصاب -

کظم - بالفتح خشم فرو خوردن از منتخب -

کظیم - خشم فرو خورنده از منتخب -

فصل کاف مع عین مهمله

کعب - بالفتح و با موحده استخوان مربع که بدان بازی نرد بازند معنی اول از منتخب و لطائف
و باصطلاح علم حساب نام مرتبه سوم ست از منازل
جذر و مقابله چنانچه مرتبه اول را شئ گویند و مرتبه ثانی را مال
و مرتبه ثالث را کعب چون شئ را در شئ ضرب کنند مال
گویند و چون مال را در همان شئ ضرب کنند کعب نامند
مثلاً عدد سه را شئ فرض کردیم چون سه را که شئ باشد
در سه ضرب کردیم نه حاصل شد و این نوع حاصل ضرب

را مال خوانند و همون مال را که نه است باز در شش که
است ضرب ثمانی بست و هفت حاصل شود و این قسم
حاصل ضرب را که بمرتبهٔ سوم است کعب نامند و ام پدر
قبیله را از عرب و نام بازی اطفال و نام یکی از اصحاب
کعب بن زبیر که مداح حضرت صلی الله علیه وآله وسلم بود.

کعوبت - بفتحتین و حرف چهارم باء موحده نحوست
و دشواری از شمسی این لفظ را که زنانهٔ ابوالفضل آمده است
بمعنی ناکور و ناسب مقام نمی نماید و نه موافق لغات
معتبره پس از صراح و قاموس و غیره بمعنی بلندی و رفعت
مفهوم میگردد و چون مراد از نحوست ثقالت واقع شده و ثقالت
بمعنی شاد شدن ست بر سنج و شنان پس کعوبت
هم بمعنی بلندی و ترفع خود باشد بر خلاف نشنان
و غالب اینست که کعوبت باشد بضم کاف و ضم حاء
بمعنی شکستگی و بدحالی چنانکه از قاموس و صراح ظاهر
میشود و آنچه در استخدای حال بعین یافته میشود باتباع
تحریف کاتبان قدیم است.

کعیت - بضم اول و فتح عین مهمله و سکون تحتانی و
بعد او فوقانی نابل از صراح و منتخب و غیاث.

کعکسا - بالفتح نوعی از ان سرو غنی شبیه بزیرو که این مرد
کاکسوتا از شیخ ابن ابی اصیبعه عربانیست موئید.

کعب غرو آو کعب الغزال - نوعی از شکر پاره از
برهان قاطع گوید که آنرا بهندی بتاسه گویند.

کعب گرگ - بکاف استخوان شتا لنگ گرگ که
بیکان بپای خود بندند تا هیبت آن از قلب بماند و نشوند.

کعبتین - دو پانسه باشند که هر یک از استخوان ساق
شش پهلو که بر پهلوی هر یک پانسه از یک تا شش
عدد نقش کنند و بدان نرد یا مانند آن شعف و غیره.

کعبه - اسم بیت الله و در اصل بمعنی مربع ست چون
کعبه از زمین مرتفع و بلند ست لهذا کعبه نام کردند یا مرتفع ست از
عرب از شرف و نضاد و در صراح نوشته از اینکه کعبه مربع و چهار گوشه
است چه کعب بمعنی چهار گوشه کردن ست و بمعنی پانسه قمار بازی
هم آمده زیرا که پانسه بازی نرد مربع و چهار گوشه باشد.

کعب بنگری - نام شجره که نهایت جیلیغوزدن بر طول بود

فصل کاف مع نا

کف الخضیب - بالفتح و تشدید فا مضموم و فتح
خا معجمه و کسر ضاد معجمه و یای معروف و باء موحده نام
ستاره ایست سرخ رنگ بجانب شمال که چون بدایرهٔ
نصف النهار رسد وقت اجابت دعا ست کف خضیب
بدون ال لام تعریف بمعنی دست رنگین از منتخب و غیر آن.

کفالت - بالفتح ضمان شدن و متعهد شدن از مدار و غیر آن.

کفایت - بکسر اول شدن و کافی شدن و سود کردن از
منتخب و بکسر اول و مد دوم چهارم هزه مانند هدیگر از برهان و رشیدی.

کفات - بضم اول جمع کافی بمعنی دانایان کارگذار.

کفت - بفتح کاف عربی بمعنی شگافت و ترکانید و این
صیغهٔ ماضی ست از کفتن از برهان.

کفتار - بالفتح جانوریست صحرائی که بهندی لهونڈار گویند
از لطائف و غیر آن تعریف گویند یعنی زنان ساحره نیز ست
که جگر مردم بگاه خویش برآورده بخورد و بهندی ڈائن نامند و
اصل اینست که کفتار در فارسی ڈائن و بهندی نام همان درنده است
که بیشتر سگ را شکار میکند چون زن ساحره مذکور آن درنده را
بتسخیر کرده سواری شود مجازاً زن ساحره جگرخوار را گویند.

کفر - بالضم ناگزیدان و ناسپاسی و بالفتح بمعنی پوشیدن
و کوزهٔ بزرگ از منتخب و صراح.

کفور - بر وزن تنور ناسپاس و بفتح اول و ضم ثانی ناسپاسی
کننده و این لغت از منتخب.

کفلیز و کفلیچه - بالفتح و جیم فارسی و یای معروف و در هر دو
لفظ زاء معجمه نام جانوریست که از قسم ورغ و بمعنی کچه که در ان
سوراخ سوراخ باشند از لطائف.

کف - بالفتح و تشدید پنجه و کف دست و بمعنی بازایستادن و کردن
کسے را و پاره و دختر چاسه را به یکدیگر دوختن و بهنا کردن و
خرقه و لقمه و ساقط کردن حرف هفتم رکن بحر چون نون
فاعلاتن مفاعلتن رود و فارسی بالفتح و تخفیف بمعنی کف دست
و پا و بمعنی زبد چنانچه کف دریا و کف صابون و بمعنی سوخته
چقماق از منتخب و لطائف و صراح.

کفاف - بفتح اندازه و آن قدر معاش که کفایت کند
و منعی سازوار طلب و آن روزی معاش و خیر و زیاده
باشد از بحر الجواهر و منتخب و کشف و لطائف و صراح و غیاث.

کفک - بفتحتین کف دست و بمعنی کف آب و کف
صابون و کف شیر و امثال آن از شرف و نصاب.

کفل - بفتحتین سرین آدمی و حیوان و بالکسر بهره و حصه
چیزے و آنکه بر ستور نتواند نشست و گلیم که بر پشت ستور
اندازند از منتخب و لطائف و برهان و بحر الجواهر و بهار عجم.

کفیل - متعهد و ذمه دار و ضامن و قبول کننده کار
بر خود از منتخب و غیر آن.

کف دعا گرفتن - دست بدعا بر داشتن.

کفتین - بالکسر و تشدید فا و تا و فوقانی مفتوح بر وزن پالیز ترازو.

کفیدن - بالفتح ترکیدن از برهان.

کفانیدن - ترکانیدن از برهان.

کف کردن - بمعنی خوردن از مصطلحات.

کف پاره کردن - شفا یافتن از بیماری و ضعف
و نجات یافتن از آفت و مهلکه.

کفران - بالضم ناسپاسی.

کفن - بفتحتین لفظ عربیست فارسیان نیز بهمین تقریب
کرده کفن سار بکون فا آرند شفائی گوید ؎ از استخوان
میض حواهرت کفن کنند.

کفو - بضمتین بمعنی هم نسب و مانند و همتا و این لفظ
بضم اول و سکون ثانی نیز آمده از صراح.

کفچه - بالفتح چمچه بزرگان سر بار که بصورت کفچه بهن میکنند.

کفه - بالفتح و تشدید فا پاره ترازو و هر چیزیکه مثل آن گرد
باشد از منتخب اللغات و لطائف و مداری و موید و کشف و صراح
مقابل اللغات و نیز در لطائف نوشته که بضم و تشدید بهمین
بمعنی حاشیه پیراهن و بفتح و تخفیف در فارسی خوشه
نیکو نه و آنچه در وداله باشد.

کفارہ - بالفتح وتشدید فا پوشندہ گناہان و آن بر سہ قسم است یکے آنکہ بر گناہ نمایند و کفارہ قسم یکے بندہ آزاد کردن یا دہ مسکین را طعام یا دادن جامہ یا دہ روز روزہ داشتن دوم دہ مسکین را طعام دادن و کسوت پوشانیدن و کفارہ صوم دو ماہ پیوستہ روزہ داشتن سوم دہ مسکین را طعام دادن و کشتی فتاوی فیروزشاہی و کفارہ بالفتح اول بمعنی ترقیدہ و شکافتہ از کفر

[illegible]

کفالہ - بالضم و تشدید لام [illegible]

کلاغ - بالضم و تخفیف لام بمعنی گیاہ تر از کشت و درو بکسر اول و تخفیف ثانی بمعنی [illegible]

کلاغ - بکسر اول و ثانی و یا مجہول و سین مہملہ پیشگاہ گذاران کشت و درو بدار و برہان -

کلاغ - بالضم و تشدید لام [illegible]

کلاغ - بالفتح و تشدید لام بمعنی [illegible]

کلاغ - بکسر اول جمع کلغ کہ بمعنی سنگ باشد از منتخب -

کلاغ - بالفتح کاف و تشدید لام بمعنی [illegible]

کلاغ - بالضم و تشدید لام [illegible]

کلاوغ - بالفتح و تشدید لام و ضم واو و غین معجمہ [illegible]

کلاہ - بالفتح و تشدید لام [illegible]

کلاہ - بالفتح و تشدید لام [illegible]

کلاہ - بالفتح و تشدید لام

و جوانان بدستار و کلاه مهند و آنرا جیغه و کانی نیز گویند
از برهان و در عربی شنگفنی مرغزار با گلها مستفاد از
صراح و بالکسر گنگی وبسته زبانی از لطائف -

کاپل و کاکل - بهر دو کاف بفتوح بهرزه گوئی از مصطلحات -

کامکل - بفتح هر دو کاف عربی و فتح میم و سکون
هر دو لام شور و غوغا -

کلیل - بفتح کند و سست و مانده شده و خیره و
کنگ از منتخب و صراح -

کلام - بفتح سخن گفتن و باصطلاح علم نحو لفظیست که
متضمن باشد دو کلمه را یعنی مرکب باشد از دو اسم یا فعل
و اسم که نسبت یکی بدیگری باشد بنحوی که فائده تام دهد
چنانچه زید قائم و قام زید و کلام نیز هست که دران مسائل
نقلی را بدلائل عقلی ثابت کنند و متکلم آنکه آن علم
از منتخب و چهار رشحه بود -

کلام مستفاد - عبارت ست از کلام الهی و وحی -

کلم - بالفتح خسته و مجروح کردن و بفتح اول و کسر لام
سخنها جمع کلمه از منتخب -

کلوم - بضمتین جراحتها از شمس و نصاب -

کلیم - لغتگو و هم سخن و مجرد لقب موسی علیه السلام
چرا که الکثر باحق تعالی کلام میکردند و تخلص شاعر -

کابستان و کابتین - بفتح اول و فتح بار موحده و فتح
تا رفوقانی آتشیست آهنگران را که بدان آهن گرم را گرفته
بدست دیگر از مطرقه میکوبند و آنرا انبر و ماشه نیز گویند و
بمعنی کلاگیر شمع نیز آمده از برهان و سراج و شرح نصاب
و ظاهر ازین هر دو لفظ تثنیه کلابه است که یک پره آنرا میگفته باشند -

کابتین - بضم اول و فتح بار تحتانی و فتح تا رفوقانی هر دو
و این تثنیه کابه است -

کابدان - بفتح اول کنده را گویند که بر پای دزدان
و گنهکاران نهند و بکسر اول آلت نسبت و کشاد در باغ و در
و حجره و قفل را نیز گویند از برهان و کشاد و مؤید
و الاشکن - بفتح اول ارخانه که بغایت تخت باشد از برهان -

کلیدافگندن - در ولایت رسم ست که چون زنان
آنجا بفال گوش متوجه شوند افسونی خاص بر کلید دمیده
بر سر راه اندازند از مصطلحات -

کله بر کاسه زدن - کنایه از دعوی بر بی دانستن از مصطلحات

کلاغ گرفتن و کلاغ زدن - طعنه زدن و
استهزا کردن از مصطلحات -

**کلاه انداختن و کلاه بهوا انداختن و کلاه بر
آسمان انداختن** - کنایه از کمال ذوق و شادمانی
و خوشحالی از رشیدی و بهار عجم و مشعر کلاه انداختن یعنی
عاجز شدن کردن نیز نوشته -

کلاه افگندن و کلاه برکشیدن - هر دو از تعظیم چرا که
در بعضه ملکها برای تعظیم دیگر کلاه خود را از سر برگیرند
چنانچه در اهل فرنگ معمول ست -

کلاه گوشه شکستن - تمرد کردن -

کلوخ خشک بر سر ما بیهده زدن - کنایه از نعمتی
و پنهان داشتن امر ست از برهان -

کلو - بفتحتین و واو مجهول بمعنی کلان ترویج محله و نعمتی
بکسر اول و فتح ثانی و سکون ثالث و فتحتین و واو معروف
عربی بمعنی امر الناقة اذا ارادت الفحل و بعد واو الف
زائد هم میشنیده برای لاست تمیز و اجوف از واو اصلی -

کلمه - بفتح اول و کسر لام و فتح میم بمعنی سخن از کشف و
مدار و منتخب و در لطائف بمعنی یک سخن و نیز در منتخب
نوشته که باصطلاح نحویان کلمه لفظیست که معنی
داشته باشد و ذاتیان کلمه و فعل را گویند -

کلاه - بالکسر و تشدید لام انچه مثل خیمه کوچک از جامه
باریک و تنک بجهت منع پشه و مگس سازند از رشیدی
و منتخب و برهان و بهار عجم و صاحب کشف و مؤید بمعنی خیمه
و سایبان نوشته و کلاه بالضم و تخفیف لام و با هاء لفظ نامعروف
است که بر سر پوشند و بمعنی آلت تناسل و بمعنی حرکات
جماع از مصطلحات و چراغ هدایت -

کلته - بالفتح و تا رفوقانی بمعنی اندک و بمعنی دم بریده
و کسیکه حرف بخرج گفتن نتواند و چوبدست کوچک
و سطر بهندی آنرا سونٹا و گنتکه گویند از جهانگیری و کشف
و برهان و در سراج نوشته که در اصل بمعنی بریده و مقطوع
است لهذا کلته دم بمعنی بریده دم و کلته پیه بمعنی بریده پره
کلته زبان بمعنی گنگ و هر شی ناقص را مجازا کلته گویند -

کلافه - بمعنی کلاوه و فتنه ست از کشتی که هر دو پا خود بگردن
حرامی بندکرده و اورا مثل کلافه بهم پیچند فارکلافه مبدل از
واو ست در اصل کلاوه بود از مصطلحات -

کلیچه - بضم اول و کسر لام نان خمیری سیده -

کلاوه کلابه - بفتح در لفظ دوم بعد الف باو هوز و حذف یا تحتانی
برچه کلوک تنبه بهندی آنیا گویند از برهان و سراج -

کلاته - بفتح و حروف چهارم تا رفوقانی بمعنی ده کوچک و
بمعنی مزرعه از برهان و شرح نصاب -

کلیچه - بضم اول و سکون لام و فتح یا تحتانی و فتح نون
و تشدید یا تحتانی بمعنی هلکی و همه بودن از منتخب و باصطلاح
منطق مفهومی بوجهیکه منع نکند نفس تصور او از وقوع
شرکت در وی چنانچه مفهوم انسان که حیوان ناطق
است صادق می آید بر زید و بکر و خالد و غیره -

کلپتره - بفتح اول و سکون لام و فتح بار فارسی و سکون تا
فوقانی و رای مهمله بمعنی نادرست از کشف و مدار و سروری
و در برهان و سراج بمعنی بیهوده و بیمعنی -

کلنبه - بفتحتین و سکون نون و بار موحده و کلیچه که از حلوا
و قرص بادام پزند از سراج -

کلاول - بضم اول مومی پیچیده و بمعنی زلف نیز آمده و این
لفظ با کاف فارسی نیز آمده از برهان و غیر آن -

کلبه - با ضم و بار موحده خانه کوچک و بمعنی گوشه و
دکان هم آمده از برهان -

کلاه - بضم اول معروف و بمعنی تاج پادشاهی آمده از برهان و نیز
کلیاه - نام شناسیست که قصه او در کتاب کلیله و دمنه مسطور ست از اطائف -

کلاپیسه - بفتح اول و بای فارسی بکسور و یا مجهول و سین مهمله گشتن چشم باشد از حال خود چنانکه سیاهی چشم پنهان شود و بلذت بسیار شهوت یا بواسطهٔ ضعف یا بجهت خشم و اعراض از لطائف -

کلاسه - بکسر اول و سین مهمله مأخوذ از کلس که بالکسر ست بمعنی چونا و آهک و گچ چنانکه در کنز آمده پس معنی کلاسه آنچه از چونا ساخته باشند چنانکه صباله بمعنی وام که از حبل ساخته میشود و شمع گلستان از عبد الغنی و سراج و آنچه بعض شارحان گلستان و بعض اهل لغت کلاسه بضم اول نام موضع گفته اند ظاهر الغلط ست چرا که در تتبع تخصیص موضع دیگر گنجائش ندارد -

کلامی - منسوب بعلم کلام و علم کلام عبارت از معرفت عقائد ست با دلهٔ عقلیه مؤید نقل و گاهی مراد از کلامی شخص که ذوق توحید عیانی نیافته باشد و راه معرفت الهی بهای استدلال رفته باشد از لطائف -

کلک فرنگی - نوعی از قلم که آنرا حاجت بدوات نباشد و آن چوبی میان تهی باشد و اندرون آن میلی از قسم آهن مصنوعی یا از سرب محکم کرده می نهند که بوقت نوشتن میل مذکور بکاغذ سوده حروف مائل بسیاهی ظاهر میگردد پادشاهان و امیران اکثر بدان قلم بر عرائض مردم دستخطی نمایند -

کلی جنسی - باصطلاح منطق کلی آنست که مفهوم او از کثرت اباء نکند چنانچه حیوان و جنسی آنست که مفهوم او اباء کند از شرکت چنانکه زید و عمرو -

فصل کاف عربی مع میم

کمشری - بیائش در آخر همین فصل مسطور ست -

کمخاب - صاحب کشف گفته که بالکسر صحیح ست و در برهان نوشته که بالکسر و بالفتح هر دو صحیح و در رشیدی نوشته که بالکسر صحیح نیست چرا که خاب کم دارد و خاب بمعنی آنست که آنرا ببندی رد و نوا گویند بضم یعنی پشم باریک -

کمان - بفتح دور آخر نامی نوقانی سماروغ و آن چیزیست سفید بشکل مظلهٔ بعضی بر سر ست چتر و ایام برسات از زمین روید و بضم کاف بمعنی دلاوران و سپاهیان این جمع کمی است که بمعنی دلاور باشد از صراح و منتخب و این لفظ را بهر دو معنی بتار مدور مینویسند -

کمیت - بضم اول و فتح میم و سکون تحتانی بمعنی شراب لعل انگوری که بسیاهی زند و اسپ سرخ رنگ که بسیاهی زند ویال و دم او سیاه باشد و نام شاعر ست از عرب و بفتح اول و تشدید میم بکسور و تشدید تحتانی بمعنی چندی و مقدار چیزی که سنجیده شود و یا پیموده شود و یا شمرده شود و شرح لفظ آن از تو نخواهد ابن بانع و برهان و رشیدی و منتخب و صراح و غیر آن) -

کمند وحدت - ریسمانی باشد از ابریشم و غیره که درویشان و صوفیان بوقت مراقبه گرد کرد زانو پیچیده می نشینند از مصطلحات و بهار عجم و چراغ هدایت -

کمر وحدت - بمعنی کمند وحدت از مصطلحات -

کمانچ - بضم اول و جیم فارسی نوعی از زنان ست که سطبر باشد و بمعنی بادریسه نیمه و این لفظ ترکیست از برهان و مصطلحات -

کمند - در اصل خمبند بود زیرا که بمعنی خم و پیچ و از مطالعه در ظاهر ست از جواهر الحروف -

کمر بند - چاکر و بمعنی میان بند -

کماو - با - اول و در آخر دال مهمله کردن عضو پیچیدن یکی از چیزها اول اندکی آتش گرم کرده باشند از کشف -

کمر کمر - بمعنی بلندی بر بلندی و چه کمر بمعنی بلندی آمده و بمعنی برابر برابر نیز آمده از سراج و کشف و برهان -

کمر - بفتحتین معروف ست یعنی میان و بمعنی میان بند که بلندی پشت گویند و بامعنی مجاز ست و گریوه میان کوه را نیز گویند از چراغ هدایت و سراج در غیاث نوشته که کمر در اصل بمعنی میان ست و بمعنی بند یکه بر کمر بندند مجازاً شهرت گرفت پس کمر بند را که بعضی غلط گویند محل نظر ست -

کمیژ - بضم اول و کسر میم بروزن گریز بمعنی پول و بکسر اول نیز آمده و بکاف فارسی نیز نوشته اند از برهان -

کمک - بضمتین اعانت و مددگاری چه در کار و بار و چه در جنگ از لغات ترکی نوشته شد -

کمال - تمام و تمام شدن و تخلص و شاعر یکی از اصفهان و دیگر از خجند از منتخب و سوید -

کمان رستم - قوس قزح از مصطلحات -

کم - بالفتح و تخفیف میم در عربی بمعنی چند و بمعنی بسیار و بالضم و تخفیف میم ضمیر جمع مذکر مخاطب بمعنی شما و بالفتح و تشدید میم مقدار چیزی و بالضم و تشدید میم بمعنی آستین و بالکسر و تشدید غلام شاگرد و الکمام جمع این هر دو از منتخب و غیره و لفظ کم بالفتح در فارسی و لفظ اندک هر دو اگرچه برای معنی تقلیل ست لیکن اکثر بمعنی نفی مطلق آید از جواهر الحروف -

کمج - بفتحتین نام تالاب در کشمیر -

کمین - پنهان شدن در جائی بقصد دشمن یا شکار از برهان و در منتخب پنهان شونده در کارزار و جز آن و در سراج نوشته که کمین بروزن نگین لفظ عربیست از اینجاست که صاحب قاموس بمعنی کسے آورده که بقصد کسے پنهان نشیند و کمینگاه جای شخص مذکور کمین کردن مجازاً بمعنی پنهان شدن بقصد کسے یا چیزے و میتواند که کردن در اینجا بمعنی شدن باشد چنانکه سعدی فرماید ؎ طمع تراتا هوس سخره کرد و نیز مجازاً بمعنی کمینگاه آمده چنانکه فلانے در کمین ست و در فارسی بمعنی چیز کم آمده -

کمتر - بالفتح و زا بر جمله مفتوحه بمعنی کم همت نوشته اند و بعضے گفته که کمتر یعنی فکرش کم کمتر یعنی فکرش ترک کن -

کمان - در اصل خمان بود بفتح خا بر جمله منسوب بخم بتغیر السنه خا بکاف بدل شده از برهان -

کم چیزے گرفتن - بفتح اول و اضافت نا شده و نا بودو انگاشتن بدانکه لفظ کم در مقام معدوم و نفی مطلق استعمال کنند از مصطلحات -

کمند چاره کردن - ست صید و پیکار بودن -

کمان سے کشیدن - هم آوردا و شدن و از عهدهٔ آن بر آمدن از مصطلحات -

کمون - بفتح وتشدید میم مضموم نام دوائی است که بهندی زیره گویند از منتخب وبحر الجواهر معجون کوئی ازین مرکب باشد؟

کم باختن - کم شکستن و ضعیف ماندن از بیم وغم -

کم کشادن - ترک کار کردن وفراغ کردن از برهان -

کمان شیطان - قوس قزح -

کمان از طاق بلند آویختن - از مظاهر امر عظیم و کار عجیب افتخار کردن معمول است که چون کسے فتح عظیم میکند کمان خود را از جای بلندی آویزد -

کمانچه - نام سازے معروف که مضراب آن کمان شکل چیزیست از برهان وسراج -

کمانه - کمان نجاران کبر مد ابران گردش آرند از برهان -

کمر کوه - میان کوه از سراج -

کمان چوله - بجیم عربی وواو مجهول بمعنی قربان که کمان یاوران گذارند چه اگر چوله بمعنی ترکش ست چون قربان بے ترکش نبندند لهذا چنین گفته شد از سراج -

کمان کروه - بضم کاف فارسی وضم رای مهمله وواو مجهول کمانیکه دران خلوله نهاده رها کنند از برهان وبهندی آنرا غلیل گویند -

کمشیری - بالضم وتشدید میم مفتوح وسکون ثاء مثلثه وفتح زاء مهمله والف مقصوره بصورت یا نام میوه که آنرا بالفارسی امرود گویند از منتخب وشرح نصاب -

کمی - بفتح کاف وکسر میم وتشدید یا بروزن فعیل بمعنی دلاور وولیر که باسلاح باشد از شرح نصاب ومنتخب -

کماهی - بفتح اول وکسر ها وفتح یا ودر محاوره فارسی بکاف یا بمعنی چنانچه آن مقدمه است -

کما ینبغی - بمعنی چنانچه که سزاوار است واین لفظ کاف حرف تشبیه ولفظ ما زائده چه اگر بعد کاف تشبیه لفظ ما زائده آرند تا حرف جاره بر فعل نیاید وینبغی صیغه مضارع از ابتغار که ناقص یائی است از باب افتعال بمعنی سزاوار شدن -

فصل کاف عربی مع النون

کنده پا - بالضم وبار فارسی چوب کلان وسنگین که سوراخے چند داشته باشد که پای گنهگاران ودزدان را دران محکم بندند کنند -

کنب - بفتحتین ریسمانے ست که آنرا از پوست کتان سازند وان نهایت محکم باشد ونوعے از خیار ست و بمعنی برگ وتخم بنگ والعربی بمعنی چرک دست وپا از برهان -

کنشت - بضم اول وکسر نون وسکون شین معجمه و فوقانی بتجانه از مدار وکشف وجهانگیری ودر رشیدی آتشکده نوشته ودر برهان بهمان حرکات مذکوره بمعنی معبد یهود ودر سراج نیز بهمان حرکات مذکوره بمعنی عبادت خانه کفار -

کنیشت - بالضم وسکون نون وفتح تحتانی وتاء فوقانی نامیکه در اول آن لفظ اب باشد به نصب یا بجر یا رفع یا لفظ ام باشد یا این یا بنت چون ابو الحسن وابی بکر وابا هریره وام الکتاب وام کلثوم وابن جاحب وابن السبیل وبنت الدهر بمعنی شراب انگوری وبنت الصدر بمعنی اندیشه وگاهی لفظ کنیت در فارسی بمعنی مطلق لقب هم مستعمل میشود -

کنایت - بکسر پوشیده وسخن گفتن وسخن پوشیده وباصطلاح چیزے را بچیزے در ذهن تشبیه کرده واسم مشبه را مخفی داشته نام مشبه به مذکور ساختن مثال آن بیت لبو لوا زنرگس فرو بارید وگل را آب داد وز نرگس روح پرور مالش عناب داد یعنی معشوق بخنده شد واشک از چشم فرو بارید رخساره را آب داد وازو مذان روح پرور لب خود را مالش داد -

کنجید - بالضم وجیم عربی مفتوح تخمیست معروف که ازان روغن گیرند بهندی آنرا تل گویند بکسر تاء فوقانی -

کند - بالفتح بمعنی شکر وقند معرب اینست ونام دیهست نامخجند وبتر کی مطلق قند را گویند از سراج ودر برهان بفتح جراحت ریش وبمعنی گریز وگریختن نیز آمده ودر مصطلحات نوشته که باصطلاح تیراندازان کشیدن کمان را بعد کشیدن کمان ومحالت کشاد تیر کنند -

کنود - بفتح اول وضم نون ودال مهمله بمعنی ناسپاس وزمینیکه در وگیاه نروید وبفتحتین ناسپاسی از لطائف -

کنگره - بالضم وکاف دوم فارسی معلوم مخفف کنگره که بالای عمارات سازند از سراج -

کندر - بضم اول وسوم صمغ درختیست شبیه بصنوبر از منتخب -

کنار - بفتح کنار هر چیزے وگوشه وطرف و بکسر بمعنے بغل وآغوش وبضم اول ثمره ایست خوش مزه بهندی آن را بیر گویند از برهان وصاحب رشیدی خلاف آن نوشته که بکسر گوشه هر چیز وطرف وبفتح بغل وصاحب کشف نیز بفتح بمعنی بغل گفته -

کناور - بالضم دانا وحکیم وپهلوان از رشیدی -

کنده در خیبر - لفظ کنایه از حضرت علی کرم الله وجهه -

کنده پیر - بضم کاف وسکون نون ودال مهمله موقوف وکسر ها فارسی ویار معروف پیرزن ساقخورد -

کنز - بالفتح وزای معجمه گنج وخزانه ونام کتاب علم فقه ونام کتابے در لغت -

کنوز - بضمتین جمع کنز که معرب گنج است -

کنیز - بفتح اول وکسر ثانی بمعنی زن مملوکه وپرستار زنان وبمعنی دختر بکر وده وشنیده نیز آمده از برهان ودور بهمان گیری بکسر تین -

کناس - بالفتح وتشدید نون وسین مهمله آنکه خاکسب خانه مردم روید وآنرا بفارسی هندوستان خاکروب ومجاز از ابمعنے جلاد وگردن زننده نیز آمده وبکسر اول وتخفیف نون جای خواب کردن آهو وگورخر از سراج وغیره -

کنا لیس - بفتح کاف وکسر همزه که حرف چهارم است وسین مهمله ساجد ومعابد ترسایان از کشف وفتحیه -

کنکاش - بالکاف ونون خفی وکاف دوم فارسی ومشیر بالعجمه مشورت وصلاح پسی واین لفظ ترکی ست از سراج ودر اردو مروج وجهان گیری لغات ترکی -

کنگش - بکسر کاف عربی وفتح کاف فارسی بمعنی مشوره واین مخفف کنکاش ست -

کنش - بفتح اول وکسر نون وشین معجمه بمعنی کینه وبضم کاف وکسر نون بمعنی کردار وعمل از مصطلحات -

کنف - بفتحتین جانب و کناره و پناه از منتخب و مؤید و کشف -

کنیزک - کاف آخر این لفظ جزو کلمه نیست بلکه برای تصغیر یا تحقیر -

کنجشک - بضم و کسر جیم طائر معروف و نام چوبیست در سازد و در برهان و مزیل و مؤید این لفظ بضم کاف فارسی و کسر جیم ست و در جهانگیری نیز بضم کاف فارسی و فتح جیم -

کنگ - بضم کاف دوم فارسی قریه و قوی هیکل و خوشرو و خرامان و با کاف کسر بمعنی بچه یاوز بان آور و با فتح بمعنی بال مرغ و بازوی انسان و شاخ درخت و بضم کاف فارسی بمعنی انبان نیز بان از لطائف -

کنام - بضم اول آرامگاه بهائم و آشیانه مرغان صحرا و چراگاه از سروری و لطائف و برهان -

کندلان - بالضم و دال مهمله نیز مضموم خیمه کلان و بزرگ که پیش دروازه بادشاه استاده کنند و این لفظ ترکی ست از رشیدی و برهان -

کنان - بفتح اول بمعنی کمنه با کسر بمعنی پوشش معلوم و فتح نقاب کاف در عربی صیغه امر ست بمعنی شو مشتق از کان یکون کونا و اشارت باشد بامر حق تعالی در روز ازل در باب پیدا شدن موجودات از منتخب و شرح نصاب و بکسر اول در ترکی بمعنی پس و عقب -

کن مکن - بمعنی امر و نهی که حکومت عبارت از نفس آنست از برهان -

کنعان - بالفتح نام پسر نوح علیه السلام که کنعان زن او بود و نام شهر یعقوب علیه السلام و نام پدر نمرود از شرح خاقانی و مؤید و برهان -

کنده شدن - بالضم بند شدن -

کنده کردن - بالضم نام دواوز کشتی و آن پای خود را در پای حریف بند کرده زور به سینه حریف آوردن ست از شرح -

کنلن - بالفتح معروف ست و بمعنی رسیدن نیز آمده -

کنه نکان - بضم کاف و فتح فا حاصل معنی این

کوکب - بفتح هر دو کاف و بار موحده ستاره و روشن و بزرگ از منتخب -

کوالاب - بواو مجهول بمعنی تالاب از برهان -

کواعب - بفتح اول و ثانی و کسر عین مهمله و بار موحده زنان نارپستان و این جمع کاعب است از منتخب -

کوواب - بالضم و واو مجهول و دال مهمله و بای موحده آشی باشد آنرا از شیره انگور پزند از برهان -

کوچه سلامت - خیمه قوی باشد بسیار کج و پیچ که اهل محاصره از میان مورچال خود و پناه کجی پاکش بقریب تا غنیم میرسند -

کوه رحمت - نام کوهیست قریب عرفات که آنرا جبل الرحمة گویند -

کوست - بالضم بمعنی صدف از برهان -

کوسیج - بالفتح و سین مهمله نیز مفتوح و جیم عربی مرب کوسه که معنی آن در تحقیق کوسه مذکور ست از برهان و رسالهٔ معربات -

کوخ - بضم و واو مجهول و خاء معجمه خانه کرانی و علف سازند و خانه بی روزن و گیاهی که ازان حصیر بافند و بمعنی کرم چنانکه در فلان چیز کوخ افتاده از برهان و سراج و لطائف -

کود - بالضم و واو معروف و دال مهمله توده خرمن غله و تفسیر مجموعه هم ست که در مقابل پراگنده باشد از برهان -

کوده کوشاد - بالفتح و جیم و شین معجمه گرویدن -

کوه زمرد - مراد از شه محال -

کوچه بند - بمعنی محفوظ و کوچه که سر و سر آن دروازه بنا کرده باشد که بوقت از دیشه آفت آنها را بند نمایند -

کور - بالفتح و راء مهمله فرو فی و پیچ و ستار از صراح -

کوکنار - بالضم و واو مجهول و کاف عربی و نون غوره خشخاش مرکب از کوکنه که بمعنی سر فربه ست و نار که ترجمه رمان زیرا که بسر فربه ست از برهان و سراج -

کورر - بضم کاف و فتح راء مهمله اول و ترکی بمعنی می باشد -

کون خر - بالضم نادان و احمق و مرد بی عقل از برهان و رشیدی و در سراج نوشته که کون خر باضافت کتابه از مرد بی تمیز و احمق -

کونه شتلم - ناعاقبت اندیش از برهان -

کویر - بروزن و لیر زمین بی آب و سراب از برهان و در

بجموعه شوئیس شد مراد از عالم موجودات -

کن فیکون - کنایه از عالم موجودات -

کنون - بضمتین بمعنی اکنون از برهان -

کنده - بالضم خم بزرگ که از گل سازند و در ان غله پر کنند از لطائف -

کنایه - بکسر اول و حرف چهارم یا تحتانی پوشیده سخن گفتن بطوریکه معنی آن صریح و ظاهر نباشد -

کناشه - بفتح اول و بدون نون کهنه و بکسر اول کبش تیر که آنرا ترکش گویند از منتخب و برهان و شرح نصاب -

کنه - بالضم و در آخر ها مانند فا در عربی بمعنی پایان چیزی و وقت کار و حقیقت چیزی و بضمتین و با رفتحتانی و در فارسی جانوریست کوچک که بر سگ و دیگر جانوران چسپد بعربی آنرا قراد گویند بضم قاف از برهان و سراج و منتخب و غیر آن

کنده - بالضم هر چوب مطبر و بزرگ و بمعنی چوبی کلان سوراخدار که پای مجرمان بسوراخ داخل کرده بمیخ بندند نمایند و نام قفه از کشتی و بالفتح بمعنی خندق و لفظ خندق معرب همین ست از برهان و لطائف و مصطلحات -

کنپیر - بکسر تین و یا معروف و سین مهمله معبد گبران و ترسایان از برهان و صراح -

کنجاره - بفتح معروف ست از برهان و جهانگیری و رشیدی

کنجاره - بالضم و جیم عربی انچه بعد از کشیدن روغن ثفل کنجد و غیره ماند از برهان -

کناسه - بضم اول و سین مهمله خاشاک و انچه بجاروب از جا سه رفته گرد و از منتخب -

کندوری - بالفتح و دال مهمله معنوم سفره و دستار خوان طعام از برهان و لطائف و سراج -

کنج کاوی - بضم کاف عربی و جیم عربی و کاف عربی و واو بمعنی تفحص و تلاش و دقت و غور و امعان -

کنده کاری - هر دو کاف عربی مفتوح نقشها که بر زر و چوب و سنگ و امثال آن کنند از مصطلحات -

فصل کاف عربی مع واو

کوه پیکر - بمعنی بزرگ جثه و تنومند -

کوه وقار - بمعنی بسیار حلم و بردبار -

کوه ثبات - بمعنی بسیار ثابت قدم -

کوه بیستون - نام کوهیست در بیستون -

کوه طور - نام کوهیست که حضرت موسی علیه السلام با خدا تعالی در آنجا سخن گفت -

کوه قاف - نام کوهیست که گرد تا گرد زمین را فرا گرفته -

کوه کن - نام شخصیست که بعشق شیرین کوه بیستون را بیشه تیشه کند -

کوه نور - نام الماسیست که در خزانه پادشاهان هند بود -

کوه ندا - نام کوهیست در مکه معظمه -

کوه یخ - نام کوهیست که گرد تا گرد زمین را فرا گرفته -

کوه یزدان - نام کوهیست در مکه معظمه -

کوه یمن - نام کوهیست در یمن -

کوه یمنات - نام کوهیست در مکه معظمه -

کوه یمنون - نام کوهیست در مکه معظمه -

کوه یمنون - نام کوهیست در مکه معظمه -

شرح انصاب بکاف فارسی یعنی زمین هموار۔

کوتر ۔ بالفتح و تار فوقانی مفتوح بمعنی کبوتر۔

کوزه قمار ۔ شخصیکه زر بقمار بازان وام بدهد چون قمار باز ایشان باز بلستاند در کوزه جمع مینماید۔

کوز ۔ بواو معروف و زای معجمه در عربی بمعنی کوزه و در فارسی دسته دار از منجنیق و در فارسی بمعنی خمیده و دوتا شده و بمعنی پشت خمیده از برهان و سراج و بضم کاف و واو معدوله و سکون زا زنجبیه در ترکی چشم را گویند که ترجمه عین است از لغات ترکی۔

کوس ۔ بالضم و واو مجهول و سین مهمله نقاره بزرگ و بمعنی کوفتن آسیب و صدمه و نقاره را بمناسبت کوفتن کوس گویند و بمعنی صف لشکر و پرهٔ فوج و قطار و نوعی از بازی که مشابه شطرنج است بمعنی گشته بهامه و گلیم و پلاس نیز آمده و بمعنی ایما و اشارت از برهان و سراج و رشیدی۔

کوش ۔ بالضم و واو مجهول و شین معجمه نام روز چهارم از هر ماه شمسی از برهان و مؤید و در رشیدی باین معنی بکاف فارسی ست۔

کورنش ۔ بضم کاف و سکون را مهمله و واو و غیر ملفوظ که بقاعدهٔ ترکی علامت ضمهٔ ما قبل است و بضم نون و شین معجمه بمعنی خم شده سلام کردن و کسانیکه واو را ملفوظ کنند خطاست از لغات ترکی۔

کوکلتاش ۔ برادر رضاعی از لغات ترکی لهذا برادر رضاعی پادشاه را کوکلتاش خان لقب باشد و بعضی گویند که برادر رضاعی در اینجا مراد از پسر دایه نیست بلکه شخص دیگر باشد و کوکلتاش مرکب از کوکه و تاش و لام تجمیل زیرا که کوکه پسر دایه را گویند و تاش مبدل داش که کلمهٔ اشتراکست چنانکه در فارسی لفظ هم پس کوکلتاش بمعنی هم کوکه باشد یعنی دو شخص که شیر یک دایه خورده باشند بالضرور پسر آن دایه آن هر دو شخص را کوکه باشد و آن هر دو شخص باهم کوکلتاش باشند یعنی هم کوکه و انچه کوکه بمعنی پسر دایه گویند ظاهرا مجاز باشد که اورا در ترکی فقط کوکه نامند۔

کوف بواو معروف بوم که طایر منحوس ست از دوس اللغات

کوه محروق ۔ کوهیست در راه مکه۔

کوک ۔ بواو معروف و کاف عربی بمعنی آواز بسیار بلند و تخم کاهو که خورش خواب آرد و بواو مجهول هم آهنگ کردن ساز را با یکدیگر و موافق ساختن آواز تار ها و اصوات و بمعنی سرفه که آن را بعربی سعال گویند و ازین جهت غوره خشخاش را کوکنار گویند که بسرفه مفیدست و بترکی بواو معروف بمعنی کبود و نیلگون از برهان و سراج و جهانگیری و رشیدی و بهار عجم و کوک بضم کاف و واو غیر ملفوظ و سکون کاف عربی در ترکی بیخ و ریشه درخت را بمعنی چاق و تندرست از لغات ترکی نوشته شده

کودک ۔ مرکب از کو و دک بمعنی فضله و نجاست است چون اطفال بیهوش در ریدن اختیار و احتیاط ندارند لهذا چنین گفته شد و این تحقیق هرچند در نظا هر پسندیده است لیکن بیان واقعی را چه چاره غایتش در عرف بر پسر امرد و نابالغ اطلاق کنند از جواهر الحروف۔

کوپک ۔ بضم کاف و واو غیر ملفوظ و سکون تحتانی و فتح لام در ترکی پیراهن۔

کوچک ۔ بمعنی خرد و نام مقامیست از دیار روم متوقع از چار شنبه

کوشک ۔ بالضم و واو معدوله و سکون شین معجمه قصر و بنا که از برهان و بواو مجهول و فتح شین نیز آمده۔

کول ۔ بالضم و واو مجهول لاب و مغاک و بفتحتین پوستینی که از پوست میش بزرگ دوزند و بمعنی گلیم کهنه نوشته و در هندی بفتحتین بمعنی نیلو و آفتابی که گاهش سرخ باشد و آنرا بهندی کتل نیز گویند از برهان و سراج و رشیدی۔

کوچک ابدال ۔ باصطلاح قلندران مریدی را گویند که از دیگر مریدان متعهد و دو سال باشد از ابتدای هدایت چار شربت

کوتوال ۔ مخفف لفظ هندیست بمعنی صاحب قلعه چه دار اصل کوتوال بود بتاء تانیث هندی۔

کوتل ۔ بواو معدوله و تای ملفوظ و فتح تاء فوقانی مرکب سوراخی

خاص این لفظ ترکیست از لغات ترکی۔

گوپال ۔ بضم دو واو معروف و با فارسی گرزی آهنی از برهان و سروری و رشیدی۔

کواعب انجم ۔ بنات النعش۔

کوک شدن ۔ موافق شدن ساز با ساز از بهار عجم۔

کوک کردن ۔ موافق کردن ساز با ساز و موافق کردن آواز از برهان

کوکن ۔ بالضم بروزن هومن نام ولایتیست از اولاک و کن که بر ساحل دریای شورست و در فارسی بمعنی چغندر که طایر منحوس است و بمعنی دلو از برهان و رشیدی و سراج۔

کون ۔ بالفتح بمعنی بودن و هست شدن از منتخب و بمعنی این جهان مشتمل بیشمار و در شرح نصاب نوشته که کون بالفتح مصدرست بمعنی موجود شدن چیزی و عالم موجودات را کون ازان گویند که بعد از نابودن بود شد و در برهان نوشته که در عربی چیزی حادث الوجود یعنی سابق نبود و حالا پیدا گردیده شد

کوهکن ۔ بمعنی فرهاد و زیرا که شیرین و پرویز بفریب عده وصل شیرین کوه بیستون را از فرهاد کنده و پرویز بفریب عده وصل شیرین

کوهیار پان ۔ پیشیان شدن از برهان۔

کوربین ۔ بروزن لوبستین جای سرپوشیده و گلیم از برهان و جهانگیری

کورگان ۔ بالضم و واو معروف و را مهمله موقوف و کاف دوم فارسی آنکه از جانب مادر هم بادشاهزاده باشد از مادر و در لغات ترکی نوشته که شخصیکه نسبتش بسبلاطین رسد و نسبت دادی هم داشته باشد و در سروری بکاف اول فارسی و کاف دوم عربی بمعنی بادشاهی که دختر خاقان چین در حبالهٔ نکاح او باشد۔

کوه البرز ۔ بفتح و ضم با لبیدن و راء مهمله و غیره از برهان۔

کوه باران ۔ تلیست در کشمیر از مصطلحات۔

کوهستن ۔ بروزن و معنی کوفتن از برهان۔

کوهان ۔ بالفتح و دال مهمله مفتوح اسب پالانیکه بار بر پشت و بمعنی شخصیکه تیز فهم و زیرک نباشد مجازست از منتخب و در سروری اسپ گران رو و لم رفتار و در خیابان از قاموس نقل کرده که این لفظ عربیست

کوهان ۔ بواو مجهول برآمدگی و بلندی پشت شتر و بلندی شانهٔ گاو

کوچه داون ۔ گذاشتن راه برای کشتهٔ انگلیز و از چراغ هدایت

کوچه یافتن - راه یافتن کوچه -
کوچه زخم چشمان - قبرستان -
کور شی چشم فلان - یعنی بزعم فلان از مصطلحات -
کوچه کو - محله لولیان از مصطلحات -
کوکو - بضم هر دو کاف عربی نوعی از پلاو کردو نوعی از مأکولات که او میپزند مرغ ساز نماز مصطلحات و در رشیدی آورده فاخته -
کو - بالضم بواو معروف یعنی کوچه و یعنی محله و خانه نیز آمده و کلمه ایست که برای استفهام مذوی العقول نیز می آید چنانچه مصرعه کو دوستے که حال مرا پرسشے کند و بفتح کاف فارسی یعنی مغاک
کوره - بالضم بواو معروف و راء مهمله آتشدان آهنگران و مسکران و جائیکه خشت پخته میکنند و امثال آن پز مذلیکن بشینی عربیست کمانی القاموس و میتواند که معرب باشد و نیز بمعنی کوره بمعنی شهر و قصبه و آبادی مذکور و بواو مجهول در فارسی بمعنی حصه دیهی یا پنجم حصه از ملک فارس انسراج و رشیدی و برهان و منتخب و مدار و در بعضے فرهنگ نوشته که کوره بفتح کاف فارسی بمعنی ویران و جاے خشک است -
کوکبه - بفتح هر دو کاف و باے موحده مذکور بمعنی اختر کمانی القاموس و بمعنی انبوه و جماعه نیز عربی بسته و مجازاً بمعنی فر و شکوه و حشمت و گروی مستقل از سراج و کشف و در منتخب بمعنی بزرگی و ستاره و در برهان نوشته که کوچک باشد بلند و کج کز سر آن گرزی فولادی مستقل آویزند پیش سواری لوک میبرند و آن از لوازم بادشاهی ستانند بمعنی انبوه و جم نیز آمده -
کوهه - بواو مجهول برآمدگی سر بزرگ بر آمدگی پشت گاو و شتر و مجازاً بمعنی وضع و انساز نیز آمده از برهان و سراج و رشیدی و در برهان و سراج بمعنی حمله و نهیب نیز آمده -
کوه پایه - زمین دامن کوه از برهان و مصطلحات -
کوه نشین - بر و زن کاهنشین سرین آدمی از برهان -
کوژه - بضم گل بنفشه تاج خسروانی -
کورگه - بفتح اول و ضم واو و سکون راء مهمله و فتح کاف فارسی بمعنی زغه باز باز گیر [illegible] نوشته اند که در آخر این لفظ بهای هوز نیز نوشته میخوانند و میخوانند

از سراج و رشیدی و در لغات ترکی بضم اول و فتح راء و واو معدوله و فتح کاف فارسی بمعنی نقاره کلان نوشته -
کوک - بالضم در ترکی برادر رضاعی -
کوسه - بواو مجهول کسیکه بعد از وقت برآمدن ریش سبز ریش او روئیده نباشد از برهان -
کوفته - بمعنی آسیب رسیده و آزار کشیده و از محنت و شقت مانده شده و بمعنی گلوله قیمه گوشت و انچه از وجه قلتبانی و دیوثی حاصل نموده شود از مصطلحات -
کواکب مرصوده - یکهزار و بست و پنج ستاره ثوابت مانند که اهل هیئت از قواعد رصد آنهارا معلوم کرده چهل و هشت صور که بر فلک مرتسم اند از انهامرکبست از انجمله دوازده صور بر نقش منطقة البروج واقع اند که دوازده بروج شهور و پارسی از انست و بست و یک صور بجانب شمال منطقة البروج واقع شده و پانزده صور بجانب جنوب منطقة البروج و تفصیل کواکب و صور در فصل بارموحده مع سین مذکور شد باین عبارت بست و یک پیکر نور الیوان شمالی -
کوپله - بضم کاف دواو مجهول و باء فارسی حباب که در آب قبیح رقیق پیدا میشود و شگوفه و قفل و موی فرق و کلاه از برهان -
کوه - بضم و تشدید واو مفتوحه روزن که در دیوار گذارند از شرح نصاب -
کوتاه پاچه - کوتاه قامت نام جانور چارپایه صحرائی از مصطلحات -
کوچک دلی - نازک دلی یعنی پیرحم و ترحم نیز نوشته اند -
کور مقرری - بضم میم کور مادرزاد و از مخایلان و دیگر تحقیقش در لفظ مقرری خواهد آمد -

فصل کاف عربی مع ها

کهربا - مهره باشد زرد رنگ چون آنرا بر چرم سوده بکاه قریب کنند کاه را بخود میکشد -
کهولت - بضمتین دو موشدن اعنی در ریش موے سیاه و سفید پیدا شدن از کشف و منتخب -
کهبد - بالضم و بار موحده مفتوح و ها کده نشین و بالکسر صراف و خزانه دار از برهان -
کهر - بفتحتین رنگے باشد مخصوص اسپ و اشتر و آنرا کمیت هم گویند از رشیدی و برهان و در سراج نوشته که گمان دارم که این لفظ بکسر اول و فتح دوم باشد تم کلامه و بکسر کاف بهار مخلوط التلفظ و سکون راء مهمله لفظ هندیست و آن صوتے باشد و سیقی و انان هندرا که آواز را بخنجره می غلطانند -
کهسوار - سرآمد پهلوانان و نائب استاد کشتی گیران -
کهف - بفتح اول و سکون ثانی پناه و بمعنی غار از کشف و منتخب
کهول - بفتح اول و ضم ثانی مرد یکه عدیش او موے سیاه و سفید باشد
کهل - بالفتح مرد میانه سال یعنی نه جوان باشد و نه پیر اے میان جوانی و پیری باشد -
کهین - بکسر تین کوچک ترین از برهان و سراج -
کهشادخوان - بکسر کاف بهار مخلوط التلفظ نام مطربیکه صوت کهر خوب ادا میکرد -
کهاشمان - بالفتح سفیدی باشد طولانی که شبها مشابه راه در آسمان نماید از برهان و مؤلف گوید که خصوصاً در اخیر موسم برسات از سر شام نمایان باشد یک سر آن بجنوب و سر دیگر بشمال مع کاهے از زمین و ضع مخروط هم میباشد و این را کهکشان ازان گویند که مشابه بدانست که کسے کاه را در رسن بسته بر زمین بکشد و خطها ازان بر زمین پدید آیند -
کهه - بالفتح مخفف کاه و بالضم مخفف کوه و بالکسر بمعنی کوچک و کم رتبه از سراج
کهنه - بفتح اول و ثانی و فتح نون جمع کاهن که بمعنی غیب گوی و فال گیر باشد -
کهینه - بکسر تین بمعنی خرد و کوچک -
کهنه فعله - بضم کاف و کسر فا مکار و حیله کننده و تجربه کار
کهی - بفتح اول و یاء معروف فوجے باشد عالی و که باطراف و جوانب رفته برای لشکر خاص کاه و دانه و هیمه و غیره بیارد -

فصل کاف عربی مع یاء تحتانی

کیا - بکسر اول بمعنی پهلوان و خداوند و پاکیزه از لطائف و برهان
کیا - بکسر کاف و یاء معروف نوعی از طعام که روده باریک گوسپند را پاک کرده در جوف آن گوشت قیمه و دوال نخود و برنج و مصالح پر کرده در روغن پزند از لغات ترکی نوشته شد -

کیپس فرد ابیاء معروف و سین مهملہ آنکہ مخالف بود قشر گندم
کیپسہ بازداختہ بگندم و تابزر مشغول شدہ تا قلب را نکنند۔

کیاست بکسر اول و فتح سین مہملہ زیرکی و دانائی را منتخب
دہار کہ سانسکرت بکاوہ فارسی خوانند محض غلط چرا کہ لفظ عربیست
در عربی کاف فارسی نمی آید۔

کیخت معروف شش سامانی در کاوہ فارسی آورده کہ اصل این
گیو آورده شده بود چہ گیو و قتیکہ در صحرائے ترکستان پہلوان شہزادہ بیژن
گودرز کیخت پسر را از دو گرفتار آورده از آنجا فرستاد چراغ ہدایہ۔

کیدخدا بفتح کاف و فتح ذال معجمہ و فتح ہر دو تا و
فوقانی بمعنی چنان و چنین۔

کیشوشت بالفتح و نون اول مضموم و واو ساکن و دوم مفتوح
بمعنی بودن و آفرینش و پیدائش از منتخب وغیرہا۔

کیقباد بالفتح و تشدید تحتانی و دوم مفتوح چاونگی و حالت
و ہیئتی کہ حاصل باشد و چیزی را در فارسی تخفیف نیز آمدہ۔

کیومرث نام پادشاہ اول و سرخیل اول و سہمان بادشاہی کرد
و در جہانگیری و غیرآن نوشتہ کہ گیومرث بکاف فارسی و فتح میم و تا فوقانی
بمعنی زندہ و گویا چہ گیو بمعنی گویا و مرث بمعنی زندہ و انچہ در شماخی
بکاف عربی و شای مشالہ مشہور است درست نباشد چہ اگر این اسم
فارسی ست در فارسی شاد شلشہ نمی آید و نخواہد آمد و در سراج و
چراغ ہدایت نوشتہ کہ گیومرث بکاف فارسی و فتح میم و تا فوقانی
است چہ گیو قلب گوی است بمعنی گوینده و در برہان بدال مہملہ است
کہ بدال مہملہ باشد پس معنی ترکیبی آن مرد گویا شده و ظاہر این شد
مذکور خوش کلام بوده و طلاقت لسان خوب داشتہ باشد و در بدین لقب
ملقب گردیده و در رسالہ معرب آباء عبد الرشید حسن آرشیدی و منتخب
چنین نوشتہ کہ گیومرث بفتح کاف عربی و فتح میم و تا مشلشہ معرب
گیومرث ست کہ بکسر کاف فارسی و فتح میم و تا فوقانی باشد و معنی
ترکیبی آن پیشوای زمین است چہ لفظ گیو بمعنی زمین است و مرث
بالفتح بمعنی سید و پیشوا و این کلمہ زبان سریانی ست یا یونانی
چنانچہ گیومرتا کہ بمعنی عالم ہندسہ است گیو بمعنی زمین و مرتا بمعنی
اندازہ و مردوارت بمعنی سید چنانچہ [illegible]
کیقباد و معنی لفظی آن عادل ست چہ گی بمعنی عادل

وقباد در اصل غباد بود و بفین معجمہ بمعنی برحق عین بالضاف
بدل کردند نام بادشاہی عظیم الشان از ایران کہ کمال عیاش
بود و ہفت سال بادشاہی کرد از سہمان و لقب معز الدین کہ
بادشاہ دہلی و ممدوح امیر خسرو بود۔

کیہ بالفتح در عربی بمعنی مکر و حیلہ و فریب بدسگالی از صحاح و
صراح و بالکسہ یا بمجہول مخفف کیدار کہ یکی از اجرامی ہیئت ست کہ معاصر
سکندر بود و نام یکی از ہبودان ہند وال نام ستارہ مشتری کہ ہندو
کیت نامند از برہان و شرف نامہ منیری و فرہنگ آرزو۔

کیاہ بالفتح و تشدید تحتانی و دال مہملہ کاہ و بسیار چیلہ گر۔

کیفر بالفتح و فا مفتوح و راء مہملہ پاداش و جزای عمل بہار
کشف و بہار عجم و سروری و در برہان جزای نیکی و بدی
و در سراج مکافات و سزای بدی۔

کیشہ و نیز فوقانی و او مجہول و زا معجمہ کینہ و رزی بمعنی کینہ کش۔

کیکاؤس نام پادشاہ جبار ایران کہ ستم از فریقان او
بود و نام برادر سعد الدین کیقباد سلطان دہلی۔

کیس بالفتح و تشدید تحتانی مکسور و سین مہملہ بمعنی زیرک
دانا از بحر الجواہر و مدار و منتخب بالکسر بمعنی کیسہ کہ کافی المنتخب۔

کیوس بفتحتین جمع کاسہ۔

کیہوس بروزن مجوس غذا کہ در معدہ طبیخ اول یافتہ
مثل آش جو سیگرده از برہان وغیرآن۔

کیموس بروزن مجوس نام صورت غذا کہ در طبخ دوم
در جگر پختہ میشود و آن مثل آب صافی باشد از برہان و بعضی
از اہل تحقیق چنین نوشتہ کہ کیموس آنچہ طبیخ می یابد در جگر و عروق
و آن را صورت مرغوبہ باشد یعنی کہ این لفظ اسم یونانی است۔

کیش بالکسہ و یا بمجہول و شین معجمہ بمعنی خوی عادت بمعنی آئین
کہ دران تیرگذارند بمعنی دین و مذہب و نام شہر و جزیرہ و بحر فارس و
نوعی از کتان و نام جانوری کہ از و پوستین سمور سازند و درخت شمشاد
و لفظ است کہ بوقت شطرنج بازی در محل خود گویند و در زبان
ایرانیان بجای آن گشت گویند این خطاست چہ کیش معنی خانہ است
نہ معنی در شود و ہمچنین ہمین مراد است از برہان و رشیدی
کیہن سیاوش نام نخجیری است از نخجیران معتقد بارنجہ [illegible]

کیسہ قاطع بکسر اول و یا مجہول نام کوکبی نحوس و مدار
آن قاطع اعمار ست ظاہرا مقرس کیست ست کہ بیارمجوس
در ہند نام ستارہ نحوس ست۔

کیف بالفتح بمعنی چگونہ و این اسم مبہم ست غیر متمکن و بنی است
بر فتح و این بر آنچہ سیدن احوال باشد از صراح و باضافہ اطلاع عرضہ کہ
قبول قسمت بالذات نکند چنانچہ سواد و بیاض و بمعنی نشہ و بمعنی
وچیزیکہ نشہ و بیہوشی آرد مجازا دست افزار فردوس اللغات وغیرہ۔

کیف ما یتفق بہر طور کہ اتفاق می افتد۔

کیف ما اتفق بفتح کاف و فا اسقاط ہر دو الف
در تلفظ بہر طور کہ اتفاق افتاد۔

کیک بالفتح و ہر دو کاف عربی کرمیست گندہ و سیاہ رنگ کہ در بدن
کیل بالفتح بمعنی پیمودن و پیمانہ ہر وآنده از منتخب۔

کیال بالفتح و تشدید یا پیماینده و چیزیرا بپیمانہ پیمائش کننده۔

کیف و کم چگونہ و چندی و باصطلاح کیف عبارتست از عرضی
کہ قبول قسمت بالذات نکند چنانچہ سواد و بیاض و کم عرضیست
کہ قبول قسمت بالذات کند چنانچہ خط وسطح و جسم و بر آنچہ تقسیم عام
چنین تعریف ہم میتوانکرد کہ کیف ما ہیتی ست کہ در یافت اشارت و
وضع آن بتعقل تعلق دارد و بذات خود قسمت پذیرد و بگر پستا بعت
محل خود چنانچہ حرارت و برودت و طعم و لون و بو و ہوا و الوان و خوبی و
زشتی و سہیت و تربا قیست یا علم و جہل و جود و بخل و غیرآن و کم مردم
و کم آنست کہ بذات خود قابل قسمت باشد و دریافت مقدار
بوزن یا عدد یا پیمائش تعلق دارد چنانچہ چیز اشیاء ذی جسم۔

کیوان بالفتح نام ستارہ زحل کہ بر فلک ہفتم ست
و مجازا فلک ہفتم را نیز گویند از سراج اللغات۔

کیہان بالفتح بادشاہان عظیم الشان و آن چہار بادشاہ بودہ اند کہ کاؤس
کیخسرو و کیقباد و کی لہراسپ و کیومرث تا مل ہست از برہان و رشیدی

کین بالفتح نوشت اندرون فرج زنان از شرف و صحاح و نصاب

کیکاؤس در ستلوار یا در مہوزہ افتادن بسیار خوار
و مضطرب شدن از برہان۔

کیہان بالکسہ بروزن ایشان [illegible] نیز آمدہ و کاف فارسی ہم

کیفدان - ڈبہ بمجونات منشی و دیگر مصطلحات نوشتہ کہ ظرفے باشد کہ خانہای متعدد دران باشد و متعلقہ ای کہ معاجین و ان گذارند۔

کیلہ - بالفتح پیمانہ۔

کے - بالفتح و تخفیف بروزن مے در فارسی کلمہ ایست کہ برائے استفہام زمان می آید و بمعنی شہنشاہ و بلند قدر و این نام را در بلندی و قدر دارا کیوان گرفتہ اند کہ بلندترین کواکب سیارہ است و کَیَ بمعنی عادل و لطیف اصیل ہم آمدہ است و در قدیم چہار پادشاہ را کی سیاوخش کیقباد کیکاؤس و کیخسرو و کی گشتاسپ و لفظ کی بالفتح و تشدید یا در عربی بمعنی داغ کہ آہن را با آتش گرم کردہ بر عضو نہند از برہان و رشیدی و کشف و منتخب۔

کیانی - بالفتح منسوب بکیان کہ جمع کی باشد پس کیانی یعنی چیزی کہ لائق شاہان عظیم الشان باشد از خیابان۔

کیلوکہری - نام دہیست کہ قریب دہلی بود الحال در انجا مقبرۂ ہمایون بادشاہ است۔

باب کاف فارسی

فصل کاف فارسی مع الف

گا - در لغتی ترجمہ حرف با کہ برای الصاق صلہ آید و ترجمہ حرف را کہ در و ربا ست و در بعضے جا افادۂ مفعولیت نیز می کند۔

گاو - بدال مہملہ ماضی از گادن کہ بمعنی گائیدن و جماع کردن است

گاو عنبر - جانوریست شبیہ بگاو کہ در دریا میماند گویند کہ عنبر فضلہ اوست و در اصطلاح گاو عنبر کنایہ از مالدار فائدہ دہ۔

گاوزور - کسیکہ بریاضت فنون کشتی و رہنہ است قوت باشد از مصطلحات۔

گازروار - بضم زا و بجمہ و سکون را مہملہ و او و نام داد از کشتی کہ آنرا در ہندی دھوبی پاٹ گویند و آنچنان بود کہ دست حریف کشیدہ سینہ و بازوی او را بر پشت خود آورد و خود را خم ساختہ گمان دارد است بخوبکہ حریف از بالای پشتش از صدمہ گمان از جا در آمدہ روبروی او بر زمین افتد از شرح گل کشتی۔

گاوسر و گاوسار - نام گزر فریدون چرا کہ سر آن گزر بصورت گاو بود از جہان گیری۔

گار - برائے مہملہ لفظیست کہ بمعنی کنندہ می آید چون ستمگار و گنہگار و بمعنی لائق آید چون سزاوار بمعنی سبب چون روزگار بمعنی سبب روز و شب و یادگار بمعنی سبب یاد آمدن کسے از دیگر حروف

گاز - بزار معجمہ نوعی از مقراض و گلگیر شمع و بمعنی علف و گیاہ کہ بہندی گھاس گویند کہ خوراک بعضے چہارپایانست و بمعنی دندان ناب از رشیدی و برہان و جہانگیری و کشف و مؤید و در سراج نوشتہ کہ گاز بمعنی علف و گیاہ کہ بہندی گھاس گویند بہار محفوظ التلفظ کہ بر غیر ہندی تلفظ آن نہ آرند آن را حذف کردند و سین مہملہ را بزار معجمہ بدل کردند و تواقع درین دو زبان بسیارست۔

گاژ - بزار فارسی جاروب مقام از برہان۔

گاورس - بفتح واو و سین مہملہ از تقریر حضرات محققۃ المومنین وغیرہ معلوم میشود کہ غلہ ایست بقدر ارزن و بہندی چینا نامند و صاحب منتخب مصطفوی نوشتہ کہ آنرا بہندی باجرا گویند و جاورس معرب ہمین ست۔

گاوریش - بمعنی احمق و مسخرہ و خام طمع از برہان۔

گال - نام غلہ کہ بسیار ریزہ باشد کہ آنرا گاورس نیز گویند از برہان و لطائف آئین اکبری و غیر آن دریافت شد کہ بہندی آنرا کنکنی گویند و نیز در برہان بمعنی مشغول و فریب و مکر و بمعنی فریاد و فغان و بمعنی دور و بعید و شغال و نوعی از عنکبوت و غورۂ پنبہ و خروس و نوعے از گل۔

گام - قدم و پاد - مسافتیکہ بوقت رفتن میان ہر دو پا واقع شود و بمعنی لجام اسپ از برہان و در خیابان بمعنی اسپیکہ راہ مخصوص معروف داشتہ باشد و در شرح شارح فاضل بمعنی اسپ پست رفتار۔

گاودھم - بضم دال مہملہ قرنای کہ آنرا کرنای نیز گویند۔

گان - لائق و سزاوار از برہان و این لفظ در آخر اعداد برای تعیین تعداد آید چنانکہ دہ گان و سہ گان و در بہار عجم نوشتہ کہ گان و گانہ تمیز مبہم اعداد است چنانکہ چہار گانہ و پنجگانہ و یادام ہشتگانہ و دوگانہ و چہارگانہ را ہمین قیاس ست۔

گاوزاون - میراث و نفع کثیر گرفتن و انتفاع کلی یافتن از رشیدی و بہار عجم و برہان۔

گاوگردون - بر ج ثور۔

گاوگون - احمق از برہان و مصطلحات۔

گاوسفالین - کنایہ از خم شراب از شرح خاقانی۔

گاوآہن - آہنے باشد نوکدار کہ بر قبالہ نصب کنند تا بدان زمین شگافند از برہان۔

گاوزمین و گاوشخی - گاو یکہ زمین بر پشت اوست و آن گاو بر پشت ماہی ست۔

گاودرخرمن کردن - کار کسے پامال کردن و رسوا کردن و خراب و تباہ ساختن۔

گائیدن - جماع کردن۔

گاوہ - بمعنی صراحی کہ از بصورت گاو ساختہ باشند از برہان

گانہ - بزار معجمہ بر سیمانیکہ از شاخ درخت یا از چوب بتراشند و اطفال دران نشستہ بہوا بجنبند و بمعنی خانہ کہ بر کنار فالیز سازند و بمعنی کمینگاہ صیاد و صومعہ کہ بر کوہ باشد و با ہمہ معنی اخیر گاف فارسی ہم آمدہ از برہان و رشیدی و جہانگیری

گاہ - بمعنی تخت بادشاہی و بمعنی وقت و جای و خیمہ و بمعنی داد و قمار از برہان و رشیدی۔

گاودوشہ و گاودوشک - ظاہر باشد خاص کہ دران شیر گاو وغیرہ دوشند از بہانگیری۔

گانہ - لفظیست از الفاظ زائدہ و افادۂ تکرار کند کہ در آخر ہر یک از اعداد در آورند و ہمان عدد را کم و زیاد و مفہوم گردد از برہان و در خیابان نوشتہ کہ این لفظ در آخر اعداد برای تعداد آید چنانکہ دوگانہ سہ گانہ و پنجگانہ و یگانہ کہ در اصل یک گانہ بود برای رفع ثقالت کاف اول را حذف کردند یگانہ باقی ماند۔

گاوتازی - لاف و گزاف زدن نامرد در مقابلہ حریف از چراغ ہدایت و غیرہ و در برہان غلبہ نمودن و خصم را استحقار تہدید گفتن۔

گاوپراری یعنی گاو یکہ آزاد در خانہ سر دہایام بایستان

گاهداشته وغذاهای لائق داده فربه نموده باشند طابق تحقیق رشیدی که در لفظ اسپه دار نموده است۔

فصل کاف فارسی مع باء عربی و فارسی

گپ بفتح کاف فارسی و باء فارسی کلام و سخن و بحث گزاف نیز از رشیدی و در اضافات تزکی بمعنی معجون و از تلاطیز نوشته۔

گبر بفتح اول و سکون باء عربی آتش پرست از برهان۔

گبز بالفتح و زاء عجمه قوی و مستطیر۔

گپی بکسر اول و کسر باء فارسی و یاء معروف و رسکای هر جمعه نظر بآنکه آید که حرف تشبیه است۔

فصل کاف فارسی مع دال مهمله

گد بالفتح مخفف گدیه از لطائف۔

گدیه بالکسر گدائی کردن از برهان۔

فصل کاف فارسی مع ذال معجمه

گذاشت بصیغه ماضی است بمعنی او داد و گذاشت بمعنی پس و بعد نیز آمده از رشیدی و غیران

گذر بضم اول و ذال معجمه بیائی گذار از سراج اللغات ثابت میگردد بمعنی گذشتن بمعنی ماه و سال و بمعنی بیت و یا معین۔

گذارش ادا کردن عراین لفظ با زاء عجمه نوشتن هم درست است از جهانگیری و بهار عجم و برهان۔

گذاردن بضم اول و ذال معجمه و سکون الف و راء مهمله و نون از موید و سراج اللغات و برهان

گذاردن بکسر اول و سکون ذال و زاء عجمه بوزن ندانستن بضم اول و ذال معجمه بمعنی هدیه و پیشکش و رشیدی بالضم اول و زاء عجمه چیزیکه بدوستان و سلطان گویند و مجازاً بمعنی هر زده و بیهوده و بمعنی بسیار و بیحساب نیز آمده۔

گذاردن ادا کردن و پیشکش نمودن از سراج اللغات و برهان و بعضی محققان نوشته اند که گذاردن بذال معجمه یک کردن و بزاء عجمه بمعنی ادا کردن۔

گذاشتن بذال معجمه و زاء عجمه هر دو درست از جهانگیری و سراج

گذافه بضم اول و حرف چهارم فاء هر چه که بتخمین و گمان بیع و کیل و وزن نکرده باشند از بیخ و بن بمعنی بسیار و بیحساب آید و مجازاً بمعنی هر زده و بیهوده از رشیدی و در برهان بزاء عجمه۔

گذاره آنچه از خرد و کلان زر داده مصطلحات قدر چراغ هدایت

بمعنی بیحد و بیحساب و کامل و بسیار۔

فصل کاف فارسی مع راء مهمله

گران بالفتح و تشدید راء مهمله بمعنی جمام و بمعنی غلام از لطائف و رشیدی

گرانبیز پا غلام و کنیز که هر بار گرانبار برد۔

گران رکاب بکسر اول و راء مهمله و ضم کاف و سکون موحده و بمعنی متحمل و باتمکین و کسیکه در جنگ گام ثابت قدم باشد و از جمله خدم از جهانگیری و رشیدی و مؤید و برهان و بهار عجم۔

گران کردن رکاب بمعنی سوار شدن۔

گرفت بکسر تاء ماضی از گرفتن و این صیغه ماضی اکثر بمعنی مصدر می آید بمعنی لاف و طعنه و اعتراض و مواخذه هم آمده از برهان و مدار و در خیابان نوشته که گرفت متعدی و لازم هر دو آید چنانچه گویند که آواز فلانے گرفت یعنی بند شد۔

گرنج بضم اول و کسر راء مهمله و سکون نون و جیم عربی گرنج که از شالی گرفته میشود از برهان و شرح نصاب۔

گرکانج بضم اول و سکون نون نام دارالملک و ولایت گرنج ازدم از برهان

گرنج بالضم و جیم عربی نام ولایت گرجستان نیز گویند و بضم کاف و جیم هر دو فارسی شعوشه یعنی پارچه و قماش خز بزه و سمندو امثال و غیره و بالفتح شاگاف گریبان و کرته و پیراهن و بکسر اول و فتح ثانی و جیم فارسی بمعنی گچ که در عمارت بکار آید از لطائف

گرد بالضم پهلوان و دلاور و بالفتح بمعنی شهر و نوعی از ابریشم نفیس و بمعنی آفتاب و بمعنی غم و بمعنی نفع از رشیدی و لطائف و برهان

گرد بید نوعی از هفتاد و انواع بید۔

گرگ بند گرفتار گرگان و کنایه از زبون و اسیر از برهان و رشیدی و شرح سکندرنامه از خان آرزو۔

گردباد بالکسر معروف است که بهندی بگولا نامند۔

گرد بالفتح مرض خارش نام رودی در حدود ملک غزان و کلمه است که بمعنی سازنده و کننده آید چون پیشه گر و حیله گر و بمعنی صاحب و دارنده آید چون خصومت گر و لوا گر و اکثر استعمال این لفظ در چیزیست که جعل جاعل را تصرف و دست آن چیز باشد چون شمشیر گر و آهنگر و زرگر و جز اینها که جعل و جاعل را در ذات زر و آهن هیچ دخلی نیست از جواهر الکرد و رشیدی و مؤید۔

گران سنگ بمعنی بکبر از برهان۔

گرفتن خاطر رنجیدن خاطر از چهار شربت۔

گردبر بالکسر و دال موقوف و ضم باء موحده بر مثل نجاران از رشیدی و شرح نصاب۔

گردگر بفتح اول و ضم ثانی و بفتح کاف فارسی دوم بروزن کبوتر نامیست از نامهای حق تعالی و معنی آن در و بخش و ستار از رشیدی و برهان

گرگر بفتح هر دو کاف فارسی نامیست از نامهای حق تعالی و معنی آن صانع الصنائع است و بمعنی تخت بادشاهان نیز آمده از برهان

گرفتار معروف و بمعنی گرفتاری نیز آید از معدلت

گراز بضم اول و در آخر زاء معجمه خوک نر و بمناسبت دلیری و شجاعت آن بمعنی مرد بهادر و دلیر و شجاع آید و نیز بر مرد ظالم و ستمگار اطلاق کنند از سراج اللغات و برهان و کشف و سروری و جهانگیری و در برهان بمعنی رفتار بناز کردن و بمعنی بیل آهنی که بدان زمین شکافند نیز آورده۔

گرپیه بالضم با موحده نیز مضموم بمعنی مکار و حیله گر چه اکثر در اصل گرگ بوده یعنی گرگ بصورت تازه از رشیدی و برهان و جهانگیری و مؤید۔

گرم خیز چالاک از برهان۔

گریزه آنچه در قصاید از ابیات عالیه یا بهاریه و غیره بدان آورند حرف فاصل یکبارگی بموضوع ممدوح انتقال نمایند۔

گربه روس گربه غانگی چه اکثر در ایران اکثر گربه بروس می باشد

گرس بالضم مخفف گرسنگی۔

گرایش بکسر اول میل و رغبت از برهان۔

گردپالش بالکسر و لام نیز بکسر پالش کج پهلو و مدور که بوقت خواب زیر خود نهند بهندی گدیلا گویند بفتح کاف فارسی و تشدید گاف عربی بضم اول و ثالث مخفف گردپالش گویند لفظ گردپالش بهمین حال است و بعضی اهل لغت قائل اند که اصل شین پالش کسره و فتحه دو معنی۔

گریغ بضم اول و یای مجهول و غین معجمه گریزو گریختن از برهان و سراج اللغات۔

گرفتن چراغ خاموش کردن چراغ۔

گروک بالکسر و دال مهمله مفتوح خیمه و حجره و پستان که آنرا بهیل گویند و نوعی از نان لطائف۔

گرک - بالفتح باقلای در آب جوشانیده و نوعے از خربزه در مقابله سرده و آن سفید رنگ شیرین و مسطح باشد تصغیر گرم هم است از برهان -

گردن باریک - ملائم و مطیع و منقاد و سامع

گران سنگ - بکسر اول مرد باتمکین و وقار و بمعنی صاحب وقایع از برهان و سراج -

گرگ - بالفتح و سه دو کاف فارسی نام شهر -

گرم - بمعنی جلد و شتاب -

گرگ میسیما و صم - بالضم و سه دو نون و میم اول مهمانے که قبل از طعام رود -

گرفتم - سه دو فتحه و میم از بمعنی فرض کردم -

گرزم - بالضم و زای معجز مشتمل نام برادر اعیانی اسفندیار از برهان و بالفتح کاف عربی و سه دو نون و میم زای معجز مضموم گویا که باشد خوشبودار از سروری و مداوا و ابر اسپیمی -

گرسنه چشم - کنایه از ممسک و بخیل و حریص و گدا از برهان -

گران - بکسر اول بمعنی ثقیل و سنگین که مقابل سبک باشد و نزد ایشان هر چیزکه قیمت او بنسبت دیگر اشیاء زائد داشته باشد از برهان و بهار عجم و مؤید و نیز در سراج اللغات مسطور است بالبعض این لفظ را بتغیر اجنبی بفتح نیز خوانده اند و هم نوشته که لفظ گران بمعنی شخص ناگوار و مکروه طبع که وجودش بر مردم گران باشد -

گران جان - مردم سخت جان مرد بسیار کشته و کاری از برهان -

گردان - بالضم پهلوان و دلاور و رشید و در برهان بالفتح است -

گرگان - بالضم اول و سه دو کاف فارسی نام شهر از ایران معرب آن جرجان باشد از برهان -

گرمان - بالضم پهلوانان و دلاور و رشید و بالفتح -

گرپیان - دعا رکه اول در جهانگیری بالفتح ادا و ضبط نموده -

گرپان - بکسر اول سنگ فلاخن که از شاخ گوزن سازند و بدان سنگ اندازند -

گرمسیر - بکسر اول و سکون ثانی و فتح سین از موید و کشف -

گرپان - بکسر اول و سکون ثانی و فتح سین معرب آن گرمسیر است از موید و کشف و در جهانگیری فقط بفتح -

گرسیر - بضم اول و فتح ثانی و سکون سین معرب گرمسیر که اول و ثانی هر دو بالضم باشد از موید و کشف -

گرپه - بالفتح و کسر سوم یعنی پشته یعنی زمین بلند از موید و کشف و در برهان و جهانگیری فقط بفتح -

گرگ پاره - بمعنی آزموده کار و گرم و سرد روزگار دیده از مصطلحات -

گرزه - بالضم و زای معجز مفتوح کنیه از مار بزرگ و بمعنی مهیب -

گرو - بالضم و واو معجز مفتوح کنیه از مار بزرگ و بمعنی مهیب - این لفظ نوعی از توافق لسانین است که در پارسی بمعنی مذکور و در ترکی بمعنی عقده از موید و برهان -

گرو کوه - نام کوهیست در نواحی ری از لطائف -

گروه - بضم سین جماعه مردم از برهان و کشف -

گرفتن - بکسر اول و سکون ثانی و فتح سوم و نون بمعنی معروف و بمعنی چون گرفتن مضارع و گرفتن ماخر بمعنی بند کردن چنانچه در را گرفتم در خانه را گرفتم بمعنی کندن چنانچه دندان گرفتن بمعنی دندان کندن و بمعنی فرا گرفتن و بمعنی شروع کردن از مصطلحات -

گرد - بکسر اول و فتح ثانی و واو بمعنی پهلوان مجازاً بمعنی قید نزد آید از بهار عجم -

گرو - بضم اول و سکون ثانی و واو بمعنی گلوله گلهان از جهانگیری -

گرزان - بمعنی آبدار و مردم عالیقدر و صاحب شکوه و شکوهیدن از برهان و سراج -

گرد - بالفتح و دال مهمله خاکه که فلزات شان و آهن زغال سوده است که بر پارچه پشت باشد و بر کاغذ یکدران بنقشه گلها و تصویرات سوزنی نمایند و باشد که تا از آن - و در اینها طرح نقش بر کاغذ آورند و آن کاغذ را مسوزن زده و سوزنی کرده گویند -

گرپیدن - بضم اول و کاف فارسی بمعنی جمع شدن از برهان -

گرپا - بالضم و فتح پنجم با سوخته بمعنی حمام از سراج -

گرد - بالضم و فتح دال مهمله و نون و تحتانی نام پرده از موسیقی -

گرپه - بالفتح و کسر بمعنی پشته یعنی زمین بلند از موید و کشف و در برهان و جهانگیری فقط بفتح -

گرگ پاره - بالکسر تجربه باشد از مردم یا دیده که زنان بجهت آرائش بر گرد روی خود بندند از برهان و در چراغ هدایت بمعنی آئینه فولادی که مدور باشد -

گرپیدن - بکسر اول بمعنی جمع کردن از چراغ هدایت و منتخب و سراج و بهار عجم و جهانگیری و مؤید و کشف و مصطلحات -

گرای - بکسر اول میل و رغبت و خواهش و قصد و صیغه امر هم هست باسعانی مذکوره از برہان -

گرگ آشتی - بنا بر مصلحت خود بطریق فریب بظاهر با دشمن صلح کردن از برہان وغیرہ آن -

گرم و باغی - کنایه از تکبر باشد -

گرو نای - بالکسر از قسم بازیچه اطفال است که آنرا بهندی لٹو گویند از نوادر الالفاظ -

گران جانی - سستی و کاهلی -

گرم جوشی - محبت و اختلاط کردن و تپاک نمودن -

گرانمایگی - کنایه از جرأت و دلیری -

گرسنه چشمی - حرص و گرانی -

فصل کاف فارسی مع زاء معجمه

گزیا - نام جانوریست که پالش دراز باشد -

گزینت - بفتح اول و کسر ثانی و سکون نون و فتح تحتانی ذراع و قدری که از کف دست گیرند و آنچه بشتر دارد بالکسر و فتح تحتانی هست و معرب آن جزیه باشد از برہان -

گزیه - بفتح اول و یا معروف بمعنی چیزی که از کفار ستانند از سراج و رشیدی و سراج قدری مؤید و هم در برہان و دارابی و بهار عجم و مزیل و جهانگیری بضم اول و فتح ثانی آورده اند -

گزیره - بالضم اول چاره و علاج از سراج اللغات و برہان -

گزار - بضم اول نشتر حجام و فصاد و نقش بار کیکه نقاشان بدان تصویر شکال نقوش و تصاویر سازند و امر گزاردن از برہان و رشیدی و میر نور الله در شرح گلستان نوشته که گذاردن بمعنی امر کردن و واداکردن است و در مردم کبدال معجمه مشهور شده و غلط است بمعجمه صحیح باشد -

گزیر - بفتحتین زرد کی که بهندی گلبر گویند از برہان و در برہان و دارابی و کشف بکسر اول و فتح ثانی و در رشیدی بفتحتین و دال معجمه و گزیر بضم اول و فتح زاء معجمه بمعنی راه از جهانگیری -

گز - بالفتح و زاء بوزن و معنی معروف باشد که بیشتر در کنار آبها روید و بهندی جهاؤ گویند و نوعی از آن بریگ بسیار و میان او گنده و سطبر باشد از برہان و سراج و رشیدی و مؤید و هم در برہان و دارابی و بهار عجم و مزیل و جهانگیری بضم اول و فتح ثانی آورده اند -

گزیره - بفتح اول و یا معروف بمعنی چیزی که از کفار ستانند از سراج و رشیدی و سراج قدری مؤید و هم در برہان و دارابی و بهار عجم و مزیل و جهانگیری بضم اول و فتح ثانی آورده اند -

گزیدن - بفتح اول و یا معروف بمعنی چیزی که از کفار ستانند از سراج و رشیدی و سراج قدری مؤید و هم در برہان و دارابی و بهار عجم و مزیل و جهانگیری بضم اول و فتح ثانی آورده اند -

گزیره - بالضم اول چاره و علاج از سراج اللغات و برہان -

گزار - بضم اول نشتر حجام و فصاد و نقش بار کیکه نقاشان بدان تصویر شکال نقوش و تصاویر سازند و امر گزاردن از برہان و رشیدی و میر نور الله در شرح گلستان نوشته که گذاردن بمعنی امر کردن و واداکردن است و در مردم کبدال معجمه مشهور شده و غلط است بمعجمه صحیح باشد -

گزیر - بفتحتین زرد کی که بهندی گلبر گویند از برہان و در برہان و دارابی و کشف بکسر اول و فتح ثانی و در رشیدی بفتحتین و دال معجمه و گزیر بضم اول و فتح زاء معجمه بمعنی راه از جهانگیری -

گز - بالفتح و زاء بوزن و معنی معروف باشد که بیشتر در کنار آبها روید و بهندی جهاؤ گویند و نوعی از آن بریگ بسیار و میان او گنده و سطبر باشد از برہان و سراج و رشیدی و

گشن - بالفتح وشین معجمه خوب وخوش رفتار باناز وتکبر از برهان ومعراج اللغات رشیدی وکشف -

گشن - بفتحتین ودر آخر نون بر وزن چین وبفتح اول وسکون ثانی نیز بمعنی لبسیاری وانبوهی وگنجان از هر چیزکه باشد وبضم اول وسکون ثانی بمعنی فحل ونر که مقابل ماده است وبمعنی طالب نر شدن وبار ور شدن ماده حیوانات وبار ور شدن درخت خرما از مدار وکشف ومؤید وبرهان ومعراج ورشیدی وسروری منقول از ادات الفضلاء گویند که بدرخت خرما که بار نیارد از درخت خرمای دیگر که میوه دار باشد دو چهار خرما گرفته درین درخت بی بری نهند بقدرت الهی آن درخت بی ثمر ثمری گردد -

گشنی - بالضم ولون مکسور بمعنی جفتی نر با ماده و بار ور گردن درخت خرما از برهان وغیر آن -

گشنیز - بمعنی گردن شرح دیوان حافظ از جهانگیری -

فصل کاف فارسی مع لام

گل رعنا - گل دو رنگ وآن گلیست که باشد از اندرون سرخ وبیرون زرد از بهار عجم -

گل گلاب - باصطلاح بعضی مینو شان کنایه از شراب -

گل مهتاب - پارچه ای مهتاب که از میان برگ درختان بر زمین می افتد ونام گلیست که آنرا بهندی چاندنی گویند -

گل شگفته - یعنی امر غریبی ظاهر شد -

گل گشت - بالضم سیر جاییکه مرغوب -

گل حلقه - بکسر کاف وکسر لام وکسر حاء مهمله انچه پارچه ای که پاس گل رقیق آلوده کرده بر طرف گل یا شیشه وصل کنند تا بآتش ترقیده نشود -

گلاب - بالضم وجیم عربی قسمی از حلوا از برهان -

گل نسرین - نام گل - از مدار وغیره -

گل سیمبر - کنایه از سیمای روشن وچیزکه از امثال خود بهتر ومعتبر باشد چه معمول گلفروشان وباغبانان ست هر گلیکه از جمله گلها گلان وبهتر باشد آنرا بر سر سبد کل گلها پهن باشد می نهند -

گل خندیدن - معروف وکنایه از لب معشوق از مصطلحات -

گلبن - بالضم وبا رموحده مضموم وسکون نون از جامهاییکه زنگیان که بهندی باندهنو گویند -

گلنار - نوعی انار است که سوای گل ثمر ندارد مگر گل آن کلان وصد برگ میباشد برابر گل گلاب وآن را گلنار فارسی نیز گویند از برهان وسراج -

گل ابر - قطعه ابر -

گل شکر - بمعنی گلقند -

گلزار - بزار هوز نوشتن صحیح ست وبذال معجمه محض غلط چرا که لفظ نارد رکلمه گلزار از عالم لاله زار وسبزه زار وکشت زار هست وکلمه زار برای کثرت وظرفیت می آید -

گلوسوز - در چراغ هدایت بمعنی خوشنما وخوش آینده نوشته در بهار عجم بمعنی شیرین آورده چرا که چیزیکه بغایت شیرین باشد گلو را میسوزد لهذا شیرین را گلوسوز گفتند وحسن گلوسوز یعنی شیرین عبارت است از حسن صبیح در مقابله حسن ملیح که حسن سیاه رنگین باشد -

گل گز - بالضم وکاف فارسی دوم مفتوح وزای معجمه رنگیست سرخ مائل بسیاهی مانند کبودی که در عرف آنرا عباسی نامند وآن رنگیست که شبیه بگل گز باشد وگز درختیست که بهندی جهاؤ گویند از رشیدی وسراج -

گل ریز - نوعی از آتشبازی که بهندی پهلجهڑی گویند -

گل شادا - کنایه از شراب از معراج اللغات -

گل صد برگ - بمعنی گل سرخ وگلنار فارسی نیز نام گلیست که زرد رنگ میباشد وآن را بهندی گیندا گویند از بهار عجم -

گلبانگ - آواز قلندران وشاطران از سروری وچراغ هدایت لیکن بمعنی مطلق شور مردم که در وقت شادی میباشد مستعمل میشود در برهان وسراج ودارد وکشف ومؤید ومجازاً بمعنی آواز شاطران وآواز بلبل آورده ودر فردوس اللغات بمعنی آواز خوش ومژده نیک -

گل - بالضم معروف ست هر جا که لفظ گل بلا اضافت باسم درخت مذکور شود خاص گل سرخ مراد باشد که بعربی ورد گویند واگر مضاف باشد بسوی درختی دران صورت عام ست چنانچه گل سوسن وگل نرگس ولفظ گل بمعنی انگار آتش نیز ست ولفظ گل مجازاً بمعنی نتیجه نیز آمده ونیز بمعنی بهتر وخوب وگل بالکسر خاک با آب آمیخته وگاهی بمعنی خاک منجمد وخشک شده نیز باشد از برهان وغیر آن -

گل چشم - سفیدی کوچک که بر سیاهی چشم پیدا آید -

گلدار ابریشم - در قناسیر منقول ست وقتیکه نمرود ابراهیم علیه السلام را در آتش انداخت آتش بحکم الهی سرد گردید اقسام گلها در آنجا شگفتند -

گلیم - بکسر تین جامه پشمین معروف که از پشم میبافند زبهار عجم -

گلبانگ - نام لحنی از لحنهای موسیقی -

گلخن - بالضم وخاء معجمه مفتوح بمعنی آتشگاه وتنوری از آتش دران ست که دران بر یک گرم غلبه بریان کنند ومعنی ترکیبی این لفظ آتشخانه باشد چه گل بالضم بمعنی اخگر آتش ست وخن مخفف خانه از برهان وسراج ومدار وکشف ومؤید ومجازاً بمعنی جای انداختن خس وخاشاک نیز گفته اند ودر فقیر مرقوم است اصح اینست که گلخن مرکب باشد از گل که بضم کاف عربی در ترکی خاکستر را گویند چنانکه در بعض لغات ترکی دیده شد وخن مخفف خانه در اینصورت اطلاق این لفظ برای هر سه معنی که مذکور شد درست میشود والا برای معنی اخیر که غرفی در قصیده آورده است قباحت پیدا خواهد شد بیت غرفی شاید از گلبن صفت در گلخن از فیض هوا ✤ پرده های عنکبوت انگیز از هر تار گل ✤ -

گل کردن - بالضم ظاهر ونمودار شدن وبمعنی خاموش

کردن وروشن کردن چراغ نیز آمده از برہان و مصطلحات
وسراج وبہار عجم و در مصطلحات نوشته که گل کردن در
موارد کلام اساتذه لازم دیده شده مگر جہانگیری فیما اطلعنا
در فقره که تعریف چشم و ابرو و زلف ست مستعمل آورده
یعنے بمعنے ظاہر و نمودار کردن۔

گل شدن - ظاہر شدن از بہار عجم۔

گلگاون - بمعنے سرخ رنگ نام اسپ شیرین که
معشوقه فرہاد و معشوقه خسرو پرویز بوده و بجاز گاہر اسپ
بہتر را گلگون گویند از برہان و سراج و کشف۔

گلبن - بالضم وحرف سوم ہا رسیده و ضم بمعنی درخت
گل سرخ از برہان و بفتح بار سیده خواندن غلط است

گلفشان نوعے از نقاشی که بہندی چھلبھٹی گویند۔

گل فرستادن و گل آبخشی فرستادن - کسے را
برای مقابله خود طلبیدن از مصطلحات۔

گلشن - جای گل و این مرکب ست از گل و
شن که کلیه نسبت ست از سراج۔

گلستان - بضم اول و کسر ثانی و سکون سین مہمله
و تا به بضم اول و سکون ثانی و کسر سین مہمله نیز می آید
بمعنے معروف ست۔

گلان - بالضم قسمے از نان سیده از مصطلحات۔

گل خواندن - باصطلاح قمار بازان ولایتها
نقد خود را در یکبار بر داؤ نهادن چه وقتیکه ہمه نقد
خود را یکبار بر داؤ می نهند آنوقت لفظ گل بضم کاف
فارسی بر زبان میرانند چنانچه قمار بازان ہند در چنین
حالت لفظ جعل بضم جیم عربی محافظ التلفظ ہا میگویند۔

گلزمین - باضافت و بلا اضافت بمعنے قطعه
زمین خوب از مصطلحات۔

گل چیدن - معروف و بمعنی تماشا کردن از مصطلحات

گل میزان - زہره چراکه میزان خانه زہره است۔

گل خورد - در آخر واو مجہول بمعنی اگال یعنی
نباتات متعارفه که بصحرا و حوالی [illegible]

مثل لالہ کوہی وغیره۔

گل بیگانه - گل خودرو و بیقیمت بمعنی گل نو نوشته اند۔

گل غنچه - بمعنی گلاونه که بر بر و مالند از برہان۔

گلگچه - بالضم وحرف سوم کاف فارسی و جیم عربی
شاذ می که بار و زعفرانه مولو و کننده از برہان۔

گلگونه - رنگ ست که زنان بر رو مالند از برہان
و در یکے از کتب لغت نظر آمده که گلگونه
دوای مرکب ست از سپیذه و روسفیده و شحم حنظل
و روغن یاسمین که برای جلا و صفای رنگ بر چهره
باندود و بعد از نیم ساعت آب گرم بشویند۔

گل سپاده - ہر گلے که بوته کوچک داشته باشد مثل
نرگس و لاله و سوسن و بنفشه و نیز بمعنی گل خودرو از بہار عجم و
رشیدی و چراغ ہدایت و مصطلحات و برہان۔

گلماله - بالکسر آلتے ست نمدی تراکه بران گل تر بک
بر دیوار مالند بہندی آنرا کرنی گویند۔

گلاله - بکسر اول و فتح ثانی بتخفیف شکایت از بہار عجم و برہان

گلاله - بضم اول موی مجعد و پیچیده و بمعنی زلف
از رشیدی و جہانگیری و برہان و سراج و در سراج
و برہان نوشته که این لفظ بکاف عربی نیز آمده و در
برہان بمعنے قیمص نیز آورده۔

گلاگنده - بضم اول و ضم کاف عربی و سکون
نون و دال مہمله سفرس و خلقت گول کننده نام قلعه که
بفاصله سه کروه از حیدر آباد واقع است۔

گل کوزه - مثل سفید مشابه بگل نسرین مگر قدرے
ازان کلان باشد و در خوشبو کم از سراج۔

گلغونه - بمعنے گلاونه۔

گلستان زاده - بمعنی گل و سبزه و بمعنی واه زاده
و کنیزک زاده از مصطلحات۔

گلاب - بکسر گل و الف و کل باب سر شته که بران دیوار اندایند

گل آتشی - گل که از ابتدای سال گلاب نامند بعضے نوشته
که این گل سه نوبت ست که از ان گلاب گیرند از چراغ ہدایت

گل جعفری - گلے ست زرد رنگ۔

گل چینی و گل بہکاری - بمعنی گل کشتی۔

گلاب باطری - گلابیکه در طبرستان حاصل شود۔

گلنار فارسی - تصحیف از انار که گل آن مصمد برگ و
بغایت سرخی و گلانی بمقدار گل صد برگ باشد۔

گل کشتی - گلے که پہلوانی با اراده کشتی زد پہلوانے
دیگر فرستد و این رسم در ولایت شایع ست و نام شوخی
از سپر نجات در اصطلاحات کشتی از چہار شربت۔

گلشنی - تخلص شاعرے۔

گلانی - بضم اول و کسر ثانی موحده نوعے از شیشه
کوچک مدور رنگین و منقش باشد و قسمے
از امرود از مصطلحات۔

گلانی - بضم اول و کسر نون گلفروش و باغبان۔

گلین گوی - بالکسر گیاه از زمین بی سراج اللغات و برہان

گل شنبلی - بالضم نام گلے که رنگش سیاه باشد۔

فصل کاف فارسی مع میم

گم - بکسر تین و یا رسیده معروف و در از مجمد لول که در عرف
آنرا پیشاب گویند از برہان و جہانگیری و مؤید۔

گم گم - بضم ہر دو کاف فارسی آواز کندیدن نقاب انشین

گم گران - با ضم سوم و فتح ہا کننده و نالنده۔

گمان - بمعنے شک۔

گم رده - گمراه۔

گم گشتن چیزے - بسوم انکاشتن آنچیز را و
قصد نمودن بآن چیزے۔

گم بودگی - بالضم ہر اسال شدن از شروح سکندر نامه

فصل کاف فارسی مع نون

گندنا - بالفتح نوعے از سبزه خودرو فی مثل سیر از برہان۔

گنبد آب - عبارت از حباب۔

گنج دیوار بست - بمعنی گنجیکه مثل دیوار بلند افتاده
باشد و نام گنجے ست که شخصے پسر صغیر داشت بوقت
مردن مال خود را برای آن پسر در بنای دیوار نهاده

بعد از مدتے چون دیوار قریب افتادن گشته بود و حضرت خضر علیه السلام بر فاقت حضرت موسی علیه السلام آن دیوار را شکسته باز درست ساخت که تا مال یتیم از دست دیگران محفوظ ماند۔

گنج - بالضم بمعنی گنجائش از لطائف تودر برهان

گنج بالفتح بمعنے مال کثیر بدانکه خسرو پرویز را عادت گنج بود اول گنج عروس که خود جمع کرده بود دوم گنج باد آورد سوم گنج دیبا خسروی چهارم گنج افراسیاب پنجم گنج سوخته و در بعضی نسخ سوخته بمعنے سیمیه است ششم گنج خضر از هفتم گنج شاد آورد و هشتم گنج مار۔

گنج باد آورد - بفتح دال گنج دوم از هشت گنج خسرو پرویز و وجه تسمیه اش اینکه قیصر روم از خوف پرویز چند کشتی از زر سرخ پر کرده بجزیره سیفر ستاده و باد مخالف آن کشتی ها را بسوی ملک پرویز آورد و پرویز آن مال را گرفت لهذا آن مال را گنج باد آورد نام کرد ند از برهان رشیدی و مؤید و مدار و کشف و در چهار شربت نوشته که گنج باد آورد باصطلاح مال مفت را گویند۔

گنبد - بالضم و بار موحده مفتوح و دال مهمله نوعے از عمارت مدور که معروف است و بمعنے جستن نیز نوعے از جستن است چنانچه بمعنے پیمودن یا جستن آهو و اسپ و کنایه از سر نیز باشد از سراج و مصطلحات و برهان۔

گنبد چار بند - عبارت از دنیا بلحاظ اربعه عناصر و بعضے آسمان را نیز گویند باعتبار شرق و مغرب و جنوب و شمال از سراج۔

گنبد - بالفتح بوے بد و در بندی گنده و بال مخلوط النافظ بها بمعنی مطلق بوے و بهمین سبب عطار را گندهی گویند از ضیا و برهان۔

گنبد سر - بالضم و دال مهمله موقوف و کسر بار موحده و یای معروف و راے مهمله بمعنے زال و عجوز - بضم سر زبان - ما اخوذ از برهان و رشیدی

و در سراج اللغات نوشته که گنبد سر بفتح کاف فارسی و میتواند که بضم کاف عربی و با راء فارسی باشد یعنی کسیکه بها فظه اش کند بود و بجاے بمعنے پیر فرض مستعمل شده لهذا اقتفا بقاموس و فا مر بسبب آن آمده است اگر بکاف فارسی میبود در تصریب بکبر مبدل میشد و فقیر مؤلف را نیز در قاموس بنظر آمده که قند فیر بمعنے گند پیر است پس از قاعده تصریب دریافته میشود که گنبد پیر بکاف عربی و با سے فارسی است۔

گنج بر - خزانه دار در اصل گنج در بود مرکب از گنج و گار بر و که بمعنی دارنده و خداوند است پس باقبل واو را بجهت تخفیف لفظ انداخته واو را ساکن کرده و بهمین حال است رنجور و مزدور را از سراج وغیر آن۔

گنبشکلک - بالضم و جیم عربی گلسور پرنده است مشهور از سوداء و برهان و در تذکره جهانگیری بفتح جیم گویند و کاف فارسی و اول با تشدید است۔

گنبد گل - بضمتین غنچه گل و پیاله از برهان۔

گنگل - بالفتح و سکون نون با غنه کاف فارسی حمرو نزل و نزاقت از الطائف۔

گند ناگون - کنایه از سبز رنگ مائل بازرقی۔

گندیدن - بوی بد دادن چیزے۔

گنج شائگان - این نیز نام گنج باد آورد است که مذکور شد چون شائگان بمعنی فراخ و لائق و سزاوار است و هر چیز بهتر و خوب را نیز گویند که لائق شاه باشد چه شائگان در اصل شاهگان بود یعنے لائق شاه چون گنج باد آورد گنج فراوان و بهتر بود لهذا شائگان نیز نام کردند و کارنیمروز را نیز شائگان گویند چون گنج باد آورد و نیز بے محنت بدست افتاده بود لهذا گنج شائگان نام کردند از برهان وغیر آن۔

گنج روان - کنایه از گنج قارون چرا که پیوسته در زیر زمین حرکت بسوی تحت میکند۔

گنج قارون - امام قرا گفته که چهل تن کلید های گنج قارون بیکشیدند و هر کلید بمقدار اگشت بود و امام ثعلبی گفته که خزانه قارون چهار صد هزار اشتران بود پر از زر و نقره و بدعای موسی علیه السلام قارون و جمیع خزانه او در زمین فرو رفته و تا قیامت بسوی اسفل سافلین خواهد ماند۔

گنبد سا ختن - کنایه از سر بین خود برداشتن بر اسبه فعل بعد از مصطلحات۔

گنجاره - بالفتح بمعنے گلگونه از برهان۔

گنده - بالضم در ستا بلغه بارک چنانچه ریسمان و جامه آمده و بمعنے گلوله خمیر که برا سے نان پهرده دست مادر میکنند از برهان۔

گنجه - بالفتح نام شهری که نظامی علیه الرحمة از انجا بوده۔

گنجیدن - فسوسیه گنج و جای گنج و مجازاً باطلاق ظرف بر مظروف بمعنی مال کثیر نیز می آید۔

گنج گاؤ - نام گنجے ست از گنجهای جمشید و آن در زمانه بهرام گور ظاهر شده بود گویند وقتے که زراعت را آب نمیداد ناگاه سوراخے در انجا بود که تمام آب دران سوراخ میرفت و همه مردمان بهرام را خبر کردند بهرام گور انجا رفته بند عمارت بسمع ظاهر شده و در آن عمارت گاؤ پیکرها از طلا ساخته بودند مرصع بجواهر قیمتی و گرد آن نمادیگر پیکرهای وحوش و طیور از زر و جواهر ساخته بودند بهرام گور آن گنج را گرفته بفقیران و محتاجان داد از رشیدی و برهان۔

گنج الٰهی - قرآن مجید از سراج۔

گنده پیری - عزت و کبر کفتن از رشیدی۔

فصل کاف فارسی مع واو

گوارا - بضم اول هر چیز که خوش مزه باشد و بطبیعت خوش آید و زود هضم بود و بفتح خطاست از برهان و جهانگیری و مؤید و بهار عجم و کشف و لطائف۔

گونیا - بواو مزدوف و کسر نون و یاے تحتانی تخته مثلث باشد مائل بطول که معماران و نجاران

دارند و بجای و راستی چوب و عمارت را بدان معلوم نمایند از سراج اللغات و برہان۔

گویا بمعنے گوئی الف در آخر زیادہ است احتمال این لفظ اکثر بجہت تشبیہ باشد۔

گوا بضم اول بفتح تخفیف گواہ از مزار و کشف و برہان۔

گواب بواو مجہول و الف مہملہ و با ے موحدہ نام طعامیست کہ از گوشت و بسنج و مغز بخود و مغز گردگان پزند و آن را بسرکہ و دوشاب ترش کنند۔ از برہان و سراج و نیز در سراج نوشتہ کہ بعضے بمعنے طعام نیز بریان گفتہ و در رشیدی نوشتہ کہ بسنج را در گوجوف بتردہ پر کردہ پزند۔

گوشت بفتحتین و شین معجمہ و تا ے فوقانی نام یکے از شش آوازہ موسیقی و آن نوروز و ماہ سلمک و گوشت و شہناز و گراینہ باشد از سراج و برہان و بضم اول بمعنے گوشکال از سراج۔

گوشت پیچ بمعنے گوشکال از سراج۔

گوگرد و سفرنج کنایہ از اکسیر چہ اکثر اکسیر از دو ساختہ شود و آن جزو اعظم اکسیر است۔

گوگرد بالضم و کاف دوم کہ فارسی ست بمسورد و ائیست معدنی کہ آزا ببندی گندھک گویند از برہان۔

گوسفند بمعنی میش مقابل بز چنانکہ معز در عربی مقابل ضان ست کما یستفاد من القاموس و الصراح و بعضے نوشتہ اند کہ اطلاق گوسفند بر میش و بز ہر دو آمدہ از سراج۔

گوار بضم اول ہر چیز خوردنی یا نوشیدنی کہ بذائقہ خوش مزہ آید و زود ہضم باشد و بالفتح خطا ست از برہان و جہانگیری و بسیار عجم۔

گور بالضم و واو مجہول خر صحرائی کہ آن را گور خر گویند و این مجازست یا بجہت تخفیف گور خر و ا گور فقط گفتہ اند و در رشیدی چنین نوشتہ کہ گور بفتح نام ملک و قومیست از برہان و نام ولایتے ہست از بنگالہ و بالضم بواو مجہول بمعنے قبر و بمعنے دشت ہموار و از نجاست کہ خر دشتی را گور خر گویند یعنے خر گور و در برہان بواو مجہول بمعنے عیش و عشرت و شراب و بمعنی ہموار در زمین ہموار۔

گور خر یعنے خر صحرائی چہ گور بمعنے صحرا و زمین ہموار و دشت ست از برہان۔

گوہر ذات شے و اصل ہر چیز و جوہر معرب آنست خواہ یاقوت و لعل و غیرہ باشد خواہ بمعنی جوہر شمشیر وغیرہ و در برہان گوہر بمعنے مروارید و بمعنے مطلق جواہرات چنانچہ لعل و یاقوت و زمرد و الماس و غیر آن و بمعنے اصل و نژاد و ذات و بمعنے فرزند و بمعنے صفات نہانی و عقل و فرہنگ۔

گوہر بفتح اول و ہاے مجہول و راے مہملہ و شین نقطہ دار بمعنے زمین ہموار و در برہان بمعنی سراب کہ از دور آب می نماید و بمعنی صحرا۔

گوشیار بروزن ہوشیار لقب حکیمے کہ ابو الحسن نام داشت و شیخ ابو علی سینا شاگردی او نمودہ است از برہان و در رشیدی بکاف عربی نام نہ۔

گوشہ زنجیر بمعنے حلقہ زنجیر۔

گوالیار بالضم و بار موحدہ بار سنگین۔

گوشت خر کنایہ از چیزے کہ ہیچ بکار نیاید۔

گودرز بالفتح و دال مہملہ مفتوح نام پہلوانے از ایران و نام بادشاہ از برہان۔

گوز بفتحتین و زاء معجمہ مخفف گوزن و بفتح اول و سکون واو بمعنے گردگان و بجوز معرب آنست و بواو مجہول بادیکہ از راہ پائین آواز برآید از برہان و بضم اول و واو غیر ملفوظ و سکون زاء معجمہ در ترکی چشم را گویند۔

گوارش بضم اول و کسر راء مہملہ خوش مزگی و ہضم طعام و نام دوای مرکب برائے ہضم طعام بشرطیکہ خوش مزہ باشد و جوارش معرب آنست از برہان و سراج و مؤید و مدار و کشف۔

گوش بواو مجہول معروفست و مخفف گوشہ و نام روز چہارم از ہر ماہ شمسی از جہانگیری و رشیدی و سراج و برہان۔

گوش تا گوش از ین سر تا آن سر۔

گوک بفتحتین و در آخر کاف عربی سفاک و خندق کوچک و بضم اول و واو غیر ملفوظ و سکون کاف فارسی دوم در ترکی آسمان و رنگ کبود را نیز گویند۔

گول بالضم و واو مجہول ابلہ و نادان و احمق و بمعنے مکر و فریب و بضم اول و واو غیر ملفوظ و سکون لام در ترکی بمعنی تالاب کوچک و بفتحتین بمعنی پشمینہ یا موہاے آویختہ کہ درویشان و محتاجان پوشند از برہان و سراج و مصطلحات سروری و رشیدی۔

گوال بضم اول بمعنی چوال و جوال معرب آنست از سراج۔

گور چشم نوعے از جامہ حریر کہ در یافت آن بشکل چشم گور خر آن را نقوش کنند چنانکہ در ہندوستان پارچہ بلبل چشم رواج دارد از سراج و برہان۔

گوزم بالضم و زاء معجمہ بمعنی چشم من چہ در ترکی گوز بمعنی چشم و میم برای متکلم و این لفظ بلہجۂ ازبکان بکاف عربی ست و بلہجۂ قزلباشان بکاف فارسی از لطائف۔

گورگان بواو مجہول و ہر دو کاف فارسی بمعنی کسیکہ لائق عیش و عشرت باشد چہ گور بمعنے عیش و عشرت و شراب ست و گان بمعنی لائق و سزاوار از برہان و لقب شاہ تیمور نیز از بعض کتب در یافت می شود و ہر بادشاہ جلیل القدر را گورگان گویند۔

گورخان لقب بادشاہ ختا و ختن از سراج۔

گوش کردن بمعنے شنیدن۔

گوش مالیدن بدون دعوی بکار عظیم مستعد شدن از شروح سکندر نامہ۔

گوی گریبان کنایہ کہ بر گریبان دوزند۔

گوزن بفتحتین و زاء معجمہ جانور یست و آن نوعے از گاو کوہی ست کہ بسر دو شاخش چند شاخ دیگر رستہ باشد بہندی آن را بارہ سنگھا

گویند از سراج و برہان۔

گومی بہ دن ۔ فوقیت یافتن و زیادت کردن و غالب آمدن از برہان۔

گون ۔ بواو معروف بمعنی رنگ از سراج۔

گوہر خاتون ۔ نام زن سلطان سنجر۔

گوان ۔ بفتح بمعنی پہلوانان و دلاوران۔

گودبان ۔ بواو مجہول و دال مہملہ و باے موحدہ بمعنی کوہبان شتر وغیرہ از لطائف۔

گورکن ۔ بفتح کاف و ضم عربی نام جانورے چہارپا مشہور بہندی بجو گویند۔

گوالیدن ۔ بضم و فتح بالیدن درخت وغیرہ از مؤید و برہان۔

گوش دادن ۔ شنیدن۔

گوش ساغر مالیدن ۔ ساغر را بکف آوردہ بوسیدن و بوئیدن و نوشیدن۔

گو ۔ بفتح اول و سکون واو و مغاک و زمین نشیب و بمعنے شجاع و معتبر و بزرگ و بواو معروف بمعنی گاؤ کہ بچوگان بازی بآن کنند و بواو مجہول بمعنی گاؤ کہ بعربی بقر خوانند از برہان و سراج۔

گودہ ۔ بواو معروف و دال مہملہ بفتحتین بمعنے بدن و تن از مصطلحات۔

گوشوارہ ۔ باصطلاح اہل دفتر وسط عرض ورق دفتر است کہ عدد میزان آنجا نویسند و باصطلاح شعرا مطلع کہ بعد مقطع آرند و نام زیور است کہ در گوش کنند از مصطلحات وغیر آن۔

گوی انگلہ ۔ بضم ہر دو کاف فارسی و فتح ہمزہ و سکون نون تکمہ و حلقہ کہ بر گریبان وغیرہ دوزند گوی بمعنی تکمہ و انگلہ بمعنے حلقہ کہ دران تکمہ گذارند از سراج و برہان۔

گوسالہ ۔ بالضم و واو مجہول بچہ گاؤ باشد و بمعنے بچہ شتر و بچہ فیل نیز و بمعنی مطلق بچہ ہم آمدہ چہ گو بواو مجہول بمعنے خرد و کوچک آمدہ است پس گوسالہ بمعنی خرد سالہ باشد و گو بواو مجہول بمعنے گاؤ ہم نوشتہ اند و برای نسبت باشد پس بمعنے گوسالہ گاؤ یکسالہ باشد از برہان و در سراج چنین نوشتہ کہ گوسالہ بالفتح بچہ گاؤ چہ گو بالفتح مخفف گاؤ ست و سالہ در اصل ہالہ بود چہ ہال بمعنے آرام و قرار ست یعنے چیزے کہ گاؤ بدان آرام میگیرد و آن بچہ او ست۔

گونہ ۔ بالضم رنگ و لون و طور و وضع و اسلوب۔

گوسپارہ ۔ طعامیست متعارف و در بعض از برہان و بعضے نوشتہ کہ نام ترۂ ہبلو۔

گوگردہ ۔ بضم اول و واو غیر ملفوظ و سکون کاف فارسی و فتح دال و رتر کی لفظ مرکب ست بمعنی در آسمان چہ گوک بمعنے آسمان و دہ بمعنی در و بمعنی مختص بمعنی در۔

گوچی ۔ بالفتح مغاک کوچک از برہان۔

گوشہ ماہی ۔ بمعنی صدف و پیالہ از برہان۔

گوئی ۔ صیغۂ خطاب ست از گفتن و مجازاً بمعنی تشبیہ نیز آمد از چراغ ہدایت و برای تشبیہ نیز می آید۔

گوتازمی ۔ بفتح اول و تا فوقانی و زای معجمہ الف و دو میم بمعنے حقیقت و غلبہ و درو نہ بر حریف۔

فصل کاف فارسی مع ہاء ہوز

گہنپا ۔ نام شہر یست در دکن۔

گہگیر ۔ بہر دو کاف فارسی اسپے کہ تن بسواری ندہد از مصطلحات۔

گہوارۂ دیو ۔ نوعے ست از فنون کشتی کہ دو حریف یکدیگر را تکان دہند تا یکے دیگر را غافل کردہ بر زمین اندازد و گاہے کنایہ باشد از آدم بد طینت۔

گہوارہ ۔ بالفتح نوعے از چارپائی کہ برائے راحت اطفال در ہوا آویزند۔

گہ ۔ بالفتح بمعنے جاے و وقت و بمعنے صبح و بمعنے بوتۂ زرگران کہ زر و نقرہ دران گدازند و بمعنی زود و شتاب و بمعنی کوچک نیز آمدہ از برہان و جہانگیری۔

فصل کاف فارسی مع یاء تحتانی

گیہا ۔ بکسر اول بمعنے گیاہ از برہان۔

گیپا ۔ بالکسر و یاء معروف و با فارسی قسمے از پلاؤ و در لغات ترکی بکاف عربی نوشتہ لہذا در فصل کاف عربی بتفصیل مرقوم شد۔

گیرا ۔ بیاے معروف بمعنے گیرندہ۔

گیت ۔ بیاے معروف و تا فوقانی بزبان ہندی نوعے از سرود ست مثل دُھرپد۔

گیومرث ۔ بفتح میم نام بادشاہے کہ اول در جہان بادشاہی کرد و بیانش در فصل کاف عربی مع یاء تحتانی گذشت

گیج ۔ بیاے مجہول و جیم عربی پریشان و پراگندہ و مغزی از لطائف و مصطلحات۔

گیرودار ۔ فرمانروائی و حکومت و حکمرانی و بمعنی جنگ نیز آمدہ از خیابان و برہان و تمیر نور اللہ در شرح گلستان نوشتہ کہ گیرودار ہر دو صیغۂ امر ست یعنی این را بگیر و آنرا نگاہدار کہ در مقام حکومت گفتہ میشود و کنایہ از کروفر سلطنت و امیری

گیسودار ۔ مولد زادہ یعنی پسر غلام و بمعنی ستارۂ مدار از مؤید۔

گیرونگ ۔ بالکسر بروزن نیرنگ نام قصبہ از برہان۔

گیتل ۔ بالکسر ملکے ست کہ آن را گیلان گویند۔

گیمن ۔ بیاے معروف صاحب و خداوند و بمعنی پر و مملو در تصوف تخفیف آگین ست از رشیدی۔

گیہان ۔ بالفتح بمعنی روزگار و جہان از برہان و در سراج نوشتہ کہ گیہان بالکسر و قیل بالفتح بمعنی جہان و روزگار و بکاف فارسی و عربی ہر دو صحیح ست باعتبار تغیر لہجہ و بعضے از محققین نوشتہ اند کہ گیہان بیار مجہول الالہ گاہا نسبت منسوب بگاہ یعنی وقت و زمانہ چون اکثر اشیاء عالم تعلق باوقات دارند لہذا بمعنی جہان آید۔

گیلان ۔ بالکسر نام ملکیست و نام قبیلہ ست نزد یک بغداد مولد حضرت شیخ عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ و مبلغ اسرب آنست

گیسو ۔ بیاے مجہول خان آرزو در سراج نوشتہ کہ قوسی گوید گیسو موے دراز یکہ از ہر دو جانب دراز کشیدہ باشد چنانکہ در گلستان سیاہی گیسوان تافتہ و بعضے مراد و زلف نوشتہ و از اشعار متاخرین ظاہر میشود کہ گیسو غیر زلف ست **قاسم** مشہدی گوید بیت یکسر مو در سر لیلی و شان بیکار نیست

انچه مے آید زیادہ از زلت گیسو مے شود۔

گیو بالکسر دیای مجہول نام پسر گو پہلوان ایرانی از بہ

گیسو بریدہ - زن بے حیا۔

گیوہ - نوعے از کفش نمدے۔

گیتی - بالکسر عالم و دنیا از سراج۔

گیلی - بالکسر و ہر دو یا سے معروف منسوب بگیل کہ ملکے ست از طبرستان و گیلی کنایہ از اسپ بہتر چرا کہ اسپ آنجا خوب و بہتر باشد و گیلی قومے از مغلان نیز ہست و قیل نام امیرے از امرائے خن۔

گیدی - بہر دو یای معروف مرکب از گید کہ بمعنی غلیواز ست و یائی نسبت و خایوا ئے شش ماہ نر و شش ماہ مادہ میگردد لہذا ہر دو سہ کہ رجولیت و غیرت ندارد اطلاق کنند ا... مالز معتبر۔

باب اللام

فصل لام مع الف

لالا - بمعنی بندہ و غلام و خدمتگار و بمعنی روشن و درخشان گر استعمال این لفظ بمعنی روشن و درخشان اکثر بالفظ مولوی آید از بہار عجم و سراج و برہان و جہانگیری مؤید۔

لا - بعربی حرف نفی است و بالفارسی بمعنے بردہ و تو کہ آنرا تہ نیز گویند و لابرلا بمعنے تو بردہ تو باز گوید و بمعنی تقاضا نظاہر با این معنی کنایہ است بتقاضا بمشابہت شکل لا۔

لاریب - لفظ آمدہ بمعنی شک و ریب و گمان شک نباشد۔

لازیب - بکسر زا معجمہ و بار موحدہ بمعنے چیز پسندیدہ از کشف و صراح و ضربت لازیب بمعنی نیکو راگویند کہ شنیدن آن بعد بہ شدن باقی ماند۔

لاک پشت - بکاف عربی یا خ کہ ہندی کچھوا گویند و لاک بمعنی کاسہ چوبین [illegible]

لاش - بتاء فوقانی نام بتے کہ قوم ثمود بجائے اصنام اورامی پرستید ند از شرح نصاب۔

لاہوت - عالم ذات الٰہی ست کہ سالک را در ان مقام فنا فی اللہ حاصل میشود و مرتبۂ صفات را جبروت و مرتبۂ اسما را ملکوت نامند از کشف اللغات و بعضے گویند کہ لاہوت در اصل لا ہوا لا ہو ست و حرف تازائد و قانون عرب است کہ چون کلمات متعلقہ گویند چیزے خارج نمایند و چیزے زیادہ کنند تا نامحرمان محروم از حقیقت آن باشند پس لاہو نفی ست یعنے نیست تجلی صفات مر طائفہ افراد را و لفظ ہو اسم ذات است الا ہو مگر تجلی ذات و حق اینست کہ لاہوت در اصل لغت مصدر ست بروزن فعلوت مشتق از لاہ چنانکہ رغبوت رحموت و لاہ اصل لغت الہ است ماخوذ از لیہ بمعنی پوشیدن و در پردہ رفتن و بہذا ذی الصراح۔

لاخ - بجار معطلہ درخشان و پیدا شونده از منتخب و صراح۔

لاخ - بکسر فاء و حا مہملہ آبستن و آنچہ نخل را بوسے جفتی دہند و بادیکہ ابر پیدا کند و درخت را بار ور کند لواقح جمع آن از منتخب۔

لاخ - بخاے معجمہ بمعنی جامی و مقام مگر بدون ترکیب گفتہ نمیشود و بچون سنگ لاخ بمعنے جائیکہ در ان سنگہا باشد و دیو لاخ بمعنے جای دیوان و لاخ بمعنی بسیاری و انبوہ نیز می آید از سراج و برہان و سروری۔

لابد - بضم بای موحدہ و تشدید دال مہملہ بمعنی ناچار و ناگزیر و با ضرور مرکب از لا کہ حرف نفی ست و بد بمعنے چارہ و عوض از منتخب۔

لاد - بدال مہملہ رودہ دیوار و نوعے از دیبا و نوعے از عطریات و بمعنی قلعہ از برہان۔

لاغر - بفتح غین معجمہ بمعنی معروف ست از بہار عجم وغیرہ

لاغدر - بفتح غین و فتح دال معجمہ صیغہ نہی بمعنی مگذار۔

لاچار - بمعنی ناگزیر مستعمل میشود لیکن صحیح ناچار بون ست چہ ترکیب لفظ چار کہ فارسی ست بالفظ لا کہ کلمہ عربیست برای نفی با وجود موجود بودن نا کہ لفظ فارسی ست بمعنے ندارد و از بہار عجم۔

لاہنور - نام شہر لاہور۔

لال شہباز - درویشے کہ صاحب کمال بودہ است مگر اکثر قلندران باو اعتقاد تمام و از ندو بوقت بنگ نوشی او را یاد میکنند۔

لاقیس - بکسر قاف و یای معروف و سین مہملہ نام دیوے کہ در نماز بخاطر وسوسہ اندازد از سروری و مدار و کشف و صاحب رشیدی بجاے قاف فا گفتہ و نوشتہ کہ بعضے کسان بجاے فاقاف خوانند و در برہان بفا نوشتہ و گفتہ کہ بقاف نیز آمدہ و در سراج اللغات بقاف است و از منتخب ہم قاف مستفاد می شود۔

لاس - بسین مہملہ ابریشم فروما یہ از برہان۔

لامساس - بکسر میم اقتباس است از آیۂ کریمہ فاذہب فان لک فی الحیوٰۃ ان تقول لامساس یعنی گفت موسے علیہ السلام سامری گوسالہ ساز را کہ پس برو از میان ما پس بدرستیکہ ہست ترا از عقوبت در زندگی کہ گوئی ہر کرا کہ نزدتو آید کہ سودن کمن مرا یعنے دور شو از من چرا کہ ہر کہ نزدیک ست بی باو او را و آن کس را تب گرفتے ازین ہم مردمان از و و او از مردمان گریزان سے بود از تفسیر حسینی۔

لاش - بشین معجمہ در ترکی تن مردہ را گویند و بعربی مخفف لاشے کہ سوم عبارت از انست۔

لامع - روشن و درخشان از منتخب۔

لافع - بکسر فا و عین مہملہ سوزان و سوزنده از منتخب و غیرہ

لاغ - بغین معجمہ ہزل و ظرافت و خوش طبعی از برہان و لطائف

لاوغ - بکسر واو معلہ و غین معجمہ بمعنے گزنده و نام دریست کہ پوست را میگزد چنانکہ مار و کژدم میگزد از منتخب و شرح نصاب و بمعنے شارحان نصاب نوشتہ کہ بذال معجمہ و عین مہملہ نام دریست کہ صاحبش بہ ہر کہ بر خورد او را آتش میسوزد۔

لاتکف - بضم کاف و تشدید فا از باب نصر

یعنی صرف بمعنی بازاستادہ مشود باز ہستادہ مکن۔

لاحق ۔ بکسر حار معملہ آنکہ از پس آمدہ واصل شود وانچہ از عقب بچیزے پیوندد۔

لالنگ ۔ بفتح لام ثانی وسکون نون وکاف فارسی بمعنی زلہ وپس خوردہ از لطائف۔

لال ۔ در ترکی بمعنی گنگ یعنے زبان گرفتہ وبمعنی رنگ سرخ مشترک است میان فارسی وہندی ولالہ ہم مرکب ست از لال کہ بمعنے سرخ ست و ہاکہ کلمہ نسبت است وجوہر لیست سرخ رنگ قیمتی کہ آنرا لعل گویند ولعل معرب لال ست از بہار عجم وبرہان وسراج۔

لایعقل ۔ بفتح تحتانی وکسر قاف وباستعمال فارسیان لام آخر بوقف خواندہ میشود صیغہ مضارع منفی ست برای استمرار می آید ودر صفت حیوان واقع میشود بجہت اظہار کمال نادانی او یعنی الحال ہم بیعقل است ودر استقبال ہم بیعقل خواہد ماند۔

لاطائل ۔ بیفائدہ چہ طائل بمعنی فائدہ است از منتخب۔

لایزال ۔ دائم وبیزوال این صیغہ مضارع منفی ست از باب خاف یخاف کہ برائے استمرار در صفت حق تعالی واقع شود بجہت اظہار کمال بیزوالی او یعنے الحال ہم بے زوال ست ودر استقبال ہم بیزوال خواہد ماند۔

لالای چشم ۔ عبارت از مردمک چشم باعتبار سیاہی آن چراکہ لالا غلام را گویند وغلام حبشی سیاہ باشد۔

لام ۔ بکسر ہمزہ کہ حروف سوم ست بمعنی ملامت کنندہ از صراح۔

لایعلم ۔ بفتح لام دوم صیغہ مضارع منفی است ومیم این در محاورہ فارسیان بوقف خواندہ میشود واین برائے استمرار نیز می آید وصفت حیوان واقع می شود بجہت اظہار کمال نادانی او یعنے الحال ہم نادان ست ودر استقبال ہم بعلم وصوف بنادانی خواہد ماند۔

لام ۔ زرہ ہا ویک زرہ را لامہ گویند ونام حرف کہ زلف خوبان را بآن تشبیہ کنند از منتخب ودر شرح خاقانی نوشتہ کہ در فارسی نوعے از کلاہ ہندی کہ فقیران بر سر نہند ونیز حرف لام برای معلہ بدل شود وبکاف عربی نیز۔

لئیم ۔ ناکس وبخیل از منتخب وصراح وبعضے نوشتہ کہ فرق در لئیم وبخیل آنست کہ لئیم آنکہ خود میخورد ودونہ دیگرے را نمیدہد۔ وبخیل آنکہ خود میخورد ودیگرے را نمیدہد۔

لاجرم ۔ ناگزیر وبالضرور ولاعلاج چہ لاحرف نافیہ است وجرم بفتحتین بمعنی علاج وگزیر وچارہ۔

لازم ۔ بمقابل متعدی وآنکہ در عرف لازمی میگویند بزیادت تحتانی غلط است چراکہ لازم خود صیغہ اسم فاعل ست حاجت بیای فاعلیت ندارد ودر متعدی یاے اصلی ست مقابل لام کلمہ زیراکہ صیغہ اسم فاعل ست از تعدی کہ بمعنی گذشتن چیزے باشد از یکے بدیگرے۔

لانسلم ۔ بضم نون وفتح سین معملہ وکسر لام مشدد وضم میم بمعنی سلامت نمیدارم یعنی قبول نمیکنم مگر در نظم فارسی ضم میم را تلفظ نمیکنند ومیم را موقوف خوانند۔

لاونعم ۔ بفتح نون وفتح عین معملہ ہر دو حرف ایجاب اند لا برای نفی وانکار بمعنے نے ونیست ونعم برائے اثبات واقرار بمعنی آرے وبلے۔

لالایان ۔ غلامان وخدمتگاران از بہائگیری وبرہان۔

لائیدن ۔ سخن گفتن ولاف زدن وہرزہ گوئی کردن از سراج وبرہان۔

لاشکن ۔ نام کوہے ست از برہان۔

لان ۔ نام کوہے ست از برہان۔

لاچین ۔ در ترکی شاہین شکاری را گویند۔

لاون ۔ بفتح دال معملہ نام خوشبوئیکہ مثل وشاب سیاہ ورقیق باشد آنرا عنبر عسلی نیز گویند از برہان۔

لالان ۔ بمعنی فریب ودروغ از شرح خاقانی

ونیوہرہ بمعنی بیوفائی وامرست بمعنی مجنبان وبمعنی مناک از لطائف

لاوہ ۔ در آخر واو گل سفید کہ بدان دیوار خانہ سفید کنند از برہان۔

لابہ ۔ بفتح باء موحدہ وہاء مختفی بمعنی تملق وچاپلوسی ونخوشامد وبمعنی غریب وعجز واخلاص مجاز ست از برہان وکشف وسراج

لانہ ۔ بفتح نون وہاء مختفی بمعنی خانہ زنبور بے شہد وآشیانہ مرغان از برہان وکشف۔

لاغیہ ۔ بکسر غین معجمہ وتحتانی گیاہیست شیرہ دار بسیار گرم وبعربی بمعنی باطل وزن بیہودہ گو را گویند از برہان ومنتخب۔

لاہرہ ۔ نوعے از صورت کشتی کہ بدان از دریا عبور کنند واین لفظ ہندی ست۔

لاچرعہ ۔ بضم جیم وسکون راء معملہ یکبارگی بہم نوشیدن انچہ در پیالہ یا شد بے آنکہ دم گرفتہ اندک اندک نوشند۔

لاحقہ ۔ بکسر حار معملہ آنکہ از پس واصل شدہ باشد وآن چیزیکہ بعد اول در رسد یا خود از بخوق کہ بمعنے از دنبال چیزے پیوستن است۔

لامحالہ ۔ بفتح میم وحار معملہ ودر آخر تاء مصدریہ کہ بحالت وقف ہا شدہ است معنی لفظی آن این است کہ نیست باز گردیدن در اصل چنین ست لامحالہ من ہذا الامر یعنی نیست باز گردیدن ازین کار پس خلاصہ معنی لامحالہ بالضرورست از ترجمہ مشکوٰۃ شریف وکسانیکہ میم را مضموم خوانند ودر آخر ہا ضمیر دانند نماط در سراج ومنتخب نوشتہ کہ محالہ بفتح میم بمعنے چارہ وگزیر ولامحالہ بمعنی ناچارہ وناگزیر۔

لامسہ ۔ بکسر میم وسین معملہ قوتیست در جلد بدن انسان کہ بسوون چیزے ادراک نرمی وسختی آن چیز میکند۔

لامہ ۔ بمعنی زرہ کہ از حلقہ ہا آہنی سازند از منتخب وصراح۔

لاوہ ۔ بواو نام بازی اطفال کہ بہندی گلی ڈنڈا گویند از برہان۔

لاوند ۔ بدال ونون گیاہیست کہ از پوست ساق آن ریسمان بافند بہندی سن گویند از برہان۔

لایہ ۔ بیای تحتانی ردہ دیوار وتاے جامہ وکاغذ کہ

درعرف آنرا نمد گویند۔

لازقہ۔ بکسر زا معجمہ و قاف ہر چیزکہ چسپیدہ باشد مثل سریش۔

لالہ۔ منسوب بلال یعنی سرخ یا آنکہ بآن رنگ زدہ لاحق شدہ مثل خان و خانہ و آن گلی است معروف کہ چند قسم می باشد لالۂ کوہی و لالۂ صحرای و لالۂ نعمانی و لالۂ شقایق و لالۂ دلسوختہ و لالۂ دلسوز و لالۂ خطائی و لالۂ خودرو و لالۂ سفید و لالۂ پرروی و لالۂ عباسی و لالۂ یکانی و لالۂ متقراضی و لالۂ دختری از برہان و مصطلحات و منقول از نثر فرخنامۂ ظہیر الدین محمد بابر پادشاہ در واقعات بابری نوشتہ کہ قریب پنجاہ نوع لالہ در بعضی از اطراف کابل بملاحظہ آمدہ

لاشہ۔ بمعنی زبون و لاغر و ضعیف مطلق خواہ انسان خواہ حیوان و اکثر این لفظ صفت اسپ و خر واقع میشود و بمعنی خر نیز آمدہ و مردہ از آدمی و دیگر حیوانات از برہان

لہار عجم و کشف و حیابان۔ سروری و مدار و مؤید و جہانگیری

لالی۔ بفتح اول و ثانی و کسر لام بروزن بجالی بمعنی مروارید ہای بزرگ این جمع لولوست و بضم اول چنانکہ مشہور شدہ خطاست۔

لمانی۔ بکسر نون زرہ پوشی از مؤید زیرا کہ لام زرہ گویند و در شرح دیوان خاقانی منسوب بفریب و در رشید و در جہانگیری بمعنی گزاف۔

لنی۔ بکسر نون منسوب بلان کہ نام کوہی است از مضافات آذربیجان و تریاک لانی منسوب باوست از الفاظ

لبدی۔ بضم ہای موحدہ و تشدید دال آنچہ کہ بالضرورت شود و از ان چارہ نبود۔

لبی۔ گل تیرہ کہ در تہ حوض و جوی آب باشد بمعنی ورد شراب و تامی جامہ و کاغذ و ریسمان پانکہ یک لای جامہ و یک لای ریسمان

لب ربی آنرا طاقہ گویند و بمعنی گفتار و کلام و نوعے از بافتہ را بریشمی از برہان و سراج و رشیدی۔

لوام ذالی۔ سلب کردن صفتی از شی دز

و قتی از اوقات چنانکہ کل کاتب متحرک الاصابع بالضرورۃ مادام کاتبا لا دائما ای لاشی من الکاتب بتحرک الاصابع بالفعل۔

لا ابالی۔ بضم حرف ثالث کہ ہمزہ است صیغہ متکلم واحد از مضارع بمعنی باک ندارم و در فارسی بمعنی شخصی بیباک و بی پروا مستعمل است و بجای ہمزہ مضموم واو نوشتن و خواندن خطاست (مؤید و مدار و کشف)

لاحصی۔ بضم اول و سکون حا مہملہ و کسر صاد مہملہ اشارت است بحدیث شریف نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم لا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علی نفسک یعنی شمار نتوانم کرد صفات را بر تو تو ہمان حق تعالی چنانکہ تو صفت کردی بذات خود

فصل لام مع باء موحدہ

لبا۔ بکسر لام یعنی فلہ و آن شیر غلیظ است کہ از وقت زادن حیوان تا سہ روز پیدا شود بہندی کھیس گویند و پیوسی نیز نامند از شرح لصاب و منتخب

لب چرا۔ انچہ از قسم نخود و میوہ کہ مردم بوقت صحبت داشتن در میان انداختہ باہم میخورند از برہان۔

لب۔ بالضم و تشدید بمعنی عقل و فالص ہر چیز و مغز بادام و مثل آن از منتخب و کشف۔

لباب۔ بضم اول و ہر دو باء موحدہ مغز خالص ہر چیز و نام کتاب از منتخب۔

لبوب۔ بضمتین خلاصہ ہای ہر چیز و مغز ہای تخم بعضے درختان میوہ۔

لبیب۔ بروزن لعیب عاقل و دانا از سروری و منتخب

لبلاب۔ بالکسر و ہر دو باء موحدہ نام گیاہ کہ آنرا عشق پیچان گویند از برہان۔

لبا سات۔ بکسر اول کنایہ از زمانہ و جا پاوسی و این جمع لباس است چنانکہ جمادات و نباتات جمع جماد و نبات۔

لبسک۔ بالفتح و در آخر تا مثناۃ بمعنی درنگ و دیر کردن از منتخب

لبادہ۔ بضم اول و دال مہملہ چوبیکہ بر گردن گاو قلیہ و گاو گردون نہند بہندی آنرا جوا گویند بضم جیم و لبادہ بفتح اول بمعنی جامۂ بارانی از غلاف سپر و لفظ آن

لبد۔ بضم لام و فتح باء موحدہ و دال مہملہ بسیار و بر نہادہ از شرح نصاب۔

لبید۔ بفتح اول و یاء معروف جوان خرد و نام شاعر مشہور از عرب از منتخب و لطائف۔

لبس۔ بالضم و بالفتح پوشیدن جامہ و بالکسر جامہ پوشش از صراح و منتخب۔

لب چیش۔ چاشنی کہ بزبان آورد و یافت فرہ چیزکنندہ از مصطلحات

لبق۔ بفتح اول و سکون ثانی زیرکی و ہوشیاری و ثاقب و چرب زبانی و بفتح اول و کسر ثانی بمعنی زیرک و ہوشیار و چرب زبان از منتخب و صراح و لطائف و نیز در لطائف نوشتہ کہ لفتیان لائق شدن و استاد شدن در کار۔

لبیک۔ بالفتح و تشدید باء موحدہ مفتوح و سکون تحتانی یعنی استادہ ام در خدمت تو استادنی و گاہی بعد لبیک لفظ سعدیک نیز می آید و معنیش چنین باشد باری امید ہم یاری در ادنی از منتخب و این کلمہ ایجاب است ہر گاہ مخدوم خادم را بطلب نداکند خادم در جواب گوید لبیک و حاجیان نیز این لفظ را در مقام عرفات بار بار گویند

لبن۔ بفتحتین شیر خوردنی و بفتح اول و کسر ثانی خشتہای خام لبنہ و اورد آن از منتخب

لبان۔ بفتح صمغ است کہ آنرا کندر گویند از منتخب و برہان۔

لبون۔ بفتح شیر دار گاو چہ لبون بمعنی ابن اللبون و بنت اللبون نیز آمدہ و ابن اللبون و بنت اللبون بمعنی شتر بچہ دو سالہ کہ بدرد سوم نہادہ باشد از شرح نصاب

لب بلب حیوانات۔ بضم جیم کسنبہ از لبیار

جستن دار ہر کسی سراغ مقصود پرسیدن از مصطلحات

لب بر چیدن - فراہم آوردن لبہا برائے گریہ و خندہ از مصطلحات -

لب بستن - خاموش شدن و ہم بمعنی گفتن و این از قسم اضداد است از مصطلحات -

لب داشتن و لب و دندان داشتن - دیانت و شایستگی داشتن -

لب گزیدن - تاسف کردن و ندامت کردن و خشمگین شدن و شرم و حیا نمودن و بمعنی منع کردن -

لب شیرین کردن - تبسم کردن -

لب نان - باضافت کنارہ نان -

لبنان - بالضم و حرف ثالث نون و نام کوہیست در شام نزدیک جبل عامل کہ مکمن قمر است از منتخب و خیابان و برہان -

لبیشہ - بفتح اول و کسر ثانی و یاء مجہول و شین معجمہ بروزن ہمیشہ مالدہ لباشہ و آن حاملہ را میان باشد کہ بر چوبے نصب کنند و لب بالائے اسپ بدافعال را دران نہادہ تا سب دہند تا عاجز شود و حرکت ناپسندیدہ نکند از سراج و رشیدی و برہان -

لبہ - بکسر لام و سکون موحدہ و فتح نون خشت واحد و بمعنی آنرے کہ برآمدگی مربع کہ ہر دو طرف عمارت اصطلاح باشد و سوراخی دران باقی باشد -

لباچہ - بفتح بمعنی فرجہ و بالاپوش از سراج و برہان نظاہر آن نوعیست از قبا -

لباس عباسی - کنایہ از لباس سیاہ زیرا کہ از بعض تواریخ بہ ثبوت میرسد کہ خلفاء عباسیہ سیاہ پوشی را شعار خود ساختہ بودند -

فصل لام مع تاء فوقانی

لت - بالفتح زدن و کوفتن و در رشیدی کہ بمعنی کندن نوشتہ مبنی است بر لات بتوافق دریا و دربان لبیار است صحیح باشد و لت بمعنی پارہ نیز آمدہ چنانکہ گویند لت لت کردم بمعنی پارہ پارہ کردم و لتہ کہ بمعنی پارہ جامہ مستعمل است ازین ماخوذ باشد و لت بمعنی کتان کہ قماشے ست معروف و لت بمعنی شکم و ازین مرکب است لت ابنان از سراج اللغات و برہان -

لت انبار و لت ابنان - بالفتح بمعنی بسیار خوار و شکم پرست مرکب از لت کہ بمعنی شکم است و لت ابنان آنست کہ شکم او مثل ابنان باشد و ابنان ظروف چوبین مثل مشک و میتوان گفت کہ مرکب از لت بالضم باشد کہ مخفف لوت ست و لوت بمعنی طعام لذیذ است و بنصورت لت ابنان لت انبار بضم اول بود از سراج و در جواہر الحروف نوشتہ کہ نون در آخر لت ابنان و بدل از مہملہ آمدہ است

فصل لام مع ثاء مثلثہ

لثوم - بضمتین بوسیدن و بوسہ دادن چیزیرا

لثہ - بکسر ثالثہ و تشدید ثاء مثلثہ گوشت گرداگرد دندان از منتخب و شرح جزری ملا علی قاری مالکنیز و اکثر است

لثقہ - بالفتح لام و کسر ثاء مثلثہ و فتح قاف نوعے از شب بمعنی و بالکسر غلط است -

فصل لام مع جیم عربی و فارسی

لجاجت - بالفتح مبالغہ کردن و سنبیرہ کاری کردن از کشف و صراح و منتخب و کنز -

لجاج - بالفتح اول و ہر دو جیم عربی بمعنی ستیزہ از کشف و مؤید و صراح و مدار و منتخب -

لجج - بضم اول لام و فتح جیم اول جمع لجہ کہ بمعنے میان دریا و عمیق ترین موضع دریاست -

لجوج - بدو جیم بمعنی ستیزہ کنندہ -

لجلاج - بالفتح و ہر دو جیم عربی آنکہ در سخن زبانش درماندہ و سخن درست گفتن نتواند و نام داضع شطرنج و بعضے نوشتند نام شاطر شطرنج است نہ اسم واضع و بعضے گویند نام شاطر شطرنج

و مرشد مہار بازان از کشف و منتخب و برہان و سراج و جہانگیری و مؤید و رشیدی و بعضی بلجاج گویند و جیم اول را بجای حطی گمان برند و بعضے بجای جیم اول یاء تحتانی خوانند این ہر دو طور غلط محض -

لچ - بالضم و جیم فارسی بر ہمہ دنام قومی است کہ بزرگان ایشان سینہ عریان میدارند از مؤید

لچک - بجیم فارسی و کاف عربی لفظ ترکی است بمعنی معجر و روپاک مربع کہ دران تکلف بکار برند از مصطلح

لجام - بکسر معرب لگام از بہار عجم و منتخب رشیدی -

لجن - بضم اول بروزن حسین بمعنی سیم خالص از منتخب

لچن - بضم اول و فتح جیم فارسی زن قحبہ و در برہان بمعنی برہنہ و عریان و مجازاً بمعنی کونی -

لجہ - بضم و تشدید جیم عربی میان دریا و عمیق ترین موضع دریای ژرف از منتخب و لجہ بالفتح و تشدید جیم فارسی مفرس لجہ کہ لفظ ہندیست

لجی - بضم لام و تشدید جیم عربی مکسور دریای ژرف و بر آب از منتخب -

فصل لام مع حاء مہملہ

لحا - بضم جمع لحیہ بالکسر کہ بمعنی ریش مرد است

لحد - بفتحتین نوعی از قبر از منتخب -

لحاظ - بکسر و ظاء معجمہ نگاہداشتن بچشم چیزیرا و بفتح و نبالہ از چشم از صراح و بحر الجواہر -

لحاف - بکسر جامہ پنبہ دار شب خوابی و فراگندنی از منتخب

لحوق - بفتحتین ہم پیوستن دو چیزیرا بیشتر و بدنبال چیزے پیوستن از منتخب -

لحیان - بالکسر نام شکلے از شانزدہ اشکال رمل بدینصورت ☶ و در لغت مرد صاحب ریش دراز -

لحن - بالفتح و سکون ثانی آواز خوش کہ بانغمہ باشد و خوش خواندن قرآن و جز آن و بمعنی خطا کہ در گفتن باشد و نوعے از قافیہ معیوب باز صراح و منتخب و غیر آن

لحظه - مقدار یکبار گاه کردن بگوشهٔ چشم از منتخب لطائف
لحیه - بالکسر حرف ثالث یاء تحتانی بمعنی ریش
که بر چهرهٔ مردان می باشد -
لحمه - بالضم طعمه باز از شکار او و بمعنی پود دجامه که
بتار بافند بهندی بانا گویند از منتخب -
لحقه - بفتحات از پس رسندگان و از دنبال
پیوستگان این جمع لاحق است -

فصل لام مع خاء معجمه

لخت - بالفتح گرز آهنی و بمعنی پاره چیزے و بمعنی
اندکے از برهان و رشیدی -
لخ - بالضم گیاهی است که بدان بوریا بافند و آن
بر کناره آبها روید از منتخب -
لخت ور - بمعنی تخته دروازه ...
لخاف - بکسر لام بمعنی سنگهار سپید تنگ بمعنی
کم حجم از شرح نصاب و منتخب -
لخشیدن - بالفتح لغزیدن از برهان -
لخشان - بالفتح چیزے صاف که در آن مست و باغود
لخچه - شعله آتش و اخگر از برهان -
لخشه - بالفتح و شین معجمه شعله آتش و اخگر از برهان
لخانه - بالفتح هر دو لام و هر دو خاء معجمه شاخهاے
که آنها را هم آمیخته مے بوینداز منتخب و برهان -

فصل لام مع دال مهمله

لد - بالضم جمع الد که بمعنی گمراه تر و شقاوتمند تر است
و نام موضع بشام از لطائف -
لدغ - بالفتح گزیدن مار و کژدم از منتخب و صراح و انها
حاج نوشته آنکه بموخر خود نیش زند مثل زنبور و کژدم
گزیدن آنرا الدغ و راسع گویند و آنکه بدندان گزد
مثل سگ و سباع و مار گزیدن آنرا نهش نامند -
لدیغ - بفتح و غین معجمه مار گزیده -
لدغده - بالفتح و سکون دال مهمله و غین معجمه نیش
زدن مار و کژدم از قاموس و منتخب

لدن - بالفتح اول و ضم دال مهمله و نون مشدد و بکسر آنچه
کسی را امر بدون سعی او و کوشش غیر محض بفضل خویش
از نزد خود حق تعالی عطا فرموده باشد یا بدون تعلیم
غیر زنده طبیعت و ذهن او باشد این منسوب است بلدن
که بمعنی نزد است -

فصل لام مع ذال معجمه

لذاذ - بفتح اول و کسر سوم که حرف چهارم است
جمع لذت مستفاد از شروح شافیه -
لذیع - بالفتح و دال معجمه و عین مهمله سوزنده تیز آتش
کسی - او سوزش دادن کسی را از منتخب -
لذاع - بالفتح و تشدید ذال معجمه سوزاننده -

فصل لام مع راء مهمله

لر - بالفتح و راء مهمله در ترکی حرفیست علامت جمع
که چون بعد مفرد آید جمع گرداند چنانچه اسپ لر یعنی
بسیار اسپان از مدار و برهان و لر بالضم طائفه از
صحرائیان که از شیاطین و کنیزان سلیمان علیه السلام
بوجود آمده اند بمعنی روستائی و مراد احمق مستعمل از مصطلحات

فصل لام مع زاء معجمه

لزاب - بالفتح اول و کسر زاء معجمه و باء موحده چیزیکه بچیزی
لزوجت آن چسپیده باشد از منتخب
لزج - بالفتح اول و کسر زاء معجمه و جیم هر چیزے که چسپیده
باشد مثل سریش از منتخب و قاموس -

فصل لام مع سین مهمله

لسع - بالفتح و تشدید عین مهمله گزیدن مار و کژدم
و غیره از کشف و صراح و منتخب -
لسان الحمل - بالفتح چار مهمله و میم گیاهی است از برگش در مشابه بزبان
بره و تخمش را بفارسی بار تنگ گویند بر کوفی اهمال نامند
لسان - بکسر اول زبان و بالفتح و تشدید سین مهمله
فصیح الکلام و تیز زبان -
لسن - بالفتح اول و کسر سین مهمله و در آخر نون فصیح
و زبان آور و بضمتین جمع آن یعنی فصیحان

زبان آوران و بضم اول و سکون ثانی جمع السن
که بمعنی فصیح و زبان آور است و بفتحتین فصاحت
و زبان آوری از منتخب و غیر آن -

فصل لام مع شین معجمه

لشکری - مرد سپاهی از شرح گلستان -

فصل لام مع صاد مهمله

لص - بالکسر و تشدید صاد مهمله دزد و سارق جمع
آن لصوص از منتخب -

فصل لام مع طاء مهمله

لطمات - بفتحات طپانچها -
لطف - بالضم نرمی و تازگی از صراح -
لطیف - نیکوکار و پاکیزه و نرم از بهار عجم و منتخب
لطائف الحیل - بکسر حاء مهمله و فتح یاء تحتانی
نکوئی ها ے حیله ها و خوبیهای حیله ها -
لطیم - سیلی خورده نام اسپ ششم از شرح قصاید -
لطمه - بالفتح طپانچه -
لطیفه - نکوئی و چیز نیک و نازک از منتخب -
لطائف ستة - بکسر سین مهمله و تشدید تاء
فوقانی مقرر است که سالک بمراتب علیا
معرفت واصل نمیگردد تا این شش لطیفه
او را روشن نکرده اول لطیفه نفس است
محل آن ناف باشد دوم لطیفه قلب است
محل آن دل است که بجانب آن اسپار باشد
سوم لطیفه روح است که محل آن سینه جانب یمین
چهارم لطیفه سر است که محل آن قدم عده که مابین پستان
و یسار سینه است پنجم لطیفه خفی است که محل آن
دو پیشانی باشد ششم لطیفه اخفی است که محل آن وسط
سر است و اینها را اطوار سته نیز گویند -

فصل لام مع ظاء معجمه

لظی - بالفتح تین و ظاء معجمه نام دوزخ و آتش زبانه
زننده از منتخب و مؤید و کشف و صراح و مدار -

فصل لام مع عین مهمله

لعب - بفتح لام و کسر عین مهمله معنی بازی از منتخب و در صراح بفتح لام و سکون عین و بفتح لام و کسر عین هر دو طور نوشته -

لعل مذاب - بضم میم و ذال معجمه و موحده یعنی لعل گداخته و این کنایه ایست از شراب سرخ انگوری از برهان

لعاب - بضم اول آب دهن و آب هر چیزی که غلظت و چسپیدگی دارد و بفتح اول و تشدید عین باز نگیرد

لعبت - بالضم و با موحده مفتوح و چیزی که بان بازی کنند و تصاویر جامه که دختران بازی کنند از مظهر و صراح و مؤید

لعوق - بفتح دارو ی رقیق که لیسیده شود از منتخب و کشف

لعمرک - بفتح اول و ثانی و ضم راء مهمله اشارت بدین آیه لعمرک انهم لفی سکرتهم یعمهون یعنی سوگند بحیات تو ای محمد بدرستی که کفار قوم تو همچو قوم لوط در گمراهی خویش حیران و سرگردان اند -

لعل - بفتحتین و تشدید لام حرف ترجی ست یعنی امید چیزی که وصول آن ممکن باشد و گاهی بمعنی شاید آید از منتخب و لطائف و لعل بفتح اول و سکون ثانی معرب لال یعنی هر چیز سرخ عموماً و یعنی جوهر سرخ قیمتی خصوصاً از رساله معربات و در سراج نوشته که لعل معرب لال ست که بهندی و فارسی مشترک باشد تا تصرف فارسیان عربی دانست و در بهار عجم گفته که لعل جوهریست سرخ رنگ و این در اصل بالف بود که فارسیان معرب بعین میگویند میر صدر الدین محمد در جواهر نامه آورده است اینکه میگویند معدن لعل در بدخشان است از مستحدثات زیرا که معدن آن مخفی بود تا در زمان خلافت اوائل عباسیان در ارض ختلان لزلزله عظیم پدید آمده و کوه سکنان شگافته شد و کان لعل پدید آمد و لعل از شهر بدخشان بحی خیزد و بلکه از مکانهای دیگر در بدخشان آورده میفروشند و بدان شهرت گرفته لعل انواع بسیار ثانی و پیازی و ثمری و بحتی و عنابی و لعتی و ادریسی و دودشاخی و لعل پیکانی و لعل عقربی و لعل قطبی و آن نگینه دار پهن باشد -

لعلین - یعنی سرخ و این منسوب بلعل که جوهریست -

لعل پیکانی - لعلی که از انشکل پیکان تراشیده باشند و زنان ازان گواشواره سازند از مصطلحات

لعل پیازی - لعلی از کم رنگ

لعل قطبی - قسمی از لعل که نگینه دار پهن باشد -

لعل عقربی - نوعی از لعل -

لعلی - بالفتح رنگی ست سرخ که مصوران و نقاشان نگارند

فصل لام مع غین معجمه

لغوب - بفتحتین رنجوری و درماندگی شدن از منتخب و لطائف

لغت - بضم اول و فتح غین معجمه زبان قوم را گویند هر زبانی که باشد و باصطلاح الفاظیکه معانی آن در آن زبان شهرت ندارد و لفظ لغت در اصل لغو بود واو متحرک ماقبل او مفتوح آن واو را بالف بدل کردند بعده التقای ساکنین شد میان الف و تنوین الف را حذف کردند و عوض آن تا در جایش در آوردند لغات شد -

لغات - جمع سالم بحذف لام کلمه -

لغز - بضم لام و فتح غین معجمه و زای معجمه سوراخ موش و دشتی و آن بغایت پیچیده باشد لهذا نام نوعی از کلام مبهم که بفارسی چیستان گویند از بهار

لغ - بالکسر کلمه ایست که در ترکی فاده اثبات کند یعنی آری

لغو - بالفتح بیهوده گفتن و سخن باطل و هر چه بکار نیاید و بالضم نوع سخن و زبان قومی از منتخب و صراح -

لغونه - بمعنی آرایش و گلگونه از مداری -

فصل لام مع فا

لفت - بالکسر و تاء فوقانی بمعنی شلغم از منتخب -

لفج - بالفتح و جیم فارسی و فیل عربی در اصل بمعنی پاره گوشت بی استخوان و مجازاً بمعنی لب سطبر آید و گاهی بمعنی مطلق لب آید از سراج و برهان و رشیدی و لطائف

لفاح - بالضم و تشدید فاء نوعی از پوپنه

چون بادنجان که زبر دشوار از صراح و منتخب و در تحفة المومنین نوشته که نمر بروج ست و بیروج بجار و مملیخ نباتی ست بصورت انسان که بفارسی مردم گیاه گویند -

لفظ - بالفتح و ظاء معجمه بیرون افگندن از دهان و سخن گفتن از منتخب و غایة التحقیق و بعضے بمعنی مطلق انداختن نوشته اند -

لف - بالفتح و تشدید فا بمعنی در پیچیدن و لفاف بمعنی در پیچیدن پراگنده را -

لفیف - هر چیز پیچیده و درهم و دوست و کلمه که در ان دو حرف علت باشد از منتخب -

لفچن - بالفتح و جیم فارسی بفتح و کسر بمعنی مرد یکه لب سطبر و بزرگ داشته باشد از صراح و برهان -

لفچه - بالفتح و جیم فارسی بمعنی کله پر کاله و گوشت بے استخوان از برهان و مؤید و رشیدی -

فصل لام مع قاف

لقاء - بکسر اول و قاف بمعنی دیدار از صراح و مؤید و کشف و مدار و در سروری بفتح و بمعنی جماع نوشته -

لقب - بفتحتین نامیکه دران معنی مدح یا ذم منظور باشد بخلاف علم که در ان هیچ معنی منظور نباشد از لطائف -

لقاح - بکسر اول و در آخر حای مهمله آبستن و حامله شدن از منتخب -

لقوا حبس - این لفظ را خان آرزو در شرح سکندر نامه لقوا حبس تحقیق کرده بفتح لون و قاف و کسر جیم و بین مهمله نام حکیم که پدر ارسطو بود

لقط - بالفتح چیز افتاده را برداشتن و برچیدن از منتخب

لقیط - بچه که در راه افتاده یافته باشند و آنرا از زمین برداشته باشند از شرح لصاب و منتخب -

لق و دق - لفظ اول بفتح اول و لفظ دوم که تابع اول ست بفتح دال مهمله بمعنی زمین هموار و سخت که گیاه و درخت نداشته باشد و این در

اصل لغ دوغ بقین معجمه بود واز سراج

لتی - بالفتح نے موصاف از لطائف

لقلق - بفتح هر دو لام معرب لکلک که دایه آبی است مار و ماهی را شکار کند -

لفظه - بالضم چیز افتاده که برداشته شود از زمین و بزر چیده شده از منتخب -

لقیمه - بالضم ملاقات از لطائف -

لقمهٔ خلیفه - نوعی از حلواست که بغایت نفیس است از بهار

فصل لام مع کاف

لکنت - بالضم گرفتگی زبان در هنگام سخن گفتن که بهندی هکلا گویند -

لک - بالفتح و کاف عربی ابله و نادان و نیز عدد معروف که صد هزار باشد لیکن با غین هندیست زیرا که هندیان بر است شمار مرتبه ها مقرر کرده اند چنانکه در کتب حساب مرقوم است و نزد فارسیان و تازیان مرتبه مقرر نیست بغیر از یک و ده و صد و هزار و بمعنی چیزیکه بدان میخ بر درخت و کنار و غیره دوزند بنجم یکصد و نیز هندیست مگر آنکه تعریب کرده اند - بالضم بمعنی گنده و سطبر و نادان شنیده و لتکه از سراج و در لغات ترکی نوشته که بالضم لک بمعنی سطبر و گنده ترکی است و در برهان و لطائف بالضم بمعنی چیزیکه بدان میخ گویند

لکوک - بفتحتین جنس لک که معرب و مفرس لکهم است و آن بهندی نام عدد صد هزار است

لکلک - طایر آبی است -

لگن - بفتحتین و کاف فارسی داشته که در آن دست شویند و تبرکی چلاچی گویند - بمعنی شعدان و منقل نیز آمده از جهانگیری و مصطلحات و سراج و برهان

لگد - بالضم و تشدید کاف عربی و های مختفی بمعنی داغ و پارچه از بهار عجم -

لگنیدن - بکسر لام و سکون کاف فارسی و نون از انگشتان

پا تا بن ران و این قلب لنگد است -

لکهنوتی - در زمانه سابق شهری بوده است در اقصای شرقیه ملک بنگاله و بعضی نوشته که نام ملک گور که در آنجاست از بنگاله -

فصل لام مع میم

لما - بالفتح لام و تشدید میم بمعنی هرگاه و بمعنی الا و یکی از حروف جازمه نافیه استغراقیه -

لمعات - بفتح اول و ثانی روشنیها و نام کتاب در علم تصوف

لمتر - بفتح لام و سکون میم و ضم تای فوقانی و رای مهمله فربه و قوی و مبدل از لطائف -

لمس - بالفتح سودن چیزیرا بدست یا بعضوی و بمعنی حاجت و بمعنی جماع از منتخب و لطائف -

لموع - بفتحتین درخشیدن و بمعنی روشنی با دندانها یا بمعنی جمع لمعه است که بمعنی درخشیدن باشد -

لم یزل - همیشه و پاینده و نیز دال و عبارت از ذات حق تعالی و لم یزل در اصل یزال بود چون لم جازم بر یزال در آوردند آخرش را جزم کردند الف بالتقای ساکنین افتاد -

لم - بالفتح و سکون میم حرف نفی و بکسر لام و فتح میم بمعنی چرا فارسیان در محاورات خود بجای نیز میم را ساکن خوانند و بمعنی سبب پرسی و وجوب و اعتراض مستعمل نمایند و در محاوره عربی در صورت الحاق یا بنسبت میم را مشدد میخوانند -

لمعان - بالفتح درخشیدن از صراح

لمعه - بالفتح درخشیدن برق و یکبار اندک دیدن چیزی را از منتخب و مدار و کشف و مجازاً بمعنی زمانه اندک که بمقدار قلیل باشد -

لمه - بکسر لام و تشدید میم سوئی که از بنا گوش گذشته باشد از منتخب

لمعه - بالفتح روشنی اندک و بالضم پاره از عضو که تر مانده باشد در وضو و غسل از منتخب -

فصل لام مع نون

لنج - بالضم و جیم مرغابی لب و بالفتح خرام ناز از سراج و برهان -

لنگ کمر - بکسر لام و اضافت نام فنی از فنون کشتی که پای خود را در پای حریف بند کردن و زور بر کمرش آوردن است تا بر زمین افتد از مصطلحات

لنگر - چیزیست آهنی گران وزن که کشتی را بدان بر جای خود نگاه دارند و طعام که بفقرا و مساکین دهند و جای که در آنجا طعام بفقرا دهند از مصطلحات و غیر آن

لنگ سرکش - بکسر فنیست از فنون کشتی و آنچنان باشد که پای خود را بعضوی از اعضای حریف بند کرده بزور کشیدنست -

لنبک - بفتح لام و سکون نون که متلفظ بمیم است و فتح باء موحده و کاف عربی نام سقای ملازم بهرام گور که در مروت و مهمان نوازی شهرت تمام داشت از برهان -

لنگ - بالفتح آنکه از پا رفتن نتواند و بمعنی تناسل و در اثنای سفر مقام در جایی کردن و بالضم فوطه و لنگی و بالکسر بمعنی ساق و از بیخ ران تا ناخن پا و در هندی لنگ بالکسر بمعنی تناسل از سراج و مصطلحات و برهان -

لنگر انداختن - قرار گرفتن و مقام کردن -

لنگ بره بر لنگ زدن - گرفتن از مصطلحات و برهان

لنگ بره قسمی از آش است که از آرد گندم بسیار نیم برران نهاده مثل رسن پیچانند و بریان کرده در گوشت می ریزند

لنگ خاکی - بکسر اول نیز لیکن با بجای نا خفته پاچیدن زدن از مصطلحات

لنگری - بالفتح نوعی از طشت بزرگ منسوب بلنگر

لن ترانی - هرگز نخواهی دید مرا و مجازاً بمعنی خود نباشد و بیانش در لفظ ارنی گذشت -

فصل لام مع واو

لوا - بکسر اول علم فوج و نشان لشکر و بفتح اول

خطاست از بهار عجم و مؤید و کشف و صراح و مدار۔

لوقا ۔ بواو معروف و قاف نام حکیمی یونانی پدر قسطا و بعضی گویند کہ قسطا نام کتاب است از برہان۔

لوشا ۔ بواو معروف و شین معجمہ نام حکیم از برہان و مؤید

لوح پا ۔ تختہ چوبی کہ جولاہہ بانگشتان پا محکم میگیرد از شرح لنصاب۔

لوب ۔ بالضم و واو معروف و باز موحدہ زمین سنگستان بے آب از شروح لنصاب۔

لواہب ۔ آتشہای شعلہ زن و این جمع لاہب است چنانکہ سواحل جمع ساحل۔

لوزیان ۔ بفتح حلوائے بادام۔

لوعات ۔ بالفتح و عین مہملہ سوزشہای دل در دوستی کسی از منتخب و صراح۔

لوعت ۔ بالفتح سوختن بدوستی دل را و سوزش دل از عشق از منتخب۔

لوف ۔ بواو معروف و تا رفوقانی بر ہمزہ و بواو مجہول اقسام طعامہا کہ پزند و بعضی کودک امرد از برہان۔

لوت پوت ۔ اقسام طعامہا کہ پزند از لطائف۔

لوثہ ۔ بالفتح و ثا مثلثہ بمعنی آلودگی از منتخب

لوزینج ۔ معرب لوزینہ۔

لوح ۔ بالضم بواو معروف و جیم فارسی بمعنی احول و بمعنی برہنہ از رشیدی و در لغات ترکی بہر دو معنی فاکور بضم لام و واو و غیر ملفوظ و سکون جیم فارسی نوشتہ ظاہرا ہمین اصح است۔

لوائح ۔ بعین مہملہ و جیم بمعنی سوزشہا مع لائحہ کہ بمعنی سوزندہ است از صراح۔

لوایح ۔ ہر قماشی کہ از امثل مکتوب بہ پیچند چنانکہ دم سائی و اطلس و سائمن۔

لوح ۔ بالفتح و حا مہملہ ہر چہ پہن باشد از استخوان و چوب و سنگ و غیرہ و در رشیدی بمعنی برق و پیدا شدن ستارہ و دبان و بالضم جو کہ میان زمین آسمان بمعنی جو و فرقیکہ میان زمین و آسمان است از منتخب و شرح لنصاب و مصباح

لوائح ۔ بفتح ہر دو شین ہا جمع لائحہ و نام کتاب در تصوف از مدار و آنچہ در ابتدائے تاج المدائح ظفر لوائح یعنی جمع لوح مستفاد از پیشوا و در ہیچ کتاب لغت و صرف بہ ثبوت نمیرسد۔

لوخ ۔ بواو معروف و خا معجمہ گیاہی ست کہ بر کنارہ آبہا روید و بور یا از ان بافند۔

لورکند ۔ بواو مجہول و فتح کاف عربی مغاک کہ از سیل بزمین پیدا میشود از برہان۔

لوید ۔ بفتح اول و یای مجہول بمعنی لویگا نہ رشیدی و در برہان دیگ و پتیلہ سر کشادہ۔

لور ۔ بالضم و واو مجہول زمینیکہ سیلاب آنرا کندہ باشد و کہان حلاج و نوعی از کشتی و سفینہ از رشیدی و برہان

لوز ۔ بالفتح و زا معجمہ بادام از منتخب۔

لوس ۔ بواو مجہول و سین مہملہ تملق و چاپلوسی

لوش ۔ بفتح و شین معجمہ درتر کی نان تنک نرم از گندم از رشیدی و برہان و مدار

لوش ۔ بواو مجہول و شین معجمہ بخیر و بیہوشی بمعنی وحل و خلاب و گل سیاہ و بمعنی کج دہن و صاحب خدام نیز آمدہ از مؤید و برہان۔

لوط ۔ بالضم نام پیغمبر کہ ران او کافر بود و قوم او بامرد مفعلم می شد حق تعالی زمین شہر ایشان را منقلب ساخت و بر باقیماندگان سنگ و آتش بارید۔

لواحظ ۔ بفتح اول و کسر حا مہملہ و فا معجمہ و نبالہ ہا چشم از صراح۔

لوم ۔ بفتح اول و کسر میم اشرہای روش و پرتوہا و رخشان و این جمع لامعہ و لامع است۔

لوک ۔ بالضم دو او مجہول و کاف عربی نوعی از شتر کہ بار بسیار دہد آنکہ بزانو دست راہ رود و بطور اطفال از رشدت ضعف و سستی و بمعنی عاجز و زبون از رشیدی و سروری و لطائف۔

لولاک ۔ اشارت است بقولہ لما خلقت الافلاک پیغمبر اگر نبودے تو البتہ نہ پیدا کردمے افلاک را و این حدیث قدسی است و حدیث قدسے آنرا گویند کہ آنحضرت بآنچہ از وحی رسیدہ باشد

لولی ئیل ۔ بواو مجہول سال ہفتاد و ہفتم ترکان از برہان

لول ۔ بواو مجہول بے شرم و بیحیا و بمعنی بے شرمی و بیحیائی از رشیدی و غیرہ آن دولولہ آبریز کہ آنرا بہندی ٹونٹی گویند۔

لوم ۔ بالفتح لامت کردن از کشف و مدار و صراح و قاموس و بعضے بمعنی بخل نیز نوشتہ اند ظاہرا این مجاز باشد

لولوشم ۔ بفتح ہر دو لام و فتح شین معجمہ بعض شاہ جہان سکندر نامہ نوشتہ کہ نام گلی است۔

لوح طلسم ۔ لوحے باشد کہ طریق کشادن طلسم بران تختہ تحریر کردہ در میان طلسم بجبیہ نمایند۔

لوریان ۔ بواو مجہول مرادر معمار و یای تحتانی قومی از صحرانشین کہ اکثر ایشان را راہزن باشند و باز بگیرند و بکوچہا سر امیدن نیز پیشہ دارند و بہرہای بلور پرداختہ کنند و بلوری گنایہ از پیالہ بلور از برہان و شرح حافظ

لوکان ۔ بواو مجہول و کاف عربی آنکہ بزانو دست راہ رونده باشد از رشیدی۔

لوزینہ ۔ بالفتح و زا معجمہ حلوائیکہ دران مغز بادام اندازند از برہان

لوحش اللہ ۔ بفتح لام و فتح حا مہملہ و اہمال ہا و حشہ اللہ بود و معنی آن وحشت نداد اللہ تعالی فارسیان در وقت تعظیم و استعجاب بمعنی خواہش و تحسین استعمال کنند چنانکہ گویند بروی فلان صد لوحش اللہ ای صد آفرین و صد تحسین از بہار عجم و رشیدی۔

لوح ناخواندہ ۔ علم لدنی و در بعض شروح مراد از کتب غیر مروج و در بعضی شروح کنایہ از لوح محفوظ۔

لویشہ ۔ بفتح دو یا معروف و شین معجمہ لیسانی کہ بوقت فعلبندی لب بالا بدان بندند از سروری و رشیدی

لواشہ ۔ بکسر اول و شین معجمہ نام فنے از فنون کشتی

از چراغ ہدایت۔

لولی۔ معروف ست ابن منسوب بلول ست کہ یعنی بے غیرتی و بیحیائی باشد از رشیدی۔

لوذعی۔ بالفتح ذوال معجمہ مفتوح و کسر عین مہملہ بغایت زیرک و ذو دیانۃ معانی از منتخب و صراح و نصاب

لولی۔ بلوا و معروف رندو کوڈک باز از چراغ ہدایت و در مصطلحات بمعنی بیباک و نامفید کہ ہندیان بانکا گویند

لوعلی اللہی۔ یعنی بانکای خدا بحمت علم شان بانکا را بخدا منسوب کردہ اند۔

لوری۔ نام طائفہ است کہ بازیگری و سرائیدن بکوچہ ہا پیشہ ایشان باشد از برہان۔

فصل لام مع ہای ہوز

لہیب۔ بفتح اول آتش شعلہ ران۔

لہب۔ بفتحتین دو بار موحدہ شعلہ آتش۔

لہراسپ۔ بضم اول و سکون الف و سین مہملہ نام بادشاہی است از مؤید و برہان۔

لہات۔ بفتح و تای فوقانی بمعنی ملاذہ یعنی گوشت پارہ کہ در حلق معلق باشد از بحر الجواہر و کشف

لہاور۔ یکی از ماہای شہر لاہور۔

لہز۔ بالفتح و زا معجمہ در آخر مختص و مشت زدن سینہ از منتخب و اللغات

لہف۔ بفتحتین دریغ خوردن و اندوہگین شدن از ایطا و منتخب و صراح

لہو۔ بفتح بازی و جماع کردن از منتخب۔

لہ۔ بالفتح در ترکی ترجمہ با کہ برای معنی معیت آید و در اصل الہ بود بکسر ہمزہ۔

لہمہ۔ بالضم و حرف ثالث نون طعام ناشتا یعنی آنچہ نہار خورند از کشف و در شرح مقامات حریری بمعنی طعام قلیل کہ بزودی پیش مہمان نہند تا بدان مشغول گردد تا از غذای فیاضت۔

لہجہ۔ بالضم و ہم طعام ناشتا یعنی نہاری و بالفتح زبان محاورہ و وضع و تکلم و آواز خوش و لغت

فصل لام مع یای تحتانی

لیلۃ الاسری۔ شب معراج۔

لیلا۔ بالفتح معشوقہ قیس کہ مجنون مشہور ست۔

لینت۔ بالکسر بیار معروف و فتح لون و بعد نون فوقانی بمعنی ملائم و نرمی از کشف۔

لیت۔ بفتح لام و سکون تحتانی و فتح فوقانی کلمہ ایست کہ بوقت آرزوی چیزی گویند و بفارسی ترجمہ آن کاشکی باشد از منتخب و بعضے نوشتہ اند کہ لیت برای آرزوی چیزیکہ حصول آن ناممکن باشد بخلاف لعل کہ برای آرزوی چیزیست کہ حصول آن ممکن باشد

لیاست۔ بکسر لام ست کردن از لوم بالفتح

لیث۔ بالفتح و ثا مثلثہ شیر درندہ کہ آنرا اسد نیز گویند

لیاذ۔ بکسر اول و در آخر ذال معجمہ بمعنی پناہ گرفتن۔

لیلۃ المبد۔ شب چہاردہم کہ زن نوراہ بجمال میرسد

لیلۃ القدر۔ بفتح قاف و سکون دال شبی است در سال بکبار و در تعیین آن اختلاف روایات است مگر نزدیک اکثر شب بست و ہفتم رمضان است عبادت این شب بہتر از عبادت ہزار ماہ است

لیوس۔ بفتح لام و ضم تحتانی و سین مہملہ بمعنی شیر از شرح نصاب

لثیر۔ عکس بکسر اول و ضم ثا مثلثہ و ضم عین معجمہ سرسام یعنی از حد دو الامراض۔

لیغ۔ بالکسر و غین معجمہ بدل از لطالغت۔

لیف۔ بالکسر بیار معروف چیزی باشد کہ آنرا از پوست درخت خرما میسازند از برہان و در کشف و منتخب لیفہ پوست درخت خرما و بعضی نوشتہ کہ چیزیست نرم کہ از درخت خرما حاصل شود۔

لیام۔ بکسر لام بخیلان این جمع لئیم ست از سروری

لیق۔ بالکسر معروف دوات۔

لیمن۔ بالکسر زمی ضد خشونت از منتخب و حروف لین واو و الف و یای تحتانی ساکن ماقبل مفتوح۔

لیسیدن۔ خائیدن از برہان و در عرف چیزیرا بانگشت یا زبان گرفتہ خوردن۔

لینہ۔ بالکسر تنہ درخت خرما از صراح و شرح نصاب

لیفہ۔ بالکسر بیار معروف صوف دوات کہ در سیاہی ترکنند از منتخب و برہان۔

لیلی۔ بفتح لام و سکون تحتانی و کسر ہم و یای معروف و مجہول ہر دو وضع دست نام معشوقہ قیس و ابن اسم عرس است بابن تصرف کہ لیلی باعتبار قاعدہ عربی شاید کہ در اصل لیلا رباشد چہ مؤنث فعل صفتیکہ معنی لون و عیب وغیرہ داشتہ باشد بروزن فعلاء آید چون لون معشوقہ مذکورہ سیاہ بود لہذا باین اسم مسمی شد نہ سیاہان ہمہ را آخرہ را اعتبار ندارند لیلی را بقاعدہ خود لیلی کردند بیار مجہول چون نزد ایشان اکثر جا یار مجہول را معروف خواندن اشیع است لہذا یار آخر لیلی را معروف خواندند۔

لیالی۔ بفتح جمع لیل است بمعنی شبہا۔

باب میم

فصل میم مع الف

ما۔ بدون ہمزہ حرف نفی ست بمعنی نیست و کلمہ استفہام است بمعنی چہ چیز است و اسم موصول است بمعنی آنچہ از منتخب و کنز و ما را ہمزہ بمعنی آب است یا مخفف آن از مثلث

ماتا۔ بمعنی شبیہ و نظیر و مانند شونده و بمعنی تحقیق و بمعنی شاید و ہمانا یعنی پندارد کوئی از رشیدی و برہان و صحاح

مؤدی۔ بضم میم و فتح ہمزہ کہ بصورت واو است و دال معملہ مفتوح مشدد و الف مقصورہ بصورت یا بمعنی ادا کردہ شدہ و رسانیدہ شدہ و گاہ بمعنی مضمون و معنی نیز آید از منتخب و کشف و کنز

مأوی۔ در آخر الف مقصورہ بصورت یا بمعنی برجای برگشتن یعنی خانہ خود از منتخب۔

مانیا - نون و بعده تحتانی نوعی از جنون است که طبیعتش را خصلت روندگان باشد که اکثر غضبناک باشند و قصد ایذای مردم نمودن غالبست و بود از کفایه مصور ماشهری - یکبشین معجمه و رمی و سوی بود که در سر و روی پیدا شود و ظاهر شود و این لفظ سریانیست از صدود الامراض و بهار عجم و برهان و غیرآن -

مالیخولیا - خلل ماغی و سوداوی خیال خام و صحیح مانیخولیا بنون از برهان و بهار عجم و غیرانها

ماتخولیا - بواو مفرد و فتح مخفف مالیخولیا که بکسر لام و سکون خون و ضم خاء معجمه و واو معروف و کسر لام و دم تحتانی و بالف کشیده لغت یونانیست یعنی مرض سودا و مراد بهر سه مرض مرکب ازین اخلاط سیاه بود چون مرض مذکور سوداوی است لهذا باین نام خوانند از عالم تسمیة الشی باسم مادة و مالیخولیا به تحتانی بجای نون چنانکه مشهور شده غلط است از بهار عجم و خیابان و برهان و در حدود الامراض نوشته که لفظ یونانیست و بعد لام اول نون است و قبل یا تحتانی و بعد واو لام دیگر است و مشهور و در اصل لام اول مفتوح نوعی از جنون که در فکر فساد بهم رسد مگر وقتیکه جنبش آید آنکسی خبر نرساند

ماجرا - آنچه گذشته باشد و سرگذشت احوال زمانه گذشته -

مامیثا - بکسر میم دوم و یا مفرد و ثا مثلثه لغت سریانی است بفتحات بدو همزه عصاره آنرا نیز مامیثا گویند و بشین معجمه و معما خواندن و نوشتن خطا است از برهان -

مارافسا - افسونگر ماران از برهان و مجازاً بمعنی مطلق افسونگر آید

ماسوا - بکسر سین مهمله آنچه سوی آن ذات باری تعالی است و آن همه موجودات و مخلوقات است -

ماضی - آنچه گذشت و زمانه گذشته

مامن رضا یعنی جای امن رضا و این اشارت است بشهر مقدسه مشهد رضویه که مزار مطهر موسی امام علی موسی رضا در آنجاست و این پیش بعضی حکم کعبه دارد هر گناه که در آنجا آید از باز خواست گاه ایمن باشد از خیابان -

مادر بخواه - نام مشهور مادر بختک که در فیست مقابل آن کرسی نشین

مابقا - آنچه از چیزی باقی مانده باشد و بمعنی پس خورده نیز مستعمل

مآب - بمد همزه جای بازگشتن از منتخب -

مآرب - بمد همزه که بر وزن مطالب است بمعنی جاهای حاجت خواستن جمع مآرب که اسم ظرف است و هم مصدر میمی بمعنی خود ازار ب بالکسر بمعنی حاجت است از منتخب و منقول از زبدة الفوائد -

ماهتاب و مهتاب بمعنی ماه و پرتو ماه مهر دو آمده و معنی دوم مشهور است و معنی اول خواجه جمال الدین سلمان آنرا بهر دو معنی بسته است ازین دقیق چه حاصل سپهر را چو ازان نه قرص مهر برآید نه گرد مهتاب - خواجه نظامی فرماید بیت جریده فاق و پرویزی چو مهتاب تابنده در روشنی از بهار عجم -

ماه نخشب - ماهی که حکیم ابن عطا مشهور بابن مقنع بسحر و شعبده از سیاب دیگر اشیا ساخته بود و آن ماه تا چند دو ماه شهر از جایی که در پایین کوه سلیم بود برمی آید تا چهار فرسنگ روشنی میرسد نخشب بفتح نون و سکون خاء معجمه و باء موحده نام شهریست در ملک ما وراء النهر از نخشب تا سمرقند سه روزه راه است از ازان جا نخشب و فرسنگ است این مقنع بضم میم و فتح قاف مشدید نون مفتوح و عین مهمله از رشیدی و برهان -

ماه و عقرب - بوقت بودن ماه در اخیر برج عقرب کردن کار نیک ممنوع است

مات - در اصطلاح شطرنجیان گرفتار و مقید شدن شاه شطرنج ظاهر الفاظ مات در اصل صیغه ماضی خواهد بود بفتح تا و قافیه از ترجمه حالا بکثرت استعمال تا آنرا موقوف خوانند بکسر اول و فتح همزه بر وزن صفت بمعنی صد که عدد معروفست و بکسر میم و همزه بر وزن صراط بمعنی صد یا از کنز -

ماقات - آنچه فوت شده -

ماقوتیا - نوعی از علوا از برهان -

ماهیت - بکسر ها و تشدید تحتانی بمعنی حقیقت چیزی مستعمل بعد آنکه این مصدر جعلیست تراشیده اهل منطق و حکمت معنی لفظی ماهیت چیست این شد یا شد مرکب از ما و هی موصوله و هی بکسر ها و فتح یا ضمیر مؤنث واحد غائب باشد و علامت جعل و مصدری مگر یا را لفظا هی بجهة اجتماع یا ساکنین حذف شد

ماء الحیوة - آب حیات و باصطلاح مهوسان دوا است مرکب از مشهد و تنکابن و دوغن زرد که بهر فلز کشته امیخته آتش کنند آن فلز زنده میگردد -

مائت - حرف سوم همزه مکسور بمعنی میرنده

مؤنث - بفتح میم و ضم همزه و سکون واو و فتح نون بر وزن مذوبت بمعنی باحتیاج معیشت چون بفقه و سکوت و معنی مؤنث در نحو کشیدن از منتخب و کشف کنز و مدار رود در خیابان نیز نوشته که مؤنث در اصل بمعنی بار و مشقت و در عرف بمعنی خرج

مؤالفت - بضم میم و حرف ثانی همزه بصورت واو و باکسی سخن و خوگر شدن از کنز

مواخات - بضم میم و حرف ثانی همزه بصورت واو و خاء معجمه باهم برادری داشتن

ماست - بر وزن راست بمعنی جفرات از برهان

مابعد الطبیعه - چیزیکه سوی طبیعت است یعنی علم الهی -

ماج - بجیم عربی بمعنی ماه از برهان -

مارچ - بکسر اول مهمله و جیم عربی آتش کرده و داشته باشد از منتخب و قاموس و نام پدر نوع جن چنانکه آدم نام نوع انسان است

مارپیچ - پرچم و بعضی بمعنی پرچم علم لشکر نوشته و آنچه مصوران بشکل بوقی کشند که گویا چند مار باهم پیچیده اند -

مالیخولیا - بضم یا تحتانی در اصل مالیخولیا بود بمعنی آنچه خاصیت کرده شود بسوی آن و در استعمال لفظ الیه اکه صله است حذف نمایند

مائده مسیح - تا مدتی هر روز بدو سلطنت ابر خوانی بر عیسی علیه السلام نازل میشده و در ان ماهی بوده بریان بیخار که روغن از وی میچکیده و یک سر آن نمک و متصل دم آن سرکه و بر حوالی آن انواع تره ها چیده و پیچ کرده نان یکی روغن زیتون و بر میگری عسل و بر سوم روغن زرد و بر چهارم انبه و بر پنجم قدید یعنی گوشت بریان از تفسیر حسینی

مالح - بکسر لام و خاء مهمله شور و نمکین از کنز -

ماسخ - بکسر نون و خاء مهمله سخی و بخشنده و کریم از منتخب و کنز

ماح - بجاء مهمله سفیدک تخم مرغ و مح بالضم و حاء مهمله زرده بیضه مرغ را گویند از کنز -

ماسخ - بکسر سین مهمله و خاء معجمه بمعنی لقمه یعنی همیزه که بر سفره پهپک گویند از منتخب و تحفة المومنین -

ماشد - بفتح نون حرف نشبیه از بهار عجم -

ماراسفند - نکبه پنجره که حرف چهارم است نام روز بست و نهم از هر ماه شمسی -

ماست بند - پنیر ساز -

مارالورد - گلاب که عرق گل باشد

ماجد - بکسر جیم مرد بزرگوار -

ماخذ - بفتح خا و سجده و ذال معجمه جایکه چیزها از آن گیرند

ماخوذ - گرفته و گرفتار -

ماهر - بکسر ثالث استاد کار از منتخب و صراح -

ماهور - بواو مفتوح و دو راء مهمله نام شعبه موسیقی از برهان مؤخر - بضم میم و فتح همزه که بصورت واو است خواجه مشد مفتوح و راء مهمله یعنی مد آخر آورده شده نام نغمه است و هفتم از منازل قمر از منتخب -

ماجور - اجر داده شده و ثواب داده شده از منتخب -

ماوراالنهر - مخفف ماوراالنهر یعنی آنچه آن طرف رود باشد چون ماوراء النهر توران از ایران نزدیک رود جیحون واقع است ملک توران را ایرانیان عربی دان ماوراالنهر خوانند -

مادر - زن پدر که مادر غیر حقیقی این کس باشد

ماحضر - بفتح حا و مهمله و فتح ضاد معجمه آنچه که حاضر شده باشد از فارسیان اسم طعام قلیل التکلف که موجود و حاضر باشد بدون اهتمام بسیمیت یا تنکیر آخر آورده ماحضر گویند الا با تنکیر و تعریف ماضی چیزی دارد و بخلاف لفظ ماخذ که از جهت ماضی بودن آخرش تاء آورده شده است بجهت تعیین وقت چیزی برای چیزی لیکن نزد فارسیان ماخذ را هم بسیمیت چیزی معین منقول نشده است لهذا پای تنکیر دران آوردن خطا از بهار عجم و مصطلحات و غیاث -

ماثر - بمد همزه و کسر ثاء مثلثه آثار و نشانهای نیک و کارهای پسندیده از منتخب و کشف -

مارمحصر - بضم میم دوم مهره باشد که از سر مار بیرون می آید و نیز بمعنی قادزهر از برهان -

مارنه سر - بضم نون کنایه از فلک از برهان بواسطه آنکه مجموع افلاک نه کلیت است -

مالثوره - بضم ثاء مثلثه اثر پذیرفته شده و بجزا داده شده و لغت غریب نیامده اگر فارسیان می آرند صحیح نیست مگر آنکه ثوره بمعنی داد و عیاله ثوره بمعنی آنکه از ان حضرت صلی الله علیه وآله وسلم منقول است از زاد و منتخب -

مالک - دینار بلقب یکی از اولیای الله است و آن بزرگ در کشتی نشسته بود یکدینار از ناخدا کم شد آن ناخدا بران بزرگ تهمت دزدی کرد آن بزرگ گریبان آبی نمود ماهیان آنقدر دینار در کشتی ریختند که اگر آن ناخدا توبه از خطای خود نمیکرد کشتی از بار دینار غرق میشد از شرح مسکین -

مالیوس - آنچه که از امید پدید شده باشد بمعنی نا امید گردیده و لفظ مالیوس لغت عربیه نیست مگر منقول است از مهمل عجم -

مانوس - مگرفته کرده شده و بمعنی پسندیده و مرغوب -

ماورآب آتش - بمعنی گریه کننده با سوز و گداز از برهان

مالیدگوش - اسم بوستان یار شد -

مالنج - بکسر نون و جیم همزه که حرف سوم است دعین مهمله بر چیزیکه قیچی باشد مثل سر و بن سر که روشد و شاید از عدد

مالنج - بضم میم و فتح نون و فتح نون مشدد و عین مهمله همان ماهی مختلف که قدکور شد چرا که نفس نام جدان حکیم است که ماه از قلم ما نقل بود و نوشت ما مهمله در فرهنگ میرسد

مالاب - بضم میم و بالف کثیر آب باشد و بمعنی تیغ دوسر بار که در ایام سرما گاه گاهی بوقت صید ماهی بندی کوتل گویند و نوعی از کمان بتیر قزنی باشد آنچه از برهان اطلاق مالاب بر شاخ ماهی است تا کریه مالاب همره ماضی یعنی آنچه در شب صید در مقام تیر انگردانیده چشم را ابتر کرده باشد و نیز بمعنی کرد از علم خدا تا قافیه و ردیف صیغه ماضی ست نه زیرا که بمعنی کج و میل کردن است -

مالوف - بفتح میم و ضم همزه که حرف دوم است و سکون واو و بر وزن مقول بمعنی آفت رسیده شده از منتخب -

مالیکه در شب - کنایه از شب یا آسمان -

مالوف - مگرفته شده و دوستی کرده شده -

مایعرف - بضم یا و تحتانی بصیغه مجهول مراد متاع خانه و مالیکه تبسبا ملکسی باشد از مصطلحات -

ماق - حروف دوم الف بمعنی گوشه چشم که بطرف بینی است و همین لفظ بفتح میم و سکون همزه که بصورت الف است نیز بمعنی گوشه چشم که بطرف بینی است از شرح نصاب -

مارق - از دین برون رونده و گمراه از منتخب

ماصدق - بفتح صاد و فتح دال مهمله در اصل ماصدق عینه بود یعنی آنچه صادق شد بر آن بر حاوه و بمعنی مضمون و معنی مستعمل

مالایطاق - بفتح تحتانی بچه که در قوت و طاقت کسی نباشد

مالک - بکسر لام نام سردار گری که یوسف علیه السلام را از اخوان او خریده بود و نام فرشته که مالک دوزخ است و بعضی گویند که دربان دوزخ است -

مالک - بفتح میم دوم تصغیر نام که بمعنی مادر است و این تصغیر بر آنکه ترحم باشد نه بمعنی تصغیر حقیقی و تصغیر تحقیری و در مخاطبات بوقت ترحم و تحقیر را نیز گویند

مام بازی اطفال و آنرا سر مالک نیز نامند -

مارضحاک - ماریکه در شانه پشت ضحاک پیدا شده بود و همیشه سر آدمی میخورد و نیز کنایه از سر زنگیار بر شیدی -

مال - معروف است مال را مال زان گویند که صاحب انسان مائل بوی آن بیاشد از مؤید و باصطلاح اهل حساب مال آنرا گویند که عدد در را در نفس خودش ضرب کنند آنچه حاصل شود آنرا مال گویند چنانکه چهار را چهار ضرب کردند شانزده حاصل شد پس این شانزده را مال گویند و مجذور نیز نامند و آن چهار را جذر خوانند لیکن این تعریف در مال مجذور فرد است که اضلاع در جهر و مقابله اطلاق کنند و ثانی در عدد مالست

مال - بمد همزه بر وزن مقال حامی رجوع و جای بازگشت و بصیغه انجام کار مستعمل است و این لفظ صیغه اسم زمان است از اول که بر وزن قول است بمعنی بازگردیدن -

[illegible] - [illegible] و کشیدن است لیکن

مما از آمیغ پرورده مکمو مستعمل میشود و مولف گوید هر چند
که در کتب عربی و فارسی تلاش نموده مگر در یافت
نشد که در کتب مالا مال لفظ مال برای کدام معنی
است آخر بش باالقای فلبی چنان قریب صواب
مینماید که درین ترکیب مال مصطلح اهل حساب است
که چون عددے را در نفس خودش ضرب
کنند انچه حاصل شود آنرا مال گویند پس
مالا مال بالف اتصال یعنی مال یا مال باشد
و ازین کثرت مال مفهوم شده و مثال کثرت
مال این است چنانچه پنج را در پنج ضرب کردیم
بیست و پنج حاصل شد و این مال است پس
این مال را که بیست و پنج باشد در بیست و پنج ضرب
کردیم ششصد و بیست و پنج حاصل شد چون
ششصد و بیست و پنج را ضرب کردیم سه لک و نود
هزار و ششصد و پنج بهم رسد علی هذا القیاس
چون اجتماع مالها را کثرت لازم است لهذا مال
بمعنی وافر و فراوان باشد و اوانی شی موجب
پری ظرف است ازین باعث مجازاً بمعنی
و تلو آید این مجاز در مجاز است و بعضے گویند
درین ترکیب مال مخفف مالی است اسم
فاعل از طلا بر همزه اسم فاعل بسبب کسره ماقبل
یا گردیده مالی شد بعده بکثرت استعمال یا افتاد
چنانکه از لفظ صافی یا ساقط شده صاف ماند
مال بمعنے پر حاصل شد بعد ازان الف
اتصال لاحق نمودند پس مالا مال بمعنے پر یا پر
باشد و ازین کثرت پری چیزی حاصل گشت

ماءمول - امید داشته شده -

ماکول - خوردنی و آن چیزکه خورده شود و خورده شده

مؤجل - بضم میم و فتح همزه که بصورت واو است و فتح جیم
مشدد بروزن منور یعنی فرصت و مهلت داده شده از

ماءول بضم میم و فتح همزه که بصورت الف است و تشدید
واو مفتوح بروزن منور تاءویل کرده شده و کلام از ظاهر
بخلاف ظاهر گردانیده شده -

مائل - یکسر همزه که حرف سوم است خمیده و میل کننده
و خواهش کننده و شائق و نام جزو اعظم فلک قمر که دران
حامل مرکوز است و در حامل ندویر و ندویر قمر و بیانش
و بتحقیق الفاظ تدویر گذشت -

مائیل - انچه قابل و اشدن نیست -

ماءکل - بالف ممدوده و کسر کاف جمع ماکل که مصدر
میمی است بمعنی خوردن و باطلاق این بر ماکول
باطریق مجاز است از قبیل باطلاق مصدر بر مفعول
چنانچه خلق بمعنی مخلوق

ماءقل و دل بفتح قاف و دال و تشدید هر دو لام
کنایه از کلام قلیل که دلالت کند بر مراد و بر جا بیتا

ماءثم - بر همزه که حرف دوم است و کسر تا و مثلثه
گناهها جمع ماءثم که مصدر میمی است بمعنی آثم -

ماءم - بمعنی مادر زبان -

مادام - از افعال ناقصه است بمعنے تا وقتے که بعد انکه
مادر لفظ مادام مصدریه است که فعل مدخول خود را
بمعنی مصدر گرداند و مادام صورت فعل است
و در معنی اسم و احکام اسم برین جاریست چنانچه
توقیت پس این لفظ مادام برائے توقیت مضمون
جمله مدخول خود می آید و بمعنی دوام و همیشه نیز آمده و نیز
در تحفة العراقین مگرید بین معنی الفاضل زائده باشد -

ماعون - بضم عین مهمله بمعنی زکوة مال و انچه بدان وسعت
جویند و اسباب خانه مثل دیگ و تابه و آتش و کلنده و مثل
آن از منتخب و شرح نصاب -

مائن - در و غلو از منتخب -

مامون - امن کرده شده و محفوظ و بهر اس و نام خلیفه
بغداد که پسر هارون رشید بود -

مامن - بفتح میم دوم بمعنی جای امن -

مارن - بکسر راء مهمله بمعنی سر بینی آنقدر که نرم باشد

از منتخب و شرح نصاب

ماوارءالنهر - بسوم و پنجم قاف یکسو دلایتی است از شرح حاقانی

ماوءعین - بفتح میم دوم و سکون عین مهمله یار معروف
بمعنی آب دان که طاهر و صاف باشد و معین صیغه
اسم مفعول است از عین چنانکه بیع از بیع از منتخب
و قاموس و صراح -

مایون - بضم یا و واو مشدده شخصیکه بر فیل علت انبه گرفتار باشد از لطائف

ماثر - بر ان بفتح ثای فارسی ملک طبرستان از توابع
ایران در اقلیم چهارم و در زمانه قدیم آن ملک مسکن دیوان
بود از برهان و غیر آن -

ماچین - ملکست در جنوب چین و مشرقی هندوستان

ماکیان - بکاف عربی لفظ مفرد است بمعنی یک
مرغ خانگی که ماده باشد و نر آنرا خروس گویند از برهان

مادیان - لفظ مفرد است جمع نیست بمعنی یک
اسپ ماده و حاجت بالحاق الف نیست اردو پس اسپ
مادیان گفتن خطا باشد ماده و دیگر حیوانات را مادیان
میگویند بخلاف ماده اسپ را گویند ظاهر آنچنین است
که مادیان تمام لفظ است و میتواند که مزید علیه باشد
چون سالیان بمعنی سال از بهار عجم -

مال - بمعنی خانه و اسباب و متاع و بمعنی باشد که ضمیر
متکلم مع الغیر است و بمعنی مارا و مرا نیز می آید و صیغه
امر است از ماندن بمعنی بگذار و بمعنی باش از برهان
و بمعنی شبیه و نظیر و مانند از برهان و بمعنی لطائف و ظرائف
مائین - بکسر میم و فتح همزه و فتح تا و فوقانی لفظ عربیست
بمعنی دویست چه که تثنیه مائة است که بمعنی صد باشد
و باصطلاح موسیقیان عجم نام یکی از اصول موسیقی
است از بهار عجم و چراغ هدایت -

مائین - بکسر میم و کسر همزه و سکون یا و تحتانی بمعنے
صدها این جمع مائة است بحذف تا و فوقانی -

ماه کنعان - کنایه از یوسف علیه السلام

ماسپران - بیار معروف بیخی است شبیه بنرد و چوب

که بدو اندیشه بکار آید از هدار و برهان -

ماهتاب بگز بیضه دان - کنایه از کردن کار محال و حرکت لغو و بیفایده از هدار عجز و غیر آن -

موتمن - بضم میم و سکون جیم و کسر تا که بصورت واو است و فتح تا فوقانی و فتح میم ثانی بمعنی معتمد و امین از منتخب و زبدة الخواید -

ماده وان - باسوا و بمعنی مروارید تیز آبده -

ماشو - بضم شین معجمه غربال از معدلت -

ماکو - بضم کاف عربی و واو معروف آلتی است آهنی جولاهگان نراکه بدندهای آن نال گویند بازکشیده و اطراف بگیرند

مانده - بکسر جزو سوم که همزه است بمعنی خوان پر از طعام و نعمت از کشف و کنز و مدار -

ماشه - بفتح شین معجمه آلتی است آهنی آهنگران را که آهن گرم کرده بدان میکوبند و گاهی بجهت محکم راندن بزه از نشانه بهندی آهنسو گویند و بمعنی تو شه پندوق که دران فشنگ یعنی توده نهاده و در پاره تفنگچه بالای پندوق هنش میرسانند از برهان و جهانگیری -

ماهیچه - اسپی از زر و سیم شکلی مثل ماهی ساخته و بسیقل زده بر سر علم فوج نصب کنند از برهان -

ماهیچه - بکسر هاء معروف و جیم فارسی رشته ای سپید گندم که پخته با شیر و شکر میخورند بعربی اطریه گویند از کشف

ماشوره - بضم شین معجمه و واو معروف بمعنی نی پاره کوچک میان تهی که ریسمان گان دارند و در ریسمان بران پیچیده بدو گره نهاده و بیافند و نیز بمعنی ریسمان خام که بر دوک پیچیده باشند و بهندی آنرا پونی گویند و مطلق لوله را ماشوره گویند از بهار عجم و برهان و کشف -

ماثوره - بضم ثاء مثلثه و واو معروف و ضم ثاء مثلثه و واو عربی ماثوره بمعنی ادعیه که از زبان حضرت رسالت صلی الله علیه وسلم منقول است از منتخب و بهار -

ماسله - بکسر میم و سکون سین مهمله و فتح لام و هاء [illegible] را شانه میکرده باشند و عروس را آرایش کنند آن را [illegible]

پنگرگویند ماخوذ از شسط بالکسر که بمعنی شانه است -

باسکه - بکسر سین مهمله نام قوتی است که نگاهدارد و نگذارد زاد معده از منتخب -

مولده - بضم میم و فتح لام که بصورت واو است تشدید لام بکسور قوتی است که از خون تحصیل منی کند و آنرا مستعد قبول صورت انسان وغیره کند -

ماجده - بکسر جیم زن بزرگوار -

ماهه - بمعنی برمه که بدان سوراخ کنند و بمعنی ماشه که نام وزن است از برهان -

ماده به - بضم دال مهمله و فتح باء موحده ضیافت مانسته - مانند کرده شده از ابتدا الف -

مارگزده - بضم کاف فارسی و سکون راء مهمله و فتح زاء معجمه مار سیاه کنجشک دار -

مار برده دایه و مادر خوانده از مؤید -

مایه - بمعنی اصل و ماده و بمعنی مقدار نیز آمده از خیابان و در برهان نوشته که مایه بمعنی ماده که مقدار باشد و نام گاوی که فریدون را شیر میداد و بمعنی دستگاه و سامان و بنیان

ماده - بتشدید دال هر چیز و سامان و ترکیب هر شے که مدد باشد برای غیری و زیادت متصله چیزے از منتخب و زبدة الخواید و در چراغ بمعنی افزونے پیوسته و لفظ ماده در خط و ارسال گاهے بجاے لفظ بابت و لفظ ارسال مستعمل میشود چنانکه در ماده سی فلان و در ماده ارسال رسل و رسائل -

مار چوبه - نام دوائیکه بعربی ملیسون گویند و در کشف نوشته که گویا هیتا دافع زهر مار و کژدم و هم گرده بقشور مار بود

ماضیه - بمعنی گذشته -

مانی - نقاشی بود در روم که بدروغ دعوی نبوت میکرد و نقاشی را معجزهٔ خود ساخته خلائق را دعوت میکرد و کتاب ارژنگ او هم تصنیف اوست و کسوه تحفة السعادت

مانی - بکسر هاء مهمله نحو کنند و نیست و نابود کننده -

ماتمسرای - بفتح هاء مهمله و فتح خاء معجمه و یاء تحتانی مجهول تعبیر فارسیان طعام قلیل را تکلف کردن بوقت حاجت موجود و حاضر باشد -

مالاالیعنی - آنچیز که مراد ندارد کسی از و -

مالی - پرکننده و پرشونده -

ماورای - آنچه پس چیزی باشد و بمعنی ماسوا آید

ماقی - بکسر قاف و تخفیف یا گوشه چشم که بعربی عین است از شرح نصاب

ماه جلالی - عبارت از ماه شمسی که نسبت بتاریخ جلال الدین ملک شاه سلجوقی و بعضے ماه جلالی مراد از ماه فروردین دارند چرا که آفتاب را شرف در آن ماه است باشد و ابتدا است و قدر دم ابو الفضل ماه جلالی منسوب است بتاریخ جلال الدین محمد اکبر بادشاه که آنرا ماه الهی نیز گویند و ابتدا اے آنماه از تحویل آفتاب است از برهان و مجمع -

ماری - در ترکی بمعنی هلاکت -

ماکانی - بکاف عربی و کسر نون نام شهره ماکان نام بادشاه که شهر مذکور منسوب باوست از شرح خاقانی -

مائی - بمعنی آبی یعنی منسوب بآب و مخفف ماورا النهری -

مارجیری - بکسر جیم و سکون یاء تحتانی و فتح راء مهمله و کنایه از ضحاک از قبیله جمیر بود -

مالشگری - بکسر لام و شین معجمه و کاف فارسی و راء مهمله بازنان از بهار عجم -

مازنی - بکسر زاء معجمه نحو لیست منسوب بمازن که قبیله ایست از تمیم از لب الالباب -

ماه یمانی - بر دوده و رکابدات صلی الله علیه وآله واصحابه وسلم

فصل میم با موحده

میدار - بضم میم و فتح موحده و تشدید یاء تحتانی هیزار شده و پاک کرده شده از منتخب و کنز -

مبتذا - بضم میم و سکون موحده و فتح فوقانی و نون مقدم خواسته شده و هیزار از منتخب و کنز -

مبالات - بضم میم و تخفیف موحده بمعنی پاک داشتن -

مبا۔ بفتح مخفف مباد از لطائف۔

مبارا۔ بضم در اصل مبارات بود بمعنی نیازی از همین مصدر مشتق میگردانند

مبدء۔ بالفتح صیغه اسم ظرف از ثلاثی مجرد بمعنی محل آغاز کردن و جای آشکارا شدن و بالضم و دال مهمله مفتوح صیغه اسم فاعل از باب افعال بمعنی آغاز کننده و آشکارا کننده و آفریننده و بالضم و دال مهمله مفتوح صیغه اسم ظرف از باب افعال بمعنی محل آغاز کردن و جای آشکارا کردن و ازین لفظ در هر سه وضع مذکور و گاهی ذات حق تعالی مراد باشد و در صورت ظرفیت بمعنی مطلع غزل و قصیده نیز می آید۔

مباسطت۔ بضم میم و فتح سین مهمله با کسی مزاحی ورزیدن و این عبارت از دوستی است

مباعدت۔ دوری و مفارقت۔

بتغنیات۔ بضم میم و سکون موحده و فتح فوقانی فتح غین معجمه و بعده تحتانی بمعنی آرزو و با از شمسی۔

مبردات۔ بضم اول و فتح ثانی و تشدید راء مهمله مکسور کنندگان و دادویه سرد کننده مزاج را سرد کنند از کنز و غیر آن

مبارات۔ بضم میم و فتح موحده و تشدید راء مهمله چیزی مؤنث که پاک کرده باشد۔

مبهوت۔ حیران از کشف و مدارک اسم مفعول از بهت که بضم اول بمعنی حیرت است۔

مبالات۔ بضم باک داشتن و اندیشه کردن از کشف و صراح و سروری و منتخب و کنز۔

مبارزت۔ تقدیم راء مهمله مفتوح بر زاء معجمه مفتوحه بمعنی جنگ و کارزار از کشف و منتخب۔

مبادرت۔ بفتح دال پیشی گرفتن و شتابی کردن و دلیری نمودن از کشف و منتخب و کنز۔

مباشرت۔ بفتح شین معجمه جماع کردن و بخود بکاری در رشتن از کنز و منتخب و کشف۔

مبیضه۔ بفتح میم و کسر باء موحده و یاء معروف و فوقانی بمعنی خوابگاه و جای خفتن و آرامیدن و بیضه دان و بیضه خانه و بیضه دان و بیضه خانه و بیضه دان و بیضه خانه

گدا این نیوه رسیده است اے پخته و کامل شده است
بجیت مبالغه نیز بمعنی کامل و جید است و این لفظ اکثر
در انشا و صفت زر نقد واقع میشود و گرنه این صفت قبل
از موصوف مے آید چنانچه مبلغ ده روپیه یعنی چنین
روپیه پاکه سازنده آنرا جید و کامل بصفات خود ش
ساخته است و تاسره و غیر جید نیست و بعضے
نوشته اند که مبلغ بفتح اول و سوم مصدر میمی است
کردن صفت زر نقد بمعنی اسم مفعول واقع میشود۔

مبارق بضم میم و فتح موحده و سکون الف و کسر راء مهمله بمعنی رهبر۔

مبارک بفتح را برکت کرده شده و خجسته کرده شده از منتخب

مبال بفتح جای بول یعنے محل پیشاب که عبارت
از فرج زن و قضیب مرد باشد۔

مباقل بفتح میم و کسر قاف مزرعه باکره چنانکه
کشت زار پیاز و سیر و بادنجان و شلجم و حلبه یعنی تخمی۔

مبتذل - بالضم و ذال معجمه مفتوح یعنی ذلیل و خوار و بیقدر

مبطل - بالضم و طاء مهمله مکسور باطل کننده۔

مبل بضم میم و کسر ثانی ریزنده محبت یافته و ترکننده
و اشکبار از لطائف۔

مبرهم - بالضم محکم و استوار از کشف۔

مبهم بضم پوشیده و فروبسته از منتخب۔

تبلسم بضم میم و سکون باء موحده و فتح تاء فوقانی و کسر
سین شگفتگی کنند و دندان سفید کننده

تبیین بضم میم و کسر موحده آشکارا کننده و آشکارا شده
و بضم میم و تشدید یاء تحتانی مکسور بیان کننده
و فتح تحتانی بیان کرده شده از منتخب۔

مبهرمن بضم میم و فتح موحده و سکون راء مهمله و فتح
ہا بحجت های روشن و دلائل قاطع ثابت کرده شده
تبسوطه - فراخ و فراخی کرده شده و چیز غیر مرکب۔

مبهوده - بضم اول و فتح ثانی و تشدید راء مکسور
چیز ہاے سرد کننده و سردی دهنده۔

مبهم بفتح میم و سکون باء موحده و فتح ہا و این جمع بمعنی است
که بفتح میم و فتح نون بعینه جاے بناست گاہے
بمعنی مضامین باشد و گاہی کنایه از اعضاے اندام باشد

مبتلی بضم میم و سکون موحده و فتح فوقانی و کسر نون
بناکننده و بناشونده و بفتح نون بناکرده شده۔

مبخلی بضم اول و خاء معجمه بخیلی و بخل نسبت کرده شده بآن

فصل میم مع تاء فوقانی

متکا - بالضم و تشدید تاء مفتوح بمعنی تکیه گاه از کشف
و مدار و متکای ریسمانی عبارت است از رسنی که از
ریسمان بنبه یا پشم بافند و درویشان بوقت مراقبه
گرد اگرد کمر و هر دو زانو بگشند تا کمند و حلقه نیز گویند و
بهندی سیلی نامند

متی بفتح میم و فتح تاء بمعنی کی و چون و هرگاه از کنز

متمنی - بضم میم و فتح تاء و فتح میم و نون مفتوح و الف
بصورت یاء بمعنی آرزو کرده شده از کنز۔

متبلنی بضم میم و فتح تاء موحده و نون مشدد
مفتوح و آخر الف بصورت یاء بفرزندی گرفته شده
یعنی شخصی کسی را بفرزندی گرفته پرورده باز شروع بفعل

متوفی بضم میم و فتح فوقانی و واو و تشدید فاء و فات
یافته شده اسم مفعول از توفی که تفعل است۔

متاب بفتح بازگشتن و جای رجوع از منتخب۔

متراکب - برہم نشسته از منتخب۔

متعاقب - بضم میم و کسر قاف از پس ہمدیگر رونده و از
پس رونده۔

متاعب - بفتح میم و کسر عین مهمله رنجہا و ماندگیہا
جمع تعب خلاف قیاس۔

متعذب - بعین مهمله و ذال معجمه معذب شده و کسر نون خوشگوار

متانت بفتح میم و فتح تا استواری و محکمی از منتخب۔

متشابہات - آیات مخفی المعنی از کنز۔

متممات بضم اول و میم و دوم مشدد و مکسور تمام
کننده ہا و کامل کننده ہا۔

متمنیات بضم اول و فتح تاء فوقانی و فتح میم

ونون مشدد و مفتوح آرزو کرده شدها۔
تیمنات ۔ برکت ها و چیزهای بابرکت۔
متعنت بضم میم وفتح تا رفوقانی وفتح عین ونون مشدد و مکسور و حطای کسی جوینده وعیب گیرنده از منتخب
متحانات بضم میم وفتح تا وفتح حا ومهمله وتا رفوقانی مشدد و مکسور و اعیب شوندگان۔
متاع روی دست ۔ کنایه از متاع کم بها که در بردن دکان امیدارند یا بر دست نهاده میفروشند از بهار عجم۔
متوج بضم میم وفتح تا رفوقانی و واو مشدد و جیم بمعنی تاج نهاده شده۔
متفرج ۔ بفتح را مهمله مشدد و جای سیر و تماشا
متشیع ۔ بکسر شین معجمه تراونده۔
متلاطم ۔ تبشدید طا مهمله مفتوح و خا معجمه آلوده از صراح و منتخب
متعود بفتح عین مهمله وسکون واو و مشدد و مکسور و در آخر دال مهمله بمعنی خوکرده و عادت کننده از منتخب
متضاد ۔ بضاد معجمه و دال مهمله مشدد و بمعنی باهم مخالفت کننده
متردد ۔ متفکر و بمعنی رونده نیز آمده۔
متقدد ۔ بکسر لون مشدد و بروزن متفکر دشمن و بدخواه و عناد کننده۔
متعبد ۔ بکسر با موحده مشدد و عبادت کننده و بسیار عبادت کننده و تبکلمه عبادت کننده۔
متصاعد ۔ بضم میم و کسر عین مهمله بالا رونده بلندی گرفته
متمرد ۔ بکسر را مهمله بروزن متولد بمعنی سرکش و نافرمان و بغی از منتخب۔
متبلد ۔ بروزن متردد کند ذهن و احمق۔
متصدر ۔ امیدوار و چشمداشت دارنده از صراح۔
متکسر ۔ بکسر شین مهمله مشدد و مکسور شکننده و شکسته شونده
تلجر ۔ بضم میم وفتح تا رفوقانی و فتح با موحده و حا مهمله مکسور مرد بسیار علم از منتخب
متضرر ۔ بفتح را مشدد اول ضرر رسانیده شده و بکسر آن ضرر رساننده۔
تساعر ۔ خود را بزور شاعر گویاننده۔
متعسر ۔ دشوار۔
متقذر ۔ بکسر ذال معجمه مشدد و شوار از منتخب و کنز
تلنفر ۔ رمنده و نفرت کننده از کنز۔
تغابر ۔ بکسر ذال مهمله پیشی گیرنده و بسرعت شتابنده ابو علی و بهن۔
متلبس ۔ جامه پوشنده و پنهان شونده و پوشیده
متعطش ۔ تشنه۔
متوش ۔ بفتح را مهمله مشدد بصیغه اسم مفعول از باب تفعیل مورد پیش آشنده و این تصرف فارسی زبانان متقرب است کراز تراشیدن که کلمه فارسی است بطور عربی اشتقاق کرده اند از بهار عجم۔
متفحص ۔ کاونده و جست و جو کننده مستفاد از منتخب
متخصص ۔ خصوصیت دارنده۔
متعرض ۔ پیش آینده و سائل۔
تساقط ۔ بفتح لام مشدد برگ ماشته شده که سیکه برود و دست یافته باشند و بکسر لام برکسی دست یابنده و فلبه کننده از منتخب و کنز۔
تساقط ۔ باهم فرو ریزنده۔
متقوع ۔ بکسر را مهمله مشدد و پرهیزگار و پارسا از کنز۔
متنوع ۔ بکسر را معجمه مشدد و پراکنده و پریشان از منتخب و کنز
متاع ۔ هر چه از و نفع گیرند از مدار۔
متفرع ۔ بکسر را مهمله مشدد فرع چیزی شونده و از چوبی مثل شاخ بیرون آینده۔
متصدع ۔ بکسر دال مهمله در سر یابنده و این لفظ بجای مصدع بکسر دال که بمعنی در دسر دهنده است آوردن خطاست چنانچه بعضی در انشا نویسند که تصدع صداعت میشوم در صورت مصدع باید نوشت۔
تلسع ۔ بمعنی فراخ شونده۔
متدرع ۔ زره پوش۔
متضرع ۔ زاری کننده۔
متبوع ۔ پیروی کرده شده۔
متنوع ۔ بضم میم وفتح فوقانی وفتح نون وکسر واو مشدد و گوناگون شونده از صراح۔
متضعف ۔ بروزن متصرف بسیار ضعیف شونده چرا که باب تفعیل برای مبالغه نیز می آید یا برای ضرورت۔
متکاثف ۔ غلیظ و مطبر شده ضد متخلخل از منتخب۔
متصحف ۔ بفتح صاد صفت کرده شده از کنز و منتخب
متلف ۔ بالضم و لام مکسور بمعنی تلف کننده و فرا و ضمائم
متحف ۔ بالضم و تشدید تا رفوقانی مفتوح و کسر حا مهمله تحفه دهنده و بفتح حا ے مهمله تحفه کرده شده۔
متعفف ۔ بفتح عین مهمله و کسر تشدید فا اول متقی و پارسا
متضمائف ۔ باهمدیگر نسبت دارنده۔
تتراوف ۔ در پی یکدیگر سوار شونده و بمعنی پی در پی نیز مستعمل میشود و دو لفظ کرده بمعنی شریک یابنده چنانچه قلب و جنان و فواد که هر سه بمعنی دل است از منتخب
متلهف ۔ بروزن متصرف افسوس خورنده و بکنین از منتخب
متعنف ۔ سرزنش کننده و درشت خوئی نماینده۔
متفرق ۔ بکسر را معجمه پاره شوندا از منتخب و صراح۔
متطرق ۔ بروزن متفرق راه یابنده و راه پیدا کننده
متضائق ۔ باهم تنگی کننده۔
متعارک ۔ بعین مهمله و کسر را مهمله یالنده و گوشش دگوشمال دهنده و خراشیده و محو و مندرس کننده و حاجت روائی کننده و کامیاب شونده و کارزار کننده و انبوه شونده از صراح و منتخب۔
متکفل ۔ ضامن و متعهد از منتخب و کنز۔
متزلزل ۔ بفتح زا معجمه اول و کسر زا معجمه دوم لرزنده و جنبنده از کنز و منتخب۔
متخلل ۔ بکسر لام مشدد اول خلل اندازنده۔
متماثل ۔ بکسر ثا مثلثه مشابه و مانند همدیگر شونده۔
متعاول ۔ غال گیرند این لفظ را بواو نوشتن خطاست

خطاست بجای واو تهزه نوشتن و خواندن صحیح باشد باین شکل بتقائل -

متماثل - صامت باهیئت خداوند خانه و عنادان در فتنه

متمائل - میل و خواهش کننده و در خم و چم شونده ماخوذ از تمائل بمعنی خمیدن -

متداول - بفتح دال اول از یکدیگر گیرنوبت بنوبت گرفته شده و دست بدست گردانیده شده -

متسرسل - بدرون متحمل نامه فرستنده -

متعال - بضم لام شونده در اصل متعالی بود اسم فاعل از تعالی که ناقص واویست از تفاعل در حالت رفعی ضمه بر یا ثقیل بود ساقط کردند لام بعد اجتماع ساکنین شد میان یا و تنوین یا را حذف کردند و در آخر وقف کردند تنوین هم ساقط گردید متعال گردید

متعالم - بکسر لام مشدد در دسند و در ناک از کنز -

متعلاهلم - بکسر طا و سکون عین مهمله بمعنی کرطا پنچه زننده و بیکدیگر لگد زننده و این لفظ اکثر در صفت در یا رشد یدالموج واقع میشود از منتخب -

متمحم - بضم میم و سکون حا مهمله و فتح جیم ترجمه کرده شده از زبانی بزبانی دیگر بیان کرده شده و بکسر جیم مترجم کننده -

متبسم - بکسر سین مهمله مشدده بمعنی آهسته خنده کننده

متهیج - آواز از دهن و بینی بیرون نیاید بمعنی شگفته نیز مستعمل میشود از کنز -

متراکم - بکسر کاف بهم نشیننده و گرد آینده و کنایه از هجوم و انبوه کننده از کشف و منتخب و کنز -

متبرسم - بکسر سین مهمله مشدد لبو لیسنده و رسم کننده و هموار

متظالم - بکسر لام مشدد دادخواه -

متسم - بضم میم و تشدید تا رفوقانی مفتوح و فتح سین مهمله داغ کرده شده و نشانی مخصوص کرده شده از صراح -

متحتم - بفتح حا مهمله و کسر تا رفوقانی مشدد واجب و لازم از حتم بالفتح بمعنی استوار کردن از کنز و منتخب -

متعلم - بکسر لام مشدد تعلیم گیرنده یعنی شاگرد از کشف

شده و دست بدست گردانیده شده -

متقنه - بالضم و قاف مفتوح بمعنی استوار و محکم -

متنوعه - گوناگون شوند و نوع نوع شونده و اقسام اقسام شونده -

متخیله - خیال کرده شده و محل خیال که دماغ باشد و بکسر یای تحتانی قوتیست در دماغ که ترکیب بعضی صور و بعضی معنی میکند و گاهی چیزهای دیده و نادیده را بصورت یا در وغ از نقش می نماید -

متاجره - باهم تجارت کردن -

متجبره - بفتح جیم و کسر باء موحده فرقه ظالمان و جماعه ظلم کنندگان -

متضاده - بدال مشدد مفتوح باهم گیرنده کننده -

متناهیه - بپایان رسنده و منتها چیزی رسیده

متتالیه - بر و تار فوقانی مفتوح بمعنی پی در پی آینده و پس دیگر رونده ماخوذ از تلو بفتحتین و تشدید واو بمعنی در پی کسی رفتن از منتخب -

متدارکه - دریابنده و چیز یرا که از دست رفته باشد

متئه - بفتح اول و ثانی بمعنی بریدن که بخاران جوب را بدان سوراخ کنند -

متغذیه - خوردنی و نوشیدنی خوشگوار و عقوبتا غذا کننده

متکی - بضم میم و تا مشدد مفتوح و کاف تکیه کننده

متناهی بپایان رسنده و بمنتها رسنده -

متولی - برسر کار باشنده و دوستی دارنده از منتخب

متین - آرزومند و بفتح نون مشدد آرزو کرده شده

متعدی - تجاوز کننده از حد خود باصطلاح علم صرف و نحو فعلی را گویند که معنی آن مفعل از فاعل تجاوز کرده تعلق گیرد بمفعول و ضد آن لازم است که معنی آن فقط بفاعل تمام شود و مفعول را نخواهد -

متمشی - بکسر شین معجمه جاری و روان شونده از منتخب

متوارمی - بضم میم و فتح تا رفوقانی و کسر راء مهمله پوشیده شونده و پنهان شونده از کشف و انوری

متمرنم - بکسر نون مشدد سرانیده از منتخب -

متیم - بضم میم و فتح تا رفوقانی و فتح یای تحتانی مشدد میشتاق و دوست از لطائف -

متمم - بکسر میم مشدد اول تمام کننده و کامل کننده -

متنعم - بناز و نعمت گذران کننده -

متدین - بفتح دال مهمله و کسر یای تحتانی مشدد دیندار

متن - بفتح میم و سکون تا رفوقانی بمعنی پشت و بمعنی استوار و جای بلند و سخت و مجازاً بمعنی عبارت کتابی که شرح آن توان کرد بمجازی نه کلمه و نه تنوین خواهد خطاست که متن بفتحتین در فارسی صیغه نمی است از تمیدن

متین - بفتح استوار و محکم و یکی از اسمای رسول صلی الله علیه وآله وسلم -

متهاون - بضم میم و کسر او سستی کننده و در منتخب بمعنی خوار و حقیر داشته شده -

متحصن - بکسر صاد مهمله مشدد و حصار نشیننده و قلعه نشیننده

متمالهین - بضم میم و فتح فوقانی و فتح همزه و تشدید و لام مکسور و کسر یا بمعنی پرستش حق کنندگان و عبادت کنندگان حق و حکمار صاحب اسلام

متقن - بالضم و قاف مفتوح استوار و محکم از شروح نصاب

تتباین - بکسر نون همدا از هم جدا شونده -

متکون - بکسر او مشدد بهست شونده و موجود شوند

متلون - بکسر او مشدد رنگ بارنگ شونده -

متمکن - بکسر کاف مشدد و مکان گیرنده و جاگیرنده و باصطلاح آسمی که در آخر آن اعرابهای مختلفه پیدا آینده باختلاف عوامل -

متکلمین - صاحبان علم کلام و علم کلام علمیست که دران مقدمات علم منقول را بدلائل عقلی ثابت کنند و عقائد را باداله عقلیه موجه بسازند -

متنفیه - بفتح نون و بار موحده مشدد مکسور و مار ملفوظ خبردارد آگاه -

متداوله - بواو و مفتوح از یکدیگر گیرنوبت بنوبت گرفته

وانورے بسکون دوم بستہ است و این سکون نوعے از تفریس است۔

متوازی ۔ بکسر زا معجمہ باہم برابر شوندہ از منتخب۔

متساوی ۔ باہم برابر شوندہ۔

متصدی ۔ پیش آیندہ از تصدی کہ بمعنی پیش آمدنست از منتخب و صراح و از پیش آیندہ در اینجا مراد پیشکار است۔

متاذی ۔ بفتح سوم و ذال معجمہ مشدد مکسور ایذا یابندہ و آزردہ شوندہ۔

متعالی ۔ بلند شوندہ اسم فاعل از تعالی بکسر لام استاز باب تفاعل از ناقص ماخوذ از علو۔

متوالی ۔ پیاپی شوندہ و پی در پی آیندہ۔

متلالی ۔ بضم میم و فتح تا و فوقانی روشن و تابان اسم فاعل از تلالو کہ بروزن تفعلل است رباعی مزید ماخوذ از لولو کہ بمعنی مروارید است و این قسم اشتقاق از جامد در کلام عرب مستعمل است چنانچہ اعرق بمعنے رسید در عراق ماخوذ از عراق کہ جامد است۔

متلاقی ۔ بکسر قاف مشدد ملاقات کنندہ و بفتح قاف مشدد و بمعنی ملاقات کردہ شدہ۔

متجلی ۔ بفتح جیم و کسر لام مشدد روشن و آشکارا۔

متحلی ۔ بفتح حا مہملہ و کسر لام مشدد زیور پوشندہ و آراستہ۔

متمرقی ۔ بکسر قاف مشدد و افزون شوندہ۔

متاسفی ۔ بقاف افسوس خوان۔

متلاشی ۔ بکسر شین معجمہ پریشان و خراب و معدوم در غیاث ماخوذ است از لاشی و این قسم اشتقاق از مرکبات بسیار آمدہ و آنچہ کہ در مردم متلاشی بمعنی تلاش و تلاشی کنندہ مشہور است محض غلط چرا کہ تلاش لفظ ترکی است و از الفاظ ترکی و فارسی بطور عربی اشتقاق کردن خطاست اگرچہ بندرت بعضے فارسیان کردہ اند و آن در کالمعدوم۔

متمادی ۔ بضم میم و فتح فوقانی و کسر دال یعنی دراز

متغاثی ۔ فریادخواہ کہ زبان زد بعضے مردم میشود محض غلط چرا کہ این را از تلاقی مزید ناقص میدانند و حال آنکہ مصدر کہ بجہت اینجنے است اجوف است صحیح بجاے آن مستغاثی است یعنی داد خواہ بدو وجہ یکے آنکہ مستغاث یعنے اسم مفعول است یعنے کسیکہ از و داد رسی خواہند چنانکہ مستعان و یا رتختانی در آخر برائے نسبت است یعنے منسوب مستغاث و آن داد خواہ باشد دیگر آنکہ مستغاث صیغہ مصدر میمے نیز بمعنے اسم مفعول چرا کہ مصدر میمے بروزن صیغہ اسم مفعول و ظرف نے آید و یا رتختانی برائے نسبت یعنی منسوب باستغاثہ فافہم۔

متخطی ۔ بجاء معجمہ و کسر طاء معجمہ مشدد یعنے بہرہ ور اسم فاعل از تخطی کہ تفعل است مجرد ش خطو بکسر کہ ناقص واویست یعنی بہرہ مندی از صراح۔

فصل میم مع ثاء مثلثہ

مثنی ۔ بالضم و ثاء مثلثہ مفتوح و نشدید نون مفتوح دو بار کردہ شدہ و دوم گردانیدہ شدہ از منتخب و کنز۔

مثوی ۔ بالفتح و در آخر الف مقصورہ بصورت یا جاے آرام و قرار از کشف و کنز و منتخب

مثقب ۔ بالکسر و قاف مفتوح و باء موحدہ آنچہ بدان در چیزے سوراخ کنند بہندی آنرا برما گویند این صیغہ اسم آلہ است از ثقب کہ بالفتح است یعنے سوراخ کردن از منتخب۔

مثاب ۔ بفتح اول و در آخر باء موحدہ جاے باز آمدن و جاے بنوہ آب و جاے بنوہ آدمیان و بضم را بہ کہ در کوہ باشد و بمعنی جزا و پاداش و ثواب دادہ شدہ از لطائف و منتخب۔

مثالب ۔ بکسر لام و باء موحدہ عیبہا و زبونی ہا از منتخب

مثیب ۔ بضم اول و کسر ثانی پاداش دہندہ و باعتدال

مزاج باز آیندہ از منتخب۔

مثبت ۔ بضم اول و سکون ثاء مثلثہ و فتح باء موحدہ نوشتہ شدہ و ثابت کردہ شدہ و بفتح ثانی مثلثہ باء موحدہ مشدد مفتوح برقرار داشتہ شدہ از منتخب۔

مثوبات ۔ بفتح میم و ضم ثاء مثلثہ و فتح واو موحدہ بمعنے جزاے نیکی۔

مثوبات ۔ بعد ضدای نیکی و جزاے نیکی و این جمع مثوبہ است یعنی ثواب دادہ شدہ و ثواب بمعنی مزد عبادت است در آخرت از کشف و غیر آن۔

متشابہ ۔ گرد کردہ شدہ و سرتاسر گوشت و نام خوشبوئے کہ قرصہاے آنرا گوشت سازند و بعضے گویند کہ آن خوشبوے را مشابہ از ان گویند کہ از مشک و صندل و کافور مرکب سازند و نوعے از شراب کہ بعد صاف کردن سوم حصہ خود ماندہ باشد و آنرا بفارسی سیکی نامند چہ در اصل سیکی بود و باصطلاح فقہا نوعے از شراب و آن شیرہ باشد کہ دو ثلث آن بجوشیدن بسوزد و ثلث ہا ند منافع آن قریب بخمر است و باصطلاح اہل لغت بمعنے لفظے کہ برائے یک معنے حرف اول آنرا بہر سہ حرکت کہ فتحہ و ضمہ و کسرہ است خواندن صحیح باشد و گاہے کنایہ از کلمہ سہ حرفے باشد چنانکہ لفظ مہر و ماہ کہ ہر یک سہ حرف دارد و شکل دماغ انسان نیز مثلث است چنانکہ شکلش در فصل حا مہملہ مع الواو مرقوم شد و مثلث نام شکلی است از اشکال علم تعویذات سہ درسہ کہ ہمہ نہ خانہ دارد و آن بہ نسبت مربع مؤثر تر باشد و قومے از نصاریٰ کہ بسبب خدا قائل اند و نوعے از جلوس اربعہ نام تشکلے شدہ گویند از اشکال علم ہندسہ مدار و تحفۃ المنجمین و بہار دانش و دیگر کتب لغت

مثالث ۔ بفتح میم و کسر لام سقف تا گاہے کنایہ باشد از سازمطربان۔

از اسماء مطربان —

مشتمر — بالضم بمعنی تار شلشه و کسیم چوب دارنده و میوه آورنده —

مشتر و لیطوس — بالفتح و راء مهمله مفتوح و کسر دال مهمله و یای معروف و طاء مهمله و واو معروف و سین مهمله و نون یونانی دوائیست معجون و این مخفف مشتر و دلیطوس است —

مشتر و طاس — بالفتح و حرف چهارم دال مهمله مراد از طاس کلان که دوران عربان ثریده خورند و ثرید پارهای نان در شوربا تر کرده شده را گویند —

مثلث متساوی الاضلاع — شکلیست سه گوشه از اشکال علم هندسه که هر سه خط مستقیم آن برابر باشد مثالش بیاید نوشت شود و وجه تمیز مثلثه متساوی الساقین و مثلثه مختلف الاضلاع نیز بیاید نوشته شود —

مثلثات الافلاک — مراد از برج افلاک است چه اگر مجموع دوازده برج سه برج آتشی اند چنانچه قوس و سه برج بادی چون میزان و سه برج خاکی نون ستنبله و جدی و سه برج آبی عقرب و حوت —

مثقال — بالکسر نام وزنیست که چهار دنیم ماشه باشد و کشف و ذر ابادین محمد شریف بدان شاهجهان آباد اگرچه در بیع اختلاف کرده اند بالاقوی چهار و نیم ماشه است —

مثیل — بالکسر نظیر و یا مثل بمعنی مثال —

مثال — بالکسر اول شبیه و اندیشه و تصویر و حکم نامه قاضی و بمعنی مانند و فرمان بادشاهی و پیمانه و اصطلاح حکم و عالم مثال عالمی است فروتر از عالم ارواح و آنچه در خواب ظاهر میشود مثل آن در عالم مثال است و خوابگر می بینند آنرا صور عالم مثال گویند از جهت ارباب کشف —

مثل — بالکسر بمعنی مانند و بفتحتین مانند وصف حال و داستان و قصه که مشهور شده باشد و قصه و حکایتی که برای ایضاح مطالب آرند و منتخب در شرح مثنوی گوید که مثل بالکسر مساوی و در جمیع صفات را گویند و مثال شرط مساوات در جمیع صفات شرط نیست —

مثنی — بضم میم و فتح ثا و شلشه و تشدید نون مفتوح هشت پهلو و هشت گوشه شده و گاهی کنایه باشد از بهشت زیرا که بهشت نیز هشت اند —

مثلث نشان — دیگر انبادب پیش خود نشاننده ای دوزانو نشاننده و ظاهر است که در حالت دوزانو نشستن شکل مثلث ظاهر میشود —

مثلثه قرنی — کنایه از محل دامسد و نفوس —

مثانیات و مثانی — بفتح اول و حرف چهارم بار موحده و این لفظ در اصل بر اثنتین آید بمعنی دانه دانه از کثرت و این لفظ در حقیقت اسم مؤنث است مشتق از ثوب و از ثوبان که بمعنی بازگشت باشد چون مثنی که از تثنیه است پس تکریر کرده بمعنی مطلق چند باشد و بمعنی صد و مرتبه مستعمل شده —

مثالیه — بکسر میم فرمان بادشاهی و منشور —

مثلثه — بضم میم و فتح لام و کوشه و بینی بریدن و عقوبت کردن باشد خصوصاً لیکن این مصدر بمعنی اسم مفعول مثل شده یعنی مخلوق و در بعضی کتب بمعنی اعضا بریده شده و دوم بریده شده و پوست برکنده و دوسه تن برکنده نوشته اند —

مثنوی — بفتح میم و ضم ثا مثلثه و چهارم با سوده جامه که یکپهلو و یکرنگ باشد و در آخر ی اصراح —

مثانی — بفتح و تشدید نون بمعنی سوره فاتحه از آنرا که دوباره خوانده میشود در رکعت و بمعنی تمام قرآن مجید بسبب آنکه آیه و آیه عذاب از صراح و بعضی از مختصران نوشته که مثانی جمع مثنی است که بفتح میم و سکون ثانی و فتح نون باشد معدول از اثنان بمعنی دو دو یا آنکه مثانی جمع مثنی باشد که بضم میم و فتح ثانی و تشدید نون مفتوح باشد بمعنی تثنیه کرده شده —

مثنوی — بضم میم و فتح ثانی که بفتح میم و سکون ثا مثلثه و فتح نون و الف مقصوره و اسمیست معدول از اثنین اثنین که ترجمه آن بفارسی دو دو باشد الف مقصوره مطابق قاعده در حالت الحاق یای نسبت بواو بدل کردند چون در ابیات مثنوی در هر بیت دو قافیه معهوده باشد لهذا ابیات مختلف القوافی را مثنوی نام کردند —

مثلث بادی — عبارت از جوزا و میزان و دلو —

مثلث خاکی — عبارت از ثور و سنبله و جدی —

مثلث آبی — عبارت از سرطان و عقرب و حوت —

فصل سیم با میم عربی و فارسی

مجلکا — لفظ ترکیست بمعنی عهدنامه و مچلکا —

مجرا — بالضم روان و روان کرده شده و بالفتح جای روان شدن و جای جاری شدن و نام حرکت رو از نقطه و کشش شمس العلوم و بضم الخط عربی و آخر این لفظ الف مقصوره بصورت یاست و باصطلاح بعضی متاخرین هندوستان ملاقات امرا و سلام و تسلیمات را گویند —

مجتبی — بالضم و در آخر الف مقصوره بصورت یا برگزیده شده از منتخب و لنز —

مجسطی — کتابیست در مسائل کتاب مجسطی تالیف بطلیموس قلوذی از یونان —

مجاز — بالضم مخفف مجازات بمعنی یکدیگر را جزا دادن و بدله دادن و این تعریف فارسیان است چیزی که بواسطه و مداراة و مداراة گویند و فیاض —

مجمر — بالضم میم و فتح جیم و آخر میم و راء مهمله پاره پاره کرده شده و جزو جزو کرده شده —

مجاهیر — بضم میم و فتح جیم و آخر میم و راء مهمله بفتح کشیده شدگان و ربوده شدگان و این جمع مجزور بست از منتخب —

مجیب — بضم جواب دهنده و قبول کننده از منتخب

مجاب — بضم جواب داده شده و قبول کرده شده از منتخب

مجنب — بضم و نون مکسور از چیزی دوری کننده از کنز

مجرد اشتقاق — عبارت از معقول عشره و نزد بعضی

ارواح وملائک۔

مجملات۔ آیاتی کہ معنی آن محتاج بتفصیل باشد۔

مجمورات۔ نزد قاریان از جملہ حروف تہجی نوزدہ حرف ہست سوای دہ حروف مہموسہ۔

مجانیت۔ بضم اول وفتح نون وفتح موحدہ از چیزے دور شدن واز کاری یکسو شدن از منتخب۔

مجاعت۔ بفتح وعین مہملہ وفوقانی گرسنگی از منتخب۔

مجاملت۔ نکوئی کردن از منتخب۔

مجانست۔ بفتح نون ہمجنسے وہمقومے۔

مجاورت۔ بضم میم وفتح واو وقرب وہمسائگی۔

مجیب۔ بفتح میم وکسر جیم وتشدید یکتائے وبعدہ فوقانی بمعنی آمدن۔

مجالست۔ بضم میم وفتح لام ہمنشینے۔

مجابات۔ بضم میم سخنہائی جواب داده شده۔

مجازات۔ بضم پاداش دادن وجزا دادن در نیکی وبدی از کنز ومنتخب کشف۔

مجتث۔ بضم میم وسکون جیم وفتح تائے فوقانی وتشدید ثا رمشاشہ بمعنے از بیخ برکنده شده ونام بحر لیست از نوزده بحور شعر چہ اکہ اجتثاث از بیخ برکندن است چوں مدرس این بحر را کہ مستفعلن فاعلاتن ست از بحر خفیف برکنده گرفته اند بدیں اکہ در ارکان این ہر دو بحر اختلاف ہمین است کہ درین بحر مستفعلن مقدم ست بر دو فاعلاتن ودر خفیف در میان ست واز مزاحفات این بحر وزن اکثر آید مفاعلن فاعلاتن مفاعلن فاعلات۔

مج۔ بالفتح وتشدید جیم باش کہ غلہ معروف ست از منتخب ودر رسالۂ معربات نوشتہ کہ مج بالضم وتشدید جیم معرب منگ کہ بہندی بمعنے ماش سبز ست۔

مجنح۔ بروزن مفرح صاحب جناح یعنی صاحب بازو۔

مجتہد۔ بالضم جہد کنندہ واجتہاد کنندہ وراہ صلوہ پیدا کنندہ۔

مجید۔ بزرگوار وکرامی از صراح۔

مجمد۔ بضم میم وفتح جیم وتشدید میم مفتوح چیزے رقیق کہ از سردی بستہ شدہ باشد از اطائف۔

مجمود۔ مستطاعت وقدرت کردہ شدہ وکوشش کردہ شدہ۔

مجعد۔ بضم میم وجیم وتشدید عین مفتوح موی مرغول۔

مجدد۔ بکسر دال مہملہ مشدد اول از سر نو کنندہ کارے و بفتح دال از سر نو پیدا کردہ شدہ از منتخب۔

مجدود۔ صاحب بخت وروزی ونام حکیم سنائی از منتخب۔

مجاہد۔ بکافران کارزار کنندہ وکوشش کنندہ۔

مجد۔ بفتح اول وسکون ثانی بزرگی وبزرگوار شدن وبضم میم وکسر جیم وتشدید دال کوشش کنندگان در کارے از منتخب وصراح۔

مجرد۔ تنہا وترک دنیا ومرد بے زن واصطلاح حکما چیزے از ممکنات کہ منزہ از مادہ بود چون عقول ونفوس کہ اہل شرع ملائکہ وارواح خوانند۔

مجمر۔ بالکسر وسیم دوم مفتوح آنچہ دران عود سوزند وذکر ال افروزد از کشف ومہمار مجمر ومؤید ومدار وقاموس وصراح وحل اللغات ومنتخب بالکسر وبالضم نام شکل سیزدہم از پانزدہ اشکال جنولی کہ کثیر المنفعت ست۔

مجیر۔ بضم اول وکسر جیم بمعنی دستگیر وپناہ دہندہ از لطائف۔

مجدر۔ بروزن منور آنکہ آبلہ در آبلہ داشتہ باشد ومجازاً بمعنے منقش این صنعۃ اسم مفعول ست از تجدیر یا خوذ از جدر بفتحتین کہ بمعنے نشان گزیدن شتر کہ بر گردن شتر وخر باشد کذا فی المنتخب وصراح۔

مجدور۔ حرف ثالث ذال معجمہ مضموم در اصطلاح حساب مضروبی کہ بضرب حاصل آید مثلاً دو را در دو ضرب کردند چہار حاصل شد این چہار را مجذور میگویند از مدار ومنتخب۔

مجاور۔ بکسر واو ہمسائگی کنندہ۔

مجبور۔ بعد از شکستگی بستہ شدہ وبزور بر کارے داشتہ شدہ از منتخب۔

مجتاز۔ بالضم وتاء فوقانی وزاء معجمہ گذاشتہ شدہ وتہاون کنندہ از منتخب۔

مجاز۔ بالفتح راہ وجاے گذشتن وضد حقیقت و کلمۂ کہ در غیر معنے حقیقی خود مستعمل شود ومعنے موضوع حقیقی آن متروک نشدہ باشد بلکہ در معنے موضوع وغیر موضوع لہ علاقہ مشابہت یا ظرفیت یا سببیت وغیر آن تحقیق باشد چنانچہ در اصل بمعنے حیوان ناطق ست وبعلاقہ مشابہت کہ حماقت باشد بمرد احمق اطلاق کنند وعلاقۂ ظرفیت چنانچہ خوان خواستند یعنے طعام خواستند وعلاقۂ سببیت چنانچہ اطلاق شمس بر ضوء واطلاق کل بر جزو مثلاً اناملہ را اصابع چنانچہ یجعلون اصابعہم فی آذانہم واطلاق جزو بر کل مثلاً تمام سورۂ فاتحہ را الحمد گفتن واطلاق آلہ الشے بر آن شے مثلاً حروف وخط را قلم گفتن وکلام زبان و

تسمیت الشے باسم ما یؤول الیہ مثل شیرۂ انگور را شراب گفتن کقولہ تعالے

انی ارانی اعصر خمرا وتسمیۃ الشے باسم ما کان چنانچہ یتیم گفتن کسے را بعد بلوغ وتسمیۃ الشے باسم مادتہ چنانچہ تیغ را آہن گفتن وعلی ہذا القیاس چون بیان اقسام مجاز فارسے از تطویل وتکلف نبود برائے امثال آن ہمین قدر بس ست نمود۔

مجور۔ بتشدید واو بکسور وروادارندہ کارے و بفتح واو تجویز کردہ شدہ وروا داشتہ شدہ از منتخب وغیرہ۔

مجاہر۔ بزاء معجمہ ساختگی کنندہ واسباب دارندہ۔

مجلس۔ بفتحتین وتشدید سین مہملہ جاے دست نہادن ولبیب بر نبض بیمار از منتخب ودر صراح بکسر میم وفتح جیم۔

مجلس۔ بکسر لام جاے نشستن وبفتح لام نشستن از منتخب۔

مجالس۔ بفتح میم وکسر لام جمع مجلس۔

مجلس نویس۔ حضور نویس یعنے واقعہ نویس دربار بادشاہ۔

مجوس۔ قوم آتش پرست کہ از تابعان زرتشت اند

ازمبدان کاه و منتخب پرستندگان ماه و آفتاب و آتش مجوسی و اعدآن و در قاموس و رساله معربات نوشته که مجوس معرب منگوش یعنی مغیر الاذن چون واضع دین مجوس مرد خرد گوش بود لهذا چنین گفتند - منتخب

مجصص - پر کرده شده از لطائف -

مجامع - بفتح میم اول و کسر میم ثانی و با های جمع شدن - منتخب

مجداف - بالکسر چوبی است بهن سه پهلو که بر پهلوی کشتی می بندند و کشتی را بآن میرانند بهندی آنرا پاته گویند از منتخب و شرح نصاب -

مجوف - بر وزن مشرف بمعنی چیزیکه جوف کرده شده باشد و از اندرون خالی باشد -

مجفف - بضم میم و فتح جیم و فا اول مشدد مکسور خشک کننده از کنز -

مجهول - نادانسته شده و نوعی از فعل که فاعل آن معلوم نباشد منتخب

مجال - بفتح جا - جولان کردن که میدان باشد و مصدر میمی بمعنی جولان و مجازا بمعنی قدرت و طاقت مستقل از کشف و منتخب -

مجمل - بفتح میم دوم فراهم آورده و درهم کرده و آنچه که معنی آن محتاج بتفصیل باشد از منتخب -

مجبول - حرف سوم با موحده و مضموم آفریده شده و طبعی و جبلت کرده شده از منتخب -

مجذوم - کسیکه آنرا بیماری جذام باشد آن علتی است که خون فاسد شده اعضای صغار را میریزند -

مجزوم - هم مقطوع و بریده شده و قوتی تعیین کرده شده

مجان - بالفتح و تشدید جیم مفت و هرزه و رایگان از منتخب و شرح نصاب -

مجون - بضم میم کاری کردن و شوخی و هزل از منتخب -

مجن - بکسر میم و فتح جیم و تشدید نون سپر که پناه جسم تیغ و تیر است از شرح -

مجنون - جنون زده و دیوانه و لقب قیس عامری لیلی بود از منتخب

مجانین - بفتح دیوانگان و این جمع مجنون است -

مجمع البحرین - جاییکه دران دو دریا جمع شده باشند و نام مقامیکه موسی و خضر علیهما السلام دران ملاقات کرده اند آن جاییست که آنجا دریاچه روم و دریاچه فارس جمع شده اند -

مجزو - بزای معجمه بمعنی مسدس است که در اصل وضع متمکن باشد آنرا مجزو گویند باعتبار دور کردن جزوی از ان - منتخب

مجاهده - رنج و شقت و کوشش و باکافران جنگ کردن از منتخب

مجنده - بضم میم و فتح جیم و نون مشدد مفتوح جمع کرده شده و جای جمع شدن از منتخب یعنی لشکر جمع کردن است از منتخب و مدار دو مجاز است یعنی پامال چراکه جای جمع شدن لشکر را مالی ضرور است -

مجمع علیه - بضم میم اول و فتح میم دوم اجماع کرده شده بران یعنی متفق علیه -

مجنة - بکسر میم و فتح جیم و تشدید نون مفتوحه نام بازار قریب بمکه معظمه از شرح نصاب -

مجاوبه - بضم میم و فتح واو کسیرا جواب دادن از منتخب و کنز -

مجره - بکسر میم و فتح جیم و راء مشدده مفتوح کهکشان و آن خط سفیدیست که شب در آسمان دیده میشود از منتخب

مجسطی - بکسر میم و فتح جیم و سکون سین مهمله و کسر طاء مهمله نام کتابی است در علم ریاضی مشتمل بر دلائل و اصول اشکال علم هندسه موجد آن بطلیموس است و در اصل نام علمی است بهیئت افلاک و زمین و مقادیر حرکات و کمیت ابعاد و اجرام و بزبان یونانی بمعنی ترتیب است زیرا که این علم پیش از بطلیموس برین ترتیب نبود و بمعنی نوشته که او حکیم اقلیدس است و بالفعل که مجسطی موجود است ترجمه آنست که نصیر الدین طوسی تحریر کرده -

مجاً - بضم میم و فتح جیم و تشدید لام مکسور روشن کننده و نام اسپ اول که از همه سپاهان رهان پیشتر باشد و معمول سواران عرب بود که در میدان معارضه آمده گروه ها بسته بجهت امتحان همه سپاهان را برابر استاده کرده یکبارگی هم میتاختند هر اسپیکه از همه اسپان پیش شود آنرا مجا گویند و هر که عقب او باشد آن را مصلی ما سوای آن را مصلیه که بمعنی سرین گرفتن است و نمازی را که مصلی گویند ازان جهت است که در سجود سرین بر میدارد چون اسپ دوم سر خود را در سرین اسپ اول نهاده مصلی گویند و هر که پس از مصلی باشد آنرا مسلی و ازین ترتیب چارم را تالی و پنجم را مرتاج بالکسر و علی هذا القیاس تا ده دوازده را نام است و باقی را نیست چنانچه دوازدهم را که از همه پس باشد آنرا فسکل نامند و تاسکیت که اسپ دهم باشد همه اهل لغت متفق اند و در صحت فاشور و فسکل که یازدهم و دوازدهم باشد شک کرده اند

آرشیو - روح نصاب و بضم میم و فتح جیم و لام مشدد مفتوح جلا داده شده و روشن و آشکارا کرده شده و بفتح میم و سکون جیم و فتح لام مخفف اسم ظرف بمعنی جای زدودن و روشن و آشکارا کردن

مجازی - بالفتح منسوب بمجاز یعنی غیر حقیقی و بضم میم جزاء دهنده و پاداش دهنده از کشف -

مجالی - بفتح میم و کسر لام جمع مجلی است که بفتح میم و فتح لام صیغه اسم ظرف است بمعنی جای جلا که آئینه باشد پس مجالی بمعنی آئینه ها است بمعنی جاهای جلوه -

مجاری - بفتح میم و راء مکسور جاهای جاری شدن آب و راهها روان شدن چیز -

مجی - بفتح میم و کسر جیم بمعنی آمدن از شرح نصاب -

فصل میم مع حای مهمله

محابا - بضم اول در اصل محابات است که فارسیان تا استعمال کنند بمعنی فروگذاشتن و مروت و اعانت و صلح و نگاهداشت و لحاظ از منتخب

و مزیل و کشف و مدار۔

محاکا۔ بضم میم مخفف محاکات کہ بمعنے باہم سخن گفتن است از منتخب۔

مخذی۔ بالکسر و ذال معجمہ مفتوح آلتے است کہ بدان چرم و روزان چیرم را قطع کنند بہندی رانپی گویند از شرح نصاب۔

محلے۔ بضم میم و فتح حاے مہملہ و فتح لام مشدد و الف کشیدہ و زیور دادہ شدہ و صفت کردہ شدہ و مجازاً بمعنے چہرہ آیداز منتخب و مدار و کنز۔

محیا۔ بضم اول و فتح حاے مہملہ و تشدید یاے تحتانی بمعنے چہرۂ انسان و غیر آن و در آخر الف مقصورہ بصورت یاے تحتانی نویسند۔

محمد غزالی۔ امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ۔

محیب۔ بضم میم و کسر حاے مہملہ و سکون یاے تحتانی و باے موحدہ فارسے باشد کہ شیر دران دوشند و نیز نام وختیست خوشبودار کہ تخم آنرا حب الطلب گویند از منتخب و برہان۔

مخلسیہ۔ منے کنندہ از چیزہاے کہ در شرع ممنوع باشد و بشمار آوردہ از منتخب۔

منجحب بضم میم و کسر جیم در پردہ شونده و پوشیدہ و پنہان۔

محدرات۔ بفتح میم و سکون حاے مہملہ و کسر میم ثانی و فتح اول سالیش از منتخب و سراج۔

محفات۔ بضم میم و فتح سین مہملہ جمع محفہ آنچہ نیک داشتہ شدہ باشد و بمعنے نگوہیدہ مستعمل۔

معاملت۔ باہم بار برداشتن

محتجبات۔ بالفتح جیم مکسورہ و باے موحدہ زنان پردہ نشین۔

محاربات۔ بفتح راے مہملہ جنگہا و کارزارہا۔

محاکمات بضم میم جمع محاکمہ کہ بمعنے رفع نمودن و خصومت

محکمات بضم و کاف مفتوح آیات ظاہر المعنی بمعنے آیاتیکہ معنے آن صریح باشد بریک وجہ۔

محاکات بضم میم باہم حکایت کردن از منتخب۔

محبت۔ بفتح میم یکے است و آنچہ بضم مشہور است غلط چہ مصدر میمی از ثلاثی مجرد بضم اول مستعمل نشدہ از تحقیقات میر نور اللہ احرار رے۔

محاذات۔ بضم اول بروزن ملاقات مقابلہ و روبرو شدن و در برابر ہم شدن چیزی چیزی دیگر از منتخب۔

محمیات بضم میم و فتح حاء و تشدید یا حاجت روا کردہ شدہ

محاضرات بضم میم و فتح ضاد معجمہ معلومات و یادداشتہ شدہا و سخنہاے موافق حال و حکایات سلف مناسب مقام یعنے علم تواریخ و بمعنے حاضر شدہا نیز آمدہ۔

محاورت۔ بالضم باہم دادن۔

محاورات۔ ہمکلامیہا۔

محمول بالواسطات۔ باصطلاح منطق غیر بودن از شے بلا واسطہ کلمہ دیگر یعنے بدون ترکیب کلمہ دیگر چنانچہ ضارب و زید ضارب و دیگر محمول بالاشتقاق باشد و این محمول ست بواسطہ کلمہ دیگر چنانچہ مال در زید ذو مال کہ محمول ست بواسطہ ذو۔

محامات۔ بضم از کسے دفع کردن چیزے را و نگاہداشتن از صراح۔

محاولت۔ طلب کردن و خواستن۔

محدث۔ بضم میم و سکون حاء مہملہ و کسر دال و ثاء مثلثہ نو پیدا کنندہ و بفتح دال نو پیدا کردہ شدہ و بہ وضو گردیدہ و بضم میم و فتح حاء و تشدید دال مکسور دانندۂ علم حدیث و اخبار نبوی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔

محلوج۔ بالفتح و در آخر جیم عربی پنبہ از دانہ پاک کردہ شدہ

محم بضم میم و تشدید حاء مہملہ زدہ کم مرغ از کنز۔

محامد بفتح میم اول و کسر میم و دوم ستایشہاے خصلتہا

نیک این جمع محمدت ست۔

محمود۔ نام کردہ شدہ و نام پادشاہی است و نام فیلی است از افیال ابرہہ کہ بجہت بدم کعبہ آوردہ بود و نام شخصیکہ از مشاہیر مبصرگان ایران بود در عہد اکبر در ہند آمدہ از منتخب و مصطلحات۔

محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد المناف بن قصے بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان تا اینجا بالاجماع ست و بعدہ مختلف فیہ و النضر ہو ابو قریش فی قول الجمہور

مُحَلَّب بضم اول و ثانی و فتح لام و تشدید باء موحدہ و فتح میم و قصے بصیغہ تصغیر کلاب کبر مرہ بضم و تشدید لوی بصیغہ تصغیر فہر بالک نضر کنانہ خزیمہ صیغہ تصغیر مضر بضم میم و فتح معجمہ نزار بکسر معد بالکسر از کتب لغت و شرح صحیح بخاری و بمعنی لفظ محمد بسیار ستودہ شدہ۔

محور۔ بالکسر و واو و مفتوح صیغہ اسم آلہ از حور بالفتح کہ بمعنے گردیدن ست و بمعنے تیر چرخ کہ چرخ دولاب بدان میگردد و باصطلاح ریاضی خطیست موہوم کہ یکسر آن بقطب شمالی و یک سر آن بقطب جنوب پیوستہ است از کشف و منتخب۔

مجیر۔ بضم میم و فتح حاء و تشدید یاے تحتانی مکسورہ نام پردۂ موسیقی موافق لوٹے ہندی از مدار و غیر آن بعضے گویند کہ پردۂ حسینی ست۔

محل لفظ بمقام فکر و کنایہ از جاے اعتراض۔

محتکر۔ بالضم و کاف عربی مکسور غلہ فروش کہ بہ نیت گرانی غلہ را نگاہ دارد۔

محرور۔ گرم مزاج و لاغر از منتخب۔

محشور۔ حشر کردہ شدہ یعنی روز قیامت برانگیختہ شدہ

محضر - بالفتح وضاد معجمه مفتوح سجل قاضی و حضور و حاضر شدن و جاے حاضر آمدن و وقت حاضر آمدن و نیک مخضر کسیکه غائب را به نیکی یاد کند -

محرر - بضم میم و کسر راء مهمله نویسنده و آزاد کننده و بفتح راء اول نوشته شده و آزاد کرده شده از تخلیب -

محشر - بالفتح و شین معجمه مکسور مطلق جای گرد آمدن مردم در روز قیامت و این لفظ بفتح شین نیز آمده از صراح و قاموس و منتخب و ترجمه مقامات حریری -

محذور - بضم ذال معجمه ناچار از آن ترسیده شده از تخلیب -

محظور - بظاء معجمه حرام کرده شده و منع کرده شده از تخلیب -

محترز - بالضم و راء مکسور احتراز کننده و نویسش را نگاهدارنده از لطائف -

محبس - بالفتح و سکون حاء مهمله و کسر موحده و سین مهمله جاے حبس و زندان -

محسوس - دانسته و دریافته شده و یکی از حواس خمسه و جمعه آنچنان را از تخلیب و لطائف -

محروس - نگاهداشته شده -

محشوش - بالفتح و هر دو شین معجمه سوخته شده و آکوده و مکروه ماخوذ از حشش بالفتح و تشدید یکی بجهنا فروختن آتش و چپیانیدن پر تیر و هر از وقضای حاجت ست چنانکه در صراح و قاموس و منتخب و مختار -

محیض - بروزن فعیل و بمعنا و معاد کردیدن از چیزست و رستگاری یافتن و خلاص کردانیدن از لطائف -

محرص - بضم میم و فتح حاء مهمله و کسر رای مهمله مشدد و صاد مهمله در حرص و آز انداخته و بفتح راء در حرص و آز انداخته شده -

محرض - بضم میم و فتح حاء و کسر راء مشدد و ضعیف و رغلانده و کسے را بر جنگ انگیزنده و بفتح راء در رغلانیده شده و بر جنگ انگیخته شده -

محیض - بروزن فعیل و بمعنا و معاد کردیدن از چیزست

محض - بالفتح و ضاد معجمه شیر خالص و هر چیز خالص از تخلیب -

محیط - در گیرنده و احاطه کننده و دریای شور که تمام زمین را احاطه کرده است و نام کتاب از امام محمد از منتخب -

محظوظ - بهره مند و نصیبور از منتخب -

محفوظ - بالضم بهره و مجاز بمعنے خوش و مسرور -

محفوف - بدو طرف گرد و گرفته شده از منتخب -

محذوف - بریده شده و اسپ دم بریده از منتخب و مدار و بمصطلاح عروض رکنیست که از آخر آن سبب خفیف که دو حرف و ساکن باشد انداخته باشند چون فاعلن که بعد از زحاف فاع ماند فعولن بجای آن نهند -

محرف - بضم میم و فتح حاء و تشدید راء مهمله مفتوح برگردانیده شده از راستی یعنی کج و کسر را برگرداننده از راستی یعنی کج کننده -

محترف - بالضم و راء مهمله مکسور هم پیشه -

محترق - بالضم و فتح حاء مهمله و کسر راء مهمله سوخته شونده و سوختاننده از منتخب -

محقق - بالضم و فتح حاء مهمله و قاف اول مشدد و مکسور تحقیق کننده و آنکه سخن را بدلیل ثابت کند و بدقایق آنکه دلیل را بدلیل ثابت کند و بمصطلاح صوفیه کسیکه بر حقیقت اشیا کما ینبغی منکشف گشته باشد و آنچنان کس را میسر ست که از جهت و جهان گذشته بر تر به گشف الهی رسیده باشد و بعین الیقین مشاهده نموده باشد که حقیقت همه اشیا حق ست و از وجود واجب مطلق موجود دیگر نیست و موجود اشیاے دیگر بجز اضافت بیش نیست از لطائف و در صحیفه قاف اول را مشدد و مفتوح خوانند یعنی آن چیز که تحقیق شده باشد و نام فرشتے از فرشتگان که این مقدار آنرا وضع کرده است -

محقوق - راست و درست کرده شده از لطائف -

محق - بفتح میم و سکون حاء و کاف کردن و یکی کردن

حوالہ سپرد کنندہ و بفتح واو بمعنی سپرد کردہ شدہ۔
مجہول۔ بمعنی مظنون یعنی گمان کردہ شدہ و بار برداشتہ شدہ و باصطلاح منطقیان بمعنی خبر کہ در مقابلہ مبتدا است و این مجہول مقابل موضوع میباشد و منطقیین مبتدا را موضوع گویند چنانچہ الانسان حیوان پس انسان موضوع است و حیوان مجہول است۔
محتوم۔ واجب کردہ شدہ و حکم کردہ شدہ۔
محتشم۔ بالضم و شین معجمہ بکسور صاحب خدم و حشم۔
محرم۔ بضم اول و فتح حا و را مہملہ بمعنی شد و مفتوح بصیغۂ اسم مفعول حرام کردہ شدہ و حرام داشتہ شدہ و نام ماہ چون درین ماہ در ایام جاہلیت قتال بر مردم حرام بودہ است لہذا ماہ مذکور باین اسم مسمی گردید و در سالۂ نجوم و دیگر کتب و بضم میم و کسر حاے مخففہ کسیکہ احرام حج بستہ و بمعنی درآرندہ و بالفتح و را و مفتوح آنکہ در حرم راہ یابد و آنکہ کار حرام باشد و مجازاً بمعنی واقف کار نیز آید از مؤید و کشف و بضم خطاست
محسن۔ بکسر میم و فتح حا جمع محنت و بالفتح و سکون حا بمعنی آزمودن از کشف و مدار۔
محزون۔ بالفتح اندوہگین۔
محشون۔ با کسر جیم مفتح چوگان از شرح نصاب۔
محضرون۔ حاضر شدگان از لطائف۔
محصن۔ بالضم و صاد مہملہ بکسور و بعدہ نون مرد یکہ زن کند از مدار و منتخب۔
محی الدین۔ بضم میم و سکون حا و کسر یا و بضم میم و فتح حا و تشدید یا بکسور نیز صحیح۔
محاسن۔ بفتح میم و کسر سین نامہا این جمع حسن است خلاف قیاس و بمعنی ریش مردان نیز از صراح و منتخب
محو۔ بفتح میم و سکون حا ستردن و زائل کردن و پاک کردن حروف و نقوش را از لوح و جز آن و نیز نام موضعے ست و سیاہی ماہ و باصطلاح صوفیان گم و نابود و زائل و معدوم شدن اوصاف و عادت بشری و فارسیان بمعنی شیفتہ و عاشق و دیوانہ نیز می آرند

از لطائف و چراغ ہدایت و غیر آن۔
محشو۔ بفتح و شین معجمہ مضموم و تشدید واو آگندہ و پر کردہ شدہ و مملو فارسیان بتخفیف نیز بے آرند۔
مجرہ۔ بالفتح و حرف سوم با موحدہ مفتوح و را مہملہ دوات از منتخب و در صراح با میم بمعنی بالک ست و مجازاً بمعنے قلمدان نیز آمدہ۔
محققہ۔ بفتح اول و ثانی و تشدید قاف مفتوحہ و بکسر اول و باقی بدستور نیز بمعنی ہودج مانند چیزیکہ کہاران بر دوش برند از منتخب و مدار۔
محالہ۔ بفتحتین و تشدید لام مفتوح جاے فرود آمدن و منزل و مقام مردم از مؤید و کشف و بضم خطاست
محوطہ۔ بضم میم و فتح حا مہملہ و تشدید واو مفتوح و طا مہملہ جاے احاطہ کردن و جاے نگاہداشتن و جاے گرد آوردن و این صیغۂ اسم ظرف ست از باب تفعیل کہ در و حرف علت ست سوائے لام کلمہ تعلیل و تبدیل بمعنے پذیرد و بفتح میم و سکون حا غلط ست چہ صحیح داشتن حرف علت در صیغۂ ظرف اجوف از ثلاثی مجرد بدون موانع ثابت نشدہ با آنکہ در اصل محوط بودہ باشد بفتح میم و ضم حا و سکون واو و از کثرت استعمال صلہ با حذف شدہ فقط محوط بمعنے اسم ظرف مستعمل شدہ است۔
محرابگہ۔ عبارت از مسجد۔
محاربہ۔ با کسے جنگ و کارزار کردن۔
محاکمہ۔ بضم میم و فتح کاف نزد حاکم رفتن برائے دفع خصومت و منصف شدہ رفع خصومت نمودن از صراح
محکمہ۔ بالفتح جاے حکم کردن قاضی۔
محجوبہ۔ زنے پردہ نشین و چوبے کہ در پس دروازہ سے نہند از کشف۔
محیلہ۔ بضم میم و کسر جاز حیلہ کنندہ۔
محافہ۔ بضم چہ پالکیست مانند ہودج کہ زنان دران سوار شوند بدانکہ محافہ بضم میم بدون تشدید درست نباشد صحیح بہ تشدید فاست چہ اگر این صیغۂ اسم ظرف مضاعف ست از باب مفاعلہ مگر آنکہ فارسیان اگر بتخفیف خوانند جائز باشد۔
محجمہ۔ بالکسر و حرف سوم جیم بے بے مفتوح آلۂ حجامت کردن و آن استرہ باشد کوچک کہ بہندے پچھنہ گویند یا شیشۂ حجام یا کدوے حجام کہ دران خون میکشند و حجامت در ینجا بمعنے استرہ زدن است برائے خون کشیدن و بمعنے کسب حجام عرفی نیز آمدہ۔
محتالہ۔ بالضم زن حیلہ گر و مکارہ از کشف و منتخب۔
محروسہ۔ نگاہبانی کردہ شدہ و ممالک محروسہ کنایہ از ملک خود است چہ اکثر آدمی چیز خود را حراست میکنند و در عرف کنایہ از ملک پادشاہی ست
محاورہ۔ بضم میم و فتح واو با دیگر کلام کردن و پاسخ دادن یکدیگر را از صراح و کنز و غیر آن۔
محاصرہ۔ بضم میم و فتح صاد از گرد اگرد بند کردن راہ کسے از منتخب۔
محترقہ۔ بالضم و راے مہملہ و کسور و فوقانیہ ورآن و صنعتگران از کنز و این در اصل صیغۂ اسم فاعل واحد مونث ست از باب افتعال کہ صفت واقع شدہ موصوف او مثل لفظ فرقہ و جماعہ ہمیشہ محذوف میباشد ازین جہت اطلاق در معنی جمع مینمایند چنانکہ منتزلہ۔
محکیہ۔ بالفتح و کاف مکسور و تشدید تحتانے حکایت کردہ شدہ۔
محکوم علیہ و محکوم بہ۔ بیان ہر دو درین ترکیب ست چنانچہ دیدہ قائم پس در پنجا لفظ زید را علیہ گویند و لفظ قائم را محکوم بہ نامند بدانکہ لفظ ہو در عربی و لفظ است در فارسی لفظ استن در یونانی و لفظ ہی در ہندی برائے مسند الیہ و دلالت بر ہمہ کنند۔

محمودہ - بالفتح سقمونیا کہ دواسی ست تلخ و مسہل صفرا و بلغم از تحفۃ المومنین و برہان -

محاذثہ - باہم سخن گفتن -

محتوی - گرداگرد گیرندہ و محیط شوندہ از منتخب -

محاذی - بضم اول و کسر ذال معجمہ مقابل و روبرو و برابر شوندہ از منتخب مشتق از حذو بالفتح کہ بمعنے برابر کردن دو چیز است -

محی - بضم میم و سکون حا زندہ کنندہ و در اصل محیی بود بر وزن مکرم ضمہ بر یا بود انداختہ یا را ساکن کردند اجتماع ساکنین شد میان یای ثانی و تنوین یا را حذف نمودند مے ماند و بضم و فتح حا و تشدید یا بمعنے زندہ کنندہ و این در اصل محیی بود ضمہ بر یا دشوار بود انداختند باجتماع ساکنین یا حذف شد محی ماند و در ینصورت از باب تفعیل ست -

محرابی - نوعے از شمشیر و بمعنے مسجد نیز آمدہ -

فصل میم مع خا معجمہ

مخلی - بضم اول و فتح ثانی و فتح لام مشدد رہا کردہ شدہ و خالی کردہ شدہ از کنز و منتخب -

مخاطب - بضم میم و کسر طا مہملہ روبرو سخن گوئیدہ و گاہے مراد ازان خشم و عتاب کنندہ باشد و بضم میم و فتح طا کسیکہ با و سخن گفتہ شود و بمعنے نام و لقب کردہ شدہ و گاہے مراد ازان عتاب کردہ شدہ نیز باشد -

مخلب - بکسر میم و سکون خا معجمہ و فتح لام و باے موحدہ چنگال مرغ شکاری و چنگال شیر از -

مخالب - بفتح میم و کسر لام چنگالہاے جانوران شکاری مثل باز و بحرہ و شیر و غیرہما -

مخرب - بضم میم و فتح خا معجمہ و تشدید راء مہملہ مکمور و ویران کنندہ -

مخضب - بفتح اول و معجمہ مشدد و مفتوح رنگین کردہ شدہ و معمہ بستہ شدہ -

مخاطبات - بضم میم و فتح طا مہملہ باہم کلام کردن یا وگاہی مراد ازان مراسلات و مکاتبات باشد -

مخادعت - بضم میم و فتح دال مہملہ مکر و فریب دادن از منتخب

مخادعات - بضم میم و فتح دال مکرہا و فریبہا از شمسے -

مخدرات - بضم میم و فتح خا معجمہ و فتح دال مشدد زنان پردہ نشین ماخوذ از خدر بالکسر کہ بمعنے پردہ است و بکسر دال مہملہ مشددہ او دید کہ بجوابی و مستی اندام آرا از منتخب و قاموس و کنز -

مخالطت - باکسے در آمیختن از منتخب و کنز -

مخافت - بفتح میم و فتح فا بمعنے خوف و ترسیدن از کنز و منتخب و این بمعنے مصدر میمی الف ثانی مجرد در اصل مخوفت بود واو متحرک ماقبل آن چون صحیح ساکن حرکت واو نقل کردہ ماقبل دادند واو در اصل متحرک بود ماقبل آن اکنون مفتوح گردید آن واو را بالف بدل کردند مخافت شد و بضم میم و کسر فا آہستہ خواندہ و بفتح فا آہستہ خواندہ شدہ -

مخادات - بالکسر نوبرہ کہ بداندہ پر کردہ بہان اسپ بندند از شرح نصاب -

مخرومات - بزاء معجمہ و نون کنایہ از پوشیدگیہا و ارادہ ہاے مخفی

مخطورات - فکرہا و اندیشہ ہا و آن چیزہا کہ بخاطر رسیدہ باشد و چیزہاے کہ دران خوف باشد -

مخالفت - بفتح لام نہ بکسر لام -

مخافت - بضم میم و فتح خا معجمہ دو وزنہاے نوقافانے بروزن مفاعلہ آہستہ خواندن از قاموس -

مخفت - بفتح میم صیغہ نہے ست از خفتن برخلاف قیاس شرح عبد الواسع بر بوستان -

مخنث - بمعنی جبر یعنی کسیکہ او را بستکاری از رجولیت ساقط کردہ باشند اسم مفعول از تخنیث کہ ماخوذ است از خنث بالکسر بمعنے سستی و تاست چون از مرد رجولیت دور کردہ شد چالاکی و سواری مردانہ نمیماند لہذا مخنث گفتند از منتخب و غیرہ مذکور در صراح مسطور ست -

مخرج - بفتح اول و سوم جاے بیرون سر آمدن و بضم میم و کسر را بیرون آورندہ -

مخ - بالضم و تشدید مغز سر و مغز ستخوان و مجازا خلاصہ ہر چیز را گویند از منتخب و تحفۃ المومنین -

مخصوص - بضاد معجمہ درخت پاک کردہ شدہ از خار از منتخب

مخلد - بضم میم و فتح لام مشدد بمعنے ہمیشہ -

مخطوط - ریہا پاک نزدیک کردہ شدہ از ریشہ و اینچہ در دل گذرد

مخدر - بضم میم و فتح خا معجمہ و تشدید دال مہملہ بکسر و سکون یعنی پوشیدہ کنندہ اندام و بمعنے در پردہ نشاننده و بفتح دال مہملہ مشدد بیحس و سست کردہ شدہ و در پردہ نشانیدہ شدہ -

مخبر - بالضم و بار موحدہ مکسور خبر دہندہ و گاہی از بن لفظ چہرہ انسان نیز مراد باشد چرا کہ چہرہ از احوال باطن خبر میدہد و مخبر صادق عبارت از حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

مخیر - بضم و فتح خا و یا تحتانی مشدد منفتوح اختیار داده شدہ و بکسر یا تحتانی مشدد و اختیار کنندہ و دہندہ و مرد نیکو تر و بسیار خبر کنندہ -

مخمر - بروزن منور سرشتہ شدہ و سازا از منتخب -

مخمس - پنج گوشہ کردہ شدہ و نوعے از زنانہ کہ معروف ست و نام نوعی از اصول موسیقی کہ بہندی آنرا تال و نزد عجم اصول نہندہ است چنانکہ مخمس و مثمن و مدور و ثقیل و خفیف و چہار ضرب و در فشان و ہائین و ضرب بالفتح و اصول فاختہ و چنبر و نیم ثقیل و از فرد ارمل و ہزج -

مخدوش - خراشیدہ و خراش داشتہ شدہ از منتخب و مراد ازان وسوسہ کردہ شدہ -

مخروش - خراشیدہ شدہ و مشتق از خرش بالفتح کہ بمعنی خراشیدن است چنانکہ در منتخب و قاموس واقع ست و درین لفظ نوعے از تسہیل توافق لسانین ہست در عربی و فارسی -

مخالص - بالضم و کسر لام اخلاص کنندہ و بضم میم و فتح لام خالص کردہ شدہ و بفتح میم و فتح لام جاے اخلاص و محل اتمام و ہم مصدر میمی ست بمعنی رہائے

وخلاصی دہد وزبان ہندی آنرا دور ہا نیدہ شدہ و پاک کردہ
شدہ و خلاصہ کردہ شدہ۔
مخیص۔ بفتح میم و کسر خا معجمہ و صاد مہملہ و تشدید یا
روغن گرفتہ شدہ از منتخب و شرح نصاب۔
مخاص۔ بفتح میم و صاد مہملہ در دزدہ یعنی دردی کہ
بوقت ولادت زنان لاحق میشود و بمعنی شیر مادہ
آلیستن و در نصاب مراد از مخاض این مخاض و این
مخاض شتر بچہ کہ بسال دوم در آمدہ باشد و اگر
بچہ مادہ باشد بنت مخاض نامند و بمعنی درکار
در آمدن و رہا شدہ در آمدن از منتخب و شرح نصاب۔
مخادیل۔ بضم میم و فتح خا معجمہ و تشدید یا مکسور آمیختہ
کنندہ و بفتح لام مشددہ و آمیختہ شدہ از منتخب۔
مخلوط۔ آمیختہ شدہ۔
محیط۔ بکسر میم و سکون خا معجمہ و فتح یا تحتانی و طا مہملہ
سوزان و بفتح میم و کسر دوم دوختہ شدہ از لطائف۔
مختبط۔ بالضم و تا فوقانی و کسر موحدہ و طا مہملہ
خواہندہ چیزی از کسی بی وسیلہ و سابقہ معرفتی و در
شب سوال کنندہ از جہت شرم و عار از منتخب۔
مخطوط۔ بضم میم و فتح طا مہملہ اول مشدد و ہر سہ
با خطوط باشد و مشرق و صاحب منتہا۔
محیط۔ بضم میم و فتح خا معجمہ و یا موحدہ مشدد و
مفتوح و ہم آمیختہ و گاہ ہمراز ان مراد باشد یعنی
فاسد و تباہ از لطائف و غیر آن۔
مخاط۔ بضم میم و در آخر طا مہملہ آب بینی از کشف
و مجمع الجواہر و منتخب۔
مخروط۔ خراشیدہ شدہ و چیزیکہ پشکل گوسفند زدہ
یکسر آن سطبر و یک سر آن باریک باشد۔
مخلع۔ بضم میم و فتح خا و تشدید لام مفتوح و عین
مہملہ خلعت دادہ شدہ۔
مخلوع۔ بیرون آوردہ شدہ و بر آوردہ شدہ۔
مختبع۔ بالضم و ابا مہملہ بکسر تا فوقانی و کسر موحدہ و

بیرون آمدہ از منتخب۔
مخادع۔ بضم میم و کسر دال مکرر و زیبا کنندہ۔
مخلی بالطبع۔ رہا کردہ شدہ یا طبعی یعنی
بلا تکلف و بے اندیشہ۔
مخالف۔ با مطلاح موسیقیان نام شعبہ
مقام عراق و مخالف مرکب از پنج نغمہ باشد و آنرا
بوقت زوال میسرایند۔
مخلف۔ بضم میم و فتح خا معجمہ و تشدید لام واپس
گذاشتہ شدہ و بضم میم و سکون خا معجمہ و کسر لام شتری کہ
از دو سالگی در گذشتہ باشد از صراح و غیرہ۔
مختلف۔ با لضم و لام مکسور اختلاف کنندہ
و کنایہ از ہندوان چرا کہ ہندوان با ہم در اکثر مقدمات
اختلاف دارند در مقابلہ متفق کہ عبارت است از
مسلمان ست و مختلف با لضم و لام مفتوح اختلاف
کردہ شدہ و بمعنی لغتے کہ دران اختلاف باشد
کہ عربی ست یا فارسی۔
مخوف۔ بر وزن مقول بمعنی ترسیدہ شدہ و
خوفناک از منتخب و صراح و غیرہ و بمعنی نوشتہ اند کہ
خوف مصدر لازم است بمعنی ترسیدن نہ متعدی
بمعنی ترسانیدن پس بمعنی اسم مفعول از آمدہ
مثل تاویل است غالبا حرف پدید بین لفظ قادر
باشد یعنی در تقدیر مخوف عنہ باشد چنانکہ لفظ
مشترک کہ از مصدر لازم ست و در تقدیر مشترک فیہ
بود تم کلامہم و مخوف بر وزن مقول صیغہ اسم مفعول
از تخویف بمعنی ترسانیدن کسے را و بمعنی ترسانیدہ باشد۔
مخاوف۔ بفتح میم و کسر واو و فتح خا ہای موحدہ از منتخب
مخراق۔ ابلک سبزہ کہ از کہ یا ہم چسپیدہ
کہ بچہ شادی بر گیرد از منتخب۔
مخرق۔ بضم میم و فتح خا معجمہ و تشدید را مہملہ مکسور
پارہ کنندہ و بر ہم زنندہ۔
مخشق۔ بضم میم و کسر خا معجمہ و فتح شین نگاہ کردہ

مخنوق۔ گلا فشردہ شدہ۔
مخذول۔ خوار کردہ شدہ از منتخب۔
مخاذیل۔ جمع مخذول ست۔
مختل۔ با لضم و تا فوقانی مفتوح و تشدید لام و در آخر
بتخفیف لام مستعمل بمعنی خلل یافتہ شدہ۔
مخاصل۔ بفتح ہر دو خا و صاد معجمہ چیزی کہ اجزایش
باہم خوب چسپیدہ و متصل نباشند۔
مختال۔ با لضم متکبر از منتخب۔
مخائل۔ بفتح میم و کسر ہمزہ و فتح جیم مخففہ کہ بمعنی محل خیال ست و بمعنی آثار
و علامات و جاہای خیال و گمان بردن از منتخب وغیرہ۔
مخادیم۔ مخدومان و بزرگان و ابیر جمع مخدوم ست۔
مخیم۔ بضم میم و سکون خا معجمہ و فتح یا تحتانی جای بر پا کردن
خیمہ و بضم میم و فتح خا معجمہ و تشدید یا تحتانی مفتوح بر وزن
معظم جایی استادہ کردن خیمہ و بیرون از باب افعال
و در صورت ثانی از باب تفعیل و فتحہ اول ظاہر ست چہ ہر گاہ
کہ از ثلاثی مجرد گرفتہ شود و قیام باید نوشت چنانکہ مقام و
منام از منتخب و صراح۔
مختم۔ بضم میم و کسر ہمزہ و فتح خا معجمہ و تشدید یا مکسور
و ہم آمیختہ شدہ۔
مخترق۔ بضم میم و فتح خا معجمہ و تشدید را مہملہ مکسور
و قاف آخر بمعنی بسیار دروغ گو و بسیار دروغ گوی
مخاتیم۔ جمع مختوم ست و مختوم مہر کردہ شدہ پس بیاہا
مخاتیم الابواب مہر کردہ شدہ در آنہا یا بمعنی بسیار مہر کردہ شدہ
مخازن۔ بفتح میم و کسر زا معجمہ و تحتانی و نون و بیاہای خوانندہ
مخزون۔ در خانہا نہادہ شدہ از منتخب۔
مخزیان۔ با لفتح ام بمعنی رسوا یان کہ با سم بانی رود
مخطوطہ۔ زن با سیاہی کار کردہ شدہ از منتخب۔
مخدرہ۔ بضم میم و فتح خا معجمہ و دال مہملہ مشددہ
مفتوح زن پردہ نشین از خود از منتخب۔ ابلک سبزہ کہ تجنیس
پردہ است از صراح و منتخب۔
مخرقہ۔ با لفتح و قاف شرمندہ گردہ و بزرگ و
با لکسر تنبیہ چوبین کہ بمعنی قلندران دارند و نام

آله بازی از وطائف و صراح و منتهی بمعنی فسوقه در برهان نوشته -

مفسده - بالفتح اول و کسر خا معجمه بنیه و لغزیده و معجاز بمعنی خراب کرده از برهان -

مخاصمه - باهم خصومت و دشمنی کردن -

مختبیله - بضم میم و فتح خا معجمه و فتح یا تحتانی مشدد و فتح موحده محل تخییل که دماغ باشد چه اگر دماغ جای خیال است بضم میم و فتح دوم و تشدید تحتانی مکسور نام قوتی است که آنرا خیال نیز گویند -

مخمصه - گرسنگی مفرط و سختی که از گرسنگی در سینه و شکم پیدا شود و مجازاً بمعنی غم عظیم و اضطراب انگیز مستعمل از رشید و منتخب

مخمل و خراسه - نوعی از مخمل که هر دو طرف پشم دارد و رنگین و ملائم و یکسان باشد -

مخلص - بالضم و فتح لام محل یکسو کسی یا اراده صواب کند و بقصد از وخطا ظاهر گردد و خاطی کسی که بی اراده خود خطا کند از صراح -

مخاطی - بالضم میم و کسر طا و حا خطا کننده از ارباب مفاعله و قسمی از بلغم که مشابه باب بیضه باشد -

مخروطی - باصطلاح علم اشکال هیئتی چنبری یکسر آن مدور پیش شبه دسر دیگ یا یک بندیزج بود چنانکه شکل گزر نباشد

مخاصمه - بفتح رابعی چه خلص الفتح مصدر میمی ست و زیادت یا مصدر و مصدر بی از تصرف فارسیان ست چنانچه سلامت و سلامتی و مفعول و مفعولی -

فصل المیم مع دال المهملة

مداواة - بالضم میم و واکردن و درمان کردن و این مخفف مداوات ست که بمعنی درمان کردن باشد چنانچه معالجات و مواساة مخفف معالجات و مواساات ست از کنز -

مداوی - بالضم میم و در آخر الف بصورت یا صیغه اسم فاعل از داوا کرده و درمان کرده شده از کنز -

مدارات - بالضم میم رعایت کردن و مماشاتی نمودن و این در اصل مداراة بود و الف آخر قلب بتا در وقف افتد و در وی تا مستعمل ست و همچنین معالجات و مواساة از منتخب -

مدری - بالفتح اول و ثانی و در آخر الف منقوطه بصورت یا بمعنی غایت و نهایت از منتخب -

مدحت - بالکسر ستایش از صراح -

مداهنت - بالضم میم و فتح تا و فتح نون نظر کردن بخلاف آنچه در دل باشد قاموس و در منتخب بمعنی نفاق و در دغ گفتن و در صراح و غیاث بمعنی چرب زبانی و خوشامد و دکتر بمعنی تملق کردن -

مدرکات - بالضم ادراکها و دانشها -

مداواة - بالضم مصدر اول گوا کردن و درمان کردن -

مدعیات - بالضم میم و تشدید یا جمع مفتوح و فتح عین مهمله جمع مدعا الف و در آخر التا مصدر بی یا جمع مدعیة بمعنی مطلوب -

مدت - بکسر میم و تشدید دال مفتوح ایام بعد طلاق که در آن عورت شوهر نکند بیست و سه روز و مدت حیض یا سه ماه و بیک حیض و چهار ماه و ده روز و مدت حمل زنان حامله وضع حمل -

مدیح - بروزن فعیل ستایش -

مداح - بفتح میم و کسر همزه کسی که مدح بسیار کند و حامل ستایشها باین جمع مدیحه باشد -

مداد - بکسر میم سیاهی دوات از منتخب -

مدبج - بضم میم و سکون دال و فتح باء موحده و کسر جیم مشدده نقش و نگار کرده شده و در اصل مدبج بود بیاء مشدده و جیم مشدده و یکی از دو یا حذف شد و در بعضی نسخ بیاء مشدده و جیم مشدده ست و در بعضی بیاء مشدده و جیم مخففه و در بعضی بجیم مشدده و یاء مخففه و در بعضی بجیم مخففه و یاء مخففه و در بعضی بیاء مشدده و جیم مشدده و یاء مخففه و در بعضی بجیم مشدده و یاء مشدده و در بعضی بجیم مخففه و یاء مشدده و در بعضی بجیم مخففه و یاء مخففه و در بعضی بیاء مشدده و جیم مشدده و یاء مشدده و در بعضی بجیم مخففه و یاء مشدده و در بعضی بجیم مشدده و یاء مشدده و در بعضی بجیم مخففه و یاء مخففه و در بعضی بیاء مشدده و جیم مشدده و یاء مخففه و در بعضی بجیم مشدده و یاء مخففه و در بعضی بجیم مخففه و یاء مشدده

گویند یا بندهٔ دست و پا بندهٔ دست و پا کس را نیز گویند از مصطلحات —

مد بلبل — نالهٔ بلبل —

مد لال — بالضم میم و فتح دال و کسر لام مشدده لیلیا چیزی
آلوده و بفتح لام مشدده بدکیل شبیه بدستار و دستمال —

مد لل — بضم میم اول و فتح میم دوم مشدد و کسر دال آنچه
جراحت را از ریختن باز کرده و فراهم آورد —

مد لول — با جماع اهل منطق معنی را گویند —

مد عم — الکسر جمع مدعی نام غلام آنحضرت صلی الله
علیه وسلم و باضافهٔ یاء بدین صیغه غلامان آنحضرت را گویند —

مد عمه — بالضم و فتح میم صفتی است مؤنث بمعنی بسیار
خود و آلوده باشد و بمعنی پیوسته و بهم رفته آمده —

مد غوم — بضم میم و سکون غین و فتح واو و میم مشدده
کرده و پوشیده نیز آمده و در اصل بمعنی اوغام لغام
دهان اسپ و مراد آوردن است آنچه در دهان اسپ
مد لهم — بضم میم شراب و معجنه بیشتر سیاه شده و ماء مفعول
آزاد دست از عمران و کشنده منتخب و غیاث —

مد لهمه — بضم میم و سکون دال و فتح لام کسر هم مشدده
سیاه و دنا یکی از آنحضرت منتخب —

مد نیة الاسماء — معانی کوفکه دانا لکه مراد بقیه
هر سه بفتح میم و سکون دال و فتح تحتانی نام شهر بیست
بر کنار دریای هغرب از بهاران واقع شده —

مد ائن — بفتح میم و کسر همزه جمع مدینه از فتوح شهر بزرگ
آبادان و در حوالی بابل آنجاست و بیاء ابن بهاران
و غیر آن در شعر دیوان خاقانی و منتخب —

نوشته که شاپور چند در عراق عرب بتخانه نوشیروان را
در بهستان بضم میم و سکون دال و فتح تا و سکون میم
مشدده و فتح واو و فوقانی باغ سبز و سیراب کرد
از نباشت هزار بسیاهی زنار منتخب و بعضی بعضی دو برگ نوشته
مد ینه بفتح میم و سکون دال و فتح تحتانی نام شهر باشد —
مد یون — قرضدار از الشفیق و مدار —
مد ون — بر وزن ملون جمع کرده شده از مدار و منتخب

مذ — بالضم در عربی ابتدای زمان و آن زمان از
منتخب و در فارسی بالضم و بالفتح بمعنی صاحب و خداوند و مدار
مرکب می آید چون اسفندمذ از مذاهب برهان —

مذ کر — بضم و فتح ذال معجمه و کسر کاف مشدده بادهٔ مشد
و بفتح کاف بمعنی مرد و نر که ضد ماده باشد از منتخب —
مذکور — اگرچه در عربی صیغهٔ مفعول است و فارسیان
بمعنی ذکر نیز استعمال کنند از چراغ هدایت —

مذاق — بفتح میم و تخفیف ذال معجمه چشیدن و بمعنی چشیدگاه
و محل قوت ذائقه که کام و زبان است و مذاق صیغهٔ
اسم ظرف هست از ذوق که بمعنی چشیدن است از منتخب و
مصطلحات نوشته که مذاق در اصل بمعنی ظرافت و لطافت و شوق شیرین
مذموم سه روشت است و آنکه او را بد گفته باشد از کشف و منتخب
مذاق کردن — بالفتح عبارت هست از ظاهر نمودن بی اعتنایی
شوق بوس و کنار و غیران که در محل رغبت و شوق
دست دهد از چراغ هدایت —
مذخور — ذخیره کرده شده —
مذموم — هر چیز که بد و زشت باشد —
مذکر سعاعی — مرد یکه مطیع زن خود باشد از مؤید و برهان
مذی — بالفتح رطوبت هست که در غلبهٔ شهوت ظاهر میشود
از جمع الجوامع —

فصل سیم مع راء مهمله

مر تعا — بضم میم و سکون راء مهمله و فتح فوقانی و جیم
امید داشته شده از لطائف —
مراد — یکی هیزم و تیغیره کردن و خودنمائی از منتخب و غیران
مرعی — بفتح میم و سکون راء مهمله و فتح عین مهمله در آخر
الف مقصوره بصورت یا چراگاه و شش گیاه سبز و
چریدن از منتخب —
مرئی — بضم میم و فتح راء و تشدید یا موحده مفتوح
و در آخر الف بصورت یا ترتیب کرده شده و پرورده
شده و اسپ از قسم سیوه در قوام قندیا شکر پرورند —
مرتضی — پسندیده از منتخب و لقب حضرت علی کرم الله وجهه

مده — و لین با فتح و تشدید دال باصطلاح صرفیان
حرف علت ساکن که حرکت ماقبلش موافق آن
باشد چنانکه واو ساکن ماقبل مضموم و یاء ساکن
ماقبل مکسور و الف ساکن ماقبل مفتوح باشد و لین بالکسر
حرف علت ساکن بعد لام الف که ماقبلش مفتوح باشد —
مدینه — بمعنی مطلق شهر و نام شهر خاص که مرقد حضرت
رسالت پناه صلی الله علیه وسلم در آنست و لفظ مدینه مأخوذ
است از تمدن که بمعنی جمع شدن است چون انواع مختلفه و
انواع مردم و شتر جمع میشوند لهذا مدینه میگویند —
مدرسه — بالفتح و را مهمله مکسور جای درس و تدریس از مزید ثلاثی
مدر — بالکسر و تشدید دال و راء که از جناحت بدر میآید و بالفتح
و تشدید دال باصطلاح صرفیان حرف علت ساکن که حرف ماقبلش
موافق آن باشد چنانچه واو ساکن ماقبل مضموم و صراح و غیره
مدرکه — بضم میم و سکون دال و کسر راء مهمله قوتی هست در انسان که
ادراک حقائق اشیا کند و آن عقلست و ذهن —
مدرلی — بالفتح و کسر زون باشندهٔ شهر و منسوب بمدینه
آنچه ظاهر مدینه در بالا گفته شد یا واو حذف کرده شده است

فصل سیم مع ذال معجمه

مذلی — بضم میم و فتح ذال معجمه و تشدید یا کافتوح گله
بیده شده از لسان و منتخب و شرح نصاب —
مذهب — بالفتح بر وزن مکتب جای رفتن راه و مجاز
عقیده و دین و آئین بضم میم و فتح ذال و ها مشدده و منتوح
زرانده و کرده شده و یکسر ها مشدد و زرانده و کشنده از منتخب و کنز
مذاب — بضم میم و در آخر باء موحده گداخته شده از کشف و برهان
مذهوب — زر نگار و زرانده و کرده —
مذنب — بضم میم و سکون ذال معجمه و کسر نون گناهگار از کنز —
مذبذب — بضم اول و فتح ذال اول و سکون موحده
اول و فتح ذال معجمه ثانی متردد و بر یک حال و یک جا
قرار نگرفته شده —
مذلست — بفتح اول و ثانی و تشدید لام مفتوح
خوار شدن —

مذ — بالضم در عربی ابتدای زمان و آن زمان از
منتخب و در فارسی بالضم و بالفتح بمعنی صاحب و خداوند و مدار
مرکب می آید چون اسفندمذ از مذاهب برهان —
مذکر — بضم و فتح ذال معجمه و کسر کاف مشدده بادهٔ مشد
و بفتح کاف بمعنی مرد و نر که ضد ماده باشد از منتخب —
مذکور — اگرچه در عربی صیغهٔ مفعول است و فارسیان
بمعنی ذکر نیز استعمال کنند از چراغ هدایت —
مذاق — بفتح میم و تخفیف ذال معجمه چشیدن و بمعنی چشیدگاه
و محل قوت ذائقه که کام و زبان است و مذاق صیغهٔ
اسم ظرف هست از ذوق که بمعنی چشیدن است از منتخب و
مصطلحات نوشته که مذاق در اصل بمعنی ظرافت و لطافت و شوق شیرین
مذموم سه روشت است و آنکه او را بد گفته باشد از کشف و منتخب
مذاق کردن — بالفتح عبارت هست از ظاهر نمودن بی اعتنایی
شوق بوس و کنار و غیران که در محل رغبت و شوق
دست دهد از چراغ هدایت —
مذخور — ذخیره کرده شده —
مذموم — هر چیز که بد و زشت باشد —
مذکر سعاعی — مرد یکه مطیع زن خود باشد از مؤید و برهان
مذی — بالفتح رطوبت هست که در غلبهٔ شهوت ظاهر میشود
از جمع الجوامع —

فصل سیم مع راء مهمله

مر تعا — بضم میم و سکون راء مهمله و فتح فوقانی و جیم
امید داشته شده از لطائف —
مراد — یکی هیزم و تیغیره کردن و خودنمائی از منتخب و غیران
مرعی — بفتح میم و سکون راء مهمله و فتح عین مهمله در آخر
الف مقصوره بصورت یا چراگاه و شش گیاه سبز و
چریدن از منتخب —
مرئی — بضم میم و فتح راء و تشدید یا موحده مفتوح
و در آخر الف بصورت یا ترتیب کرده شده و پرورده
شده و اسپ از قسم سیوه در قوام قندیا شکر پرورند —
مرتضی — پسندیده از منتخب و کنز و لقب حضرت علی کرم الله وجهه

مرضی - بالفتح رضا و مجمه مفتوح و در آخر الف بمعنی رضا و رضوان یا بیماران و این بر خلاف قیاس است از نفخ بضم میم و فتح رای و تشدید ضاد و مجمه مفتوح بمعنی پسندیده -

مرحبا - این لفظ در عرب برای تعظیم زمان گویند مرحب مصدر میمی است بمعنی فراخ شدن و الف علامت نصب است چرا که در ترکیب مفعول مطلق واقع شده بجای فعل در اصل چنین بوده رحبت بلدک الدار مرحبا یعنی فراخ شد بر سر تو خانه ترا فراخ شدن پس بجهت تخفیف فعل را مع متعلق حذف کرده مرحبا را بر سر تو و الدار محذوف آن با آنکه تنها گفته شود و عربها با فیها ملک مرایا - بالفتح اول و حرف چهارم یا بر وزن عطایا آئینه باین جهت مرآة است خلاف قیاس است مشتق نیست از رویت و غیر مرتع عیسی ایشپر و خفاش از مرغهاست -

مرد هم گیا - بالفتح گیاهی باشد که بیخ آن شبیه بسر آدمی میباشد و بعضی گفته اند که بشکل تمام جسم آدمی هم میباشد و هم نر بود و هم گننده آن همانند هم میبرند از بهمان -

مرغ مسیحا - ایشپر و خفاش -

مرو - بالضم و حرف سوم واو و فال بنیک از بهمان و ابطال شوم

مرغ قبله نما - آرشکی خرد بصورت مرغ سازند بهر طرف که خواهند گردانند اگر سر آن مرغ بطرف قبله قرار نگیرد

مرکوب - سوار کرده شده -

مرغوب - پسندیده و مقبول و خواهش نمود شده -

مرعوب - بمعنی معلم و ساده شده -

مرتعب - بالضم و عین و تا و فتح باء خالص و تشدید -

مرهوب - صیغه اسم مفعول از رهبت بمعنی ترسیده -

مرتعب - بالضم و عین و تا و فتح باء خالص و تشدید - چرا که رهب بالضم ترسیدن لازم است و صیغه مفعول از لازم دریست نباشد بجا - آن مرعوب بمعنی مهلم میباشد از رعب که بمعنی ترسانیدن است چنانکه در مراح

مرحب - بالفتح و حاء مهمله مفتوح فراخ شدن و بجای واو از منتخب

مرطوب - رطوبت ناک و فربه از منتخب -

مراقب - بضم میم و کسر قاف چشم دارنده یعنی امیدوار و نگهبان و مراقبه کننده و نگهبان -

مرهوب - بمعنی مخلوق از ابطالف -

مرسوم - بمعنی ثبت شده و در دهر چیز -

مرکب - بضم میم و فتح را و تشدید کاف مفتوح بر وزن منور سیاهی نوشتن که در دوات اندازند بدان کتابت کنند - بمعنی چیزی که در پیشه نشانیده شده و ترکیب داده شده بفتح میم و سکون را و فتح کاف آنچه بران سوار شوند از اسب و شتر و گاو و گاه است که بر کشتی نیز گویند یعنی اسپ مستعمل و گاهی بمعنی کشتی سوفینه می آید از کشف منتخب و مصراح

مراکب - بالفتح بهم در کسر کاف آن چیزها که برآنها سوار شوند مرتب - راست و درست کرده شده در رتبه

مرتب - در مرتبه و مقام هر کدام آورده شده -

مرتکب - بالضم و کاف مکسور مشروع کننده در کاری و سوار شونده و اجل آورنده و گناه کننده از کنز و منتخب

مرتبه اول حساب - کنایه از احاد است و آن از یک تا ده باشد

و مرتبه دوم حساب کنایه از عشرات و آن از ده تا صد است

مراکیل - بضم میم با هم ربط داشتها -

مراقبت - بضم میم و فتح قاف و عین مهمله پیش بودن و سخن و عموی فرود حاکم بودن از منتخب و کنز و مدار -

مراقبات - عرضه شتها که بجهت بزرگان نویسند و اسلامات - مکتوبها که بسادیان نویسند -

مرئیات - بالفتح و همزه مکسور و یا ساکن و تا مثناة از تحت شده چیزها که دیده میشود

مرارت - بالفتح تلخی از موید و منتخب -

مروشت - نام جائی -

مراکبت - بالفتح بار موده و مار مهمله بسوء و قبح کردن از اکثر

مراقبت - بضم میم و فتح قاف و بار موده چشم داشت و نگهبانی و خواستن از منتخب و کنز -

مراجعت - بفتح جیم بازگشتن از منتخب -

مراغبت - خواهش و رغبت -

مرافقت - بفتح فا و قاف همراهی و رفاقت کردن از صراح

مرحمت - بالفتح میم و سکون را و فتح حا مهمله و فتح میم و مهربانی نمودن

مروت - بضمتین و تشدید واو مفتوحه مردمی و مردی و این ماخوذ است از مرء که بمعنی مرد باشد از مزید و کشف و مزید صراح و بضم اول و فتح ثانی خطاست -

مراعات - بضم با هم چیزی نگاهداشتن و بگوشه چشم نگریستن مجازاً بمعنی سلوک و رعایت از منتخب و غیره -

مرامات - بالفتح مقاصد و مطالب -

مرآة - بالکسر و سکون راء مهمله و مد الف و تا رفوقانی آئینه این صیغه اسم آله است از رویت بمعنی اسباب دیدن این در اصل مرئیة بوده بر وزن مفعلة یاء متحرک ماقبل مفتوح آن یا را بالف بدل کرده مرآة شده و گمان نکند مرآة بکسر میم و سکون را و فتح الف غیر ممدود بر وزن مفعل گویند خطاست چرا که تا را این را اصلی نیست که در مقام لام فعل افتد بلکه زائده است و مرات بالفتح و الف غیر ممدود و مفتوح بمعنی زن از منتخب -

مرکب زین پشت - کنایه از شتر و گوهان از شرح قصیدتین -

مرقات - بالکسر و حرف سوم قاف نردبان و زینه این لفظ را ابتدا کرده در هم نویسند از صراح -

مرعبات - بضم اول و فتح دوم و تشدید غین معجمه مفتوح بمعنی چیزها که پسندیده و مرغوب -

مرکز مثلث - کنایه از زمین باعتبار ابعاد ثلاثه که طول و عرض و عمق و وارد از شرح دیوان خاقانی -

مرگ پیچ - نوعی از پیچ دستار و آنچنان باشد که یک پیچ از دستار تاب داده حلقه دار از طرف گوش گردن ستده آویزند و آنرا مرگ پیچ از ان نامند که دارنده آن خود را از شجاعت گزشمار مرگ میداند و این معمول بهادران است -

مرج - بالفتحتین و میم عربی آشفته شدن کار و فساد و تباهی و وقتیکه با لفظ هرج بهم آید بسکون را خوانند و هرج مرج هر دو لفظ را بسکون ثانی آرند و لفظ مرج بفتح میم و سکون را بمعنی چراگاه و زمین نیز آمده از منتخب

ومزیل ولطائف وصراح —
مراح — بفتح وجاے مہملہ رفتن وروان شدن وبمعنے جاے راحت وآسایش وبالضم موضعے کہ شتران بسوے رومند وآرام گیرند وبکسر میم نشاط وشادے از شرح مقامات حریری ومنتخب وشرح نصاب —
مروح — بضم میم وفتح راء وتشدید واو مکسور وحاء مہملہ راحت ونشاط وآسایش دہندہ وخوشبودار گرداننده وبفتح واو راحت وآسایش دادہ شدہ از منتخب وکنز —
مرح بفتحتین وحاء مہملہ سخت شاد شدن وتکبر کردن وفاسد شدن از منتخب ولطائف —
مرزح بضم میم وفتح زاء مہملہ وتشدید با وحاء مکسور وجاے مہملہ سود مند ونفع بخش —
مراوح بفتح منافع وسودہا بمعنے مریح —
مرجوح بمعنے مغلوب —
مرتاح — بالضم وبالکسر وتاء فوقانی دعاء مہملہ صاحب راحت ونشاط از اسپہ بضم ازدہ اسپہان کہ تفصیل آن در مجلی گذشت از منتخب وشرح نصاب —
مرشح بفتح شین معجمہ شدہ وچکیدہ شدہ وسیر اب —
مرشح بضم میم — قماش کہ بقمار سہ شیر نامند گویند کہ چون حضرت علیہ السلام خواست کہ مرغے بسازد ومصورت مرغ مرتب ساختہ نفس در دمید بقدرت حق تعالے زندہ شد لیکن متعدش فراموش ساختہ بود ندہبرد وبعد ازان حق تعالے مرغے بہمان صورت پیدا کرد —
مرغ جمع بلبل وخروس —
مرتع — بالفتح وتاء فوقانی معجمہ وغین مالیدن ونام درختے وچوب آتش زنہ از لطائف ومنتخب —
مرعوف — بعین مہملہ وفاء مشدد کاسہ بزرگ از شرح نصاب ومنتخب —
مرو — بالفتح سپید ریگ شمردن واصد ورگذشتن وبالضم بمعنے امرد ومنتخبین ہر دو سنگ مالیدن ومورا آہن تر کردن ومیوہ تازہ درخت اراک از منتخب ولطائف —
مرصاد — بالکسر وصاد مہملہ ودال راہ فراخ از گذشت ومؤید ولطائف —
مرصد — بالفتح جاے نگاہ داشتن وموضع چشم داشتہ وانتظار کسے کہ او را منتظر آید از منتخب —
مرشد — بالضم [illegible]

مرکز چرخ — کنایہ از زمین —
مرداد — بالضم وہر دو دال مہملہ نام ماہ فارسے کہ مدت ماندن آفتاب ست در برج اسد وآن تقریباً بہمندی بھادون باشد ونام روز ہفتم از ہر ماہ شمسے از کشف وبرہان وجہانگیری ودر رشیدی بفتح —
مرتد — بضم میم وسکون راء وفتح فوقانی وتشدید دال مہملہ از اسلام وسلمانی برگشتہ شدہ —
مرید — بضم میم اول وفتح تحتیہ دوم مرکردہ شدہ ودر بفتحتین ہر دو سرخی چشم را گویند از منتخب ولطائف —
مرود — بالضم میم وفتح راء مہملہ وفتح دال مشددہ اول باز گردانیدہ شدہ —
مرید — بالضم میم وفتح راء وسکون تحتیہ وضم دال مہملہ سرکش بیرون رونده از فرمان خداے تعالے را رانده شدہ وبضم میم اراده کنندہ از منتخب ولطائف وکشف —
مرتث — بالضم وتاء فوقانی مشدد وثاء مثلثہ خوانگاہ از لطائف —
مرقد — بالفتح وقاف ونیز موضع فراز گاہ بیفتد آدمی وجاے از نزدیک بیفتد فراز — مرقد بازار را گویند از کشف ومنتخب —
مربد — بالکسر وباء موحدہ ومشدد جاے بستن شتر وغیرہ وبفتحتین ہر جاے کہ خرما را در آن خشک کنند از منتخب وشرح نصاب —
مرفد — بالکسر وفاء مشدد کاسہ بزرگ از شرح نصاب ومنتخب —
مرو — بالفتح سپید ریگ شمردن واصد ورگذشتن وبالضم بمعنے امرد ومنتخبین ہر دو سنگ مالیدن ومورا آہن تر کردن ومیوہ تازہ درخت اراک از منتخب ولطائف —
مرصاد — بالکسر وصاد مہملہ ودال راہ فراخ از گذشت ومؤید ولطائف —
مرصد — بالفتح جاے نگاہ داشتن وموضع چشم داشتہ وانتظار کسے کہ او را منتظر آید از منتخب —
مرشد — بالضم [illegible]

مرصود — چشم داشتہ شدہ واز رصد معلوم کردہ شدہ وکواکب مرصودہ در فصل کواکب سبع الوان مذکور شد —
مرغ بیضۂ فولاد — تصویر مرغ کہ از آہن ساختہ بر خود فولاد نصب کنند چرا کہ بیضہ معنی خود فولاد ہست کذا فی المنتخب —
مراسد — جمع مرسد —
مرسزاد — بضم وراء مشدد وسین مہملہ وزاء معجمہ مرکب از لوہ بمعنے کیاہ ودرمنہ گویند کہ فلانے لوہ بار کیاہ ودرمنہ گویند کہ فلانے لوہ بار کیاہ شد واو معلوم شد از منتخب —
مرور بفتحتین رگ دشتن ورفتن —
مر — بالضم وتشدید را مہملہ در روسے بمعنے تخم وپدر تہمتی ہم ہست از عربی وجمع وے نیست کہ بمعنے آنہا بجمل گویند وبالضم ریسمان وکلند وبمعنے درفتن ودور فارسته بالفتح وشین نقطہ دار نقطہ صد وپنجاہ ازین سبب صد را دو مرکویند وگاہے مجازاً بمعنے شمار آید گاہے بمعنے بسیار باشد واین لفظ زائدہ ہیچ معنے ندہد گاہے زائد ہم آید برسبیل تحسین کذا فی منتخب ولطائف وشرح نصاب —
مریبہ — مرد قوی ناد بازہ در سن مرد سخت تاقتہ از صراح ومنتخب —
مرغزار — بفتح میم وسکون راء وغین معجمہ موصوف جاے کہ گیاہ بسیار سبز ولب بسیار رسته باشد چہ مرغ بالفتح نرسبزہ وگیاہ باشد کہ آنرا فرزونیز گویند وبہندی ہریالی نامند لہذا موصوف موجہ از لطائف —
مرغ آشیانہ — کبک ودراج گفتہ کہ بمعنے سمندر —
مرغ نحر — بلبل وبعضے گفتہ کہ خروس لیکن اول اقوی است از برہان —
مرغ نامہ بر — کبوتر وہدہد —
مرغ رحل خوان — کنایہ از انگشتان وہنر آن گوید —
مراعات النظیر — رعایت کردن آن قسم الفاظ را کہ باہم مناسبت دارند بعنے اسماء چیز ہا را کہ جمع

نمودن که بایکدیگر مناسبت داشته باشد مثل گل وخار
بلبل وپیه وکباب وکمان وزه وقربان وغیره —
مرکوز — مضمر نشانیده شده ماخوذ از رکز که بمعنی سرنیزه
وخزان در زمین فرو بردن ست —
مرجز — بضم میم اول وفتح راء وفتح جیم عربی بمعنی رجز
مجمه نوعے از شعر و باصطلاح اهل انشا قسمے از سه قسم
نثر که مرجز ومسجع وعاریست پس مرجز نثرے باشد
که کلمات فقرتین اکثر جا باهم وزن باشند در
مقابل یکدیگر بدون رعایت جمع مثال خیال ناظم
— بے تعلق قامت دلربائی نامزون ست وقیاس
ناشریه تمسک کامل سومیائی فامربوط وعلی هذا القیاس
مثال دیگر از نثر مرجز غریبی راست صرف اوقات
بی فکر واهب کارساز وخرج انفاس بے ذکر قادر کردگار
مسرت تمام وخیر کمال دارد عنایت قادر قدیر
وعواطف واهب کریم نصیب حال وقرین کار
باد واین قسم نثر بسیار قلیل الاستعمال است
ومسجع بسیار تر که کلمات یک دو یا زیاده در
مقابله چنان واقع شوند که قافیه میتوانند شد
وعاری آنکه از شرائط مرجوه مسجع عاری بود
لیکن باسلاست آن متانت هم باشد —
مرز — بالفتح ودر آخر زا معجمه زمین وبعضے گفته که زمین
آباد آن وقابل زراعت وبمعنے سرحد وبمعنے غیابان
وبمعنے موش وبالضم سوراخ مقعد وبمعنے جامعه نیز
آمده از برهان ومدار وبے درد واطمینان وجوانمردی —
مرغز — بفتح میم وسکون راء مهمله وفتح غین معجمه وزا معجمه
نام موضعے در ولایت —
مرکز — میان چیزے ومحل استاده کردن چیزی ونقطه که
میان دائره پرکار بیاشد دراصل این لفظ صیغه
اسم ظرف از رکز بالفتح که بمعنی چیزی نوکدار مثل نیزه و
جز آن در زمین فرو بردن ست پس نقطهٔ دائرهٔ پرکار
را بهمین جهت مرکز گویند که آن جای همان نوک پرده
پرکار دران فرو برده بهره دیگر دائره ے کشند و
مرکز عبارت ست ازین هر دو بواسطه کره عرض —
مرءوس بفتح میم وسکون راء وضم همزه وسکون واو وسین
مهمله تابع وخادم وکنایه از رعیت —
مرس بفتحتین وسین مهمله بمعنے ریسمانیکه در گلوے
اسپ وسگ وغیره بندند از چراغ هدایت ودر
برهان چنین نوشته که مرس بالفتح نام میوه ے می خوش
وبعربی بیست مالیدن ومکیدن طفل انگشت را
وبفتحتین طبیب وکحال ودر منتخب نوشته که مرس
بالفتح مرد بسیار عبادت کننده ودرمان کننده و
تر کردن خیار در آب وانگشت خائیدن کودک و
دست بمنديل پاک کردن وشوختن خود وبالفتحتین بمعنی سرین آدمی از دو لب
مرزنجوش — بفتح میم وسکون راء مهمله وفتح زا معجمه وسکون نون
وضم جیم عربی واو معروف وشین معجمه معرب مرزنگوش
وآن نوعی از ریحان ست که خوشبو دار باشد وزلف
وخط معشوق را بدان تشبیه کنند بهندی دونه گویند
در اصل مرزه گوش بود چه مرزه بمعنے موش است
چون برگش شبیه گوش موش باشد ابدالها باین اسم مسمی گشت
از رشیدی وکشوری ومنتخب از رساله مرهبات —
مرتعش — بضم میم وسکون راء وفتح تاء فوقانی وکسر عین
وشین معجمه زشت دار ولرزان از اطالفت —
مرعش — بالضم وفتح عین مهمله نوعے از کبوتر له در
هوا معلق میزند وحاذق میشود از منتخب وابنیے نوشته
که این نوع کبوتر اکثر نامه بر باشد —
مرعش — بالفتح وغین معجمه مفتوح شهرے ست در شام از
مرعش — بفتح بمعنے ریشم یکسالهٔ زنمی ومجروح
کردن مبدل هر دو اگر از معجمه باشد تبدیل بیابد چنانکه در جوالیقی گذشت
مرغوش — بهر دو شین معجمه تبدیل یافته شده ویا شیده
شده از آب وغیر آن از سراج —
مرصوص — بالفتح وهر دو صاد مهمله استوار کرده شده
وبنا بارزیده بزآورده شده از منتخب —

مرتاض — بضم میم وتاء فوقانی وضاد معجمه ریاضت
کننده وصاحب ریاضت وباصطلاح اهل تصوف
ریاضت بمعنے رام کردن نفس سرکش ست ورنج کشیدن
در عبادات وعلم وهنر از منتخب —
مریض — بالفتح میم وسکون راء وکسر باء موحده وضاد
معجمه جاے گوسپندان از منتخب وشرح نصاب —
مروض — بالفتح میم وضم راء مهمله ریاضت داده شده
وزام نموده شده ودر لطائف بضم میم وفتح تا وواو
مشدد ومفتوح ریاضت داده شده وبواو تکسور ریاضت دهنده
مرض — بالفتحتین بیماری از منتخب —
مرط — بالکسر عطای مهله گلیم از صوف وجز آن از منتخب
ودر مهذب نوشته که نوعے از چادر ست —
مربعه — بالفتح وباے موحده مکسور جاے بسیار تخصوصاً مکان
بسیار چرنده وبالکسر چیزے که بدان چیزے را بندند از منتخب
مرتع — بالفتح میم وسکون راء وفتح تاء فوقانی وعین مهمله چراگاه
وسبزه زارے که بهائم دران چرند وچیزے که بدان آب وعلف
دران بسیار باشد از کشف ومنتخب —
مراتع — بفتح میم وکسر تاء فوقانی چراگاهها چهارپایان
این جمع مرتع ست از منتخب —
مرقع — بضم میم وفتح راء وتشدید قاف مفتوح کتاب
نقاشی ودرخرقه ورواق درویشان چرا که این هر دو چیز
رقعه رقعه وپاره پاره بهم جمع کرده شده باشد
از کشف وغیر آن —
مربع — بفتح موحده هر چیزکه چهار گوشه باشد وهر چیزکه
عرض وطول آن برابر باشد ونوعی از نشست امراء وسلاطین که
متعارف ست ونوعی از نقش تعویذ که شانزده خانه دارد —
مرابع — بفتح میم وکسر موحده منزلها واسکانها —
مرصع — بفتح صاد مهمله اسم مفعول از ترصیع
ماده اش رصع بفتحتین بمعنے چسپیدن چیزے
ودر استعمال بمعنے آنچه که دران جواهرات بنشانده
باشد وبمعنے نظم ونثرے که الفاظش با مقابل

خود بهموزن و مسیح باشند۔

مرصوع ۔ بمعنی مرصع۔

مرتفع ۔ بالضم فارکسور بلند شونده و بلند دار جای بیرون شونده و فتح برداشته شده۔

مرجع بفتح میم و کسر جیم جای بازگشتن از صراح۔

مرفوع ۔ بلند داشته شده و برداشته شده و رفع کرده شده و حرکت رفع داده شده از منتخب و کنز۔

مروع ۔ بفتح اول و ضم سوم رسانیده شده و نگاهداشته الروع الفتح از قاموس و اقرب۔

مرتبع بفتح میم و کسر جیم ۔ مقام و مدت و ظهور اول۔

مرتع ۔ بالفتح و غین معجمه نوشته از گیاه که بانبوه سبزه نازک باشد بهندی دوب گویند و بعربی ربیع بمعنی غلطیدن ستور در علف و جز آن و بالضم بمعنی آفتاب و هر طائر که بال و منقار دارد و نوعی از صداع و اشتقاق در سه آب دهن را گویند از منتخب و منتهی۔

مراوح ۔ بضم میم و کسر دال در سه کلمه پوشیده و نقشی که بالفظ دیگر در بعضی شریک باشد۔

مروق ۔ بضم میم و فتح راء و واو مشدد و صاف کرده شده و صاف شراب پالوده که اصلا نقش در آن نبود و کسی و اوراق ساخته و بعضی معمار و کسیکه بر سقف خانه بندد و یکی از اوتاد خیمه و فتح سوم و شکافت آوردن و خیمه شتران از اقرب و منتهی۔

مراق ۔ بکسر میم و تشدید قاف در اصل نام پرده عشائی ست که زیر جلد مجموع شکم ست و زیر آن صفاق و زیر آن پرده شرب ست که بر سه پرده و شکم و طحال و امعاء محیط ست بیرون ماده سودا و در وی ماده یا طحال و غیر قتح شعوذ بفتح در پرده که مراق و واجب آید بدین ابخره ازان ماده سوداوی تصاعد کرده بدماغ رسیده باعث اختلال حواس و ضلالات فاسده میشود و گاهی اینهمه مرض که یاد کردیم

مراقی همین ست فقط مراق نامند و بعضی نوشته که صاحب این مرض را بسبب تصاعد ابخره متکاثره گردن گنده و سطبر میشود و سوزش شانه هم لازم۔

مرفق ۔ بالکسر و فا مفتوح آرنج که بدگاه ساعد یا بازو دست و بفتح نیز آمده از منتخب و صراح۔

مرق بفتحتین شوربا از منتخب و شرح نصاب۔

مراهق ۔ بضم میم و کسر هاء کودکی که نزدیک بالغ شدن رسیده باشد از منتخب۔

مرائن بضم میم و کسر فا جمع مرانه و مرافقت کننده و بفتح میم و کسر راء آرنجها و آنچیزها که بدان آرنج را بلند کنند از الصراح۔

مرزنگوش ۔ بالضم نام سروداز ۔ شرح قراباذین۔

مروه ریگ ۔ بالضم و ما مجهول و کاف فارسی ناچیز و فرومایه از چهارپایان و در اطعمه و بریان بمعنی فرومایه و واماندهٔ یعنی چیز بیرا گویند که از مرد باز مانده باشد و آنرا بعربی میراث گویند مرده و زن نیز آمده۔

مرزنجوش ۔ مرکب معروف که بدو پا از درخت شده و آواز بانداز ش گویند و بعضی طوطی نیز نوشته اند و بعضی مراد از ابلیس دارند و بعضی از هاروت و ماروت اراده نمایند از اطائف۔

مرزنگوش آهنگ ۔ بمعنی بابونه۔

مرکنبا ک ۔ کنایه از زمین یا بیابان و درون زمین مرکب ۔ سیاهی که چکد که در میان سیاهی چشم باشد و مرکب آتا ۔ گویند که معرب نوعی از پشکل آدمی مردان مینماید از غیبت و سفری انسان الهین گویند و همین جهت در بعضی نسخه نامند اگرچه در بین زمان تالیف و هندی سیاهی کلان گویند و آن سیاهی که چکد که در حقیقت پشکل جان بهت۔

مرجل ۔ بالکسر و ضم میم و فتح جیم و تشدید لام مفتوح بمعنی دیگ مسین بزرگ از کشف و منتخب۔

مرجل ۔ بضم میم و فتح جیم عربی بشعر خلط بدیه نشده و نظمی که از شعر بمعنی دیگر بی مناسبت

تفکر ده شده باشد با وجود لفظ معنی اول از منتخب و دیگر کتب۔

مرغول ۔ بروزن مقبول بمعنی پیچ و تاب موی پیچیده و آواز مرغان و نوعی از آواز خاص مرطبان که با پیچیدگی باشد از بهار عجم و برهان و رشیدی و جهانگیری۔

مرسل ۔ بضم میم و فتح سین مهمله فرستاده شده و بمعنی صاحب کتاب الله تعالی۔

مرسول ۔ این لفظ چنانکه اللغت مرسل صحیح نیست بجای لفظ مرسول لفظ مرسل بفتح سین بمعنی فرستاده شده استعمال باید کرد و ابهار عجم و لفظ مرسل بمعنی فرستاده شده در هیچ کتاب پیدا نشده چرا که اسم فاعل و اسم مفعول از رساله است که مصدر تلافی مجرد ست و در کلام عرب تعمل نشده۔

مرفه الحال ۔ بضم میم و فتح راء مهمله و تشدید فاء مفتوح و ها ساکن و حاء مهمله آسوده حال و خوش عیش از منتخب۔

مراصل ۔ بفتح میم و سوم و ضاد معجمه از منتخب۔

مرابع ۔ بفتح میم و سوم چهارگوشه دارای دارنده چنانکه تقطیع کتاب باشد۔

مرسوم ۔ آئین کرده شده و نشان کرده شده و گاهی مراد از لفظ مرسوم درماهه و روزینه باشد چرا که هرچه امراء سلاطین برای کسی معین کنند آنرا در دفتر خود نشان میکنند ازین جهت مینویسند۔

مراسم ۔ نشانها و آئین ها از منتخب و غیر آن۔

مرحوم ۔ زده شده و نگاه کرده شده از منتخب و غیر آن۔

مرتسم ۔ بضم میم و کسر تا مهمله نقش گیرنده از منتخب۔

مراد ۔ بفتح مراد و طلب بمرام صیغه اسم ظرف ست مشتق از ردم بالفتح که بمعنی طلب و جستن و قصد است از قاموس و منتخب و صراح۔

مردم ۔ بمعنی یک آدمی و بسیار آدمیان چرا که این لفظ در معنی مفرد و جمع هر دو حال کنند و سیاهی چشم از محل بصر است و مردمک تصغیر آنست از بهار عجم و رشیدی و مدار۔

مرحم ۔ بضم میم و فتح راء و حاء مهمله مشدد و مفتوح نرم کرده شده

وکلاه بمنادی که حرف آخر آن الف شده باشد
* بیاء تحتانی بنویسند بر سیاق هر کلمه که حرف آخرش
الف شده باشد منادی بودن آن ضرور نیست —
مراحم — مهربانها جمع مرحمت —
مراهم — مرهمها که بر زخم بندند —
مرتهن — بضم میم و فتح فوقانی و کسر ها گرو دهنده و
گرو گیرنده میرنورالله در شرح گلستان نوشته که چون
از زمان ماضی قبول نمودن بیرون است باید که مصدر لازم
یا متعدی بصیغه مفعول مورد بنگیرد و صیغه اسم
فاعل درین صورت کمتر استعمال یابد و مرتهن راست نمی آید
مناسب به نظر می رسد و گاه گاه مرتهن بالفتح هم
بنظر رسیده و الی حال مثل مشترک فیه است مرتهن فیه
بلا نقطه خوانند و حاصل آن هر دو را میشود و لیکن چون اصل
همانا لفظ ابتیاع است که بمعنی قبول نمودن بیع است
و ابتیاع استعمال نموده و کالای خریده را بمتاع
بصیغه مفعول آورده و نیکوتر ازین نیست که
آورده مشتری بفتح را بمعنی مبیع استعمال کرده پس
مرتهن بصیغه مفعول درست باشد —
مرکن — بکسر میم و سکون را و فتح کاف عربی بمعنی
توقف و لنگر از صراح منتخب —
مردان — بضم میم و کسر را و جیده دال مهمله بمعنی
کودکان ساده روایه جمع امرد است —
مرهون — گرو کرده شده —
مروارید — بالفتح مرواریدخرد و لولو بمعنی مروارید کلان
از تحفه حکیم مومن و سراج و ناموس هیچ یکی از لغات
عربی بمعنی جوهر سرخرنگ که بندی موتکا گویند ننوشته
بلکه عبارت معتبره فارسی مثل فرهنگ جهانگیری و رشیدی
هم یافته نشده مگر در برهان نوشته که مرجان در عربی
بمعنی مروارید خرد است و بمعنی جوهر سرخرنگ نیز عربی
است و در مادر مهرد بمعنی آورده و در منتخب
نوشته که مرجان مروارید خرد — بمعنی لغت

نیز آمده ظاهرا بامینچه فارسی است زیرا که در لغت عرب
یاء بدین شکل یافت نشده تم کلامه و مسموع است که
مرجان بمعنی جوهر سرخرنگ است و در آب دریاست
شود و مثل نباتات میروید چون از آب بیرون می آرند
سنگ میگردد و گاه است مثل چوب کرم خورده میشود
و بیخ مرجان در اوعیه بارها بنظر آمده —
مرزبان — بالفتح و حرف سوم ز و آخر نون موحده زمیندار
و مالک زمین چرا که مرز و زبان بمعنی گویندگان یا از حاکم و بادشاه
و نگاهدارنده سر حد بالضم زبان بمعنی سر آیانست از برهان و جهانگیری
مرغ سلیمان — هدهد از برهان —
مرغ مجنون — مرغیکه در صوی منجذبون شبیه کرده بود —
مرغ زرین — مرغیست برابر باکیان و شابه بشکل دراج
و اندکے ابلق و منقش بسیاهی و سرخی دارد و پرهایش
مانند زر درخشان و لمعان میدارد و گاهی بون او
بسبزی مائل میباشد و کاغی نیز میدارد —
مرغ آمین — بالف ممدوده ستاره کف الخضیب
زیرا که زنان و منجمین مقرر ساخته که هر کس که وقت طلوع
کف الخضیب را کند و مشتمل بشود و در مصطلحات نوشته
که در شب است که در هوا پرواز کند و همیشه آمین گوید
هر دعا یکه بآمینش برسد مستجاب شود —
مرغ شبخوان — کنایه از بلبل چرا که اکثر در ایام بهار
بوقت شب آواز میکند —
مرد شاهجهان — نام شهریست از خراسان —
مرد میدان — کنایه از حریف و مقابل —
مربع نشین — چار زانو نشستن چرا که طرز
نشستن امرا و سلاطین بست —
مرگ نو — در مصطلحات بمعنی فتنه تازه نوشته است
و بمعنی بمعنی عشق نوشته اند
مرجو — بفتح و ضم جیم و تشدید واو امید کرده شده از منتخب
مرغ حق گو — غیر ست که شبها بدو پا از درخت آویزان شده
با واز بلند حق گوید و آنرا مرغ زیرک نیز گویند از برهان
مرو — بالفتح بر وزن سرو نام شهریست از خراسان
و نام گیاهی ست خوشبو و ادرار از برهان —
مره — بالکسر و تشدید را صفرا که خلطیست زرد رنگ
و تلخ مزه از جمله اخلاط چهارگانه و بمعنی قوت و توانائی و عقل
و بالفتح و تشدید بمعنی یکبار از منتخب و صراح و کنز —
مرار — بالفتح بیم بهرد و را بمعنی زهر و هر حیوان که بهشدن
آنرا چیزه گویند از منتخب و شرح نصاب —
مرصوصه — بهر دو صاد مهمله بارزیر هم استوار کرده شده —
مرتبه — بالضم میم و فتح را و تشدید فوقانی مفتوحه و سکون
کرده شده و در هر جا بدرجه و پایه گفته شده —
مروه — ابتدائی هر سه حرف اول در عربی بمعنی مرد و
سرکش و متمرد و سرکشان این جمع مار و ست از منتخب
و بالفتح میم و سکون در فارسی بمعنی شجاع و بهادر و بالضم
معروف و مجازا بمعشوقه عاشق آید —
مرغوله — بالفتح پیچ و تاب و موی پیچیده و آواز مرغان
و نوعے آواز خاص مطربان که با پیچیدگی باشد از
بهار عجم و برهان و رشیدی و جهانگیری —
مرصد — بالکسر جا و وقت معلوم هر دو و مفتوح باو کشف و
با دال این صیغه اسم آلهست از رصد که بالفتح باشد بمعنی
آسایش و نیز هم آمده و بهار عجم و منتخب —
مرسله — بالضم و حین و لام هر دو مفتوح فرستاده شده
و آویخته کرده شده و زیور لیست که زنان در گلو اویزند
ظاهرا همین آنرا نار گویند از بهار عجم و کشف —
مرسوله — بمعنی فرستاده شده عام و جهای
آن صحیح مرسله است بفتح سین بمعنی مصدر ارسال
آمده درست نه از رسالا و مزیل —
مرضعه — بالضم صاد معجمه بکسور و فتح ضاد معجمه زنیکه
دهنده طفال یعنی دایه —
مرحله — بفتح میم و فتح حا مهمله منزلگاه و کوچگاه و منزل
و بمعنی جاده رخت و اسباب ماخوذ از رحل که بمعنی مالان
شتر و رخت و اسباب است هم بمعنی مالان شتر و رخت

برشتر و کوچ کردن از منتخب و گنز و بمعنی مقدار مسافت چهار فرسنگ و توسعے از عمارات که پیرامون قافله چنبر ساخته و بران نشسته جنگ کنند۔

مراقد۔ بفتح میم و غین معجمه نام شهرے از ولایت آذربیجان و بمعنی غلطیدن جانور نیز است خواه طائر باشد خواه چهارپایه و بمعنی غلطیدن حیوان از قیام مجمع و مصراح و منتخب و بهار عجم و کنز و برهان۔

مراقبه۔ بضم میم و فتح قاف امید داشتن و نگاه بهم داشتن چیزے را و نتراشیدن و گردن فراز انداختن و باصطلاح حضور دل ست با خدا و غیبت از ماسوا۔

مرصوده۔ از رصد معلوم کرده شده بدانکه کواکب مرصوده یک هزار و بست و پنج ستاره ثوابت اند که اهل هیئت از قوانین رصد معلوم کرده اند چهل و هشت صور کرده فلک مرتسم است از انها مرکب اند و تفصیل آن صور و تفصیل باقی رصد مع سین مهمله مذکور شد۔

مراقبه۔ بعد بیش حاکم بردن۔

مرتفع۔ راه ستوح کوهی ست و کنه نظم از منتخب

مرتکب۔ بالضم و کسر تا مشدده و فتح یا سخت کار

مرتعه۔ مرده از کشف و صراح و بهار و منتخب و مرتعه نوشتن و تشدید تحتانی خطا است۔

مراتبه۔ مصدر۔ و باصطلاح صوفیان اول رجوع بکرات باطن است فقط است و بقول بعضے هیچ نیست و بقول بعضے وحدت که مسمی بتعین اول است و بترجیح کبریا قالبیت محض میشود و شاید وحدانیه که اعتبار ذات ست باسماء و صفات و اضافات و اشارات ارواح مجرده که عبارت از عقول عالیه

و ارواح بشریه ست رابع ملکیه که عالم نفوس ناطقه و بشریه ست و آنرا عالم مثال هم گویند خامس عالم ملک که کنایه از اجسام و اعراض باشد و بعالم شهادت نیز مسمی میگردد و سادس عالم انسان کامل که حامل جمیع مراتب چهارگانه بر شریعت و طریقت و معرفت و حقیقت

مرغان۔ ولی انچه بضم الف و کسر لام و فتح الف و سکون میم و کسر نون و فتح غار مهمله طائران صاحب بازو پا و این کنایه ست از فرشتگان۔

مرکبات اثنا عشریه۔ از یازده تا نوزده و غیر اثنا عشریه از بست و یک تا نود و۔

مرتقی۔ بالضم و کاف مکسور بلند کننده و بالا رونده

مروی۔ بالفتح و واو مکسور روایت کرده شده۔

مرطی۔ بالفتح لاشتر لیکن در شرح قصاب یافته نشده۔

مردم آبی۔ نوعی از حیوان آبی ست که بصورت انسان میباشد سفید پوست و بغایت نازک اندام۔

مرتشی۔ بالضم و تشدید معجمه کسے را صورت ستاننده از منتخب

مرحمی۔ مرحمت و رعایت۔

مربی۔ پرورش کننده و بفتح باء موحده در آخر آن بصورت پاپرورده شده و انچه از قسم میوه در شیره پرورده کنند

مرضی۔ بفتح اول و کسر سوم صیغه اسم مفعول بمعنی پسندیده و بضم میم و فتح راء و تشدید ضاد معجمه مفتوح و در آخر الف بصورت یا نیز بمعنی پسندیده۔

مری۔ بفتح میم و کسر راء مهمله و یاء مشدد بر وزن امیر چشمه کم ست بصورت رود و اندرون گلو که راه آب و طعام ست و قصبه ریه که منفذ دم ست بالای مری مذکور ست و بمعنی گوارا و بضم میم و تشدید راء مهمله چیزیست که بفارسی آنرا آبکامه و بهندی کانجی نامند و آن آبی باشد که در ان غله مطبوخ انداخته ترش کنند و تابین و بالمحول در فارسی کوبیدن و ستیزه و برابری کردن با کسے و سرتبه از منتخب و بحر الجواهر و کشف و برهان و صراح و لطائف و کنز۔

مرلقوی۔ بضم میم و فتح تا و فتح ضاد معجمه منسوب بمرتفی علی کرم الله وجهه بر لفظ بکه و در آخر آن الف مقصوره باشد چون یای نسبت و در آخر آن آرند الف را بواو بدل کنند در عربی یای نسبت را مشدد و خوانند و در فارسی مخفف۔

مراعی۔ بضم میم و کسر عین مهمله رعایت کننده و نگهبان و چراننده و فتح میم سبزه زار ها که ستوران را در ان چرانند و بمعنی چراننده شدگان و بمعنی رعایت بانیز آمده۔

مردی۔ بکسر میم و کسر دال و فتح جیم حواله یعنی چوبی دراز که ملاحان کشتی بایدان رانند از منتخب۔

مربع طولانی۔ هر چیز چهار گوشه که درازش از عرض آن زیاده باشد

مرئی۔ بفتح بهم و سکون راء و کسر همزه بمعنی دیده شده این صیغه اسم مفعول است از رؤیت و در اصل مرءوی بود بر وزن منعول واو و یا در یک کلمه بهم آمدند واو را یا کردند و یا را در یا ادغام ساختند و ماقبل یا را کسره بدل کردند برائے مناسبت یاء شد۔

مرائی۔ بضم میم ریاکننده و خود نما و این صیغه اسم فاعل ست از ریا که مصدر قلیل الوقوع از باب مفاعله ست و در اصل مرایی بر وزن متارب بود ضمه بر یا ثقیل بود و انرا مستدعی حرکت بجهت التقای ساکنین کنند یا و تنوین بشرط اضافت کنند رو و ازست بآنکه بجهت عدم استقلال تنوین حذف یا روا نمیدارند۔

مرجان چوبی۔ قسمے از مرجان که از طرف جنوب بهندوستان آرند

مرجان مرغولی۔ نوعی از مرجان که نیکو رنگ و ناقص باشد

مرکب۔ باتشدید ری۔ آن مرکب را گویند که صفت موصوف باشد چون رجل قائم یا مضاف الیه چون غلام زید درین هر دو صورت موصوف و مضاف مفید بصفت خود و مضاف الیه خود ست۔

مرطوبی۔ شخص فربه بلغمی مزاج که فربهی او بدون اسباب ظاهری باشد۔

مرائی۔ بفتح میم و کسر تا مشدده جمع مرتبه۔

مرکی۔ بالفتح و کاف فارسی بمعنی دبا از مصطلحات۔

فصل میم مع زا معجمه

مزکی بضم میم و فتح زا و تشدید کاف مفتوح و در آخر الف بصورت یاء گواه داده شده و پاک کرده شده از منتخب -

مزایا - بفتح افزودنیها مع مزیت که بمعنی افزونی و فضیلت است مجازاً بمعنی عطایا و انعامات مستعمل میشود -

مزیب بضم میم و فتح زا و چیه و تشدید تحتانی مفتوح و با رموحده زیب داده شده و این لفظ صناعی است ماخوذ از زیب که کلمهٔ فارسی ست از عالم مزلف و مشدد رو با بب -

مزاحمت - بفتح حا مهمله تنگی نمودن بر کسے از منتخب -

مزلت - بفتح میم و کسر زا معجمه و تشدید لام لغزیدن و بفتح زا معجمه جاے لغزیدن -

مزخرفات بضم میم و فتح دوم و سکون معجمه و فتح را مهمله جمع مزخرف بمعنی دروغها که مثل راست آراسته شده باشد از صراح و غیره

مزیت - بفتح میم و کسر زا معجمه و تشدید یا تحتانی مفتوح افزونی و زیادت و فضیلت از منتخب و مؤید و صراح و بضم میم و فتح زا معجمه و تشدید تحتانی روغن زیت مالیده شده و در بعض نسخ توقیعات کسری بجاے این لفظ مزین نوشته است و همین اصح ست -

مزجات - بالضم اندک و بے اعتبار از کشف و میر نورالله در شرح گلستان نوشته که مزجات صیغهٔ اسم مفعول ست بتاء تانیث از زجا و ترجیه مثل اعلا و تعلیه بمعنے چیزیرا بسهولت از جاے بجاے بردن چون متاع قلیل بسهولت از جاے بجاے برده میشود لهذا متاع قلیل را بضاعت مزجات گویند مؤلف گوید بر تقدیر یکه از زجا باشد که باب افعال ست در اصل مزجیه بوده بر وزن مکرمه یا بجهت فتح تا قبل الف گشته مزجات گردید چونکه لفظ بضاعت بسبب وجود تاء تانیث لفظ مؤنث ست لهذا لفظ اوراز مزجات که صیغهٔ مؤنث ست صفت آوردند -

مزاولت چیزیرا باچیزے قرین کردن از کشف و در کنز و چیزے گوشیدن و در صراح رسیدن بکارے -

مزاحمات - بضم میم و کسر حا مهمله و فتح فا بجوریکه در رهنما زحاف واقع شده باشد و زحاف بکسر اول باصطلاح عروض افتادن و ساقط شدن یک حرف یا دو حرف از رکن اصلی بحرے یا زیاده شدن حرفے بر رکن اصلی -

مزکت - بالکسر و کاف فارسی نیز مسطور و تاء فوقانی بجاے جیم از جهان گیری -

مزوق - بالضم با دال مهمله و واو مفتوح و جیم مقرون و بهم آمیخته شده و باصطلاح اهل بدیع بمعنی تشویق -

مزاج - بکسر آمیزش و باصطلاح اطبا کیفیتے که از آمیختن چیزها بهم پیدا شود و سرشت و طبیعت انسان را بهمین سبب مزاج گویند که کیفیتے از امتزاج عناصر اربع بهم میرسد -

مزیج - بکسر تین و یا مجهول و جیم عربی آمالهٔ مزاج -

مزاج - بالفتح و جیم آمیختن از منتخب -

مزاح - بکسر میم و حرف دوم زا معجمه و در آخر حا مهمله باهم خوش طبعی کردن و بالضم میم خوش طبعی از منتخب و در صراح بالضم و بالکسر مصدر ست بمعنی لاغ و خوش طبعی کردن

مزیده - بفتح زیادتی و افزونی و افزون کرده شده و در صورت اول و دوم مصدر میمی ست و بمعنی سوم اسم مفعول ست از زاد یزید زیادة که اجوف یائی باشد مثل باع یبیع از منتخب و کشف -

مزره - بضم میم و فتح زا معجمه و تشدید را مهمله مقنع و زره پوش -

مزاد - بفتح و در آخر دال مهمله توشه دان و بضم میم زیاده کرده شده از اطائف -

مزعفر - بضم میم و فتح زا معجمه و سکون عین مهمله و فتح فا زعفرانی و زرد رنگ و نوعے از پلاو شیرین که برنج آن بزعفران و غیره رنگ کنند -

مزامیر - بفتح میم اول سنے ها ے که آنرا مینوازند جمع مزمار بالکسر که بمعنی نای ست از منتخب و در عرف جمیع سازهاے مطربان را گویند -

مزوور - بالضم مرکبست از لفظ مزو که بمعنی ابرست و کاریز و رکه بمعنی صاحب و خداوند ست بجهت رفع ثقل ما قبل واو را ضمه داده واو را ساکن کردند و بفتح میم که مشهور ست خطا ست از برهان -

مزور بر وزن منور آنچه از قسم غذا برائے تسلی بیمار پزند و طعام زمستان که در تابستان بکار برند و فریب کننده و دروغگو -

مزمار - بالکسر نے که آنرا مینوازند از منتخب و شرح نصاب -

مزیر - سخت و صلب از صراح -

مزار - بفتح جاے زیارت اکثر اطلاق این بقبور میکنند از منتخب -

مزعر - بکسر میم اول و فتح میم و دوم ساز عود که مینوازند از منتخب و در اطائف بمعنی بربط نیز نوشته که مخفف مزمار ست که بمعنی نای باشد -

مز - بالفتح و تشدید زا معجمه یکدیگر و بالضم مزهٔ ترش و شیرین بهم آمیخته که آنرا بفارسی میوش گویند و بالکسر بمعنی الفزونی از منتخب و در خیابان نوشته که مز بالضم در عربی لذت است که از امتزاج ترشی و شیرینی بهم رسد -

مزارع بضم میم و کسر زا مهمله زراعت کننده و کشاورز و بفتح میم جمع مزرع که بمعنی کاشتن و دیه کوچک ست -

مزاوکردن متاع - نرخ متاع بالا کردن از منتخب و اطائف -

مزالف - بفتح میم و کسر لام جاها آنبوده و جاے جمع شدن از منتخب -

مزاحف - بضم میم و کسر حا مهمله باصطلاح عروض رکن غیر سالم یعنی رکنیکه در آن تغییر شده باشد -

مزلف - بروزن منور معشوق صاحب لاف و گزاف و این لفظ فارسی زبانان متعرب ست و در اصل معشوق بوده گویند بیت مزلف ست رخ خامه ام ز بخت سیاه سواد شام فراقم خط الصباح ست ز بهار عارضت و در اطائف بمعنی معشوق لوخط و در چراغ هدایت نوشته که مزلف لفظ آست صناعی فارسی زبانان متعرب که بطریق صیغهٔ عربی آورده اند ماخوذ از زلف که لفظ فارسی از عالم نزاکت که از لفظ نازک تراشیده اند -

مزخرف بضم میم و فتح دوم و سکون خا معجمه و فتح را

مهد وفا آراسته وزر افشانده وده و دروغ که مثل راست آراسته کرده شده باشد از صراح و منتخب -

مزالق - بفتح میم و کسر لام جاهاے لغزیدن -

مزدک بالفتح نام مردے در غایت فصاحت کیاست در زمان پدر نوشیروان مذهب اباحت یعنی بعضے اشیا اختراع کرده چون نوشیروان پادشاه شد مزدک را با رفقایش بقتل رسانید و این اسم بزبان فارسی اصح است از برهان وغیره

مزال - بضم لغزش و جاے لغزش -

مزمل - بضم میم و کسر زاے معجمه و تشدید تحتانی مفتوح دور کننده آثار چیزے -

مزاحم - بکسر حاے مهمله تنگی پیدا کننده و رنج رساننده و انبوه کننده

مزدحم - بضم میم و سکون زاے معجمه و فتح دال و فتح حاے مهمله از دحام کرده شده و بکسر حاے مهمله از دحام کننده و انبوه کننده -

مزمن - بالضم و میم ثانی مکسور و پنهان کننده و بعضے لنگ و برجا مانده شونده و بر کسیکه دست و پا لنگ از حرکت مانده باشد از منتخب و مهذب و لطائف و شنوی -

مزین - بضم میم و فتح زاے معجمه و تشدید تحتانی مفتوح آراسته و بکسر تحتانی مشدده در محاوره اهل شیراز بمعنی حلاق که در عرف آنرا اجام گویند -

مزن - بالضم باران از منتخب و در شرح انعامیه بمعنی ابر بزرگ و صراح بمعنی ابر سفید -

مزیدان - بفتح یا مکیدن از زبان -

مزدوجه - بضم میم و فتح دال مهمله و واو مشدد مفتوح و فاتمام جائے که مرکب معطف -

مزبله - بالفتح و با موحده و لام بر وزن مفتوح جاے سرگین انداختن و جاے نجاست انداختن این اسم ظرف مکان و از زبل بالکسر بمعنی سرگین ستاند از منتخب و کاشف -

مزابله - بفتح میم و کسر با موحده و جاے نجاست و جاے سرگین انداختن این جمع مزبله است -

مزوجه - بالضم و دال مهمله و واو و جیم عربی بر وزن مفتوح

فصل میم مع زاے فارسی

مژگان - بالضم و بالکسر جمع مژه است گاهے مفرد استعمال شود و در اصل بفتح اول فارسی است مگر بسکون زا بیشتر مستعمل گردیده مسیح کاشی گوید بیت

چشمت بدام مژگان بر کبا بدل ها آتش مزد که بال سمندر شکسته است و از مصطلحات است -

مژده بالضم و بالکسر اشتهار و خبر خوش از بهر کسے شنیدن و بدار -

مژوگانی - بکاف فارسی چیزے که در وقت بشارت بمژده رسانی دهند از مهذب اللغات -

فصل میم مع سین مهمله

مسمار - وقت شام از منتخب و لطائف -

مستشنی - بالضم و تا فوقانی مفتوح و سکون نا شائسته و ملیح نوازان پیروان آورده شده و خاص کرده شده صیغه اسم مفعول است از استثنا اصل او ثنا بمعنی چیزے را امتیاز کردن و در اصطلاح نحویان آن است که بیرون کرده شده باشد از حکم ما قبل بقید الا یا بانچه قائم مقام الا است از کثره تعلق بها و غلبه آن -

مسیحا - لقب حضرت عیسی علیه السلام بدانکه در قرآن مجید لفظ واقع است پس زیادت الف آخر عرب فارسیان باشد از بهار عجم و در رساله معربات نوشته که مسیحا معرب مشیخا است که التین و غار عجمه باشد بمعنی مبارک و در زبان سریانی -

مستوفا تمام گرفته شده و الف این لفظ را بصوت یا هم مینویسند

مسمے بضم میم و فتح سین مهمله و میم ثانی مشدد مفتوح نام کرده شده یعنے صاحب نام -

مستحسان ملا اعلی - بضم میم و فتح سین و تشدید با موحده مکسور و کسر نون و فتح میم و فتح لام و کسر همزه که بصورت الف است و فتح الف و سکون عین و فتح لام و در آخر الف بصورت یا تسبیح کنندگان گروه برتر و این کنایه است از فرشتگان -

مسجد اقصے - در آخر الف مقصوره بصورت یا اسم بیت المقدس که مسجد بیت در شام -

مسلوب - بر وزن مغلوب ربوده شده از منتخب و کنز -

مستوجبا - بضم میم و فتح تا فوقانی و کسر جیم سزاوار و لائق از کنز -

مستطابا - بالضم خوش آمده و پاک آمده و لذیذ اسم مفعول از استطابت ماخذ این طیبت است از منتخب و کاشف و لطائف -

مستحسن - دوست داشته شده از منتخب و لطائف و مصطلحات فقها آن فعل از عبادات که رسول صلی الله علیه وآله وسلم بدان مواظبت فرموده اند یا گاهے خود کرده باشند -

مستحاب - جواب داده شده از منتخب و مجازاً بمعنی قبول کرده شده و مستحل -

مستجیب - اجابت کننده از لطائف -

مستحصن - بسکون حاے مهمله و کسر حاے مطلا صحبت دارنده از لطائف -

مسیح الکواسب - بضم میم و فتح سین و سکون تحتانی و کسر لام نام کافرے که بزمان رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم دعوی نبوت کرده بود -

مستوعبا - بالضم و تا فوقانی مفتوح و سکون واو و فتح دال مهمله و عین مهمله اما منتها از منتخب و در شمسی چیزهاے اما منتها داشته شده -

مسامحت - بضم میم اول و فتح میم دوم و حاے مهمله باهم کار آسان گرفتن و گاهے تجرید کرده بمعنی آسان کردن کار کسے و آشتی و آسانی کردن و مهمل

گرفتن و دلیر و چیز را سهل پنداشته توجه بآن نکردن مشتق از سمح بالفتح که بمعنی جوانمردی و آسان گرفتن است از منتخب و لطائف و کشف و مدار۔

مسائلت - بفتح میم و سکون سین و فتح همزه و کاف بصوت الف ست و فتح لام بروزن منقبت بمعنی درخواستن آنچه کار بعض مردم ناواقف بوزن متانت خواندن خطاست۔

مساهمت - بضم میم و فتح ها بمعنی مشارکت از منتخب۔

مسالمت - باهم صلح کردن و آشتی از مصراح۔

مستعلیات - حروفیکه خواندن آنها زبان را بسقف اعلی بردارد و بعضے نوشته که بسر زبان بکام بالا و آن هفت حرف ست صاد و ضاد و طا و ظا و قاف و غین معجمه و خاء معجمه و حروف منخفضه سوای اینها ست۔

مسامحات - بضم میم آسان گرفتن و سهل پنداشتن از منتخب و مجازاً بمعنی سستی کردن نیز مستعمل۔

مستهل - بالضم غم اندوده و کاله از برهان و بهار عجم۔

مسکرات - بالضم و کاف عربی بکسور آن چیزها که نشه و مستی آرد مثل شراب و بنگ و امثال آن۔

مستدلات - بالضم و لام مفتوح و دال معجمه بر شده چیزهای مرغوب که بدان استدلال گیرند۔

مسافت - بفتح میم دوری بیابان و این ماخوذ ست از سوف بالفتح که بمعنی بهم گرفتن ست چون راهبر بیابان راه گم میکند خاک آنجا گرفته میبوید و معلوم میکند که در راه راست ست یا راه راکم کرد و پس بکثرت استعمال نام دوری میان منازل و غیره شد از منتخب و مصراح و کنز۔

مساحت - بکسر میم پیمودن زمین از منتخب و کشف و صراح و بهار عجم و بجر الجواهر و لطائف و بفتح میم خطاست۔

مساعدت - بالضم میم و فتح سین و فتح عین مهمله یاری کردن از منتخب۔

مستحثات - بضم میم و فتح سین و خای معجمه بر شده بکسور و نون ای گرم کنندگان از کشف۔

مسواة - بالکسر بمعنی برابری و راست از منتخب و در شرح نقایه ست۔

مسحات - بالکسر و حای مهمله بیلے که بآن از زمین گل کنند از منتخب و در شرح نصاب بمعنی بیلچه۔

مسارعت - باهم شتابی و جلدی نمودن۔

مساومت - حرف چهارم و او با کسے در رنگ کردن در بیع برابر گران فروختن و وقت خریدن ارزان فروختن از منتخب۔

مساوات - بضم میم بروزن ملاقات برابری کردن و برابر آمدن از کشف و منتخب و کنز۔

مسکنت - بالفتح و کاف مفتوح بروزن منفعت مفلسی از شرح نصاب۔

مسئولات - آن مقدمات که در واقعات موجود باشد و اگر مردمان را بران اطلاع نباشد۔

مسکت - بضم میم و کسر کاف خاموش کننده۔

مستنبطات - بضم میم و سکون سین و فتح فوقانی و سکون نون و فتح موحده و طا مهمله و فوقانی جاهای بیرون آوردن چیزی و بیرون آورده شدها این جمع مستنبط است که اسم ظرف و اسم مفعول ست از استنباط و این ماخوذ از نبط که بمعنی آب برآمدن از زیر زمین و چاه هست از صراح۔

مستثنیات - بسین مجموده و نون مفتوح و ثاء مثلثه و یاء و خواه از منتخب۔

مستشنع - بالضم و حای مهمله بکسور و تشدید نای مثلثه برانگیزنده و بزشت چیز مشهور و از لطائف۔

مستقبلات - با واو و کاف و با و لام جمع ذوات۔

مستحصلات - بالضم و حای مهمله و سکون صاد و فتح لام چیز نویسها کرده شده و بکسر لام جای نویسها کننده از منتخب۔

مستشرح - بکسر راء و سکون شین و فتح راء و حای مهمله بیرون آورنده و بفتح راء بیرون آمده از منتخب۔

مسیح - بالفتح و کاف مشدد و حای مهمله پاک کننده زمین بمناسبت این دو معنی لقب عیسی علیه السلام نبی است که آنحضرت دوست حق بودند از بسیاری تبرد اکثر بسیر و گشت می بودند و بمعنی دروغگو و بمعنی آنکه یک چشم و یک ابرو نداشته باشد بمناسبت این دو معنی لقب دجال نیز هست و بیضه گفته اند که از هبه و جمال اسم مستهزا بروزن مکرمین مسیح بیاء تحتانی بمعنی مسخره

مسیح بمعنی پاره و قطعه و زر یا سکه که سکه اش فرسوده شده باشد از منتخب و لطائف

مسح - بالفتح دست مالیدن و جماع کردن از منتخب۔

مساح - بالفتح و تشدید سین بسیار پیمائش کننده زمین از منتخب

مستملح - بالضم نمکین۔

مسامح - بضم میم و کسر میم دوم آشتی کننده و در کار با کسے آسانی کننده و دلیر کننده۔

مستراح - بالضم و حای مهمله جای آسائش و فراغت و جای راست و مجازاً گاهے پائخانه نیز مراد باشد زیرا که آن هم جای آسائش و فراغت ست و لفظ مستراح بالفتح مرکب ست از لفظ مستاد و از راح که بمعنی شراب است پس مستراح باضافت مست بسوی راح بمعنی مست شراب ست چنانکه ملا القطامی در سکندرنامه بمدست دنیا گفته مصرع

هم مستراح ست و هم مستراح۔

مستشرح - بالضم و رای مهمله ساکن و واو مکسور آسوده شونده و بلوی خوش برنده و بفتح واو جای آسائش در مصدر بانکه استرواح ست تعلیل نکرده اند باصل خود گذاشته اند از مصراح و کنز۔

مستقبح - بقاف و موحده و حا مهمله بشت بداسم فاعل از استقباح

مسطح - بضم میم و فتح طا مشدد و حا مهمله پهن گسترده شده

مسلاح - بضم میم و فتح سین مهمله و کسر لام مشدده و حای مهمله سلاح دار و صاحب سلاح۔

مسع - بالفتح و حای مهمله بر گردانیدن مور ست بالصورت و دیگر که بیاء تحتانی باشد در فتن مزه چیز سالم از منتخب و چیزهائیکه حق تعالی بسبب افعال بد مسخ گردانیده اول فیل که مرد و طی بود دوم خرس که کلان از ... سوم گوسفند که ... چهارم گرگ که غماز بود پنجم سوسمار که غماز بود ششم خوک که خلاف امر پیغمبر کار کرد هفتم روباه که دزد بود هشتم بادنه که دزافی بود و نهم زاغ که متکبر بود و نیز نام که ... و مسخ بفتح ... و مسخ بضم ...

حرام میخورد دوازدهم موش زنے بود کہ باجرت نوحہ کردے سیزدہم بوم کہ تغیر مذہب خود کردہ و بعضے گفتہ اند نوشتہ واللہ اعلم بالصواب۔

مساح بالفتح میم و فتح لام جامی پوست کشیدہ بہمہ یا بان و گاہے مجازاً بمعنے ذبح کردن حیوانات۔

مساوخ گوسپند و بز پوست کندہ شدہ

مسیخ بے مزہ از صراح۔

مستحمد بالضم الف و بکسر میم و غمگین مجازاً بمعنی حامد و این مرکب است از مست بالضم کہ بمعنی غم دادہ باشد و کلمہ مند بمعنی صاحب و خداوند کذا فی البرہان و در خیابان نوشتہ کہ مستحمد بالضم جامہ چیست بالضم بمعنی جامہ است

مستبعد بکسر میم و در سی خواہندہ و دور شمردہ و بفتح عین دور سی جستہ شدہ و دور شمردہ شدہ و بمعنی بعید و شوار مستعمل شود

مسند بفتحتین رشتہ درخت و ریسمان لیف خرما و در سیماب یکے از شستہ از منتخب

مستعین بضم میم و سکون سین و فتح فوقانی و سکون سین مہملہ دوم و کسر عین مہملہ یکے کہ مدد و سعادت جوید و یاری خواہند از منتخب

مستوا بالضم و زا بمعجمہ زیادہ کردہ شدہ و نوعے از شعر در آخر ہر مصرعہ کلمہ زیادہ از وزن آورند از لطائف

مستور بالضم و رای مہملہ مفتوح و واو مہملہ مشدد و با پس داوہ شدہ و واپس داوہ شدہ از منتخب

مساعد بالضم میم و کسر عین مہملہ یاری دہندہ۔

مستعد بروزن منور بیدار کردہ شدہ۔

مستد بالفتح تکیہ گاہ و بالش بزرگ از منتخب و بہار عجم و لطائف و بالضم و لغۃ مفتوح روزگار و زمانہ و پیر گذاشتہ و حرام زادہ و چیزے کہ بآن تکیہ دادہ باشند چیزے یا چیزے کہ پشت بآن دادن شود و کسیکہ پناہ با و برند و با صطلاح نحویان خبر را مسند الیہ گویند و فعل نیز مسند میشود چنانچہ در ضرب زید ضرب مسند است و زید مسند الیہ۔

مستبد بالضم و بار موحدہ مکسور تنہا کار و آشفتہ شوندہ از منتخب

مستبیح بالضم فوقانی مفتوح و کسر بیم و فتح فوقانی دوم و کسر یا مشدد و بحاء مہملہ آخر مباح شمارندہ از منتخب

مستبیر بالضم فوقانی مفتوح و کسر بیم و فتح فوقانی دوم و کسر یا مشدد و براء مہملہ آخر ہلاک کنندہ از منتخب

مستبصر بکسر صاد مہملہ بینا دل شوندہ از لطائف

مستر بروزن معطر بمعنی پوشیدہ۔

مستنصر یکے از خلفاے عباسیہ

مستیر بالضم میم و کسر دال ہر چہ گرد باشد و مدور۔

مسفر بالضم میم و فتح فا روشن و سفید از منتخب و غیرہ

مسجور بجیم پر و مالا مال از آب از منتخب و صراح

مستتر بالضم و تا فوقانی اول مفتوح و فوقانی دوم مکسور پنہان و در پردہ شوندہ و این لفظ بالفتح تا فوقانی دوم خطاست چہ اگر استتار بمعنی در پردہ شدن لازم متعدی و ظاہر است کہ صیغہ اسم مفعول از لازم نمی آید۔

مستشعر پنہان در دل خود ترسندہ۔

مستخبر بضم و کسر بای موحدہ خبر جوینده و کشف کنندہ

مساس بکسر میم و ہر دو سین مہملہ سودن بدست و اجماع کردن از منتخب و غیرہ

مس بالفتح و تشدید سین مہملہ بدست مالیدن و سودن بدست و جماع کردن از منتخب و برہان

مستانس بضم میم و کسر نون الفت گیرندہ و خوگر از منتخب

مسدس بضم میم و فتح سین و تشدید دال مہملہ مفتوح شش پہلو و قسمے از اقسام شعر کہ بر اصل بیت چہار

مستد بالضم و تا فوقانی مفتوح و فتح نون چیزیکہ بآن پشت داوہ شود و کسیکہ پناہ با و برده شود از منتخب و بکسر نون پشت بچیزے دہندہ و پناہ جوینده از لطائف

مستعد ساختگی و آمادگی چیزے دارندہ از منتخب

مستعاد بالضم و تا فوقانی مفتوح و عین مہملہ و دال مہملہ سود و نفع گرفتہ شدہ و این صیغہ اسم مفعول است از استعادہ کہ ماخوذ است از عائدہ کہ بمعنی سود و نفع باشد چنانکہ در صراح ست و نظیر این مستفاد ست ماخوذ از فائدہ۔

مستفاد بالضم و فا و دال مہملہ فائدہ گرفتہ شدہ و آنچہ کہ بطریق فائدہ حاصل شدہ باشد۔

مستشعر بالضم و شین معجمہ مکسور راست روی خواہندہ و رہنمائی طلب کنندہ و بمعنی مرید مستعمل۔

مسرد بالکسر و رای مہملہ مفتوح و دال مہملہ آہنے تست آہنی کہ بآن بیرم سوراخ کنند از منتخب و نصاب۔

مستاند بالضم و لام مکسور و ذال معجمہ مشدد و نون گیرندہ و فرو بارندہ

مسخر بضم میم و فتح سین مہملہ و خاے معجمہ مشدد و مفتوح راہم و فرمانبردار کردہ شدہ و مطیع از منتخب

مستقر بالضم و قاف مفتوح و تشدید رای مہملہ جاے قرار و مستقر الخلافہ در عہد اکبر بادشاہ لقب بلدہ آگرہ بود۔

مستور پوشیدہ شدہ و پوشانندہ این صیغہ اسم مفعول بمعنی اسم فاعل نیز آمدہ کما قال اللہ تعالیٰ حجابا مستورا از منتخب

مستجیر بالضم و جیم مکسور پناہ جوینده و زنہار خواہندہ از منتخب و در لطائف بکسر پناہ و پناہ دہندہ نیز آوردہ۔

مستعار بامانت گرفتہ شدہ اسم مفعول از استعارہ ماخوذ از عاریت

مستعیر بالضم و عین مہملہ مکسور عاریت خواہندہ

مسمار بالکسر میخ آہنی از بہار عجم و مؤید

مستشار بالضم و حرف چہارم شین معجمہ صیغہ اسم مفعول یعنی مشورت کردہ شدہ یا آنکہ با و مشورت کنند و از و صلاح پرسند

مستشیر بالضم و کسر نون کہ حرف چہارم ست طلب کنندہ مشورت و صلاح جوینده و بمعنی مطلق رہنمائی نیز آمدہ

مستأمر بضم آنکہ طلب امر از او کنند۔

مسیر بالفتح اول و کسر ثانی مصدر میمی ست بمعنی رفتن و سیر کردن و صیغہ اسم ظرف ست بمعنی جاے رفتار از منتخب و لطائف

مستبشر شاد شوندہ و مژدہ طلب کنندہ از منتخب

مستنکر بد و زشت۔

مستهیا بالضم و فوقانی مفتوح و کسر سین مہملہ دوم آمادہ شوندہ از صراح

مستکبر بالضم و بار موحدہ مکسور گردن کش و متکبر و مغرور

مستمر بضم میم اول و کسر میم دوم و تشدید رای مہملہ استوار و روان و پیوستہ و دائم از منتخب

مستظهر بالضم و سکون ظای معجمہ و کسر ہا یاری خواہندہ و قوی پشت شوندہ از منتخب

مسم بضم اول و فتح سین و میم ثانی مشدد و مفتوح میخہاے آہن و نقرہ و غیرہ کوفتہ شدہ

مسکر بضم میم و سکون سین مہملہ و کسر کاف ہر چہ کہ نشہ و مستی آرد

مستبصر بکسر صاد مہملہ بینا دل شوندہ از لطائف

مسر بروزن معطر بمعنی پوشیدہ

مستنصر یکے از خلفاے عباسیہ

مستدیر بضم میم و کسر دال ہر چہ گرد باشد و مدور

مسفر بضم میم و فتح فا روشن و سفید از منتخب و غیرہ

مسجور بجیم پر و مالا مال از آب از منتخب و صراح

مستتر بالضم و تا فوقانی اول مفتوح و فوقانی دوم مکسور پنہان و در پردہ شوندہ و این لفظ بالفتح تا فوقانی دوم خطاست چہ اگر استتار بمعنی در پردہ شدن لازم متعدی و ظاہر است کہ صیغہ اسم مفعول از لازم نمی آید۔

مستشعر پنہان در دل خود ترسندہ۔

مستخبر بضم و کسر بای موحدہ خبر جوینده و کشف کنندہ

مساس بکسر میم و ہر دو سین مہملہ سودن بدست و اجماع کردن از منتخب و غیرہ

مس بالفتح و تشدید سین مہملہ بدست مالیدن و سودن بدست و جماع کردن از منتخب و برہان

مستانس بضم میم و کسر نون الفت گیرندہ و خوگر از منتخب

مسدس بضم میم و فتح سین و تشدید دال مہملہ مفتوح شش پہلو و قسمے از اقسام شعر کہ بر اصل بیت چہار

۲۱۳۱ — ۲۱۳۲ — ۲۱۳۳ — ۲۱۳۴ — ۲۱۳۵ — ۲۱۳۶ — ۲۱۳۷ — ۲۱۳۸ — ۲۱۳۹ — ۲۱۴۰ — ۲۱۴۱ — ۲۱۴۲ — ۲۱۴۳ — ۲۱۴۴ — ۲۱۴۵ — ۲۱۴۶ — ۲۱۴۷ — ۲۱۴۸ — ۲۱۴۹ — ۲۱۵۰ — ۲۱۵۱ —

مستقل - بالضم وقاف مکسور وتشدید لام صاحب استقلال وحکم کسیکه بیاری احتیاج کار نداشته باشد وبمعنی مالک شمارکننده وازمنتخب ولغات الف در مصطلحات نوشته که در استعمال فارسیان بمعنی زن شکوحه وکانهای زیر خانه که مالک از کرایه آن تنعم شود -

مستقبل - بالضم وبای موحده مکسور بمعنی آینده پیش آینده وکاه آینده که مقابل ماضی وحال است وبفتح های موحده وباء الملاح مصدران آمدن ورفتن چیزی که دعوی چشم دیدن وبرخاستن دارد در مقابله نیستن که باء الملاح مصدران آمدن ویکجا چیزی را گرفتن -

مستمع - بالضم وجیم مکسور شنونده وشنونده کننده از منتخب

مستجل - بالضم وجیم مکسور وشین معجمه ونون ساکن وتحتانی جاسد روان شدن آب از منتخب -

مستجل - بضم میم وفتح سین وتشدید جیم مفتوح مجمل کرده شده وجل بکسر جیم وتشدید لام قبا بالا مرسته از منتخب وکاه بمعنی جاز آمده است -

مستطیل - بالضم وتای فوقانی مفتوح وکسر طای مهمله وسکون یای تحتانی جسم دراز باصطلاح هندسه جسمیکه طول وعرضش برابر نباشد شکل مستطیل اینست

از کشف وبهار عجم نیز انها -

مستحل - بالکسر وحاء مهمله مفتوح گوبر خر از شرح نصاب -

مسهول - بالفتح وبر وزن مضروم وداو ساکن خواسته شده -

مسلول - بالفتح ولام اول مضروم بر کشیده شده وبر آورده شده از منتخب ومیگویند مسلول یعنی شمشیر برهنه که برکشیده شده باشد از نیام ونیز مسلول بمعنی کسیکه او را مرض سل باشد انعود بالله منها -

مستبدل - بالضم دال مکسور وتشدید لام طلب دلیل کننده از اللغات

مستبدل - بالضم وکسر دال اول وفتح دال ثانی بدل کننده وبفتح دال بدل کرده شده از اللغات -

مستهل - بضم میم وفتح سین وتشدید لام مفتوح ماه نو که از شب سی ام ماه گذشته باشد وبعد از غروب آفتاب ظاهر شود -

مستهل - بالضم وتای فوقانی مفتوح وکسر طای مهمله وسکون یای تحتانی جسم دراز باصطلاح هندسه جسمیکه طول وعرضش برابر نباشد شکل مستطیل اینست

از کشف وبهار عجم نیز انها -

مستحل - بالکسر وحاء مهمله مفتوح گوبر خر از شرح نصاب -

مسهول - بالفتح وبر وزن مضروم وداو ساکن خواسته شده -

مسلول - بالفتح ولام اول مضروم برکشیده شده وبر آورده شده از منتخب ومیگویند مسلول یعنی شمشیر برهنه که برکشیده شده باشد از نیام ونیز مسلول بمعنی کسیکه او را مرض سل باشد انعود بالله منها -

مستبدل - بالضم دال مکسور وتشدید لام طلب دلیل کننده از اللغات

مستبدل - بالضم وکسر دال اول وفتح دال ثانی بدل کننده وبفتح دال بدل کرده شده از اللغات -

مستهل - بضم میم وفتح سین وتشدید لام مفتوح ماه نو که از شب سی ام ماه گذشته باشد وبعد از غروب آفتاب ظاهر شود -

وباهم پیوند داده شده وانچه از قسم مقیش بر دور عماری وغیره دوزند از منتخب وچراغ هدایت -

مستفهم - بالضم سرگشته وحیران از سراج -

مسموم - بالفتح کسیکه او زهر خورده باشد -

مساهم - بالضم وکسر ها شریک وانباز -

مسامم - بالفتح سورا خهای بغایت باریک که در تمامی بدن آدمی وغیره زیر پوست می باشد وعرق بخارات از انها برمیخیزد واین لفظ در اصل مسامم بود جمع میم که صیغه اسم ظرف باشد از سم که بالفتح بمعنی سوراخ است پس در صیغه واحد وجمع میم را در میم ادغام کرده مسم ومسام ساخته اند مسم بفتح اول وثانی وتشدید میم واحد است ومسام بفتح اول وثانی وتشدید میم جمع آنست فارسیان بتخفیف میم خوانند -

مستقیم - راست کسیکه باشد وبمعنی هرچه راست ایستاده باشد -

مستلزم - بالضم میم وکسر دال خواهنده ودوست بفتح دال کسیکه از دوست خواست خواهند -

مستلزم - بالضم همیشه وهمیشگی خواهنده از منتخب وسراج -

مستلزم - بکسر زا لبجه لزوم خواهنده ولازم گیرنده -

مسلم - بضم میم وسکون سین وکسر لام آنکه اسلام دارد وبضم میم وفتح سین وتشدید لام مفتوح یاورداشته شده وسلامت داشته شده وسپرده شده از منتخب -

مستفهم - طلب روشنائی کننده وروشن از اطائف -

مستفهم - طلب تمامی کننده وتمام از اطائف -

مستهم - بالکسر وکسر میم دوم بیهوده -

مستهان - بضم میم وسکون هاء وفتح تای فوقانی ذلیل وخوار وسبک در نظر مردم -

مستهجن - بضم میم وسکون سین وفتح نوقانی وسکون هاء فتح جیم مکروه وزشت وعیب گرفته شده از سراج -

مستعان - بالضم یاری خواسته شده یعنی کسیکه از او استعانت کنند ویاری خواهند -

مستهین - بالضم اعانت خواهنده ودوچیزه -

مستهجن - بضم میم وسکون سین وفتح نوقانی وسکون هاء فتح جیم مکروه وزشت وعیب گرفته شده از سراج -

مستهان - بالضم یاری خواسته شده یعنی کسیکه از او استعانت کنند ویاری خواهند -

مستهین - بالضم اعانت خواهنده ودوچیزه -

مستهین - بضم میم وسکون سین وفتح نوقانی وکسر موحده وتحتانی واضح ورونمائی وظاهر وآشکار از منتخب -

مسن - بکسر میم وفتح سین وتشدید نون نوعی از سنگ است که بران کارد وشمشیر تیز کنند بفارسی فسان گویند واین غیر چرخ ست که بهندی سان گویند وبضم میم وکسر سین پیر سالخورده وبضم میم وفتح سین بمعنی صاحب سنان از منتخب وشرح نصاب وغیره -

مسکین - بالکسر صیغه مبالغه بروزن مفعیل بمعنی بسیار بیحرکت وبیقوت ودرقاموس گفته کسیکه تنگدستی وفقر او را از حرکت وقوت باز داشته باشد واهل شرع مسکین کسی را گویند که هیچ ندارد ویا فقیر کسی را مانند که آنقدر مال نداشته باشد که زکوة بران واجب شود -

مساکین - بفتح جمع مسکین -

مسکن - بالفتح وکسر کاف خلاف قیاس چه اگر این صیغه اسم ظرف ست از باب نصر ینصر بمعنی جا ساکونت ومقام وبعضی بفتح کاف نیز گفته اند موافق قیاس از جار یجری ومنتخب وغیره وبضم میم وکسر کاف مشدد تسکین دهنده وفرونشاننده -

مسمن - بضم اول وفتح میم دوم بروزن محکم بمعنی غربه از روغن وبروزن معظم فربه کرده شده وبکسر میم دوم فربه کننده از منتخب

مسلمان - اگرچه بتحقیق لفظ مسلمان کما حقه دشوار مگر انچه بفقیر میرسد این نوشته اند که مسلمان در اصل مسلم مان بود مان بمعنی مانند یعنی مانند مسلم چنانچه آسمان مرکب ست از لفظ آس ولفظ مان چون در فارسی حرف اخر لفظ اول وحرف اول لفظ آخر از یک جنس باشد یک را حذف کنند لهذا از مسلم مان یک میم را حذف کرده مسلمان شد وبرین تقدیر مرکب از لفظ عربی وفارسی ست وبعضی گویند که مسلمان جمع مسلم ست بطریق فارسی مثل مومنان جمع مومن لیکن بمعنی واحد مشهور ست چنانچه حور که جمع حوراء ست وبمعنی واحد شهرت کرده جمع آن حوران می آرند همچنین طور جمع مسلمان

مسلمانان آرند فقط انتهی وتوجیه مذکور کما حقه صادق نمی آید چرا که بهر دو وجه سکون سین ثابت میشود وحال آنکه هیچ جا در اشعار متقدمین و متاخرین سین مسلمان بسکون واقع نشده بلکه همیشه مفتوح ست حق اینست که در لفظ مسلمان که بضم میم و فتح سین لفظ فارسیست ولفظ مسلم که کلمهٔ عربی ست اتفاقاً ماده متحد افتاده چنانچه در خلب و خلاب که اول بفتحتین عربی ست بمعنی وحل و ثانی فارسی و اسوار بالضم عربی ست بمعنی براسپ نشیننده و اسوار بالفتح فارسی پس ضرور نیست که مسلمان از اسلام ماخوذ باشد بلکه فارسی بحت ست و مفرد ست نه مرکب و واحد ست نه جمع والله اعلم بالصواب

مستحسن بضم میم وسکون سین و فتح فوقانی وسکون حای مهمله و فتح سین مهمله و ضم نون بمعنی نیکو شمرده شده و پسندیده شده و بکسر سین دوم نیکو پندارنده -

مسلم بفتح میم وسکون سین و فتح همزه که حرف سوم ست و فتح لام درخواستن و پرسیدن از چیزی و از کار چیز مردم پرسیدن و در مردم پرسیده شود و محل پرسیدن از مقدمات عقلی و نقلی این لفظ بفتح اول و ثانی و فتح لام و بدون همزه نیز درست ست از منتخب وغیره و بعضی مردم که بسکون سین و بدون همزه خوانند خطا و غلط است -

مستمه بفتح میم وسکون سین و کسر فوقانی و سکون های ملفوظ صیغهٔ نهی است از سمیدن بمعنی پستیز یعنی ستیزه مکن از لطائف و بضم میم وسکون و فتح فوقانی در عربی طعم ربط و رشکاری مثل باز و جره و شکاری -

مستحاضه بالضم زنیکه او را زیاده از ایام حیض خون می آید -

مسیح پاکیشه خرد و شاسپا -

مسحرجه بفتح میم وسکون سین و فتح راء مهمله و جیم چراغدان از کنز -

مستمره بضم میم وسکون سین مهمله و فتح فوقانی و کسر میم و تشدید رای مهمله بمعنی روان و استوار و دائمی از منتخب -

مسجعه بضم میم و کسر سین مهمله و با سه حروف و جیم فارسی منتخب میگوید آن طایر لیست مفید شباب

بقری و بعضی صعوه را گویند از برمان و مدار -

مستطاعة بالضم قدرت داشته شده و دسترس داشته شده -

مسائده - برابری گرفتن از صراح -

مسوده - بضم میم وسکون ثانی و فتح واو و تشدید دال بمعنی سیاه و مجازاً بمعنی نوشته اول سرسری نوشته باشد تا بار دیگر از انصاف و خوبی نویسند و این لفظ ماخوذ از اسود است که بروزن افعلال ست چرا که هر لفظ که در آن معنی لون باشد اکثر از باب افعلال می آید چنانکه احمر و اخضر و اصفر و اسود و در کلام الله شریف نیز مسوده از باب افعلال واقع شده و اذا البشر احدهم بالانثی ظل وجهه مسودا و هو کظیم وانچه که بعض مسوده گویند بضم میم و فتح سین و تشدید واو خطاست چرا که لفظ مسوده از باب تفعیل در کلام عرب مستعمل نشده بتصریح محققان فرموده اند که اینهمه تقریر مذکور راست نمی آید چرا که مسوده بتشدید دال در کلام عجم بمعنی مطلق سیاه است نه بمعنی سیاه کرده شده منه بمعنی نوشته شده پس مسوده بضم میم و تشدید واو درست باشد و فتح سین چرا که تسوید بمعنی نوشتن که مصدر آنست در کلام اکابر و ثقات بسیار آمده اگرچه اسم مفعولش در کلام عرب نیامده و انچه بعضی مسوده گویند بفتح میم و فتح سین و سکون واو غلطست و آنکه بعضی مسوده بروزن مشوه اگویند آن نیز غلط است -

مستگاره - دست که دستی او از حد گذشته باشد -

مستقانه - بضم اول و کسر نون از سر نو گیرنده و آغاز کننده و رام و آهسته و بکسر و تاء مثناة فوقانی ستوده و مجازاً بمعنی جلد و عاجله نیز آمده از صراح و منتخب وغیره -

مسجه - بضم میم و فتح سین و کسر موحده مشدده و حاء مهمله آگاهست شهادت که آن از استاد به نیز گویند از کشف -

مستکره - بضم میم و کسر رای مهمله و های ملفوظ کرده و ناخوش و زشت داننده چیزی را -

مستشری - بکسر خاء معجمه ست و فرو هشته شونده از منتخب

مستشفی بضم و فتح فاء و صاد مهمله بمعنی چیزی رسنده

مستولی بالضم و فاء و فوقانی مفتوح بر کسی دست یابنده و غلبه کننده

مسمی بضم میم و کسر سین و تشدید تحتانی بمعنی نامزد کرده و بنام افعال کرده شده

مسمی بفتح میم و سکون سین و کسر میم و فتح واو و تشدید تحتانی نوعی از نوشته که صاحبان اداره بر پشت

مستمضی بالضم و ضاد معجمه بمعنی گیرنده و در گذرنده و بگذرانیده

مستوفی بالضم و تاء و فوقانی مفتوح و کسر فاء تمام را گیرنده و سر و فتر اهل دیوان که از دیگر محاسبان حساب گیرد از کشف وغیره

مستاقی - بالضم و قاف کسور بر قفا خوابنده و یعنی پشت بر بستر کرده دست و پا دراز کننده -

مستسقی بضم میم و کسر قاف آب خواهنده و بیمار نوشیدن و صاحب مرض استسقا چون در بعض اقسام استسقا تشنگی بسیار باشد از اینجا صاحب این مرض را مستسقی گویند -

مستدعی بکسر عین مهمله درخواست کننده از کنز -

مستوی - بالضم برابر و هموار از الطائف -

مساوی بضم میم برابر و فتح جمع سیه کبیعنی بدی و گناه و اسم آلت از کشف

مستکفی بکفایت خواهنده و در هر کار و نام خلیفه بغداد -

مستغاثی بضم و غین معجمه و ثای مثلثه بمعنی فریادی و داد خواه صحیح باشد بدو وجه یکی آنکه مستغاث صیغهٔ اسم مفعول ست بمعنی کسیکه از و داد و دری خواهند و آن عالم باشد یا سببی تحتانی که در آخر لفظ مستغاثی است برای نسبت باشد یعنی منسوب باستغاثه و منسوب بستغاث و داد خواه باشد و وجه دیگر آنکه مستغاث صیغهٔ مضارع است چرا که مصدر میمی بروزن صیغهٔ اسم مفعول و ظرف می آید و یای تحتانی برای نسبت یعنی منسوب باستغاثه یا آنکه یای تحتانی برای فاعلیت باشد درین صورت مستغاثی بمعنی مستغیث کننده باشد چنانچه کسبی بمعنی کسب کننده باشد فافهم -

مسلی بضم میم و فتح سین معجمه و تشدید لام مکسور اخوذ از تسلیه که بمعنی غم از دل بردنست بهمین مناسبت نام اسپ هم ستانند و بسپاران که تفصیلش در محل گذشت و بکسر میم و تشدید لام مکسور نام دریاست که صاحبش چنان پندارد که کسی سوزن کلان در بیش میخانه نشیند و بشتاب

مساعی بفتح میم وکسر عین مهمله و دیدنها و شتاب کردنها جمع مساعاة که مصدر میمی است بمعنی سعی۔

مسترضی بضم میم و کسر ضاد معجمه رضاجو و خوشنودی خواهنده و بفتح ضاد معجمه راضی و رضامند۔

فصل میم مع شین معجمه

مشعر بضم مرغوب و دوست داشتنی بمعنی آرزو۔

مشعر بها بفتح میم و فتح رای مهمله آشامیدنیها و جاهای آشامیدن از منتخب و بمعنی مذهب و دین و آئین مجازاً مناسب است انتفاع مشعری از روی یا الکسر پیاله و کوزه۔

مشعوف بها بفتح میم و ضم شین معجمه و کاف و واو و سکون راء مهمله و فا موصوف شده و مخاطب شده بمحبت و لطائف و کشفه۔

مشاعر بها آشامیدنیها و جاهای آشامیدن۔

مشاورت بضم میم و فتح واو مشورت کردن با منتخب۔

مشایعت بضم میم و فتح تحتانی و عین مهمله رفتن با کسی بقصد بدرقه کردن و بیرون نمودن و پیغام همراه کسی فرستادن برای خدمت از منتخب و کشف۔

مشاکلات بضم کاف مشکل بودن مانند شدن از منتخب

مشاراله بضم میم و سکون شین و فتح فوقانی و الف و بعده تحتانی آشنای مرغوب آرزو داشته شده با۔

مشکاست بالکسر طاقی فراخ که در آن چراغ و قندیل و غیره گذارند و رسم الخط صحیح این لفظ مشکاة و بواو و تا هم آمده و در مکتوبات انشاء المعنی خوانده شود و همین حال دارد نور معلوة و زجاجة و حبوة و غیرها۔ [illegible] ای و رازنوشته شده از منتخب و کشف و غیره۔

مشعشعات بضم میم و کسر چیزهای پاکروشن و کنایه از ستارگان

مشوشات بضم میم و فتح واو و تشدید شین معجمه و سکون شین دوم و فتح فوقانی و الف و بعده شین معجمه جمع مشوشة بمعنی پریشان کننده و بفتح واو پریشان کرده شده از منتخب۔

مشموم بضم میم و فتح شین و تشدید میم مکسور دامن بیان برزننده برای دویدن و بفتح میم دوم عبارت از اسپ تیز رفتار مستعد دویدن از شرح قاآنی۔

مشوش بضم میم و فتح شین اول و تشدید و کسر واو پریشان کننده و بفتح واو پریشان کرده شده از منتخب۔

مشمش بکسر هر دو میم و سکون شین معجمه زردآلو و آن از نوبانی نیز پیدا شود و آن میوه است شیرین از منتخب۔

مشت و پوز و پشم کنایه از امر پریشوار از مصطلحات

مشط بالضم و بالکسر شانه که آن را موی و غیره کشند از منتخب و شرح نصاب

مشایع بضم میم و عین مهمله مشترک و تقسیم کرده شده و آشکارا و فاش کرده شده از لطائف منتخب و اکثر استعمال آن در زمین است چنانکه در مدار نوشته که مشاع زمین مشترک که قسمت کرده شده نباشد۔

مشارع بفتح میم و کسر رای مهمله بمعنی راهها جمع مشرع که اسم ظرف باشد ماخوذ از شرع که بمعنی راه کشادن است

مشایخ بضم میم و سکون شین و فتح بای موحده و عین مهمله پیر کرده شده و فتحه و ضمه و کسره آنقدر پیر خوانده شود که الف از فتحه و واو از ضمه و یا از کسره پیدا شده باشد۔

نقطه مختص گشته بمعنی خواهش و مرضی حق تعالی و در خیابان نوشته که مشیت اراده آلهی و پیش بعضی مشیت خاص ست از اراده چنانچه از امام جعفر صادق علیه التحیات مرویست که از بعضی اراده تمنای آلهی انبیاء و اولیاء را خبر میشود بخلاف مشیت که از آن انبیاء و اولیاء را اطلاع نباشد۔

مشایخ بفتح میم و کسر ذال که مرد پیر است پیران این جمع شیخ ست خلاف القیاس از منتخب و غیر آن نیز بجای دیگر در منتخب نوشته که مشایخ جمع شیخ ست و مشیخه جمع شیخ ست پس ازین ثابت شد که مشایخ بمعنی پنج شیخ ست عجب که و غرور مشایخ را بر شیخوخ بعد اطلاق کنند و برای جمع الجمع نون زائد کرده مشایخان گویند۔

مشکمسا آنرا مشور کرده یعنی موی سیاه را سفید کرده از منتخب۔

مشهد بالفتح جای حاضر شدن و شهادت گاه و قبرستان شهیدان و نام شهری در ایران که بنا بر قدیم آنرا طوس میگفتند چون مزار شریف حضرت علی بن موسی الرضا علیه السلام در آن شهر واقع است لهذا آنرا مشهد مقدس گویند۔

مشهد بفتح میم و کسر شین معجمه گرد کرده شده و مجازاً هر چیز استوار و محکم کرده شده و بضم میم و فتح شین و تشدید شین مفتوح بگچ و چونا محکم کرده شده و بکسر بای مشدد و چونا مالیده شده و از این ماخوذ از شهد بالفتح بمعنی گچ و چونا مالیده از منتخب

مشکها بیاله و غیره از پشمینه و انواع پوشاکها که آن خوشبو باشد آنچه که بعض شاعران مشکها را بمعنی کرسیاه باشد چنین تجویز کرده اند۔

مشهر بالضم و عین مهمله مکسور خبر دهنده و بالفتح و عین مهمله مفتوح جای قربانی حج و رمی و جای دهی سر تراشیدن حاجیان و جای عبادت از منتخب و صراح

مشاعر بفتح میم و کسر عین جاهای عبادت حاجیان و جاهای قربانی کردن جمع مشعر و آنچه مشاعر بمعنی راهها

مشتق و مشتقه - بضم میم و فتح هر دو شین معجمه و هر دو عین مهمله بخشن و شراب ناب آمیخته از صراح -

مشتاق - بضم میم و سکون شین و تای فوقانی و عین مهمله آشکارا کرده و فاش کرده شده از منتخب -

مشتمع - بضم میم و فتح شین و تشدید نون مقطوع و عین مهمله بدو زده شده و ملاست کرده شده -

مشرف - بضم میم و سکون شین معجمه و کسر راء مهمله بلند و برتر بالا شونده و خبردار کننده که بالای نویسندگان متعین شود تا از خیانت ایشان خبردار بوده باشد و قریب و مستعد شدن ظهور امری از خیر یا شر از منتخب و شمسی و لطائف و نیز در لطائف مسطور است که بفتح اول و سوم بمعنی جامی باشد و باول مضموم و ثانی مفتوح و رای مشدد و بزرگی داده شده -

مشعوف - بعین مهمله شیفته و عاشق و مجذوب از منتخب و صراح -

مشغوف - بغین معجمه کسیکه اندرون پرده دلش چیزی رسیده باشد از صراح و منتخب -

مشاق - بفتح میم و تشدید قاف سختیها این جمع مشقت است و بفتح میم و تشدید شین بسیار شوق کار بسیار کننده -

مشفق - بضم میم و کسر فا مهربانی کننده و ترسنده بر کسی مهربانی از منتخب صراح -

مشفق - بضم اول و سکون دوم و فتح فوقانی و تشدید قاف و فارسیان بتخفیف هم آرند لفظ از لفظ گرفته شده از صراح -

مشوق - بضم میم و فتح شین و تشدید واو و کسر واو بازدو درآورنده کسی را و بفتح واو و مشدد بازدو درآورده شده از منتخب و بفتح میم و ضم شین بروزن مفعول یعنی شائق و اگر مخفف معشوق خوانده شود هم درست است -

مشبک - بضم میم و فتح شین و تشدید موحده مفتوح و کاف عربی هر شکی که دران سوراخ سوراخ باشد بهندی آنرا جالی گویند -

مشک - بالضم و بالکسر هر دو طور صحیح است چه اکثر اهل فارس بکسر میم و اهل ماوراء النهر بضم میم خوانند و مسک بالکسر و سین مهمله معرب آنست از رشیدی و بهار عجم -

مشلک - بضم میم و فتح شین بروزن تلنگ نوعی از غله و بمعنی دزد و راهزن از بربان -

مشترک - باصطلاح اهل لغت لفظیکه دو یا زیاده از دو معنی وارد و آن لفظ را برای هر معنی وضع کرده باشند و علاقه از علاقهای مجاز دران یافته نشود چنانکه بجاریه که بمعنی کنیز و آفتاب و کشتی و از همین قبیل لفظ عین که برای بسیار معنی ست -

مشاکل - بضم میم و کسر کاف مانند شونده و همشکل شونده و نام بحریست از نوزده بحور عروض از منتخب و غیر آن -

مشتمل - بضم میم اول و کسر میم دوم گرداگرد فراگیرنده و بر بالای چیزی محیط شونده از منتخب -

مشتعل - بضم میم و کسر عین مهمله شعله زن و سوزان برزبانه کشی -

مشتغل - بضم میم و کسر غین معجمه مشغول شونده و بمعنی روی گردانیده چنانچه درین بیت پیت زسود اسے جانان بجان مشتغل ۴ بذکر حبیب از جهان مشتغل و در مصرعهٔ اول بمعنی مشغول شونده و در مصرعهٔ ثانی بمعنی روی گردانیده یعنی بسبب عشق معشوق بجان و دل مشغول ماندای از تو دل و صدق جان خواهان او بستند و بیاد او از جهان روی گردانیده اند لفظ اشتغال از باب افتعال ست که بتغیر صیغه معنی آن متغیر میشوند چنانکه لفظ رغبت که بمعنی خواهش ست چون صیغه آن عن آید بمعنی اعراض گردد چنانکه در حدیث من رغب عن سنتی فلیس منی همچنین لفظ اشتغال را هرگاه بلفظ از که ترجمه عن است استعمال کنند معنی آن روی گردانیدن بود شرح بوستان از عبد الواسع -

مشتعال - بالضم دلاکی و مالشے که کشتی گیران بربازوی خود با باهم مشتهاز نند تا سخت گردد -

مشمول - از همه سو فراگرفته شده و احاطه کرده شده از منتخب

مشام - بفتح میم اول و تشدید میم دوم و گاه استعمال فارسی بتخفیف خوانده میشود محل قوت شامه که در نتهای بینی و مقدم دماغ ست در حقیقت این لفظ صیغهٔ جمع است که بمعنی واحد استعمال یافته مشام در اصل مشامم بود جمع مشم که صیغهٔ اسم ظرف ست از شم که مصدر ست بمعنی بوئیدن پس در صیغهٔ واحد جیم میم را در میم اوغام کرده مشم و مشام ساخته اند -

مشعر الحرام - بفتح میم و سکون شین و فتح عین و ضم راء مهمله یکی از جاهای قربانی حج در مکه معظمه و یکی از مقامهای عبادت از صراح چه شعیره قربانی حج را گویند -

مشوم - بفتح میم و سکون شین و ضم هزه و سکون واو بروزن مقسوم بمعنی منحوس صحیح ست چه این صیغه اسم مفعول ست از شام یشام شوما که مهموز العین باشد و مشوم بروزن مقول نیز جائز ست و آنچه که در عوام شهرت یافته که میشوم ست بفتح میم و سکون یا تحتانی و ضم شین و سکون واو غلط ست چنانکه صاحب منور در تعریف کلمه باین معنی اشارت نموده است و صاحب مزیل الاغلاط نیز همین تحقیق کرده و صاحب صراح نوشته که عامه میشوم گویند

مشعل وادی ایمن - تجلی که موسی علیه السلام را در وادی ایمن در تاریکی ظاهر شده بود -

مشعل کشان - قومیست از کفار از بهار عجم گویند که ایشان مشعل را کشته بخانه تاریک جامه روختران انداخته چندین سپران امر کنند که هر یک جامه بردارد و صاحب آن جامه در نکاح او باشد -

مشامین - بفتح میم و تشدید یا شین معجمه و کسر همزه که جمع رباعی مجرد ست جمع مشارکه صیغه نسبت ست مثل جداد یا مبالغه مثل قتال چون با بعد الف زائده واقع شده بهمزه بدل شود مشاءر گردید چون بیاء و نون جمع کردند مشائین شد و مشائین طائفه ایست از حکما که در ادراک حقائق بسیار اشیا سعی و رفتار بدلائل میکنند یعنی بدلائل و علامات بمقصود فائز میشوند -

مشحون - پر کرده شده از منتخب -

مشتزن - کشتی گیر چه معمول کشتی گیران ست که قبل کشتی بردوش و بازوی خود مشت زنی کنند تا بدن سخت و استوار شود از خیابان -

مشرقین - بفتح قاف عبارت از مشرق و مغرب بدانکه مشرق و مغرب را در مشرق گفتن بنابر تغلیب ست و تغلیب آنرا گویند که یک شے غالب بود از دو شے که باهم مقابل باشند غلبه داده اطلاق آن بر دیگر

نموده بمان اسم شے غالب را تشبیه نمایند چنانکه مشرق
ومغرب را مشرقین گویند بلحاظ شرافت طلوع از
مشرق وشمس وقمر را قمرین گویند بلحاظ آنکه شمس در
محاورهٔ عرب مؤنث سماعی ست وقمر مذکر پس مذکر از مؤنث
غالب واشرف ست ووالدین بلحاظ آنکه والد بالنسبت
والده غالب واشرف ست چراکه نسبت پسر
به پدر تعلق دارد دیا آنکه مشرقین بجهت آن گویند
که مشرق دو هستند یکے مشرق صیفی که مطلع اطول الایام
باشد دیگر مشرق شتوی که مطلع اقصر الایام باشد پس بعد
میان مشرق شتوی وصیفی بلحاظ درجات کرهٔ ارض سیصد
ویکصد وسی وهفت کروه پاؤ بالا میشود والله اعلم بالصواب.

مشک بر زخم افشاندن - کنایه از تمام کردن
زخم وایذا رسانیدن چراکه زخم از مشک تباه میشود وبهتر
مشک ورشتاب کردن کنایه از بیهوش کردن چراکه

مشاهره - بالضم مبلغ وجیزے دادن ماهیانه از منتخب وخیابان

مشاهده - بالضم میم وفتح ها دیدن وبا کسے در جائے
حاضر بودن از منتخب ولطائف -

مشورة - بالفتح میم وضم شین وسکون واو وصلاح پرسی
وکنگاش وبراین بمعنی بسکون شین وضم واو نیز آمده از صراح
ومنتخب وقاموس بالفتح واو چنانکه مشهور ست بجوشیر
وابن حاج موافق وجه اول تعلیل پسند نموده -

مشرفه - بالضم شین وفتح شین وکسر رای مشاهده نامه
رسالهٔ که از طرف شخص اعلی باشد بسوی ادنی -

مشرعه - بالفتح جای آب خوردن از لطائف -

مشافهه - بالفتح قابعدهٔ های هوز بعدهٔ تای فوقانی که
بوقف باشده است بروزن مفاعله روبرو شدن و
روبرو سخن گفتن از منتخب وکشف وکنز -

مشرب - بالکسر ظرفیکه از آن آب خورند از منتخب ولطائف -

مشاعره - بالضم میم وفتح عین بروزن مفاعله باهم شعر خواندن -

مشعره - بالفتح جای شعر خواندن از کشف -

مشغله - بالفتح وغین معجمه شور وغوغا کار وبار آشفتگی

ومنتخب وشرح نصاب -

مشیمه - بالفتح ویای معروف پوست رقیق که بچه
وقت ولادت پیچیده می باشد ونام پرده ششم از
هفت پرده های چشم از کشف ومنتخب ونعماح وغیره -

مشار الیه - بالضم میم وتنوین ضمه برای عمله کنایه از
معتبر وترجمهٔ این لفظ اشارت کرده شده بسوے او
یعنی انگشت نما ودر خیابان وغیره نوشته که چون شخص
ذی عزت را مردم بیکدیگر باشاره می نمایند لهذا بمعنی
کسیکه بجاه وجلال رسد که مردم بسوی او انگشت اشاره کنند -

مشعله - بالفتح وبالکسر بمعنی مشعل از شمسی -

مشاطه - بالفتح وتشدید شین زن شانه کش که موی
زنان را شانه کردن وعروسانه آرائش دادن پیشهٔ او
باشده بالضم خطاست از منتخب وکشف وبهار عجم وبعضے نوشته
که مشاطه در استعمال فارسیان تخفیف نیز آمده اگرچه کم آمده
وورعرف حال دلاله را نیز گویند از خیابان وچراغ هدایت -

مشتری - بالضم اکثر بمعنی خریدار وگاهی بمعنی فروشنده
نیز آمده ونام ستاره که بر فلک ششم است اهل تنجیم آنرا اسعد اکبر
دانند وآنرا قاضی فلک نیز گویند بفارسی برجیس وبهندی
برسپت نامند وخانهٔ او قوس وحوت واشرف او در سرطان
وبامطلاح کیمیاگران موسوم مشتری یعنی ارزیست
که بهندی رانگ گویند -

مشکوی - بالضم وکاف عربی مضموم وواو مجهول تخانه
ومجازاً حرم سرائے امراء وملوک از سروری وبربان
جهانگیری مؤید وکشف ودربربان بالفتح نیز گفته است -

مشتی - بیار مجهول کنایه از اندک مقدار وبمعنی جماعهٔ قلیل -

مشقی - تخته وکاغذ که بران مشق حروف کرده باشند -

مشوی - بالفتح وکسر واو بمعنی بریان از منتخب -

مشتی - بالفتح میم وسکون شین زفتن بزمی از منتخب وشرح نصاب -

مشتهی - بالضم وحرف سوم تای فوقانی وهای مکسور
خواهش کننده وآرزومند وبمعنی اشتها پیدا کننده غلط
است چراکه این متعدی بیک مفعول ست وبرای معنی اشتها

پیدا کننده مشتهی صحیح باشد -

مشتهی - بالضم میم وفتح شین وتشدید های مکسور صیغهٔ اسم فاعل
است متعدی بدو مفعول یعنی آرزو مند کننده یعنی مشتها پیدا کننده از
تشنیه که مصدر ست از تفعیل وباب تفعیل از ناقص بروزن تفعله می آید -

فصل میم مع صاد ومهمله

مصلا - بالضم میم وتشدید لام طاق جای نماز وعیدگاه هر شهر
خصوصاً عیدگاه شیراز که آن جا ایست بغایت خوش وخرم وسیرگاه

مصطفی - برگزیده شده از منتخب وصاف کرده شده ای
مصفا از صفا وتصفیه بشری از فردوس اللغات وغیر آن -

مصاب - بالضم میم مصیبت رسیده ورنج رسیده شده -

مصائب - بالفتح میم وکسر همزه که حرف چهارم ست و
بای موحده مکروهات وشدائد ورنجها از کنز بدانکه همزهٔ مصائب
مبدل از یاست خلاف القیاس کما فی زبدة التصریف -

مصب - بالفتحتین وتشدید باجای ریختن آب وغیره -

مصاعب - بالفتح میم وکسر عین وشوار یها وجا با آشوار -

مصیب - بالضم میم وکسر صاد وتحتانی رسیده نیک رسنده
بحقیقت کاری یا چیزی وصواب یابنده از کشف ولطائف

مصافات - بالضم میم وحرف چهارم فا ودوتای فوقانی واخلاص از منتخب وکشف وکنز

مصابرت - بالفتح موحده صبر کردن از منتخب -

مصفات - بالکسر وحرف سوم فا آنچه بآن چیزے
صاف کنند وبپالایند از صراح -

مصمت - بالضم میم وسکون صاد وفتح میم ودوم وتای
فوقانی آکنده میان غلاف مجوف وبمعنی مسدل وزنبیک
از انغزون پیشده هردو لب آن بهم آمده به بیشود وبمعنی
اسب یکرنگ وبروزن مخمس بمعنی خاموش کرده شده
از منتخب وشرح نصاب وکنز -

مصارعت - بالضم میم وفتح رای معرکه کشتی کردن وباهم گلاویز
برزمین کوفتن از منتخب وکنز وغیر آن -

مصلحت - بالفتح لام صلاح کار بمقابل مفسده از صراح ومنتخب -

مصاهرت - بالضم میم وفتح ها داماد کردن وخسر کردن و
این از هر دو جهت باشد از صراح -

مصادمت - باهم آسیب و صدمه رسانیدن -

مصلح - بضم میم و سکون صاد و کسر لام و حای مهمله بصلاح و نکوئی آرنده -

مصلحی - بکسر لام جمع مصلحت فارسیان درین مقام مصلحت را بمعنی مصلح که صیغه اسم فاعل ست استعمال نمایند چه اگر مصلح را بمعنی اسباب و سامان چیزے مستعمل کنند از بهار عجم وغیره و در منتخب نوشته که مصالح بمعنی چیزهائیکه بدان اصلاح چیزها دهند ضد مفاسد و در چراغ هدایت مصالح بمعنی ضروریات عمارت مثل چوب و خشت و آهک نیز نوشته و عبد الواسع در شرح بوستان نوشته که مصالح بفتح لام مقلوب ماصلح است از قسم محاصل بمعنی ماحصل و همچنین مواجب بمعنی ماوجب صیغه جمع نیست و نزد مؤلف غالب آنست که ماصلح را اهل ماصلح به باشد یعنی آنچه مصلح باشد چیزے را و میتواند که مصالح جمع مصلح باشد که بضم میم و کسر لام صیغه اسم فاعل ست از صلاح چنانکه مطافل و مشادون جمع مطفل و مشدون -

مصباح - بالکسر و حای مهمله چراغ و بمعنی پیاله که دران صبوحی خورند و نام کتاب در نحو از منتخب و کنز -

مصابیح - بفتح میم و کسر بای موحده و تحتانی و حای مهمله جمع مصباح که بمعنی چراغ باشد و نام کتابست در علم حدیث -

مصاعد - بفتح میم و کسر عین مهمله جاهای بلند -

مصعد - بالفتح جای بالا برآمدن و بضم و فتح صاد و کسر عین مهمله شدید بر جای بلند برآمده از منتخب -

مصائد - بفتح شکارها را از بها جمع صید خلاف القیاس چنانکه محاسن جمع حسن ست -

مصرعه تر - مصرعه خوبی که بیفکر یفیض و بهمه رفیاض از غیب بزبان برسد از مصطلحات -

مصدر - بالفتح جای صادر شدن و جای بازگشتن و جای بیرون آمدن و کلمه که ازان افعال و صفات مشتقه کنند و بضم میم و تشدید دال مفتوحه مقدم و نوشته شده و صله کرده شده یعنی با اول و ابتدا آورده شده از منتخب -

مصر - بالکسر بمعنی هر شهر که باشد و نام شهر خاص و مصر بمعنی تیزی هر چیز آمده و بمعنی شدت و حد میان دو چیز و بضم اول و کسر صاد و تشدید رای مهمله بر کارے استاده شده از منتخب و بطائف و برهان -

مصیر - بالفتح بازگشتن و جای بازگشتن ماخوذ از صیر بالفتح که بمعنی گشتن و میل کردن ست از کشف و شرح نصاب و منتخب -

مصص - بالفتح و تشدید یکیدن از منتخب -

مصوص - بفتح میم و ضم صاد و در آخر نیز صاد مهمله مرغ بریان کرده از دو یه گرم مثل کرفس و زیره و سداب پر کرده و در سر که پرورده باشند از کشف و منتخب -

مصدع - بضم میم و فتح صاد و کسر دال مشدد و در سر رساننده و جدا جدا کننده از منتخب -

مصراع - بالف مصرع بدون الف هر دو درست ست بمعنی یک تخته و رکه آنرا بخت در و طبقه در نیز گویند و بهندی کواڑ نامند و نیمه بیت را ازانجهت مصرع خوانند که همچنانکه از در و طبقه هر کدام طبقه را که خواهند باز و فراز توان کرد بهمچنین دیگری نتواند بود و چون هر دو طبقه را بهم فراز کنند یک در باشد از بیت نیز هر کدام مصرع را که خوانند بے دیگرے بیت نتواند بود از منتخب و بهار عجم و عروض یمنی -

مصرع - بضم میم و فتح صاد و تشدید رای مهمله مفتوح و عین مهمله مصرع آورده شده -

مصنع - بالفتح و نون مفتوح و هم مضموم و عین مهمله قاعده و کاریز و آبگیر و حوض از منتخب -

مصانع - بفتح میم و کسر قاف جمع مصنع بالکسر که بمعنی فصیح و بلیغ ست از منتخب -

مصاف - بفتح میم و تشدید فا جمع مصف که بفتحتین و تشدید فا اسم ظرفست بمعنی جای صف زدن اگرچه معنی لفظ مصاف جاهای صف زدنست لیکن مجازاً بمعنی جنگ و مقام جنگ مستعمل میشود و بضم ظا غلط ست لفظ عربی که حرف آخرش مشدد باشد فارسیان بتخفیف خوانند چنانکه در قصیده خدیو فا مصاف را در فارسی بتخفیف خواندن درست باشد از اصل لغات و مدار و خیابان -

مصاحف - بفتح میم و کسر حای مهمله جمع مصحف

مصحف - بالضم و بالکسر چیزیکه در و معجونها و سماها جمع کرده شود از منتخب مؤلف گوید بمناسبت همین معنی مستعمل ست بمعنی قرآن مجید و بضم میم و فتح صاد و تشدید حا مفتوح بقلبکه بتغییر نقاط و دیگر شود چون از عبد عبدان و از توشه توشدان -

مصارف - بفتح میم و کسر را جمع مصرف بالفتح ست بمعنی محل صرف کردن -

مصروف - بازگردانیده شده -

مصرف - بفتح میم و کسر را اسم ظرف بمعنی جای خرچ کردن و بضم میم و کسر را صیغه اسم فاعل بمعنی صرف کننده -

مصداق - بالکسر آلهٔ صدق و مجازاً آنچه موافق چیزی باشد و بمعنی گواه و گواهی نیز از منتخب و بمعنی دلیل راستی سخن و چیزیکه آنرا راست دارند از بدیعة الفوائد و کشف -

مصقول - روشن و صاف کرده شده -

مصیقل - بضم میم و فتح صاد و سکون یا و قاف مفتوح روشن کرده شده و از زنگ و تیرگی پاک کرده شده و بکسر قاف روشن کننده و صاف کننده از منتخب و این ثلاثیست ملحق برباعی بزیادت یا -

مصاقل - بفتح میم و کسر قاف جمع مصقله ست -

مصون - بفتح میم و ضم صاد و سکون واو بروزن مقول بمعنی نگاهداشته شده و محفوظ و کسانیکه مصون نمیپسندند و خوانند بزیادت همزه میان صاد و واو غلط محض ست زیرا که مصون از خود ست و از صون نه مصوون العین -

مصران - بالکسر تثنیه مصر و کنایه از کوفه و بصره از شرح خاقانی -

مصادره - بضم دال و ان جریمه ستانیدن و تاوان دادن از منتخب و کنز -

مصطبه - بفتح میم و سکون صاد و فتح طای مهمله و فتح بای موحده میخانه از مدار و قرقاموس نوشته که مسطبه بالکسر میخانه و بصاد مهمله و بضاد معجمه هر دو آمده -

مصوره - قوتیست که صاحب آن پیشه و از وی خطوط اعضا و شکلهای آنها یعنی این قوت بامر خالق هر چیزے صورتی را می پوشاند صورت عضوی بر وجهیکه مقتضای نفع صاحب آن باشد پس اگر معنی مخترع از دو نفع باشد

حیوان متولد از ان باہر دو نوع من وجہ مشابہت
سیکند چنانچہ بغل یعنی استر کہ بشکل فرس مینماید و بشکل حمار۔
مصافحہ بضم میم و فتح فا و حا مہملہ دست بہ یکدیگر گرفتن
بوقت ملاقات و این قائم مقام معانقہ است از منتخب و غیرہ۔
مصرعہ ریختہ کنایہ از مصرعہ بہتر بے تکلف بسیخت فکر
سوزون شدہ باشد از بہار عجم و چراغ ہدایت۔
مصرعہ پختہ۔ عبارت از مصرعہ کہ مضمونش دقیق باشد۔
مصرعہ تر پختہ مصرعہ بہتر بے تکلف و سیخت فکر
بغیض مبدء فیاض از غیب بخاطر برسد از مصطلحات۔
مصقلہ بالکسر آلتیست آہنی کہ بدان کارد و شمشیر و آئینہ
فولادی را از زنگ پاک نمایند و روشن کنند از کنز۔
مصلی بضم میم و فتح صاد و کسر لام مشدد و غار گزارندہ
و در دو یرنی فرستندہ و نام اسپے دوازدہ اسپان کہ از
ہمہ مقدم باشد و از اول موخر و تفصیلش در تحقیق لفظ فعلی
گذشت و بضم میم و فتح صاد و فتح لام مشدد نماز گاہ و جائے
نماز گزاردن و در اصطلاح فقہا بمعنی عیدگاہ است و گویند
کہ مصلی شیراز یعنی عیدگاہ آنجا مقتضای نفیس دارد
چنانچہ سیر گاہ اکثر خلائق آنجاست۔
مصری منسوب بمصر و آنچہ کہ مردم نبات را مصری
گویند غلط گرفتہ چہ جائز ہم میگردد کہ سابق در ملک عرب
نبات بہتر سوای مصر از ہند وغیرہ نمیرسید چون چیزی
در ملکے بسبب خوبی مخصوص باشد اسم آن ملک بیائے
نسبت و بدون یائے نسبت اسم آن چیز میگردد
چنانچہ ظرف چین را چینی و اسپ ترکستان را ترکی و
نمک سانبھر را سانبھری و علی ہذا القیاس۔
مصطکی بضم میم و سکون صاد و فتح طا و کاف عربی
مفتوح و در آخر الف بصورت یا صحیح نیست نارد رنگ
مگر بیا شہرت گرفتہ لہذا در اینجا نوشتہ شد۔
مصطفوی بدانکہ این لفظ بنیادت داد و خطاست
چرا کہ در لفظ مصطفی و مرتضی الف را کہ خامس بود حذف
کردہ یائے نسبت می آرند درین صورت مصطفی و مرتضی
ہر دو بیائے مشدد صحیح بود و مرتضوی و مصطفوی بزیادت
واو خطا باشد چنانکہ باکثر مقام در کلام خواص و عوام
واقع است مگر چون در تصانیف ثقات بسیار آمدہ است
لہذا چندان مجال تعریض نیست از جاربردی و دیگر کتب و رسائل۔

فصل میم مع ضاد معجمہ

مضاء بفتح ہر سہ میم و فتح ہر دو ضاد معجمہ
بمعنی گذشت انچہ گذشت۔
مضار بفتح روانی و در گذشتن از منتخب و غیر آن۔
مضارب بالکسر انچہ بدان ساز را نواز ند از کنز۔
مضاربت سال بکسے دادن برای تجارت کہ نفع
آن بشرکت باشد از منتخب۔
مضاجعت باہم یکجا خفتن از کشف و کنز۔
مضادت بضم میم و تشدید دال مہملہ باہم ضد بودن
و با کسے دشمنی کردن۔
مضافات بضم متعلقات و منسوبات۔
مضامات بضم میم چیزے ماند شدن از منتخب۔
مضامرت بفتح میم و کسر ضاد معجمہ و تشدید لام مفتوح
جائے گرمی و زمین کہ در و راہ گم شود از صراح۔
مضمضہ بضم میم و کسر ضاد معجمہ و تشدید میم با گلو
نالہ کردہ از لطائف و منتخب۔
مضمضہ بضم میم دوم مفتوح در دل داشتہ شادی و پنہان و
پوشیدہ ماخوذ از ضمیر بنا بسبت آنکہ ضمیر جائے پنہان باشد و
بضم میم اول و فتح ثانی و تشدید میم دوم مفتوح اسپے تیز رفتار
و بار یک میان و بمعنی اسپ نر بہ نیز آمدہ از منتخب و غیر آن
مضمار بفتح میم و تشدید راء مہملہ جمع مضمر بمعنی گرفتہ و لاغر شدہ
مضی بالکسر صیغہ اسم آلہ از ضمر کہ بفتح است ضمر در لغت
بمعنی لاغری ست معمول عربان چنان است کہ اول
اسپان اغر بکنند و بعدہ بتدریج بمیدان میگردانند پس
عرق از بدن اسپان جاری میشود و قدرے ازین
ریاضت لاغر میشوند و باین مناسبت مضمار میدان
را گویند کہ در ان اسپان را دوانند از شرح بیشہ

شرح مقامات حریری و مؤید۔
مضامیر جمع مضمار ست کہ بمعنی میدان اسپان باشد
مضطر بالضم و طای مہملہ مفتوح ضرر رسیدہ و
مجازاً بمعنی بے اختیار و بیچارہ از منتخب و این صیغہ
اسم مفعول باشد از اضطرار کہ از باب افتعال است
بدانکہ ہر مصدر یکہ از باب افتعال باشد و فا کلمہ او ضاد
معجمہ یا صاد مہملہ واقع شود تای افتعال را بطاے مہملہ
بدل کنند چنانچہ در اضطراب و اضطرار و اصطبار کہ در اصل
اضتراب و اضتطرار و اصتبار بود۔
مضر بضم و فتح ضاد و رای مہملہ نام پدر قبیلہ از عرب بالضم میم
و کسر ضاد و تشدید راء ضرر رسانندہ و بفتح میم و فتح ضاد
و تشدید راء جائے گزند و جاے تنگی از منتخب۔
مضجع بالفتح و جیم مفتوح خوابگاہ از کشف و منتخب۔
مضاجع خواب گاہہا۔
مضمضہ بضم میم و کسر ضاد و جیم ضائع کنندہ۔
مضارعت بضم میم و کسر راء مہملہ شریک و شبیہ
از منتخب و مانند شدن و از صراح و مضارع اسم فاعل
است از مضارعت کہ بمعنی مشابہت باشد و صیغہ
مضارع را ازان مضارع گویند کہ مشابہت دارد باسم
فاعل در حرکات و سکنات و عدد حروف و صفت
نکرہ چون رجل بضرب و ضارب و دخول لام ابتدا
چون ان زیدا لیضرب و لیضارب و مشابہت دارد
باسم جنس و عموم و خصوص یعنی چنانچہ اسم جنس
اطلاق کردہ میشود و مشترک می باشد در میان افراد
و مخصص میباشد بلام عہد چون الرجل ہمچنین مضارع
مشترک میباشد میان حال و استقبال و مخصص میباشد
بسین و سوف و لام مفتوح و وجہ اشتقاق مضارعت
بمعنی مشابہت از ضرع آنست کہ گویا اسم فاعل و
مضارع از زمانہ کہ بشرہ ضرع و اعدست شیر میخورند
پس ہر دو اخوین رضاعی شدند و وجہ دیگر آنکہ چون
مضارعت در حقیقت ماخوذ ست از ضرع کہ بالفتح

بمعنی پستان گاو و گوسپند است پس مضارع بمعنی بچه باشد که با بچه دیگر از پستان حیوان واحد شیر خورد و گویا معنی حال و استقبال در بچه اند که از لفظ واحد که بمنزله پستان ست با هم شیر میخورند و اجتماعی می آیند و در اینجا مجازاً باطلاق ظرف بر مظروف لفظ را که بمعنی حال و استقبال ازان پیدا می آید مضارع نام کردند و مضارع نام بحریست از بحور اشعار و آن بحر را ازان مضارع نامیدند که مضارع بمعنی مشابه است و این بحر نیز بدین سبب مشابه است و ازان که جزو دوم هر یک ازین دو بحر مشتمل ست بر وتد مفروق یعنی نوشته که این مشابه است به بحر هزج مرین یعنی که در ارکان این هر دو بحر او تاد مقدم اند بر اسباب -

مضاف - بضم میم غسوب و متعلق -

مضاعف - بضم میم و فتح عین و دو حرف دوم در اصطلاح صرف هر کلمه که در آخر آن دو حرف از یک جنس آیند -

مضائق - بفتح میم و کسر ضاد معجمه جای تنگ از منتخب -

مضحک - بالفتح و حا مهمله مفتوح جای خندیدن از چیزی و کسیکه بسیار خندد و بضم میم و کسر حا بخنداننده آرنده از منتخب وغیره -

مضمحل - بضم میم اول و فتح میم دوم و کسر حا مهمله و تشدید لام مگر در فارسی تشدید لام خواندن ضرور نیست یعنی نیست شونده و ناچیز شونده از منتخب و بداللغات -

مضمون - معنی نفوذی آن در میان گفتار یا خود از ضمن بالکسر -

مضادده - بضم میم و تشدید دال مهمله باهم ضد بودن درین صورت مصدر ست از باب مفاعله و بمعنی چیزی موثر شدن بایکدیگر ضد کننده و بین معنی صیغه مونث اسم فاعل است از باب مفاعله

مضلله - بفتح میم و کسر ضاد معجمه و تشدید لام جای ضلالت و گمراهی -

مضایقه - بضم میم و فتح تحتانی و بکسر آن همچنین بر لفظ آلکه بروزن مفاعله باشد حرف چهارم آن مفتوح باشد بعضی مردم زیادتی قافی بکسر میخوانند چنانچه مباشرته و مطالبته و مخالفته و مطالعه و معایبه و معاتبه و

مضاف - بضم میم و فتح طا و تشدید فا مفتوح جای پختن و بضم میم و کسر طا و پختگی کننده طعام و آزار و مجاور باورچی گویند -

مطبوخ - بر چیزیکه آنرا با آتش پخته باشند خصوصاً دوا چنانچه مذکور شد -

مطروق - بروزن مردود رانده شده از منتخب -

مطرد - بضم میم و تشدید طا مفتوح و کسر راء مشدده یکی و تیره شونده و پیهم یکدیگر شونده و بکسر میم و سکون طا نیزه کوتاه که بدان وحوش را زنند و صید کنند از منتخب و صراح و در شعر دیوان خاقانی جامه که در زیر جامه پوشند -

مطرطر - بالفتحتین بمعنی باران ست از منتخب و صراح و مؤید مدار در شرح خاقانی مطر بکسر میم و فتح ثانی بمعنی تازگی نوشته -

مطیر - بروزن فعیل بارنده مانوذ از مطر بالفتحتین بمعنی باران ستا بضم میم و فتح طا و یای تحتانی مشدد و فتح ثانی خوانده و مصور تصاویر طیور -

مطار - بفتح میم و فتح طا و جای پریدن از مطالعه -

مطرز - بضم میم بر وزن منور زینت داده شده طراز کرده شده از منتخب -

مطلس - بضم میم و فتح طا و لام مشدد مفتوح و سین مهمله روپیه بی سکه و درم و دینار بی نقش -

مطلع - بضم میم و تشدید طا و کسر لام خبر دهنده و بفتح لام خبر دار کرده شده و بفتح میم و کسر لام جای برآمدن کوکب و مجازاً بیت اول از غزل و قصیده بلکه مرد مصراع قافیه داشته باشد -

مطالع - بفتح میم جمع مطلع و نام کتابیست در علم منطق -

مطبوع - طبع کرده شده -

مطابع - بفتح جمع طبع است خلاف قیاس چنانکه محاسن جمع حسن -

مطبع - بفتح هر دو میم جای طبع داشتن چیزی -

مطبوع - خوش آینده و مرغوب طبع -

مطاوعه - بضم میم و کسر واو و عین مهمله فرمانبرداری کردن از منتخب -

مطاع - بضم اطاعت و فرمانبرداری کرده شده یعنی که مردم اطاعت او کرده باشند و پیروی او نمایند -

مطرف - بضم میم و فتح طای مهمله و رای مهمله مشدد

بمعنی کیسے کہ سر و دم او پیدا باشد یا سیاه و دیگر اعضا
بلرنگ دیگر از صراح و منتخب و نصوص از مجمع الفرائد
که موافق باشد بحرف سروی و مخالف بوزن و اعداد
حرف چون وقار و اطوار و حال و خیال و در شرح
قران السعدین بمعنی مزین و پرزینت ماخوذ از طرفین
که بمعنی بند زر و نقره است که بر کمر بندند و مطرف بضم اول
و فتح راچادر علم و غیره از صراح -

مطاق بفتح میم چاکر از اگردگشتن و طواف کردن از منتخب -

مطاق - آزاد شده از قید و حصر و بی خصومت روان
کرده شده و آنکه آزاد قید نباشد از کشف و منتخب -

مطبق بضم میم و فتح طا و باء موحده مشدد مفتوح تو بر تو
برکرده شده و سرپوش و هر چه از بار و نوعی از بار چه از طرف خلع آرند -

مطوق بضم میم و فتح طا و تشدید واو مفتوح و طوق کرده شده -

مطاعم - بفتح میم و کسر عین مهمله خورونیها و طعامها جمع
مطعم که مصدر میمی ست بمعنی مفعول -

مطاران - بالکسر سرگروه نصاری و سرگروه
مهتر قوم گفتار و گویند که مطاران اکثر زنجیر بر انام خود
پیچیده دارد از قاموس وغیر آن -

مطاق لثغان آزاد و بی اثر مرض و گنانت شده عنان -

مطحن - بالکسر و حای مهمله مفتوح آسیا از لطائف -

مطعون - سنان نیزه زده شده و مجازاً بمعنی عیب
و خواری یاد و بانیده شده از منتخب وغیر آن -

مطیبن - بروزن مزین گل اندوده شده -

مطمئن - بضم میم و سکون طا و فتح میم دوم و کسر
همزه و بعده نون که در اصل مشدد ست آسیده و سکون گیرنده -

مطارحه - بضم میم با کسے گفتن و مجازاً بمعنی مشورت نمودن
و گاهے بمعنی خوشامد نیز مستعمل می شود -

مطایبه - بضم میم و فتح تحتانی و بای موحده با کسے
خوش طبعی و مزاح کردن از منتخب و کشف -

مطمورہ - پنهان کرده شده مشتق از طمر بالفتح که بمعنی
در زیر خاک کردن و پوشیدن ست مطمورہ کنایه از تنهائی خانه
و تنه خانه از سروری و زبدة الفوائد و منتخب و کشف -

مطیه - بفتح میم و کسر طای مهمله و تشدید تحتانی بمعنے
سواری و مرکب از منتخب و کشف -

مطلوعه - بضم میم و تشدید واو و کسر و عین مهملة جاعتی
جاوه کننده بر آنکه بر ایشان واجب باشد -

مطالعه - بضم میم و فتح لام چیزے نگریستن برای
وقوف یافتن بران از منتخب -

مطهر - بالکسر و سکون طا و فتح ها آفتابه و ظرف آب بدان وضو کنند -

مطرقه - بالکسر و رای مهمله مفتوح و قاف پتک و چکش
آهنگران که بهندی هتوڑا و گھن گویند از منتخب و کنز -

مطالبه - طلب نمودن و باز جستن -

مطربه - بضم میم و کسر رای مهمله و بای موحده زنیکه
مردان را بشادی و طرب آرد -

مطبخی - بالفتح باورچی -

مطوی - بالفتح و کسر واو و ورهم پیچیده شده از منتخب -

مطاوی - بفتح میم و کسر واو و پیچیدگیها و شکنها و نورها
جمع مطوی از منتخب وغیره -

فصل میم مع ظای معجمه

مظاهرات بالضم کسے را پشتی و اون و حمایت کردن از کشف

مظفر - فیروزمندی داده شده و نام بادشاهے ست -

مظلل - بکسر میم و فتح تانی و تشدید لام سائبان -

مظالم - بفتح میم و کسر لام ستمها این جمع مظلمه است
که بفتح میم و کسر لام بمعنی ستم باشد و عدالت گاهها و جائیکه
دران ظالمان را بسزا میرسانند -

مظلم - بضم میم و سکون ظا معجمه و کسر لام تاریک از منتخب
و شرح نگاب - و بفتح میم و کسر لام جاے تاریک -

مظنان بفتح اول و ظا معجمه و تشدید نون جاہاے گمان بردن
اگرچه این لفظ جمع ست یکجا بمعنی واحد هم می آید چنانکه لفظ مشام -

مظنه بفتح و کسر ظا معجمه و تشدید نون موضع ظن یعنی جای
گمان بردن از قاموس و مؤید و مراد از منتخب و کنز و صراح -

مظلال - بکسر میم و فتح ظا و تشدید لام مفتوح بمعنی سائبان از صراح -

فصل میم مع عین مهمله

معما - بضم میم و فتح عین مهمله و میم دوم مشدد و مفتوح
پوشیده شده و کور و نابینا کرده شده از کنز و منتخب و در
لطائف نوشته که معما بمعنی کلام پوشیده و باصطلاح کلامیکه
بوجه صحیح دال باشد بر اسمے بطریق رمز و ایما که پسند طبع
سلیم باشد و در بعض کتب چنین نوشته که معما ست بمعنے
بے دیده و بی نظر و در اصطلاح - کلامیکه دلالت کند بطریق
رمز و ایما بر اسمے بطریق قلب یا تشبیه یا بحساب جمل یا بوجه دیگر -

معاذا - بفتح اول و ثانی بمعنی تا این - یعنی با وجود این معنی -

معرش - بضم میم و فتح عین مهمله و فتح راء و شین معجمه
سوگوار و ماتم زده -

معاداة - بضم میم و دال مهمله با کسے عداوت داشتن و
چیزے پیدا پے کردن و این مخفف معاداة ست -

معرا - بضم میم و فتح عین و تشدید راء برهنه -

معی - بکسر میم و فتح عین بروزن کهی که در شکم باشد از کنز و شرح نصاب

معاتب - بضم میم و کسر تای فوقانی عتاب کننده و
بفتح فوقانی عتاب کرده شده و از کنز -

معائب - بفتح میم و کسر بای تحتانی عیبها و بدیها جمع
معیب که مصدر میمی ست بمعنی عیب از صراح -

معاقب - بضم میم و کسر قاف عقوبت و عذاب کننده -

معیب - بضم میم و کسر عین و زن منیر عیب کننده و عیب آلود بفتح عین

معیب - بالضم و جیم مکسور و بعده موحده متکبر فخر شمرنده بخود
و خود پسند اسم فاعل از اعجاب که بمعنی خوبی خود دیدن و بخود
نازیدن ست از منتخب و کنز و صراح -

معرب - بضم میم و فتح عین و تشدید راء مفتوح
از عجمی بعربی آورده شده و این نوعے از لغت ست
که در اصل عجمی باشد و عرب دران تصرف کرده از
جنس کلام خود ساخته باشند و بالضم و تخفیف راء مفتوح
اعراب داده شده و اعراب حرکات حروف را گویند و
باصطلاح نحو لفظیکه مختلف گردد آخر آن باختلاف عوامل

معقب - بضم میم و فتح عین و تشدید قاف مکسور و در آخر باء موحده کسی را گویند که بعد از کسی دیگر بیاید و در پس او بیاید.

معذرت - بفتح میم و سکون عین و کسر ذال معجمه عذر خواستن از صراح.

معاندت - باهم دشمنی و عناد کردن.

معدلت - بالفتح و دال مهمله مکسور عدل و داد.

معبت - بفتح میم و کسر عین و تشدید تحتانی مفتوح جای عبادت گاه بود بزرگ باشد یا خرد چنانکه در آنندراج مذکور شد و در صراح بیت الله مع الصابئین.

معیشت - زندگانی و زیستن و آنچه بآن زندگانی کنند از صراح.

معاونت - بفتح واو یاری کردن از صراح.

معاشرت - بضم میم و فتح شین معجمه باهم زیست کردن با کسی زندگانی نمودن از منتخب وغیره آن.

معاودت - باز گشتن از منتخب وغیره آن.

معاقبت عذاب کردن بعقب زدن و بستن کسی را از منتخب و کنز.

عتابت - عتاب کردن از منتخب و کنز.

معظمات - کلانها.

معضلات بضم اول و سکون دوم و کسر ضاد معجمه بمعنی مشکلات.

معاضدت - یاری دادن و بازوی یکدیگر بودن.

معونت - بفتح میم و ضم عین و سکون واو و فتح نون یاری دادن از منتخب و صراح.

معرفت - بکسر رای مهمله شناختن.

معاداة - با یکدیگر عداوت کردن و با کسی دشمنی کردن.

معراج - بالکسر آله عروج و آن نردبانست از منتخب.

معارج - نردبانها این جمع معراجست از منتخب و صراح.

معرج بضم میم و سکون عین مهمله و واو مفتوح و جیم مشدد کج و از آنچه.

معرج - بالکسر نردبان و بالفتح محل برآمدن و بضم میم و فتح و فتح رای مشدد و جیم جامه ایست نفیس و منقش.

معرج گربه - بافنده معرج و معرج گران فلک ارت از قضا و قدر که کارخانه دار ان افلاک اند از نب و مؤید و شروح سکندرنامه - بعضی نوشته عبارت از عقول عشره و آن ده فرشتگان مقرب اند اعتقاد حکما افلاک ساخته اوشان ست.

معابد - بفتح میم و کسر باء موحده عبادت خانها کفار جمع معبد.

معتمد - بضم میم و سکون عین و فتح میم دوم و کسر دال معتمدی بوده یا در حالت جری رفعی مطابق باشد یعنی از حد در گذرنده و سخت و مستحکم.

معاذ - بفتح دو در آخر ذال معجمه جای پناه و پناه داون.

معدل النهار - بضم میم و فتح عین و تشدید دال مکسور و این دائره ایست که تصنیف فلک می نماید از مشرق بسوی مغرب و قطب شمالی این دائره محسوس و معروف ست و قطب جنوبی این دائره دیده نمیشود و مگر بر زمین خط استوا و مالیقرب بیا منه و این را معدل النهار ازان گویند که چون سیر شمس برین دائره واقع میگردد لیل و نهار برابر میشود و در جمیع نواحی تقریبا مگر در عرض تسعین برابر نمی شود و شمس را برین دائره اتفاق سیر در سال دو بار می افتد یکے در اول حمل و دیگر در آخر سنبله و در تحت این دائره در تعین محاذات دائره دیگر بر روے زمین فرض کنند بحیثیکه اگر دائره معدل النهار قاطع عالم شده زمین را بهم قطع نماید پس زمین از جائیکه قطع شود بهمسانخ خط استوا هست شکل دائره معدل النهار و منطقة البروج نوشته میشود.

شکل معدل النهار و منطقة البروج

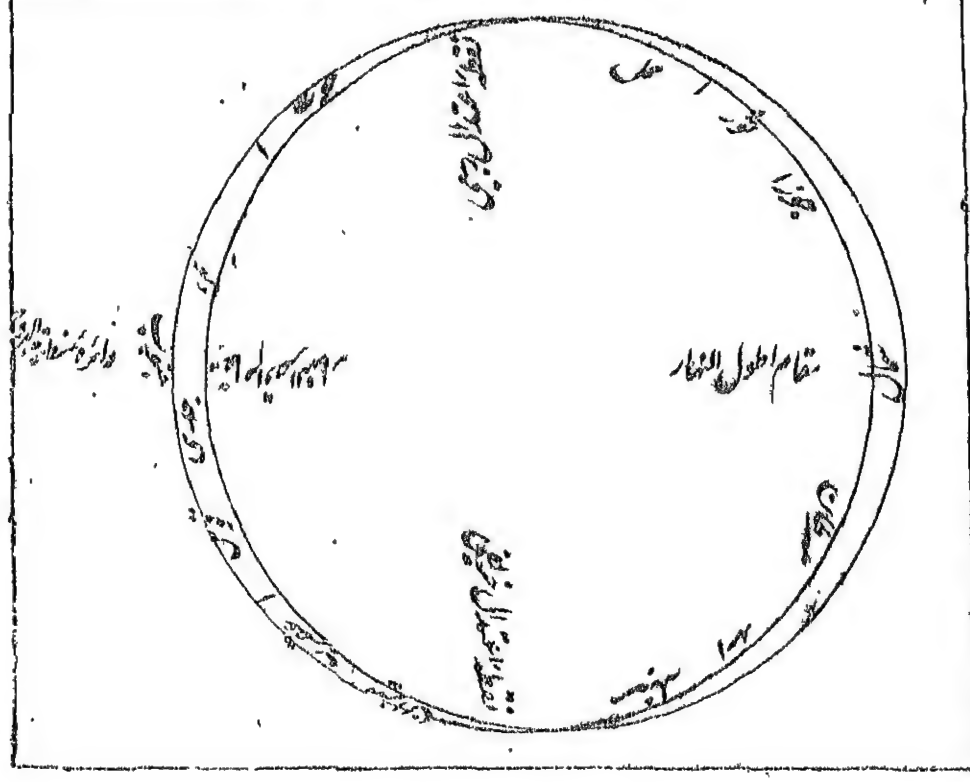

معید - بضم میم و کسر عین و سکون یا تحتانی اعاده کننده و بار بار کننده کار را.

معد - بضم میم و کسر عین و تشدید دال آماده و مهیا کننده و بفتح عین آماده و مهیا کرده شده.

معدود - شمار کرده شده و چیز اندک.

معتضد - بالضم و ضاد معجمه مکسور یاری گیرنده از منتخب.

معاقد - بفتح میم و کسر قاف جای گره بستن و جای آمان و عهد کردن از منتخب.

معبد - بالفتح و باء موحده نیز مفتوح عبادت گاه و جای پرستش انصاری از دیده بمعنی جای عبادت مسلمانان نیز آید و بالضم میم و فتح عین مهمله و تشدید باء موحده مفتوح عبادت کرده شده.

معدود - بروزن منصور خداوند شمار گردانیده شده و ساز و سامان داده شده از منتخب.

معهد - بضم میم و فتح عین و سکون هاء و فتح موحده مهنگجو و بد خو از منتخب.

معاد - بفتح جا و هو بمعنی جا باد گشت و مجازا عالم آخرت را گویند.

معتمد - بالضم و میم ثانی مکسور اعتماد کننده بر کسی و بفتح میم دوم التماس کرده شده بر.

معاند - بضم میم و کسر نون عناد کننده و دشمن.

معهود - بالفتح قدیم و کهنه و پیمان کرده شده.

معتاد - بالضم عادت کرده شده عادت گیرنده از منتخب وغیره.

معمار بالکسر از وی بزرگ و سنگ محکم از آنچه بنا کنند و کشت و زرع و غیرها
معشر بفتح میم و سکون عین معجمه و فتح شین معجمه صیغهٔ اسم
مکان ست از عشرت که بر وفق زندگانی کردن است از عین جمعیت
گروه و دوستان و خویشان را عشیره گویند شرح نصاب
از مولانا یوسف بن مانع و منتخب و بضم میم و فتح عین و
تشدید شین مفتوحه بمعنی ده گوشه -
معاشر بفتح میم و کسر شین معجمه گروههای بهم دوستان از
بمعنی مطلق گروه نیز آمده این جمع مشرست و بضم میم
و کسر شین معجمه با کسی زندگانی کردن یعنی بهم صحبت و رفیق -
معصر بضم میم و سکون عین و صاد مهمله و کسر تاء مثناة
فوقیه و فتح شین معجمه و فتح عین مهمله و سکون راء مهمله مفتوح شده
بمعنی دشوار از منتخب -
معمار بالکسر بسیار عمارت کننده و این صیغهٔ مبالغه
است چنانکه نعام بمعنی مرد بسیار بخشش و چون عمارت
بمعنی آبادی است لهذا بنا را که بفتح و تشدید میم صیغهٔ نسبت
است بجهت تفعول و تعمین معمار گفتند و بعضی گویند که معمار
صیغهٔ اسم آلهٔ است چون بنا با التشدید بمعنی حاکم بانی یعنی
حاکم بنا میشود و مجازاً بر اطلاق آلهٔ کرده اند فافهم -
معصفر بضم میم و فتح عین و سکون صاد مهمله و فتح فا
و بعد ورای مهمله چیزیکه بگل کاجیره آنرا رنگ کرده باشند
چه عصفر بضم اول و ثانیش گل کاجیره است کذا فی
بحر الجواهر و گل کاجیره را بهندی کسنبه گویند و بعضی
استادان مصفر را که بروزن معنبر ست بمعنی گل کاجیره بشمرده
و فیه تامل از بهار عجم و منتخب و بضم میم و سکون عین و فتح
صاد و فتح فا خافانی بمعنی گل کاجیره آورده است -
معشار بالکسر ده یک گرفتن از منتخب و کشف -
معسکر بضم میم و فتح سین لشکرگاه از منتخب و مؤید
و بفتح خواندن خطاست چه اگر اسم فاعل است رباعی بضم آید -
معبر بالفتح و باء موحده نیز مفتوح بمعنی عبور و جای
عبور و مجاز گذرو جای گذشتن باز در یا و مانند آن و پاره و بعده
مفتوح کشتی و آنچه بدان از ده باعبور کنند و بضم میم و فتح

معین و باء موحده مشدد و مفتوح تعبیر کرده شده و بکسر
باء مشدد تعبیر کننده و بیان کننده از منتخب و لطائف -
معابر بفتح میم و کسر بای موحده کشتیها که بدان
از دریا عبور نمایند و گذرهای دریا که از انجا مردم عبور کنند -
معبر بضم میم و کسر عین و تشدید باء تحتانی بمعنی عابر یعنی
معاصر بضم میم و کسر صاد هم عهد و هم زمانه -
معرکه گیر کشتی گیر و دیگر اهل بازی که در بازار مردم
تماشائی را جمع کنند از بهار عجم -
معجر بالکسر بمعنی مقنعه و روپوش زنان از منتخب و مزیل -
معجز بضم میم و سکون عین و کسر جیم و زای معجمه عاجز
کننده و خرق عادت و کرامات نبی -
معتق بفتح میم و سکون عین و فتح تاء مثناة فوقیه بمعنی بنده
معروف ست هندی آنرا بکری گوینده از شرح نصاب -
معکوس سرنگون سار -
معانس بفتح میم و کسر نون و سین مهمله و خاء معجمه
دوشیزه جوان چه این جمع انس ست که مصدر
میمی باشد بمعنی فاعل که عانس ست ماخوذ از عنس
و عنوس دیر ماندن دختر در خانه باو بلوغ بنا بر بدخوئی -
معارکه بسیمین معارکهای فرود آمدن از صراح -
معاش بفتح میم زندگانی کردن و آنچه بآن زندگانی
کنند و جای زندگانی و نیز بیار اگویند از اطائف و منتخب -
معایش بفتح میم و کسر بای تحتانی اسباب
زندگانی جمع معیشت از منتخب -
معشوش فراهم آورده شده و کسب کرده شده
و پیراهن رقیق دریده شده از منتخب و بنام صنعتی از شرح
معاصل بالکسر و ضاد معجمه تیر پیکان که آنرا بفارسی تیر
گز گویند از منتخب و آن تیری باشد که سر و سرآن باریک و
میانش ستبر چون باشد و چون بشکند از جمع مرغان چند شکار میکند -
معرش بالفتح و رای مهمله کسی را بای ظاهر کردن
چیزیکه بفتح را مهمله نیز درست است از منتخب و صراح -
معرفت بفتح میم و فتح عین مهمله و با کلفظ ست بمعنی شناسای

واسم بنا درست از اسمای لازم الاضافه و انچه بعضی مردم
بجای مع معه بنیادت مالویسند خطاست اگر نکته آنرا
ضمیر مذکر دانسته و بضم خوانند یا بالوقف منظهر خوانند مخفی
معروف بضم میم و فتح عین مهمله و تشدید رای مکسور
تعریف کننده و شناخت کننده و بمعنی کسیکه در مجلس
سلاطین و امرا مردمان را بجای لائق هر کدام نشاند
و شخص باشد که چون کسی پیش سلاطین و امرا رود و
مجهول الحال باشد او معاف و نسب او بیان کند
تا در خور آن مورد عنایت بحال او شود و باصطلاح
منطق چیزیکه موصل باشد بسوی مطلوب تصوری
چنانکه جوان ناطق موصل ست بتصور انسان مع بفتح
رای مهمله شناخته شده و تعریف کرده شده -
معروف شناخته شده و مشهور بمعنی نکوئی و
نام و ولی باشد و باصطلاح علم صرف فعلیکه نسبت فاعل
داشته باشد و مجهول فعلیکه نسبت بمفعول دارد -
معارف بفتح میم و کسر راء شناسائی و جا شناختن
و آشنایان و اهل علم و فضل و ناموران -
معاصی بکسر میم و سکون عین و فتح لام آخر عاصیان
چیزیکه بدان عاصیان را عاصی خوانند از شرح نصاب -
معتکف بضم و کسر کاف در مسجد بر اعبادت نشیننده
و از چیزها باز ایستاده شونده -
معافی بضم میم در اصل معافی بود بروزن مناد
صیغهٔ اسم مفعول از باب مفاعله که مصدرش معافات
است بروزن مناداة ماخوذ از عفو پس در استعمال فارسیان
الف از آخر معافی که قایمست از یا ساقط شده چنانکه در
لفظ صاف که در اصل صافی بود صیغهٔ اسم فاعل
در استعمال فارسی یا از آخر آن افتاده چنانکه از لفظ استعمال
که در اصل استعمالی بود یا از آخر آن در رسالت وقف ساقط
شد پس معافا بالفتح بهمانکه مشهورست وارد غلط ست -
معطوف بچانیده شده -
معترف بالضم و رای مکسور اقرار کننده -

معلق - بضم میم و فتح لام آویخته شده و معلق زدن حرکت کردن وارباز ان و بازیگران بوضعی که واژگون گشته بسرعت باز راست شدن چنانکه کبوتران کنند بهندی کلا گویند بفتح کاف عربی و بهندی بازی نیز گویند و بهین قسم از ورزش کشتی گیران ست -

معوق - بضم میم و فتح عین و تشدید واو و مفتوح باز داشته شده و در بند داشته شده و مجازاً بمعنی مشکل و دشوار مستعمل -

معلاق - بالکسر آنچه بدان چیزے را دراویزند و خارهاے که قصابان بدان گوشت را بیاویزند از منتخب وغیره -

معارک - بفتح میم و کسر رای مهملہ جاہاے جنگ و میدانهاے کارزار و این جمع معرکه است از شرح نصاب -

معلم الملائک - لقب شیطان از چهار شربت -

معول - بفتح میم و ضم عین و سکون واو و بر وزن مقول بمعنی اعتماد کرده شده و صیغهٔ اسم مفعول از عول که بمعنی اعتماد و تکیه کردن ست کذا فی المنتخب و بفتح میم و سکون عین و فتح واو و جاے تکیه و اعتماد دوبانے استعانت و در خیابان معول بضم میم و فتح عین و تشدید واو و مفتوح اعتماد کرده شده و هم بمعنے اعتماد کردن زیرا که بصیغهٔ اسم مفعول از تعویل مصدر میمی هم آمده و تعویل بمعنے اعتماد کردن ست و بکسر میم و سکون عین و فتح واو بمعنی کلنگ آهنی که بدان سنگ را شگافند کذا فی الکشف و المنتخب -

معاقل - بفتح میم و کسر قاف سرحدها و جاهاے پناه و مکانهاے قلعه و مشکل قلعها -

معامل - بضم میم اول و کسر میم ثانی معامله کننده و در سکندر نامه کنایه از مشتاق و آرزومند چنانکه اکثر شارحین ثقات نوشته اند و بمعنی خریدن و فروخت کننده از منتخب

معضل - بضم میم و سکون عین و کسر ضاد معجمه دشوار و مشکل کننده از منتخب

معقول - بمعنے بسته شده و پناه برده شده و پسندیده عقل -

معیل - بضم میم و کسر عین شخصیکه بسیار عیال دار و از منتخب

معطل - بیکار مانده و فروگذاشته از کشف و آنکه بر ثبوت ذات حق تعالے منکر باشد -

معقل - بضم میم و فتح قاف مشدد شتر یکه بار و وسائش برسنے باهم بسته باشند ماخوذ از عقال -

معجل - بضم میم و فتح عین و جیم مشدد بکسور شتاب کننده و پیشی گیرنده و بفتح جیم مشدد شتاب کرده شده و بے مهلت -

معلول - چیزیکه آنرا بعلت و سبب هاے ضروری اوثابت کرده باشند و بمعنی بیمار خطاست زیرا که از علت که بمعنی بیمار لیست صیغهٔ صفت علیل می آید نه معلول از قاموس و رساله ابن حاج و منتخب لیکن باوصف ایمعنی در کلام بعض ثقات واقع شده -

معلم اول - کنایه از ارسطو از بهار عجم چرا که علم حکمت را اول ارسطو بقید کتابت آورده تعلیم نمود و قبل از ارسطو حکماء سابق حکمت را بشاگردان خاص تعلیم مے نمودند -

معتل - بالضم و تشدید لام صیغهٔ اسم فاعل از اعتلال بمعنی بیمار شونده و باصطلاح صرفیان فعلیکه یکے از حروف علت باشد

معصم - بکسر میم و سکون عین و فتح صاد معجمه جاے دست بر نجن یعنی ساعد از شکرستان و صراح -

معجم - بالضم و جیم مفتوح حروف ابت ث الی آخره چرا که این ترکیب و ترتیب وضع عرب نیست بلکه وضع کرده عجم ست و بمعنی حروف نقطه دار از کشف و مؤید و صاحب دقائق الانشا نوشته که معجم حروف منقوطه را از انجهت نامند که اعجام در لغت بمعنی ازاله اشتباه است چون بنقطه رفع اشتباه میشود لهذا حروف منقوطه را معجمه گویند و بعض جمیع حروف تهجی را معجمه میخوانند بیرا که چنانکه بنقطه رفع اشتباه میشود بعدم نقطه ازاله اشتباه میگردد و معجم بروزن معظم نوعی از لغات عرب و آن لفظیست که در حقیقت عربی باشد مگر اهل عجم آنرا بسیار استعمال کنند و از جنس کلام خود دانند از شرح نصاب -

معمم - بضم میم و فتح عین و کسر میم مشدد صاحب عمامه و دستار -

معزم - بضم میم و فتح عین و کسر زای معجمه مشدد عزیمت خوان و افسونگر و بفتح زای معجمه بمعنی افسون زده -

معلوم - کنایه از زمان و زر و درم و دینار و بمعنی ذخیره از کشف و مدار و شرح گلستان و در خیابان نوشته که معلوم در فارسی بمعنی زر مستعمل ست بدانجهت که زر اینهمه شهرت که دارد احتیاج نام بردنش نیست چنانکه لفظ یقین بمعنی مرگ و بعضے بمعنے ذخیره نیز گفته اند

معالم - بفتح میم و کسر لام عبارتست از عالم و جهان چه معالم جمع معلم که بکسر میم و سکون عین صیغهٔ اسم آله است بمعنی علامت چون این جهان همه دلالت و علامتهاست بر صانع خود لهذا جهان را معالم گفتند -

معتصم - بالضم و فتح تای فوقانی و کسر صاد مهمله چنگل زننده و چیزے که برای استعانت و نجات و پناه گیرنده -

معلم - بضم میم و فتح لام نقشدار و مخطط و منقش چه علم بفتحتین بمعنے نقش و نشان ست از منتخب و بضم میم و فتح عین و کسر لام مشدد آموزانیده و ناخدا و ملاح جهاز را نیز گویند چرا که او ماهر باحکام کشتی و جهاز باشد و بفتح لام تعلیم داده شده و آداب آموزانیده شده و اکثر استعمال این لفظ در حیوانات ست چون سگ معلم و بوزنه معلم و طوطی معلم و علی هذا القیاس

معصوم - نگاهداشته شده و باز مانده شده از گناه از خیابان

معان - بفتح میم جای یاری دادن و در نصاب بمعنے مطلق جا گفته از شرح نصاب -

معمعان - بفتح هر دو میم و هر دو عین مهمله بمعنی شدت موسم گرما از شرح نصاب -

معنون - بضم میم و فتح عین و سکون نون و فتح واو عنوان کرده شده و یعنی دیباچه کرده شده -

معن - بفتح میم و سکون عین مرد سخی و بلند همت از برهان -

معلق کشیدن نوعی از ورزش کشتی که سر بر زمین گذاشته آنطرف غلطیدن باشد بهندی کلا بازی گویند -

معلق زدن - واژگون گشته باز بسرعت راست شدن چنانکه کبوتران و دربازان کنند -

معلق زن - وار باز و باز یگر و رقاص از برہان

معجون - سرشتہ شدہ و خمیر کردہ شدہ و باصطلاح اطبا ادویۂ چند سائیدہ کہ بشہد یا قوام قند آمیختہ باشند خواہ خوش مزہ باشند یا تلخ بخلاف جوارش کہ دران حامض مزہ بودن شرط است

معین - بفتح میم و کسر عین جاری و روان از قاموس و شرح نصاب و منتخب و کشف و مدار و صراح و این صیغۂ اسم مفعول ست از عین و عنان چنانکہ از بیع مبیع و بضم میم و کسر عین یاری دہندہ و بضم میم و فتح عین و یای تحتانی مشدد و مفتوح مخصوص و مقرر کردہ شدہ از منتخب

معدن - بالفتح و دال مہملہ مکسور بمعنی کان از مزیل و مدار و منتخب و کشف و بہار عجم و بحر الجواہر

معادن - بفتح میم و کسر دال مہملہ بمعنی کانہا جمع معدن کہ بمعنی کان ست

معفو - بفتح میم و سکون عین و ضم فا و شدید واو عفو کردہ شدہ و معاف نمودہ شدہ

معاہدہ - بضم میم و فتح ہا با یکدیگر عہد و پیمان بستن

معانقہ - باہم گردن مقارن ساختن و باہم بغلگیر شدن

معبلہ - بالکسر با موحدہ پیکان دراز و پس از شرح نصاب

معصرہ - بکسر میم و سکون عین و فتح صاد مہملہ انچہ چیز را بآن افشرند و جوز و غنگران و بضم میم و فتح عین و تشدید صاد و مفتوح افشردہ شدہ

معنی بیگانہ - یعنی بہتر و لطیف و عمدہ کہ پیش از نمودن کسے دیدہ نباشد

معشوقہ - در لفظ آخر معشوقہ قطرب قاعدۂ عربیہ تا را نمی نویسد لیکن بقانون فارسیان تا را نیز می نویسند و این تا نیست کہ در اواخر اکثر الفاظ زیادہ کنند چنانچہ درین بیت سلیم بیت مفلس چو شدیم رو باو آوردیم و معشوقہ ز رو بینوائی ست خدا پوشین قسم در عبارہ و ترجمہ از مصطلحات وخیابان

معجزہ - بالضم و جیم مکسور عاجز کنندہ چون خرق عادت کہ از نبی صادر شود کہ از آوردن مثل آن خلق عاجز آید ازین را معزہ گویند چون از ولی خرق عادتے پیدا گردد آنرا کرامت نامند و چون خرق عادتے از کافر بظہور آید آنرا استدراج گویند

معزی الیہ - بفتح میم و سکون عین معلہ و کسر زای معجمہ و یای تحتانی بمعنی منسوب الیہ و بضم میم و تشدید زای معجمہ و بدون یای تحتانی غلط ست چہ معنی بروزن مرضی صیغۂ اسم مفعول از عزی یعزی عزا و عزا و عزا در لغت نسبت داشتن یکسے یا چیزے کذا فی المنتخب و الصراح

معائنہ - بر ورو چیز را دیدن از منتخب و باہم چشم چار شدن

معدہ - بفتح میم و کسر عین عضو آدمی کہ طعام دران قرار یابد و بضم شود از منتخب و قاموس و کشف و صراح و موید بکسر میم و سکون عین و بفتح میم و سکون ثانی نیز آمدہ است

معتوہ - بہای ملفوظ بروزن مفعول دل شدہ و مختل و بیہوش کہ گاہے بطور دیوانگان کلام کند و گاہے بوضع عاقلان از صراح و غیر آن

معرکہ - بفتح میم و سکون عین و کسر رای مہملہ جنگ گاہ و جا کارزار و این صیغۂ اسم ظرف ست از عرک کہ بمعنی مالیدن و بوشمال دادن و خراشیدن ست چون دلیران در کارزار ہمدیگر را میمالند لہذا جنگ گاہ را معرکہ اسم شد از منتخب و شرح نصاب از یوسف بن مانع

معتدبہ - بضم میم و فتح عین و تشدید ذال معجمہ بکسور و با موحدہ شمار کردہ شدہ و عذاب کنندہ یعنی در ریخ اندازندہ

معاطہ - بضم میم اول و فتح میم دوم باہم عمل کردن و کار کردن

معتدبہ - بالضم شمار کردہ شدہ یعنی معتبر و قابل اعتبار

معاذ اللہ - بفتح میم و فتح ذال معجمہ معاذ مصدر میمی ست و در ترکیب مفعول مطلق فعل محذوف واقع شدہ و آن اعوذ بالله ست در اصل اعوذ معاذ اللہ بود یعنی پناہ میخواہم پناہ خواستن بخدای تعالی

معتزلہ - بضم میم و سکون عین و فتح فوقانی و فتح زا معجمہ فرقہ است کہ میگویند کہ بد بنا و آخرت و دین حق تعالی ممکن نیست و نیز میگویند کہ نیکی از خدا است و بدی از نفس و مرتکب کبیرہ نہ مومن ست نہ کافر و واصل بن عطا کہ مقدم این جماعہ است شاگرد شیخ حسن بصری بود و یک روز در مسجد با شاگردان خود این حکایت میکرد کہ مرتکبان کبائر نہ مومن اند و نہ کافر و اثبات منزلہ بین المنزلتین میکرد و شیخ این سخن بشنید و فرمود اعتزل عنی یعنی جدا شدہ دور شدہ از ما ازین سخن این ہم معتزلہ بران فرقہ ماند از الطائف

معنی - در آخر الف مقصورہ بصورت یا در استعمال فارسی بیاے معروف قصد کردہ شدہ و جای قصد کردن و جای مے خواستن از مؤید و کنز و منتخب و کشف معنی در اصل معنوی بروزن مفعول بود و او را بیا بدل کردہ بقاعدۂ کہ چون واو و یا جمع شوند و اول ایشان ساکن واو را بیا بدل کنند پس یا در یا ادغام کردند و ضمۂ نون را بکسرہ بدل کردند برائے مناسبت یا بعدہ یای اول را برائے تخفیف حذف نمودہ کسرہ را بفتح بدل کردہ یا را بالف بدل نمودند معنا شد مگر بنوشتن بیانویسند و فارسیان نظر بصورت مکتوبی معنی خوانند بکسر نون و اگر معنی را اسم ظرف گیرند اصلش بروزن مفعل باشد یای متحرک ماقبل مفتوح یا را بالف بدل کردند درین صورت تعلیل کمتر میشود

معانی - بالفتح جمع معنی ست و نام علمیست کہ شناختہ میشود بآن احوال لفظ عربی و غیرہ بنہجیکہ بسبب آن مطابق باشد لفظ مقتضاے حال و آنچہ نگاہ دارد از وقوع خطا در ادای معانی مطلوبہ و آنچہ باز دارد از سخت و شواری مضمون و بد سلوبی عبارت حاصل میشود بدان بلاغت کلام و آن پنج مختصر میشود در ہشت باب باب اول در احوال اسناد خبری ثانی در احوال مسند الیہ بحذف آن و عدم حذف آن ثالث در احوال مسند بحذف و غیر حذف آن رابع در احوال متعلقات فعل چنانچہ حذف مفعول و تقدیم آن بر فعل و غیر ذلک خامس در قصر بالفاظ استثناء و این از قسم حصر ست سادس در بیان انشاء و انواع آن کثیر ست از انجملہ تمنی و ترجی و استفہام و قسم و تعجب و امر و نہی و غیرہ سابع در بیان وصل و فصل چنانکہ عطف بعضے جملہ بر بعض و ترک آن ثامن در ایجاز یعنی آوردن کلام مختصر کہ حاوی معانی کثیرہ باشد بحذف مضاف و غیرہ در اطناب و مساوات و آن برائے ایضاح و تفصیل اجمال باشد و چون علم بیان و علم بدیع در

تحت علم معانی مندرج میشود و لهذا ذکر آن هر دو نیز درین جا مناسب دانست بیان آن علمیست که شناخته شود بآن ایراد معانی مودعه بانحاء مختلفه کمی و بیشی در وضوح دلالت و آن منحصرست در سه باب باب اول در تشبیه باب دوم در مجاز و استعاره باب سوم در کنایه بدیع علمیست که شناخته میشود بآن وجوه تحسین کلام بعد رعایت مطابقت کلام بمقتضای حال و بعد وضاحت دلالت الفاظ بر معنی و بدیع دو قسم است لفظی و معنوی بیان بدیع لفظی و انواع آن بسیارست ازانجمله رد آن تصحیف و تجنیس و مقلوب و رد العجز و الزام مالا یلزم و این را اعنات نیز نامند و متلون و ذو قافیتین و توشیح و تعطیل و منقوطه و مسمط و رقطا و خیفا و مقطع و موصل و ملمع و مصحف و متضمن اللغتین و غیره بیان بدیع معنوی و اصناف آن نیز بسیارست ازانجمله ایهام و تجاهل التضادین و ایهام الوجهین نیز نامند و تاکید المدح بما یشبه الذم و حسن التعلیل و تجاهل المعارف و مبالغه و لف و النشر و سیاقة الاعداد و تنسیق الصفات و ارسال المثل و جمع مع التفریق و تلمیح و اعتراض الکلام و التفات و مراعات النظیر و معما و لغز و تاریخ و غیره -

معافی - بضم میم و کسر فا صیغهٔ اسم فاعل بمعنی عفو کننده -

معزی - بضم میم و فتح عین و کسر زای معجمه مشدد تعزیت کننده و بکسر عین و یای نسبت منسوب بمعز نام حق تعالی و نام یکی از سلاطین و معزی تخلص شاعریست از شعرای متقدمین ایران و معزی بالفتح بروزن مرضی بمعنی منسوب -

معطی - بالضم و کسر طای مهمله عطا کننده از منتخب -

معلم ثانی - کنایه از ابو نصر فارابی حکیم که کتب حکمت یونانی را که از سطو وغیره تحریر کرده اند اول ابو نصر فارابی آنهارا از یونانی بعربی مترجم نموده تعلیم کرد -

معلمی - نام جامه ایست سرخ رنگ از شیخ قوام الدین سعید -

معمّی - بضم میم و سکون عین و فتح فوقانی و کسر نون تیمار دارنده و اتمام کننده -

مغتبط - بالضم و در آخر طا مهمله بمعنی محسود از منتخب -

مغبوط - محسود -

مغ - بالفتح عمیق و ژرف و بمعنی رود خانه و بالضم آتش پرست از برهان و لطائف -

مغرف - بالضم و رای مهمله مکسور بکف دست آب گیرنده از لطائف -

مغلاق - بالکسر قفل و قلاب کبدان در ابتدا از منتخب -

مغلق - بضم میم و سکون غین معجمه و فتح لام در بسته شده و کلامیکه دریافت معنی آن مشکل باشد از منتخب -

مغلوق - بالفتح در بسته شده -

مغاک - بفتح لفظ فارسی ست معروف منسوب بمغ که بمعنی مجوس ست و کلمهٔ اک برای نسبت ست -

مغلول - طوق تعذیب در گردن انداخته شده -

مغزل - بالکسر و رای معجمه مفتوح دوک -

مغول - بضمتین و او معدوله و سکون لام قومیست معروف در لغات ترکی نوشته که لفظ ترکی ست بمعنی عمده فرقه ترک و بمعنی ساده دل نیز از لغات ترکی و در بعضی از فرهنگها بمعنی شریر نیز نوشته اند -

مغسل - بالضم و سین مهمله غسل دهنده و بالفتح سین غسل داده شده -

مغتم - بالفتح و نون غنیمت برده شده و غنیمت گرفته شده -

مغاین - بالفتح میم و کسر با موحده بن های ران از صراح -

مغیلان - بضم میم و یای معروف درخت ببول که بهندی کیکر نیز گویند در اصل ام غیلان بود که معنی آن مادر دیوان ست چه ام بالضم و تشدید بمعنی مادر و غیلان بالکسر جمع غول و لفظ ام مجازاً برای متعارفات و مجاورت می آید ضمهٔ الف را بمیم داده الف را بجهت تخفیف حذف کردند پس لفظ مغیلان مفرد ست و جمع مغیل ست چنانکه بعضی گمان برده اند از منتخب و بعضی شروح گلستان و در برهان نوشته که مغیلان بروزن سلیمان نام درخت خاردار در صراح و قاموس مرقوم ست که ام غیلان بضم اول و فتح غین معجمه درخت سمره که آنرا طلح نیز گویند

معاقی - بضم میم و کسر فا صیغهٔ اسم فاعل بمعنی عفو کننده -

معزی - بضم میم و فتح عین و کسر زای معجمه مشدد تعزیت کننده و بکسر عین و یای نسبت منسوب بمعز نام حق تعالی و نام یکی از سلاطین و معزی تخلص شاعریست از شعرای متقدمین ایران و معزی بالفتح بروزن مرضی بمعنی منسوب -

معطی - بالضم و کسر طای مهمله عطا کننده از منتخب -

معلم ثانی - کنایه از ابو نصر فارابی حکیم که کتب حکمت یونانی را که از سطو وغیره تحریر کرده اند اول ابو نصر فارابی آنهارا از یونانی بعربی مترجم نموده تعلیم کرد -

معلمی - نام جامه ایست سرخ رنگ از شیخ قوام الدین سعید -

معمّی - بضم میم و سکون عین و فتح فوقانی و کسر نون تیمار دارنده و اتمام کننده -

معالی - بفتح بالا بنده بها این جمع معلی ست که بفتح میم و سکون عین و فتح لام مصدر میمی ست بمعنی علو -

معموری - بضم میم و سکون عین و فتح رای مهمله و سکون واو و کسر رای مهمله ثانی بروزن محشوش ستانه باب افعیعال اعموریت الفرس رکبته عریاناً معموری بمعنی را کب اسپ برهنه پشت از لطائف -

فصل میم مع غین معجمه

مغرا - بضم میم و فتح غین معجمه و تشدید رای مهمله شگفت و تعجب داشته شده و بسر پیش چسپانیده از منتخب و صراح -

مغادرت - بایکدیگر بی وفائی کردن - منتخب

مغیث - بضم میم و کسر ثانی و در آخر ثا مثلثه فریادرس از منتخب

مغاث - بضم میم و ثای مثلثه نام چوب دوائی و آن پوست درخت صحرائی ست از برهان و منتخب -

مغمغه - بضم میم و فتح غین معجمه و فتح میم مشدد پوشیده کرده شده و شمشیر در غلاف کرده شده -

مغفر - بکسر میم و فتح فا خود آهنی صیغهٔ اسم آله است از غفر که بمعنی پوشیدن و پنهان کردنست از کشف و بهار عجم -

مغیر - بضم میم و کسر غین معجمه غارت کننده و شتاب کننده از اقرب

مغبر - بضم میم و غین معجمه ساکن و فتح بای موحده و تشدید رای مهمله غبار آلوده و تیره رنگ از منتخب -

مغمز - بضم میم و فتح غین معجمه و کسر میم مشدد و رای معجمه بچشم و ابرو اشاره کننده و غمازی کننده -

مغموز - در آخر رای معجمه متهم و معیوب از صراح -

مغشه - بفتح اول و ثانی و رای فارسی صیغهٔ نهی از غژیدن که بمعنی نشسته رفتن ست بطور اطفال -

مغرس - بالفتح و سکون غین معجمه و فتح را و بعد سین مهمله جای نشاندن درخت از منتخب -

مغشوش - بهر دو شین معجمه خیانت کرده شده و آمیزش کرده شده و هر چیز که غیر خالص باشد از لطائف و منتخب -

مغص - بالفتح و صاد مهمله پیچش شکم و پیچش ناف و درد کردن روده از منتخب و لطائف -

و آن درختان بزرگ اند خاردار در ریگستان عرب بهم میرسد

منبون - حرف ثالث باء موحده بمعنی زبان بریده شده از منتخب

منتور سر کردن - خاموش شدن از بر بان -

منتر کردن - سخن گفتن -

مغاره - بالفتح میم غاریکه در کوه باشد از منتخب و کنز و بمعنی جای غارت کردن چه اگر اسم ظرف از غارت اهم درست میتوان شد از شرح نور اللغة -

مغلطه - بالضم در بسته شده و سخن مشکل -

مغرفه - بالکسر و حرف چهارم فا کفگیر و کفچه از منتخب و کنز و شرح نصاب

مغافصه - بضم اول و فتح لام مشدد و خای معجمه سطبر و درشت از منتخب و کنز بمعنی استوار کرده شده -

مغاطیر - بالفتح و طاء مهملة جائیکه مردم در آن باشتباه و غلطی افتند

مغبوطه - در فرهنگ کشائش نامه بمعنی جمع کرده شده نوشته و در کتب لغت یافته نشده مگر بمعنی حسد کرده شده -

مغره - بالفتح گلیست سرخ رنگ که بهندی گیرو گویند بکسر کاف فارسی

مغربی - اشرفی و درست زر بعضی نوشته که در ملک مغرب کان طلاست که طلای آن سرخ و بهتر میباشد از اشرفی که از طلای آن کان ساخته می آرند آنرا مغربی گویند و در اصل درست مغربی بود چون چیزی بسبب نوبی بجائی خصوصیت دارد بجهت تخفیف نام آن چیز حذف کرده یای نسبت بنام آنجا الحاق کرده اسم آن چیز قرار دهند چنانچه دیبقی که نوعی از جامه ابریشمی باشد و در اصل منسوب ستاپیق که نام شهریست شیخ سعدی فرماید دیبقی و دیباه که بود در بر عروس نازنین ؎

مغنی - بالضم میم و فتح ثانی و تشدید نون مکسور مطرب و سرود گوینده و بضم میم و سکون ثانی و کسر نون بی نیاز گرداننده -

مغرمی - بالضم چیزیکه دهنده ولزوم چیزی پیدا کننده و در غلط افتاده کسیرا بر جنگ از صراح -

مغتذی - بالضم غذا یابنده از لطائف -

مغزی - قسمی از حلواست که بنهایت سفید باشد مغز پسته و بادام در آن آمیخته قرصها بندند -

فصل میم مع الفاء

مفاجا - بالضم میم و حرف چهارم جیم عربی مخففت مفاجات بمعنی ناگاه

مفاجات - بالضم میم و حرف چهارم جیم عربی ناگاه شدن -

مفاخرت - بالضم میم و فتح خای معجمه با کسی فخر کردن و نازش کردن در بزرگی و هنر از منتخب -

مفاوضت - بواو و صاد مهملة باهم راز گفتن و مشوره کردن و بیان کردن سخن بهتری از صراح و غیر آن -

مفاوضات - بضم میم و فتح واو مکتوبات که اعلی با دانی نوشته باشد و مراسلات مکتوبا تیکه بمساوی نوشته باشد

مفردات - جمع مفرد که بمعنی تنهاست و در اصطلاح حروف تهجی که علیحده علیحده تلفظ کنند و اسامی اعداد از یک تا ده -

مفرحات - بالضم چیزهای فرحناک کرده شده -

مفلوج - فالج زده -

منفیج - بضم میم و سکون فا و کسر جیم اول خام و ناپخته دارنده و این ضد منضج ست -

مفرح - بضم میم و فتح فا و کسر رای مهملة مشدد و بعده جا مهملة فرحت دهنده و نام دوای مرکب که شیرین و خوش مزه و خوشبو و مقوی دل و جگر باشد از منتخب و غیر آن -

مفضح - بضم میم و فتح فا و کسر ضاد معجمه مشدد و حا مهملة رسوا کننده

مفاتیح - بالفتح جمع مفتاح که بمعنی کلید ست -

مفتاح - بالکسر نام کتاب از سکاکی در علم معانی -

مفتح - بضم میم و فتح فا و کسر تا مشدد و مکسور و خای معجمه نام درویشیست که صاحبش چنان می پندارد که آن عضو را پاره پاره می کند از شرح نصاب -

مفقود - گم کرده شده و یافته نشده از منتخب -

مفتقد - بضم اول و قاف مفتوح گم کرده شده و نایافته شده و در لطائف بمعنی تفقد کرده شده یعنی باز پرس کرده شده -

مفرو - بضم اول و سکون فا باصطلاح یعنی فارسیان بنده فرمانبردار از شرح گلشنی -

مفکر - بضم میم و فتح فا و کسر کاف مشدد و فکر کننده -

مفتقر - بالضم و حرف چهارم قاف ست مکسور یعنی محتاج

مفخخ - بالفتح مصدر میمی ست بمعنی فخر و نازیدن بچیزی

مفر - بالفتح میم و فتح فا و تشدید رای مهملة اسم ظرف از فرار بمعنی جای گریختن یعنی جائیکه در آن گریخته نشیند و از آفت ایمن یابد و بمعنی اسبیکه از آن راه توان گریخت و بمعنی گریختن نیز آمده -

مفطور - پیدا کرده شده و شگافته شده از منتخب -

مفروز - در آخر زای معجمه جدا کرده شده از منتخب -

مفاز - بالفتح و زای معجمه رسیدن گاه -

مفاوز - بالفتح میم و کسر واو جاهای رسیدن و منازل و مقامات و این جمع مفاز ست -

مفرش - بالفتح آنچه جامهٔ خواب و رخت دران نهند از منتخب بمعنی بستر و فرش و جامهٔ خواب از کشف و بهار عجم و بمعنی جامه دان که آن را از چرم سازند مثل صندوق از مؤید -

مفروض - فرض کرده شده -

مفوض - بکسر واو کار بکسی واگذارنده و بفتح واو بکسی واگذاشته شده از منتخب -

مفیض - بضم میم و کسر فا فیض رساننده -

مفرط - بالضم در امر مهملة بکسر و طا مهملة از حد در گذرنده و مجازاً بمعنی کثیر و بسیار از کنز و منتخب و صراح -

مفرع - بالفتح میم و سکون فا و فتح راء مهملة و عین مهملة پناهگاه از منتخب

مفرع - بالفتح میم و سکون فا و فتح راء مهملة و غین معجمه جائیکه ریختن آب از صراح -

مفروع - ریخته شده -

مفرق - بالضم میم و فتح فا و کسر راء مهملة مشدد پراگنده کننده و بالفتح و راء مهملة مکسور بمعنی فرق و آن خطیست که ظاهر میشود از دو نیم کردن موی سر بهندی مانگ گویند از شرح نصاب

مفیق - بضم میم و کسر فا بهوش آرنده و هوشیار از لطائف و غیر آن -

مفلوک - مبتلای فلاکت یعنی فلاک زده و مفلس و تباه و این اسم مفعول از مصدر جعلی ست -

مفضل - بضم میم و فتح فا و فتح ضاد معجمه مشدد افزون کرده شده و توفیق داده شده و بکسر ضاد معجمه افزونی

وفوقیت دهنده و بضم میم وسکون فا وکسر ضاد معجمه
نگونی کننده و افزون کننده از منتخب۔

مفضول ۔ فضیلت داده شده۔

مفصل ۔ بفتح میم وسکون فا وکسر صاد مهمله بروزن
منزل پیوندگاه اندام از بحر ابحر اهزج و بضم میم بروزن
منور تفصیل کرده شده و نام کتابیست۔

مفاصل ۔ بفتح میم وکسر صاد مهمله پیوندگاههای اندام۔

مفتول ۔ پیچیده تار تافته خواه از ابریشم خواه از کلابتون

مفخم ۔ بضم میم وفتح فا وفتح خا معجمه مشدد و بزرگ داشته از منتخب

مفتکن ۔ بضم اول وسکون دوم وهر دو تای
فوقانی مفتوح فتنه انگیخته شده و در فتنه
انداخته شده از لطائف۔

مفتون ۔ در فتنه انداخته شده و شیفته و عاشق از لطائف و منتخب

مفتنین ۔ فتنه اندازان۔

مفاوضه ۔ یکدیگر را سپردن و در صراح انبازی کردن
و برابری کردن در کار سے و در محاورهٔ اهل انشا بمعنی خط و
رساله مستعمل کنند و در خیابان نوشته که بمعنی انبازی کردن
و مجازاً بمعنی جماع نیز مستعمل شده شارح فاضل نوشته که
چون معنی اصل مادهٔ این لفظ سپردنست مفاوضه که
بروزن مفاعله است بمعنی سپردن هر یکے خود را بدیگرے
و ازین کنایه بجماع واضح ست۔

مفرغه ۔ بفتح میم وغین معجمه جاے ریختن چیز رقیق از صراح و منتخب

مفرده ۔ بضم در لغت بمعنی تنها و در اصطلاح اهل دفتر
جمع را گویند از جهت آنکه قرینه ندارد۔

مفازه ۔ بفتح میم و زا معجمه جاے رهائی یافتن و جاے
فیروزی و تیمناً و تفولاً بمعنے بیابان نیز آید تا بآسانی
از و گذشته شود از منتخب و کنز و لطائف و غیر آنها۔

مفتری ۔ بضم در دروغ گویند و بر کسے بهتان و تهمت نهند بر کسے

مفضی ۔ بضم میم وکسر ضاد معجمه رساننده و بسانهنده کننده از منتخب

فصل میم مع قاف

مقتدا ۔ بالضم کسیکه مردمان پیروی او نمایند۔

مقلیا ۔ بالفتح ولام مکسور و حرف شانزدهم از تهجی فارسیان
سر بانیست یعنی تخم ترهٔ تیزک که آنرا بالون گویند بزبان ایشان۔

مقتضب ۔ بضم میم و فتح ضاد معجمه بریده شده و
نام بحر چون این بحر را از بحر منسرح بریده اند یعنی
ارکان این دو بحر یکسان ست و اختلاف همین در ترتیب
ست اصل منسرح مستفلن مفعولات ست چهار بار و
و اصل مقتضب مفعولات مستفلن چهار بار یا آنکه عروض
و ضرب این بحر را گاهے قطع هم مینامیدند می اندازند۔

مقیت ۔ بضم میم وکسر قاف و در آخر تا فوقانی توانا و در دهنده و نگاه دارنده و گواه و حاضر از منتخب و صراح۔

مقاومت ۔ بضم میم و فتح واو و کسے برابری کردن از کنز

مقدرت ۔ بفتح میم وکسر سوم تمکن و توانائی و توانگر بودن از لطائف و صراح

مقت ۔ بالفتح دشمنی۔

مقتنیات ۔ بضم اسباب و چیزهائی سرمایه کرده شده۔

مقامات ۔ بفتح کناره از مراتب و قواعد و حکایات عبارات
عربیه چنانکه مقامات حریری و مقامات بدیع و مقامات همدانی و محاورات امیریه

مقاسات ۔ بضم رنج کشیدن از منتخب و کنز۔

مقالت ۔ بفتح اول مصدر میمی بمعنی گفتار از کنز۔

مقبوح ۔ دور داشته شده از خیر از خیابان و دران
منقولست از قاموس و در صراح بمعنی زشت۔

مقصد ۔ بفتح میم وکسر صاد مهمله جاے قصد و بفتح صاد
مهمله چنانکه شهرت دارد درست نباشد چرا که قصد لقصید
از ضرب لیضرب آمده است کذا فی الصراح۔

مقاصد ۔ بفتح میم وکسر صاد نام کتاب در علم کلام۔

مقام محمود ۔ رتبهٔ اعلی از استناد و نام مقامیست که
آنحضرت در شب معراج آنجا رسیدند از لطائف و غیر آن۔

مقاید ۔ بضم میم و فتح قاف و تشدید لام کسے را در دوال مالیدن
کننده بر قول کسے بغیر دلیل و مجازاً بمعنی لقال آید۔

مقعد ۔ بالفتح جاے نشستن و مجازاً محل مخصوص و برابر
ازدار و کشف و بحر الجواهر و مؤید و منتخب۔

مقاعد ۔ بفتح میم وکسر عین جاهاے نشستن۔

مقنو ۔ بالکسر و واو مفتوح ریسمان و بانهنگ۔

مقالید ۔ بفتح میم جمع مقلید بالکسر بمعنی کلید و این معرب است از منتخب

مقر ۔ بفتحتین و تشدید را جاے قرار و آرام و بضم میم وکسر
قاف و را مشدد اقرار کننده از منتخب۔

مقشر ۔ بروزن منور پوست دور کرده شده و این از تقشیر
ست که بمعنی پوست دور کردن باشد و تقشیر از باب تفعیل
ست که برای ازالهٔ ماخوذ می آید از منتخب و غیرها۔

مقامر ۔ بضم اول وکسر میم و دوم قمار بازنده و حریص
از مدار و کشف و مؤید و منتخب۔

مقطر ۔ بروزن منور قطره قطره چکانیده شده۔

مقور ۔ بروزن منور بمعنی قواره دار کرده شده از شرح خانقانی

مقعر ۔ بضم میم و فتح قاف و تشدید عین مفتوح جاے عمیق
و جاے مغاک و سطح باطنی کره که مجوف باشد۔

مقولات عشر ۔ یک جوهر و نه عرض پس افراد
جوهر پنج ست یکے جسم و دوم هیولی سوم صورت چهارم
نفس ناطقه پنجم عقل یعنی ملائکه و نه عرض اینست اول
کیف دوم کم سوم این چهارم متی پنجم اضافت ششم
وضع هفتم فعل هشتم انفعال نهم ملک بکسر میم و تفصیل این
همه در فصل نون مع الراء در بیان نه عرض نکو خواهد شد۔

مقاطر ۔ بضم میم وکسر طا چکاننده آب و مثل آن۔

مقصوره ۔ کوتاه کرده شده و بمعنی منحصر و کفایت
کرده شده و نشسته شده۔

مقادیر ۔ بفتح میم اندازها و این جمع مقدار است۔

مقابیر ۔ بفتح قبر کرده شدگان جمع مقبره۔

مقوقس ۔ بضم میم و فتح هر دو قاف و سین مهمله و قبطی
که لقب جاثلیق حاکم مصر و اسکندریه و ترسا بود و بحضرت رسالت
آورده و لقب هر که بادشاه مصر شده بدین نام باشد از منتخب و لطائف

مقیاس ۔ بالکسر اندازه و آنچه که بدان اندازه
گیرند از لطائف و منتخب۔

مقتبس ۔ بضم میم وکسر باے موحده آتش گیرنده
و روشنی گیرنده از منتخب و لطائف۔

مقوس - بالکسر واو مفتوح رسن اسپان و بضم میم و فتح قاف و تشدید واو مفتوح چیزی که خمیده باشد مانند کمان از منتخب -

مقناطیس - بالکسر سنگ آهن ربا که بندی جهاز کشتی را بدو گیرند بضم میم فارسی و تشدید میم مفتوح از زاد و سوید و کشف و غیر آن و بحر الجواهر بالفتح و بجای قاف غین معجم نیز آمده و در رساله معمولات نوشته که مقناطیس معرب مگناطیس که لفظ یونانی است -

مقرنس - بضم میم و فتح قاف و فتح نون و کاف آخر بصورت قرناس ساخت باشد و قرناس بالضم کوه و مراد از مقرنس عمارت بلند عالی از منتخب و برهان و بمعنی مقرنس و بمعنی پایه که معماران بران نشیمن سازند و غلط است -

مقدمة الجیش بضم میم و کسر دال مهمله پیش فرستاده شده باشد که از حمایت بقیه لشکر باشد و لشکر باشد یعنی اول از منتخب و در صراح بزرگ لشکر -

مقشب - بروزن مشوش نام آبی که آزار پیدا کرده باشد از بهار بجوم و تخاطر مؤلف میرسد که این صیغه اسم مفعول است از باب تفعیل یا اسم فاعل از لفظ عجمی یا چنانچه خود نماید اکثر از باب تفعیل میسازند -

مقشعر - بضم میم و سکون قاف و فتح فوقانی و کسر نون و عین مهمله نگارنده و راست کننده و کشیده و کشنده از منتخب و لطائف -

مقشعل - بکسر میم و فتح قاف و تشدید عین مهمله و سکون شین معجمه آن مرد که دست و پایش بسبب برودت هوا بریده شود از منتخب -

مقشعل - بالکسر فتح شین معجمه و سکون عین مهمله و فتح لام آن مرد که دست و پایش بسبب برودت هوا بریده شود از صراح -

مقطا - بضم میم و فتح قاف و تشدید طای مهمله معنی قوزان و آن را قطقیر نیز گویند -

مقطر - بضم میم و فتح قاف و فتح رای مهمله شده و طای مهمله باو شوارده نسبت داده شده -

مقنع - بروزن ملمع نام مردیکه پسر اوابن متنع گفتند داشت و عطا نام او بود و عطا بسحر و طلسم ماه را از چاه بر می آورد که منتخب و کشف و غیره از و روشن میشد و آن ماه را ماه مقنع نیز گویند اگرچه ساخته ابن مقنع بود و این اطلاق ازان قبیل است که گوئی منصور را بردار کردند چه آن کسیکه انا الحق گفت و او را بردار کردند حسین بن منصور نام داشت نه منصور فقط از شرح قران السعدین -

مقاطع - بضم میم و کسر طا قطع کننده و چیز را باجاره گیرنده و بفتح میم بمعنی جائی اتمام و انتها -

مقطاع - بالضم و طای مکسور قطع کننده و معاملات و دعاوی مردمان و بالضم میم و فتح قاف و طای مشدد و مفتوح بریده باشد و چیزیکه زائد را از اطراف آراسته و پیراسته کرده باشند و بکسر میم و سکون قاف و فتح طا بمعنی مقراض و بالفتح میم محل انتها و اتمام و آخر بیت غزل و قصیده و بمعنی قطع کردن نیز آمده و این صورت مصدر میمی ست -

مقراض - فیما ستا از شقی و آنچنان باشد که هر دو پای خود را بهم مقراض در گردن حریف انداخته زور کردن از چپ و راست بدایت -

مقال - بفتح میم گفتگو این مصدر میمی ست -

مقبل - بضم میم و سکون قاف و کسر بای موحده قبول کننده فرمان حق و در پیچیده کننده و صاحب اقبال و دولت و بفتح بای موحده قبول کرده شده و در و آورده شده و بضم میم و فتح قاف و تشدید باسے موحده بوسیده شده -

مقتل - بالفتح جائیکه اگر در انجا زخم رسد بمیرد و زمینیکه کسے در انجا مقتل شده باشد یعنی اول از لطائف -

مقاتل - بضم میم و کسر تای فوقانی مقاتله و کارزار کننده و بفتح تا رفوقانی مقاتله و کارزار کرده شده -

مقل - بالفتح سخن چینی کردن و بد گفتن کسے را پیش کسے و نگریستن بچیزی و فرو بردن آب و غیر آن و بالضم صمغیست معروف نبهندی گوگل گویند و میوه و خیتیست مانند کنار و بضم میم و کسر قاف و تشدید لام و رویش و فقیر و اندک کننده از منتخب و لطائف و بضمتین جمع مقال که بمعنی سخن بست و نیز در لطائف بمعنی گرز و گوپال نوشته -

مقلقل - بضم میم و هر دو قاف مفتوح بیقرار و بمعنی شراب نیز آن -

مقول - بالکسر واو مفتوح زبان از منتخب -

مقیل - بالفتح نیمروز خفتن و جاشتگاه شراب خوردن از لطائف -

مقام - بضم میم و فتح میم مصدر ست بمعنی استادن و هم بضم میم و فتح میم اسم ظرف است جائے استادن یعنی از الصراح و در مفرد نوشته که بفتح میم جای قیام و بضم میم مصدر ست بمعنی اقامت و در کشف مقام بفتح جای استادن و در اصطلاح موسیقی مقام پرده سرود را گویند و آن دوازده اند اول بیاست دوم شباب سوم بوسلیک چهارم عشاق پنجم زیر بزرگ ششم زیر کوچک هفتم حجاز هشتم عراق نهم زنگله دهم حسینی یازدهم رهاوی دوازدهم نوا راز کشف و بهار عجم و رساله موسیقی نگر صاحب کشف بجای حجاز و زنگله

باخرزه نهاده اند آورده یعنی بجای شباب صفاهان آورده اند و در لطائف نوشته که مقام در اصطلاح سالکان اقامت بنده است و در عبارت در آغاز سلوک بدرجه که بآن توسل کرده است و شرط سالک آنست که از مقامی بمقامی دیگر ترقی کند تا از نود و نه مرتبه تلوین در گذرد و بقدم مرتبه تمکین مقام کند و مراد از تمکین زوال بشریت است که آنرا مرتبه فقر و فنا گویند۔

مقدم - بفتح میم و سکون قاف و فتح دال از سفر باز جای باز آمدن و هنگام قدم نهادن و جای قدم نهادن و بضم میم و کسر دال پیش رونده و دلیر و کنج چشم که بطرف بینی باشد و بضم و فتح قاف و تشدید دال مکسور پیش کننده و بفتح دال پیش کرده شده و نام منزل بست و ششم از منازل قمر و آن دو ستاره روشن است در برج دلو که بقدر یک نیزه دیده میشود و باصطلاح منطقیان جزو اول قضیه شرطیه را مقدم نامند و جزو ثانی را تالی گویند چنانچه ان کانت الشمس طالعة فالنهار موجود جمله اول که ان کانت الشمس طالعة باشد مقدم ست و جمله ثانی که فالنهار موجود باشد تالی۔

مقسم - بفتح اول و کسر سین مهمله جای تقسیم از صراح۔

مقشعر - بضم میم و سکون قاف و کسر اول مهمله شتر از شرح نصاب۔

مقشعم - بضم میم و سکون قاف و کسر اول مهمله و فتح فوقانی و حای مهمله مکسور افتیار کننده و غالب آمده و ظالم۔

مقشعم - بضم میم و سکون قاف و فتح حا مهمله و چیزی انداخته شده از منتخب۔

مقوم - بکسر واو مشدده بروزن مصور قیمت کننده و راست کرداننده از کشف و منتخب۔

مقدم العین - بضم میم و سکون قاف و کسر دال گوشه چشم که بطرف بینی ست از شرح نصاب و صراح۔

مقصود کن فکان - کنایه از ذات حضرت محمد صلی الله علیه وآله وسلم۔

مقفن - بضم میم و فتح قاف و نون اول مشدد و مکسور قانون برآرنده و قانون شناس اسم فاعل از تقنین که مصدر جعلی ست ماخوذ از قانون که لفظ رومی ست مستعمل در عربی۔

مقراض شتر گردن - بضم شین معجمه و فتح گاف فارسی نوعی از مقراض که کج باشد از چراغ هدایت۔

مقشره - بفتح میم و سکون قاف و فتح و ضم های موحده گور مرده از کنز و صراح۔

مقلقله - بضم میم و فتح هر دو قاف آواز صراحی و شیشه از فرهنگ۔

مقاسمه - باکسے سوگند خوردن و کسے را چیزے بخشیدن۔

مقال پیشه - مراد از نقال و قاص و قصاگر۔

مقصوره - بالفتح یعنی حجره کوچک از قاموس و در کنز بمعنی تخت و حجره و دهلیز و کشف جای استادن امام و مسجد۔

مقابله - بضم میم و بای موحده مقتوح با همدیگر برابر کردن و با همدیگر روبرو شدن و باصطلاح علم نجوم نظر ستاره بستاره دیگر و بقاصله یک صد و هشتاد درجه باشد یعنی شمس ببرج مثلاً قمر در چهارم در جه سرطان باشد و مشتری در پنجم درجه جدی و این دلیل بر تمام دشمنی ست۔

مقتبس - بضم میم و کسر تای مشدد و پیش رونده و انچه پاره لشکر که پیش فرستند یا مطلبے که پیشتر گفته شود برای آسانی فهم مطالب دیگر از مادهٔ مقتبد و منتخب و بفتح دال مشدد و اسم مفعول ست بمعنی پیش داده شده از منتخب و تخفیف دال خطا۔

مقنعه - بالکسر چادر بار یک که یک عرض باشد از کشف و منتخب و بحر الجواهر۔

مقراضه - بالکسر نوعے از پیکان دو شاخه و نام حاه ایست از رشیدی و برهان و مصطلحات۔

مقرعه - بالکسر چوبیکه آن بزنند تازیانه و این صیغه اسم آله است از قرع با بالفتح که بمعنی کوفتن ست۔

مقامه - بالضم قام کاسه پیشم باسفیدی و سیاهی ابن مقام خوشنویس که هر شش خط ایجاد کرده۔

مقارنه - جمع شدن دو کوکب در یک برج از منتخب

مقایسه - با کسے قیاس کردن از منتخب۔

مقری - بضم میم و سکون قاف و کسر رای مهمله خواننده و تعلیم کننده قرآن اطفال را و کور مقری عبارت از محافظ نابینا که کودکان را خواندن قرآن می آموزاند و بیشتر چنین حافظان نابینا که از ایام طفولیت نابینا میگردند در جوانی و پیری خود را گاهے در خواب بینا نمی بینند و شخصے که در جوانی و یا پیری نابینا می گردد همیشه خود را در خواب بینا می بیند۔

مقتدی - بالضم و دال مهمله مکسور پیروی کننده و بفتح دال آنکه مردم پیروی او کنند یعنی پیشوا۔

مقتضی - بالضم و کسر ضاد معجمه تقاضا کننده و بفتح ضاد معجمه و الف مقصوره تقاضا کرده شده از لطائف۔

مقتضی - بالفتح و ضاد معجمه مکسور گزارده شده و تمام کرده شده از منتخب و لطائف۔

مقتفی - بالضم از عقب در آینده از لطائف۔

مقتنی - بضم میم و سکون قاف و فتح فوقانی و کسر نون سرمایه دار و سرمایه بهنده از لطائف۔

مقنی - بضم میم و سکون قاف و کسر نون کاریز کننده۔

مقدمهٔ نحو زمخشری - نام کتاب در علم نحو از جار الله زمخشری صاحب تفسیر کشاف۔

مقرضی - قسے از حلوا۔

مقراض هندی - مقراض هندی که بهتر باشد و بعضے گویند که نوعے از مقراض که برگ تنبول فروشان دارند که بان را بآن سیر الیش میکنند یا انچه فاضل را بآن ریزه ریزه کنند۔

فصل میم مع کاف

مکتسب - بضم میم و سکون کاف و فتح فوقانی و کسر سین مهمله بسعی خود حاصل کننده چیزے را و بفتح سین مهمله بسعی و طلب حاصل کرده شده و حاصل کردن چیزے بسعی خود۔

مکب - بضم میم و کسر کاف و تشدید بای موحده بر رو در افتنده و بر رو در انداخته و بفتح کاف بر رو انداخته شده مشتق از اکباب که بمعنی بر رو افتادن و بر رو افتادن ست

لازم و متعدی هر دو آمده از منتخب و کنز و خیابان۔

مکوک - بضم میم و فتح هر دو کاف عربی و بای موحده ستاره دار کرده شده و بگجارتی و لغه مسمار داشته باشد۔

مکعب - بضم میم و فتح کاف و عین مهملة مشدده و مفتوح و بای موحده چهار گوشه کرده شده و در شیکه نارسیستان باشد۔

مکاسب - بفتح میم و کسر سین مهملة کسبها و پیشها و این جمع کسب است خلاف القیاس۔

مکروب - اندوهناک از لطائف۔

مکاتب - بضم میم و فتح تای فوقانی و موحده غلامی که بر عهدهای مالک خود و قیمت خود را مستکفل شود و کار مزدوری خود بمالک خویش ادا نماید و آزاد گردد۔

مکونات - بضم میم و فتح کاف و تشدید واو و مفتوح نون و تای فوقانی بمعنی مخلوقات و موجودات۔

مکنت - بضم میم بمعنی قدرت و توانگری از منتخب و موید و بالفتح باین بمعنی خطاست۔

مکاوحت - بضم میم و حرف پنجم جای مهملة کوشیدن و دشمنی کردن و دشنام دادن از منتخب و صراح۔

مکرمت - بضم راء مهملة بزرگی و نوازش از کشف و صراح و مزیل۔

مکاشحت - بشین معجمه و حاء مهملة دشمنی کردن از کنز۔

مکیدت - بفتح میم و کسر کاف بمعنی اندیشی از منتخب و صراح۔

مکانت - بفتح بارگاه و مرتبه و عزت از صراح۔

مکافات - بضم میم با هم برابر شدن و برابر ایستادن و پاداش و سزای بد از منتخب و صراح و کنز و غیرها و این در اصل مکافیه بود یای متحرک ماقبل او مفتوح آن یا را بالف بدل کردند مکافات گردید و این مصدر بمعنی حاصل بالمصدر مستعمل میشود۔

مکث - بالفتح و سکون کاف و ثاء مثلثه درنگ کردن و انتظار نمودن و بالضم و بالکسر بمعنی درنگ از صراح و منتخب۔

مکائد - جمع مکیده بمعنی بدسگالی و بداندیشی از خیابان۔

مکید - بضم کاف کننده از لطائف۔

مکثار - بالکسر و ثاء مثلثه کثیر الکلام و بسیار گو از شرح مقامات حریری

منور سرمه ساو بالضم و حاء مهملة مفتوح بمعنی سرمه دان از منتخب۔

مکحول - بجای مهملة سرمه سا۔

مکیل - بفتح میم و کسر کاف و سکون تحتانی پیمانه پیموده شده

مکائیل - بفتح میم جمع مکیال بالکسر که بمعنی پیمانه است از مشدح نصاب۔

مکمل - بضم میم و فتح کاف و تشدید میم مکسور تمام و کامل گرداننده و بفتح میم ثانی تمام و کامل گردانیده شده۔

مکیال - بالکسر پیمانه۔

مکتتم - بالضم و هر دو تا فوقانی مفتوح پوشیده از لطائف

مکارم - بفتح میم و کسر راء نوازشها و بزرگواریها و این جمع مکرمت است۔

مکرم - بالضم و راء مهملة مکسور نوازنده و بخشش کننده و بضم میم و فتح کاف و تشدید رای مفتوح گرامی کرده شده و بزرگ داشته شده و بکسر راء گرامی کننده۔

مکتوم - پوشیده و کنایه از زنان از منتخب۔

مکون - بضم میم و فتح کاف و تشدید واو مفتوح است نموده شده و پیدا کرده شده۔

مکان - جای بودن صیغه اسم ظرف است مشتق از کون بالفتح که بمعنی بودن است و بمعنی مطلق جا مستعمل۔

مکنون - پنهان داشته شده و این صیغه اسم ظرف است ماخوذ از کن بالفتح که بمعنی پوشیدن است از کشف و منتخب و غیرها چون گوهر قیمتی و خوش آب را بمحافظت پوشیده دارند لهذا مجازاً گوهر مکنون گوهر قیمتی و خوش آب را گویند۔

مکین - مکان دارنده و صاحب مکان۔

مکمن - بفتح هر دو میم و سکون کاف جای پنهان شدن و کمینگاه صیغه اسم ظرف از مکون بالضم بمعنی پنهان شدن است از منتخب۔

مکامن - بفتح میم اول و کسر میم ثانی جمع مکمن که بمعنی جای پوشیده شدن است از منتخب۔

مکسور شکسته و کسر داده شده یعنی حرکت زیر داده شده۔

مکفر - بضم میم و فتح کاف و تشدید فای مکسور کفاره دهنده و کافر خوانده شده را از منتخب۔

مکرر - بار بار کرده شده و باصطلاح بمعنی غیر مرغوب است۔

مکس گیر - بهر دو کاف فارسی عنکبوت۔

مکنوز - خزانه کرده شده و مجازاً بمعنی پنهان داشته شده۔

مکاس - بضم میم و کاف عربی و سین مهملة توقف کردن صاحب کالا در مبیع از مصطلحات۔

مکناس - بالکسر و نون و سین مهملة جاروب از لطائف۔

مکیس - بضم میم و کسر کاف و بای مجهول و سین مهملة اماله مکاس در معامله نهایت طلبی کردن و تنگی گرفتن در مبیع از مهمات گیری و کشف و منتخب و صاحب موید نوشته که مکیس بمعنی مرد باوقار و در اصل این لفظ بنای مثلثه بود و فارسیان بسین مهملة می نگارند و بعضے بمعنی نقصان و کمی نوشته اند و در برهان بمعنی نهایت تاکید و مبالغه کردن در کارے و بمعنی باج و خراج اول اصح ست۔

مکتنف - بالضم تای فوقانی مفتوح و کسر نون و سین مهملة جنس و خاشاک رونده از لطائف۔

مکتنف - بالضم پناه جوینده و مکیسو شونده از لطائف

مکفوف - در لغت پیراهن نورویده و باصطلاح عروض رکن هفت حرفی که حرف هفتم ساکن از اجزاء افتاده باشند چون از مفاعیلن نون بیندازند مفاعیل بماند بضم لام۔

مکوک - بفتح میم و ضم کاف بمعنی ماکو بهندی نال گویند که جولاهه دارد۔

مکبول - حرف مسوم بای موحده بند کرده شده و محبوس از منتخب۔

مکلل - بضم میم و فتح کاف و فتح لام مشدد بمعنی درخشان و ملمع کرده شده و تاج بر سر نهاده شده از منتخب۔

مکحل - بضم میم و تشدید حاء مهملة

مکران - بفتح نام شهر -

مکس ران - بفتحتین و کاف فارسی هندی مرچل و چوزی گویند که از پی پادم طاؤس و هوی دم گاؤ کوی سازند -

مکتسب - بالضم کسب کرده شده و بمعنی حاصل کرده شده -

مکرعه - بفتح مستنقع آب از لطائف -

مکابره - بزرگی خود بر دیگری ثابت کردن و معارضه و غلبه و جنگ کردن با کسے از منتخب و کشف -

مکنسه - بکسر میم و سکون کاف و فتح نون و سین مهمله جاروب انه صراح چرا که لفظ مکنس که صیغه اسم ظرف باشد بمعنی جای کناسی حاجت بلفظ خانه ندارد و مگر بعض استادان بسبیل تجرید در شعر خود آورده اند چنانچه مرزا محمد علی صاحب گوید بیت

تا مباد آگاه از ذوق گرفتاری شوند ۔۔۔ میکنم آزاد طفلان را ز مکتب خانها - مگر اولی همین است که ازین قسم الفاظ اجتناب نمایند -

مکلاوه - بالضم لفظ هندیست بمعنی گونا معمول هندوانست که مکریوس را بخانه آرند -

مکاره - بفتح میم و تخفیف کاف و کسر رای مهمله و های ملفوظ بر وزن مساجد بمعنی مکروهات یعنی رنج و سختیها و بفتح میم و تشدید کاف و فتح رای و های مختفی زن بسیار مکر کننده -

مکاتبه - با همدیگر نامه نوشتن و مجازاً نامه را نیز گویند و بنده را بمال او فرو ختن از منتخب -

مکاشفه - بمعنی آشکارا کردن و جنگ سلاح کردن و ظاهر شدن اسرار امور غیبی در دل ولی الله -

مکنسی - بالضم و سین مهمله مکسور پوشنده و گلیم در بر کشنده از اکتساب کذا فی المنتخب -

مکاری - بالضم میم خزینده و کرایه دهنده یعنی کسیکه اسپ و شتر و غیره مکرایه دهد از منتخب و لطائف و مصطلحات -

مکتسی - حاصل کرده شده چه مکتسب بالضم میم و فتح سین مهمله مصدر میمی نیز است بمعنی اکتساب و چون یاے نسبت بمصدر ملحق شود گاهے بمعنی مفعول حاصل می آید -

مکفی - بالضم دفای مکسور کفایت دهنده -

مکتفی - کافی و بسنده کننده بچیزے از صراح -

مکافی - بالضم میم بمعنی مساوی و برابر از صراح -

فصل میم مع لام

ملجا - بالفتح و حرف چهارم همزه که بصورت الف ست بمعنی جاے پناه ماخوذ از لجا که بمعنی پناه گرفتن ست -

ملا - بفتح میم و در آخر الف بمعنی آشکارا و گاهے عبارت از انجمن و محفل و بفتح میم و در آخر همزه بمعنے گروه مردم اشراف و بزرگ از کنز و منتخب و بضم میم و تشدید لام و بعد الف همزه صیغه مبالغه بمعنی بسیار پر یعنی پر بسیار از علم ماخوذ از ملوکه بمعنی پرست چنانچه کبار بالضم و تشدید بمعنی بسیار بزرگ فارسیان این قسم الف ممدوده را مقصوره خوانند مگر در اضافت و صفت -

ملتجا - بالضم و جیم عربی جاے پناه و پناه گرفتن از شرح نصاب و لطائف -

ملتقی - بضم اول و فتح قاف جاے بهم رسیدن دو چیز و جاے و محل از منتخب -

ملکا - بفتح میم و سکون لام نام مرد یکه فقیه و مجتهد ترسایان بوده است از مفید -

ملک بدا - نام شخصے -

ملأ الاعلی - بفتح میم و ضم همزه که حرف سوم ست و سکون لام و فتح همزه و سکون عین و فتح لام و در آخر الف بصورت یا گروه فرشتگان در عالم علوی چه ملا بالفتحتین بر وزن فعل بمعنی گروه مردم اشراف و اعلی بمعنی برتر صیغه اسم تفضیل -

ملیب - بضم میم و فتح لام و تشدید موحده مفتوحه و بعده موحده دیگر بمعنی لبالب و این لفظ از زوزنی حقیقت غلط ست مگر جایز بصحت وارد و اند اجاز بها

چرا کرظریفان بوقت ظرافت الفاظ فارسی را بوضع الدعاء میتراشند چنانکه مرغن بمعنی بسیار روغن و اریشم بمعنی مجع پیچ و مزلف بمعنی معشوق صاحب زلف از منزیل صیغه

ملتهب - بضم میم و سکون لام و فتح فوقانی و کسر های موحده شعله زن و آتش زبانه کشنده و فروزان از منتخب و لطائف -

ملاعب - بفتح میم و کسر عین بازنیها -

ملازمت - بفتح زا و عجمه پیوسته بودن بجای یا نزد کسے از منتخب و کسانیکه بذال معجمه تولیسند محض بیجا -

ملاحت - نمکینی و نوعے از لون آدمی که مائل بسیاهی باشد و چون درین قسم رنگ یکسان گویند تابشے و لمعان می باشد که طبیعت ادراک خوبی و کیفیت آنرا مطبوع و مرغوب میداند لهذا بلحاظ مرغوبیت آنرا بنمکینی صفت کردند فافهم -

ملک - بالضم بادشاهی او منتخب -

ملکات - بفتح میم و فتح لام جمع ملکه که قوت حصول هر شے است در طبیعت -

ملاست - بفتح زا و صافی و هموار از صراح -

ملابست - با همدیگر مشابهت داشتن از منتخب -

ملابسات - جماع کردن و بهم گیر سائیدن از منتخب -

ملبوسات - جامه ها که لباس از ان ساخته می شود و جامهاے پوشیدنی -

ملایمت - بضم میم و فتح یای تحتانی سازواری و موچیز فراهم آوردن و مجازاً بمعنی نرمی از منتخب و صراح -

ملتفت - بضم میم و کسر فا گشته بسوے کسے یا چیزے نگرنده از صراح -

ملت - بکسر میم و فتح لام مشدد و در منتخب بمعنے دین و در لطائف و شرح نصاب بمعنی گروه و در صراح کیش و شریعت -

ملکوت - بفتحتین بادشاهی و پروردگاری و تصرف در عالم فرشتگان و باصطلاح صوفیان عالم بمعنی که عالم ارواح

است از مدار و کشش و کنز و بعضے بمعنی عالم غیب نوشته
و در بعضے از رسائل تصوف مسطور است کہ ملکوت
مقام عبادت فرشتگان است یعنی طاعت یکہ قصور
و فتور حاصل شود چنانکہ مقام عبادت ملائکہ است۔
ملوث۔ بضم میم و فتح لام و تشدید واو مفتوحہ
و ثاے مثلثہ آلودہ از منتخب۔
ملح۔ نمکین و مجازاً ہر چیز کہ مستفیدان باشد
از منتخب و کنز و غیرہا۔
ملح۔ بضم میم و کسر لام و تشدید حاے
مہملہ بسیار گفتہ و در کار ہاے
ملاح کشتیبان و ایں ماخوذست از ملح بالفتح کہ
بمعنی بہر و بال تا پیلان مرغ ست از منتخب۔
ملوی۔ بالکسر و ہاے مہملہ مرغیکہ بدام نہ پذیرد آنرا
دیدہ دگر مرغان را بیاساید از سروری و منتخب۔
ملاخ۔ بفتح میم و خاے معجمہ نام شہرے
از سرور ی بود و سکان نام جنسے دیرہ۔
ملحی۔ بضم میم و کسر حاے مہملہ از راہ حق گردیدہ
و فاسق و بے دین از منتخب۔
ملشد۔ بفتح اول و لام مضموم و نون و دال مہملہ
صیغہ نہی است بمعنی لاف و گزاف مزن از لشد بالضم
کہ بمعنی لاف و گزاف باشد از لطائف۔
ملتجی۔ بالضم و حاء مہملہ پناہ گاہ از لطائف و صراح۔
ملاذ۔ بفتح جاے پناہ و بفتح اول و تشدید دوم دال
مہملہ بمعنے چیزہاے لذیذ جمع ملذ کہ بر وزن
مسجد ست و بفتح اول و تشدید لام در دروغ گو
کہ گوید و نکند از کشف و منتخب۔
ملک عنبر۔ بادشاہ عنبریان کہ قومے بودہ از عرب
کہ در بعضے بلاد دکن تسلط داشتند۔
ملک پیروز۔ رستم چہ اگر او بادشاہ سیستان بود
و ملک سیستان را نام پیروز ست از برہان۔
ملبوس۔ جامہ پوشیدنی مثل چادر و پرہن و قبا و دستار و کلاہ وغیرہ

میم و کسر لام بمعنی بادشاہ و بالکسر الہ چیزے کہ شبیہ
و انچہ حق کسے بود و او اسم ست و بیتے کہ از جامہ پوشی
حاصل شود و گاہے مجازاً بمعنی جامہ آید و بالضم بادشاہ
شہاں از منتخب و در شرح اصطلاحات موفیہ گفتہ
کہ ملک بالضم ماسوا اللہ از ممکنات موجودہ و معدومہ
و در اصطلاح صوفیہ از عالم شہادت عبارت ست
چنانچہ ملکوت عالم غیب و جبروت عالم انوار قاہرہ
لاہوت عالم ذات حق و بعضے نوشتہ کہ ملک بالفتح
میم و کسر لام بمعنے قدیم امیر را نیز می گفتند۔
ملیک۔ بفتح میم و کسر لام مالک و صاحب
و نام حق تعالے از لطائف۔
مالک۔ بکسر میم اصل ہر چیزے و انچہ پیرے
باو قائم باشد از منتخب۔
ملاحیلال۔ کتابیست در منطق و ایں تہذیب ست از ملا جلال
ملل۔ بکسر میم و فتح لام اہل ہر ملت کہ متفق دین
و مذہب ست و اطلاق نکنند بر دین حق و باطل
ہر دو آمدہ و ملل و نحل مترادف و بعضے گویند
کہ نحل جمع نحلہ است کہ بالکسر بمعنے مذہب
سواے اسلام باشد کذا فی المنتخب۔
ملل۔ بضم میم شتاب از لطائف و برہان۔
ملک بالکسر لام۔ بفتح میم و کسر لام لقب
نجیبہ کہ ملک قمی نام داشت از مصاحبان
ابراہیم عادل شاہ ممدوح ظہوری۔
ملثم۔ بالثاء مثلثہ بوسیدہ و بوسہ داوہ شدہ از منتخب۔
ملثم۔ بضم میم و فتح لام و تشدید ثاء مثلثہ مفتوح بوسیدہ شدہ۔
ملثم۔ بضم میم و سکون لام و فتح ثاے
فوقانی و فتح ہمزہ زخمے کہ بر ب و دہن و بینی
آن بہم دیگر پیوستہ شدہ باشد و بکسر ہمزہ
التیام و پیوستگی دہندہ از صراح۔
ملتثم۔ بضم میم و حرف چہارم ثاء مثلثہ مفتوح جاے بوسہ
و بوسیدہ شدہ و بکسر ثاء مثلثہ بوسندہ۔

ملابس۔ بفتح میم و کسر موحدہ و سین مہملہ جمع ملبس کہ
بمعنی لباس و لباس ست کما فی الصراح۔
ملتمس۔ بالضم و باے موحدہ مفتوح
پوشیدہ و پنہاں کردہ شدہ۔
ملماس۔ بالکسر در ابیارت الادب انصاف بمعنی قلم
آوردہ و در دیگر کتب لغت یافتہ نشد۔
ملمع۔ بضم میم و فتح لام و خاے معجمہ مشدد و مفتوح
و صاد مہملہ پاک کردہ شدہ و خالص و صاف کردہ شدہ از
منتخب و شرح نصاب و بمعنی مختصر نیز آمدہ۔
ملاط۔ بکسر میم و طاء مہملہ گل کہ بآں سنگ و خشتہاے
دیوار را وصل کنند از منتخب و شرح نصاب۔
ملتقط۔ بضم میم و فتح قاف و طاء مہملہ چیدہ شدہ
و فرو کردہ شدہ و برداشتہ شدہ و بکسر قاف برچیدہ و
رفو کنندہ و بردارندہ از لطائف۔
ملحوظ۔ بدنبالہ چشم نگریستہ شدہ از صراح۔
ملمع۔ روشن و درخشان کردہ شدہ و انچہ بورق طلا
روشن کنند و در اصطلاح نثر یکہ یک مصرعہ عربی و یک
مصرعہ فارسی یا بیتے عربی و فارسی داشتہ باشد۔
ملتاع۔ بضم و حرف ثالث تاء فوقانی و عین مہملہ
بمعنی سوزندہ و مجازاً بمعنی مشتاق و حریص۔
ملہوف۔ اندوہگین و مغلوم از کشف و منتخب۔
ملق۔ بفتح میم و کسر لام آنکہ بزبان چاپلوسی
کند و در دل اخلاص نداشتہ باشد و بفتح محو
کردن و دوست داشتن و چاپلوسی و بفتحتین زمین ہموار
از لطائف و بعضے نوشتہ کہ بفتحتین آواز آب
کہ از خشت انداختن برمی آید۔
ملصوق۔ بضم میم و کسر صاد مہملہ و چسپیدہ و
بفتح صاد چسپیدہ شدہ از منتخب۔
ملحق۔ بکسر حاء مہملہ رسندہ و در رساننده و در یابندہ
انچہ آخر نتیجہ پیوستہ شود از صراح و منتخب۔
ملک بالفتحتین فرشتہ و انچہ قائم شود باو کار و بفتح

ملبہ - بضم میم وسکون لام وفتح حای مہملہ نوعے از پارچہ ابریشمی کہ نہایت ملائم باشد از منتخب و مؤید۔

ملتزم - بضم میم وفتح زا بمعنے موضعیست نزدیک رکن یمانی در مطاوی کعبہ معظمہ ابتہ ان و انجا دعا میکنند و بکسر زا معجمہ بر خود لازم گیرندہ از منتخب۔

ملاحم بفتح میم وضم لام ملاست کردہ شدہ از منتخب و صراح۔

ملازم بضم میم وکسر زا معجمہ ہمیشہ باشندہ جایا بازدو کسے از منتخب و بمناسبت ہمین معنی نوکر را گویند۔

ملام - بفتح اول مصدر میمی ست بمعنے ملامت کردن و جاے ملامت۔

ملہم - بضم میم وسکون لام وکسر ہا الہام کنندہ یعنے در دل افگنندہ از جنس خیر و آن حق تعالیٰ است و بفتح ہا الہام کردہ شدہ۔

ملائم - بضم میم وکسر ہمزہ کہ حرف چہارم ست بمعنے لازم و فراہم آیندہ و بمعنی موافق و مناسب طبع۔

ملوین - بفتح واو روز و شب آنکشف و بحر الجواہر و مؤید و منتخب۔

ملک یمین - بکسر میم در اصطلاح فقہ بمعنی کنیز و غلام چہ یمین در لغت بمعنی غلبہ است و غلام و کنیز از غلبۂ اسلام می آیند حالا مجازاً غلام و کنیز را نیز ملک یمین گویند۔

ملون - بضم میم وفتح لام وتشدید واو مفتوح رنگ آمیزی کردہ شدہ و رنگارنگ کردہ شدہ۔

ملقن - بالضم وقاف مفتوح تلقین کردہ شدہ و بکسر قاف تلقین کنندہ از لطائف۔

ملاعین - بفتح میم وکسر عین جمع ملعون۔

ملآن - بفتح میم وسکون لام ومد ہمزہ ونون بروزن فعلان پر کنندہ و مجازاً بمعنی پر از شرح نصاب۔

ملطیہ - بفتح اول وثانی وکسر طای مہملہ وتشدید یاے تحتانی نام شہریست در روم کہ در ابتدای اسلام مسکن کفار بود و آنچہ در بعض نسخ گلستان ملیطہ بروزن قصیدہ نوشتہ است غلط ست از صراح و تقویم البلدان۔

ملتجی - بضم میم وکسر حای مہملہ طبقۂ اول بیرونی کہ محاس ہوا ست از ہفت طبقات چشم کہ صورہ اشکال کرویدہ مشبہ داول وران می افتد۔

ملازمہ - بضم میم وفتح زا سے معجمہ گوشت پارہ کہ اندرون حلق آویختہ باشد بہندی آلا کاگ گویند ازبرہان و در مدار بزاے فارسی ست۔

ملاحظہ - بضم میم وفتح حای مہملہ وظای معجمہ بگوشۂ چشم نگریستن از کشف۔

ملامتی - بکسر ہا کنایہ از نکوئی کردن و مجازاً اکثر او در اسلام را نیز گویند یعنی اول از منتخب

ملکہ - بفتحات ثلاثہ قوت حاصل شدہ در ذہن و قدرت کردن کار یکہ متمکن گردد بطبیعت کسے از منتخب و بحر الجواہر و بفتح میم وکسر لام زن پادشاہ۔

ملاغنہ - بفتح میم وکسر عین جمع ملعونست خلاف القیاس و بضم میم وفتح عین صیغۂ اسم مفعول از مفاعلہ و تاور آخر برای تانیث ست چہ اگر این بالفظ وصفیت جمع واقع ست و لفظ جمع نزد نحویان حکم مفرد دارد کہ در ابو الفضل افاغنہ ملاغنہ است۔

ملازادہ - نام کتاب در علم معانی ست و در اصل نام مصنف او ست و در اصل ملان کنایہ از آلت جولیست۔

ملاحدہ - بفتح میم وکسر حای مہملہ جمع ملحد و این در اصل ملاحدہ بود تا یعنی ہا در آخر بجہت تاکید یعنی جمع زیادہ کردہ چرا کہ گاہے در آخر صیغۂ جمع منتہی الجموع وغیرہ تا بجہت تاکید جمع زائدی آرند چنانکہ ملائک و ملائکہ و صیاقل و صیاقلہ جمع صیقل از شرح اصول الکبری۔

ملک شاہ - نام بادشاہ عظیم الشان از سلجوقیان کہ نظام نام وزیرے داشت کہ بسیار سخی و کریم الطبع بود۔

ملکات فاضلہ چہارگانہ - حکمت و شجاعت و عفت و عدالت۔

ملکات رذیلہ ہشتگانہ - حسد و بغض و بخل و حرص و کذب و غضب و کبر و بے حیائی۔

ملکات فاضلہ - خصلتہاے خوب۔

ملحمہ - بالفتح وحاے مہملہ جای جنگ عظیم و دور صراح فتنہ و جنگ بزرگ گویا ماخوذ از لحم ست چنانچہ مسلخہ از سلخ از لطائف۔

ملاعبہ - بضم میم وفتح عین مہملہ بازی کردن از منتخب۔

ملائکہ - فرشتگان جمع ملک ست و در اصل ملاک بود تا بجہت تاکید معنی جمع زیادہ کردہ اند چنانکہ ملاحدہ جمع ملحد و صیاقلہ جمع صیقل۔

ملعقہ - بکسر و عین مہملہ مفتوح و بعدہ قاف چمچہ و قاشق آہنی و باصطلاح اطبا نام وزن معین ست از منہ و ثمانی و عسل چہار مثقال را ملعقہ نامند و ازدہ ہاے دیگر یک مثقال را ملعقہ گویند و مثقال چہار دہم باشد و لفظ ملعقہ بضم میم نیز نوشتہ اند و از منتخب بالکسر۔

ملک آوازہ - بلند آوازہ۔

ملاہی - بضم میم وسکون لام غنا کہ کشتہ و دور بازی آرندہ۔

ملاہی - بفتح بازیہا از کشف و منتخب۔

ملک نمی - ملک الشعرا پایۂ تخت سلطان ابراہیم عادل شاہ تخت نشین بیجاپور و او دختر خود را بظہوری دادہ بود۔

ملتوی - بالضم پیچیدہ و پیچ در پیچ شدہ و نوعے از حرکت نبض کہ ہمچو ریسمان پیچیدہ شود۔

ملتانی - در ولایت مطلق ہند و را ملتانی گویند از چراغ ہدایت۔

ملتجی - بالضم پناہ جوینده از لطائف۔

ملی - بالضم و میم مکسور توانگر از لطائف۔

فصل میم مع میم

مملکت - بفتح اول وسکون ثانی وضم لام و فتح کاف مقام سلطنت و بمعنی بادشاہی و بفتح و کسر لام نیز آمدہ از قاموس و منتخب و کنز۔

ممات - بفتح مرگ از کنز و ممات مصدر میمی ست در اصل موة بروزن مفعل بود واو متحرک ماقبل آن حرف صحیح ساکن حرکت او نقل کردہ ماقبل دادند

داو در اصل متحرک بود اکنون ماقبلش مفتوح گشت
آن واو را بالف مبدل کردند مات شد۔
مماثلت ۔ مانند شدن از منتخب۔
ممازجت ۔ آمیختگی و ارتباط۔
ممانعت ۔ بضم اول و فتح نون باز داشتن و منع کردن۔
ممحضیت ۔ بکسر میم اول و سکون ثانی و ضاد معجمه بکسر و تشدید حاء مهمله و فتح تای فوقانی بسیار مریض شدن و مجازاً بمعنی غلطی۔
ممشوق ۔ بضاف تای فوقانی بروزن مفعول دشمن گرفته شده و معوض از مؤید و کنز و خیابان۔
ممازست ۔ بضم اول و فتح زای معجمه جدا ساختن و تمیز کردن۔
ممارستا ۔ فتح گذاشته او را جدا از لطائف
بضم اول با کسے رفتن و خصومت و عداوت
[illegible] کردن از منتخب۔
ممانشاط ۔ بضم اول و شین معجمه با کسے رفتن و بسیر و تماشا کردن از منتخب۔
ممارطلت ۔ بطلاے مهمله و فتح الوقت و فرصت نمودن و بسر بافگندن کارے از منتخب۔
ممارست ۔ بضم اول و فتح راے مهمله کوشیدن و تفحص کردن و تجربه نمودن و در کارے رنج نمودن و دریافتن کردن از مدار و صراح و منتخب و کشف و سروری۔
ممسوح ۔ آمیخته شده و شده بکیمیا یا گلاب یا بدیگر روغن باده آمیخته باشند۔
ممشوح ۔ بالضم زاے معجمه بکسور آمیزنده و آمیخته شونده
مماوح ۔ در آخر حاے مهمله بمعنی ثنا کردن و بمعنی ثنا شده و درین صورت قلب ممدوح است۔
ممتنع ۔ بضم میم اول و فتح میم دوم و فتح تاے مثنی شده و حاے مهمله جامه است پشمینی از قسم کرمان و بمعنی آب خانه از شرح دیوان خاقانی و در دیگر کتب معتبره یافته نشده۔
مماخ ۔ بضم اول و کسر تین مهمله و خاء معجمه سخ کننده و [illegible]

برگرداننده صورت اصلی را بالصورت نوشت۔
ممتد ۔ کشیده و دراز شده از منتخب۔
ممهد ۔ بضم اول و فتح ثانی و های مشدده مفتوحه گسترده شده و نیکو کرده شده و بکسر ها گسترانندہ از منتخب۔
ممحو ۔ بضم اول و فتح میم دوم و در آخر واو مهمله بروزن منور بنای مرخشان و ساوه و بهوار از منتخب۔
مماد ۔ بضم اول و کسر دوم و تشدید دال مدد کننده از منتخب۔
ممدود ۔ بضم اول و فتح دوم و کسر دال مشدد اول نام دروے کہ از ان عصب اندام کشیده می شود از شرح نصاب۔
ممکن الوجود ۔ آنست کہ نه وجودش ضروری بود نه عدم آن ضروری بود و آن مخلوقات است۔
ممر ۔ بفتحتین و راے مشدد راه و جاے گذشتن و مجاز آ بمعنی سبب نیز
مستعمل ۔ است از مدار و مؤید و منتخب۔
ممطمطر ۔ بضم اول و سکون دوم و کسر طاے مهمله بارنده باران۔
ممتهن ۔ بضم اول و فتح ثانی و تشدید تحتانی مکسور و زاے معجمه بتهمت کننده و عیب کننده و خوب را از زشت۔
مماسس ۔ بضم اول و سین مهمله مشدد باهم شاشیده شده و باهم سایشده و جامے بهم سودن چه اسم فاعل و اسم مفعول و اسم ظرف است از مفاعله و ماخذ این مس باشد بفتح و تشدید کہ مضاعف است۔
ممفوغ ۔ بضاد و غین معجمتین خائیده شده۔
ممالک ۔ بفتح مقامهاے بادشاهی و این جمع مملکت است از کشف و منتخب۔
مملوک ۔ بنده از منتخب۔
ممالیک ۔ بفتح اول و کسر لام جمع مملوک است و آن غلام و کنیز و دیگر اشیا باشد۔
ممسک ۔ بالضم و سین مهمله بکسور پشنگ و رزنده و بازدارنده از خروج و بخیل از صراح۔

ممائل ۔ بضم میم بچیزے مانند شونده و برابر از منتخب۔
ممیل ۔ بضم میم اول و کسر میم ثانی و تشدید لام مائل کننده۔
ممتحن ۔ بالضم و تاے فوقانی و حاے مهمله بر دو مفتوح آزموده شده از منتخب۔
ممنون ۔ بالفتح نعمت داده شده و منت نهاده شده و نقصان کرده شده از لطائف۔
ممتهن ۔ بالضم خوار کرده شده ماخوذ از مهانت از لطائف۔
ممکن ۔ بالضم و کاف مکسور دست دهنده و پیدا شونده و گاهے بمعنی مخلوق و انسان نیز آید و بضم اول و فتح دوم و تشدید کاف مفتوح قائم و بابرجا کرده شده و بکسر کاف مشدد قائم و برجا کننده کسے را۔
مملو ۔ بفتح اول و سکون دوم و ضم لام و تشدید واو پر کرده شده صیغه اسم مفعول ست از ملأ در اصل مملوو بود بروزن مفعول الف همزه را بواو بدل کردند واو را در واو ادغام کردند مملو شد و فارسیان تخفیف هم آرند و نیز درست باشد بضم میم اول و سکون دوم و فتح لام بروزن مکرم و درین صورت نیز صیغه اسم مفعول ست از باب افعال ماخوذ از ملأ کہ بمعنی پر کردن باشد۔
ممهوه ۔ بضم اول و فتح ثانی و تشدید واو مفتوح زراندوده و طمع کرده شده از منتخب و در دوغے کہ بفریب آن را مانند راست گردانیده باشند و نام صنعتے ست۔
ممحله ۔ بکسر و سین مهمله و حاے مهمله مالہ یعنی چیزے کہ بدان چیز دیگر را بمالند و بمعنی گلمالہ معماران مستعمل از شرح نصاب۔
ممسک الاعنه و ممسک العنان ۔ نام شکل دوازدهم از اشکال شمالی بصورت مرد ایستاده بیک دست تازیانه و بدست دیگر عنان اسپ کوا کبش چهارده۔
ممضی ۔ بفتح میم اول و سکون میم ثانی و کسر ضاد معجمه

وتشدید یا گذ سطة شده وروان کرده شده -

منتلی - بالضم پدید آینده واین اسم فاعلست از استلا -

فصل میم مع نون

منا - بکسر اول موضعیست در سه منزلی مکه معظمه مقام بازارست وحاجیان در انجا قربانی کنند وبضم اول امید باشد چرا که جمع منیة است که بالضم بمعنی آرزو ومقصد باشد وبالفتح مقدار واندازه و برابر دمن کسی در دن وسنجیدن مقدرست بمعنی منازل نیز آمده برین تقدیر مخفف منازل باشد از منتخب وغیر آن -

منادی - بضم میم وفتح دال ودر آخر الف مقصوره بصورت یا بمعنی آواز داده شده وخوانده شده ومراد ندا نیز آمده از منتخب -

منسار - بکسر میم وسکون نون وسین مهمله عصا از کنز وشرح نصاب وصراح -

منشا - بفتح میم وسکون نون وفتح شین معجمه وبعده همزه بصورت الف وانچه که مردم بعد الف که در حقیقت همزه است همزه دیگر نویسند خطاست واگر نویسند بالای الف باید نوشت بجهت اشارة این معنی که الف نیست همزه است بمعنی جای پیدا شدن وجای بودن مگر در عرف بمعنی سبب مستعمل میشود -

منقی - بضم میم وفتح نون وتشدید قاف مفتوح ودر آخر الف بصورت یا پاک کرده شده وصاف کرده شده چنانچه مویز منقی وآلهٔ منقی مویز میوهٔ معروفست که در دوا بکار آید ومنقی صفت آنست یعنی مویز یکه آنرا از تخمش پاک وصاف کرده باشند وبعض مردم که مویز را منقی گویند واز لفظ مویز غافل میشوند غلط عظیم ست -

منقلا - بالکسر وحرف دوم قاف فوج پیش یعنی هراول -

منکوب - خراب وبدحال وسختی رسیده شده از منتخب وکشف وکنز -

منتخب - بالضم وخاء معجمه مفتوح برگزیده شده واین صیغهٔ اسم مفعول ست از باب افتعال از کنز وکشف -

منکب - بالفتح وکاف مکسور کتف دوش از صراح و

مؤید ومنتخب وکنز ومدار -

منجلاب - بالفتح وجیم عربی مفتوح مغاکیست که باشد که آب حمام با آب باورچی خانه وامثال آن دران جمع شود وظاهر ست که آن نهایت مکروه وبدبو باشد از برهان وجهانگیری ودر خیابان نوشته که صاحب بهار عجم گوید در ترکیب این لفظ ظاهر آنست که مرکب باشد از نجل که اسم ظرف ست از نجل که بمعنی انداختن چیزیست ولفظ آب پس منجلاب بمعنی جای انداختن آب باشد -

مناقب - بفتح میم وکسر قاف اوصاف پسندیده -

منصب - بفتح میم وکسر صاد مهمله جای برپا شدن ومجازاً بمعنی رتبه وعهدهٔ جلیل القدر که برای امرا از حضور بادشاه هندوستان مقرر گردد وبفتح صاد خطاست از مؤید وکشف ومزمل واز تحقیقات خان آرزو چنین بتحقیق رسیده که لفظ منصب که بفتح صاد شهرت دارد باقتضای ضابطه تصریف بکسر صاد باید واین غلط عام ست نه خواص عوام بدانکه غلط بر دو گونه است یکی غلط عام چنانکه لفظ منصب که بکسر صاد مست وبفتح صاد گرفته شود چنانکه شعرای عامه بالفظ لب وغیب قافیه کرده اند ودیگر غلط عوام چنانکه لفظ تعینات بمعنی شخص تعین کرده شده بطرفی وکارے واین استعمال عوامست تم کلامه -

منکب - بضم میم وسکون ونون وفتح شین معجمه وکسر کاف آب ریزنده وگریبان کننده از منتخب -

مناسب - بفتح میم ودر آخر بای موحده جای استادن ونیز بمعنی استادن بجای کسے از منتخب -

منتسب - بالضم وسین مهمله بکسور نسبت دارنده باکسے -

منهدب - بالفتح نطفیکه در حالت مصیبت یا گریه بطریق نوحه متلاطم نموده شود -

مناکب - بفتح میم وکسر کاف دوشها وکتفها مردم -

منقلب - بضم میم وکسر لام برگردیده وواژگون شونده وباصطلاح منجمین قسمے از اقسام ثلاثه بروج دوازده گانه باعتبار تاثیرات سعادت ونحوست در

طالع برج منقلب کار راست ودرست نیاید وبفتح لام مصدر میمی ست بمعنی برگشتن وهم اسم ظرف بمعنی جای برگشتن وواژگون شدن وچون این از باب انفعال ست لهذا اسم مفعول ازین نمی آید از قاموس وغیر آن وانچه در منتخب بمعنی مفعول نوشته از تصرف کاتبان ست -

منسجب - بسین مهمله وجیم کشیده شونده از طائف منتخب -

مناکیب - بفتح میم وکسر کاف خراب وبدحالان وسختی رسیدگان این جمع منکوب ست -

منوسپا - بفتح میم وضم نون وسکون واو وه باے موحده نیابت کرده شده -

منشعب - بالضم وشین معجمه بمفتوح وکسر عین مهمله شاخ در شاخ شونده ونام کتابیست در علم صرف -

مناسبت - بفتح شین مهمله باهم نسبت داشتن از منتخب -

منادمت - بضم میم وفتح دال همنشینی از منتخب -

منافرت - باکسے نزد حاکم رفتن برای اثبات بزرگی حسب ونسب از منتخب وصراح -

منعوت - لقب کرده شده او وصف کرده شده -

منافات - بضم از هم جدا شدن ونفی کردن وباهم هر دیگرے را نیست کردن چنانکه نقیض ضد بیت کمیان شب وروز دگری وسر ولیست از کشف -

منشآت - بضم میم وسکون نون وفتح شین معجمه والف ممدوده وتای فوقانی بر وزن مفعلات اشعار کرده شده واین جمع منشی ست که بضم میم وسکون نون وشین معجمه صیغهٔ اسم مفعول باشد از انشاء ومراد از منشآت مسودات وعبارات وتصنیفات ست -

منیت - بضم میم وسکون نون وفتح تحتانی از رود مقصود بفتح میم وکسر نون وتشدید تحتانی مفتوح سوت مرگ از منتخب وبهار عجم وکنز -

منقصت - بفتح وسکون نون وکسر قاف وفتح صاد مهمله نقصان وعیب از مهذب -

منقضت - بفتح میم وکسر قاف ونون معجمه نقیض وشکستگی از شمسی -

منحوت - بجای مهمله تراشیده شده از لطائف -

منحت - بالکسر وحای مهمله پیشه ورنده از شرح نصاب -

منحات - بالکسر وحای مهمله پیشه نجاران از شرح نصاب -

مناجات - بفتح بمعنی نجوا بهم -

منیت - بفتح میم وسکون نون وکسر موحده وتحتانی ویفتح میم وفتح نون وفتح موحده مشدد ورویا نیده شده وبا مطلاح دلقاشان ومعماران نقشی را گویند که از زمین خود اندک بلند نما شد چنانکه نقش سکه بر روپیه از کنز وغیر آن -

منهیات - بفتح میم وسکون نون وکسر ها وتشدید تحتانی زافعال بد کردن آنها در شرع منع کرده شده است -

مناسک - بفتح میم نام بتیست در عرب که هذیل وخزاعه که هر دو قبیله از عرب آنرا می پرستیدند از لطائف لغت -

منفعت - بفتح میم وسکون نون وفتح فا وفتح عین مهمله سودمندی از صراح -

منت - بالکسر وتشدید نون مفتوح نکوئی واحسان کردن با کسی از منتخب ودر صراح نوشته که منت نعمت دادن وبیان کردن نیکی خویش بر کسی ودر بعض کتب نوشته که شمار کردن منعم نعمتهای خود را بر نعمت داده شده وبار نعمت بر کسی نهاده مرهون احسان خود پنداشتن ومعترف بشمار انعام علیه نعمتهای منعم وصاحب بار عم نوشته که لفظ منت بالفظ داشتن ونهادن وبر داشتن وکشیدن ناپذیرفتن مستعمل میگردد -

منا کحت - بضم میم وفتح کاف نکاح کردن از منتخب -

منازعت - بضم میم وفتح زا باکسی در چیزی کوشیدن وبا کسی در برآوردن حق خود وکشاکش کردن وخصومت کردن از منتخب ولطائف -

منقبت - بفتح میم وسکون نون وفتح قاف بهتر وستودگی وباصطلاح محامد وثنای اهل بیت واصحاب کبار رضوان الله تعالی علیهم اجمعین -

مناظرات - بضم میم وفتح ظا بجمع باهم بحث کردنها -

منبعث - بضم میم وسکون نون وفتح موحده وکسر عین مهمله وثاء مثلثه برانگیخته شونده -

منطقة البروج - بالکسر دائره است که بهمه دوازده بروج بر همین دائره واقع شده اند واین دائره بشکل منطقه یعنی میان بند حوالی افلاک جسمه برآمده است واین دائره منطقة البروج دائره معدل النهار را قاطع نموده است حمائلی چون شمس هر دو نقطه محل تقاطع سبیل نهار و جمیع بقاع غیر عرض تسعین ومالقرب بمنطقه برابر یاد دایره دو محل تقاطع را دو نقطه اعتدال گویند وآن نقطه که چون آفتاب از وی گذرد شمالی شود ویرا اعتدال ربیعی نامند وآن راس حمل است ونقطه دیگر که مقابل آنست چون آفتاب از وی گذرد جنوبی شود ویرا اعتدال خریفی گویند وآن راس میزان است و سیر شمس دائما بر این دائره واقع می باشد و شکل دائره منطقة البروج و دائره معدل النهار اینست

منسوج - بالفتح وجیم عربی بافته شده واین ماخوذ است از نسج که بمعنی بافتن است و نیز قسمه از بافت ابریشمی از شرح بوستان -

منتج - بالضم وتای فوقانی مکسور نتیجه دهنده -

منشرح - وا شده در چیزی از منتخب -

منهج - بالضم اول وکسر سیم دوم وسکون هم رفته وداخل شونده

منهج - بفتح اول وسوم راه راست وراه کشاده از منتخب وصراح

مناهج - بفتح میم وکسر ها راههای راست واین جمع منهج است از منتخب وکنز -

منهاج - بالکسر راه راست وکشاده از کنز ومنتخب وصراح -

منتسج - بضم میم وسکون نون وفتح فوقانی و فتح سین بافته شده -

منتج - بالضم نگس سبز که گوشت را گنده کند وکرم اندازد -

منضج - بضم میم وسکون نون وکسر ضاد معجمه وجیم پخته کننده وپزنده میوه وریش وخلط ومادہ را از صراح -

منقح - بضم میم وفتح نون وفتح قاف مشده وحا مهمله پاک کرده شده وصاف کرده شده وچیز یکه از دروغ پاک باشد -

منسرح - بضم میم وسکون نون وفتح سین مهمله وکسر رای مهمله وحای مهمله آسانی وروانی کرده شده ونام بحریست چون وارکان این بحر بسبب اتقدم اندبر وتد لهذا

آسان تر گفته بیضه و بعضے نوشته اند که انسراح از جامه بیرون آمدنست این بجز هم در نقصان زحافات بحر هزج میرسد که بمقدار دور کن خویش میرسد لهذا این اختصار را به بیرون آمدن از جامه تشبیه کرده اند۔

منتفخ - بالکسر و حروف سوم فای مفتوحه و بعده خاء معجمه و مه آهنگران و آن پوست حیوان باشد که از ان باد بآتش هیزم رسانند از منتخب و بضم میم و فتح نون و کسر فا رسانند دور دهنده و انچه که باو دهنگم بیاریم پیدا کنند۔

منسوخ - نیست گردانیده شده و رد کرده شده۔

منتسخ - بکسر سین مهمله نسخه گیرنده و نسخه خواننده و بفتح سین نسخه گرفته شده و بعضے معنی رد کرده شده نیز نوشته اند۔

منباخ - بفتح محل خواب و جای آسودگی از لطائف۔

منفسخ - بفا و سین مهمله فاسد و تباه۔

منقاد - بالضم و قاف رام و مطیع و فرمانبردار و فروتنی کننده از منتخب و لطائف۔

منعقد - بالضم و عین مهمله مفتوح و کسر قاف بسته شونده از منتخب۔

منسه - بضم میم و سکون نون و فتح سین مهمله و تشدید دال بسته شونده۔

من زیاده - نوعی از بیع که هر که اندیگر خریداران قیمت زیاده بدو خریده فاید و بمعنی فروخت کالا و بمعنی بازار نیز نوشته اند۔

منشد - بضم میم و سکون نون و کسر شین معجمه شعر خواننده

منضد - بضم و فتح نون و فتح ضاد معجمه مشدد بر هم دیگر چیده شده از منتخب۔

منجمد - بالضم و فتح جیم و کسر میم دوم بسته و فرده شونده چنانکه آب یا روغن وغیره از سردی بسته گردد۔

منتقد - بالضم و قاف مکسور نقد ستاننده و بفتح قاف سره کرده شده و پاک از لطائف۔

منظره - بضم نیم و کسر رای مهمله تنها۔

منده - بضم میم و فتح نون و کسر دال مشدد اول پرنده و رنده که راز کسے فاش کند از شرح نصاب۔

منفذ - بفتح میم و سکون نون و فتح فا و ذال معجمه جای در گذشتن و جای جاری شدن و ازین معنے راه مراد است۔

منقار - بالکسر نول مرغ و آله دانه چیدن و آله چوب کندن از شرح نصاب۔

منشار - بالکسر و شین معجمه اره که بان چوب را قطع کنند از منتخب۔

منذر - بضم میم و سکون نون و کسر ذال معجمه ترساننده و یکے از اسماے پیغمبر ما صلی الله علیه و آله وسلم که آنحضرت نیز کفار را از عذاب دوزخ می ترسانیده اند از شرح نصاب۔

منظر - بالفتح و ظای معجمه مفتوح جای نظر و بالکسر این لفظ گاهے بمعنی چشم باشد چراکه چشم محل خروج نظر و جای پیدا شدن بصرست و گاهے بمعنی چهره و روی آید زیراکه چهره موضع واقع شدن نظرست چنانکه اکثر نظر بر چهره می افتد و گاهے بمعنی دریچه که بر سر بام وغیره باشد مستعمل میشود چراکه دریچه جائیست که در انجا نشسته نظر باطراف میکنند اجمالاً از کشف و از تتبع کلام اساتذه معلوم شده۔

مناظره - جمع منظر۔

منخر - بکسر میم و سکون نون و فتح خاء معجمه سوراخ بینی و فتح میم و کسر خاء معجمه نیز آمده از منتخب و غیر آن۔

منکر - بالضم و کاف مفتوح بد و قبیح و ناشائسته نام قبیح که هر که بیند انکار کند و نامشروع و بمعنی ناشناخته شده و نام فرشته از دو فرشتگان که در گور سوال کنند و بالضم و کاف و یا سوء انکار کننده از مدار و کشف و مزمل و منتخب و لطائف۔

منجنیق - بضم میم و سکون نون و فتح جیم کشیده شونده و راصل سنجر بود کسر را و نام یافت صیغه اسم فاعل از انجرار که بروزن انفعال ست ماخوذ از جر که بمعنی کشیدن باشد۔

منار - بالفتح چراغدان و جای بلند که بران چراغ فروزند چراکه این صیغه اسم ظرف ست بمعنی جای نور و مجازاً جای بلند اذان گفتن و ستون که از خشت یا سنگ بر سمین و شمال مساجد بنا کنند شاید که در زمانهاے قدیم بران چراغ می افروخته باشند بهمین سبب آنرا منار گویند و درین زمان که آنرا مینار گویند بزیادت تحتانی غلط محض ست از مزمل و منتخب و موید وغیره۔

منشور - پراگنده شده و فرمان پادشاهی از منتخب و بعضے گویند بمعنی فرمان پادشاهی که در لطف و عنایت باشد۔

مناشیر - بفتح فرمانهاے پادشاهی این جمع منشور ست۔

منتشر - بالضم پراگنده از منتخب۔

منبر - بالکسر آله بلند شدن که جاے خطیب باشد و این صیغه اسم آله ست از نبر که بمعنی برداشتن ست از صراح۔

منابر - بفتح میم و کسر بای موحده جمع منبر۔

منديل - بفتح میم و سکون نون و دال مهمله و ضم موحده و او و معروف مانده و پریشان حال از کثرت حرکت و رفتار۔

منوچهر - بکسر میم و واو معروف مخففه نیو چهر یعنی بهشتاروکه نام نبیره ایرج ست از جانب دختر و ایرج پسر فریدون بود از برهان۔

مناصر - بضم میم و کسر صاد یاری دهنده اسم فاعل از مناصرت و بفتح میم جاهاے یاری و اوان از لطائف۔

منکدر - تیره از لطائف۔

منکسر - بضم میم و کسر سین مهمله شکننده۔

منصور - یاری داده شده و نام فقیر کامل مشهور ست و در تواریخ ابن خاکان مسطور ست که نام ایشان حاجی بود و نام پدر ایشان منصور باسم پدر خود معروف بودند و ایشان را حلاج ازان گویند که روزے بر دکان حلاجے نشسته بودند حلاج را کارے فرمودند حلاج انکار کرد که من کار خود مشغولم ایشان را گفتند ما تعبیر و

من عوض تو کار بیکنم حلاج برای کردن کار ایشان
رفت چون ایشان اندک دیر باز آمد همه پنبه و دوکان خود
مملوج یافت متعجب گردید از آن روز ملقب
ایشان حلاج مشهور شد۔

منثور ۔ بثای مثلثه و ژ نا سفته و بمعنی متفرق و
پراگنده و کلامیکه منظوم نباشد۔

مناخر ۔ بفتح میم و کسر خای معجمه جمع منخر که بکسر اول
بمعنی سوراخ بینی ست۔

مناخیر ۔ بفتح میم جمع منخر که بالکسر بمعنی سوراخ بینی
است و مناخیر در کنایه از تخته کم عرض که بر کناره یک تخت
ملصوق کنند تا تخت دیگر بوقت بستن دروازه بر آن
قرار گیرد و آنرا بینی در گویند و مناخیر اگرچه صیغه جمع است
لیکن در ترکیب با لفظ در بمعنی واحد مستعمل ست۔

منحدر ۔ بالضم و حای مهمله مفتوح و کسر دال
از بالا بزیر آینده از منتخب۔

منحر ۔ بزای معجمه و میم عربی بازمانده۔

منحفر ۔ بفاء و طای مهمله شگافته شونده۔

من الاخیر ۔ بالفتح آن مقدار باریکه چون بر کشتی پاره
نهند کشتی غرق شود از لطائف۔

منشر ۔ بضم میم و کسر های وزای معجمه جمعیت
یابنده و فقیمت شمار کننده یعنی غنیمت
دانسته و چشمش دارنده۔

منغمس ۔ بالضم و غین معجمه و کسر میم دوم و سین
مهمله بآب فرو رونده یعنی غریق از صراح و منتخب۔

منفس ۔ بضم میم و سکون نون و فتح فا و مهمله
بمعنی راحت مهمله و سین مهمله کشاده و فراخ و خصوصاً بهائم
گویند از منتخب و لطائف و غیر آن۔

منفکوس ۔ بالفتح و سین مهمله نگونسار و نگون از منتخب لطائف۔

منقاس ۔ بالضم و طای مهمله و سین مهمله فرو نشیننده
و فرو رونده و محو شونده از لطائف۔

منگنا ۔ بالفتح و سکون نون و کاف و نای فارسی
و ضم لام نام شهریست در هند که در نواحی آن فیل خوب
و بهتر پیدا میشود از رشیدی۔

منفوش ۔ بفاء و شین معجمه پنبه و پشم زده شده ای
بکمان ندافی از هم پاشیده شده۔

منقاش ۔ بالکسر و قاف و شین معجمه موی چینه که
بدان موی را از بدن بر کنند از منتخب و بمعنی نهرنی که
بدان ناخن و حرف غلط تراشند۔

منش ۔ بفتح میم و کسر نون خو و طبیعت از مدار و کشف
و جهانگیری و بهار عجم۔

منجوش ۔ مایچه عام ظاهرا مبدل منجوق ست۔

منیوش ۔ بفتح میم و سکون نون و ضم تحتانی و شین
معجمه صیغه نهی ست از نیوشیدن بمعنی مشنو از برهان۔

مناص ۔ بالفتح میم و صاد مهمله گریختن و باز
پس شدن و خویش را باز کشیدن و گریزگاه
از منتخب و صراح۔

منصوص ۔ بهر دو صاد مهمله بکمال تفحص تحقیق
رسانیده شده و آنچه از آیت صریح غیر محتاج بتاویل یا از
حدیث صریح بثبوت رسانیده شده باشد۔

منغص ۔ بضم میم و فتح نون و غین معجمه مشدد و مفتوح
و صاد مهمله مکدر و تیره از صراح۔

منقرض ۔ بالضم و قاف و کسر را و ضاد معجمه بریده شونده۔

منخفض ۔ بالضم و خای معجمه و کسر فا و ضاد معجمه
بنشیب افتاده و پست شونده۔

منقبض ۔ گرفته شونده و تنگ بسته شونده۔

مناقض ۔ بضم میم و کسر قاف شکننده و مخالف

مناط ۔ بفتح میم مصدر میمی ست بآنچیز بدرآویختن و
بمعنی درآویختگی و پیچیدگی مستعمل که حاصل بالمصدر ست
و هم صیغه اسم ظرف بمعنی جای درآویختن چیزی ماخوذ از نوط
که بمعنی درآویختن ست و مجازاً گاه بمعنی مطلب و مقصد نیز
مستعمل میکنند از لطائف و منتخب و غیر آن۔

منشوط ۔ بفتح میم و ضم نون و الف و شین و
در آویخته شده از منتخب۔

منخرط ۔ بضم میم و خای معجمه و کسر را ی مهمله چیزی که
بسبب تراشیدن همه اطراف او صاف و مصفا شده باشد
و مجازاً بمعنی آراسته و درست شونده و در مجموع اللغات
منخرط بمعنی در میان چیزی در آینده و در صراح
در کشیده شونده در رشته۔

منبسط ۔ بضم میم و سین مهمله مکسور کشاده شونده
و گسترده شونده و گاه بمجاز بمعنی مسرور
و خوش حال و انبساط آرنده آید۔

منبع ۔ بروزن فعیل باز دارنده و مجازاً بمعنی محکم و استوار
چرا که هر چیز استوار غیر را از مداخلت باز میدارد۔

مناع ۔ بالفتح و تشدید نون بسیار منع کننده۔

منقاع ۔ بکسر لام برکنده شونده۔

منوع ۔ بضم میم و ضم نون باز دارنده و بسیار
منع کننده از لطائف۔

منقنع ۔ بکسر نون دوم قناعت کننده از لطائف

نبع ۔ بفتح میم و سکون نون و فتح بای موحده چشمه
و این صیغه اسم ظرف ست از نبوع که بمعنی
برآمدن آب ست از زمین۔

منابع ۔ بفتح میم و کسر بای موحده جمع نبع۔

منتجع ۔ بضم و فتح جیم نیکو کار و جایگاه آب و گیاه
از لطائف و صراح۔

منطبع ۔ بالضم و طا مهمله و کسر موحده منقوش شونده از منتخب

منافع ۔ بفتح میم و کسر فا جمع منفعت۔

مندفع ۔ بضم اول و کسر فا دفع شونده۔

منازع ۔ بضم میم و کسر زا معجمه بالسوی چیزی واکوشنده۔

منتهی الجموع ۔ وزن جمعی که باز آنرا جمع توان
ساخت چنانچه وزن مفاعل و مفاعیل که این هر دو
وزن را بار دیگر جمع کرده جمع الجمع نمی خوانند بخلاف
دیگر اوزان جمع چنانچه اکالیب جمع اکلب و اکلب
جمع کلب است۔

منصبح - بضم میم وسکون نون وفتح صاد مهمله و کسر موحده وغین معجمه رنگین شونده -
منیف - بضم میم بروزن مقیم پاک و بزرگ و بلند و زیاده از منتخب
منزحف - بفتح زای معجمه و کسر حای مهمله و در شونده از سمت معقولیت دور شونده از وزن صحیح از شرح خاقانی -
منکشف - بکسر شین معجمه و شونده و کشاده و برهنه شونده
منحرف - خمیده و برگشته شونده -
منعطف - بکسر طای مهمله خم گیرنده و برگرنده -
منصرف - بکسر رای مهمله از حالی بحالی برگرونده و اصطلاح نحویان آنکه قبول کند کسره و تنوین را بخلاف غیر منصرف که کسره و تنوین را قبول نمیکند -
منجنیق - بفتح میم وسکون نون وفتح جیم وکسر نون دوم و یای معروف نوعی از قلاخن بزرگ که بر سر چوبے قوی تعبیه کنند و سنگهاے کلان دران نهاده بر دیوار قلعه زده دیوارها را شکنند و این عرب من چنیک است و الا در خاص عرب بے جیم و قاف در هیچ کلمه نیامده است چون در زمانه سابق آلات مذکور بجهت قلعه گیرے کمال مفید بوده لهذا اتفاقا باین اسم مسمی گشت بودازان معرب کردند از مدارک کشف و برهان و لب اللباب و مؤید و منتخب وغیره -
منجوق - بالفتح و جیم عربے مضموم ماهیچه علم و چیزدان چیزے باشد که از زر و سیم وغیره رست کرده بر سر علم لشکر وغیره مے نهند و این لفظ معرب است از مدارک و مؤید و کشف و برهان و بعضی نوشته که طاسکے که بر سر علم نصب کنند -
منشق - بضم میم وسکون نون وفتح شین معجمه و تشدید قاف شگافته شونده و پاره شونده -
منفق - بضم میم وکسر فا نفقه دهنده از لطائف -
منخرق - دریده شونده -
منطیق - بالکسر و طای مهمله نیز بکسر و سکون یاے تحتانی فصیح الکلام و نیک سخن گو از منتخب -
منطق - بالفتح و طای مهمله بکسر سخن گفتن و سخن و گفتار و نام علمیست معروف و تعریفش اینست آلة قانونیة تعصم مراعاتها الذهن عن الخطا فی الفکر و بالکسر و طای مهمله مفتیح میان بند و کمر بند و بضم میم و کسر طا گویا و کلام کننده از منتخب وغیره آن
منطوق - سخن و کلام و بمعنی مضمون و معانی نیز آمده
منطبق - بضم میم و کسر موحده بر هم نهاده شونده و مجازا بمعنے برابر و موافق آینده -
منفک - بضم میم وسکون نون وفتح فا جدا گردنده از لطائف -
منهتک - بضم میم وسکون نون وفتح ها و کسر تاے فوقانی پرده دریده شونده از لطائف -
منهمک - بالضم و میم دوم بکسر کوشنده در کاری و مبالغه کننده دران کار از منتخب و صراح -
مناسک - بفتح میم و کسر سین مهمله جاهاے عبادت حاجیان و بمجاز ذکر محل و اراده حال یعنی اعمال و افعال حج چنانچه طواف کعبه و رمی الجمار و سعی میان صفا و مروه یعنی دویدن میان صفا و مروه و وقوف عرفات یعنی ایستادن در عرفات و قربانی و بستن احرام وغیر آن جمع نسک است که بمعنی عبادت گاه حاجیان باشد
نسک - بفتح میم وسکون نون وفتح سین مهمله عبادت گاه و جاے قربانی حاجیان و این ماخوذ است از نسک بالضم که بمعنی عبادت کردن و قرآن خواندن و قربانی کردن است از منتخب -
منارک - بالفتح پاره پاره و در فرهنگ سروری عضد الدوله بمعنے کساد و ناروائی متاع مرقوم ساخته از لطائف -
منسلک - بالضم و لام بکسور در آینده در چیزے و سلک شونده از منتخب و منقول از زبدة الفوائد -
منهلک - خود را در هلاک اندازنده از لطائف -
من ذلک - بالکسر در لغت بمعنی از انجا و در اصطلاح اهل دفتر خرج را گویند -
منهل - بفتح میم وسکون نون وفتح ها چشمه در چراگاه و صحرا که مردم و بهائم ازان آب نوشنده و این ماخوذ از نهل است که بمعنی سیراب شدن باشد از منتخب و صراح وغیر آن -
مناهل - بفتح میم وکسر ها جمع منهل که بمعنی چشمه باشد -
منزل - بفتح میم وکسر زای معجمه جاے فرود آمدن لیکن اکثر بمعنے جاے مستعمل است که مسافران بجهت خواب و آرام دران فرود آیند و بمعنی مطلق خانه و مکان نیز مستعمل میشود و بضم میم و فتح زاے معجمه فرود آورنده و فرود فرستاده شده -
منازل - جمع منزل و منازل قمر نزد اهل تنجیم بیست و هفت اند و هندیان منزل قمر را نچهتر گویند اول شرطین که بهندی اسونی گویند دوم بطین بهندی بهرنی سوم ثریا بهندی کرتکا چهارم دبران بهندی روهنی پنجم هفته بهندی مرگ سر ششم شعبه بهندی ارد را هفتم دراع بهندی پنرپس هشتم نثره بهندی مگه نهم طرفه بهندی آشلیکها دهم جبه بهندی گهایارد یازدهم زبره بهندی پوربا دوازدهم صرفه بهندی اوترا سیزدهم عوا بهندی هشت چهاردهم سماک بهندی چترا پانزدهم غفره بهندی سوانت سانزدهم زبانا بهندی بساکها هفدهم کلیل بهندی انورادها هیژدهم جیشتها بهندی جیشتا نوزدهم شوکه بهندی مول بیستم لغائم بهندی پوربا کهاڈ بیست و یکم بلده بهندی اوترکهاڈ بیست و دوم سعده ذابح بهندی سرین بیست و سوم پوربا بهندی دهنشٹا بیست و چهارم خنیه بهندی بیست و پنجم سعود بهندی پوربا بهادرپت بیست و ششم مقدم بهندی اوترا بهادرپت بیست و هفتم موخر بهندی ریوتی بدانکه هریکی از بروج دوازده گانه از دو منزل پاو بالا مرکب است -
مندمل - بضم میم اول و کسر میم دوم جراحتیکه کوشش فراهم آمده به شده باشد -

متجمل - بالکسر و جیم عربی مفتوح و میم کسی را بران زراعت و غیره دروند و با فتح جاے اندک چیزی باشد از شرح نصاب و منتخب -

متحمل - بضم میم و فتح نون و عین مهمله شده آنچه بشکل پیل باشد و عین متحمل کنایه از هلال -

متحمل - با ضم و جاے مهمله مفتوح و تشدید لام کشاده شونده از منتخب -

متخلل - بکسر میم و فتح خاے معجمه پر و زین و خرمال و ضم میم و ضم خاے معجمه و بفتح خا فصیح از منتخب و صراح -

متعلل - بضم میم و فتح خا و تشدید لام کشتدان که آنرا هم زنیز گویند از مدار و درکشف بضم اول و سوم -

متمایل - بکسر میم و دال مهمله بستار و دستاچه که بر میان بندند از کشف و مؤید و منتخب و بمعنی رومال و پارچه کاده و غیره نیز نوشته اند -

متمایل - بفتح میم و سکون نون و فتح دال مهمله آنره که آهنگران و غیرهم خوانان گرد یکدیگر دغدغه بزرین کشند و بزبان هندی نوعی از دهل که آنرا کپها و نفیر گویند از برهان و سروری و مصطلحات -

متحول - بالفتح و جاے مهمله شعبده یکی که بتغییر الفاظ و مضمون بنام خود خوانده باشد از منتخب و سرور و صراح -

متوال - چوبے باشد جولاهگان را که بقدر جامه بافته میشود بران می پیچند و مجازاً بمعنی طرز و آئین مستعمل گفته اند از منتخب و شرح مقامات حریری و صراح یعنی نوردیده بافنده -

متنال - بفتح میم جاے یافتن چیزی و محل حصول شے چنانکه اراضی ملک و جاگیر و باغ و مزرعه و دکان که اینها محل حصول مال و زر باشند از مؤید -

متنبل - بالفتح و حرف سوم باے موحده نیز مفتوح کاهل نشست و بد اعتقاد از برهان و در لطائف

بمعنی کامل و بد اعتقاد و بمعنی محل زخم و نام دوائی که بر زخم هاے تازه استعمال کنند -

متنعل - بضم میم و کسر عین مهمله شرمنده و اثر چیزے پذیرنده از منتخب -

متنقل - بضم میم و کسر قاف از جاے بجاے رونده -

متنام - بفتح جاے خفتن و خوابگاه از منتخب -

متنوم - حریص و گرسنه از لطائف و منتخب -

منعم - بضم میم و سکون نون و کسر عین الدار و نعمت دهنده -

منعام - بالکسر و عین مهمله بسیار بخشش کننده از منتخب و صراح -

منتسم - بضم میم و سکون نون و فتح فوقانی و کسر سین مهمله نسیم گیرنده و مجازاً بمعنی بوی خوش گیرنده -

منهزم - بضم میم و کسر زاے معجمه از میان جنگ گریزنده و لشکر شکست خورده -

منهدم - بضم میم و کسر دال مهمله ویران شونده و عمارت افتاده از هم ریخته -

منسیم - بسین مهمله و جیم آب و اشک رونده از منتخب و صراح -

منتجم - بجیم مکسور روشن و تابان از لطائف -

منخرم - بجاے معجمه بینی بریده و گوش سوراخ کرده شده از لطائف -

منتقم - بضم میم و کسر قاف نام گیرنده و کینه کشنده از کسی -

منذلم - بضم میم و کسر ذال معجمه پست و زبون شونده از ذلت و منتخب و صراح یعنی نام پارچه است که بر سر زانو بندند -

منضم - بفتح ضاد معجمه و سکون نون و ضم میم و فتح خا و تشدید میم آمیخته شده و فراهم آمده و پیوسته -

مناظم - جامه پیرستن و جامه تر تیز و نظم -

منخم - بفتح میم و کسر نون و تشدید میم تنگ کننده از لطائف -

منع کلیم - کنایه از جواب لن ترانی -

منعدم - بکسر دال نیست شونده و در خیابان نوشته که بعضے گویند این لفظ غلط است و صحیح معدوم ظاهر از انست که انفعال قبول فعل میخواهد و عدم چیزی نیست که شی آنرا قبول کند و صاحب مزیل الاغلاط نوشته که انعدام لفظ غلط است چرا که انفعال مختص بعلاج و تاثیر است مگر استعمال آن بسیار است -

منان - بالفتح و تشدید نون اول بسیار بخشنده و نعمت دهنده و منت نهنده و یکی از اسماے حسنا -

منون - بفتح میم و ضم نون زمانه مرگ و ریب المنون بمعنی حوادث روزگار از منتخب و بضم میم و فتح نون و فتح واو مشدد و تنوین داده شده -

منن - بکسر میم و فتح نون اول جمع منت از لطائف -

منیمین - بضم میم و سکون نون و کسر یاے فوقانی گنده و بدبو از کشف -

منکبین - بفتح میم و کسر کاف و فتح موحده هر دو کتف و این تثنیه منکب است -

منگیدن - با لفتح و کاف فارسی آهسته زیر لب سخن گفتن از لطائف -

منخرین - بکسر میم و فتح خاے معجمه و فتح راے مهمله هر دو سوراخ بینی -

من - بالکسر بزبان عربی ترجمه لفظ از و بمعنی برنیز آمده و با لفتح بمعنی کسی و آن و کیست و باین معنی براے جمع و مفرد هر دو آمده و بفتح میم و تشدید نون نعمت دادن و منت نهادن و نقصان کردن -

منگرانگبین - و تر نجبین و هر روطبتی شیرین که بر برگ بعض درختان منجمد شود و مثل بید انگبین و شیرخشت و بمعنی تر نجبین که بر قوم موسی علیه السلام باریده بود و نام وزن معین که دو رطل باشد و این من بیشتر مستعمل اطباست و من هندی چهل شیر است و وزن سیر و در هر ملک مختلف باشد از منتخب و برهان و کشف

وصراح وغیره وصاحب بهار عجم چنین نوشته که لفظ من در فارسی ضمیر متکلم واحد است گاهی بصیغه غائب هم آرند چنانکه در قصهٔ شاه و گدا آمده من کاش من هم کبوتر بودی و منی نسبت هم چنانچه دشمن یعنی شخص منسوب بدش که مخفف دشتاست یعنی زشت یعنی کسیکه در ذات او شر باشد و لفظ من یعنی تو ده نیز آمده چنانچه خرمن بالفتح یعنی تو ده کلان و سوراخی که در وسط شاهین ترازو سازند که رشته ازان گذرانیده بوقت سنجیدن بدست گیرند و من را یعنی مرا نیز آمده ساعای همدانی گوید بیت لبسکه عادت دل من را بمردت باشد نه نگرم گر همه انگشت ندامت باشد۔

منهیان - بالضم خبر دهندگان و در نجا این لفظ بکسر میم بمعنی مبتدیان نوشته شد۔

منصه - بفتح میم و فتح نون و تشدید صاد مهمله مفتوح جای ظاهر شدن چیزے لهذا بلحاظ همین معنی بمعنے تخت یا سریر که عروس را بران نشانده جلوه دهند و اورا بر داماد و دیگر ناظرین آنجا ظاهر کنند و این لفظ بکسر میم نیز آمده و بضم میم و تشدید نون غلط است از نتخب و زبدة و مؤید و مدار و در صراح بکسر آورده یعنی تخت و سریر یکه بدان عروس را از دیگران ممتاز و بلند گردانند۔

منسفه - بالکسر و سین مهمله و فا چوک و آن چوبے باشد پنج شاخه که خرمن کوفته را بدان میگردانند و آلهٔ مماثلت افگندن و چیزیست که خرمن کوفته را بدان برباد دهند از شرح نصاب و منتخب و سروری و بهره۔

مناظره - بضم میم و فتح ظای معجمه باهم نظر دن یعنی فکر کردن در حقیقت و ماهیت چیزی و بمعنی باهم بحث کردن مستعمل میشود و نام علمیکه دران قوانین مباحثه مندرج است از منتخب وغیره۔

منطقه - بالکسر و طای مهمله مفتوح و قاف میان که بسندی آنرا پیکه گویند از کشف و منتخب و جهانگیری و

منطقة البروج نام دائره ایست که بیانش در همین فصل گذشت۔

منکوحه - زن نکاح کرده شده از کنز۔

منیژه - بفتح میم و یای مجهول و زای فارسی نام دختر افراسیاب که بیژن نام پهلوان بسر گیو پدر بهمن بدو از جهانگیر و برهان۔

منار - بفتح نشان که در راه از سنگ و خشت برپا کنند و در اصل نعت بمعنی چراغ یا بیاض ظاهر و جلی سپید آن باشد که سابق برای راه یافتن مسافران چراغی بر مناره می افروختند زیرا که در بلاد عرب بیشها سپید و دور از خیابان۔

منطوقه - کلام و سخن۔

مناصفه - بضم میم و فتح صاد مهمله بدو نیم کردن چیزے را از منتخب و کنز۔

منقاله - بضم میم و قاف بروزن منیله بمعنی مجمر از برهان۔

منوب عنه - بفتح میم و ضم نون و تخفیف واو و تخفیف که کسیے بکارش نائب او باشد۔

منزل گاه - مخفی نماند که منزل خود بمعنی جای نزول است لفظ گاه باو سے بیکار مینماید لیکن جواب آنست که در ترکیب منزل گاه بقلب اضافت است که در اصل گاه منزل بود و لفظ گاه بمعنی مطلق زمین یا مقید نظر بنسبت مطلقه و منزل بمعنی مکان خاص پس درین صورت اضافت عام بسوی خاص باشد و در کلام فصحا منزلگاه بسیار آمده است و منزل بالفظ کردن و گرفتن و بیرون و افتادن مستعمل از بهار عجم۔

مناحه - بفتح میم و حای مهمله مصدر میمی است بمعنی ماتم کردن و نیز بمعنی جای نوحه و ماتم از شرح نصاب۔

منخره - بضم میم و فتح نون و زای معجمه مشدد و مفتوح پاک و دور گردانیده شده از زشتیها و بکسر زای معجمه در مطایبه و ضد فخر است که ذات حق را بالصفت تنزیه دانسته باشد از حقیقت الامر چنانکه ظاهر نمایند

دندانه باشد از لطائف۔

منافسه - بضم میم و فتح فا و سکون نون و سین مهمله رغبت کردن در چیزے بطریق مساوات و مضارفه کردن و حسد بردن از منتخب و مدار۔

منتینه - بضم میم و سکون نون و فتح تای فوقانی و کسر موحده و یای ملفوظ بمعنی [illegible] از برهان۔

مناقشه - بضم میم و فتح قاف [illegible] چیزے را بسوی خود و فتح آن [illegible] دور و دراز گرفتن و چیزے [illegible]

مناصله - بصاد مهمله بکسے برابری کردن در تیر اندازی از منتخب و جهانگیری بمعنی مسابقه آمده۔

منکسره مشکسته شونده و نقیض شکسته حال۔

منصوبه - چیزی بر پا کرده شده و تدبیر کار و باطن و شطرنج و نام بازی هم از هفت بازی نرد۔

منده - بضم میم و دال مهمله و فا بمعنی نزدیک کرده خواهم آورده که بهندی گاگو گویند از مقطعات۔

منحنی - بضم میم و حای مهمله مفتوح و کسر نون ثانی خمیده و کوزه پشت و مجازاً بمعنی ضعیف و ناتوان نیز استعمال کنند۔

منظوی - بالضم نور دیده شونده و در هم پیچیده شونده۔

منسی - بفتح میم و سکون و کسر سین مهمله و تشدید تحتانی فراموش کرده شده از کشف و منتخب و نقیض۔

منقی - بضم میم و فتح نون و تشدید قاف مکسور پاک و صاف کننده از آلایش و بفتح قاف پاک کرده شده و آنچه که بعضے مردم مویز را که میوه معروف است منقی نامند و لفظ منقی را صفت مویز نیز استعمال کنند غلط عظیم است و بیانش بتفصیل گذشت۔

منسافی - بضم میم نیست کننده و باطل کننده۔

منتفی - نیست شونده۔

منفی - بالفتح نیست کرده شده۔

منوری - بالفتح و واو و کسر نون کرده شده

منهاجی - بفتح فعال بازداشته شده یعنی فعالیکه در شروع ممنوع باشد و این جمع منهی است که بفتح میم بمعنی بازداشته شده باشد از منتخب -

منی - بفتح میم و کسر نون و تشدید تحتانی در عربی بمعنی آب پشت و تخفیف تحتانی در فارسی بمعنی تکبر و خودبینی مرکب از لفظ من و یای مصدری و بکسر میم و سکون نون و یای مجهول اما که بازاری است در مکه معظمه که محل قربانی است -

منبلی - بالفتح و حرف سوم های موحده بد اعتقادی و منکر بے وکاهلی از برهان -

منبی بفتح میم و سکون نون و کسر موحده خبر دهنده از کشف و منتخب -

منهی - بضم میم و سکون و کسر ها خبر دهنده از کشف و بفتح میم و سکون نون و کسر ها نهی کرده شده و منع کرده شده و مجازاً بمعنی بد و زبون -

منزوی - بضم میم و زای معجمه مفتوحه بیکسو شونده از خلق و گوشه نشین از منتخب -

منجلی - روشن و آشکارا و از وطن بیرون رونده از منتخب

منطفی - چراغ فرو نشیننده یا آتش و گرمے فرو نشیننده -

منثنی - بضم میم و سکون نون و ثای مثلثه و کسر نون دوم سرنگون و دوتا از لطائف -

منشی - آغاز کننده و از خود چیزے گوینده از منتخب -

منادی - بضم میم و کسر دال ندا دهنده که برای اظهار رام حاکم در شهر میگردد و در فارسیان بمعنے ندا استعمال کنند از کشف و منتخب و نیز صاحب منتخب نوشته که منادی بضم میم و فتح دال صیغه اسم مفعول بمعنی خوانده شده یعنی نداداده شده و بمعنی ندا انگیز آمده برین تقدیر مصدر نمی است یا آنکه در اصل منادات باشد تا را حذف کردند چنانکه در مدارا که در اصل مداراة بود و در فارسیان منادی بکسر دال خوانند چنانکه موسی و عیسی و لیلی و صاحب بهار عجم چنین نوشته که منادی

آواز دهل که برای آگاهی مردم باشد بالفظ کشیدن وزن مستعمل -

فصل میم مع واو

موهسا - بضم میم یاری کردن و رعایت و صلح کردن و غمخواری نمودن و این لفظ در اصل موهسات بود در استعمال فارسیان تای آخر افتاد همچنین مدارا و محابا هر دو لفظ بضم میم بمعنی مصالحه و نرمی در عمل مدارات و محابات بود ضابطه فارسیان است که حرف تا از ناقص باب مفاعله حذف کنند بسبیل جواز از سراج و مناج و منتخب و مدار -

موسی - در عربی سنره که از آن موی سر تراشند و نام پیغمبر معروف علیه السلام باین معنی لفظ موسی مرکب است از مو در سامکه بزبان سریانی اول بمعنی تابوت و ثانی بمعنی آب است چون ایشان را فرعون از دریای نیل در تابوت یافته بود لهذا باین اسم مسمی شدند یعنی اول از منتخب و معنی ثانی از رساله عبادات و شرح مقامات حریری نوشته که بزبان قبطی و بمعنی آب و شاخستن معجمه بمعنی شجر چون ایشان را در آب قرب اشجار یافته بود لهذا موشا نام کردند بوده معرب کرده شین معجمه را بسین مهمله بدل ساخته و بطور اسماے ناقص یائی پانوشته و بالف خواندند -

مولی - بفتح میم و فتح لام آزاد کننده و غلام و یاری دهنده و بمعنی خداوند و مشفق و همسایه و یار و غلام آزاد کرده شده از کنز و لطائف و منتخب و صراح و شرح نصاب و این لفظ مصدر میمی است که بمعنی اسم فاعل و اسم مفعول مستعمل میشود و میتواند که صیغه اسم مفعول باشد برین تقدیر در اصل مولوی بود بروزن مفعول واو و یا هم آمدند اول ایشان ساکن آن واو را بیا بدل کرده یا را در یا ادغام نموده و ضمه لام را بکسر بدل ساختند برای مناسبت یا بعده تا اول را برای تخفیف حذف کرده کسره را بفتح بدل کردند یاے متحرک ماقبل آن مفتوح یا را با الف بدل ساختند مولی شد مگر بکتابت بیانویسند چنانکه اکثر نحویین در لفظ معنی همین تقریر بیان کرده اند و فارسیان گاهے مولا با الف نویسند چنانکه یا جولا را که در رسم الخط عربے اجری نویسند -

موصی - بضم میم و فتح واو و تشدید صاد مهمله مفتوح وصیت کرده شده و بضم میم و سکون واو و فتح صاد نیز درست -

موفا - بضم میم و فتح واو و تشدید فا وفا کرده شده و مجازاً بمعنی تمام و کامل نیز می آید -

مولی - بالفتح و تاے فوقانی مفتوح مردگان از کفن و این جمع میت است -

موش خرما - جانوریست که بهنداری گلهری گویند از چراغ هدایت -

موجب - بکسر جیم لازم کننده -

موجب - بفتح میم و کسر جیم جمع موجب که بفتح جیم است بمعنی لازم گردانیده شده و مقرر کرده شده از بیع و مثل آن انچه گویند که موجب او در سرکار چیست یعنی لازم گردانیده شده بمعاش او چیست یا مقرر داشته شده در بیع اوقات او چیست پس موجب که جمع است بمعنی واحد مستعمل میشود از قسم حور و مشائخ هر دو جمع است و بمعنی واحد مستعمل تا آنکه موجب بفتح میم و فتح جیم مقلوب موجب است بمعنی انچه که لازم شده چنانکه محاصل مقلوب باحصل و میتواند که موجب بضم میم و فتح جیم صیغه اسم مفعول باشد از باب مفاعله بمعنی لازم گردانیده شده و مقرر داشته شده و این وجه غریب و تکلف است فافهم -

موکب - بالفتح و کاف عربی مکسور و موحده گروه سواران که در سواری امیر خود باشند از کشف و منتخب و در بیان بفتح کاف بمعنی سپاه و لشکر و در صراح نوعی از رفتار و جمیع سواران و در کنز بمعنی گروه سواران -

مواکب - بفتح میم و کسر کاف گروہہای سواران و لشکرہای سواران -

مودب - بضم میم و فتح ہمزہ کہ بصورت واو است و تشدید دال مکسور ادب دہندہ و بفتح دال مشدد ادب داده شده -

مواہب - بفتح میم و کسر با بخششہا جمع موہبت -

مواظبت - بضم میم و فتح ظای معجمہ و باے موحدہ دائم بریک کار بودن و ہمیشہ کردن کاری و مداومت نمودن بر کاری از کشف و منتخب و کنز -

موالات - بضم میم با کسی دوستی و پیوستگی داشتن و پے در پے کردن کارے از کشف و منتخب و کنز و صراح -

مواسات - بضم میم یاری کردن و بمال خود با کسی غمخوارے کردن از منتخب و صراح و کنز و کشف لغات مواسات مہموز الفاء ناقص است کہ ہمزۂ آن واو او مقلوب مکتوب شدہ مثال واوی نیست چنانکہ بالا ہم دیدہ میشود -

مواصلت - بضم میم و فتح صاد پیوستن از منتخب و صراح -

موات - بالفتح آنکہ بیجان باشد و زمین خشک و بے خداوند و بالضم مرگ از منتخب و صراح -

موافات - بضم میم و حرف ثانی ہمزہ بصورت واو و نای معجمہ برادری کردن و برادر گرفتن کسی را از کشف و کنز -

مودت - بفتح میم و واو و فتح دال مہملہ دوست داشتن از صراح -

موہبت - بفتح میم و کسر با و فتح موحدہ بخششی از کنز و صراح -

مواطات - بضم میم و طای مہملہ بمعنی موافقت کردن از صراح و باصطلاح منطقیین خبر گشتن چیزی بلا واسطہ مر مبتدا را ای بدون انضمام کلمہ ذو و غیر آن چنانچہ زید قائم بخلاف زید قیام کہ آن حمل صحیح نمی باشد مگر بواسطہ ذو ای زید ذو قیام -

موعظت - بالفتح و عین مہملہ مکسور پند دادن و پند از صراح -

موازات - بضم میم و زای معجمہ مقابلہ و برابری -

مؤنث - بفتح میم و ضم ہمزہ و سکون واو و فتح نون بار گرانے و تعب از صراح و در منتخب نوشتہ کہ مایحتاج ہیشت چون نفقہ و توشہ سفر و رنج و محنت -

موازرت - بتقدیم زای معجمہ بر ای مہملہ وزارت و وزیری کردن و یاری دادن از منتخب -

موادعت - وداع کردن -

مؤثرات - بضم میم و فتح ہمزہ کہ بصورت واو است و تشدید ثای مثلثہ مشورہ تاثیر کنندگان و گاہے کہ باشد از ستارگان -

موامرت - با کسی مشورت نمودن از منتخب -

مواریث - بفتح میم و در آخر ثای مثلثہ جمع میراث -

مورث - بضم میم و کسر راے ارث رساننده و مجازا یا تجریدے بمعنی مطلق یافتہ مگر در لغت معتبرہ لغات با بمعنی یافتہ نشدہ از منتخب و قاموس و در یافتہ میشود کہ مورث بضم میم و فتح واو و تشدید راے مہملہ مکسور باشد بمعنی برانگیزنده و افروزنده و تولد کننده -

مورسرج - بواو معروف و فتح سین مہملہ و فتح راے مہملہ و جیم عربی معرب مورسره و آن خروج طبقہ جلدیہ است و آن را بتدا بقدر سر مور باشد از مجمع الامراض -

مشیخ - بضم میم و فتح راو و فتح شین معجمہ مشدد و ہای مہملہ از پیوسته شده و آن صیغہ اسم مفعول از تشیخ و تشیخ در لغت وشاخ برگردن انداختن و وشاخ بفتح و کسر حائل و گلوبند موضع را نیز گویند کہ نوعی از زیور زنان است و تشیخ باصطلاح اہل بدیع نام صنعتے است مذکور شعرے کہ یک حرف از سر ہر مصرع یا از سر ہر بیت گرفتہ جمع کند اسم شخصی یا مصدری حاصل شود -

موذن - بتشدید - امام تسبیح و موذن تسبیح فلک عبارت است از آفتاب -

مولد - بفتح میم و کسر لام جای ولادت و وطن و زمان ولادت و بضم میم و فتح واو و کسر لام مشدد زاینده و پیدا کننده و بفتح لام مشدد شخصی را گویند کہ در عرب پرورش یافتہ باشد و بمعنی لفظ عجمی کہ عرب در کلام خود استعمال کنند و شخصی و دختر چنانچہ پرورش از سندو مادر و ش از جبش باشد و نوعی از لغت عرب و آن نسبتی است کہ در اصل موضوع نیست مگر از لغت اصلی گرفتہ اند از منتخب و موید و شرح نصاب -

مورود - بر وزن موجود و ورود کردہ شدہ و وظیفہ خوانے نمودہ شدہ -

مولود - زائیدہ شدہ و آن پسر و دختر باشد و بمعنی زمان زائیدن نیز آمدہ از منتخب -

موالید - بفتح فرزندان و این جمع مولود است و گاہی از موالید موالید ثلاثہ مراد باشد کہ نباتات و جمادات و حیوانات است زیرا کہ این ہر سہ بچگان عناصر افلاک اند -

موعد - بفتح میم و کسر عین وقت و عدہ کردن و ہمچنان وعدہ کردن -

مواعید - بفتح میم و کسر عین جمع میعاد است بمعنی وعدہ کردن و جای وعدہ و زمان وعدہ باشد -

موعود - وعدہ کردہ شدہ -

مودود - دوست داشتہ شدہ -

مواجید - بفتح میم و کسر جیم عالمہا و قصہا کہ باستماع نغمہ صوفیان را دست دہد و این جمع وجد است خلاف القیاس -

موجد - بضم میم و کسر جیم از خود پیدا کنندہ چیزے را -

موبد - بضم با و سکون واو معروف و کسر با ی موحدہ حکیم و دانشمند آتش پرستان از زبان دور مرید و سرپرست و جہانگیر - بفتح موحدہ و در رشیدی و غیرہ نوشتہ کہ موید بمعنی پیر مے فروش چہ مودر ترکی بمعنی درخت انگور است چون معان درخت انگور را پرورش می نماید و از ان شراب سازد لہذا موبد گویند و لفظ بمعنی صاحب خداوند است و بعضی موبد بمعنی پیشوا و حکمت نوشتہ اند پس معنی ترکیبی آن خداوند حکمت باشد -

موحد - بضم میم و فتح ہمزہ کہ بصورت واو است و تشدید

مفتوح بمعنی ہمیشہ ماخوذ از ابد۔
مواو بفتح میم و تشدید واو گر فارسیان تخفیف خوانند جمع مادہ کہ بمعنی اصل ہر چیز و زیادت متصلہ بچیزی است۔
مواید بفتح میم و کسر ہمزہ کہ حرف چہارم است جمع مائدہ کہ بمعنی خوان پر طعام باشد۔
موکد بضم میم و فتح واو و کسر کاف مشدد تاکید کنندہ و بفتح کاف تاکید کردہ شدہ و استوار۔
مورد۔ بفتح میم و کسر راے مہملہ جاے آب خوردن مردم و بہائم در صحرا و آب خورد و محل فرود آمدن کجاوہ ہر اسم ظرف کہ بمقابل وادی و دیاری باشد مکسور لامین می آید چنانچہ مولد و موضع و موصدہ مورد و موقف و موسم و مرابد و میسر و گاہی مصدر میمی باشد بمعنی ورود و بضم میم و فتح واو و فتح راے مہملہ مشدد بمعنی گلگون و سرخ رنگ مشابہ بگل و لفظ مورد فارسی بضم میم و سکون واو و موردہ بسکون راے مہملہ نام درختی است کہ آنرا بعربی آس گویند و برگش بغایت سبزی و طراوت شبیہ گذاری البرہان
موفور۔ بسیاری کردہ شدہ و تمام از ضرر و نقصان۔
موسیقار۔ بالضم نام سازیست کہ دوتار نی نای کوچک و بزرگ باندام مشکث باہم وصل کنند و نوشتہ اند کہ موسیقار نام پرندہ ایست کہ در منقار او سوراخہا بسیار باشد و ازان سوراخہا آوازہای گوناگون می آید حکما علم موسیقی را ازان استخراج کردہ اند از برہان و مؤید و کشف۔
موشر۔ بضم میم و واو معروف و کسر شین مثلثہ اثبار کنندہ از اطائف و بضم میم و فتح ہمزہ کہ بصورت واو باشد و شین مثلثہ مشدد و کسر راء تاثیر کنندہ۔
موسر۔ بضم میم و واو معروف و کسر سین مہملہ توانگر از اطائف
موسمہ۔ بضم میم و واو معروف و سین مہملہ و فتح میم دوم فرمانبردار و مشورت کنندہ از اطائف و منتخب۔
موشر۔ بضم میم و سکون واو و کسر شین معجمہ گوشتہ چشم بطرف گوش از شرح نصاب و بضم میم و فتح ہمزہ کہ بصورت واو باشد نام منزل قمر و آن دو ستارہ است مثل مقدم و مؤخر حوت۔
موفر۔ بضم میم و فتح ثانی و تشدید فاے مکسور زیادہ کنندہ و بفتح فا زیادہ کردہ شدہ بسیار کردہ شدہ
موت اخمر۔ موت سخت از اطائف۔
موش کور و مشک کور قسمی از موش کہ بروز کور بیناشد و بشب بیناست
موجز۔ بالضم و جیم عربی مفتوح و زاے معجمہ کوتاہ و مختصر و نام کتابے در علم طب۔
موز۔ بالفتح و راے مہملہ بروزن جوز درخت کیلا کہ میوہ معروف است از برہان۔
موج خیز۔ دریا چراکہ در اصل بمعنی جاے خاستن موج است زیرا کہ چون امر باسم مرکب گردد بمنزلہ قسم معنی حاصل شود چنانچہ معنی اسم فاعل از تیز رود تیر انداز ظاہر است و معنی اسم مفعول از خاکریز پارچہ ریزی یعنی خاک ریختہ شدہ و از پارچہ پیختہ شدہ و معنی مصدر چنانچہ خونریز بمعنی خون ریختن و معنی اسم ظرف چنانچہ موج خیز بمعنی جاے خاستن موج کہ دریا و تالاب باشد و معنی اسم آلہ چون گسستان کہ ہندی آنرا چھور گویند بنون غنہ۔
مویز۔ بفتح و یاے معروف قسمی است کشمش از انگور کہ خشک کردہ نگاہ دارند مردم عام آنرا منقی گویند و بہندی واکھ نامند۔
مونس۔ بضم میم و کسر نون و سین مہملہ ہمدم و آرام دہندہ از منتخب
موسس۔ بضم میم و فتح ہمزہ کہ بصورت واو است و سین مہملہ اول مشدد و مکسور استوار کنندہ۔
موحش۔ تشدیدہای مہملہ مکسور بروزن مصور بمعنی رماننده و رسیدگی دہندہ و بضم اول و سکون ثانی و کسر مہملہ اندوہگین کنندہ از مراح و منتخب۔
مواعظ۔ بفتح میم و کسر عین مہملہ و فاے مہجہ پندہا و نصیحتہا

موقع۔ بفتح میم و قاف و کسر جاے واقع شدن و جاے افتادن از منتخب و بفتح قاف نیز آمدہ و بضم میم و فتح واو و تشدید قاف مفتوح تو قیع کردہ شدہ و بلند کردہ شدہ۔
مواقع۔ بفتح میم و کسر قاف جاہا و محلہا جمع موقع۔
موزج۔ بضم میم و کسر جیم بہ رود آمدہ و در دناک از منتخب
مودع۔ بضم میم و کسر دال مہملہ پذیرندہ و نگہدارندہ یعنی رخصت کنندہ و بفتح دال پذیرفتہ و نگہداشتہ شدہ۔
موتسع۔ بضم میم و فتح واو و تشدید تاے مثناۃ فوقانی و سکون سین مہملہ و فتح عین مہملہ و کسر راے مہملہ پراگندہ کنندہ و تقسیم کنندہ از منتخب۔
موضع۔ بالفتح وضاد معجمہ مکسور جاہای نہادن چیزہا و بمعنی مطلق جا مستعمل۔
مولع۔ بضم میم و واو معروف و فتح لام و عین مہملہ صیغہ اسم مفعول بمعنی حریص گردانیدہ شدہ از منتخب و مدار و کشف و مراح۔
موضوع۔ نہادہ شدہ و ساختہ شدہ و اصطلاح علمی بمعنی مقصودی کہ ازان در علمی بحث کنند و در اصطلاح منطقیان بمعنی مبتدا کہ در مقابلہ خبر باشد و خبر کہ در مقابلہ مبتدا باشد از محمول گویند چنانچہ الانسان حیوان پس انسان موضوع و حیوان محمول او ست۔
موی دماغ شخصیکہ مخل عیش بسبب بیدماغی باشد از بہار عجم و چراغ ہدایت و مصطلحات و در چہار شربت بمعنی کسیکہ زبدہ مصاحبان کسی باشد۔
موقف۔ بفتح میم و سکون و کسر قاف جاہای ایستادن اصحاب و حجاج ایستادن حاجیان و آن صحرائیست بفاصلہ شش کروہ از مکہ و حاجیان در انجا شب باش نشدہ از صبح تا آفتاب ایستادہ باشند و آنرا عرفات نیز گویند۔
مواقف۔ بضم میم و کسر قاف جاہای ایستادہ شدن این جمع موقف ست۔
مولف۔ بضم میم و فتح ہمزہ کہ بصورت واو است و کسر لام مشدد الفت دہندہ جمع کنندہ چیزہای متفرق را

باهمدگر و بفتح لام جمع کرده شده از منتخب ـ
مؤلف ـ بضم میم و فتح واو و ظای معجمه مشدد مکسور وظیفه کننده و وظیفه دهنده و بفتح ظای معجمه وظیفه کرده شده و وظیفه داده شده ـ
موصف ـ بضم میم و فتح واو و فتح صاد مهمله مشدد توصیف کرده شده ـ
موقوف ـ ایستاده کرده شده و باصطلاح حرف حرف اخیر لفظی که از پیوستن مابعدش باز ایستاده کرده شده باشد بافتادن حرکت او و باصطلاح عروض حرکتی که حرف هفتم متحرک او را ساکن کرده شده چنانچه تای مفعولات موقف ساکن کنند ـ
موتلف ـ خوگرفته شونده و سازد آینده از منتخب صراح ـ
موفق ـ بضم میم و فتح واو و کسر فای مشدد توفیق دهنده ـ
موثق ـ بضم میم و فتح واو و کسر ثای مثلثه مشدد یعنی استوار با اطمینان و وثوق از منتخب ـ
مواثیق ـ بفتح میم و کسر ثای مثلثه مشدد پیمانها و استوار پیمانها و این جمع میثاق است که بکسر اول یعنی عهد و پیمان و استوار شدن آمده ـ
موق ـ بضم میم و سکون واو و گوشهٔ چشم بطرف بینی از شرح نصاب ـ
موق ـ بضم میم و سکون همزه که بصورت واو است گوشهٔ چشم بطرف بینی از شرح نصاب ـ
موتفک ـ بضم میم و سکون همزه که بصورت واو است و تای فوقانی و کسر فا برگردانیده و بازگردانیده از چیزی و در صراح نوشته که موتفکات شهرهای قوم لوط که برگردانیده شده است و باد های که مختلف وزد از هر جهتی ـ
موصل ـ بفتح میم و سکون واو و کسر صاد مهمله نام شهر است در عراق و نام جزیره و جای وصل و بضم میم و صاد مهمله مکسور یعنی رساننده و بضم میم و فتح واو و صاد مهمله مشدد مفتوح وصل کرده شده و پیوند کرده شده از مؤید و کشف و مدارد مزیل و لب لالباب ـ

سورچال و سورچل ـ بواو مجهول و جیم فارسی مفتوح مغاکی را که بجهت گرفتن قلعها در اطراف آن کنند از برهان و اهل این دیار آنرا سورچا گویند ـ
مؤول ـ بضم میم و فتح همزه که بصورت واو است و کسر میم مشدد و امیدوار و نام آسپ هفتم که بضرورت و ربیت نفاست بمقام هشتم واقع شده است از شرح نصاب ـ
مؤجل ـ بضم میم و فتح همزه که بصورت واو است و فتح جیم مشدد و فرصت و مهلت داده شده ـ
موکل ـ بضم میم و فتح واو و فتح کاف مشدد شخصیکه کار و بار باو سپرده باشد و بکسر کاف سپارنده کار بدیگری از لطائف ـ
موی ـ بالضم معشوق زن و نازنین و حرامزاده و زنگ و تاخیر و امر است بمعنی باش و بمعنی تو به و بمعنی نازو غمزه از برهان و لطائف ـ
موهم ـ بضم میم و سکون واو و کسر ها در وهم و غلطی اندازنده ـ
موسوم ـ نام نهاده شده و نشان کرده و بمعنی داغدار ـ
موطم ـ بضم میم و سکون واو و کسر لام در وهم کننده و دور و رسانیده از صراح و منتخب ـ
موثم ـ بضم میم و فتح همزه و ثای مثلثه مشدد مفتوح گنهگار و مجرم از لطائف ـ
موسم ـ بفتح میم و سکون واو و کسر سین مهمله نگام چیزی و بفتح سین غلط است از کشف و مؤید و صراح و موسم بضم میم و فتح همزه که بصورت واو باشد و سین مهمله مشدد و مفتوح بمعنی اسم کرده شده ـ
موبرآوردن زبان قلم ـ بکار راندن قلم از نوشتن چه وقتیکه مو باریکه بزبان قلم می آید حرف درست نوشته نمیشود ـ
موطن ـ بفتح میم و کسر طای مهمله جای وطن از کشف
موازین ـ بفتح جمع میزان است ـ
موتمن ـ بضم میم و سکون همزه که بصورت واو است و فتح فوقانی و کسر میم امانت دار و این آم فاعل از

از ایتمان بروزن افتعال ماخوذ از امانت ـ
موقن ـ بضم میم و کسر قاف یقین کننده ـ
موذن ـ بضم میم و فتح همزه که بصورت واو است و تشدید ذال معجمه مکسور بانگ نماز گوینده و بضم میم و سکون واو و کسر ذال معجمه اسم فاعل از باب افعال یعنی آگاهی دهنده و بانگ نماز گوینده ـ
موئیدن ـ بواو مجهول گریستن و نوحه کردن ـ
مویان ـ بالضم دیای تحتانی گریان و نوحه کننده ـ
مویترین تیغ کشیدن در کمال غضب و خشمناکی آمدن ـ
مویکنف آمدن ـ محال بودن کاری از رشیدی ـ
مویرآوردن زبان کنایه از نامرحال و ظهور آوردن ـ
مویه ـ بضم اول و ثالث که لام باشد و بهر دو واو معروف شاخ حیوان است که آنرا جوگیان نوازنده مثل ناقوس و آنرا بهندی سنگی گویند از کشف و برهان و در رشیدی نوشته که شاخ درختیست که آنرا مجوف کرده مینوازند ـ
موسیچه ـ بضم میم و واو معروف و کسر سین مهمله و یای معروف و جیم فارسی مرغیست شبیه بر ابر قمری یا از هدهد کشف و برهان و نیز در برهان نوشته که بضم میم و واو معروف گویند ـ
موازنه ـ بضم میم و زای معجمه مفتوح و نون با چیزی هموزن بودن از کشف و کنز ـ
موثقه ـ بضم میم و واو معروف و کسر قاف و نون زن صاحب یقین از لطائف ـ
موعده ـ بفتح دال و عین مهملتین میعاد شده از لطائف ـ
موامعه ـ بضاد معجمه و عین مهمله باهم شرکت کردن از منتخب ـ
مویه ـ بالضم و واو مجهول و تحتانی گریه و نوحه از رشیدی و کشف و برهان و رشیدی و مؤید ـ
موی الیه ـ لفظ موی بضم میم و واو معروف و بفتح میم و دم هر دو موی صیغهٔ اسم مفعول است از ایما یومی الیه ایما کرده شده بسوی او و کسانیکه بواو مجهول و کسر میم ثانی و یای معروف خوانند غلط است

مزیل و دیگر کتب صرف۔

مواجهه بضم میم و فتح جیم بروزن مفاعله باهم روبرو شدن

موجبه بضم میم و فتح دال و تشدید جیم مفتوح و های مانفوظ مرتب و پسندیده و آنچه بسوی او رد کرده شود و از منتخب

موجینه۔ بالضم و جیم فارسی مکسور و یای مجهول و نون ساکن آهنی که از ان مو از بدن سر میچینند۔

موالید ثلاثه۔ بفتح میم کنایه از نباتات و جمادات و حیوانات نباتات آنچه که از زمین روید و بالیدگی دارد و ای از قسم درختان باشد و جمادات آنچه از قسم سنگ و گل باشد و حیوانات آنچه که جاندار باشد و بارادهٔ خود جنبش و حرکت کند۔

موادعه۔ یکدیگر را وداع کردن۔

مولد۔ بضم میم و فتح واو و کسر لام مشدد و های ملفوظ شیفته و عاشق و دیوانه از منتخب و مجاز آنرا از انواع درخت پیدا کند آنرا بید مجنون نیز نامند۔

مواخذه بضم میم و فتح خای معجمه و ذال معجمه گرفت کردن۔

موتینه بتاء مثناة فوقانی و نون لباسیکه از پوست حیوانات باشم دارند

مورچانه بجیم فارسی و نون زنگاریکه در ذوات آهن در رود و در بصیقل و در رکم شود از خیابان رود۔

جواهر الحروف نوشته که مور بمعنی معروف و مهانه حرف نسبت مفید معنی تشبیه معنی زنگ آهن۔

مورچه۔ نوعی از مور که بغایت خرد باشد و زنگ که در ذوات آهن و در رود۔

موریانه۔ حرف چهارم تحتانی بروزن و معنی مورچانه

مولوی۔ بفتح میم و فتح لام منسوب بمولا که بمعنی خداوند است بعد الحاق یای نسبت الفی که رابع بود بواو بدل شد زیرا که الف مقصوره در آخر کلمه عربی در هیچ حرفی بوقت نسبت باو بدل میشود۔

موشی بضم میم جمع ماشیه که بمعنی متوکل بسیار راه رونده است از روی اطلاق این لفظ بر مطلق چهارپایان یا کثر می نمایند

موی۔ بضم میم و فتح همزه که بصورت واو است و تشدید

دال مهمله مکسور بمعنی رسانیده۔

موری۔ بضم میم رهگذر آب صحن خانه و این در فارسی و هندی مشترک است از شرح قران السعدین دوردبران نوشته که موری بمعنی رهگذر آب خانه و لوله کوزه و نوعی از بافتهٔ ابریشمی و نام ولایت از ترکستان و بعضی نوشته که موری نوعی از آتش است۔

موازی۔ بضم میم مقابل و محاذی۔

موی بینی شخصیکه مکروه و مخل و سبب بیدماغی باشد از بهار عجم و چراغ هدایت و مصطلحات و در چهار شربت بمعنی کسیکه زبده مصاحبان و خلاصهٔ مقربان کسی باشد۔

موالی۔ بفتح میم یاران و خداوندان جمع مولا است۔

موشک دوانی۔ نوعی از آتشبازی اطفال که در هندوستان نیز متعارف است و در مصطلحات نوشته که موشک دوانی کنایه از فتنه انگیزی و موشک از انواع مشهورهٔ آتشبازی است۔

مومیائی۔ چیزایست سیاه رنگ و آن دو قسم باشد یکی عمل دوم کانی عملی چنان باشد که طفل سرخ رو و سرخ مو گرفته پرورش نمایند چون عمرش قریب بسی سال رسد کندوی سنگین راست کنند و آن کندو را بشهد و ادویه پر کنند و آن جوان را در ان کندو بستاوه کرده بند نموده تا بخش بران مینگارند چون یکصد و بست سال منقضی گردد آنرا می کشایند هر چه از ان شهد و آدمی در ان کندو میماند از مومیائی باشد برای اصلاح شکستگی هر عضو همان عضو آن شخص بکار برند و بعضی محققان چنین نوشته کیائی نام قریه ایست از مضافات پارس قریب آن در کوه تالابی است بعد از سالی در ان چشمه جوش می آید بر کنارش وسومتی مانند یوم منجمد میگردد مردمان عالم آنجا بران چشمه متعین اند و سومت را میگیرند و آنرا آن قریه منسوب کرده مومیائی نامند از مدار دکشف و نیز صاحب کشف نوشته که بر در آن چشمه غرابیلی از مس وصل کنند و

بعد از سال غربال را بر میدارند و دران چند درهم مومیائی یابند و صاحب برهان در شیدی نوشته که در اصل موم آئین بود چرا که چون از کان برمی آرند مانند موم نرم باشد از کثرت استعمال تغیر داده مومیائی گفتند

موسیقی۔ نام علم سر و دو این لغت سریانی است گاهی بحذف چهارم که یای تحتانی باشد استعمال کنند و موسیقی گویند از بهار عجم و مصطلحات و در زبان یونانی بمعنی لحن است بدانکه ابتدای موسیقی بقول فخر الدین رازی رحمة الله علیه از حکیم فیثاغورس تلمیذ سلیمان علیه السلام است و نزد بعضی از حضرت داود علیه السلام و بعضی گویند که فقنس نام مرضیست ازاد ارزش حکما استخراج علم موسیقی کرده اند و مطابق دوازده بروج فلکی دوازده مقام مقرر کرده اند و شعبهای مقامات را موافق ساعات لیل و نهار بست و چهار قرار داده اند و بهامی مقامات دوازده گانه انیست اول رهاوی دوم حسینی سوم رست چهارم حجاز پنجم بزرگ ششم کوچک هفتم عراق هشتم صفاهان نهم نوا دهم عشاق یازدهم زنگله دوازدهم بوسلیک و هر مقام و شعبه دار دیکی از بستی آن مقام خیزد و دیگر از بلندی آن مقام پیدا شود و هر شعبه مرکب از چند نغمه باشد بدانکه شعبهای مقام رهاوی اول نوروز عرب و آن مرکب از شش نغمه باشد و دیگر نوروز عجم و آن نیز مرکب از شش نغمه باشد شعبهای مقام حسینی اول دوگاه و آن مرکب از دو نغمه باشد دوم مخیر و آن مرکب از هشت نغمه شعبهای مقام راست یکی پنجگاه و آن مرکب از پنج نغمه دوم مبرقع شعبهای مقام حجاز اول سه گاه و آن مرکب از شش نغمه دوم حصار و آن مرکب از هشت نغمه شعبهای مقام بزرگ اول همایون دوم نه شعبهای مقام کوچک اول مرکب و آن مرکب از شش نغمه دوم بیات و آن مرکب از پنج نغمه شعبهای مقام عراق اول ماکلین و آن مرکب

از پنج نغمه دوم مغلوب و آن مرکب از هشت نغمه شعبهای مقام عراق اول مخالف و آن مرکب از پنج نغمه دوم مغلوب و آن مرکب از هشت نغمه شعبهای مقام نوا اول نوروز خاراد آن مرکب از پنج نغمه دوم تا هور و آن مرکب از شش نغمه شعبهای مقام اصفاهان اول بنیروز و آن مرکب از پنج نغمه دوم نشاپور و آن مرکب از شش نغمه شعبهای مقام عشاق اول زابل و آن مرکب از سه نغمه دوم اوج و آن مرکب از هشت نغمه شعبهای مقام زنگله اول چهارگاه و آن مرکب از چهار نغمه دوم غزال و آن مرکب از پنج نغمه شعبهای مقام بوسلیک اول عشیران و آن مرکب از پنج نغمه دوم صبا و آن مرکب از پنج نغمه بدانکه از ترکیب دو دو مقام شش آهنگ ایجاد کرده اول سلک آن از پستی اصفاهان و بلندی زنگله خیزد دوم گردانیه و آن از پستی عشاق و بلندی راست سوم نوروز و آن از بلندی حسینی و پستی بوسلیک چهارم گوشت و آن از پستی مجاز و بلندی نوا پنجم باره و آن از پستی گوجک و بلندی عراق ششم شهناز و آن از پستی و بلندی راه وی نیز و بدانکه گوشه چهل و هشت مقام از انجمله آنچه بتحقیق رسیده است اول بهار نشاط دوم غریب سوم صبا رهام غمزه پنجم بیات ترک ششم سرفراز هفتم بسته نگار هشتم بیات گردانیه نهم نهاوند دهم صفاهان یازدهم ولیزه دوازدهم اوج کمال سیزدهم نگار چهاردهم وصال پانزدهم شهری شانزدهم عشیران هفدهم عزال هیجدهم عشرت انگیز نوزدهم بزرگ بستم اصلی بست و یکم اعتدال بست و دوم گلستان بست و سوم بنیروز کبیر بست و چهارم حیرت بست و پنجم جمالی بست و ششم روح افزا بست و هفتم معتدله بست و هشتم معنوی بست و نهم سپهری و این مقامات موسیقی را بعضی از انجمله اند که نوشته می شود باغ سیاوشان و باد نوروز و بانگ عشاق و بنیروز شهریار و بهار و شکسته و بهمن و چغانه و دو برسال و دهنده و نهروز و پرده قمری و پرده یاقوت و پنجه گیل و لیلی و شاهگان و تخت اردشیر و باد بزرن و تیرسی و باذرز و خارکش و خانه عشقا

و خراسان و خراسانی بزرگ و خماسی و دوگاه و قرینه و دلکش و راج و زرافشان و زیرافکن و زنگله و زابل و زنگ و زیرکش و ژاله و ساز و سیکا و سیکاه و سیکاه و سیکاه

آنرا در سرورت بعد نصف شب خوانند پنجم کوکب آنرا
در سرورت در آخر شب خوانند راگنیهای هندول نیز
پنجم است اول رام کری دآنرا رام کلی نیز گویند در
بسنت رت بوقت صبح خوانند دوم وی ساکه آنرا در بسنت
رت اوائل روز خوانند سوم لالت در بسنت رت بوقت صبح
خوانند چهارم بلاول دآنرا برادری نیز گویند در بسنت
اوائل روز خوانند پنجم پٹ منجری آنرا در بسنت رت در نصف
شب خوانند راگنیهای دیپک اول دیسی دآنرا در گرگهم رت
در دوم پهر شب خوانند سوم نٹ آنرا در گرگهم رت در آخر روز
خوانند چهارم کیدار آنرا در گرگهم رت در نصف شب خوانند
پنجم کاٹهارا آنرا در گرگهم رت در پهر اول شب خوانند
راگنیهای سری راگ نیز پنج است اول مالسری آنرا
در هم رت در سوم پهر روز خوانند دوم مارو برای
مهله موقوف در هم رت در آخر روز خوانند سوم
دهناسری دآنرا در هم رت در اواخر روز خوانند
چهارم بسنت دآنرا در روزهای بسنت در نصف روز
خوانند پنجم اساوری دآنرا در پهر روز برآمده خوانند
راگنیهای میگهه راگ پنج است اول ملار آنرا در برسات در
نصف شب خوانند دوم ملار آنرا در برسات در نصف
شب خوانند دیگر زمانها در موسم برسات بهر وقت خوانند
سوم گوجری آنرا در برسات در پهر اول روز خوانند چهارم
بهوپالی آنرا در برسات در پهر اول شب خوانند پنجم دیسکار
آنرا در برسات در اواخر شب در اوائل روز خوانند
پترهای دبهارجاهای راگهاست مذکوره
پترهای بهیرون دیوساکه دللت دبهرکه دماد دهول بلاول
دبنگال دبهیاس در پنجم دبهارجاهای هشتگانه پترهای
مذکور سوهاو بلاولی دسورتهی دکلیانی دانداهی و
بهیل گوجری دپٹ منجری دبیره پترهای مالکوس گندهار
دسندهوی دکدو دترنجین دشهانا دسنگیست بلاوله دمالی گوره
دکامودهٔ بهارجاهای پترهای مذکور دهناسری مالسری
دسکهرا گوجری گندهار دبهیم پلاسی دکامودی و

پترهای هندول بسنت دمالوه دمارواد کس دبکهار
دلنگ دهن دڈهول بهارجاهای پترهای مذکور لیلاوتی
نوکیسوری دجیتی دپوربی دپادراتی دترون دیوگری سرسنی
پترهای دبیک کسم دٹنک دنت نارائن دبهردوست
درس منگلا دمنگلاس ٹک دآڑانا بهارجاهای پترهای
مذکور منگل گوجری دمجاوندی دمالگوجری دبهوپالی
دمنوهر دامیرسی دامن دهمیر پترهای سری راگ
سریرون دکولاهل دسانونت دسنکرون دراکیسی
دکهٹ راگ دبڈهنس دویسکار دبهارجاهای
پترهای مذکور بجیا دردهان جینی دکنبد دسوهنی سهردکهیم
دسرکیها دسرستی پترهای میگهه راگ کلای دباگیسری و
سهانا دپوربا دکانهڑا دتلنگ دستنه دسنکرابهرن
بهارجاهای پترهای مذکور کرناٹ دکاودی و
کدمنات دبهاری دمانجهه دپنچم دپٹ منجری و
دسدهنات دبعضی چنین نوشته اند که نزد هندیان کیش
راگ است دآنرا سوده گویند دی راگنی که آنرا سنگیرن
نامند دچهل دهشت پتر یعنی پسران راگنی های آنرا
سالنگ گویند باقی همه بهارجاهاست آنرا سوده
سالنگ نامند پس هر راگ را پنج پنج راگنی سنگیرن
دهشت هشت پتر سالنگ حاصل شدند دسوده
سالنگ یعنی بهارجاها را شمار نیست باید دانست که سنگیرن
آن راگنیهاست که بر وقت راگ سرایند دسالنگ آنکه
وقت معین ندارد بدانکه اول راگ پهیرون بهرت
فصلش کوارد کاتک دقتش از دو گهڑی شب
باقی مانده تا صبح است پنج سنگیرن یعنی راگنیهای
دقتی او انیست یکی گهٹ راگنی دوم رام کلی سوم
دیو گندهار چهارم بهیاس پنجم بلاول دهشت سالنگ
یعنی راگنیهای مختلف الاوقات او انیست یکی سوهنی
دوم گهٹ سارنگ سوم چیت سارنگ چهارم ولیساکه پنجم سنگیرن
ششم سوده هفتم بهیروی هشتم بهیروی راگ دوم مالکوس
فصلش در ماه اگهن دپوس دقتش از طلوع

تا یکپاس پنج راگنی دقتی او انیست یکی گوجری دوم
بلاونی سوم ٹوڈی چهارم مالسری پنجم اساروی هشت
راگنی مختلف الاوقات او انیست یکی المیا دوم بنگال
سوم گندهاری چهارم کلیان پنجم ایمن ششم بنگالی هفتم
پٹ منجری هشتم بیراٹهٔ راگ سوم هندول فصلش ماه
بیساکه دقتش از یکپاس روز برآمده تا قریب دوپهر
پنج راگنی دقتی او انیست یکی بسنت دوم للت سوم
بهیم پلاسی چهارم دیسکار پنجم کهنهاوتی دهشت راگنی
مختلف الاوقات او انیست یکی پنجم دوم دهول سوم
بڈهنس چهارم بهوپالی پنجم میان ششم جیت سری هفتم
پرج هشتم بهتیار راگ چهارم سری راگ فصلش جیت
دبیساکه دقتش از یکپاس روز باقی مانده تا شام پنج راگنی
دقتی او انیست یکی دهناسری دوم ٹنک سوم پوربی
چهارم گوری پنجم کنگلی دهشت راگنی مختلف الاوقات
یکی سری روپ دوم مالی گورا سوم نٹ نارائن چهارم راج بهنس
پنجم مروا ششم بچهتر اهفتم مالوا هشتم گرنٹ بهاری راگ
پنجم دیپک فصلش جیٹهه داساڈهه دقتش از دو پهر یکپاس
روز باقی مانده پنج راگنی دقتی او انیست یکی سارنگ دوم
دیو گرے سوم گورسارنگ چهارم کافی پنجم نٹ هشت
راگنی مختلف الاوقات او انیست یکی کیدارا دوم
منگل سوم کوکب چهارم مدماد هم پنجم پوریا ششم بروی
هفتم مکهاچ هشتم کلاهنگی راگ ششم میگهه ملار
فصلش ساون دبهادون دقتش از نیم شب تا صبح کاذب
در هنگام بارش باران از یکپاس روز گذشته تمام روز دشب
پنج راگنی دقتی او انیست یکی ملهار دوم جنجوٹی سوم کانهڑا
چهارم سورٹهه پنجم سنگیرابهرن هشت راگنی مختلف الاوقات
او انیست یکی کموده دوم اڑانه سوم گوند چهارم بهاگ پنجم
جنجوٹی ششم کلاپربین هفتم سانونت هشتم ملهاری باقی
سوده سالنگ یعنی بهارجاها این را شمار نیست اسمای
بعض ازان نوشته میشود + مادهو + بیاکی + نیهه کی +
مادهولی + ندگری + سونهی + اهیری + تلنگی + گوجری +

مرہٹی + لبنتی + کوکڑلا + کادیلی لچھما + اندجانی + ساکھ
اردو + ٹھوڑ + چندرباس - کالنکا + کرناٹی ہال + ساونے +
ہاوڑی + بنگلی + کانگنی + ملکر + رواڑی بیم + سنکرالا + بیراری
سانبھر + سرسان + اندی + سوبھارنک + چندرنیب +
رومنی + چندرکوس + سرستی + سگھرائی + بھوپال کوشک
چھندسوار + نندائی + اونبھار + کووائی + کورو کامودی +
کورنگ بریل + اورنبی + سیوتی + کنھیڑی + جو + ترنی +
لنک + ڈھن + کنتھا + کھل + چینک + کودھنی + گجرنی +
کنبھاری + مانجھہ + جنگم + اہیری + کول + رامان +
کنتھل + کلنگ + کوناگری + کال بیلی سمن مودہ + ساکر
سانبھری + دیسکلی + نیگ مال + سندھوتی + کلائی +
لیلاوتی + جیت بہاری + چینی پریوی + نیکھاری +
سیام کلی + ویوکلی + بہنگم + بھولا + لوہالی کلکت + دیاونے +
پوریا + کن ساکر + روپ منجری + سندھو + تہارسے +
کلھا دومون + غازہ فردوس گت + یکت + بادی بال سا +
سالنگ + بات + اکیر + یکت مالی + کریخ سارگری + سندر +
ناگ دمھن + ٹھمری + سورٹھی + جالندھری + نٹ نراین +
چتاورہی + کومل + مورویک + دھوریا + اینده اقسام نہیا
لبیارست اسامی دوازدہ تال کہ نزد ہندیان مقرر اند
اول جلد اکتالہ دوم تال ہولی کہ آنرا دھیما اکتالا نیز
گویند سوم تال پروبک کہ آنرا دو مزبہ نیز گویند چہارم جلد
تالا کہ آنرا ترتیا نیز گویند پنجم تال سہ مزبہ کہ تبوسط شاہد
در جلد تالا دھیما تالا ششم دھیما تالا ہفتم تیورا د
ہشتم سورفاختہ نہم چیتالا دہم چوتالا یازدہم اڑاچوتالا
دوازدہم تال سواری کہ آنرا جھپتالگن نیز گویند۔

فصل میم مع ہا

مہرگیا - بکسر اول وکاف فارسی مکسور مردم گیاکہ بعربی
ببر مرج گویند و بہندی لکھنی گویند ہر کہ پنج آنرا کہ بصورت
انسان باشد باخود دارد ہمہ خلق بر و مہربان باشند
اورا ہمہ مردم دوست دارند و بعضی گویند کہ مرگیا گل آفتاب
پرست است کہ آنرا سورج مکھی گویند از برہان و مصطلحات

مہنا - بضم میم وفتح ہا و تشدید نون گوارا و ہاضم و خوش مزہ
از بہار عجم و منتخب۔

مہرا - بضم میم وفتح ہا و تشدید را نیک پختہ شدہ ای
چیزیکہ در آب بگرمی آتش خوب پختہ شدہ ملائم گردد از
منتخب و مؤید و برہان دیدار۔

مہلا بفتحتین و تنوین مصدر است کہ مفعول مطلق
واقع میشود بحذف فعل ناصل و معنی امر مستعمل میگردد
ای مہل یعنی آہستہ باش از صراح و شرح نصاب

مہرشفا بضم میم و کسر شین معجمہ انچہ غرائم خوانان بر لبہای
دمیدہ گرہ زدہ در گلوی مریضان اندازند۔

مہرۂ تب - مہرہ است کہ بالخاصیت دفع تب کند۔

مہرب - بفتح اول و سوم ہای موحدہ گریزگاہ و
مہارب جمع آنست از لطائف۔

مہرب - گریختہ۔

مہیب - بفتح میم و کسر ہا مرد سہمناک کہ خوف و سہم از و
ہارد و مردم از و ترسند از منتخب شارح فاضل نیز
در شرح گلستان نوشتہ کہ مہیب بفتح میم مثل ہیبت است
و بضم میم کہ شہرت گرفتہ خطاست چراکہ باب افعال
ازین مادہ مستعمل نشدہ است مولف گوید از ہیبت
کہ مصدر لازم است مہیب بفتح میم صیغہ اسم مفعول بودن
تقدیر حرف جر درست نباشد پس مہیب در حقیقت
مہیب بہ است یعنی ترسیدہ شدہ از و از صراح و قاموس
و در مؤید بفتح میم است۔

مہذب - بضم میم وفتح ہا و کسر ذال معجمہ مشدد و ہای
موحدہ پاک کنندہ از عیوب و بفتح ذال معجمہ مشدد و پاک
کردہ شدہ از عیوب و نام کتابی است در علم لغت عرب و
مہذب الاخلاق یعنی خوش خلق و نیک خصلت از منتخب۔

مہیب - بفتحتین و ہای موحدہ مشدد جای ہیبت یعنی
جاے ترسیدن باواز مدار و منتخب۔

مہتاب - معروف و این لفظ مقلوب بہات کہ در اصل
تاب مہ بود پس اطلاق آن بر ماہ درست نباشد لیکن آمدہ

چنانکہ در لغت قدیمہ نوشتہ شدہ و اضافت آن بہلال و ماہ
و بدر درست نباشد مگر آنکہ بمعنی روشنی مجازاً گرفتہ آید چنانچہ
سعید شہرونی گوید بیت فیض سپہران چو نوجوان نبود نہ
مہتاب و ہلال و بدر یکسان نبود و لیکن این قسم
اضافت در ہمین بیت دیدہ شدہ از چراغ ہدایت۔

مہارت - بفتح میم و رای مہملہ استادی از صراح و بحر الجواہر۔

مہلت - بالضم درنگ و آہستگی و فرصت از منتخب و صراح۔

مہابت - بفتح میم وفتح ہای موحدہ لفظ عربی است بمعنی ترس
و خشم و بزرگی از صراح فارسیان بمعنی شکوہ و شان آرند از
چراغ ہدایت و بہار عجم۔

میہج بضم میم و کسر ہا و بدہ تحتانی و جیم بر انگیزندہ و غبار
بر انگیزندہ و ہمین ہر دو معنی بضم میم وفتح ہا و تشدید یای
تحتانی مکسور نیز آمدہ و اصل این ہیج است۔

میج بضم میم وفتح ہا و جیم جمع میجہ کہ بمعنی جان و روح است

مہراج - بالفتح لقب بادشاہ رنگ و قیاس میخواہد کہ
لقب سلاطین سلف ہند باشد۔

مہندہ - بضم میم وفتح ہا و تشدید نون مفتوح شمشیری کہ
ساختہ ہند باشد از صراح۔

مہار - بفتح میم و سکون ہا گہوارہ گستردن و ہر موضعیکہ
برای طفل مہیا سازند از صراح و منتخب و برہان۔

مہاد - بکسر میم بستر و بساط و فرش از منتخب و صراح بدانکہ
این لفظ مفرد است و جمع مہد نیست۔

مہرۂ سفید - ناقوس کہ بہندی سنکھ گویند۔

مہیار - بالکسر سخت بیہودہ گو از منتخب۔

مہذار - بکسر میم و حرف سوم ذال معجمہ بیہودہ گو از صراح۔

مہاجر - بضم میم و کسر جیم مفارقت کنندہ از خانہ و اقربا یعنی مسافر کسیکہ
بار سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت نمودہ باشد از کہ بسوی مدینہ

مہر - بالکسر محبت و بمعنی آفتاب و نام ماہ شمسی
کہ آنرا بہندی کاتک گویند و نام روز سانزدہم
از ہر ماہ شمسی و در مصراع قران السعدین مصرعہ
آمدہ از مہر شد و ہم بمہر ۔ کنایہ از سبحان کردہ پہلوانی

در هندی کتابے آفتاب را گویند و مهر بالفتح در عربے بمعنی کابین و آن نقد و جنس باشد که بوقت عقد نکاح ذمه مهر و مقرر کنند و بالضم معروف است درین صورت بلفظ کردن و زدن و گذاشتن و بستن و نهادن مستعمل بیشود و هر چهار معنی اول از رشیدی و جهانگیری و برهان و باقی از بهار عجم -

مهج الاحجار - بالضم کنایه از جواهرات مثل زمرد و لعل و یاقوت وغیره -

مهار - بکسر چوبی کوچک که در بینی شتر کنند و ریسمانیکه بدان چوب بندند از مزید و منتخب و در برهان بالفتح هست و بالضم میم خطاست -

مهجور - جدا کرده شده و گذاشته شده و سخن پریشان و ناحق و منه قوله تعالی اتخذوا هذا القرآن مهجورا از منتخب و صراح -

مهموز - برآمده همه بمعنی معیوب و عیب کرده شده و کلمه که یکی از حروف اصلی او همزه باشد از صراح و منتخب -

مهار - بالکسر خار آهنی که بر پاشنه موزه سواران باشد و این صیغه اسم آله است از مهز که بمعنی فشردن و زدن هست از صراح و منتخب

مهمیز - بالکسر و میم ثانی نیز مکسور و یای مجهول زای معجمه پیخ آهنی که بر پاشنه موزه سواران باشد و این در اصل مهماز بود بقاعده ابدال الف را یا بدل کردند از منتخب و مزید و بهار عجم و مدار و کشف -

مهره نماز - فرضی باشد برابر کف دست از خاک شفاک بعضے از امامیه مذهبان در نماز سجده بران گذارند -

مهساز - کسیکه مفعول باشد یا دلال زنان -

مهندس - بالضم میم و فتح ها و سکون نون و سین مهمله اندازه گیرنده و کسیکه در علم هندسه و اشکال عالم باشد از مدار و منتخب و صراح -

مهبط - بالضم میم و سکون ها و کسر موحده و طای مهمله جاے فرود آمدن -

مهیج - بالضم میم و کسر جیم و عین مهمله بخواب آرونده و بالفتح میم خوابگاه از ابطا الف

مهالک - بالفتح میم و کسر لام جاهای هلاک -

مهلل - بالضم میم و فتح ها و لام اول مشدد و کسر ثانی تهلیل کننده یعنی کلمه لا اله الا الله گوینده -

مهبل - بالفتح میم و سکون ها و کسر یای موحده و زبان فرج زن از شرح نصاب

مهمل - بالضم اول و میم ثانی مفتوح فروگذاشته شده یعنی متروک و بیکار از مدار و کشف -

مهول - بالفتح میم و ضم ها ترسناک از ابطا الف -

مهیبل - بالفتح میم و کسر ها و سکون تحتانی جای ها خود از مهبل و بمعنی ریخته مشتق از مهبل بالفتح که بمعنی فرو ریختن است از صراح و منتخب -

مهل - بالفتحتین آهستگی در رنگ و زبان و بالضم نرس گداخته از صراح و بالفتح میم و کسر ها در فارسی صیغه نهی است که بمعنی مگذار از مالیدن بمعنی گذاشتن و رها کردن است -

مهاصل - بالفتح میم و فتح هر دو ها زهر داده شده و جامه باریک و تنک و رقیق بافته شده از صراح -

مهموم - اندوهگین -

مهام - بالفتح اول و تشدید میم آنرا جمع مهم دانند و در اصل مهاهم بود از نزیل و دیگر کتب قواعد عربیه -

مهم - در میان هم اندازنده و مهم بالفتح و تشدید میم بمعنی اندوه پس مهام از امر عظیم و کار دشوار را مهم گویند چرا که کار دشوار اندیشه را و اندوه و فکری اندازد کنایه از فرو دارنده از بهار عجم و منتخب و صراح و کشف و خیابانی

مهرگان - مرکب نام سرود است -

مهان - بالضم میم امانت کرده شده یعنی فرامین و خوارانه کشته و سروری و منتخب -

مهین - بکسر تین و یا و نون در آخر زائده در فارسی بمعنی بزرگ و بالفتح میم و کسر ها و یای معروفه در عربی بمعنی پست و ضعیف و مجازاً بمعنی حقیر و خوار و مادهٔ مهین عبارت از آب بمعنی از کشف و بالضم میم خوار اسم فاعل از اهانت -

مهیمن - بالضم میم و فتح ها و سکون تحتانی و کسر میم ثانی آنکه امین کند دیگرے را از خوف و گواه صادق و این یک از اسمای الٰهی است از صراح و مدار و در کشف بمعنی مهربان و از منتخب نگهبان و مهربان محققین را در تحقیق مهیمن سه قول است یکی آنکه اصلش مأمن است هم فاعل از امن بدل ایمانا ها و او آمن بالقای همزه باب افعال در مضارع و اسم فاعل و غیره همزه اول را بدل کردند ها و ثانی را یا بخلاف قیاس چنانچه در صحاح و صراح مذکور است دوم آنکه اصلش هایمن است بروزن مفعیل اسم فاعل از هایمنه است بروزن فیعلة که بمعنی حفظ است بدو جهٔ بالحاق یا بعد قلب همزه را بدل کردند بر خلاف قیاس و این قول مختار بیضاوی و مدارک وغیره است سوم آنکه اسم فاعل است از هیمنه که بمعنی حفاظت است ملحق بدحرج درین صورت ها اصلی است و یا برای الحاق و این مختار صاحب شمس العلوم و جلالین است -

مهرگان - بالکسر و کاف فارسی نام ماه خزان و آن نهم ماه از ماه آفتاب است در برج میزان -

مهرجان - بالفتح و رای مهمله مفتوح معرب مهرگان از منتخب

مهران - بالفتح نام دوائی -

مهمان - بالکسر معروف است و این مرکب از مه که بمعنی بزرگ است و مان بمعنی خانه و یا آنکه لفظ مان برای تشبیه باشد یعنی مانند بزرگ است در عزت و لفظ مهمان بمعنی مهمانی تیز آمده است از بهار عجم و رشیدی و دیگر کتب -

مهما امکن - بالفتح میم و سکون ها و فتح حرف نجم و فتح میم بمعنی تا وقتیکه ممکن باشد مهما حرف شرط است و امکن که صیغه ماضی است فعل شرط او است -

مهرچین - بازیگر و حقه باز -

مهتاب - بگرد بمودن کنایه از کار محال که سر انجامش ممکن نباشد

مهره بطاس اندختن - در چراغ هدایت نوشته که مهره بطاس انداختن آنست که سابق بر درگاه سلاطین طاس هفت جوش میگذاشتند و در وقت القضای حاجت مهره که بدان تعبیه بود می افتاد و آوازی بری آمد و در عرب حال بمعنی گوز زدن نیز می آید -

مهجور بفتح میم و سکون ها و ضم میم عربی تخلیه پیرایه او بجوکرده شده -

مهمه بفتح هر دو میم بیابان ادشرح نصاب و بضم میم اول و کسر ها و تشدید میم دوم در اندراج بمعنی آواز نرم و بمعنی آواز بسیار مردم و بمعنی آواز مرغان و بمعنی آواز چراکه کار ضروری آدمی را برانگیزد و غم بسیار و اندوه بسیار -

مهموسه - نوعی از مرغ ماهیخور که بصورت غم و پشت از آن نیست سیمین مهله و تای فوقانی و میم مجهول و حای مهمله و تای مثلثه و کاف عربی و های مجهول و صاد مهمله و فاء و تای مثلثه و سین مهمله و های مجهول و سه نقطه -

مهیشه - بکسر اول و تای بزرگ -

مهنه - بکسر میم و سکون ها و فتح نون و فتح هاء هندی است در خراسان مولد انوری -

مهیجه - بضم میم و سکون ها و فتح جیم عربی بمعنی جان و روح و فرمان میان دل و مجازاً بمعنی خلاصه هر چیز از شرح نصاب و منتخب و کشف -

مهچه - بالفتح و جیم فارسی مخفف ماهچه و آن چیزیست که بصورت ماه بدور از زر و سیم ساخته و میخی زده بر سر علم فوج نصب کنند کذا فی الیرهان -

مهالکه - بفتح میم و کسر لام جای هلاک از کبیر -

مهره - بالضم در فارسی معروف است که بهندی منکا گویند و در عربی بمعنی کره اسپ از منتخب و صراح و بمعنی مهره اسپان بفتحتین جمع ماهر که بمعنی استاد است -

مه - بالفتح بمعنی کمتر و این از اسمای افعال است بمعنی امر در فارسی بالک بمعنی بزرگ و سردار قوم و بالفتح مخفف ماه - مهی بضم میم و فتح ها و تشدید یای تحتانی در عربی بمعنی آماده کننده و بکسر تین و تخفیف تحتانی در فارسی بمعنی بزرگی و سرداری -

مهربانی شفقت و نوعی از جامه لطیف از بهار عجم - مهتدی - بضم میم و کسر دال هدایت کننده و بفتح دال هدایت کرده شده -

مهتابی چیزیست بمهتاب رسیده چنانچه کتان ماهتابی یعنی کتان ماهتاب رسیده ای کتان شش گردیده و بمعنی رنگ شکسته و عمارتی کوچک که بر لب حوض برای سیر مهتاب سازند و نوعی معروف از آتشبازی از اصطلاحات مهندسی - بالفتح هدایت کرده شده و بالضم هدایت کننده و رهنما

فصل میم مع یا

میرزا - بیای معروف بیشتر از القاب شهزادگان بود حالا بر سردار زادگان استعمال کنند و در ایران بیادات اطلاق نمایند غالباً و اصل امیرزاد بود که الف آن از کثرت استعمال حذف شده چنانچه در بوجهل و بولهب یعنی ترکیبی آن امیرزاده باشد برین تقدیر ضرر ابحذف تحتانیه چنانکه مشهور است درست نباشد اگر بعض متاخران آورده اند چنانکه عبدالرزاق فیاض گوید بیت بدین وسیله که مرزا سعید ما نهاد چه خوب کرد که فیاض رفت از دل ما و نیز یکی از شعرا گفته بیت مرزا همه زرتاری نیست و پیوسته سپهر بر سر یاری نیست از بهار عجم و چراغ هدایت -

مینا - بالکسر شیشه شراب و نیز آبگینه رنگین که بدان بر طلا و نقره نقاشی کنند و اکثر آن سبز باشد اگرچه سفید و سرخ نیز باشد و در مجمع الفرس نوشته که جوهریست سبز و بالفتح ظاهر معروف که سیاه رنگ باشد و با نون بمعنی لفظ هندی است در برهان عجم و برهان وغیر آن -

میم کاتب - گناه بزرگ از برهان و مدار -

میراب - باغبان که آب رسانی در بستان ذمه او باشد و دار و عقد گذر و ما که کشتیها باختیار او باشند -

میراب - بالکسر و یای معروف و زای معجمه و های موقوفه نامیدان یعنی بنا له که راه بدر رود آب بام باشد و این معرب است از شرح نصاب و صراح -

میست بفتح میم و تشدید یای مکسور و تای فوقانی بمعنی زده شده در اصل بوده بر وزن فعیل بود بیای ادغام کرده اند و غالب بدل کرده ادغام نمودند گاهی تخفیف کرده میت میگویند بفتح میم و سکون یا و رد ذکر و مونث برابر است از صراح -

میمنت - بفتح میم اول و فتح میم دوم و فتح نون برکت و سعادت از کنز و قاموس -

میقات - بالکسر بمعنی وقت و هنگام کارو وعده گاه و بمعنی آنجا که احرام حج در انجا بندند و آن پنج اند و در لطیفه دوات عرق و حجفه و قرن و یلملم از المزید و صراح و مختصر فقه و میقات باسم موسی علیه السلام عبارت است از وقت وعده و جای وعده که حق تعالی با موسی در آن کلام کرده بود و موسی سوال دیدار ساخت جواب آمد لن ترانی رسید یعنی هرگز نخواهی دید مرا لیکن نگاه کن بسوی کوه که قوت و تحمل از تو بیشتر دارد پس اگر کوه برقرار ماند در جای خود هنگام تجلی من پس میتوانی که تو نیز مرا ببینی مرا پس آن هنگام که تجلی کرد حق تعالی بدان کوه گردانید آن کوه را پاره پاره و بیفتاد موسی بیهوش -

میلاد - بالکسر زمان ولادت از منتخب و نام شهریست و نام پهلوان ایرانیست از برهان و معیار -

میعاد - بالکسر با یکدیگر وعده کردن و جای وعده کردن و زمان وعده از منتخب و صراح -

میمنه - بفتح هر دو میم قصبه ایست از مضافات غزنین از سرور و رشیدی -

میسر - بضم میم و فتح یا و تشدید سین مهمله فتح آسان کرده شده اسم مفعول از تیسیر یا خود از یسر بضم که بمعنی آسانی است و کسانیکه با نکیسی بالفتح پیم گویند غلط است و بالفتح میم و سکون یا و کسر سین قمار باختن از منتخب و کشف و صراح -

میزر - بالفتح و حرف ثالث زای معجمه مفتوح شده یا در از مدار و لطائف و کشف و در برهان نوشته که پیرزن و زنی قیصر دستار و سندیلی که بر سر بندند و در منتخب و رشیدی بالکسر و یای معروف بمعنی زیر جامه و شلوار ظاهر امیزر و با الکسر یای معروف عربی است و بالفتح فارسی است چنانکه از صراح مفهوم میگردد -

میسور - بالفتح آسان و آسان شدن در هیچ صورت مصدر است بر وزن مفعول از کشف و منتخب -

میر - بالکسر مخفف امیر -

میر آخور - دار و غه اصطبل -

میر شبگیر - کوتوال شهر که بوقت شب برای پاسبانی در کوچه و بازار گردد -

میر بحر - دار و غه گذر دریا -

میز بکسر با بمجهول و زای معجمه اسم آب ضیافت و بمعنی کرسی گویند بران طعام نهاده میخورند از برهان و در مؤید بمعنی ضیافت است -

میغ دوزخ - عدیم الحرکت -

میش گوش - نام غلام

میغوش بفتح دو غین معجمه مضموم و واو معدوله و شین معجمه مزه ترش که دوران شیرینی هم باشد از برهان -

میر آتش - دار و غه توپخانه -

میغ - ابر سیاه و گاهی بمعنی مطلق سیاه مگر وقتیکه در مقابله باغ آید بمعنی سفید است از لطائف -

میثاق - بالکسر و ثای مثلثه عهد و پیمان و استواری از شرح نصاب و صراح و روز میثاق عبارت است از روز ازل که ارواح بربوبیت حق اقرار آوردند که آیت الست بربکم قالوا بلی بیان آنست -

میق - بفتح میم و کسر یا بمعنی گریان از شرح نصاب -

میم مطوق - بضم میم و فتح طا و تشدید واو مفتوح کنایه از الف کوفیان که عبارت از آلت مردی باشد از برهان و بعضی بمعنی میم حلقه دار نوشته -

میزک - شاشه از لطائف -

میلک - بالکسر یای معروف نام پارچه که از شهر نوشاد آرند

میل - بالفتح در عربی خمیدن و خمیدگی و جنبیدن و خواهش و توجه و بالکسر فارسی است بمعنی آنچه که بدان سرمه در چشم کشند و منار که بجهت علامت فرسنگ در راه سازند بمعنی کرده و آن چهار هزار ذرعست و هر ذراع بست و چهار انگشت از منتخب و صراح و غیره و یوسف بن مانع در شرح نصاب نوشته است که میل چهار هزار قدم باشد و میل بمعنی میخ آهنی یا سیمی که بر سر گنبد نصب کنند و در بهار عجم نوشته که میل ثلث فرسنگ است که آنرا گرده گویند چون بر سر هر گروهی علامت برای تمام شدن کرده بصورت میل ساخته باشند مجازاً آن مسافت را نیز میل گویند و نیز لفظ میل بمعنی چوب و وزن دار که بکار زورش پهلوانان آید بهندی مگدر گویند -

میکال و میکائیل - نام فرشته که بروزی رسانی مخلوقات مامور است از صراح -

میم - این حرف در فارسی برای چند معنی آید اول برای ضمیر متکلم که فاعل باشد چون کردم و گفتم دوم برای نسبت آید چنانچه نیلم منسوب ببرنگ نیل و آن جوهریست باشد قیمتی سوم بمعنی خود آید بیت گفتم که بیرم کلفت از دیم تو بخت غبار غم ببویم ۴ چهارم میم بمعنی شستم آید چنانچه ع مستم ز غم عشق تو مستم مستم ۵ الف مست هستم نیستم بمعنی اضافت ای بمعنی مضاف الیه چنانچه دو او دو با هشتم بمعنی تعیین ای برای تعیین محل و اعداد چون چهارم و پنجم و نهم و فصل اینست که صاحب جواهر الحروف نوشته که میم در آواخر اعداد افادهٔ فاعلیت کند چنانچه در یکم و دوم و سوم و مانند آن ای ما قام به الوحدة و ما قامت الاثنینیة و هلم جرا القیاس و لهذا در هر یک از احدی و ثانی و ثالث و مانند آن می آید و ماقبل این میم در لفظ دوم مضموم می باشد بجهت رفع ثقالت اجتماع ضمات و در سائر اعداد مفتوح گاهی این میم در آخر عدد و محذوف هم آید مفتم بمعنی تاسیت چون خانم و هیکم و هشتم میم زاید چنانچه بخانه خود و هم میرود و چراو چرام بمعنی چرا و ندانم نیز بمعنی نمی چنانچه نکن و نگو و مدان و هم برای ضمیر متکلم که مفعول باشد و افادهٔ معنی لفظ مرا و به چنانچه لفظا می فرماید مصرعه بدان دارم ای صاحب خواه من و یعنی بران دارم مرا و میم گاهی بنون بدل شود و چون کجیم و کجین بمعنی برگستوان و بام و بان بمعنی رنگ و گاهی بجای معجمه بدل شود چون برم و برخ بالفتح بمعنی الاب و لبنین معجمه چون پیمانه و پیمانه و لبقا چون مجیر و نجیر بمعنی خار مغیلان و بهاچون تازم و تارد بمعنی خانه چو بین و طارم معرب آنست و میم مصدر ماضی و مضارع و امر و اسم فاعل بیای تحتانی بدل شود و چون آید و بیاید و بیاینده

میشوم - بالفتح این لفظ غلط است صحیح مشوم بفتح میم و سکون شین است و تفصیلش در فصل میم مع الشین مرقوم است در انجا باید دید -

میمون - بالفتح خجسته و مبارک و نام مردی و در فارسی بمعنی بوزنه از برهان و این لفظ را بمعنی مبارک استعمال باید کرد باحتمال معنی دیگر که مکروه است -

میان - وسط چیزی و بهمین جهت معنی کمر مستعمل میشود زیرا که کمر در وسط بدن واقع شده است و بهمین سبب غلاف تیغ و غیره را گویند چرا که سلاح در میان آن میماند از بهار عجم -

میلان - بالفتح خمیدن و خواهش طبیعت از صراح -

میامن - بفتح میم اول و کسر میم ثانی بر کنها و صعادتها و این جمع میمنت است و اندامهای جانب راست جمع میمنه که بمعنی راست باشد -

میزبان - بالکسر و یای مجهول و زای معجمه کسیکه مهمان را طعام فرماید چه لفظ میز بمعنی اسباب ضیافت و کرسی طعام است و کلهٔ بان بمعنی دارنده -

میدان راندن - جا خالی کردن جهت کسی از روی تعظیم -

میدان - بالفتح بروزن فعلان از مید بفتح بمعنی جنبیدن پس اطلاق بر زمین فراخ بطریق مجاز باشد و میدان بکسر میم بروزن میزان آلهٔ باشد از دون بفتح اول و سکون ثانی بمعنی لاغر ساختن چون سواری و گشت زمین فراخ چارپایه را لاغر میکند لهذا میدان گفتند چنانچه مفعال از ضمر ماخوذ است و ضمر بضمتین بمعنی لاغر میان شدن است و بعضی نوشته اند که میدان بفتح فارسی و میدان بالکسر معرب آن از شرح گلستان از نور الله و باصطلاح جهانگیری بمعنی عرض و طول یاقوت و زمرد و غیره -

مے در گریبان کردن - بزر در شراب دادن -
میدان کشیدن - خود را جمع کرده پس رفتن برای برجستن از چراغ هدایت -
میامین - بفتح میم اول و کسر میم ثانی اشخاص مبارک چیزها مبارک این جمع میمون است -
یمن - بفتح میم و سکون یای تحتانی در دروغ گفتن و در دروغ از منتخب بکسر میم و یای غیر ملفوظ و سکون نون در ترکی ضمیر متکلم مفرد ترجمه لفظ من -
یتیمین - بکسر میم و یای مجهول و کسر فوقانی منجی است آهنی که بدان در سنگ و گاف اندازند بران وغیره -
میرزائی کشیدن - ناز برداری کردن -
میل در دیده یا در چشم کشیدن - کسی را نابینا ساختن چرا که میل را گرم کرده در چشم کشیدن باعث کوری چشم است -
میگون - بفتح دکاف فارسی رنگیست مائل بسرخی -
مینو - بکسر میم و یای معروف و ضم نون و واو معروف عالم علوی و بهشت و بعضی بمعنی فلک نوشته و نیز بمعنی آبگینه رنگین که بزیور ها بکار برند آنرا مینا نیز گویند و بمعنی نرم و از رشیدی و برهان و مدار و کشف و بهار عجم و در مزید نوشته که گوهریست نفیس -
میاه - بکسر میم آبها جمع ماء که در اصل ماء بود بمعنی آب از کشف و غیر آن
میده - بالکسر و بالفتح هر دو آمده شرح سکندر نامه از خان آرزو و بهار عجم و برهان -
میمنه - بالفتح طرف دست راست و نام فوجیکه بطرف دست راست بادشاه یا امیر در وقت جنگ ایستاده باشد از کنز -
میسره - بالفتح تو انگری و طرف دست چپ و نام فوجیکه بطرف دست چپ بادشاه در وقت جنگ ایستاده باشد از کنز وغیره -
میانخانه - باصطلاح موسیقیان آواز متوسط را گویند از مصطلحات -
میندنه - بالکسر دال معجمه و نون جای اذان گفتن از لطائف

میمونه - نام فنی است در کشتی از چراغ هدایت -
میده - بالفتح آرد یا پارچه بیز و مخفف مائده که بمعنی خوان پر طعام است -
میانجی - قاصد و نیز بمعنی ایلچی گری ظاهرا مرکب است از میان و لفظ گی که بکاف فارسی کاریه نسبت است پس کاف را بجیم بدل کرده چنین خوانده اند از بهار عجم و مصطلحات مؤلف گوید که چون لفظ میانه را بیا متصل کرده اند های مختفی بکاف فارسی بدل شده بجیم عربی مبدل گشت و یا آنکه مرکب باشد از میان و لفظ جی که کلمه ترکی است که برای معنی صاحب خداوند دارنده است پس بجهت تخفیف جیم فارسی بجیم عربی بدل گشت -
میل کلی - بفتح میم و ضم کاف و تشدید لام دوم محل غایت بود منطقة البروج از معدل النهار و مسافت آن بست و شش نیم درجه است -
میرآخور باشی - سردار کارکنان اصطبل بادشاهی -
میخی - نوعی از جبه و خرقه درویشان که دوخته جامه سفید را بر شنهای نیلی سطبر بجای مخرز اندازند بران وغیر آن -
میانداری - دلالی و دلالی و واسطه بودن و قلبتانی و قرمساقی و باصطلاح کشتی گیران دو کس که باهم کشتی گیرند آنها را از هم واکردن و نگذاشتن که باهم زور کنند از مصطلحات -

باب النون

فصل نون مع الف

نا - حرف نفی است بر مشتقات و مضارعات که کنایه از صیغه اسم فاعل و اسم مفعول است داخل میگردد چنانچه نابالغ و ناموزون و لفظ بی بر اسامی غیر صفت که مصادر و اسامی جامد باشند داخل میشود چنانچه بی علم و بی شعور و بیزر و در چند موضع بر خلاف این قاعده مستعمل است چنانچه نامراد و ناهنجار و ناانصاف و ناتوان و ناامید و ناسپاس و ناامن و ناکام الا لفظ ناقبول و جهی دارد که قبول بمعنی مقبول در استعمال فارسی آمده است چنانکه سلامت بمعنی سالم و لفظ ناقوبنا بمعنی بی قوت و نایاب و ناوان به ثبوت نمیرسد مگر آنکه این مخفف دانا باشد یا آنکه وان بمعنی دارنده آمده است پس میتواند که لفظ نا بران داخل شده باشد و نظیر این لفظ ناسازی است بمعنی ساز نکننده و این چنین خلاف قاعده در کلام اساتذه بسیار است سعدی گوید بیت امید هست بر ستندگان مخلص را که ناامید نگردند زستان آله ۰ حافظ فرماید بیت حافظ از مشرب قسمت گله ناانصافی است ۰ طبع چون آب غزلهای روان ما را بس ۰
ناشتا - بکسر شین معجمه گرسنه بودن یعنی نهار ماندن از اینها که چیزی نخورده باشد از کشف و مؤید و برهان
نان و حلوا - نام کتابیست آن مثنوی است مختصر در جواب مثنوی مولوی روم از شیخ بهاء الدین آملی -
نام خدا - باضافت بمعنی قسم خدا از شرح الشعرا -
ناخدا - ملاح از برهان در اصل ناوخدا بوده او را حذف کرده اند -
نازا - بزای معجمه ماده هر حیوان که زائیده نباشد -
نان با - مخفف نان آبانی که طباخ و خیاز باشد -
ناب - در فارسی خالص و صاف و بیغش و بعربی بمعنی شتر ماده پیر و دندان نشتر سباع که آنرا بفارسی و عربی ناب گویند و بهندی کچلی نامند و بعضی هندیان کیلهٔ نامند یای معروف از منتخب و کشف و برهان در شرح نصاب و صراح -
ناصب - برپا و قائم کننده و دشمن دارنده و حرکت زیر و هنده در کلمه معرب -
ناخن آفتاب - آتشزنه یه -
ناسوت - عالم جهان و دنیا و این جهان باشد در مقابل ملکوت مجازا بمعنی شریعت و عبادت ظاهری -
ناشرات - بکسر شین معجمه جمع ناشره از مصطلحات فرقانی بادهای تند از منتخب
نابت - بکسر بای موحده و دیا خنده و روینده -

ناخواست - بی اختیار از سهار عجم و در برهان بمعنی بی طلب و بی تلاش -

نادانشت - بمعنی مفلس -

ناگرفت - بمعنی ناگاه از برهان -

ناشناخت - بمعنی ناشناخته شده بدانکه ناشناخت بر خلاف قیاس واقع شده بجای بی شناخت از خیابان -

ناگاه - بکاف فارسی و جیم عربی ناگاه از برهان -

ناهج - بکسر هاء و جیم عربی راه رونده و راه فراخ پیدا کننده از صراح -

نارنج - معرب نارنگ از رسالهٔ معرب -

ناف پیچ - درد پیچش -

نافض - بکسر ضاد معجمه و طای مهمله شتر آب کش از شرح نصاب و صراح -

ناخ - بفتح جیم فارسی و سکون خای معجمه نیزه کوچک از سروری و رشیدی و برهان و کشف و در مؤید بفتح جیم فارسی -

ناسخ - بکسر سین مهمله نویسنده و نیست کننده و رد کننده -

ناگزیر - بضم کاف فارسی و فتح زای معجمه بمعنی ضروری و ناگزیر -

ناورد - بفتح واو و جنگ و جدل از تاختن از برهان

ناقد - بکسر قاف سره کننده درم و دینار -

نامراد - این لفظ غلط است صحیح بیمراد از مزیل نگارز بهار عجم مستفاد میشود که اگرچه این لفظ غلط قاعده لیکن چون نظائرش بسیار است جائز باشد چنانچه ناامید و ناسپاس و غیره -

نامهٔ سقیماء - نهایت صالح و نیک اقوال -

نار - بفتح رای مهمله و سکون دال مهمله جانوری است بر پوست حیوانات پیدا شود و خون بک از برهان -

ناهید - بکسر هاء و خر نار پستان ای دختر یکه پستانش نو آمده باشد از برهان و منتخب -

ناهید بیای معروف ستاره زهره که بر فلک سوم تابد آنرا مطربه فلک گویند از برهان -

نافذ - بکسر فاء و ذال معجمه جاری شونده و این لفظ اکثر صفت امر و حکم واقع میشود از منتخب -

ناگوار - بضم کاف فارسی بدمزه و بدذائقه و بطبیعت ناموس آینده و ناهاضم و بفتح کاف شده فارسی خفقت از برهان -

ناچار - لاعلاج و لابد و بالضرور از برهان بمعنی عاجز و بنا بر این معنی لاچار گفتن صحیح نباشد چرا که چار کلمه فارسی است مخففت چاره پس نفی آن به لفظ که کلمه عربیه است درست نیست -

ناهار - شخصی که از صبح چیزی نخورده باشد و در اصل ناآهار بود الف ممدوده را بجهت تخفیف حذف کرده اند اهار بمعنی خورش و طعام است از رشیدی و بمعنی تشنه نیز آمده -

ناگزیر - ناچار و لاعلاج یعنی بالضرور -

ناصور - این لفظ بسین و صاد بهر دو وضع صحیح است از بحر الجواهر و منتخب و کشف

ناصر - یاری دهنده -

ناظر - نویسنده که بالای نویسندگان مقرر گردانیده شود و معاملهٔ ایشان را نظر کرده باشد آخوندی و بمعنی خواجه سرا نیز آمده

ناصر - رهنده و نفرت کننده و غائب از منتخب -

ناهموار - نامرتب فراز و بمعنی بیهوده و نالائق -

نامه - بفتح نای بزرگ و صور از رطائف و منتخب -

نادر - شئی قلیل المثل چرا که ندر در لغت بمعنی برآمدن است و شئی قلیل المثل نیز از مدکثرت برآمده و است از شرح مقامات حریری و گاهی نادر بمعنی معدوم نیز می آید در صراح نوشته که نادر اسم فاعل از ندر که بمعنی اعدام است و بمعنی تنها و غریب شدن نیز آمده -

ناظور - لغتی است نگهبان -

نار - بمعنی انار که میوهٔ معروف است و بعربی آتش را

گویند از برهان -

ناموس اکبر - قاعده و دستور بزرگ و شریعت چرا که در لغت حکما ناموس بمعنی تدبیر سیاست است و لقب جبرئیل علیه السلام از اخلاق جلالی و دیگر کتب -

ناشر - پراگنده و فاش کننده و دانهنده چیزی و خوشبو دهنده -

ناشزه - بکسر شین معجمه و زای معجمه بلند نشیننده از سراج و منتخب -

ناز - برای معجمه نورسته و درخت سرو صنوبر و بمعنی بیدماغی و بی پروائی و استغنای معشوق بمعنی خجر نیز آمده از برهان و بهار عجم و مدار -

ناموس - عصمت و عفت و توقع حرمت از خلق داشتن و نیکنامی و تدبیر و سیاست و ملائکه و احکام الٰهی و جبرئیل علیه السلام و قاعده و دستور و بانگ و آواز صاحب راز و کارزار و سیاه و لشکر و میانه بنهائی از برهان و منتخب و صراح و غیرها -

ناکس - بفتح کاف عربی فرومایه و نالائق و نااهل و بکسر کاف در عربی بمعنی نگونسار -

ناخس - بکسر خای معجمه و سین مهمله در لیست که حاشیش پندارد که سوزن منجلانند -

نارس - بفتح رای مهمله میوهٔ خام و نارسیده از چراغ هدایت

ناوس - بروزن طاؤس دود جهانگیری بمعنی آتش کده و در مؤید و غیره عبادت خانهٔ کفار -

ناس - اسم جنس است بمعنی یک آدم و بمعنی آدمیان نامفرد و جمع هردو آمده -

ناقوس - خرمهرهٔ کلان که هنود وقت عبادت خود نوازند و در شرح گلشنی نوشته که ناقوس عبارت از زنگ بزرگ است که ترسایان در وقت کلیسا از شقاف خانه آویزند و بروز یکشنبه از صبح تا وقتیکه مردم از نماز فارغ شوند نوازند -

ناتراش - ناهموار و بی ادب و سفله از برهان

نادنوش - نعمه نے شنیدن و شراب نوشیدن و حاصل مصدر عشرت و طرب است از بهار عجم و فیابان

نان خورش - انچه که نان بآن خورده شود خواه آن چیز نمکین باشد خواه شیرین خواه ترش بهندی سالن گویند

ناعش - بکسر عین مهمله زنده گانی بخشنده و النعش بمعنی از قاموس -

ناشخص - بی تحقیق و نامعین و در مصطلحات نوشته که بمعنی کسی است که بر یک وضع و یک حالت نباشد

ناقص - کم شونده و باصطلاح صرفیان لفظی که حرف آخری از حروف اصلی آن حرف علت باشد -

ناقض - بکسر قاف و ضاد معجمه افشانندهٔ بینی جنبانندهٔ دم پی که بلرزه آید از مجروح و بحر الجواهر و کشف -

ناحفاظ - بکسر حای مهمله و فاء و ظای معجمه بی شرم و فاسق و بی احتیاط از بهار عجم -

ناصح - بکسر صاد مهمله و عین مهمله خالص از منتخب و قاموس و کشف و مجرد -

ناف کلاغ - بضم کاف عربی و فتح غین معجمه گیاهی است که تخم آنرا برنان باشند آنرا ناف کلاغ دوست دارد بهمین بهت ناف کلاغ نامند از رشیدی و بهار عجم و برهان -

ناهق - بکسر هاء آخر از منتخب و شرح نصاب -

ناسق - بسین مهمله انتظام و ترتیب کننده -

نازک - بضم زای معجمه و معنی آن معروف است و فارسیان متعرب نزاکت را از لفظ نازک تراشیده اند و لفظ نزاکت در اشعار استادان بسیار است از بهار عجم و برهان -

ناوک - بفتح واو نوعی از تیر و آن کوچک تر باشد و ناوک در اصل مصدر نادن است و آن چوبے باشد مجوف میان خالی و بعضی گویند که ناوی باشد راست آهنین که تیر را در آن گذاشته بفتح [illegible] کمان [illegible] آنرا کمان تیر گویند بکثرت استعمال تیر را مجازاً ناوک نام شده و این مجازیست باطلاق ظرف بر مظروف و مراد از بهار عجم و برهان سپر دری و لطائف و مصطلحات -

ناسک - بکسر سین مهمله عبادت کننده در راه حق و قربانی که کنایه از منتخب و کشف -

نارونگ - آب انار و خلاصهٔ انار از لطائف -

ناف خاک - کنایه از مکهٔ معظمه از برهان و کاهی بمعنی مطلق زمین آید -

ناک - لفظی است که بر سبیل اتصاف موصوفی بصفتے در آخر کلمات آرند و بمعنی آلوده و آغشته از برهان و مدار و رشیدی بمعنی خداوند و صاحب آمده -

نال - انچه مانند رشته از میان قلم وقت تراشیدن برمی آید و بمعنی نیشکر و رودخانهٔ کوچک و نی میان تهی از منتخب و کشف و برهان ظاهر ا بمعنی اول مشترک است در میان عربے و فارسی -

ناعم - بکسر عین مهمله نام یکی از قلاع خیبر از شرح نصاب -

نائم - بکسر همزه که حرف سوم است خفته و خوابیده -

ناتمام - ناقص و نابالغ -

ناملائم - نامناسب و درشت و امر خراب و بد -

ناکام - نامراد و بمعنی ناچار و بالضرور از برهان -

نادم - پشیمان -

نافع عالم - مکهٔ معظمه -

نامردم - ناکس چه مردم لفظی است که بر مفرد و جمع اطلاق کنند از مصطلحات -

نافرجام - کسیکه نوبتی آخر کار نرسیده باشد و لفظ نافرجام خلاف باشد از عالم نامراد و ناهنجار از خیابان -

نافِ زمین - کنایه از مکهٔ معظمه شاید که در وجهش چنین باشد منقول است از بام کعبه تا بیت المعمور که بر فلک چهارم باشد نوری مملو است که رابطه است میان آسمان و زمین چنانچه جنین را در رحم مادر غذا بواسطهٔ ناف میرسد همچنین خیر و برکات سماوی از کعبه باطراف و اکناف زمین میرسد لهذا کعبه را ناف زمین گفتند پس مجازاً اسم کعبه شده و اگر کعبه در وسط کره ارض بودی بالضرور بر وسط حقیقی خط استوا بودی و حال آنکه از خط استوا بست و درجه بطرف شمال واقع است و نیز در وسط ربع مسکون هم نیست چرا که در اقلیم دوم است و در چهارم -

نارون - بفتح واو قسمی از انار که آنرا گلنار فارسی گویند گلش کلان و صد برگ باشد بنابرین نمایت سرخی در مقدار برابر گل سرخ و نام درختیست بنایت شریف اندام و پر برگ و سایه دار از بهار عجم و برهان و جهانگیری و نیز صاحب بهار عجم نوشته که نارون بضم واو بمعنی انار بیدانه است که درخت انار باشد -

نازنین - مرکب است از ناز و لفظ نین که کلمهٔ نسبت است از بهار عجم و مدار و کشف، نوشته که نازنین بضم نون بمعنی نازک اندام است -

ناگزیر - بضم کاف فارسی بمعنی ناگزیر و ضرور و لابد -

ناتوان - بی طاقت و این فلان قیاسی است یعنی فلانی را باید و اگر گوئی مخفف ناتوانا است ظاهر این قسم تخفیف درست نباشد چرا که الفیکه افادهٔ قابلیت کند حذف نتوان کرد از چراغ هدایت و صاحب بهار عجم نوشته که این چند لفظ برعکس قاعده مستعمل است چنانکه ناانصاف و ناامید و ناسپاس و ناتوان و نامراد و ناکام -

ناتوان بین - بمعنی حاسد زیرا که کسے را توانا دیدن نمی تواند -

ناردان - دانهٔ انار و در برهان نوشته که انار دانه ترش

ناودان - راه بدر رود آب بام

ناربن - بضم موحده درخت انار

نانیدن - فخر کردن از برهان -

ناسبان - نگهبان غار چرا که نامها بمعنی غار آمده از فرهنگی نوشته شده -

ناخن بدل زدن - اثر کردن [illegible] و بیقرار کردن

از چراغ ہدایت و مصطلحات۔

ناف زدن۔ قطع کردن ناف طفل نوزائیدہ۔

نام بیخ زدن۔ فراموش کردن و محو کردن از زبان

نان در روغن افتادن۔ خاطر خواہ کامیاب شدن و نفع یافتن از چراغ ہدایت۔

نازک خیالان۔ عارفان و فکر کنندگان در صنایع حق تعالی۔

ناسکان۔ بکسر سین معملہ عبادت کنندگان۔

ناخن بلنگ آمدن۔ کنایہ از امر ناملائم پیش آمدن

ناخن گند آشتن۔ کنایہ از کمال بیم و عجز از چراغ ہدایت۔

ناشرہ۔ ظاہرا بمعنی درخت چنار و بمعنی سرو نیز نوشتہ اند

ناشر آشیدہ۔ بی ادب از مصطلحات۔

ناسیدہ۔ ناپختہ خام و نابالغ از زبان۔

ناخنہ۔ بضم خای معجمہ و سکون نون و دوم گوشتی باشد مائل بسفیدی مشابہ بناخن کہ در کنج چشم پیدا شود اگر علاج آن نکنند سیاہی چشم را فرو پوشد و کور گرداند از زبان دکھایہ۔

ناشزہ۔ لولہ آفتابہ و نی میان خالی از زبان جنی پارہ کہ سیل ماکولات از آن بیگذارند۔

نازلہ۔ سختی و حوادث زمانہ از منتخب۔

نائبہ۔ بکسر ہمزہ کہ حرف سوم است و بای موحدہ مفتوح حادثہ و واقعہ و تپ گرم از کشف و منتخب و زبدۃ الفرائد

نالہ۔ آواز بلند کہ از سوز دل باشد و بمعنی مطلق آواز نیز آمدہ و بمعنی ہودی خرد از بہار عجم و برہان و جہانگیری و کشف و مدار۔

ناعی۔ بکسر ہمزہ و حای مہملہ گریہ و نالہ و مصیبت

ناصیہ۔ موی پیشانی از صراح و منتخب و گرد کتب فارسی بمعنی پیشانی مستعمل است۔

ناخواہ تخم گیاہ است چون خوردن آن اشتہای طعام پیدا میکند ناخواہ نام کردند بندی ہوا آن گویند در اصل نام این

بہندی آن جوائن بود آن بہندی خلہ را گویند و جوائن بمعنی خورانندہ نون اول را برای تخفیف حذف کردہ اند۔

ناظورہ۔ بظای معجمہ محبوبہ و معشوقہ۔

نادرہ۔ بوا و بمعنی راہ بدر رو آب بام و آن اکثر از چوب بود یا از سفال ہندی پرنالہ و در برہان نوشتہ کہ چوب کوتاہ میان خالی۔

نافلہ۔ بکسر فا عطیہ و بخشش غیر واجب غازِ سنت و عبادتیکہ بر بندہ واجب نباشد از مراح و منتخب۔

نابہ۔ بای موحدہ شراب خالص از فرہنگے نوشتہ شد

نامیہ۔ قوتی است در جسم حیوانی و نباتی کہ جسم را در طول و عرض و عمق بالیدگی بخشد۔

ناسرہ۔ بفتح سین مہملہ غیر خالص و رسم و دینار کہ بجہتی دران پیدا باشد و گاہی مجازا بمعنی سخن بد آیند و درین لفظ کلمہ نا برای نفی است۔

ناجیہ۔ بکسر ہای مہملہ کرانہ فلک و ظرفی از روایات از انواع خوشہ

نابہرہ۔ بفتح بای موحدہ و سکون ہا بمعنی بزرگ و عظیم بمعنی فرومایہ از رشیدی و برہان۔

ناجیہ۔ بکسر جیم و بعدہ تحتانی نجات یابندہ و رستگار از عقوبت۔

نافہ ہفتہ۔ روز سہ شنبہ۔

نازل منزلہ۔ بمعنی قائم مقام۔

نابغہ۔ بای موحدہ و غین معجمہ نام شاعر مداح نعمان بن منذر۔

ناشرہ۔ آتش و شعلہ و بمعنی دشمنی و گریزندہ و رمندہ و بہمین مناسبت نام حرف آخر از حروف قافیہ چون این حرف بر کنارہ حروف قافیہ است گویا از میان حروف گریختہ و رمیدہ کنارہ گرفتہ است از صراح و رسالہ طالبی۔

ناشی۔ پیدا شونده و نوجوان از لطائف۔

ناسی۔ بکسر سین مہملہ فراموش کنندہ از دائرۃ

ناتمنای۔ بے پایان و بے انتہا۔

نازی۔ منع کنندہ و باز دارندہ از کاری۔

نادانشتی مفلسی و بے شرمی و بے اخلاصی از برہان۔

نای۔ بمعنی نے کہ آنرا نوازند و بمعنی گلو و حلقوم از برہان و بمعنی کوہ نیز آمدہ و در شرح نصاب نوشتہ کہ بعربی بمعنی نزدیک کردن و دور کردن و این از لغات اضداد است۔

نامی ترکی۔ قرناے از برہان۔

نامی۔ در فارسی بمعنی نامور و معزز و معروف و در عربی بمعنی بالنده و نمو کننده از برہان۔

ناجیکی۔ بفتح جیم عربی نام یکی از زاہدان ترسا از شرح خاقانی۔

ناجی۔ بکسر جیم رستگار از عقوبت و نجات یابنده و خلاصی یابنده از

نارسے۔ جن ریزی و بمعنی پرخوشی نیز آمدہ۔

ناشپاتی بشین معجمہ و بای فارسی و تای فوقانی میوہ است مشابہ بامرود (زمزمہ)۔

نار فارسی۔ دانہا باشد کہ بر جلد بدن پیدا شود و بآب رقیق شبیہ بدالحرقت۔

نانبائی تخفیف نان بای بفتح طباخ کنان و بابا مغرور شد

فصل نون مع بای موحدہ

نبا۔ بفتح خبر از منتخب و کشف۔

نباتہ بفتح گیاہ و ہر چہ بروید و درخت کہ از زمین روید و نوعی از قند سفید کہ بعربی اہل ہند آنرا مصری گویند

نبتہ۔ بالفتح گیاہ و رستنی گیاہ از منتخب۔

نبالستہ۔ بفتح بزرگوار و آگاہ و مشہور شدن از منتخب۔

نبرت بفتحتین و تشدید راء خبر دادن و پیغمبری۔

نبارج۔ بالضم و بای فارسی ماہیگیر معتاد و سگ کہ در حوض آنرا مالد سگ گویند از منتخب و کشف و صراح۔

نبرد بفتح اول و ثانی جنگ و جدال و قتال از برہان۔

نبذ۔ بالفتح و ذال معجمہ چیزے اندک و پارہ و بقیہ چیزی و بندی بزیادت یای وحدت بمعنی بعضی و اندکے از منتخب و بجز الجوا ہر و کشف و صراح۔

نبیذه - شرابی که از خرما و جو و غیره سازند و در استعمال فارسی این لفظ بدال مهمله نیز صحیح باشد از منتخب و لطائف و صراح و بعضی بمعنی چیزی نوشته که بهندی آنرا بوزه گویند -

نبائر - بفتح پسرزادگان جمع نبیره و این جمع بتصرف فارسیان عربی دان است که لفظ فارسی را بطور عربی جمع کنند چنانکه فرامین جمع فرمان و خوانین جمع خان آورده اند -

نباش - بالفتح و تشدید ثانی و شین معجمه کفن دزد و کفن کش از منتخب و صراح -

نباض - بفتح نون و تشدید موحده و صاد مهمله نبض شناس و این مبالغه نیست بلکه صیغه نسبت است چنانچه عطار و حداد -

نبع - بالفتح بیرون آمدن آب از چشمه -

نبق - بالفتح بار درخت کنار نبقه واحد از منتخب -

نبیل و نبیله - بفتح دبای موحده و یای معروف بزرگ و دانا و نیکو و ذبیه از منتخب و لطائف -

نبائل - بزرگان و کارهای بزرگ و نیکو تیها و این جمع نبیل است -

نبل - بالفتح تیر انداختن و نیز آگاهی از منتخب و در لطائف بمعنی فراپیش کشیدن و لفتحتین بمعنی بزرگ و خرد و باین معنی از لغات اضداد است کذا فی شرح النصاب و الصراح -

نبه - بالفتح در آخر بای ملفوظ آگاه شدن و بفتح اول و کسر ثانی و بای ملفوظ نام غلام پیغمبر صلعم که آزاد کرده بودند او را از منتخب و در شرح نصاب بضم نون و فتح بانام غلام مذکور -

نبیره - بر وزن صغیره فرزند زاده عموماً فارسی است بمعنی پسرزاده خصوصاً گاهی دخترزاده را نیز گویند از برهان در رشیدی و جهانگیری -

نباله - بضم سنگ که بدان استنجا کنند از شرح نصاب -

نبرده - بفتحتین دلاور و بهادر از سروری و لطائف و برهان -

نثا - بفتح نون و ثای مثلثه بمعنی خبر از شرح نصاب و صراح

نث - بالفتح و تشدید فاش کردن از منتخب و کشف -

نثار - بضم انچه بریزند از هر چیز از منتخب و در کشف و صراح نوشته که نثار یکبار مصدر است بمعنی افشاندن و پاشیدن از قسم نقد و جنس بر فرق کسی بسبیل تصدق و بالضم انچه از زر و گوهر که پاشیده شود -

نثر - بالفتح پراگنده کردن و پراگنده سخن پاشیده از مدار و بحر الجواهر و صراح -

نثره - بالفتح منزل هشتم از منازل قمر و آن دو ستاره است از قدر چهارم نزدیک یکدیگر در برج سمک از صراح و آئین اکبری و در یکی از رسائل معتبره بهیئت و تنجیم نوشته که نثره چون پاره ابر است بر سینه سرطان و میان چهار کوکب بر شکل مربع منحرف -

فصل نون مع جیم

نجبا - بضم نون و فتح جیم و بای موحده بزرگواران و برگزیدگان و این جمع نجیب است از منتخب -

نجوی - بالفتح و در آخر الف مقصوره بصورت یا بمعنی راز از شرح نصاب و صراح -

نجیب - مرد اصیل و شریف و بمعنی نشتر گزیده و نیکو رفتار از منتخب و صراح -

نجائب - بفتح شتران و این جمع نجیب است که بمعنی نشتر گزیده است از منتخب و سروری و صراح -

نجابت - بفتح حالت و بزرگواری و گرامی شدن از کشف و صراح

نجاست - بالفتح پلیدی از کشف

نجادت - بالفتح شجاعت و دلیری از صراح -

نجارت - بفتح رستگاری از بهار عجم و کشف و قاموس و صراح -

نجاح - بفتح اول و در آخر حای مهمله رستگاری و فیروزی و روائی حاجت از بهار و کشف و صراح و منتخب -

نجح - بالضم و در آخر حای مهمله فیروزی و برآمدن حاجت از صراح و منتخب -

نبیه - در آخر بای ملفوظ بروزن فعیل آگاه و آگاهی دهنده از لطائف -

نبیسه - بیای معروف و بسین مهمله بفارسی دخترزاده و بعضی گویند که بمعنی پسرزاده نیز آمده از برهان و رشیدی -

نبی - فعیل است بمعنی فاعل اگر مشتق از نباست که بمعنی خبر داون باشد پس نبی بمعنی خبر دهنده بود یا مشتق از نبوة که بمعنی علو و ارتفاع باشد چون مرتبه نبی از دیگر مخلوقات اعلی است نبی گفتند و نبی عام است خواه صاحب کتاب باشد یا نباشد و رسول خاص است بآنکه صاحب کتاب باشد از شرح نصاب و نبی بضم اول و کسر ثانی و موحده و بای معروف بفارسی قرآن و مصحف و کلام الهی از رشیدی و برهان و در کشف باین معنی بکسر تین نیز آمده -

نبض ملتوی قسمی از حرکت نبض است که مانند ریسمان پیچیده محسوس میشود و این دلالت بزودی حال مریض کند -

فصل نون مع تای فوقانی

نتائج - زادگان جمع نتیجه از منتخب -

نتائج و آثار - موالید ثلاثه و حوادث و بود و ست و ربط و بیوست -

نتن - بالفتح بوی بد از کشف و کنز -

نتیجتین بفتح نون و کسر تای فوقانی چیزیکه دران بوی بد آید -

نتو - بفتحتین ارتفاع و برآمدگی هر چیز -

نتیجه - بیرون آورده شده و ترشیده شده مشتق از نتج بالفتح که بمعنی ترشیدن و بیرون کردن است و باصطلاح منطق قولی است که حاصل شود از امتزاج جزوای صغری و کبری باندا ختن لفظ مکرر که آنرا حد اوسط گویند چنانچه از انعام متغیر و کل متغیر حادث العالم حادث حاصل میشود -

فصل نون مع ثای مثلثه

نجار - بالفتح زمین بلند خلاف هموار و نام ملکی از عرب میان حجاز و عراق و میان بصره و مکه که زمین آن سیاه است به نسبت تهامه و حجاز و بمعنی آرایش خانه و غلبه کردن بشجاعت و رنج دیدن و بمعنی پناه و بمعنی خوشخبری از منتخب و لب اللباب و شرح نصاب و قاموس و صراح -

نجاد - بکسر نون و دال مهمله بند شمشیر که بر دوش و سینه حمائل اندازند از صراح و منتخب -

نجار - بفتح نون و تشدید جیم درودگر -

نجس - بفتحتین بمعنی پلید شدن و پلید و ناپاک و بمعنی دوم بفتح نون و کسر جیم نیز آمده از منتخب و صراح و مؤید -

نجف - بفتحتین نام شهریست که مرقد حضرت علی کرم الله وجهه در آنست -

نجاق - بجیم فارسی نام سلاحی است از بهار عجم و چماغ بهاست

نجل - بالفتح نسل و اولاد و فرزند و بمعنی انداختن چیزی از منتخب و صراح -

نجم - بالفتح ستاره و هر گیاهی بی تنه که از ابتدای بیل گویند مثل درخت کدو و خیار و شبدیز و بیجان وغیره و نام پدر دین که آثار باقی گویند و بدین معنی الف و لام لازم آن باشد از منتخب -

نجابت - بالفتح شجاعت و دلیری از صراح و مجاز آ بمعنی شجاع و بمعنی سر و نیز نوشته اند -

نجابت شروان - بکسر نون بمعنی کنایه از نام خاقانی شاعر معروف است چرا که پدر ایشان پیشه نجاری میکرد -

نجاشی - بالفتح نام پادشاه حبشه از صراح -

فصل نون مع جای معجمه

نخشب - بالفتح و شین معجمه مفتوح و بای موحده نام شهر در ترکستان که حکیم ابن عطاء که بمقنع شهرت دارد از آنجاست که در نواحی آن شهر است بسحر و شعبده ماه برمی آورد که قریب چهار فرسنگ روشنی آن میرفت و بار در همان چاه نهان میشد از برهان -

نخل تابوت - نوعی از آرایش است که بر تابوت مردگان سازند و این رسم در ایران شایع بود حالا هم رواج دارد یا نه میشود بلکه میت پیر و سالخورده باشد ملاشاتی نخلو گوید بیت

کشته غشقم و آن نیست که در شهر کسی
نخل تابوت مرا بیند و شیون نکند

از چراغ هدایت و مصطلحات -

نخوت - بالکسر خای جمعه بزرگی و تکبر از منتخب و مدار -

نخ - بالفتح تار و رشته خواه از ابریشم باشد خواه از جنس دیگر و صف لشکر و پلاس و گلیم از برهان -

نخاله میوه - نام موضعی است مابین مکه و طائف از صراح و در برهان نوشته که باغ خناست در راه مکه معظمه -

نخجیر - بکسر نون و یای معروف و رای مهمله آواز بینی از بحر الجواهر و نخجیر بر وزن فقیر در فارسی بمعنی زنبیل که تخم مرغان باشد چون سبز شود از آنجا بجای دیگر نقل کنند و بمعنی مرغزار و پایه و بمعنی کمین کردن نیز آمده از برهان -

نخجیر - بالفتح و جیم خانه ی شکار کردن و شکار کرده شده و جانور صحرائی مثل آهو وغیره و شکارگاه از برهان و بهار عجم و مزیل و بجیم عربی غلط است -

نخل طور - درختیکه موسی علیه السلام را در وادی ایمن بجوانب کوه طور تجلی انوار حق تعالی بر آن درخت مشاهده شده بود -

نخاس - بفتح نون و تشدید خای معجمه و سین مهمله بازاریکه در آن غلامان و اسپان و دیگر حیوانات فروخته شوند و نخاس باین معنی مجاز است چه بحقیقت سوق النخاسین باشد زیرا که نخاس هیچ نسبت ندارد بمعنی بروه فروش و بهائم فروش ماخوذ از نخس که بمعنی برانگیختن یکسی فشردن است چون معمول بهائم فروشان است که برای دریافت فربهی و لاغری در ربا فت دیگر عیوب در جسم حیوانات جا بجا سر انگشتان میخلانند و می افشرند لهذا نخاس گفتند -

نخاع - بضم و بفتح و بکسر حرام مغز یعنی مغز مهرهای پشت از منتخب و بحر الجواهر و صراح -

بی طلبی و پیدا کردن و دعوی کردن و قرض حسن و بخشش بی عوض و مذهب باطل از صراح و منتخب -

نخر - بالفتح شتر کشتن و بر سینه زخم زدن از منتخب و کشف و طائف

نخریر - بالکسر بزرگ و دانشمند و وزیر کار از کشف و منتخب

نخاریر - بالفتح دانشمندان و زیرکان این جمع نخریر است که بمعنی دانشمند باشد -

نخاس - بالضم نخشش و عطا و صدقه و بالفتح کابین دادن زن و زنبور واحد از قاموس و صراح -

نخی - بالکسر و سکون خای مهمله مشک که از پوست گوسپند سازند از شرح نصاب و صراح مشک روغن -

فصل نون مع خای معجمه

نخشب - بالفتح و شین معجمه مفتوح و بای موحده نام شهر در ترکستان که حکیم ابن عطاء که بمقنع شهرت دارد از آنجاست که در نواحی آن شهر است بسحر و شعبده ماه برمی آورد که قریب چهار فرسنگ روشنی آن میرفت و بار در همان چاه نهان میشد از برهان -

نخل تابوت - نوعی از آرایش است که بر تابوت

فصل نون مع جای مهمله

نخست - بفتحتین از منتخب و کشف -

نخاستن - بالفتح از عربی و ناتوانی از منتخب و بحر الجواهر و صراح -

نخست - بالفتح نخستین از کشف -

نخاست - بالکسر کابین زن دادن بی عوض و

نسخ - بالفتح وعین مهمله آب بینی از شرح نصاب و صراح -
نسل - بالفتح درخت خرما و بمعنی بخیتن آرد و غیره از منتخب و صراح -
نخیل - بروزن وکیل درخت خرما و درختهای خرما بر مفرد و جمع اطلاق این لفظ میشود و ظاهرا جمع نیست بلکه اسم جمع است از صراح و غیر آن -
نخلهٔ بنی هلال - نام موضعیست در راه مکهٔ معظمه و آن نخلستانیست از شکرستان و بنی هلال قبیله ایست از عرب -
نخل ماتم - نخل تابوت که مذکور باشد -
نخل مریم - عبارت از نخلیکه چون حضرت مریم در زمان تولد حضرت عیسی علیه السلام از درد زه بیقرار شده در صحرا زیر درخت خرما که خشک بود در رفتند از برکت آن عصیفه درخت مذکور سبز شد -
نخل موم - درخت پر گل یا پر میوه که از موم الوان سازند -
نخست و نخستین - هر دو بفتحتین بمعنی اول از مدار و برهان و کشف و زیل و مؤید و در لشریح الحروف نوشته که یا و نون و را در نخستین زائد است -
نخل بن - بضم موحده درخت خرما -
نخجوان - بفتح اول و حرف سوم جیم عربی نام شهریست -
نخاله - بالفتح یک درخت خرما از صراح -
نخاله - بسوس یعنی انچه که بعد بختین آرد و در عربال و غیره باقی ماند از صراح -
نخودی - نوعی از رنگ است که مشابه برنگ نخود باشد -

فصل نون مع دال مهمله

ندا - بکسر آواز کردن و بفتح تری و نم از شرح نصاب -
ندامه - بضم اول و فتح دال مهملتان و این جمع ندیم است از منتخب -
ندب - بفتحتین و موحده و باء بهفت باشد در بازی زرد و در عربی شطرنج و گرو و قمار از رشیدی و برهان و در شرح خاقانی نوشته که ندب با فتح و نون کردن بازی نرد است وقتیکه بازی چرب شود و مرتبهٔ هفت رسد و چون از هفت بیازده رسد که نهایت افزونی بازی است گویند که فره برود و آنرا تمامی ندب نامند و آنکه پی در پی یازده ندب برد گویند که عذرا ببرد -
ندب - بالفتح گریستن بر مرده و خواندن محاسن او و بفتحتین نشان زخم از صراح و منتخب -
ندرت - بالضم تنهائی و یکی و تنها بودن از کشف و منتخب -
ندارت - تری و نمناکی -
ندر - بالکسر و تشدید مانند و همتا و نظیر و نام پدر نیز است از لطائف و شرح نصاب و صراح -
ندیر - همتا و نظیر از لطائف و صراح -
ندیر - منفرد و تنها و غریب از صراح و منتخب -
ندیم - همنشین امرا و سلاطین و پیشیان از صراح و منتخب -
ندم - بالفتحتین پشیمانی از منتخب و صراح -
ندمان - بالفتح از منتخب -
ندبه - بالضم و باء موحده مفتوح نوحه و شیون و اشعار ثنائی خواندن از منتخب و غیره -

فصل نون مع دال معجمه

نذیر - بفتح نون و کسر ذال معجمه بروزن وزیر ترساننده و یکی از اسمای پیغمبر صلی الله علیه و آله وسلم از کشف و لطائف و منتخب و صراح -
نذر - بفتح نون و سکون ذال معجمه همان و انچه بر خود واجب گردانند مثل روزه و صدقه برای خدا تعالی و طعام فاتحه روح بزرگان و انچه از نقد و جنس پیش امرا و سلاطین گذرانیده ملاقات کنند و بفتح اول و ضم ثانی حیران و ترسان و بفتحتین ترس و بیم از مدار کشف و لطائف و صراح -

فصل نون مع راء مهمله

نرگس شهلا - بفتح شین معجمه نوعی از نرگس که بجای زردی در میان سیاهی میباشد از مدار و در چراغ هدایت و غیره نوشته که نرگس شهلا نرگسی است سفید مائل بسیاهی -
نرد - بالفتح نام بازی است در مقابل شطرنج و بمعنی تن درخت نیز آمده از جهانگیر و برهان -
نرگس - بکسر کاف فارسی از مدار و برهان -
نرجس - بکسر جیم معرب نرگس از صراح -
نرگ - بفتح نون و سکون راء مهمله و کاف فارسی حلقه زدن لشکر برای شکار و بمعنی زدن خانه پهلوانان از شرح گل کشتی نرم نرم -
نریمان - بفتح نون و یاء معروف نام جد رستم از برهان -
نردبان - بالفتح زینه
نرگسے زدن - چشمک زدن از چراغ هدایت
نره دیو - بمعنی دیو نر از برهان
نره - بفتحتین و تشدید و تخفیف هر دو آمده بمعنی آلت رجولیت که بعربی ذکر گویند و بمعنی شاخ درخت و بمعنی زشت چنانکه نره دیو از لطائف -
نرگسه - بالفتح و کاف فارسی قبه که از سنگ یا چوب و غیره که بر سقف عمارات و دروازها میسازند و بر گرد آن گلهائی مانند از شرح خاقانی و در بعض از کتب نوشته که انچه از عاج گلهای نرگس تراشیده بر سقف و غیره خاتم بندی کنند
نرم آهنی - عاجزی و زبونی -
نرگسے - یعنی قلیه نرگسی و آن چنان باشد که بیضهای مرغ را جوش داده پوست و در کرده در تیمچه پیچیده می پزند و بوقت خوردن هر بیضه را از کارد دو نیم کرده می نهند زردی و سفیدی آن مشابه بگل نرگسی مینماید و قسمی از پلاو و بمعنی اشاره کردن بچشم از عالم چشمک زدن و بمعنی طرز کردن و نام شاعری معروف از مصطلحات
نرسی - بالضم نام شاهزاده و بالفتح نیز نوشته چنانکه در جهانگیر -

فصل نون مع زای معجمه

نزاکت - بفتح فارسیان اشتقاق این لفظ از لفظ نازک بطور الفاظ عربی کرده اند و حال آنکه فارسی است و در عربی هیچ اصل ندارد از مزیل -

نزاهت - بالفتح دور شدن از بدی و پاکی از عیب از کشف و صراح و منتخب -

نزیهت - بالضم دوری از عیب و زشتی و بی عیبی و پاکیزگی و نکوئی از کشف و صراح و لطائف و منتخب و در خیابان بمعنی خوشحالی -

نزد - بالفتح مخفف نزدیک از برهان و مزیل و صحاح و مؤید و کشف و نوشته که بالکسر است و قبل بالفتح -

نژاد - بفتح و زای فارسی اصل و نسب از مزید و مؤید و کشف و در برهان بکسر -

نژند - بفتح و کسر اول و زای فارسی مفتوح سرنگون و پست و خوار از لطائف و مؤید و کشف و زفان گویا و در برهان بفتح و کسر اول و فتح ثانی اندوهگین بمعنی سرگشته و پست و خشمگین -

نزر - بفتح اول و سکون دوم اندک و قلیل از شرح نصاب و منتخب و کشف و صراح -

نزار - بالفتح لاغر از رشیدی -

نزع - بالفتح کشیدن چیزی را از جای خودش و جان کندن از لطائف و منتخب و صراح -

نزاع - بکسر اول آرزومند شدن و آرزومندی و باهم کشاکش کردن بخصومت از منتخب و صراح -

نزف - بالفتح همه آب از چاه کشیدن و سست گردانیدن و رفتن خون و بمعنی جریان خون از حدود الامراض و صراح و منتخب -

نزل - بالضم ضیافت و مهمانی که پیش مهمان گذارند از کشف و بهار عجم و منتخب و صراح -

نژم - بکسر نون و فتح زای فارسی بخاریکه در هوای زمستان بصبح پدید آید بهندی کوہل گویند از رشیدی و در جهانگیری بفتح و در برهان بکسر نژ بفتح -

نزاکت کردن - اظهار نازک مزاجی خود کردن از چراغ هدایت -

نژاده - بفتح زای فارسی اصیل و نجیب از برهان و سروری و کشف -

نزه - بفتح اول و کسر زای عربی و های ملفوظ پاک از عیب و مجازاً بمعنی تازه و خوب از لطائف -

نزولی - محل فرود آمدن سپاه و مردم و پادشاه و امیر

فصل نون مع سین خلد

نساء - بکسر اول زنان و این جمع امراة است خلاف قیاس که از مادهٔ مفرد خود نیست از صراح -

نسیاً منسیاً - بفتح نون و سکون سین مهمله و فتح یم و سکون نون دوم و کسر سین دوم و تشدید تحتانی بمعنی فراموش از یاد رفته یعنی کمال فراموش -

نسیب - بروزن نقیب شخص عالی النسب و همراز از لطائف -

نسب - بفتحتین نسل و نژاد از صراح و بکسر اول و فتح ثانی جمع نسبت است -

نسبت - کنایه از مناسبت سرود یا وقت چه سرود و نغمه را با وقتی معین نسبتی است یا آنکه نسبت یعنی پردهٔ سرود باشد چراکه هر دو پرده صورت میگیرد از نسبت و ترکیب آوازهای پست و بلند از شرح سیف التواریخ احمد آبادی و خان آرزو

نسمات - بفتحتین دمها و بوهای خوش -

نسوت - بکسر نون و فتح واو و تای فوقانی زنان این جمع امراة است خلاف القیاس از صراح -

نسیج - بفتح نون و های معروف و جیم عربی بافته و جامه و نوعی از حریر زربافته از کشف -

نسائج - جمع نسیجه که بمعنی جامه باشد و نوعی از حریر زربافته -

نساج - بالفتح و تشدید سین مهمله و جیم بافنده جامه

نسیج - بالفتح و جیم بافتن جامه و بافته

نسخ - بالفتح و های مهمله در کردن و زائل کردن و رد کردن چیزی را بچیزی که بهتر از آن باشد بمعنی کتابت نوشتن و نیز نام خطیست از شش خط که اختراع کردهٔ خواجه عماد الدین یاقوت مقصی است چون خواجه مذکور خط نسخ را اختراع کرده خطوط دیگر پیش آن منسوخ شد لهذا بهمین سبب خط نسخ گویند از مؤید و منتخب و کشف و بضم اول و فتح ثانی جمع نسخه که کتاب باشد -

نسق پنجم - بفتحتین عامل ملک -

نسر - بالفتح کرگس و نام بتی است -

نستر - بالفتح مخفف نسترن -

نسطور - بالفتح نام مروی صاحب مذهب و مجتهد ترسایان از مؤید و کشف -

نسر طائر - مشکل است بر فلک بصورت کرگسی که پران باشد بجانب شمال از منطقة البروج و از اعقاب نیز گویند

نسناس - بالفتح دو نون و دو سین مهمله نوعی از حیوان که بر یک پای جهد از منتخب و کشف و صاحب حیات الحیوان نوشته که نسناس بالکسر نوعی از حیوان است که بصورت نصف آدمی باشد چنانکه یک گوش و یک دست و یک پای دارد و بطور مردم در عرب کلام کند و صاحب برهان نیز بالکسر نوشته است و در تواریخ بهجت العالم نوشته که نسناس در نواحی عدن و عمان بسیار است و آن جانوریست مانند نصف انسان که یک دست و یک پا و یک چشم دارد و دست او بر سینهٔ او باشد و بزبان عربی تکلم کند و مردم آنجا او را صید کرده بخورند -

نسر واقع - ستاره ایست روشن بصورت کرگسی که از بالا بفرود آینده باشد و آن بجانب قطب جنوب است از منتخب و در بعضی شرح بست باب نوشته که ستاره ایست روشن باد و ستارهٔ دیگر و این هر سه ستاره بر شمال شمالث کوچک واقع شده اند بهمت مثلث و یکی که بالای هم آورده باشد و آن دو ستاره بمنزلهٔ دو بال است -

نسف - بالفتح برکندن بناد بفتحتین نام شهر از لطائف -
نسق - بفتحتین روش و دستور و ترتیب دادن از بهار عجم و مؤید و منتخب و مدار -
نستعلیق - نام خط معروف در اصل نسخ تعلیق بود چرا که این خط را از خط نسخ و خط تعلیق استخراج کرده اند چون اسم خطے مقرر گشت و در اسم تخفیف ضرور است بجهت تخفیف خای معجمه را حذف نموده اند -
نسک - بفتح اول و سکون ثانی و کاف عربی نام غله یست که بهندی آنرا مسور گویند و بالضم هر دفتر را نام باشد از دفاتر پازند باین هر دو معنی فارسی است و بالضم در عربی بمعنی عبادت و قربانی و بفتحتین قربانیها و درین صورت جمع است از لطائف و برهان و صراح -
نسیم - باد نرم از مدار و صراح و منتخب و چیزیکه بوی خوش دارد از غیاث -
نسیان بالکسر فراموشی و فراموش کردن و بالفتح آنکه فراموشی بر و غالب باشد از صراح -
نسرین - بالکسر نام گلی سفید خوشبو دار که بفارسی آنرا نسترن گویند و بهندی سیوتی نامند و بالفتح چنانکه مشهور است دیده نشده و بفتح اول و ثالث تشنیه نسر وان و ستاره است هر یک بصورت اگر یکے را نسر طائر گویند و دیگرے را نسر واقع از کشف و بحر الجواهر و لطائف و برهان -
نسترن بفتح اول و ثالث در اصل لفظ فارسی است و آن گلی است خوشبو دار که بعربی آنرا نسرین گویند و بهندی سیوتی نامند از برهان و بهار عجم و رشیدی -
نسوان - بالکسر زنان این جمع امراة است نه از اداة مفرد از صراح -
نستعلیق حرف زدن - الفاظ فصیح و بلیغ بتکلف گفتن و الفاظ بمخرج ادا کردن -
نسو - بفتح نون و ضم ثانے دادار معروف نرم و هموار از برهان -

نستعلیق گو - کسیکه الفاظ فصیح و بلیغ بتکلف گوید و الفاظ بمخرج ادا کند -
نسبت حکمیه - علاقه که میان موضوع و محمول باطریق اثبات یا نفی واقع باشد چنانچه العالم حادث و زید قائم و زید لیس بقائم و العالم لیس بقدیم چنانچه آوردن کلمه است یا نیست و را و اخر جملهای عبارت فارسی -
نسیه - بالکسر انچه نقد نباشد و بزمانه بعید وعده ادا آن کرده باشند از منتخب و مؤید -
نسخه - بالضم نوشته شده از کشف -
نسقچی - بالفتح اول و ثانی و قاف و جیم فارسی چوبدار و انتظام کننده شهریان و لشکریان -
نسطوری - نام دانشمند ترسایان و دربان بمعنی ترسا

فصل نون مع شین معجمه

نشا - بفتح اول و سکون ثانی و همزه و انیکه بعد خط مستقیم خط کج نمی نویسند چیاست و اگر بالفرض نویسند بالای خط مستقیم نویسند تا اشارت شود که خط مستقیم در اینجا الف نیست بلکه همزه است و این لفظ را بر دو سر گفتن غلط است و بصورت نشا نوشتن هم خطاست بمعنی آفریدن و نو پیدا شدن و مجازاً بمعنی جهان و عالم مستعمل میشود -
نشیب - بکسر تین و یای مجهول پستی و زمین پست از کشف و مدار و برهان و مؤید -
نشدرت - بالکسر جست و جوکردن گم شده را از منتخب -
نشکنج - بالکسر و کاف عربی مضموم و نون و جیم عربی گرفتن گوشت کسی بدو سر انگشت یا بدو سر ناخن چنانکه بدرد آید از برهان و جهانگیری و در کشف بفتح اول و سوم -
نشیمن - بفتح اول و کسر تین مجهول و یای معروف شعر خواندن و آواز بلند کردن از منتخب و صراح و در محاورهٔ فارسیان بکسر تین و یای مجهول سرود و آواز خواندگی -

نشستر - بکسر تین مخفف نیشتر آلت قصد کردن زبان و بهار عجم
نشتر - بالفتح بوی خوش و در گذر بارده سبز شدن گیاه و بریدن چوب به آرد و گشتردن و فاش کردن خبر و مجازاً بمعنی زندگی و بفتحتین پراگنده شدن و پراگنده و پراگندگان و امد و جمع یکسان آمده از منتخب و صراح -
نشخوار - بفتح اول و خای معجمه بروزن و شوار انچه گاو و شتر و گوسپند خورده خود را باز از معده بدهن آورده نجا بندد و فرو برند بهندی جگال گویند از برهان ظاهرا این لفظ ترکی باشد چرا که در لغات ترکی هم بنظر آمده -
نشوار - بالکسر نشخوار -
نشور - بفتحتین زنده شدن و جمع نشور مراد از یوم روز قیامت از صراح و منتخب -
نشاپور - بکسر اول نام شهر در خراسان و اصل این نه شاپور است چه لفظ نه بمعنی شهر است و شاپور نام بادشاه و نشاپور نام شهیه از مقام نوا از برهان -
نشستن - بالفتح در ای مجهله بلند نشستن و بلندی جستن و جاے بلند و بفتحتین نیز آمده -
نشور - بفتحتین هر سه مجهله یاسمن گاری کردن زنان باشد از منتخب
نشاط - بفتح خوشی و شادمانی و بکسر اول باین معنی غلط مگر بکسر اول جمع نشیط است که بمعنی شادمان باشد چنانکه کرام جمع کریم از کشف و منتخب و بحر الجواهر و بهار عجم و مؤید و مزیل و صحاح -
نشاف - بالفتح و تشدید شین معجمه جاذب و در خود کشنده و بفتح و تخفیف ضمون و دیوانگی و ضبط از لطائف -
نشف - الفتح جذب کردن و در خود کشیدن جامه خوی عرق را و بفتحتین نوعی از سنگ سیاه که باخشونت باشد و بالکسر کاسه سر و قدح چوبین از لطائف -
نشوق - بفتح انچه او دیه رقیق در بینی اندازند -

آواز خواندگی از لطائف و در برهان و مدار بکسر تین و یاے مجهول سرود و آواز خواندگی -
نشتر - بکسر مخفف نیشتر آلت قصد کردن زبان و بهار عجم
نشتر - بالفتح بوی خوش و در گذر بارده سبز شدن گیاه و بریدن چوب به آرد و گشتردن و فاش کردن خبر و مجازاً بمعنی زندگی و بفتحتین پراگنده شدن و پراگنده و پراگندگان و امد و جمع یکسان آمده از منتخب و صراح -
نشخوار - بفتح اول و خای معجمه بروزن و شوار انچه گاو و شتر و گوسپند خورده خود را باز از معده بدهن آورده نجا بندد و فرو برند بهندی جگال گویند از برهان ظاهرا این لفظ ترکی باشد چرا که در لغات ترکی هم بنظر آمده -
نشوار - بالکسر نشخوار -
نشور - بفتحتین زنده شدن و جمع نشور مراد از یوم روز قیامت از صراح و منتخب -
نشاپور - بکسر اول نام شهر در خراسان و اصل این نه شاپور است چه لفظ نه بمعنی شهر است و شاپور نام بادشاه و نشاپور نام شهیه از مقام نوا از برهان -
نشستن - بالفتح در ای مجهله بلند نشستن و بلندی جستن و جاے بلند و بفتحتین نیز آمده -
نشور - بفتحتین هر سه مجهله یاسمن گاری کردن زنان باشد از منتخب
نشاط - بفتح خوشی و شادمانی و بکسر اول باین معنی غلط مگر بکسر اول جمع نشیط است که بمعنی شادمان باشد چنانکه کرام جمع کریم از کشف و منتخب و بحر الجواهر و بهار عجم و مؤید و مزیل و صحاح -
نشاف - بالفتح و تشدید شین معجمه جاذب و در خود کشنده و بفتح و تخفیف ضمون و دیوانگی و ضبط از لطائف -
نشف - الفتح جذب کردن و در خود کشیدن جامه خوی عرق را و بفتحتین نوعی از سنگ سیاه که باخشونت باشد و بالکسر کاسه سر و قدح چوبین از لطائف -
نشوق - بفتح انچه او دیه رقیق در بینی اندازند -

نشیم - بکسرتین و یای مجهول و معروف هر دو درست مخفف نشیمن بمعنی شبانه و آرام گاه از برهان و رشیدی -
نشیمن - بکسرتین و یای مجهول و فتح میم خلوتخانه و آرام گاه و آشیانه مرغان از جهانگیری و کشف و برهان و مؤید و بهار عجم -
نشاندن - بفتح متعدی نشستن -
نشاتین - بالفتح و حرف ثالث همزه مفتوحه بصورت الف و آنچه بالای خط مستقیم خطی کج و منحنی نوشته میشود اشارت است بر اینکه الف نیست بلکه همزه است غرض آنکه لفظ نشاتین بر وزن کهتین و فرقدین است و آنکه بعض مردم بر وزن اماین گویند محض غلط است و معنی نشاتین دنیا و آخرت است -
نشان - علم فوج و فرمان شاهزاده -
نشو - بفتح نون و سکون شین معجمه پیدا شدن از طائف و گاهی بمعنی رویدن و بالیدن است و نشو و نما بهر دو لفظ بفتح نون است و کسانیکه لفظ نما را بضم نون خوانند غلط خوانند -
نشاره - بضم پاره چوب و علف و غیرهما از بجر الجواهر و منتخب
نشاسته - بفتح نون بکسر معروف است چون در ساختن آن در آب مغز گندم را در آب می نشانند بدین سبب نشاسته گویند
نشره - بالضم هر یه که بر اطفال نویسند و بمعنی نعویذ و افسون نیز آمده از منتخب و صراح و در مدار بالفتح بمعنی شادی ختم قرآن و در برهان بالفتح آنچه باز عفران و شنگرف بر روز مکتب نشینی بر روی تختهٔ اطفال نویسند -
نشئه - بفتح نون و شین معجمه مشدد و بر وزن پیشه بهوشی و کندی حواس که از خوردن شراب و بنگ و غیره پیدا شود و کسانیکه برای این معنی نشاء بالف و همزه نویسند غلط است -
نشکرده - بالکسر دکان فارسی مکسور و دال آلتی است آهنی که بدان کفش دوزان چرم را قطع کنند و بهندی

را پی گویند از برهان -

فصل نون مع صاد مهمله

نصاب - بکسر نون آن مقدار مال که زکوة بران واجب شود و اقل درجه آن از نقره دو صد درم بود و از طلا بست مثقال و اکثر درجه آنرا حد معین نیست و وزن درم شش دانق است چهار طسوج و طسوج دو حبه و حبه دو جو و جو شش خردل و وزن مثقال است قیراط و قیراط پنج برنج زکوة مال چهلم حصه آن مال باشد بعد هر سال از شرح نصاب و لفظ نصاب در کتب فارسی اکثر بمعنی مال و زر و سرمایه مستعمل میشود -
نصب - بالفتح بر پا کردن و دشمن داشتن و حرکت زیر در کلمه معرب چنانکه فتح در کلمه مبنی و بفتحتین بت و آنچه بر پا کنند بهر پرستش و بدین معنی بضمتین و بفتح اول و سکون ثانی نیز آمده از منتخب و صراح -
نصفت - هر سه حرف اول مفتوح و دو الف انصاف از صراح و منتخب و بکسر اول و سکون ثانی غلط چنانکه مشهور است
نصرت - بالضم یاری کردن و یاری دادن و بالفتح خلاصت از کشف و منتخب و بهار عجم -
نصوح - بفتح دو حای مهمله صاف و خالص توبه استوار که باز گناه هرگز نکنند و نیز نام مردیکه در حمام دلاک میگردد قصه توبه کردن او در مثنوی مشروح است از لطائف -
نصر - بالفتح یاری دادن و بضم نون و فتح صاد مشدد و یاری دهندگان جمع ناصر و بدقبیله از نبی اسرائیل منتخب
نصیر بفتح نون مددگار و نیز قبیله است از یهود از لطائف
نصب بالفتح و تشدید صاد مهمله نیک بار یکی کردن و پرسیدن تا غایت آنرا بدانند و بلند کردن چیزی از صراح و منتخب و بمعنی آشکارا کردن از کشف و لطائف و باصطلاح علم اصول نوعی از آیات قرانی که ظاهر و ممتاز گرداند کار نشانه را که این نیکوست و آن بد چنانچه قوله تعالی احل الله البیع و حرم الربوا جرا که کفار

می گفتند که بیع در باهر دو برابر است و گاهی اطلاق نص بر آیت ظاهر کنند که بوضاحت بر معنی مقصود دلالت داشته باشد بلکه فارسیان هر کلام صریح و پر ظاهر را نص گویند -
نصوص - آیات قرآن که معنی آنها صریح و آشکار باشد -
نصیف - بفتح چادر نادوخته یعنی یک عرض باشد دنیمه هر چیز و خادم از شرح نصاب -
نصل - بالفتح و سکون صاد پیکان تیر و نیزه و نصول بضمتین و نصال بکسر اول جمع آن از شرح نصاب
نصال - بکسر پیکانها -
نصب العین - بالفتح مد نظر و منظور خاطر و مقابل چشم -
نصرانی - بالفتح عیسوی مذهب چرا که یکی از اسمای عیسی علیه السلام ناصریست از انکه مولد آنجناب قریه ناصره بوده است از مضافات بیت المقدس در ولایت شام و این نسبت بحذف الف است و زیادت الف و نون چنانکه در حمدانی -
نصیری - بضم نون و فتح صاد و سکون تحتانی نام طائفه ایست منسوب بنصیر که یکی از خدائیان حضرت علی کرم الله وجهه بود که آن حضرت را خدا میگفت و آنحضرت او را بقتل میرسانیدند باز او زنده میشد و قصه حیات و ممات او مشهور است از مصطلحات پس نصیری بمعنی فدوی جان نثار در اصح الاعتقاد مستعمل است -
نصفی - نوعی از پیاله شراب از مدار و برهان و کشف و بهار عجم و سروری و ضبط حرکت نه کرده بخاطر میرسد که نصفی بالکسر و یای معروف بمعنی آن پیاله شراب خواری که کدوی خشک را دو نیم ساخته نصف اسفل را صاف کرده پیاله سازند و مجازا هر پیاله را می گفته باشند -

فصل نون مع ضاد معجمه

نضارت - بفتح نون تازگی و آبداری از منتخب -
نضرت - بالفتح تازگی از منتخب -
نضیج - بالضم و جیم رسیدن میوه و پختن هر چیز و پختن ریش و پختن مادهٔ خلط از صراح و باصطلاح اطبا لائق خروج شدن خلط بغلیظ شدن رقیق یا برقیق شدن غلیظ -
نضیج - میوهٔ پخته و دل پخته و مادهٔ پخته هر چیز که پختگی آن از آتش نباشد -
نضیح - بالفتح دهای مهملهٔ آب کشیدن از صراح -
نضار بضم نون زر و بمعنی طلا و خالص هر چیز از لطائف -
نضیر - تازه و آبدار و بمعنی زر و نیز قبیله از میوه و دیبا لطائف و منتخب -
نضر - بفتح اول و سکون ثانی زر و بمعنی تازه روی از صراح و بفتحتین هر چیز خالص از لطائف -

فصل نون مع طاء مهمله

نطاة - بفتح و طای مهملهٔ ممدوده نام قلعهٔ خیبر از شرح نصاب -
نطع - بالفتح بساط و فرش چرمین و پوستیکه در دیوان برمیان بندند از لطائف و غیره و در منتخب بالفتح و بفتحتین بساط -
نطاق - بکسر نون کمربند که بهندی پٹکه گویند از بهار عجم و منتخب -
نطق - بضم نون و سکون طای سخن گفتن و بفتحتین جمع نطاق که بمعنی میان بند است و بمعنی قوسی از فلک از منتخب -
نطول - بفتحتین بر وزن رخوتین آبی که بدو اندک چشانند بضم اول و فتح ثانی بمعنی آن آب بدار دبا چشانیده که بر حضور بیندازند از صراح و منتخب -
نطع پوشان - کنایه از سپاهیان چراکه وقت نشستن تنبان از چرم می پوشند از مصطلحات -
نطعی تنبان چرمی که سپاهی کشته گیران پوشند از مصطلحات -
نطی - این لفظ نون و طای مهمله و شحانی که بنام و منع

شهرت دارد غلط است و بلام و طای معجمه مفتوح و الف مقصوره صحیح است -

فصل - نون مع ظای معجمه

نظام الدین اولیا - خان آرزو علیه الرحمة در سراج نوشته است که غالبا لقب ایشان نظام الاولیا است مردم هند نظام الدین اولیا گویند بمنزلهٔ اطلاق اولیا که جمع ولی است بر یک فرد کنند -
نظافت - بالفتح پاکیزگی از کشف و مدار و منتخب -
نظارت - بفتح نظر کردن و نگریستن بچیزی از منتخب -
نظر تثلیث - بیانش در تثلیث گذشت -
نظر - بفتحتین نگاه و بمعنی فکر نیز آمده -
نظر غلط انداز - عبارت است از پنهان نگاه عشوق که عاشقان را بغلطی اندازد ای هر یکی چنان پندارد که خاص نگاه بسوی من کرده است -
نظیف - بفتح اول و کسر ظای معجمه بر وزن شریف حلال و پاک و ظاهر از کشف -
نظر تنگ - مراد دون تنگ چشم -
نظم - بالفتح بهم پیوستن سلک مروارید و در کشیدن جواهر در رشته از بحر الجواهر و منتخب و صراح و مجازاً کلام موزون که در مقابلهٔ نثر باشد -
نظام - بالفتح و تشدید ظای معجمه نام حکیمی که از متقدمین بود و آخر فاکل اجزای غیر متناهیه بالفعل و رجم گوید و اعتقادش بر اینست که قطع مسافت نامحدود در زمان محدود و متعذر است مگر لطفره و بکسر نون و تخفیف ظای معجمه رشته بوا هر و آراستگی هر چیز و نام وزیر ملکشاه سلجوق که اسم تمام آن نظام الملک است و بضم نون و تشدید ثانی جمع ناظم -
نظم آرای شروان - کنایه از فاقانی -
نظم کار فتن - ترتیب یافتن و فیض پذیرفتن از مصطلحات -
نظاره - بفتح و تخفیف نگریستن بچیزی و فارسیان

باین معنی به تشدید هم استعمال کنند از بهار عجم و بالفتح و تشدید بمعنی نظر کنندگان از منتخب و صراح و قاموس -
نظارت پیشه - نگهبان و خواجه سرا -
نظارگی - بکاف فارسی بمعنی نظر کننده و قیاساً مقتضی آن نیز است که بمعنی مصدر باشد از بهار عجم -
نظری بفتحتین و آن قسم اول است از هر دو قسم حکمت و حکمت نظری را حکمت علمی نیز گویند و آن تصور حقایق موجودات باشد و قسم دوم حکمت عملی است و اقسام نظری بسیار است چنانچه علم الهیت و علم مناظر و مرایا و تشریح و علم معادن و نباتات وغیره -

فصل نون مع عین مهمله

نعار - بفتح اول و سکون ثانی و در آخر همزه و بمعنی نعامت و این اسم جنس است نه صیغهٔ جمع چنانکه بعضی گمان برند چراکه فعلا بفتح اول و سکون ثانی از اوزان جمع نیست از صراح و قاموس و بعضی شراح و محشیان نوشته اند که این اسم جمع نعامت است و اسم جمع آنرا گویند که معنی جمع دارد و از اوزان جمع نباشد -
نعل بها - مالیکه فدیه و ولایت خود بلشکر دشمن قوی دهند تا تاراج نکنند -
نعاب - بالفتح و تشدید بر عین و در آخر موحده بچهٔ زاغ چنانچه در دعای داود علیه السلام بازران الغراب فی عسا از بحر الجواهر عش بالضم عین و تشدید شین معجمه تشنه و گویند که بچهٔ زاغ را و بهن سرخ باشد و در پرش آنرا آتش بند آشنه میگریزند بحکم الهی پشها آنرا آتش پنداشته پروانه دار در وان بچه می افتند و قوت آن همان میشود -
نعیب - بفتح اول و در آخر موحده آواز زاغ شرح نصاب -
نعمت - بالکسر و ستر میان دال در وزن دعا نازه و آسایش و نکوئی و نکوئی و عطا از منتخب و بحر الجواهر و کشف

نعت - بالفتح تعریف و وصف کردن از منتخب اگرچه لفظ نعت بمعنی مطلق وصف است لیکن اکثر استعمال این لفظ بمعنی مطلق ستائش و ثنائے رسول اللہ صلعم آمده است و بمعنی صیغه اسم فاعل هم مفعول و صیغه صفت مشبه نیز می آید -

نعوت - بفتحتین جمع نعت -

نعاج - بکسر اول و در آخر جیم جمع نعجه که بمعنی میش است -

نعاس - بضم نون و سین مهمله غنودگی و بخواب شدن از لطائف و مدار و منتخب و کشف -

نعش - بالفتح و شین معجمه جنازه خواه میت مسلمان باشد خواه نامسلمان باشد و بنات النعش را نیز گویند که آن چند ستاره اند مشهور -

نعل در آتش - بیقرار چه هرگاه کسی را بمحبت خود بیقرار خواهند نام او بر نعل اسپ نوشته در آتش نهند و فسونی خوانند مطلوب بمحبت طالب خود بیقرار سیگردد و حاضر شده مطیع میشود از رشیدی و لطائف و در بیان بمعنی اضطراب و بیقراری نوشته و همین وجه مذکور بیان ساخته -

نعوظ - بضمتین و ظاء معجمه استادگی ذکر از بحر الجواهر و منتخب -

نعناع و نعنع - بالفتح و در آخر عین مهمله بوئیست از شرح نصاب -

نعیق - بروزن رفیق بانگ زاغ از منتخب -

نعال - بکسر نون جمع نعل که بمعنی کفش است و نعل اسپ -

نعل - بالفتح کفش و بمعنی آهنی که زیر پاشنه کفش نصب کنند و چیزیست از چوب کنده گران سنگ که کشتی گیران در کشیده بر سر و دوش گردانند و هم چیزیست از عالم السباق که بکار توپ کشی آید از مصطلحات -

نعم البدل - بکسر نون و سکون عین مهمله و فتح میم و بفتحتین و بای موحده و دال مهمله بمعنی بهتر بدله و نیک عوض و نعم فعل مدح مبنی علی الفتح و لفظ بدل فاعل او و مخصوص بالمدح همان چیزیست که آنرا نعم البدل گویند -

نعم - بکسر نون و فتح عین مهمله جمع نعمت و بفتحتین گله ابجاب تصدیق بمعنی آری و بلی و نیز بالفتحتین بمعنی چهار پایه مثل شتر گاو و گوسپند و بالضم تازگی و تری و نکوئی و بکسر نون و سکون عین مهمله و فتح میم فعل مدح بمعنی بفتح بمعنی نیک از منتخب و لطائف و سراج و مؤید -

نعائم - بفتح نام منزل بیستم از منازل قمر و آن چهار ستاره است بشکل مربع در برج قوس که بزحل نسبتی دارد از سراج وغیره و جمع نعامه که شتر مرغ باشد و آن پاره های آهن گرم آتشین را بخورد -

نعیم - بهشت و بمعنی نعمت و نیکی و دسترس و مال نازان کشف و منتخب و سراج و مؤید -

نعمان - بالضم نام یکی از ملوک عرب که آنرا نعمان بن منذر گویند و او بهرام گور را شکی خورنق نام ایوانی معمار تعمیر کرده بود و نیز نام امام اعظم ابو حنیفه رحمه الله علیه و نام مردیکه نوشیروان او را زیر پای پیل انداخته بود و بالفتح نام رود خانه است از منتخب و کشف و سراج و لالا نعمان و شقائق نعمان نوعیست از لاله که نهایت سرخ باشد گویند که آنرا نعمان بادشاه از کوهستان بشهر آورده بود و بعضی گویند که نعمان او را بسبب دوست مهر است -

نعل افگندن و نعل ریختن - دویدن چارپایان از رفتار از لطائف -

نعل در آتش نهادن - کسی را بیقرار کردن از لطائف -

نعل بر بدن - داغ بصورت نعل بر بدن از مصطلحات -

نعل وارگون بستن - مردم را بجستجوی خود دوانیدن انداخته بطرف خلاف مقصود سرگردان کردن -

نعلین چوبین - آنچه مثل کفش از چوب ساخته بوقت استنجا دو خورد بالکند -

نعامه - بالفتح نون شتر مرغ از شرح نصاب و منتخب و صراح -

نعجه - بالفتح و جیم میش از لطائف -

فصل نون مع غین معجمه

نغمات - بفتحات آوازهای خوش از کشف -

نغمهای نیرنگ - نغمهای ناتمام -

نغنرک - بالفتح و زای معجمه مفتوح هر شئی خوب و لطیف و هر کار اندک که بخوبی باشد و نام میوه ایست هندی که آنرا انبه گویند از برهان و غیر آن ظاهر النغرک نام انبه ایست بهندیان فارسیان دران است -

نغل - بالفتح اول و کسر غین معجمه جای شب باشی چهارپایان در صحرا و بمعنی سیراب شدن و در عرب بمعنی بدن است و کینه دری و بالفتحتین تباه شدن از لطائف -

نغول - بالفتح اول و واو مجهول و معروف نیز جائیکه در صحرا برای شب باشی گاوان و گوسپندان سازند و بالفتحتین بمعنی عمیق و ژرف و بمعنی دور و بعید و دراز و تمام و کامل و بکسر اول نردبان از لطائف -

نغم - بالفتحتین جمع نغمه از منتخب -

نغنغه - بالفتح هر دو غین معجمه آواز لطیف و نغمه سرور از لطائف -

نغوله - بالفتح اول و واو مجهول موی پیچیده که آنرا بهندی جوڑه گویند از بهار عجم و در جهانگیری و جمع الفرس و برهان بمعنی زلف خوبان -

نغولی - بمعنی تعمق و غور از لطائف -

فصل نون مع فا

نفس ربا - بالفتحتین کلامیکه خواندن و تلفظ آن سهل باشد نه بدشواری -

نفاست - بالفتح زجه شدن زن و حسد و بخیلی کردن و بمعنی خوبی و پسندیدگی و لطائف از منتخب و کشف و سراج -

نفرت - بالکسر نوعی رمیدگی از چیزی و بالفتح یکبار رمیدن و رمیدگی -

نفحات - بفتحات بوهای خوش -

نفخات بفتح اول و ثالث خای معجمه و میدنهائی جمع نفخه.

نفت - بالفتح و بعضی بالکسر نوشته قسمی از روغن که از زمین جوشد و بیان آن در لفظ بطامی مهلا خواهد آمد از لطائف و مفید و برمان و مدار.

نفثات - بالفتح و تشدید فا و ثای مثلثه زنان دردمنده سحر بر عقدها از زنان ساحره.

نفث - بالفتح در دمیدن و فضله چیزی از دهان انداختن از منتخب و صراح.

نفح - بالفتح و خای معجمه دمیدن بوی خوش و وزیدن باد از لطائف و صراح.

نفاخ - بفتح نون و کسر حروف چهارم که همزه است و جای مهلا بر های خرش.

نفخ - بالفتح و خای معجمه دمیدن و بر باد شدن.

نفوخ - بفتح اول و ضم ثانی و خای معجمه او و به خشک که در بینی دمند.

نفاد - بفتح اول و دال مهلا بسر شدن از صراح.

نفاذ - بفتح ذال معجمه گذشتن تیر از جائیکه بر ان زده و جاری شدن فرمان و نامه از منتخب و صراح و نام حرکت وصل وقتیکه خروج با و پیوندد و حرکت خروج و مزید را نفاذ نیز گویند.

نفوذ - بضمتین و ذال معجمه در گذشتن و جاری شدن فرمان و نامه و اثر کردن از منتخب و صراح.

نفس الامر - حقیقت کار و اصل مدعا یعنی ثابت و تحقیق و کار واقعی.

نفیر - فریاد و ناله و آواز دمیدنی گریزنده و نفرت کننده و بمعنی گرنا.

نفر - بضمتین گروه مردم از سه تا ده فارسیان بر یکدیگر اطلاق کنند و بمعنی چاکر هم آمده از لطائف و منتخب و صراح و بهار عجم و ملک.

نفور - بفتح اول و ضم ثانی گریزنده و رمنده.

نفاس - بکسر اول زچگی زن از قاموس و صراح کشف و بحر الجواهر و منتخب و بمعنی خون ولادت.

نفائس - بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم شد جمع نفیسه

نفس بفتحتین دم و آن جذب تسخیم ست از رائحتی یا دهان برای ترجیح قلب و دفع بخار ست با زبهان راه و این هر دو حرکت یعنی برآمدن و فرو رفتن دم مجموع یک نفس باشد و جمع آن انفاس آید و نفس بفتح اول و سکون ثانی بمعنی جان و روح و حقیقت شی و هستی و عین هر چیز و درین صورت جمیع آن نفوس و انفس شاید و نفس در اصطلاح تصوف سه قسم ست اگرچه در حقیقت همین یک روح ست مگر چون بهر صفتیکه موصوف میگردد و مناسب آن صفت موسوم میشود و آن سه قسم نیست اول نفس امارہ یعنی سخت امر کننده بطرف لذت و خطوظ فانی مذموم کما قال الله تعالی ان النفس لامارة بالسوء دوم نفس لوامه یعنی بسیار ملامت کننده خود را بوقوع معاصی بهدایت نور روح این نفس صلحا و اولیا را حاصل باشد ازین سبب الله تعالی اورا مقسم بقسم گردانیده لا اقسم بالنفس اللوامة سوم نفس مطمئنه و آن از صفات ذمیمه صاف شده با خلاق حمیده متصف گشته بقرب الهی فائز شده باطمینان میرسد لهذا باین خطاب مشرف ست یا ایتها النفس المطمئنة ارجعی الی ربک راضیة مرضیة از کشف و نزد یعنی نفس چهار قسم است سه قسم همان ست که مذکور شد چهارم نفس لامه آنکه ارادات مختلفه ازان در دل راه یابد و در قاموس و صراح نفس بالفتح بمعنی روح و خون و تن و چشم زخم نیز آمده و در چراغ هدایت نوشته که نفس بمعنی آلت تناسل نیز مستعمل.

نفوس - بفتحتین جانها و ارواح این جمع نفس است که بفتح اول و سکون ثانی باشد بمعنی جان.

نفیس - چیز یکه قیمتی و گرانمایه و لطیف و پسندیده باشد از منتخب و صراح و در لطائف بمعنی حاسد و بخیل ست که از قاموس نقل کرده و در صراح نیز باین معنی یافته میشود.

نفض - بالفتح و فا و معجمه فشاندن و هم نفض از بیخ است از منتخب و صراح.

نفظ - بالکسر و بالفتح مگر بکسر افصح روغنی ست و آن دو قسم باشد سیاه و سپید بهتر سفید ست در ملک شیروان از زمین میجوشد و گاهی بحجاز آبا روت رانیز گویند و لفظ معرب نفت ست از لطائف و منتخب و مؤید و مدار و در خیابان نوشته که لفظ بالکسر دارو نیکه حکما ساخته اند هر جا که اندازند آتش در گیرد.

نفاع - بالفتح و تشدید ثانی و بین مهمله بسیار سود رساننده و بالضم جمع نافع.

نفاغ - بکسر نون و فتحین معجمه قدح بزرگ از برمان.

نفاق - بفتح رواج و رواج یافتن متاع ضد کساد و بالکسر دورویی از منتخب و کشف.

نفل - بفتح اول و سکون فا عبادتیکه بر بنده واجب نباشد از کشف و منتخب و صراح

نفول - دور و بعید و عمیق و فهمیدگی و غور از لطائف و برمان.

نفس کل - کنایه از عرش.

نفی کردن - دور کردن و نیست کردن و از شهر بدر کردن.

نفرین - بالکسر دعاے بد از برمان.

نفس کشادن - بفتحتین کلام کردن.

نفس بر فتن بمعنی تنگ شدن دم از کثرت رنج بردن و محبت کشیدن چنانکه بدان از دیدن و غوطه زدن حالتی طاری شود از بهار عجم و در چهار شربت نوشته که نفس بر فتن کنایه از محنت.

نفس راست کردن - کنایه از توقف کردن و آرام گرفتن.

نفس امارہ - خواهش طبیعت انسان که بسوے لذات دنیوی باشد امارہ بفتح اول و تشدید میم صیغه مبالغه است بمعنی بسیار امر کننده و سخت حکم کننده.

نفوس ثلاثه - امارہ و لوامه و مطمئنه با آنکه کنایه از ارواح ثلاثه که روح حیوانی و روح نباتی و روح جمادی ست.

نفوس قدسیه - ذوات های پاک و ارواح ابرار و اخیار و ملائکه.

نفس ناطقه باصطلاح حکما روح وجان را گویند۔
نفقه۔ بفتحات اول وثانی وثالث انچه بعیال واطفال خورش وهند از مدار۔
نفخه۔ بالفتح وخای معجمه یکبار دمیدن از منتخب
نفحه۔ بالفتح وحای مهمله بوی خوش۔
نفاجه۔ بفتح نون وجیم عربی بمعنی رقعه مربعه بزرگ آهن
واین معمول عرب است از قاموس۔
نفطه۔ بالکسر آبله از صراح ومنتخب بشرح انها
نفس کلی هیئت مجموعی نفوس انواع موالید ثلاثه
نفس بهیمی۔ جان حیوان چهارپایه مراد از این
نفس اماره۔
نفس نباتی۔ روحیکه در نباتات بمعنی بهره
ودرختان مے باشد۔
نفی۔ بفتح اول وسکون ثانی راندن ودور کردن
ودور شدن از صراح بمعنی شهر بدر کردن چنانچه نوشته
ودر شرح گلستان نوشته۔

	فصل نون مع قاف	۱۰

نقبا۔ بالضم پاکیزگی از بطالف۔
نقبا۔ بضم نون وفتح قاف وموحده جمع نقیب۔
نقره پا۔ نام طائریست که رنگ پای آن سفید باشد
نقدا۔ بمعنی بالفعل وفی الفور مستعمل۔
نقاب۔ بکسر پرده که برخ آویزند یا چیز نفیس انداز
وبفتح نون باین معنی خطاست وبالفتح وتشدید
قاف سوراخ کننده ونقب کننده از منتخب وصراح
ومدار ومزید وبهار عجم۔
نقطه انتخاب۔ نقطه که بر حاشیه کتاب جهت یاد داشت
مجاری بیت مطبوع وچیز پسندیده گذارند وبطلاح
صوفیه ذات بحت حق سبحانه تعالی۔
نقب بفتح اول وسکون ثانی سوراخ کردن ودیوار
وسرانی بمعنی هر نگ نیز آید از بهار عجم ومنتخب وصراح۔
نقمه۔ بالکسر عقوبت وکینه وعذاب از بطالف

ومنتخب وقاموس۔
نقابت بکسر ستودگی وبفتح ستودن از صراح۔
نقمات۔ بالکسر فقرات سرود که آنرا می سرایند هندیان
آنرا کیک گویند بضم فوقانی وبعضی کڑی نامند
نقاوت۔ بالفتح پاکیزگی از صراح۔
نقل روح۔ عمل بعضے از اهل ریاضت که روح خود را
بجسم دیگرے برند بشرطیکه آن جسم از جان خالی باشد
واین عمل را خلع بدن نیز گویند۔
نقاد۔ بالفتح وتشدید قاف بسیار سره کننده ودرهم
ودینار را از منتخب۔
نقاوت بالفتح اماده کردن ومهیا دادن ومسره کردن
درم ودینار از منتخب وصراح وبمعنی سیم وزر مسلوک
گاهے مجازاً بمعنی دل وذات آید وبمعنی فی الحال
بمعنی بسر نیز آید۔
نقش زیاد۔ در برهان نوشته که اسم بلاسے دانچه
قابل دیدن نباشد تمام کلامه در بطائف ذخیره نوشته
که زیاد نام بازی دوم از هفت بازی نرد چرا که هر نقش
که در کعبتین افتد هنگام باختن یک از ان زیاده باز
ودر سراج اللغات نوشته که در بازی مذکور در هر نقش
یک خال زیاده کرده اند وتحقیق این در بیان لفظ
قال زیاد مفصل مذکور شد وهمان اصح است۔
نقار۔ بکسر اول برای مهمله کینه وعناد۔
نقیر۔ اصل وچیست وچاپک خرد که بر پشت تخم خرما باشد
وبمعنی خسته خرما در رشته درشکاف خرما باشد وظرفی باشد
از پنج درخت که دران شراب نگاه دارند وبمعنی نادان
وبمعنی حقیر وفقیر وقطمیر از ادنی وبیش مراد دارند وگاهے
بلحاظ نسبت اندکی وبیشی کنایه از صغیر وکبیر باشد از
بطائف ومنتخب وکشف ومدار ودیگر کتب نزد فقیر
نقیر وقطمیر کنایه از جزئیات مقدمات واز مردم
عوام که روشناس نباشد۔
نقر۔ بالفتح کوفتن اندر بطائف ودر منتخب بمعنی دانه چیدن

مرغ ودر صراح بمعنی دانه چیدن مرغ وکندن چوب وصوت
ودمیدن وعیب کردن۔
نقطه چاگیر۔ کنایه از زمین۔
نقطه نوک ریز۔ قطره کوچک بمقدار نقطه که از نوک
قلم بر کاغذ ریخته شود۔
نقوما جمع بفتح نون واو ومعروف وکسر میم بمعنی عام
از بطوطا واو ستاد وسکندر بود شرح سکندر نامه از خان آرزو
نقرس۔ بالکسر درد عام نیز بکسر نام مرضیست که بندیها
وخاص بانگشتان پای دستا لنگ پیدا شود۔
نقش۔ بالفتح چیزے از سره وتوالان که در فیح کرده
خر سایبان سازند ومعنی داد وبازی نرد که بر وفق مراد
آید وبمعنی لیاقت وسزاواری چنانکه شاعری فرموده
بهیت لباس درکش شاهی چه نقشها دارد وتن برهنه
نقش بوریا دارد از شرح دیوان خاقانی ومدار
وتحفه السعادت۔
نقص۔ بالفتح وصاد مهمله کمی وکم شدن وکم کردن
وبالضم چنانچه مشهور شده خطاست از صراح ومزمل
ومنتخب وکشف وبهار عجم ومیر نور الله در شرح گلستان
نوشته که نقص بالفتح متعدی است ونقصان لازم
نقض۔ بالفتح شکستن از منتخب۔
نقیض۔ در لغت بمعنی شکننده وباصطلاح منطق
رفع شی یعنی نفی شی چنانکه کل انسان حیوان وبعض
الانسان لیس بحیوان این هر دو قضیه باهم نقیض اند
باعتبار نفی واثبات اول صادق است ودیگر کاذب
بدانکه میان نقیض وضد فرق کرده اند نقیض آنکه
نه جمع شود ونه مرتفع چنانکه هست ونیست وحیات
ومماتست وضد آنکه جمع نشوند وهر دو مرتفع گردند
چنانکه سپیدی وسیاهی ممکن نیست که جمع شوند ممکن میتوانند
که هر دو نباشند بلکه زرد باشد۔
نقاط۔ بضم نون وفتح قاف جمع نقطه۔
نقاط۔ بکسر اول جمع نقطه وبضم نون محض خطاست

چراکه وزن فعال بضم از اوزان جمع نیست از کشف و بهار عجم و منتخب

نقع - بالفتح غبار و گرد از شرح نصاب و صراح -

نقوع - بفتح انچه از قسم ادویه و میوه در آب تر کنند از کشف و منتخب و بحر الجواهر آبیکه دران ادویه تر کرده باشند -

نقیق - بانگ خوک و مانکیان از صراح -

نقطهٔ شک - نقطه که برای یاد داشت مقام بر حاشیه کتاب محاذی لفظ شک گذارنده باصطلاح صوفیه این جهان ظاهری را گویند -

نقرهٔ خنگ - بی اضافت اسپ سفید که رنگ آن مانند سیم روشن باشد و لفظ خنگ در فارسی بمعنے مطلق سفید است چنانکه بت خنگ بمعنی بتے که سفید باشد از بهار عجم و چراغ هدایت -

نقل - بالفتح و سکون قاف از جائے بجائے بردن و از جائے بجائے رفتن از لطائف و منتخب و بحر الجواهر و منتخب نوشته که انچه بعد شراب از قسم ترش و نمکین و کباب وغیره خورند آنرا نقل بضم اول گویند و در قاموس و مزیل نوشته که باین معنے بفتح نون صحیح است و بضم نون چنانکه در عالم مشهور شده غلط است در صراح نوشته که نقل بالفتح از جائے بجائی بردن و بضم ما ینقل به علی الشراب -

نقول - بفتحتین جمع نقل -

نقطهٔ مقابل - کنایه از همسر گاهے که کنایه از حریف باشد از بهار عجم -

نقطهٔ موهوم - یعنی نقطه که بآنقدر باریکی باشد که وجود آنرا وهم قصور کند و بظاهر محسوس نباشد و بعضی آن را جزو لایتجزی و جوهر فرد نیز گویند از بهار عجم و دیگر کتب -

نقطه ریختن - کنایه از غال زدن رمل از مصطلحات -

نقش زدن - داد بردن از مصطلحات -

نقش بند شستن - نقشیکه بمراد نه نشیند -

نقش جهان - باغی است در اصفهان -

نقش بر آب کشیدن - کنایه از کار عبث کردن

فصل نون مع کاف

نکبا - بالفتح و حرف ثالث بای موحده بادی که از طرف وزد و آن بغایت بد است خصوصاً در حق جهاز از منتخب و غیره و در شرح نصاب نوشته که نکبا بمعنی باد یکه در زوایای خانه و مشتی باشد

دار تکاپو امر بے ثبات -

نقطهٔ سهو - نقطه که لیهو بر حروف غیر منقوطه داده باشند و آن قابل یک باشد از بهار عجم -

نقش قرینه - مراد از نقش مقابل ای نقشیکه در مقابل نقش دیگر باشد بر دو با هم مطابق میباشد -

نقاده - بضم نون برگزیده و خلاصه از صراح و منتخب و مزیل و بفتح خطاست -

نقله - بفتحات اول و دوم و سوم نقل کنندگان و این جمع ناقل است -

نقره - بالضم سیم گداخته و بعضی گویند چاکه خصوصاً چاک پس گردن انسان و در غیاث سوی سر و نام قریه از صراح وغیره -

نقطهٔ مرزه - عبارت از نقطه که در حلقه زده وصل میکنند تا سر حلقه کشاده نگردد -

نقطه - بالضم معروف است و در اصطلاح حکمت و هندسه بمعنی منتهای خط از منتخب -

نقبه - بضم و حرف سوم موحده و هاء ثقیل که آن مرض باشد از بیوست و غلبه خون -

نقیعه - بالفتح و یای تحتانی و عین مهمله نام ضیافت قدوم سفر از شرح نصاب و صراح -

نقی - بالفتح اول و کسر قاف و تشدید یا پاک و خالص و بکسر اول و سکون قاف مغز استخوان از منتخب و لطائف

نقصانی - یعنی با نقصان درین لفظ یای تحتانی در آخر زائد است چنانچه در سلامتی و خلاصی وغیره همچنین در رشیدائے نیز زائد است از خیابان -

نقش عروسی - سرود که در هنگام شادی نکاح مخصوص است بهندی شهره گویند -

نکبا - بالفتح و حرف ثالث بای موحده بادی که از طرف وزد و آن بغایت بد است خصوصاً در حق جهاز از منتخب وغیره و در شرح نصاب نوشته که نکبا بمعنی باد یکه در زوایای خانه و مشتی باشد

خدا از مغرب و خدا از جنوب و خدا از شمال بلکه از یک گوشه از چهار گوشهای میان این چهار طرف مذکور و زود و شمالا از میان جنوب مشرق یا از میان مغرب و شمال علی هذا القیاس -

نگیسا - بکسر نون و کاف فارسی و یای مجهول و سین مهمله نام مطربیکه او خسرو پرویز بود از مدار و گشف و برهان و ابراهیمی و جهانگیری و میگوید فقیر مولف گوید که اگرچه این لغت بای مجهول نوشته اند مگر بر گاه که معروف خوانند شود صحیح مینماید و مجهول را معروف خواندن جائز است -

نکبت - بالفتح نوادری و رنج و خشکی از قاموس و صراح و کشف مگر در منتخب و مدار و مزیل بالکسر -

نکهت - بفتح اول و سکون کاف عربی بوی خوش و بوی دهان از منتخب و صراح و لهجات فارسی محض غلط چراکه کاف فارسی با الفاظ عربی نمی آید و در آخر کلمه تای فوقانی با ثقیل تشویح در فارسی نمی آید مگر آنکه نوعے از تفریس گفته شود -

نکات - بکسر نون و کاف از منتخب و مدار و بهار عجم و مزیل و بضم محض خطاست چراکه وزن فعال بضم از اوزان جمع نیست -

نکابت - بکسر اول و فتح موحده و کسر نون و سکون ثانی از منتخب -

نکبت - بضم اول و فتح کاف جمع نکته و بفتح اول و سکون ثانی کاویدن زمین و بسر و را فگندن از منتخب و صراح و قسمی از طعام -

نکبش - بکسر اول و سکون کاف و ثای مثلثه تاب باز کردن از بر سر شکستن و جهاز منتخب و مجاز آ یعنی مطلق شکستن در قطع آید -

نگار - بکسر نون و تشدید که بعربی ضم گویند و بمعنی معشوق و محبوب و بمعنی نگاشیدن از خانه بر دست و پای و جامه و کاغذ و دیوار و مانند آن و کاشتن -

نگین سوار - نگینه را گویند که در انگشتری باشد و از پیوره دیگر نشانیده باشد و غیر نشانیده را نگین پیاده گویند از مصطلحات بهار عجم -

نگر - بالضم وبفتحتین ناسپاسی وناخوشی وشکایت و مجازاً بمعنی عذاب از لطائف۔

نگس - بالضم وسین مهمله بازگشتن بیماری یعنی عود کردن مرض وبالفتح سرنگون کردن ونگونسار افتادن از لطائف ومنتخب وصراح۔

نگوهش - بکسر اول سرزنش وملامت از کشف ومدار ومزید ورشیدی وجهانگیری مگر در سروری و برهان بفتح اول۔

نگین عاشق ومعشوق - دو نگین مختلف الالوان که در یک خانه نشانیده باشند از بهار عجم۔

نگ - بالفتح وکاف فارسی مخفف نگینه۔

نگال - بفتح عقوبت ورنج از لطائف ومنتخب وصراح ومدار۔

نگل - بکسر نون وسکون کاف بند آهنی که بر پای مجرمان نهند از منتخب وشرح نصاب وصراح۔

نگول - بضمتین ازسوگند خوردن باز ایستادن ودبدبه واعراض از لطائف۔

نگون - بکسر نون وضم کاف فارسی خم شده از برهان ومزید۔

نگوهیدن - بکسر اول سرزنش وملامت کردن از مدار ومزید ورشیدی وجهانگیری ودر برهان بفتح اول وبکسر اول نیز گفته۔

نگران - بکسر نون وفتح کاف فارسی بیننده ومنتظر از برهان۔

نگفته سخن پاکیزه که پوشیده باشد یعنی هر کس آنرا نداند وبمعنی نقطه نیز آمده از منتخب بهار عجم۔

نگره - بفتح اول وکسر ثانی ناشناسی وناآشنائی یعنی ضد معرفت از منتخب وکشف۔

نگوهیده - بفتح اول ملامت کرده شده وبد ورشت از برهان ومزبل مگر در جهانگیری بکسر اول۔

نگارسته - بمعنی معشوق۔

نگارا - بمعنی مرا ای نگار شیرین که فرهاد بر و عاشق بود۔

فصل نون مع میم

نمام - بالفتح بالیدن وافزایش ومبالغه شدن از کشف

نمام - بالفتح وتشدید سخن چین وغماز ونام گیاهی خوشبو دار از منتخب وصراح۔

نمیم - بفتح غماز۔

نمکین - بفتحتین منسوب بنمک نه بسکون میم در اصطلاح بمعنی مسخره آمده۔

نمدزین - نمده باشد که زیر زین بر پشت اسپ نهند وآنرا خوگیر نیز گویند از برهان۔

نمازی کردن - پاک کردن وصاف نمودن۔

نم نداشتن مفلس وبی دار بودن از مصطلحات۔

نمک خوردن ونمکدان شکستن نمک حرامی کردن از مصطلحات۔

نماز بردن - پرستش کردن وعاجزی نمودن۔

نمایان - بضم نمودار شونده ومجازاً بمعنی کلان ولبسیار جائیکه هر چه کلان ولبسیار باشد بالضرور ظاهر ونمایان میشود۔

نمو - بضمتین وتشدید واو بالیدن وافزایش از منتخب وکشف وصراح ودر فارسی تخفیف هم آید۔

نمیقه - بروزن فصیله نوشته شده ومکتوب مشتق از نمق که بمعنی نوشتن است از صراح۔

نمرقه ونمرق - هر دو بالضم ورائی مهمله بالش کوچک از منتخب ودر کشف بالفتح۔

نمونه - بفتحتین نمودار کار از مدار ودر جواهر الحروف نوشته که نمونه در اصل نمووده بود چرا که دال بنون بدل میشود۔

نمله - بالفتح شوره ای چند صفراوی بود که بتدریج بهم گشته بیکدیگر متصل شوند مائل بصفرت از کفایه منصوری۔

نمله جاودر سیمه - شوره ای باشد شبیه بگاودرش واصل آن سرخ وسر آن سفید از کفایه منصوری۔

نمامی - بالفتح وتشدید غمازی۔

فصل نون مع نون

ننگ - بفتح نون وکاف فارسی در فارسی

متوحد ومنتخب وصراح۔

نموفرج - بضمتین وفاء مجمده وجیم معرب نموده از مزیل واز جای دیگر معلوم شد که معرب نموده است نه معرب نمونه فافهم وتامل۔

نمرود - بالضم نام بادشاه کافر از مزیل۔

نمودن ونمود - هر دو لفظ بالفتحتین بمعنی لفظ اول مشهور است ومعنی لفظ دوم علامت ونشان چیزی وظاهر بمعنی رونق وخوبی ظاهری وبمعنی وجود نیز آمده۔

نمر - بالفتح نون وکسر میم پلنگ که درنده مشهور است از لطائف وشرح نصاب۔

نمیر - بروزن نقیر آب خوشگوار وشیرین از کشف وشرح نصاب۔

نماز - بفتح پرستش وعجز ومنکاری ونیاز از برهان وجهانگیری وکشف۔

نمش - مرضی است از امراض جلد وآن قطع مستدیر باشد گاه شود که بچوکلف بهن باشد وسبب آن دم سرد اولیست۔

نمک چشیدن - بمعنی نمک چشیدن۔

نمص - بالفتح وصاد مهمله موی چیدن از منتخب۔

نمد - بالفتحتین وطای مهمله فرش ولبساط نمدین لباط سطیح ودروش ودستور از مدار ومنتخب وصراح وبمعنی پرده سرود نیز آمده۔

نمائق - بفتح اول وکسر چهارم که همزه است جمع نمیقه که بمعنی مکتوب است۔

نمارق - جمع نمرقه که بمعنی بالش است از منتخب۔

نمطهای تنک - پرده های دقیق از سرود از شرح سکندرنامه۔

نمل - بفتح اول وسکون سیم مورد نام مرضی است که دانها برآرد ام ظاهر شود از منتخب۔

نمومیم - بفتح اول وضم ثانی لبسیار غمازی کننده۔

نمامه - بالفتح وتشدید غمازی۔

بمعنے شرم و بالکسر در ترکی ترجمہ لفظ را و برای اضافت نیز آید۔
ننگین۔ معیوب و زشت از لطائف۔

فصل نون مع واو

نوا۔ بالفتح مطلق آواز و نام مقامی است از دوازدہ مقام موسیقی و بمعنی سامان و اسباب توانگری و لشکر و سپاہ و شکر و سپاس و فرزند و نبیرہ و پیشکش و نذرانہ و بمعنی سازگاری و قوت و خوراک و بمعنی گرفتاری و قید و بعوض کسی دیگرے را در قید نشاندن و نام طائفہ از مغلان و مخفف نواۃ کہ بعربی تخم خرما را گویند از برہان و کشف و لطائف و رشیدی و بہار عجم و چراغ ہدایت۔

نوروز خارا۔ بجای معجمہ نام شعبہ از مقام نوا از برہان۔
نوش گیا۔ گیاہی است کہ دفع سموم کند۔
نوائب۔ بالفتح و تشدید واو و بسیار نہایت کنندہ و بالضم و تشدید نیابت کنندگان جمع نائبہ۔
نوائبہا۔ بالفتح اول و کسر ہمزہ کہ حرف چہارم است و موحدہ مصیبتہا این جمع نائبہ است از کشف۔
نوروز عرب۔ نام شعبہ از رہاوی از مدار و بہار عجم و مؤید و چراغ ہدایت
نوات۔ بالفتح خستہ خرما یعنی خرما از منتخب۔
نوخت۔ بمعنی مرافق و مطابق و برابر و لائق از مصطلحات۔
نوابت۔ بالفتح اول و کسر ثالث موحدہ سرتنہا و گیاہہا۔
نوبت۔ بالفتح وقت چیزی و بمعنی مصیبت و کرت و مرتبہ از منتخب و برہان و بمعنی نقارہ و خیمہ و پاس و محافظت۔
نوشت۔ اول بضم و ثانی بکسر و کسر ثالث نیز تحریر نمودن و پیچیدن از جہانگیری۔
نوافج۔ بالفتح اول و کسر فا در آخر جیم جمع نافج است معرب نافہ۔
نوئدہ۔ بضم ثالثین و سکون نون ثانی بمعنی اسپ تیز رفتار از سرور و کشف و برہان و مدار و رشیدی۔

نوشاد۔ بالفتح و شین معجمہ شہریست حسن خیز کہ بجویریان منسوب است از جہانگیری و مدار و برہان و در کشف بالضم ہم آمدہ و مجہول۔
نوید۔ بضم نون و کسر واو و یاے مجہول خبر خوش از جہانگیری و برہان و لطائف و در بہار عجم و مؤید بفتح نون و یاے معروف و مجہول را نیز مرقوم بفتحتین مشہور شنیدہ خطاست۔
نورد۔ بفتحتین پیچ و تاب و بساط و فرش و چرمی کہ بولاہہ را ہر قدر جامہ کہ بافتہ باشند بر آن می پیچند و بمعنی برابر و جنگ و خصومت و بمعنی درخور و لائق و دامن پیرہن از برہان و جہانگیری و لطائف و در مؤید و مدار نوشتہ کہ نورد بمعنی پسندیدہ و جنگ و بساط پیچیدن و جامہ و گنج و گوشہ و سوراخ و در بعض شروح سکندر نامہ نوشتہ کہ نورد عبارت از سوراخ روباہ چراکہ آنہم پیچ در پیچ میباشد۔
نوبہر۔ میوۂ نورش در ختر نارپستان۔
نور۔ بالفتح بروزن جور و ثور بمعنی شگوفہ و سفید و شگوفہ زرد از بحر الجواہر و چراغ ہدایت و کشف۔
نوبہار۔ نام آتشکدہ از برہان و در کشف نام بتخانہ۔
نوکر۔ بضم نون و واو مجہول بمعنی چاکر از سرور و کشف و برہان و بہار عجم و در رشیدی بفتح نون نوشتہ و گفتہ کہ ظاہر این لفظ ترکی است۔
نوش آذر۔ نام آتشکدہ۔
نوار۔ بضم و فتح اول چیزی باشد بطور رسن کہ بدان چارپائی بافند و بر خیمہ دوزند و بکسر اول خطاست از منزل و کشف۔
نوشادر۔ بالضم و واو مجہول و شین معجمہ و ضم دال مہملہ و ہائیست مشابہ بنمک نوش بمعنی تریاق و آور بمعنی آتش یعنی تریاقی است کہ از میان آتش بہم میرسد از برہان و در جہانگیری بفتح دال۔
نوامیس۔ بالفتح شعلہ ہا و این جمع نادرہ است کہ بمعنی شعلہ باشد۔
نوذر۔ بالفتح اول و فتح ذال معجمہ نام پسر منوچہر از جہانگیری۔
نوشہر۔ نام قصبہ ایست نزدیک شروان۔
نونہاز۔ عاشق نو و طفل نو مشق۔
نوژ۔ بالضم مخفف ہنوز از برہان۔
نوروز۔ روز اول ماہ فروردین کہ بسیدن آفتاب بنقطۂ اول حمل از برہان و در مدار نام پردہ حسینی۔
نورس۔ میوۂ نو رسیدہ و ہر چیز تازہ و نام کتابیست بقوانین علم موسیقی در زبان ہندی کہ سلطان ابراہیم عادل شاہ ممدوح ظہوری تصنیف کردہ و در ہندی نورس حالت است کہ بنای اشجار ہنوز بر آن باشد اول سنگارس بکسرین مہملہ و خفای نون باضافہ و کاف فارسی و آن بیان آرایش و زیور و تعریف معشوق است دوم باس س و آن خوشی و طرب است کہ بشنیدن ذکر مرغوب حاصل شود سوم کنارس بفتح کاف عربی و ضم راے مہملہ و نون بالف کشیدہ و آن حالت افزودن نخم دانندہ کہ اجتماع با کسی دارد چہارم رورس بضم ماد سکون دال و بفتح راے مہملہ دیگر بروزن شکر و آن حالت خفگی و رنجش باشد پنجم بیرس بکسر باے موحدہ و یاے معروف و آن حالت شجاعت و روزمندی باشد ششم بھی رس بفتح باے موحدہ منخلوط التلفظ بہا و سکون تحتانی و مجموع بروزن نے و آن حالت خوف و ہیبت باشد ہفتم بی بتس رس بکسرہاے موحدہ و یاے معروف و فتح موحدہ منخلوط التلفظ بہا و سکون فوقانی و سین مہملہ حالت استکراہ از خباثت و نجاستہا باشد ہشتم او بھت رس بفتح الف و سکون دال و ضم باے موحدہ منخلوط التلفظ بہا و سکون تای فوقانی حالت تعجب کہ بدیدن شیاے عجیب حاصل شود نہم سانت رس بسین مہملہ بالف کشیدہ و نون و تای فوقانی ہر دو ساکن بروزن کار بیان وحدانیت ذات حق تعالی و حقائق و دقائق و تجرد و ہستی۔
نوابلیس۔ جمع ناموس۔
نوش۔ بواو مجہول شیرین و گوارا و آب حیات و بمعنی

زندگی و فاذر بهر و تریاق و شهد از لطائف و برهان و سروری و کشف۔

نوط - بالفتح آویختن از منجب۔

نوخط - چیز نو بر روی کار آمده و معنی معشوق خط نو دمیده و از مصطلحات وغیره۔

نوع - بالفتح گونه و قسم و اهل منطق کلی را گویند که حقیقت آن یکی باشد واقع شود چنانکه انسان که بزید و عمرو و خالد را شامل شود و فرس که هر فرس را شامل تواند گفت و بقر که بر هر بقر اطلاق کنند۔

نوفاغ - بالضم و فا و غین معجمه نام شهریست از زمان نوروز بزرگ۔ نام نغمه از موسیقی از برهان

نول - بالفتح و سکون واو در عربی عطا و بخشش و در فارسی بضم نون و واو مجهول منقار مرغان و مانند آن مشبه به کوزه از لطائف و برهان۔

نوع سافل - نوعی را گویند که تحت جمیع انواع باشد و تحت آن نوع دیگر نباشد اگرچه صنف و اشخاص باشند چنانکه انسان را نوع سافل گویند که تحت جوهر و جسم نامی و جسم مطلق است که هر یک از ایشان نوع اضافی اند و مندرج اند تحت جوهر که جوهر را جنس عالی گویند۔

نواخل - بفتح اول و کسر خای معجمه جمع نخل خلاف قیاس

نوال - بفتح عطا و بخشش از صراح۔

نون والقلم - کنایه اند دنیا چرا که دوات و قلم و نوشتن و خواندن همه از لوازم دنیاست و نام سوره در سیپاره لست و نهم۔

نوم - بالفتح خواب از صراح۔

نواختن - برادر ساندن و خوش کردن و بمعنی سرایندن و ساز و نقاره آواز بر آوردن از برهان و زبدة اللغات و باصطلاح کشتی گیران بر زمین زدن حریف را نواختن گویند از شرح گل کشتی۔

نوان - بفتح خزان و بمعنی جنبان و لرزان و کوزه و خمیده و دونا و کهنه و لاغر و آگاه و هوشیار از برهان

نون - مخفف کنون و تنه و درخت و در عربی بمعنی ماهی و شمشیر و نام شهری و بمعنی دوات و سیاهی دوات و بمعنی شب و سیاه زنخدان و حرف نون بحساب جمل بمعنی ابجد پنجاه عدد و از لطائف و مراح و کشف و برهان

نون مؤید و جانگیر است و نیز حرف نون برای افاده چند معنی آید اول بمعنی نفی کند چون نه کرد و نه گفت دوم بمعنی مؤید کلیم گوید رباعی

است که نازیبا فضائے
تن او دست ۔ کوہی ست کہ لالہ زار در دامن اوست
نی نی خطا کردم آسمان دگر است ۔ در زیر نگ حنا شفق بہ

پیرامن اوست سوم نون مصدر چنانچه در لفظ کردن و گفتن چهارم نون ربط که افاده حکم کند چون خوشحال بمعنی خوشحال است دوم پیرین یعنی دیرینه پنجم زائد چون بادام و بادانش ششم نون استفهام چنانچه سعدی گوید بیت

نه بار اور جهان عهد وفا بود ۔ مفا کردی و بر عهدی نمودی

هفتم نون نسبت چنانچه رمین منسوب بر یم و برنجن منسوب به برنج و گاهی بمیم بدل شود چون بان و بام یعنی پشت شقف خانه و بالام بدل شود چون نیلوفر و لیلوفر و چندان که متبادل معرب آنست و بها چون مرزن و مرده بمعنی موش۔

نوشیروان - بضم نون و واو مجهول و کسر شین معجمه و یای معروف بمعنی شیرین جان و نام بادشاه که چون کمال عادل و خوشخو بود باین لقب ملقب شد از مدار الشعف و برهان و مؤید و در شرح معتبر چنین دیده شده که نوشیروان مرکب است از لفظ نو بالفتح که ترجمه جدید است و شیر بمعنی اسد و لفظ دان حرف تشبیه یعنی مانند شیر نو

نومین - بضم نون و واو مجهول بروزن رومین در اصل داماد را گویند و در کلمات سلاطین را باین لفظ خطاب کنند و بمعنی امیر اعظم از برهان و کشف و مؤید و در شیدی ضبط حرکت نکرده و بمعنی بادشاهزاده و امیر اعظم نوشته و در بهار عجم نومین بفتح نون بروزن پروین مخفف آئین است مرکب از لفظ نو بمعنی تازه و لفظ آئین بمعنی رسم و آرایش اگر در نومین لفظ آئین را بمعنی آرایش گیرند نومین بمعنی شخصی باشد که بطرز تازه بآرایش جلوه گر شده باشد و بمناسب خوبی آن اطلاق این لفظ بر داماد و امیر کنند و اگر لفظ آئین را بمعنی رسم منظور دارند نومین بمعنی بادشاهی یا امیری باشد که رسمهای نو ایجاد کند

نوبر کردن - میوه تازه اول باران فصل خوردن یا چیدن۔

نوربان - بالفتح و رای مهمله نیز مفتوح چیزے را گویند که کسی از جای فرستد و تحفه و سوغات و مزدو عطا و صله شعرا از برهان و کشف و سروری۔

نوآئین - زیبا و راست از برهان۔

نوشتن - بکسرتین کتابت کردن و بفتحتین بمعنی پیچیدن و نور دیدن از برهان و مؤید و مدار و در جهانگیری بفتح اول و کسر ثانی بمعنی کتابت و بمعنی پیچیدن و نور دیدن۔

نوشین شیرین منسوب بنوش که بمعنی شهد باشد از برهان

نوازان - بفتح و رای مهمله نام پرده از موسیقی از شرح قران السعدین۔

نوشدارو - تریاق و شراب و پازهر از برهان و آنچه در کتب طب مسطور است نوشدارو معجونی است شیرین مزه مفرح قلب و مقوی معده و دوائیست که دفع جمیع آلام و جراحتها کند۔

نواخانه - زندان از سروری و برهان۔

نوباده - بالفتح و ثالث باء موحده و حرف آخر دال میوه که اول رسیده باشد یعنی میوه تازه و نو رسیده و بمعنی مطلق تازه نیز می آید از کشف و رشیدی و سروری و بهار عجم و چراغ هدایت و جهانگیری و در لسان الشعرا و برهان بمعنی تحفه و یکی از ثقات در شرح بوستان نوشته که نوباده بمعنی آنچه که باغبانان از گل و میوه و تره ها سبدی بطرز مطبوع بهم چیده بخدمت ملوک و امرا برند۔

نوره - بالفتح آهک یعنی چونه قلعی و شهور بالضم است از منتخب و مصطلحات نوشته که نوره بضم اول و تشدید دوم چیزیست که برای دور کردن مو از بدن بکار برند و آن آهک و زریخ بهم سائیده است و در برهان باین معنی بضم اول و سکون ثانی است -

نوای فاخته - نوعی از مقدمه تال موسیقیان که آنرا سور فاخته نیز گویند -

نوالہ - بکسر معروف است از مؤید و کشف و در برهان بفتح -

نوشابه - بضم نون دوم و مجهول نام ملکه که با دشاه ملک بزدع بود و با سکندر ملاقات کرد از جهانگیری -

نوشته - بکسر تین کتابت کرده شده -

نوکیسه - نو دولت از چراغ هدایت -

نوشه - بالفتح با دشاه نوجوان و نو داماد را نیز گویند و بالضم دوم مجهول بمعنی خوش خرام از برهان -

نوبرده بفتح موحده غلام نوخریده و برده بالفتح در ترکی غلام را گویند -

نوحه - بالفتح و های مهمله گریه کردن با آواز و بیان آن بیاید -

نوچه - بالفتح و جیم فارسی جوان نوخاسته از چراغ هدایت -

نوبهاری - نام نوائی از موسیقی از مدار و مؤید -

نومی - بفتح اول و کسر دوم او تانگی و بضم نون و کسر واو و قد آن مجهد و در عربی بفتح نون و در آخر الف مقصوره بصورت یا تخم حنا و غیر آن از منتخب و برهان و لطائف -

نوادی - بفتح نون و کسر دال مهمله بلول شاخ و دیوان حافظ نوشته که لفظ ترکی است بمعنی ندیدی -

نوروز سے تحفه که بروز نوروز نخدمت شاه برند از شروح -

نوبتی - نقارچی و پاسبان و خیمه بزرگ و اسپ تل از برهان و بهار عجم -

نوری - بواو معروف نام طوطی سفید از چراغ هدایت و مصطلحات نوشته که نوری جانوریست قرمز رنگ براق که تمام نقش همچون منقار طوطی سرخ منقار باشد لیکن ورای طوطی است و نیز قدمی است از زر و آلو -

نواخوانی - سرود سرایندن و در مصطلحات نوشته که نوا مقامی است از سرود پس نواخوانی بمجاز سخن خوب و خوش را گویند و آنچه بطریق طنز و استهزا گفته شود -

نورانی - بالضم روشن منسوب بنور الف و نون زائده است چنانچه در حقانی و ربانی و بالفتح منسوب بنور که بفتح اول بمعنی مشکوفه است -

نواحی - جمع ناصیه که بمعنی موی پیشانی است -

نواحی - بکسر جای مهمات کنارهای ملک این جمع ناصیه است -

نواهی جمع نهی یعنی آنچه که در شرع ممنوع باشد -

فصل نون مع ها

نهاد - بضم عقلها -

نهیب - بکسر تین و های مجهول مالهٔ نهاب است که لفظ عربی باشد بمعنی هیبت و ترس و بیم و عظمت و آواز نهیب و غارت و بفتح اول بروزن نقیب بمعنی غارتگر از مدار و صراح و مؤید و کشف و منتخب و جهانگیری -

نهاب - بکسر اول غارت و غنیمتها از صراح -

نهب - بالفتح غنیمت و غارت از صراح و منتخب -

نهوکت - بضمتین فرسودگی و لاغری از صراح و منتخب -

نهمت - بالفتح همت بستن و قصد و اراده کردن بر چیزی و حریص شدن و بمعنی مراد از لطائف و کشف و صراح و منتخب و مدار و مؤید -

نهضت - بالضم و ضاد معجمه در منتخب و کشف بمعنی برخاستن و قصد کردن لیکن بمعنی کوچ مستعمل میشود -

نهفت - بکسر اول و ضم ثانی بهناد نام شعبه موسیقی از مقام بزرگ از برهان و رشیدی -

نهج - بالفتح راه راست و راه پیدا و راه گشاده از منتخب و صراح و کشف و بهار عجم و نیز صاحب بهار عجم نوشته که فارسیان بفتحتین نیز استعمال کرده اند چنانچه در قلیش

و آله هروی راست بهیت ... [illegible]

غنچه از راه دل تنگ گل از روی گشاد -

نهاد - بکسر نبیاد و فطرت و سرشت -

نهاوند - بضم اول نام شهر از عراق عجم و نام پرده از موسیقی که بنیم شب سرایند و نهاوند بضم نون اصلش بفتح آوند بوده های حطی را بجای هوز بدل کرده و او بکثرت تخفیف حذف نمودند و لفظ آوند گاهی بنسبت است چون شهر نهاوند کرده نوح علیه السلام لهذا نهاوند گویند یعنی منسوب بنوح و در اثبات ضم نون قاموس و لب الالباب متفق اند و در مدار و برهان بکسر نون و در رشیدی نهاوند بکسر اول در اصل نه آوند بوده یعنی شهر ستان چه نه بالکنعانیه شهر آوند بمعنی ظرف چون آن شهر عظیم بوده بدین جهت آنرا آوند شهرها نام کردند -

نهار - بفتح اول بکسر از بامداد چیزیست که خورده شود در اصل ناداهار بوده یعنی خورش است و در عربی بمعنی روز از برهان -

نهی ممنک - بضم میم و فتح کاف عربی باز داشتن و منع کردن از ممنوعات شرعیه -

نهاز - بکسر اول و زای معجمه بزرگ کاوه های گله را بار و رگرداندن از شروح و فضایا و در برهان نوشته که نهاز بضم اول گوسپندیرا گویند که پیش پیش گله رود -

نهش - بالفتح گزیدن مار و سگ و غیره بدندان و نیش گرفتن از منتخب و صراح -

نهوض بضمتین وضاد معجمه کج کردن و راست کردن و حرکت کردن و برخاستن از صراح و غیر آن -

نه عرض - بدانکه موجود یا متقسم است بدو قسم یکی واجب الوجود دوم ممکن الوجود پس واجب الوجود آنست که وجودش ضروری باشد بذات خود و ضروری آن حق سبحانه و تعالی است که بسیط محض است و مرکب از جنس و فصل نیست و ممکن الوجود آنکه وجودش ضروری نبود و نه عدمش ضروری بود و آن مخلوقات است بدانکه

ممکن الوجود بر دو قسم است یکی جوہر و آن عبارت ست از ممکنی کہ قائم بذات خود باشد یعنی محتاج بمحل نباشد و عرض بخلاف آن افراد جوہر ہیولا ست یکی جسم و آن عبارت ست از چیزیکہ قابل ابعاد ثلثہ بود و ابعاد ثلثہ طول و عرض و عمق باشد دوم ہیولی سوم صورت چہارم نفس ناطقہ پنجم عقل کہ بلسان شرع آنرا ملک گویند یعنی فرشتہ و آن نزد حکمای مشائین منحصر اند در دہ کہ آنہا را عقول عشرہ گویند نزد اشراقیین و متکلمین غیر محصور اند دوم ممکن الوجود عرض ست و آن نہ است اول کیف و آن یا باعتبار ذات خود مقتضی قسمت باشد و مقتضی عدم قسمت اگرچہ بمتابعت محل خود قسمت قبول کند چنانچہ سواد و بیاض و حرارت و برودت و غیرہ آن اگر بجسم عارض شوند منقسم گردند و چون در نقطہ عارض شوند اصلا منقسم نگردند و این کیف دوم ست یکی کیف جسمانی چنانچہ بیان کردیم و دیگر کیف نفسانی آنرا ناطقہ عارض شود چنانکہ علم و جہل و صحت و خجل و غیر آن و دوم کم و آن عرضی ست کہ تعلقش موقوف بر تعقل غیر نبود و یا باعتبار ذات خود قابل قسمت باشد و آن دو قسم ست منفصل کہ اجزای متمانز الوجود بالفعل موجود باشد چون عدد کہ مرکب ست از آحاد و آن آحاد در وجود ہیچ اجزا مشترک نباشد و متصل کہ قابل تقسیم بود لیکن اجزای متمانز الوجود بالفعل موجود نباشد چنانچہ امتداد و چیزی کہ ضد او باشد دوم این دو آن نسبتی ست کہ عارض شود جسم بسبب بودن آن در زمان پنجم مضاف و آن اضافت و آن عبارت است از نسبت میان دو چیز چنانچہ وصف ابوت کہ نسبت است میان آن و این ششم وضع و آن عبارت است از ہیئتی کہ حاصل شود در چیزیکہ باعتبار نسبت وی بسوی امور خارجہ چنانکہ ہیئت قیام و قعود و استلقا کہ از نشست بر زمین حاصل شود ہفتم فعل و آن ہیئتی ست غیر قار کہ حاصل شود در فاعل بواسطہ تحرک و بسبب تاثیر کردن وی در منفعل چنانکہ ہیئتی کہ حاصل میشود در آرہ کش بوقت اره کشی ہشتم انفعال و آن ہیئتی قار

کہ حاصل شود در منفعل بطریق تحرک و بسبب تاثیر کردن فاعل در آن بطریقی کہ مذکور شد چنان ہیئتی کہ حاصل میشود در چوب وقت اره کشی بسبب قبول کردن وی اثر اره کشی نہم ملک کہ بسبب آن آنرا ہیچ نگویند یکسب جیم و فتح دال مہملہ مخففہ و آن ہیئتی ست کہ حاصل شود در جسم بسبب احاطہ کردن اسود خاصہ کہ انتقال کند بانتقال جسم و مکانی برابر ست کہ احاطہ جمیع اجزای جسم کند یا بعض اجزای او و چون ہیئتیکہ حاصل شود آدمی را از وقت پوشیدن باز جبہ یا از کلاہ پوشیدن یا عمامہ بستن این ہر سہ ہیئت کہ ہر یکی جامہ یک جامہ و نوعی ست از ہیئت مشتمل میشود ہیئت صوری و از نیکو و زشت بودن پوشش او و زینہا نشست از کرسی و خوشش فہم و زینہا ہیئت بدو درت نشستہ و اشتمال دل شکستہ بہ سبب کوہ و جامہ یکپارچہ نشستہ۔

نہیب - بالفتح بانگ خوف ناک مراح۔

نہیبناک - بالفتح جانور آبی مروف از زبان۔

نہال - کسر جیم معروف از درست و بمعنی کامیاب مجاز است و بمعنی لشکر و توشک ہم آمدہ است و جمع ہر سہ نہالہا از زبان دری ست۔

نہال ساختن - بمعنی کاشتن۔

نہالین - توشک و بمعنی خلاف نیز آمدہ۔

نہم - بضمتین و سکون نون و فتح میم و سر پوشیدن و بگرداندن از زبان و جہانگیری و مشیدی او در سہ وزن بفتح اول و ضم ثانی۔

نہفتن - کسر نون و ضم ثانی معروف است از پوشیدن و مزبل و زبان او در مؤید بضمتین او در جہانگیری بکسر تین۔

نہانخانہ - خانہ از زبان۔

نہ - بالفتح در ترکی بمعنی باکہ ترجمہ چون مسبت ست۔

نہیبہ - بضم نون و سکون ہا و فتح تحتانی خرد و مقل از شرح رشیدی و صراح۔

نہیفرہ - بضم نون و سکون ہا نوعی از قمار کہ بہندی

آنرا لوتیرا گویند۔

نہیب - بالضم و حرف سوم ہای موحدہ غارت از لطائف او در مثنوی غارت کردن۔

نہی - بالفتح و سکون ہا باز داشتن و منع کردن و بضم نون و فتح ہا و در آخر الف مقصورہ شکل یا مقلمہا و خردہا و این جمع نہیہ است از صراح و لطائف و منتخب۔

نہاردی - کنایہ از طعام صبح و عرف نوعی از شوربا گویند کہ بوقت صبح خورند۔

فصل نون مع یای تحتانی

نیا - بکسر اول بمعنی پدر مادر نیز آمدہ و بمعنی برادر مادر کہ بہندی ماموں گویند و بمعنی اقارب و عشائر از برہان و رشیدی و لطائف و کشف و مدار و زبان گویا۔

نیاب - بکسر اول و در آخر موحدہ و آنہا ست کہ در میان دندان آسیا و دندان پیشین واقع شدہ از دہان حیوانات چہارپا کہ دیرا جمع دارد از لطائف و غیر آن۔

نیرنجات - بالفتح و رای مہملہ مفتوح و سکون نون و جیم و فتح ہا و در آخر تا و در بہار عجم سہ بیرنگ ست بسہ تعریب بالف و تا جمع کردہ شدہ از لطائف و بہار عجم و کشف۔

نیاست - کسر اول بمعنی آسیا دان کہ شاعران نظم کردہ۔

نیاز - بالفتح و در آخر زای معجمہ بمعنی تواضع است از جہانگیری و فی الجملہ از صراح و مفتاح و سہ مصدر چہ پیر نیست - بمعنی نتوانست از بہار عجم۔

نیست - بالکسر نباشد و عدم و ارادہ و در فارسی بتخفیف ہم آمدہ۔

نیم سفت - کنایہ از ناتمام از زبان۔

نیم رنج - بالفتح معرب نیرنگ۔

نیم تاج - نوعی از تاجست کہ از دیبا بافند و بجواہر مرصع کنند از مصطلحات۔

نیم رخ - تصویر یکه چشمی چرا که آن نصف چهره دارد -

نیله کبود قسمی است از رنگ رسپان -

نیر - بالفتح و تشدید تحتانی مکسور بمعنی بسیار فروزنده بسبب کثرت نور آفتاب را گویند و گاهی نیر مفرد ماه را نامند از کشف و مدار و مکبد رون و دیگر معروف چه بیت کبر گردون گاو نهند از شرح اضداد -

نیلوفر - دو قسم باشد آفتابی و ماهتابی و صبح باشد وقت طلوع آفتاب شگفته بشود و بهندی آنرا کول گویند و دیگر ماهتابی و آن او دو نوع است یکی سفید محض و دیگر سفید مائل بکبودی این هر دو نوع اوقت شام شگفته می شود و در او دو یه یونانیان همین نگار برند و خان آرزو در چراغ هدایت نوشته که نیلوفر سوای گل معروف که در آب روید گلی است دیگر که بیاره آن برد رخت دیگر بیخ روان نیلی باشد قاسم گونابادی در شاهنامه اسمعیل بفوی گوید بیت

بیکبختان ماه چو نیلوفر که بیخ بد رخشان ماه در رساله سربات نوشته که نیلوفر مغرب نیاوپل است -

نی عسکر - مراد از قلم چراکه قلم عسکر که مصحیت آرا آهو او رغوب میباشد از شرح خاقانی -

نیشاپور - بالفتح نام شهریست در خراسان که سلطان فیروزه در حدود و اکنست و نام شعبه از موسیقی از برهان و در کشف الکبیر و رشیدی وغیره نوشته که در اصل نه شاپور بود یعنی شهر شاپور چرا که در فارسی قدیم نه بالکسر شهر را گویند های هوز بیای تحتانی بدل شده -

نیک محضر - یعنی نیک حضر است یعنی حضور کمالی الصراح یعنی نیکو نیک حضور شاه از ضیابان -

نیمکاره صنعت گری را گویند که بدست افزار دیگران کار کند و آنچه در وی باید یا بالا که دست افزار حصه دیگر -

نیمبر - فنی است از کشتی از چراغ هدایت -

نیمروز - ولایت سیستان و در عجائب البلدان مرقوم است که چون حضرت سلیمان علیه السلام و اصحابش رسیدند زمینی دیدند پر آب و دیوان را فرمود تا خاکر کنند و دیوان در نیمروز خاکر نکردند لهذا به نیمروز موسوم شد از رشیدی و برهان و در بعضی شروح چنین دیده شده که چند چین بانجا رسید آنرا اوقت نیمروز شکرگاه کرد و ازان روز بازین اسم موسوم شد و بعضی گویند آن ملک را ستم در وقت نیمروز فتح کرده بود و نام پرده از موسیقی -

نیاز - بکسر جاجت از رشیدی و جهانگیری -

نیرنگ - بالکاف و هر دو یای مجهول در آخر زای معجمه نام شعبه از پرده صفاهان و نام رهی ست از فارابی از رشیدی و مدار و برهان - و مؤید -

نیایش - بکسر اول زاری و ستایش و تحسین و دعا و آفرین از مدار و مؤید و زفان گوید از برهان و بعضی او نوشته اند که نیایش در اصل نیازش بوده زای معجمه بتحتانی تبدیل گرفته و این تبدیل در جواهر الحروف نیز نوشته است -

نیوش - بکسر اول و یای مجهول صیغه امر ست یعنی بشنو اکثر باسم مرکب شده یعنی اسم فاعل آید -

نیش - بمعنی معروف یعنی دندان دراز نوکدار که بهر دو جانب دهان سباع و هوکی وغیره باشد -

نیاق - بکسر نون جمع ناقه -

نیک - بفتح اول و سکون ثانی جماع و نام حقیقی جماع در عربی همین است و دیگر اسمای مشهوره مجاز ست و بکسر اول های مجهول در فارسی مراوف قوب و بمعنی سیار نیز آرند -

نیرنگ - بالکاف های معروف مکر و فریب و طلسم و سحر و افسون و مجازاً بمعنی عجائبات نیز آید و بمعنی نقشه تصویر که بر کاغذ طرح کنند از بهار عجم و جهانگیری و کشف و مؤید و مدار بفتح و در برهان بکسر و با بفتح -

نیم لنگ - با کاف و لام مکسور و کاف فارسی قربان کردن از بهار عجم و برهان و ابراهیمی -

نیمرنگ - رنگ باخته و ناقص و ناتمام از شرح الشعرا -

نیلک - نوعی از جامه ابریشمی -

نیل - بروزن سبیل بمعنی باختن انکشف و لطائف صراح و منتخب -

نیال - نام بادشاه و نام غلام سلطان -

نیم هلال - کنایه از لب معشوق از برهان -

نیام - بکسر نون جمع نوم که بمعنی خواب باشد چنانچه صیام جمع صوم و هم جمع نائم که بمعنی خفته باشد چنانچه تجار بکسر جیم تاجر و در فارسی بمعنی غلاف کارد و شمشیر -

نیر اعظم - عبارت از آفتاب -

نیلم - بکسر اول و فتح لام جوهریست قیمتی نیلگون -

نیلوفر ماتم - سیه پوشان ماتم گل نیلوفر را از جهت رنگی بر سر نهند از مصطلحات -

نیاگان - بکسر نون و کاف فارسی اجداد و این جمع نیاست خلاف قیاس چراکه کان فارسی و جمع بامل الفهای مختفی می آید و حال آنکه در اینجا نبود از کتاب لطائف و رشیدی -

نیرین - بفتح نون و تشدید یای مکسور و فتح رای مهمله نشنید نیر مراد از آفتاب و ماه آید -

نیران - بالکسر و یای معروف جمع نار که بمعنی آتش است چنانچه نیجان جمع تاج از شرح مقامات حریری -

نیوشیدن - بکسر اول های مجهول بمعنی شنیدن از برهان

نیدلان - بفتح نون و ضم دال مهمله بروزن مردمان شکنبه و گرانی که در خواب بر مردم افتد یا صوت مهیب در خواب نماید و آدمی از دیدن آن متغیر شود عربی کابوس گویند و در جهانگیری و برهان و رشیدی بالضم دال و در منتخب و صراح بضم و بفتح دال و این لفظ عربی است که در جهانگیری و رشیدی آورده اند -

نی انبان - نام سازیکه از نی و چرم سازند از بهار عجم و لطائف

نیسان - بالفتح و سین مهمله نام ماه ششم از ماههای رومیان و صیانی و آن زمانی باشد که آفتاب در برج حمل از قطرات باران این ماه در صدف مروارید پیدا شود و باران این ماه را نیز مجازاً نیسان گویند از برهان و از شرح لغات -

نیمین - بکسر نون و کسر یای تحتانی اول و سکون یای دوم منسوب به نی یا و نون برای نسبت است چنانکه در سیمین و زرین و خانهٔ نیمین را بهندی چهپر گویند که در هندوستان رواج دارد از خیابان -

نیمچان - عاشق -

نیمچه کردن - از کمر گرفته انداختن از مصطلحات -

نیل شدن - داغ گذاشتن -

نیل بزبان رفتن - کنایه از شهرت امر غیر ممکن چرا که چون نیل سیاه شود امر دوراز کار را شهرت دهند و این مثل مشهور است در ملک ایران و هند از مصطلحات -

نیم کاسه در زیر کاسه داشتن - کنایه از مکر و حیله از مصطلحات -

نیکی کردن و بآب انداختن - بی توقع عوض نیکی کردن -

نی در ناخن کردن - نوعی از تعذیب است -

نیرو - بالکسر و یای مجهول دواو زور و قوت از مدار و برهان و کشف و مؤید و منزیل و دو جهانگیری بهای معروف و مولف گوید ظاهرا همین فصیح است که یاد و او معروف خوانده شود و فصیحی از ایران را معمول است که در اکثر جا بلکه بهمه جا مجهول را معروف میخوانند -

نیم کلمه - بکاف عربی نیم ساخته و ناتمام -

نیم کاره - ناکام و نیم ساخته و ناقص از برهان -

نیمه - بالکسر و یای معروف نصف و بمعنی طرف و جانب -

نیم خایه - کنایه از فلک باعتبار آنکه کروی شکل است و همیشه نیم نظری آید و نیم از حجاب زمین مخفی می ماند -

نیشه - بالفتح نی کوچک میان تهی یا چند گره

در اصل نیچه بود و جیم فارسی را تحتین بعجمه بدل کردند و آنرا شبانان مینوازند -

نیله - جانوریست صحرائی کلان تر از گورخر که آنرا نیله گاو نیز گویند -

نیفه - بکسر و یای مجهول و فا بندکش ازار که معروف است و بمعنی پوستین و بمعنی تقچه از لطائف و خان آرزو در سکندر نامه نوشته که نیفه بمعنی پوستینی که از پوست حوالی ناف روباه سازند و آن بغایت نرم و لطیف باشد و در برهان نیفه بمعنی پوستینی که از پوست شکم روباه سازند و بمعنی تقچه نیز آمده مولف گوید که نیفه بمعنی بندکش ازار اگر ناف باشد یعنی چیزیکه نسبت بناف دارد چه حرف ها در نافه برای نسبت است بهمین جهت نافه مشک را نافه گویند که از ناف آهوی برآید و ها برای نسبت بسیار آید چنانچه دسته و دنبه منسوب بدست و دنب -

نیزه - بالفتح ترجمه رمح از بهار عجم و بالکسر شهرت دارد و مولف گوید که در اصل بمعنی نی کوچک است چرا که مرکب است از نفظ نی بالفتح که معروف باشد و لفظ زه که برای تصغیر آید چنانچه در شکنیزه و ناوزه پس از لفظ نیزه یک یا بجست تخفیف حذف کرده اند -

نی - بالفتح معروف است و بالکسر و یای مجهول کلمه ایست که برای نفی آید از برهان و بهار عجم و بکسر نون و تشدید تحتانی در عربی بمعنی خام چنانچه گوشت خام و هر چیز ناپخته و بکسر اول و یای معروف در ترکی بمعنی نفظ را که علامت مفعول باشد معنی عربی از منتخب و شرح نصاب -

نیزهٔ خطی - بفتح اول و بکسر اول علی اختلاف القولین و فتح خا و سکون طا بمعنی نیزه که بسیار راست باشد مثل خط حد اول کتاب از برهان و در مصطلحات نیزه خطی یک خای معجمه و تشدید طای مهمله بمعنی نیزه که منسوب بخطه است و خطه نام موضعی است و ریاضه که در انجا نیزه خوب پیدا شود و بعضی گویند که در انجا از جای دیگر آورده می فروشند -

نیم آدمی - کنایه از مطلق زن زیرا که مردان را در گواهی بمنزلهٔ یک مرد داشته و در دیوان خاقانی کنایه از والدهٔ خاقانی است از شرح نصاب -

باب الواو

فصل واو مع الالف

وا - نارسیده و کشاده و جدا از برهان و اشارات از داد و بلا -

والا - نوعی از عمامهٔ ابریشمی باریک و بمعنی بزرگ قدر منقول از کشف المعانی -

واویلا - بمعنی افسوس چه لفظ و اکلمه ندبه است و ندبه بالضم بمعنی نوحه و ماتم و ویل بمعنی افسوس و اندوه و در آخر الف برای مد صوت که در حالت ندبه در آخر الفاظ پیدا می کنند -

واهی الصدا - بضم عین مهمله دست آویز است از لطائف -

واجب - دایم و همیشه و بمعنی لازم و سزاوار شونده و باصطلاح حکما آنکه در وجود و بقای خود محتاج غیر نباشد و آن حق تعالی است -

واهب - بکسر ها و یای موحده بخشنده -

واقعه طلب - مفسد و جنگجو -

والی عقرب - کنایہ از ستارۂ مریخ چرا کہ برج عقرب خانۂ مریخ است -

والی الکسب - بفتح حای مہملہ و نسخ سین مہملہ و بسکون سین نیز سکیہ در شرف مال و دین و علم و دیگر کمالات کامل باشد -

واضع چار کتاب - حق تعالے کہ توریت بر موسے علیہ السلام و زبور بر داؤد و انجیل بر عیسے علیہ السلام و قرآن مجید بر حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم نازل ساخت -

واخواست - مطالبہ و مطالبہ و باز خواست -

وارث - میراث گیرندہ -

واضح - روشن و ہویدا و بمعنی روشن و تابان از شرح نصاب -

واسطۃ العقد - بکسر سین مہملہ و ضم تاے فوقانی و کسر عین مہملہ و سکون کاف گوہر کلان و بیش قیمت کہ در وسط حقیقی سہ گوہر ہاے گلوبند و حمایل باشد و انچہ بمعنے امام تسبیح شہرت گرفتہ خطاست -

وارد - در آیندہ و بمعنی قاصد و پیک از شرح نصاب وغیرہ -

وان یکاد - اشارت است بتمام آیت کہ برائے دفع چشم زخم خوانند و آن آیت اینست وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک بابصارھم لما سمعوا الذکر ویقولون انہ لمجنون -

وافد - بکسر پے سوار پیش کسے رونده و آنکہ بر مرکب نجیب سوار شود از منتخب -

واجب الوجود - آنکہ ذات او مقتضی وجود او باشد چنانچہ ذات باری تعالے کہ ذات او در وجود محتاج غیر نیست -

واماند - بسکون نون با غنہ بمعنی بقا و قیام و باقی ماندن از شرح سکندر نامہ -

وار - بمعنی مانند و لائق و طرز و روش و دستور و کلمۂ نسبت چون سوگوار و تقصیروار -

وانشر - بکسر شین معجمہ نام شہر -

واگیر - بکاف فارسی ورزشی است پہلوانان را کہ یک یک دست بر دیوار نہادہ بجانب دست بر سینہ زور کنند تا سینہ بر آیدہ و بمین شود از چراغ ہدایت -

واسط - بکسر سین مہملہ نام شہریست در ملک عراق عرب و واسط ازان نام کردند کہ میان بغداد و شہر بصرہ واقع است و در بیشۂ زمین آن خوب قلم بہم میرسد و سوائے این چہار قریۂ دیگر نیز واسط نام دارند از لب الالباب و منتخب وغیرہ -

واسع - برای مبالغہ بمعنی مہلہ باز دارندہ و سالار لشکر و حاکم و سلطان از منتخب -

واہنده - بمعنی چیزی در جائے و بمعنی پیدا کنندہ و سازندہ مستعمل -

واقف - ایستادہ شوندہ و بمعنی دانندہ از منتخب و کشف -

واسق - بکسر میم دوست دارندہ و نام مرویکہ بر عذرا عاشق بود از لطائف و برہان -

واق - نگہدارندہ یعنی شفیع و نام پرندہ است -

وابل - بکسر موحدہ باران بزرگ قطرہ و نام قبیلہ ایست از عرب از منتخب و صراح و لب الالباب و کتاب شرح نصاب -

وائل - بکسر ہمزہ کہ حرف سوم است قبیلہ ایست از عرب و نام قریہ از لب الالباب -

وال - در فارسی نوعے از ماہی فلوس دار و بمعنی پناہ بردن و پناہ از جہانگیرے و منتخب و رشیدی -

وام - قرض و بمعنی رنگ و لون نیز آمدہ از برہان -

واردان - برای مہلہ مضموم و در برہان و جہانگیری بمعنے بازگونہ و نگون و معکوس و در بہار عجم بمعنی نامبارک آمدہ است -

وارژون - بضم ژای فارسی نگون و نامبارک از بہار عجم و برہان و در رجایان نوشتہ کہ مخفف است وارژگون -

والان - بادبان کہ بزبان ہندی آنرا سوف گویند از برہان -

وان - شہریست از ولایت ترکمان و حرف تشبیہ بمعنے مانند و بمعنی وارندہ نیز آمدہ از برہان -

وادی ایمن - عبارت از صحرائیکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بازوجۂ خود بوقت شب دران صحرا رفتند اتفاقاً بسبب وضع حمل آن عفیفہ حبست وجوے آتش نمودند ناگاہ از دور روشنی بنظر آمد چون قریب رفتند بر درختی نور یافتند و در انجا بموسے علیہ السلام از غیب ندا رسید و اولین معراج ایشان این بود و ایمن بفتح اول و سکون یا و فتح میم بمعنی صاحب جانب یمین صیغہ صفت مشبہ است ماخوذ از یمین کہ بمعنی دست راست است چون وادی مذکور بجانب دست راست موسی علیہ السلام واقع بود لہذا وادی ایمن گفتند و بعضی نوشتہ کہ وادی مذکور جانب راست کوہ طور واقع است -

واشدن - گشادہ شدن بمعنی جدا شدن و از تکلیف بر آمدن از مصطلحات -

واخوردن و برخوردن - ملاقات کردن بہار عجم -

وارث تاج و نگین - کنایہ از شاہزادہ -

واقع شدن - کنایہ از دو چار شدن -

واکشیدن - در از کشیدن بزور و حیلہ چیزی از کسے حاصل کردن -

وابوسیدن - بباے موحدہ و سین مہملہ اعراض کردن -

واکردن - کشاده و فارغ نمودن -

واسوختن - باصطلاح شعرای ایران بیزار شدن و اعراض و روگردانی کردن از معشوق ظاهرا و اصلا شعر ازینجاست ارچراغ هدایت -

واو - این حرف در کتب فارسی بر چند قسم آید اول واو لزوم که میان لازم و ملزوم در آید چنانکه درین بیت مصرع - من و دست و دامان آل رسول و درین بیت ماوی و ذابلان و تقوی - تا یار سر کدام دارد دوم - واو عطف یا واو آن میان متبعد بمتبوع و معطوف بمعطوف علیه در آید چنانکه در میان من و انکار در شعر حافظ شعر - من و انکار شراب این چه حکایت باشد - ظاهرا اینقدر عقل کفایت باشد - مثال دیگر بیت از تو برگیرم و دل بادگری یار کنم - ای بقربان تو صبر دل من وین کار کنم - سوم واو عطف و آن آنست درمیان دو مفرد واقع شود ساکن خوانند مفتوح باید خوانید چنانچه - من و تو درمیان کاری نداریم - خواه در نظم باشد خواه در نثر و اگر درمیان دو جمله واقع شود او را مفتوح علیحده باید خواند و گاهی مخزوف هم باشد صائب گوید - بقدر هر سکون راحتی هست و بگر مرا تب بالا - و دیدن رفتن استادن نشستن خفتن و مردن - و در بعضی محل چند واو عاطفه موجب مزید فصاحت و بلاغت باشد چنانکه بیت - قربان شوم ترا که در اندیشه - همنوع و همدم و همراز من نیستی - اخلاص من محبت من اعتقاد من - و میان او و واو عاطفه آوردن محل فصاحت است چنانچه درین مصرع - بوسه گر قسم از لبش بکیرد سه چار پنج شش - چهارم - واو تصغیر و آن در آخر اعلام و اسما او اقع شود چنانچه پسو - یعنی پسرک و شیخو - یعنی شیخ کوچک پنجم واو قسم و آن بر دو اول اسمای عربی در نیاید چنانچه واللیل و والشمس و الخ - ششم واو الله و قسم هم بامر خود و امر خود - یعنی حرف آخر آن اسم را کسره میدهد هشتم واو زاید و آن آنست که در کلام احتیاج بمعنیش نباشد خصوصا بالفظ لیکن و مخففات او چنانچه و لیکن و دوست و لیک سعدی گوید - که ای بیخبر این مثل بر تو نیست - و لیکن قسم در کف دشمن است - نهم واو بمعنی مع آید سعدی گوید - مع پیری و صد عیب چنین گفته اند - و بعضه این را واو نسبویه گفته یعنی پیری برابر صد عیب است هشتم واو بمعنی تقابل هم گویند بیت عشق است و هزار شغل و رتاب - عقل است و هزار پیچ در تاب - و نزد بعضی این واو برای تسویه است و بعضی این را واو تشبیه گویند نهم واو نسبت چنانچه هندو چاکو و پاپو - چونکه نوعی از باختر پشیمانست چپ - یعنی چپ هم است و الو - یعنی نیلوفر - دهم واو حالیه شاعر گوید بیت - واعظم زنا توانی و افسوس زندگی است - دندان نماند در دهن و لب گزیدنی است یازدهم واو اشمام ضمه چنانچه در لفظ خوش - خود و خورد این واو را مولد نیز نامند دوازدهم - واو بمعنی یا چنانچه سعدی گوید بیت کل همین پنج روز شمش باشد و - وین گلستان همیشه خوش باشد - سیزدهم واو تخفیف یعنی از مخفف کردن لفظ او پیدا شود چنانچه درین بیت دل متحیر که چه داند و را - عقل درین گم که چه خواهد درا - چهاردهم واو معدوله چنانچه در لفظ تو - چه دود و این واو را بیان ضمه هم گویند - پانزدهم واو برای معاوضه چنانچه عرفی گفته بیت - زشوق کوی تو پا در رکاب نغمه چو سود - هزار جان گرامی و یک قدم رفتار - و باید دانست که واو گاهی بالف بدل میشود چون فروغ و فراغ بالضم - یعنی تاب و روشنی و کوس و کاس - یعنی نقاره بزرگ و بهای عربی بدل شود چون نبشته و بهای فارسی چون وام و بام - یعنی رنگ و بافه چون باوه و بافه و کلاوه و کلافه و بدال مهمله چون کالیدن و کالیده - یعنی پریشان و بیم چون سوزیدن و بیم و امید و بر باسیدن - یعنی مس کردن و چیزی را و بهای تحتانی چون جوی و بهر انگور و انگبر و انشین - یعنی چه و چند و چیش

واقعه - بکسر قاف و فتح عین مهمله خواب - یعنی حرب و حادثه و سختی و زیان قیامت و مردن و حال کارزار از کشف و منتخب و مصطلحات -

والم - بکسر لام و جای لفظ یعنی غیر - مخفی لفظ عوض است مبنیه - اسم فاعل - یعنی شیفته و سرگشته و عشق مفتون و فتح لام باین معنی غلط است از منتخب و مدار و صراح و لطائف و بفتح لام و های مخفی قسمی از حریر ابریشمی باریک از جهانگیری و لطائف و برهان -

والهه - زن نوح علیه السلام از لطائف -

واعیر - بکسر عین مهمله و یای تحتانی حافظ و نگهبان و فریاد کننده از کشف و لطائف و صراح -

واسته - بفتح های مهمله از او و فارغ البال -

واقصه - بقاف و صاد مهمله نام منزلی است در راه حاج و اماندن - یعنی پس ماندن و باقی ماندن و پس خوردن -

واگویه - بکاف فارسی و های تحتانی گفتگو و در کتاب چراغ هدایت واگویه بمعنی باز گفتن حرف شنیده را که بهندی چرچا گویند -

واعجباه - یعنی ای تعجب باین و بمقام تاسف گویند الف و ها در آخر الفاظ دعا و حالت نزدیک بصوت مدد و زاری کنند -

واهیم - حرف چهارم های تحتانی است از هم افتاده از کشف و منتخب و مؤید - یعنی گمراه -

واهمه - قوتی است که ادراک - یعنی چیز نیکند که بحس تعلق دارد - مثلا صداقت و عداوت و بعضی محققان چنین نوشته اند که کار واهمه آنست که چیزهای دیده و نادیده راست یا دروغ نقش مینماید خواه آن چیزها در عالم صورت باشند خواه نباشند - مثلا هزار افسانه آسمان و هم کشیده و حال آنکه یکی از آنها نیست - بیش نیست و این قوت تابع عقل نگردد بخلاف قوتهای دیگر - چنانچه شخص در جائی تاریک تنها بوده و مجاور باشد هر چند عقل حکم کند که جای از دزد نیست باید که قوت واهمه وسوسه میدهد و خائف گرداند

والا نه - بدانکه در مقام لفظ والا استعمال لفظ والا نه غلط محض است چرا که درچنین مقام الا مرکب است از لفظ آن که کلمه شرط است و از لفظ لا که کلمه نفی است پس با وجود الای نافیه لفظ نه که در فارسی برای نفی باشد هیچ حاجت ندارد - وایه - بمعنی حاجت و مراد و مجاز آ بمعنی مقدمه و بمعنی معتاد هر روزه مثل خوراک کوکنار و افیون از مصطلحات وچیاغ هرا میه -

واشی - بکسر شین بمعنی دروغ گو از منتخب و صراح -

واهی - بمعنی سست از مدار و صراح -

واستگی - بفتح را ی مهمله آزادگی و فارغ البالی -

وافی - بکسر فا تمام و کمال -

واقی - بکسر قاف نگاهدارنده مشتق از وقایت که بمعنی حفاظت است -

واعی - بکسر عین نگاهدارنده و یاد گیرنده از لطائف و صراح -

والی - دوست و حاکم و مالک بمعنی خویش و قریب نیز آمده -

وادی - رود خانه در بیابان راه سیل چنین زمین نشیب هموار کم درخت که جای گذشتن آب سیل باشد و بمعنی صحرای مطلق نیز آمده و بمعنی مقدمه و معامله نیز مستعمل میشود از لطائف و شرح نصاب وغیره -

وابجی - بجیم و بای عربی وظیفه و روزینه -

وارفتگی - مضمحل شدن و گداز یافتن از چراغ هاست -

واسوختگی - بمعنی سوختگی -

فصل واو مع بای موحده

وبر - بفتح واو و سکون موحده درای مهمله جانور لیست شبیه بگربه و فتحتین بمعنی پشم شتر وغیره از صراح -

وبص - بفتح واو و کسر موحده و تحتانی و صاد مهمله بمعنی درخشیدن از صراح -

وبال - سختی و گرانی و عذاب منقول از تاج اللغات بدانکه وبال آفتاب درد لو باشد و بال قمر درجدری و بال عطارد در قوس وحوت دزدی را در عقرب و حمل و مریخ زاد و میزان و ثور و مشتری را در جوزا و سنبله و زحل

فصل واو مع جیم عربی

وجا - بکسر جیم کردن کشتن و بفتح ترس و اندوه و سیلی زدن از صراح -

وجب - بفتحتین و بای موحده لفظ عربی است بمعنی بدست که بهندی اردو بالشت گویند - از مدار -

وجوب - بضمتین واجب شدن و لازم شدن - سزاوار و مقرر شدن و اقتضا کردن ذات وجود خود را ای هستی خود را و ناممکن بودن عدم او از صراح وغیره و گاهی مراد از ان ذات حق تعالی باشد -

وجنات - بفتحات هر سه حرف اول جمع وجنه که بمعنی رخساره آدمی باشد که بلند برآمده باشد و سوی زیرش فرو نمیرود و بدو روی آن پهلوی بینی و زیر چشم میباشد و آن معضه اگرچه جزء رخساره است مگر مجازاً رخساره را گفته میشود از منتخب و کشف -

وجاهت - بفتح خوبروئی و روشناسی و عزت و بکبر او خطاست از کشف و مزمل و صراح -

وج - نام دوا که بست از منتخب -

وجد - بالکسر توانا شدن و توانگر شدن و یافتن و بالفتح اندوه و بکلین شدن و شیفته شدن از منتخب و لطائف و سراج و در عرف حالت ذوق و شوق که صوفیان سماع پسندیده میشود -

وجود - بفتحتین یافتن مطلوب و هستی از لطائف و منتخب و کشف و صراح و بمعنی جسم و بدن که در عرف مستعمل است در کتب لغت یافته نشد مگر آنکه مجاز باشد و چون زبان و بعضی ثقات است ظاهر او درست باشد -

وجار - بکسر جای ماذن گفتار و گر از شرح نصاب

وجور - بفتح واو و ضم جیم دار دی رقیق که در حلق ایزند از منتخب وغیره -

وجیز - بزای معجمه بروزن فعیل کوتاه و مختصر از شرح نصاب -

وجع - بفتحتین درد و از کشف -

وجیع - دردناک از منتخب -

وجل - بفتح واو و کسر جیم کسیکه از دو هم ترسان باشد و بفتحتین بمعنی ترسیدن از منتخب و لطائف و شرح نصاب -

وجدان - بالکسر گم شده راه یافتن و دانستن و دریافتن از کشف و کنز و منتخب و صراح -

وجه - بالفتح رو و چهره و طریقه و طور و بمعنی ذات و حقیقت چیزی و بکسر بمعنی جاه و منزلت و شایسته و بمعنی سوی و جانب از منتخب و مدار و کنز و صراح -

وجهه - بالکسر جائی نشستن و در آخر این لفظ تائی قرشت است که در حالت

طرف وقتیکه دو مومنی که رو بطرف آن کرده شود از منتخب
وجنه - بهر سه حرکات واو و فتح نون موضع خصاره آدمی
که بلند برآمده است از منتخب -
وجوه - بضمتین جمع وجه که بمعنی آن مذکور شد -
وجیه - بروزن فعیل مرد روشناس و خداوند جاه و مرد
خوبصورت و هر چیز روشنا از منتخب و صراح -

فصل واو مع حای مهمله

وحدت - یگانه شدن و تنهائی و یکی بودن از منتخب -
وحید - یگانه و تنها -
وحدت الوجود - باصطلاح متصوفین موجودات را
همه یک وجودی بمجاز تعالی دانستن و وجود ما سوا را محض
اعتبارات شمردن چنانچه موج و حباب و گرداب و قطره و ژاله
همه را یک آب پنداشتن -
وحش - بفتح واو و سکون حا وحشیان صحرا و این جمع
وحشی است و بفتح واو و کسر حا بمعنی زشت از لطائف -
وحوش - بضمتین جمع وحش و وحش جمع وحشی است بمعنی
جانوران صحرائی -
وحل - بفتحتین و حای مهمله گل ولای و زمینیکه آب
نرم شده باشد از منتخب و مدار و قاموس -
وحدان - بالضم جمع واحد -
وحی منزل - بضم میم و فتح زای معجمه عبارت از قرآن مجید
وحی - بالفتح پیغام خدا و سخن نرم -
وحدت نوعی - واحد بودن از روی نوع چنانچه
زید و عمرو و خالد و ولید با هم وحدت نوعیت زیرا که انسان
همه انسان اند -
وحشی - جانور صحرائی رمنده از مردم و جانب چپ و
جانب بیرونی از بعض اندام در مقابله انسی که جانب
درونی اندام را گویند مثلاً پشت دست را جانب وحشی
گویند و کف دست را جانب انسی نامند از منتخب و کشف -
وحدت ارادی - واحد دانستن خدای تعالی را یعنی
مسلمان شدن باعتقاد و خود و اراده خود از گفته انبیاء و
بعضے چنین نوشته که یکدل بودن مردمان با اراده
خود بلا اضطرار چنانچه تابعان انبیاء را باشد -
وحدت قهری - واحد دانستن خدای تعالی یعنی
مسلمان شدن بقهر و غلبه سلاطین اسلام و بعضی چنین
نوشته وحدتیکه مردمان را بقهر و غلبه کسی حاصل شود
چنانچه نوکران سلاطین را که بظاهر بحکم حاکم متفق و متحد
باشند و بباطن اتحادی ندارند -

فصل واو مع خای معجمه

وخامت - بفتح تا سازگاری و دشواری و گرانی از منتخب -
وخ - بالفتح مرادف واه و واه -
وخ وخ - کلمه ایست که در وقت خوش آمدن چیزی گویند
از مصطلحات -
وخش - بالفتح و شین معجمه نام شهریست از ولایت ختلان
و بفتحتین نام مرضیست که بهائم را باشد از لطائف و مهذب
و در لب الالباب گفته که شهریست در نواحی بلخ و در
برهان بفتحتین نام بیماریست که اسپ را در پای میشود و بالفتح
نام شهری از بدخشان -
وخم - بفتح اول و کسر ثانی ناگوار و ناسازگار از لطائف -
وخیم - بفتح اول و کسر خای معجمه و یای معروف دشوار و
گران و بد گوار از منتخب و کشف بمعنی بد و زشت -

فصل واو مع دال مهمله

ودیعت - امانت از منتخب -
وداج - بکسر اول و جیم عربی و فتح اول نیز آمده بمعنی رگهای گردن
و آن دو رگ است بهر دو طرف حلقوم و اوداجین و دجان گویند -
وود - بفتح اول و ضم ثانی دوست از لطائف -
ود - بالضم و تشدید دوم بمعنی دوا و با بالفتح و تشدید نام بت
قوم نوح علیه السلام که بصورت مرد بود و در شرح لصاب -
وداع - بالفتح بدرود کردن از منتخب و مدار و بهار عجم
و کشف و صراح و مزیل و مکسر خواندن نوعی از تفریس باشد -
ودع - بفتحتین مهره سفید که از دریا برآرند و بندی سازند
گویند از منتخب و برهان -
ودائع - امانتها جمع ودیعت از منتخب -

فصل واو مع رای مهمله

وراء - بفتح و مد بمعنی پس و عقب و جانب پس و بمعنی فرزند
و بمعنی سوا و غیر و بالفتح و القصر یعنی بدون و بمعنی مخلوقات
از برهان و انس و در فارسی مخفف اورا از لطائف -
وردمنی - بفتح واو و ضم میم و فتح موحده مشدده و در
آخر الف بصورت یا بمعنی گلقند -
ورقا - بالفتح و سکون راو و قاف فاخته و کبوتر از
منتخب و صراح -
ورنج - بالفتح و سکون راو و فتح نون و جیم عربی زبون پلید از برهان
وریتج - بالفتح و تای فوقانی و یای معروف و جیم عربی نام
طائری که بعربی آنرا سا و اوسمالی گویند از برهان -
ورد - بالفتح گل سرخ که عربی آنرا گلاب گویند از منتخب
و یک کار هر روزه دائمی و موضع آب خوردن و آب
برداشتن از شرح لصاب -
ورود - بضمتین بجائی اندر آمدن از شرح لصاب و صراح -
وريد - بروزن حدید رگ گردن از منتخب و نزد اطبا هر رگی
که در ان جهندگی و حرکت نباشد بخلاف شریان -
ورش - وریکه در بن ناخن پیدا شود -
ورع - بالفتح پرهیزگاری و بفتح واو و کسر را پرهیزگار از منتخب
وراق - بالفتح و تشدید کاغذ برنده و مرد یکه دیبا رود زر
بسیار دارد و بمعنی نویسنده و بتخفیف سبزی زمین از گیاه
از لطائف و منتخب و مولد -
ورق - بفتحتین برگ درخت و کاغذ بریده و بفتح واو
کبر اول فقر و سیم بسکون و ضم واو و سکون را کبوتران همه باین معنی
جمع ورقاست که بفتح بمعنی کبوتر و فاخته باشد -
ورک - بفتح واو و کسر را سرین و کفل و بسکون را نیز آمده از منتخب

وردوک - بروزن مردود در آخر کاف عربی لغط فارسی است آنچه از گاه درنی راست کنند بهندی چھیر گویند - از برهان ورشیدی -

ورناک - بالکسر و حرف سوم نون نام چشمه که در کشمیر است -

ورل - بفتحتین جانوریست شبیه بسقنقور و سوسمار از برهان -

ورق الخیال - تناک که بهندی بھنگ گویند -

ورم - بفتحتین آماس و داغ کردن از منتخب و هدایه و کشف اصراح -

ورق خام - بجای محجبه کاغذ اهل دفتر که حک و اصلاح دران واقع نشده باشد و ازان دیانت و خیانت این جماعه معلوم میشود -

ورق ریختن - سات کردن و خراب کردن -

ورخوردن - ملاقی شدن -

ورق گردانیدن - فعل غیبت کردن و عیب جملی خود نهفتن و وضع قدیمی خود یکبارگی ترک نمودن -

ورطه - بالفتح محل هلاکی و زمینیکه دران راه نباشد و مجازاً بمعنی گرداب مستعمل و بکسر او غلط است از منتخب و مجمل الجواهر و لطائف و صراح و کشف -

ورثه - بفتحات ثلاثه میراث یابندگان و این بجمع وارث است از منتخب و مدار -

وری - بفتح واو و کسر رای مهمله و یای مجهول اماله در اکه بمعنی مخلوقات است -

فصل واو مع زای عجمه

وزارت - بکسر از صراح و رزه - بکسر گرانی و بار گران و پشتیوانه و برداشتن بار بر پشت و بمعنی گناه و بمعنی سلاح و جمع آن اوزار از منتخب و لطائف و صراح -

وزیر - آنکه در برداشتن بار کسی شریک باشد از منتخب و ظاهراً چون وزیر در مقدمه برداشتن بار سلطنت و ریاست با سلطان متفق میباشد لهذا باین لقب ملقب شده -

وزش - بفتح اول و کسر ثانی وزیدگی باد و این حاصل بالمصدر است از وزیدن -

وزغ و بزغ - بفتحتین و غین معجمه هر بار منتخب و در مدار و در جهانگیری و رشیدی بمعنی غوک نوشته اند و در برهان نوشته که نوعی از چلپاسه است و در صراح نوشته که بمعنی لوزیست چون گرده -

فصل واو مع سین

وسطای - بضم واو و سکون سین مهمله و در آخر الف بصورت یا بمعنی انگشت میانگی و این تانیث اوسط است یعنی در میان او فتاده زیرا که در عنصر و منصر نون زائده است بصر و خنصر پس بصر دلالت بر علوم و قوت میکند و خنصر که بمعنی خردی و کوتاهی است دلالت بر بعضی عجز و کوتاهی میکند و این هر دو باعتبار قوت و ضعف نامند و وسمی بدین اسم شاذ - در شرح نصاب از یوسف بن مالغ -

وستا - بالفتح ستایش خدا از مدار و در سکندری بالضم -

وسعت - بالضم فراخی از منتخب -

وساطت - بفتح در میان شدن و واسطه و وسیله شدن از منتخب و کشف و صراح -

وسمت - بالفتح داغ کردن و مجازاً تهمت کردن از مدار -

وسیلت - بالفتح نزدیکی و دست آویز از لطائف -

وسخ - بالفتح و بفتحتین و غای معجمه چرک در یم که بهندی آنرا میل گویند و بمعنی ریسناک نیز آمده از منتخب و صراح و مدار و لطائف و کشف -

وسائط - بفتح واو و کسر همزه که جمع چهارم است بالش ها و این جمع و ساده است -

وساوس - بفتح اول و کسر واو ثانی جمع وسواس -

وسطه - بالفتح و سکون ثانی بمعنی در میان هر چیز و بفتحتین چیزیکه میانه باشد یعنی متوسط بود در طول و قصر و فربهی و لاغری و دیگر کیفیات از کشف و منتخب و صراح و در لطائف و مدار و شرح نصاب نوشته که بفتحتین بمعنی میانه که عبارت از میان حقیقی و مرکز باشد و اسم چیزیست که در میان واقع شود مثل انگشت وسطی و بفتح واو و بسکون سین ظرف مبهم است بمعنی در میان -

وسائط - بفتح اول و کسر همزه که حرف چهارم است جمع و سلطه و بمعنی وسیله با مستعمل از منتخب -

وسیط - بالفتح بروزن فعیل آنکه در منتصف میانه و در محل رفیع باشد و کتابی است و رقعه از لطائف و منتخب و صراح -

وسع - بالضم فراخی و دسترس و توانائی از منتخب و کشف و صراح -

وسم - بالفتح نشان کردن و عیب و نشان و داغ از لطائف و صراح -

وسیم - بروزن فعیل بمعنی حسن المعجبه یعنی خوبصورت و جمیل و نشان کرده شده از صراح و غیره بعضی نوشته که نام درخت است که شاخ آن سیاه و سفید باشد -

وسن - بفتحتین بروزن چین خواب و غنودگی که مقدمه خواب است از لطائف و بفتح واو و کسر سین و نون بمعنی خفته از شرح نصاب و صراح -

وساده - بکسر بالش و بالین از منتخب و صراح و مدار و کشف -

وسمی - بالفتح باران بزرگ قطره از شرح نصاب و باران اولین بهار از منتخب -

وسنی - بفتح واو و سکون سین و کسر نون و در زبان کسیکه یک شیوه دارد باشند هر یکی مرد و گبری را دوستی باشد از برهان -

فصل واو مع شین معجمه

وشتا - بضم و تای فوقانی شتر ماده که کتاب و بن آنرا پرستان است از برهان -

وشات - وشات بضم واو بتخفیف ثانی نوعی از خوشگانی سخن چینان و غمازان و دروغ گویندگان جمع واشی چنانکه حصات جمع حاصی -

وشت - بالفتح خوب و خوش از لطائف -

وشاح - بکسر اول و واو و ثانی بجیم و حاء مهمله کربندی مانند گلوبند و معنی گلوبند از منتخب -

وشی - بالفتح خوب و خوش و سره معنی شبیه و نظیر و مانند نام شهرازترکستان و نوعی از بافته ابریشمی و شمله و دستار از برمان و جهانگیری -

وشق - بفتحتین در عربی باریک شتر را گویند و آن شصت صاع باشد از منتخب و در ترکی بفتحتین نوعی از پوستین و آن در اصل جانوریست در ترکستان برابر روباه سفید رنگ که دامنهای سیاه بران باشند از برمان و در لطائف نوشته که بفتحتین نوعی از پوستین و بضمتین غلام ساده رو ظاهرا باین معنی مخفف وشاق است -

وشاق - بضم خدمتگار و غلام ساده رو و این ترکی است از لطائف و کشف و رشیدی و در برمان بکسر اول بمعنی کنیز آمده -

وشیک - بفتح واو و کسر شین معجمه و یای معروف و کاف عربی شتابی کننده و بمعنی بیک تیز رفتار از صراح وغیره -

وشتل - بفتحتین ابریشم اندک از صراح -

وشتن - بالفتح رقص کردن از برمان -

وشی - بفتح نوعی از جامه ابریشمی و منسوب بشهر وشت است از موئنده در منتخب بمعنی جامه رنگین -

فصل واو مع صاد مهمله

وصایا - بالفتح جمع وصیت -

وصب - بفتحتین دبای موعده بیماری و رنج از منتخب و شرح نصاب -

وصلت - بالضم پیوندی و پیوستگی و بالفتح پاره چیزی از منتخب -

وصمت - بالفتح عیب از بحر الجواهر و صراح -

وصیت - اندوز کردن عازم سفر یا شخصی قریب الموت دوست خود را که بعد من چنان و چنین باید کرد -

وصیه - آستانه از لطائف و صراح -

وصال - بالفتح و تشدید سیاه پیوند کننده و بضم واو و تشدید جمع واصل و بکسر و تخفیف پیوستن -

وصله - بالفتح پاره جامه و کاغذ وغیره -

وصی - آنکه باو وصیت کرده باشند از منتخب و غیر آن باشد از حضرت علی کرم الله وجهه -

فصل واو مع ضاد معجمه

وضح - بالفتح نهادن از منتخب و بمعنی ترتیب و بمعنی ساختن نیز مستعمل و بضم واو و سکون ضاد معجمه بمعنی آن بچه که لطفه برای جسم آورد و آخر ایام طهر نزدیک بحیض و در رحم مادر بسته شود و مضغه گردد و آن بچه ضعیف الخلقت باشد از شرح نصاب و منتخب و کشف و صراح -

وضیع - بفتح واو و کسر ضاد معجمه و عین مهمله بر وزن فصیل فرومایه و ناکس از منتخب و کشف و صراح -

وضو - بضمتین مصدر است بمعنی راست کردن و بمجاز آنچه بدو دست و پا شستن برای نماز و بفتح واو بمعنی آبیکه بدان وضو کنند از منتخب و بحر و کشف و منزل و شرح نصاب از یوسف بن یانع -

وضیعه - بالفتح بروزن ربیعه صناعت ناتمام از شرح نصاب و منتخب و کشف -

وضاعت - بالفتح و تشدید تنانی دعای مهمله بسیار روشن و بمعنی روشن کننده -

فصل واو مع طای مهمله

وطا - بفتح فتح مع بامال کردن و بکسر واو و همزه در آخر باکسی موافقت کردن و جامه که بر موج و غیر آن بندند از بحر و بمعنی استعداد نهادن و لباس از منتخب و لطائف وغیره -

وطر - بفتحتین حاجت از منتخب -

وطواط - بفتح واو و طای مهمله پرستوک که آنرا خطاف نیز گویند و بهندی ابابیل نامند و لقب شاعری بسبب تیزی و لاغری جسم او بمعنی اول از منتخب -

وطی - بفتح واو و سکون طا بمعنی جماع و پایمال کردن از صراح

فصل واو مع ظای معجمه

وظیفه - چیزیکه برای کسی هر روزه مقرر شده باشد از منتخب و صراح -

فصل واو مع عین مهمله

وعا - بکسر اول و مد آوند و ظرف از کشف و صراح -

وعید - وعده بد و این خاص در باب شر و بدی مستعمل است چنانچه گوید که من ترا فردا وعید هم زد و مثل آن خلاف که آن در خیر مستعمل است از بحر و منتخب و لطائف -

وعود - بضمتین جمع وعده -

وعوع - بفتح هر دو واو و سکون هر دو عین مهمله آواز سگ از لطائف و در شرح نصاب آواز شغال و گرگ -

وعده - نوید دادن در نیکی و خبر دادن در بدی مگر آنکه در نیکی و خیر مستعمل است از منتخب و لطائف و کتاب بهار عجم -

فصل واو مع غین معجمه

وغا - بفتح واو و غین معجمه جنگ و شور و غوغا و بکسر واو خطاست از صراح و کشف و منتخب -

وغاء - بفتح اول و سکون غین معجمه کمینه و فرومایه و ناکس از منتخب و صراح -

فصل واو مع فا

وفا - بالفتح وعده بجا آوردن و نبردن و سستی و مهد سخن از منتخب و صراح -

وفات - بفتح مصدر است از مجرد بزیادت تا بمعنی مرگ از منتخب و غیر آن

وفاقت - بکسر واو موافقت و سازواری کردن -

وفد - بفتح واو و سکون فا رسولی و ایلچی گری پیش کسے رفتن و جمع وافد نیز آمده از عجب -

وفود - بضمتین در آخر دال مهملہ جمع وفد است و وفد بالفتح هم جمع وافد است و وافد بمعنی برسولے پیش کسے رونده و بمعنی آنکه بر مرکب نجیب سوار شود پس وفود که جمع الجمع وافد است بمعنی رسولان و پیغام برندگان سواران مرکب نجیب باشد از منتخب و صراح و بعضے بمعنی گروه و قبیله نوشته مگر به کتب معتبره لغات باین معنی دیده نشده -

وفور - بضمتین تمام شدن و بسیار شدن و بمعنی بسیارے مستعمل از منتخب و صراح و بفتح خطا است -

وفاق - بکسر واو سازگاری کردن از صراح و منتخب و بمعنی محبت و اتفاق مستعمل میشود -

وفق - بالفتح سازوار و موافق و بسنده از منتخب و صراح و کشف و مدار -

وفضه - بضاد معجمه بروزن قبضه بمعنی ترکش از شرح نصاب -

وفی - بفتح واو و کسر فا و تشدید یا تمام و کامل از صراح -

فصل واو مع قاف

وقاحت - بفتح بیحیائی و بی شرمی و بی ادبی از منتخب و کشف و صراح و مدار و خیابان -

وقایت - بکسر نگهداشتن و پناه چیزیست و هر چه بدان چیزے نگاهدارند و مقوای کتاب و نام کتابی در فقه از صراح و مدار و منتخب و کشف -

وقیعت - بفتح بمعنی ملامت و عیب گوئی از عقب مردم و غمازی از منتخب وغیره -

وقحت - بالفتح سختی و آسیب کار از منتخب و صراح -

وقیح - در آخرای مهمله بروزن فصیح بے شرم از لطائف -

وقاد - بفتح واو و تشدید قاف و در آخر دال مهمله فروزنده و بسیار افروخته شونده -

وقود - بفتح واو و ضم قاف و در آخر دال مهمله هیزم و آنچه بدان آتش افروزند و بضمتین مصدر است بمعنی آتش افروختن -

وقیه - بفتح واو و کسر قاف آنچه بدان آتش افروزند مثل هیزم وکاه از منتخب -

وقار - بفتح آرمیدگی و آهستگی و حلم و تمکین و گرانباری مأخوذ از وقر بالفتح بمعنی گرانبار شدن نسف از صراح و منتخب و کشف و مزیل و قاموس و بحر الجواهر و بکسر او خواندن نوعی از تقرفیس است -

وقر - بالک و سکون قاف باری که آنرا خر یا استر تواند برداشت و مقدار آن چهل سیر باشد و بالفتح و سکون قاف گرانی گوش و گران شدن و مجازاً بمعنی حلم و تمکین از منتخب و صراح وغیره -

وقاص - بالفتح و تشدید قاف و صاد مهمله گردن شکننده از صراح و منتخب و در مدار و کشف بمعنی جنگجو و در شرح دیوان حافظ نوشته که نام یکی از اصحاب که در فن کماندری و تیر اندازی مهارت تمام داشت -

وقاع - بکسر جماع و جنگ از لطائف و صراح -

وقع - بفتح جای بلند از صراح و مجازاً بمعنی اعتبار وغیره -

وقائع - بفتح رویدادها و حوادث و احوال و اخبار کارزارها جمع وقیعه که بمعنی فتنه و قتال است پس بمعنی اول مجاز باشد از بعضے اخیر از صراح وغیره و کسانیکه جمع واقعه دانند خطاست -

وقوع - بضمتین افتادن و فرود آمدن مرغ از منتخب و مجازاً بمعنی ظاهر شدن هم هست -

وقیع - بلند و رفیع مأخوذ از وقع که بمعنی جای بلند و سرکوه است -

وقف - بفتح واو و سکون قاف ایستادن در جائی و ایستادن و توقف نمودن در کلام و دانستن جائی مطلع شدن و آنچه در مالک کسی نباشد و برای خدا آنرا گذاشته و در بعضے جا بمعنی مطلق عطا مستعمل میشود از صراح -

وقوف - بضمتین دانستن و آگاهی و بمعنی ایستادن از کشف و منتخب و صراح -

وقواق - بالفتح نام جزیره است و در اینجا دخان شاهد که عمر آنها بصورت انسان باشد بزیاده طول عمر بسیار نسبت

یکدست از مقام ناف چوبی بدرخت پیوسته بوقت شب گریه میکنند و ما هم بنمایند و بسیجند و چون از درخت جدا کنند بمیرند و مجازاً آن درخت را نیز وقواق گویند از برهان و شرح خاقانی -

وقایه - بکسر نگهداشتن و پناه چیزیست و هر چه بدان چیزے نگاهدارند و مقوای کتاب و نام کتابی در فقه از صراح و مدار و منتخب -

وقیه - بضم واو و کسر قاف و تشدید تحتانی نام وزنی مقرری و آن چهل درم باشد از لطائف -

وقی - بفتح اول و سکون ثانی نگهداشتن -

فصل واو مع کاف

وکالت - بفتح و بکسر از منتخب و کشف و صراح -

وکر - بالفتح آشیانه مرغ از منتخب و کشف و صراح و لطائف -

وکس - بالفتح و سین مهمله نقصان و زیان از لطائف -

وکاف - بکسر پالان خر و اسپ از منتخب و صراح -

وکیره - بفتح بروزن ضیافت ضیافت بنای خانه نواز شرح نصاب - و صراح -

فصل واو مع لام

ولا - بکسر دوستی و محبت و پیاپی کردن کاری و نزدیکی ایام و بفتح یاران و میراث بندهٔ آزاد از کشف و منتخب و لطائف و کنز -

ولد الزنا - زاده حرام و در اصطلاح پروانهاد کرمها و دیگر حشرات که در ایام برشگال پیدا میشوند و بطلوع ستاره سهیل میمیرند -

ولات - بضم واو و تخفیف لام دو قافی جمع والی بمعنی حاکمان و دوستان و بتشدید لام خطاست همچنین قضات بتخفیف ضاد معجمه جمع قاضی -

ولادت - بکسر زائیدن از منتخب و کشف -

ولایت - بکسر یک ملک بادشاه و زمین آباد و ان و

متکفل کار کسی شدن و تقرب و دوستی و حکومت و امارت سلطان و تقرب بندهٔ نیک با خدای تعالی و بفتح یاری دادن و صداقت از نفسیر جلالین و قاموس و مدار و منزل و منتخب و بهار عجم و کشف و صراح -

ولوج - بضمتین و جیم عربی در آمدن چیزی بچیزی از منتخب

ولیعهد - متصرف و حاکم وقت و باصطلاح یعنی کسیکه بادشاه او را بجهت حیات خود باراده و مرضی بر جای خود نشانده مختار سلطنت گرداند -

ولود - زنیکه فرزندان بسیار آرد -

ولید - کودک و نام چند اشخاص از منتخب -

ولیع - بفتحتین و عین بحروف فرنگی و با لضم یعنی دروغ از کشف و منتخب و غیاثیان -

ولوع - بضمتین حریص شدن و بفتح اول و ضم ثانی حریص از منتخب و صراح -

ولوغ - بضمتین و غین معجمه آب خوردن سگ و دهن آب نهادن سگ بقصد خوردن از منتخب و غیره -

ولهه - بفتحتین سرگشتگی و عشق و خشم و غضب از الف منتخب -

ویلوله - بفتح هر دو واو و او بلا گفتن از منتخب یعنی جوش خوردن شی متعمل است و در برهان بمعنی آشوب و غوغا و در صراح بانگ و فریاد -

ویلیه - بفتح واو و کسر لام و تشدید یای تحتانی پالان خر و اسپ از شرح نصاب -

ویلیمه - بروزن رقیمه بمعنی ضیافت عروسی یعنی ضیافت شادی که خدائی از منتخب و کشف و صراح -

ولی - دوست صدیق و یاری دهنده و متصرف و قاضا خدا و هر بندهٔ نیک مقرب جناب حق تعالی و این لفظ مقطوع الاضافت می آید چنانکه ولی عهد و ولی نعمت و ناموس و بهار عجم -

فصل واو مع نون

ون - بالفتح میوهٔ زیره که اندرون معدی باشد

بهندی چیز و نجی گویند و کلمهٔ ژشبیه است یعنی مانند از جهانگیری -

ونده - بالفتح تره تیزک از جهانگیری -

وفی - بفتح واو و سکون فا بمعنی سستی کردن در کار یا ماندگی از صراح و شرح نصاب -

فصل واو مع ها

وهاب - بالفتح و تشدید با و بای موحده بسیار بخشنده -

وهاج - بالفتح و تشدید با افروخته و فروزان و روشن و جوشنده از منتخب و کشف و مدار و صراح -

واهج - بالفتح شعله زدن و بفتحتین افروختگی و سوزش آتش از منتخب -

واو - بکسر واو و در آخر دال مهمله زمینهای پست و نشیب و آن جمع واهده است از صراح -

وهق - بفتحتین کمند از شرح نصاب -

وهم - بالفتح رفتن دل بسوی چیزی بی قصد و گمان بردن از منتخب و صراح -

وهن - بالفتح بروزن محن بمعنی سستی از منتخب و کشف و الف لام و مولانا یوسف بن مانع در شرح نصاب نوشته که استعمال این لفظ درست شدن اعضاست -

وهده - بالفتح زمین پست و نشیب و هموار از شرح نصاب و صراح -

وه - بالفتح کلمهٔ تعجب و تحسین و افسوس از غیاثیان -

وهله - بالفتح نرسیدن و ترس و نوبت و کرت از منتخب و صراح

وهمه - بالفتح درد زه و درد ولادت -

وهبی - بالفتح بخشیده شده و عطا کرده شده -

وهی - بالفتح سست شدن و در استعمال این لفظ چیزی نرم کنند مثل سست شدن جامه شرح نصاب از یوسف بن مانع -

فصل واو مع یای تحتانی

ولیس - بالکسر و یای مجهول و سین مهمله نام معشوقه که ابن

بر و عاشق بود و بالفتح در عربی کلمهٔ استحقار است از لطائف و منتخب و برهان -

ویح - بفتح واو و سکون تحتانی و حای مهمله کلمهٔ مدح و بمعنی رحمی و کلمهٔ ترحم و تحسین و کلمهٔ افسوس و کلمهٔ تنبیه و کلمهٔ زجر و بمعنی ای عجب است -

ویل - بفتح و بعربی بمعنی وای باشد که کلمهٔ افسوس است و بمعنی عداوت و سختی و شور و فغان بر مصیبت و بمعنی هلاک و نام وادی است در دوزخ از صراح و لطائف و منتخب و بهار عجم و در شرح نصاب نوشته که ویل در اصل وای بوده است یعنی حرف لام را زیاده کرده اند از اصل کلمه

ویران - بالکسر آبادان معروف یعنی آن معروف است از بهار عجم -

باب الیاء

فصل یا مع الف

یا - در عربی اسم فعل امر است یعنی بگیر از شرح نصاب و در فارسی حرف جمع و گاهی زائد نیز می آرند چنانچه آوایها چه آواب جمع اوب است حاجت بلفظ ها ندارد و حروف ها بر دو قسم است اول های منظر بضم میم و فتح لام یعنی خوب تا لفظ آید و آن در اول و اوسط و آخر کلمات آید چنانچه لفظ بهر چند و بهمه و مهر و بهر و ماه و گواه دوم های مختفی و آن در آخر کلمات واقع شود و تا لفظ در نیاید و اکتفا بحرکت ما قبلش کنند و این های مختفی بر چند قسم است اول آنکه ملحق بفعل ماضی گردد و بمعنیت انتهاء و اتمام حرکت و این ها زائد باشد برای فصاحت چون گفته و کرده و نشسته و برخاسته و این ها را تا بلفظ آوردن فصاحت نیست و همچنین های آشکارا و غائبانه که بالف مبدل شده است مستحسن است لفظ نباشد دوم های نسبت چنانچه زمانه منسوب بزمان و نوعی است از زمان نسبت اگرچه آن در حقیقت های زائده است مگر تقیید بمیت کرده اکثر لبید یا و نون نسبت ملحق شود چنانچه نزدیک و مشیمه و مغالیق و کمینه و نظائر این بسیار است و قسمی دیگر است از های

نسبت که بعد یا و نون بنسبت واقع نشود و منسوب الیه را
ماده صورت منسوب نباشد چون دستهٔ یعنی انچه از اجزای
بعضے اشیا که بدست گرفته شود و سوم های فاعل چنانچه
هنرکاره و ناکاره و گوینده و جوینده و چهارم های مفعول از آن
بعد صیغهٔ واحد ماضی مطلق آید و معنی شده از و مستفاد
شود چنانچه خریده و گزیده و چکیده و کشته و غیره پنجم های
قسمیه و آن آنست که او آخر اسما و افعال علی سبیل التوسع بنسبت
اصل ماده علم قرار دهند چنانچه لاله و سبزه و زرد و نیله
و سفیده و دیده و گرده و خاکه و پیمانه و نشانه و غیره
ششم های مقدار یه و آن برای تعیین مقدار در اواخر
اسما آید چنانچه یک روزه و یک شبه و دو ماهره و صد
ساله و ده مرده هفتم های وقف و آن در اواخر اسمای
عربی و در بعض تای قرشت و گاهے در بعض تای مصدریه
و گاهی در بعض تای تانیث و غیره آمده چنانچه رحمت و
عصمه و دولت و دوله و حکمت و حکیمه و عاقله و کامله و بالغه
و زاهده و جمیله و مستوره هشتم های ضمیر مذکر مخفف هو و آن
در عبارت عربی آید چنانچه دام اقباله و نوالله و کمالاه و جماله
و سلمه نهم های تشبیه و آن در اواخر اسما بعد الف و نون
جمع آید چون دوستانه و حکیمانه و عاشقانه و ظریفانه و شاهانه
و غریبانه و کریمانه و عاقلانه و دیوانه و دندانه یعنے چیز یکه
مشابه بدندان باشد و زبانه یعنی شعله زیرا که مشابهت
بزبان است و گوشه مشابه بگوش زیرا که گوش هر دو کناره
کناره روی است نه در وسط روی دهم های حالیه و آن لاحق
فعل ماضی و غیره آید و معنی حالت از و مراد دارند چون
خفته افتاده بود و نشسته میخورد و سواره میرفت یازدهم
های عاطفه که معصله نیز نامند چنانچه خورده رفت و شنیده
هر دو از طعام فراغت یافته سوار خواهم شد و بعضے این
ها را های تعقیبیه نیز نامند دوازدهم های است باشد که در وسط
کلمه زاید آید چنانچه رستم و رستهم نام پسر زال بن سام و
زردشت و زردهشت نام واضع دین آتش پرست
سیزدهم های آمیه زیرا که در آخر بعض اسما واقع میشود

چون خامه و آسه یعنی دوات و جامه غله و کلاه چه یا و هم ای
مصدریه چنانچه زاره یعنی زاری و بدانکه ها گاهی بالف
بدل شود چون گیج و ویج و ویبای عربی چون کوبه و
کوبه بجاف و واو و مجهول یعنی موج آب و بیای فارسی
چون کوه کوب ترجمه جبل و جیم عربی چون ناگاه و ناگاج
و ماه و ماج و بجای مجمه چون الاپوش و خلاپوش بمعنی
آشوب و غوغا و جزینه و فزینه و هستو و خستو بمعنی مقر و معترف
و بدال چون شنبه و شنبد بمعنی اول روز هفته و بسین مهمله
چون راه و راس و بنین معجمه چون علم و لعلم نوزن و معنی
مرهم و بفا چون ته و تف و با لضم و بکاف عربی چون پروانه
و پروانک جانور یکه پیشا پیش شیر آواز کند و بلام چون چاه و
چال و بمیم چون باسره و باسرم و بیای عربی و سین و
رای مهملتین زمینیکه برسبیل زراعت آراسته باشد و
پناه و پنام و بواو و فیز بدل شود و بیا چون راهگان و ایگان
بهمنا — بفتح های اول و بعده الف در تلفظ نه در کتابت
و ضم های دوم و نون بالف کشیده بمعنی اینجا —

هائب — بکسر همزه که حرف سوم است و بای موحده
نرسنده و بمعنی باک از شرح نصاب —

هارب — بکسر راء مهمله و موحده گریزنده از لطائف و منتخب —

هاروم الله ات — بمعنی ویران کنندهٔ خدا تعالی و این لقب
ملک الموت است یعنی فرشته که قابض ارواح است —

هات — بکسر تا اسم فعل بمعنی امر یعنی بیاور از منتخب —

هاروت — نام یکے از ان دو فرشته که در چاه بابل
اویخته شده اند اگر کسے بر سر آن چاه رود و
رد و تسلیم کنند — از برهان —

هار — بمعنی افتاده و منهدم شونده از منتخب هار
در اصل حائر است عین اورا که همزه است و
در اصل واو بود حذف کردند خلاف قیاس
مثل شاک نه مقلوب حائر است چنانکه بعضے گمان
برده اند زیرا که اعراب او مثل اعراب صحیح است
نه مثل قاضی از جار بردی و لفظ هار در هندی بمعنے

سمائل گل است و در فارسی نیز مستعمل میشود —

هاپور — نام شهر قریب دهلی —

هابط — بکسر باء موحده و طاء مهمله فرود آینده از شرح نصاب

هاع — بعین مهمله بدل و غزول از صراح —

هالع — مرد بدل و عزول از منتخب و صراح —

هالف — بکسر تای فوقانی آواز دهنده و بهمین سبب
بمعنی فرشته که از عالم غیب آواز دهد باین اسم فاعل است از تف
که بمعنی آواز دادن است از کشف و منتخب و لطائف —

های مشقوق — بضم میم و فتح شین معجمه و تشدید قاف مفتوح
کنایه از های دو چشمی —

هال — لفظ فارسی است بمعنی الایچی هیشه و قرار و آرام
و میلها که بجهت چوگان بازی بهر دو سر میدان نصب
سنگ و گچ سازند —

هاطل — بکسر طای مهمله ابر بسیار بارنده از منتخب و لطائف

هابیل — نام فرزند آدم علیه السلام که قابیل او را کشت —

هائل — بکسر همزه که حرف سوم است هولناک و شدید و
ترساننده مشتق از هول —

هادم — بکسر دال مهمله شکسته کننده عمارت و خراب
و ویران کننده بناها —

هاهم — پریشیده و سرگشته شونده در عشق و سرگردان در
غیر راه است و سخت تشنه شونده از منتخب —

هاشم — بکسر شین معجمه نام پدر جد رسول الله صلی الله علیه
و آله وسلم که کمال خوش خلق بودند —

هارون — نام پیغمبر که برادر کلان موسی علیه السلام
بودند و بر قاعت موسی قیام داشتند و نام خلیفه بغداد
که او را هارون رشید میگفتند نهایت صاحب فروت بود و بمعنی قاصد
و یک نقیب پاسبان نیز آمده است از کشف و برهان —

هامان — نام کافر یکه وزیر فرعون بود از کشف و برهان

هاون — بفتح واو چیزے باشد از چوب یا از آهن یا برنج
که در ان غله یا ادویه میکوبند از بحر الجواهر و برهان و بهار عجم
و در صراح نوشته که هاون بفتح واو معرب هاون است بالفظ فارسی

باشد جمع آن ہواوین مثل قانون وقوانین پس حذف کردند
ازان واو ثانی را فتح دادند واو اول را چراکہ در کلام عرب
فاعل بضم عین نیامدہ -

ہاموں - بواو معروف دشت کہ زمین او ہموار باشد از
سروری و لطائف دیہان -

ہان :- بمعنی خوب دار باش و این کلمہ تنبیہ ہست از دیہان -

ہامہ - کاسۂ سر و پیشانی و مہتر و بمعنی بوم و نیز جانور خزندہ
از منتخب و کشف -

ہائلہ - ہولناک و ترساننده -

ہالہ - بفارسی آنرا خرمن ماہ گویند و آن دائرہ باشد کہ
گاہ گاہ گرد ماہ آفتاب پیدا میشود و آن علامت
باران باشد و بعضے نوشتہ کہ ہالہ ماہ دلیل باران و ہالہ
مہر دلیل ہوا تالہ از منتخب وغیرہ و در فارسی بمعنی لون نیز
بمعنی قرار و آرام از برہان -

ہاویہ - نام دوزخ ہفتم و آن آخرین و اسفل طبقہ ہست
از ہفت طبقات دوزخ از لطائف -

ہائگاہ - میدان چوگان بازی -

ہاروئی - بمعنی قاصدی و نقیبی و پاسبانی -

ہاروتی - بمعنی ساحر و ساحری از فرہنگی نوشتہ شد -

ہاشمی - منسوب بہاشم کہ جد عبد اللہ و پدر عبد المطلب
و پسر مناف بود -

ہای ہوئی - بمعنی ہا و ہوی -

فصل ہا مع بای موحدہ

ہبا - بفتح غبار و گرد و ہوا کہ از روزن در آفتاب پیدا
آید از منتخب و اللغات و ہو ہم و بمجاز بمعنی حقیر و ذلیل و خوار و ناچیز
ہبوط - بضمتین رود آخر نیز موحدہ و زیدن باد از منتخب و صراح
ہبت - بکسر اول و فتح بای موحدہ در آخر فوقانی
بخشیدن و بخشش -

ہبل - بفتح اول و سکون موحدہ فرود آوردن و نصان کردن
از غیاث و اللغات -

ہبوط - بضمتین فرود آمدن از کشف و منتخب بدانکہ ہبوط
کواکب ضد شروق است چون کوکب بحل ہبوط رسد دلیل آنست
بر پستی احوال منسوبات آن کوکب و ہبوط آفتاب در میزان آنست بدرجہ
نوزدہم و ہبوط قمر در عقرب بدرجہ بیستم و در ثور رمانا -

ہبل - بضم اول و فتح موحدہ نام پتی کہ در کعبہ نہادہ بودند و
بکسر اول و فتح موحدہ و تشدید لام بمعنی کاہل و گران تن از
منتخب و صراح و قاموس -

ہبہب - بکسر اول و فتح موحدہ بخشیدن از منتخب -

ہبلی - بفتح ہا و کسر لام اشارت و تلمیح ہست بدعای
سلیمان علیہ السلام کہ گفت رب ہب لی ملکا لا ینبغی لاحد
من بعدی ای پروردگار ببخش مرا ملکی کہ سزاوار نباشد و نزیبد
ہیچ کس را از پس من -

فصل ہا مع تای فوقانی

ہتر - بکسر اول و سکون ثانی سخن بیہودہ و سخنی زیادہ
و مجازاً بمعنی غیبت و پردہ دری از منتخب وغیرہ -

ہتاک - بالفتح و تشدید فوقانی پردہ در یعنی کسیکہ پردہ از
راز مردم بدر و از شرح نصاب -

ہتلیہ پور و ہتلیہ پول - ہر دو یکی ہست نام جای کہ در عہد
شاہجہان بادشاہ دو فیل مست بر سر یکدیگر انداختند
و دیگری را السبوی چپای بستند -

ہتنا پچی کسیکہ ہتنال را سر دہد و ہتنال الفظ ہندی
بمعنی توپ کوچک کہ بر پشت پیل برند -

فصل ہا مع جیم

ہجا - بکسر و جیم ہجو کردن و لکوہیدن و باعراب و اکردن
حروف را از کشف و منتخب و صراح و ہروی و ہجا کنایہ از
الف با تا تا آہ -

ہجرت - بالکسر گذاشتن و جدا شدن از خانمان -

ہجمت - بالفتح و میم ہملہ مفتوح و فوقانی خواب
و خفتن از شرح نصاب -

ہجو - نہبتین بہ شب بیدار بودن و خفتن و بشب
نماز کردن و این از لغات اضداد است
از کشف و صراح -

ہجر - بالفتح مصدر ہست بمعنی جدائی کردن و بالکسر اسم مصدر
بمعنی جدائی از کشف و لطائف و صراح -

ہجیر - بالکسر و تشدید جیم مکسور و تحتانی و رای مہملہ خوی و
عادت و ہجیر بفتح ہا و کسر جیم بروزن فعیل گرمای نیمروز و
حوض فراخ از منتخب و شرح نصاب و صراح -

ہجوع - بضمتین و میم خواب و آرام از کشف و
صراح و مدار و منتخب -

ہجل - بالفتح زمین نشیب میان دو کوہ از شرح نصاب
و صراح و مدار و منتخب بفتحتین -

ہجو - بفتح اول و سکون جیم بدست کردن و بعضی مردم ازا
بالتفاتی بفتح اول و جیم خوانند غلط است -

ہجمہ - بالفتح گاشتران کہ از چہل شتران زیادہ باشند از
شرح نصاب و صراح -

ہجری - منسوب بہجرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ و
سلم بجدہ تای مصدری و صاحب عجائب البلدان
آوردہ است کہ سبب وضع تاریخ ہجری آنست کہ ابو موسیٰ
اشعری کہ حاکم عین بود در زمان خلافت حضرت عمر
رضی اللہ عنہ نامہ نوشت کہ از جانب شما مکتوبہا میرسد کہ
بمن صدور مینمایند تاریخش معلوم نمیشود کہ کدام وقت
نوشتہ شدہ باید کہ اگر بار دیگر نامہ بر نگارند بتعیین تاریخ
آن باید پرداخت پس خلیفہ دوم با صحاب پیغمبر علیہ الصلوٰۃ
والسلام بجہت وضع تاریخ مشورہ نمود بعضے گفتند
کہ بنای تاریخ بر وفات سرور کائنات باید نہاد کہ واقعہ
عظیم بود خلیفہ دوم این پسند نکرد کہ مرا ازین امر سبب
یاد وفات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہر لحظہ غمی تازہ
رو خواہد داد و بعضے گفتند کہ بنای کار بر سبب
آنکہ در موجودات باید ساخت این معنی را نمی پسندید کہ ازین
اندوہ و الم زیادہ خواہم کشید زیرا کہ دران وقت

فقیر بالبت گرفتار بودم هرگاه که تاریخ کفر خودم یاد خواهم آمد
بشکستگی بهموم مشدیده خواهم شد پس این عقد
بالاخیل مرقوم ساخته بحضرت علی مرتضی علیه السلام
فرستادند آنحضرت اشارت بهجرت فرمودند پنابر
اشارت آنحضرت مبدء تاریخ از هجرت نمودند هجرت
ابتدای ظهور و نصرت و قوت اسلام بود از الوقت
روز بروز دولت اسلام ترقی پزیرفت و هجرت عبارت
است از آمدن خیر البشر از مکه معظمه بسبب ایذای کفار
بمدینه منوره بتاریخ بست و هفتم صفر از مکه برآمده سه روز
در غار توقف فرموده غرة ربیع الاول از غار روانه شده
بتاریخ دوازدهم ربیع الاول بمدینه داخل شدند و این تجویز
تاریخ هجری بسال نهم بوده از هجرت یعنی بوقت
معین کردن تاریخ هجری هفده سال از هجرت گذشته بود
چون آنحضرت اراده هجرت از ابتدای سنه دوم پیش نهاد
خاطر داشتند لهذا بوقت تاریخ ابتدای عزم متبرک گشته
درین تجاویز کیسه و بست و شمش روز از نظر انداختند
یا آنکه مجموع اشهر حرام بود ازین باعث ابتدا از
محرم کردند -

فصل ها مع دال مهمله

هدا - بضم اول راستی و راه راست از منتخب -
هدایا - بالفتح جمع هدیه یعنی تحفها از منتخب -
هدایت - بضم ها و تخفیف دال و تای فوقانی هدایت
کنندگان و این جمع هادی است -
هدر - بفتحتین مباح شدن خون ریختن کسے را بالطل
و ضائع و ناچیز شدن از کشف و صراح و لطائف و منتخب -
هدیر - بانگ کبوتر و بانگ شتر از منتخب و صراح -
هداع - بدال مهمله بدول از کشف و در کتب لغت یافته
نشده مگر هزاع بکسر اول و زای معجمه عربی یعنی مرد ضعیف و
بدول در قاموس مسطور است -
هدهم - بالفتح ویران کردن و بر افتادگی بنا و خانه از

فصل ها مع دال مهمله

هذیل - بضم اول و فتح ذال معجمه و سکون تحتانی نام قبیله
است از عرب از لطائف -
هذیان - بفتحتین و ذال معجمه سخنهای بیهوده گفتن
در بیهوشی مرض از منتخب و کشف و صاحب بهار عجم
نوشته که این لفظ را فارسیان بسکون ثانی نیز متقال

فصل ها مع رای مهمله

هرا - بالفتح و تشدید رای مهمله گلوبند زر و نقره مشابه
بهلیله که در ساخت زین اسپ بکار برند مجازاً بمعنی
مطلق زیور و حمائل سپر و بالضم و تشدید یعنی شور و فریاد
و آواز مهیب و بمعنی ترس و بیم و در خشیدن و بکسر اول و
تخفیف را تخفیف هرات از جهانگیری و برهان -
هرب - بفتحتین و بای موحده فرار کردن و گریختن و
شدت حزن از مزیل و لطائف و صراح -
هرات - بفتح از مزیل و صاحب بهار عجم نوشته که اگرچه
لفظ هرات نام شهرے و دار الملک خراسان است
بکسر شین درست دارد و مگر فاضل چاپی در حواشی مشعول بهزار را

بفتح اول آورده تم کلامه و در لب الالباب و برهان نیز
بفتح است -
هرزنیت - کنایه از زنیت زنان و آن بهفت آلت
است مرزنان را و آن وسمه و حنا و گلگونه و سفیداب و زرک
و فالیه و سرمه از برهان و بهار عجم ظاهر ازین آرایش زنان لایق است
و در بعضی فرهنگ چنین بنظر آمده و زبانی انبیز مسموع شده
که آرایش هر هفت زنان هندوستان است و تفاوت
و سر و پان و سی و آرایستگی بهوے سر -
هرج - بفتحتین و جیم عربی گشتگی شتر از بختی گریزان و بالفتح فتنه
و آشوب از منتخب و صراح -
هرر - بالکسر و تشدید بصبری گریه را گویند که جیوان معروف
است و بالفتح و تخفیف در فارسی کلمه است که افاده معنی
عموم کند و گاهی افاده معنی شرط کند چنانکه گوئی هر که
آید او را اسلام کنم و آوردن این لفظ بصیغه جمع در کلام
قدما شائع است خصوصاً در قصائد مخاطبانی چنانچه
درین عبارت ابو الفضل که برآمدن بهرز جوه مناسب
میداند از بهار عجم و لفظ هرز بالفتح و تشدید یعنی ساخت
مثل زین و لگام از سروری -
هرزه - بروزن فقیر بانگ سگ از منتخب و کنز -
هرگز - بفتح یعنی هیچ وقت و هیچ زمان و همیشه از بالا
از رشیدی و برهان -
هرمز - بضم اول و سوم و در آخر زای معجمه روز اول
از هر ماه شمسی و نام ستاره مشتری و نام پسر نوشیروان
که پدر خسرو پرویز بود از جهانگیری -
هرماس - بالکسر شیر درنده از منتخب -
هرمس - بکسر اول و سیوم و سین مهملا اسم ادریس پیغمبر
علیه السلام که هم نبی و هم بادشاه و هم حکیم بود ند یا فی -
کیمیا و هندسه و هیأت و نجوم باشد پیدا کرده از
و مدار گرصاحب برهان این لفظ را بضم اول و سیوم
نوشته و گفته که در حکیم دیگر هرمس نام بوده اند صاحب جواهر الحروف
نوشته که معرب هرمز است که مخفف هورمز است بمعنی مشتری -

هرا اول — بکسر اول وضم واو فوجیکه از هفت پیل آلات حرب دارد
هرقل — بکسر ها و کسر قاف لقب بادشاه روم و آنرا عظیم الروم نیز گویند و این لفظ بکسر اول و فتح ثانی و سکون قاف نیز آمده است از منتخب و صراح —
هرهم — بفتحتین پیری و سخت پیر شدن و بفتح اول و کسر ثانی مرکب پیر کهن سال از بحر الجواهر و کشف و منتخب و شرح نصاب و صراح و مدار
هردهم — نام شهر و نام پهلوان اژدر بمعنی نوشته شد —
هرزیشان هرزیشان — بمعنی بقچه و همکان شان از زمرنگ شقوقا
هرمان — بفتحتین بنائیست در ملک مصر و آن دو گنبد است سنگین بغایت قدیم که حکما قبل از طوفان نهاده اند و بعضی گویند که ادریس علیه السلام ساخته اند و آن از طوفان خراب نشده حضرت علی کرم الله وجهه از صورت طلسمش که گرگسی است پنجه پا بر دو پنجه گرفته تاریخ بنایش معلوم فرموده اند بنی الهرمان النسر فی الطوفان ازین ظاهر میشود که تقریبا پنج هزار سال عشیر از آدم از جن بنا شده است چه عالا النسر و زحل است و نسر رود هزار سال یک برج طی میکنند —
هرمز دکن — کنایه از بیجاپور و حیدر آباد و دولت آباد —
هرو — بالفتح و در آخر واو نردن بهراوه و هراوه مکبر اول چوبدستی گنده را گویند از شرح نصاب و صراح —
هراسه — مکبر اول صورتیکه باغبان در باغ و فالیز برای محفوظ ماندن از طیور سازند از مصطلحات —
هرزه — بالفتح بیهوده از مدار و بهار عجم —
هرآگنده — بفتح اول و سکون ثانی و الف ممدوده و کاف بمعنی ناچار و بفتح را چنانکه بعضی گمان برند خطاست از جهانگیری
هراه — بکسر هرات —
هرسیه — بکسر اول و سوم و چهارم که سین مهمله است و تضعیف تحتانی منسوب بهرمس که نام اوریس علیه السلام است و نام حکیم
هره — بکسر و تشدید یکبار ماده از شرح نصاب —
هروله — بفتح اول و سکون ثانی و فتح واو نوعی از رفتار که آنرا دویه نیز گویند از لطائف

هرلیسه — بسین مهمله نوعی از آش است که از گندم کوفته و گوشت و روغن و نمک و مصالح راست کنند از آئین اکبری —
هری — بکسر تین نام شهریست و خراسان مشهور بهرات از برهان و بعضی نوشته که هری بکسر تین بمعنی فرو ریختن گنج است چون آن شهر را بسبب فرو ریختن گنج تعمیر کرده اند لهذا باین اسم مسمی شد —
هرای — بالفتح و تشدید رای مهمله بلهیله و گلولهای زر و نقره مثابه بلهیله که در ساخت زین اسپ و براق بکار برند و بالضم بمعنی ترس و خوف و دور خشیدن و آواز مهیب و باین معنی بفتح اول هم درست است و بالکسر بمعنی فرو ریختن از برهان و در بعضی شروح مجازا بمعنی زین مرصع نیز نوشته و بمعنی گلوله که در جرثقیل و منجنیق بکار برند و یکی سیای آخر معروف فنی ست و کشتی که یکدست از بالای دوش حریف گذرانیده بر پشت کمرش رسانیده و دست دوم در میان هر دو رانش در آورده هر دو دست خود را باهم منضم ساخته بزور بر زمین زدن از مصطلحات و شرح گل کشتی —
هرزه درائی — بکسر فتح دال مهمله بیهوده گوچه درائیدن بمعنی آواز کردن است و جرس را بهمین جهت درا گویند از جهانگیری —
هرزه لاسه — بیهوده گو چرا که لائیدن بمعنی گفتن ست —
هروی — بفتحتین منسوب بسوی هرات که شهریست بخراسان و هروی فتحتین نام قسمی از هفت اقسام فارسی و ظاهرا این نیز منسوب بهرات است تا لفظ خراسان از لب الالباب و باقی از جهانگیری

فصل ها مع زای معجمه

هزار آواز — کنایه از بلبل —
هزار جریب — نام مقام که مسکن شیعیان است در ایران از مصطلحات
هزمت — بالفتح و تشدید زای معجمه مفتوحه عدیش و مطرب —
هزمیت — بالفتح شکست از منتخب —
هزج و هزیج در لغت آواز یا ترنم خوش آینده است و نام بحریست از بحور شعر چون سرودهای عرب اکثر باین وزن است لهذا این بحر باین اسم مسمی گردید

وزنش مشت بار مفاعیلن است البتی از زحافات مهتاف ابن لبابار است
هزار بیخ — ذوی الالباس فقر اکه بر شتهای گنده جا بجا دوزند —
هزده — بفتحتین جانوریست که آنرا سمندل و گویند بواو مجهول و بتر کی قندز از جهانگیری —
هزار — بلبل و نام بازی چهارم نرد از برهان و کشف و بهار عجم و در رشیدی نوشته که هزار نوعی از بلبل است —
هزبر — بکسر اول و فتح ثانی که زای عربی است شیر درنده از کشف و منتخب و مدار و صراح و بضم اول و زای فارسی چنانکه بعض مردم گویند خطاست —
هزاهز — بالفتح هر دو با جنبش و گرمجنگی که از ترس خصم لرزه کنند —
هزاغ — بکسر اول و عین مهمله و غین معجمه بدل از قاموس و صراح
هزال — بضم اول لاغری از کشف و منتخب و صراح —
هزل — بفتح اول و سکون ثانی سخن بیهوده و مسخرگی و لاغر کردن از منتخب و صراح —
هزده هزار عالم — صاحب بصائر آورده است که در هر ربعی از ارباع عالم از شرقی و غربی و جنوبی و شمالی چهار هزار و پانصد عالم است که مجموع بیست هزار عالم است و در خلاف المناقب از سید علی همدانی مذکور است که عالم سه صد و شصت هزار شهر است و بعضی گویند هفتاد هزار و بعضی هژده عالم گویند چنانچه عقلیه و نوریه و روحیه و نفسیه و تجسیه و عنصریه و مثالیه و خیالیه و برزخیه و حشریه و عالمیه و جسمیه و اعراقیه و رویه و صوریه و جمالیه و کمالیه و مجموع این عوالم در دو عالم ظاهر و باطن که غیب و شهادت است مندرج است از لطائف و بعضی همین نوشته که عالم عقول و عالم ارواح و عالم افلاک که نه است و عالم عناصر که چهار است و عالم مواليد که سه باشد مجموعه هژده میشود —
هزار داستان — بلبل از برهان —
هزمان — بالفتح مخفف هزبان از جهانگیری —
هزار پایه — کرمیست معروف که بهندی کنسلائی گویند —
هزه — بالفتح و تخفیف و تشدید ضد بانیدن از لطائف —
هزینه — بروزن خزینه بمعنی خزینه و بمعنی خرج و نفقه عیال

بمعنی ہمیشہ از برہان و رشیدی۔
ہزار خانہ۔ شکنبہ گویند سپندان کہ آنرا چاپار خانہ نیز گویند۔
ہزاری۔ نزد کشتی گیران کسیکہ ہر روز ہزار تختہ شلنگ نماید۔

فصل ہا مع شین معجمہ

ہشت بہشت۔ یکی خلد دوم دار السلام سوم دار القرار چہارم جنت عدن پنجم جنت الماوی ششم جنت النعیم ہفتم علیین ہشتم فردوس۔
ہشت۔ بالکاصیغہ ماضی است از ہشتن بمعنی گذاشتن۔
ہشت صفات۔ معرفۃ اللہ و علم و شکر در ہمہ حال و رضا بقسمت ازلی و صبر بر بلا و قلت رزق و التعظیم لامر اللہ والشفقۃ علی خلق اللہ و عفت۔
ہش۔ بالفتح و تشدید شادان و کشادہ رو از منتخب وغیرہ و بالضم در فارسی مخفف ہوش۔
ہشتاش۔ بالفتح و تشدید ہر دو شین معجم چنیدان و الوراح
ہشت و چہار تشعہ فلک۔ کنایہ از دوازدہ برج فلک۔
ہشتن۔ بالکسر گذاشتن و رہا کردن از برہان۔

فصل ہا مع ضاد معجمہ

ہضم۔ بالفتح و ضاد معجمہ شکستن چیزیست و شکستن طعام در معدہ از لطائف و صراح۔
ہضیبہ۔ بالفتح و یای موحدہ زمین بلند و پشتہ از صراح و منتخب۔

فصل ہا مع طای مہملہ

ہطلان۔ بالفتح باران ناعیف کہ چند روز متواتر بارد از صراح و منتخب وغیرہ۔

فصل ہا مع فا

ہفت دریا۔ اول دریای اخضر کہ عرض آن پانصد فرسنگ باشد و جزائر آباد بسیار دارد و سیکے از جزائر آن سراندیپ است بر جانب شرقی آن چین و بغربی آن یمن و شمالی ہند و جنوبی دریای محیط و طول این بحر ہزار فرسنگ دوم دریای عمان بجانب شرقی آن فارس و مغربی آن قصبہ عمان و ہمین سبب آنرا بحر عمان گویند و بر شمال آن عراق عرب و خوزستان و جنوبی بحر ہند و طول این دریا یکصد و ہفتاد فرسنگ سیوم دریای قلزم چہ قلزم شہرے ست کوچک بر کنارہ دریا کہ دریای آبان نام خوانند و آنرا بحر احمر نیز گویند طولش برابر اول بعرض مسکون و عرضش چہار صد و شصت فرسنگ چہارم دریای بربر و آن لجہ ایست از بحر ہند و جزیرہ قنبلو از بلاد فرنگ درین بحر است کہ در عہد خلفای عباسیہ مسلمانان فتح کردند و طول این بحر یک ہزار و سہ فرسنگ و عرضش متفاوت در بعضے محل دو صد فرسنگ نہایت پہنائیش دو صد و شصت فرسنگ پنجم دریای لوقیا نوس کہ بلاد و اقصای مالک مغرب بساحل این بحر منتہی میشود و جزائر خالدات درین بحر است ابتدای این از خط استوا بجانب مغرب و چون این بحر بر شمالی و غربی روم و فرنگ ست تاریکی ظلمات نیز خوانند و آنجا نور آفتاب کمتر رسد و بوقت صفو انہار مثل صبح صادق روشنی بود و باقی ہمہ وقت شب طول این بحر یک ہزار و سہ صد فرسنگ و عرضش نہ صد فرسنگ ششم دریای قسطنطنیہ کہ آنرا بحر الروم نیز گویند طولش از بحر ظلمات کہ شعبہ بحر محیط است تا قعر بحر قلزم یک ہزار و سہ صد فرسنگ و عرضش اندک بیش و کم یکصد فرسنگ و عرضش در ہفتم دریا سہ صد فرسنگ و آنرا بحر از ان نیز گویند چہ از اقلیم ہفتم بر سد عرضش در بعضی جا ہفت فرسنگ و آن طول است و آن بحر چنگیز خان است کہ بہشت ہنجاق مشہور است طول این دریا یک ہزار و سہ صد میل و آنرا بحر الاحبار رضی اللہ عنہم روایت است کہ حق تعالی ہفت بحر بدین تفصیل آفرید اول بحر محیط کہ آنرا بطلوس نام باشد دوم بحر قلزم سوم بحر چہارم بحر نظام پنجم بحر مراش ششم بحر ساکن ہفتم بحر ماکے ازین بحار ہر یکی بر دیگر بیست و ہفت است کما قال اللہ تعالی والبحر یمدہ من بعدہ سبعۃ ابحر ما نفدت کلمات اللہ ترجم

شدہ و در برہان نوشتہ کہ ہفت دریا اینست اول دریای چین دوم دریای مغرب سوم دریای روم چہارم دریای بطش پنجم بحر طبریہ ششم بحر جابان ہفتم بحر خوارزم۔
ہفت قرأت۔ بالضم نامی از تشدید را اول نافع دوم ابو عمر سوم ابن عامر چہارم عاصم پنجم حمزہ ششم کسائی ہفتم عبد اللہ ابن کثیر۔
ہفت۔ بالضم دمی از شراب و آب کہ تبرکی قرت و بعربی جرعہ نامند از برہان۔
ہفت ہشت۔ کنایہ از گفت و شنود و مستی انگیز از مصطلحات۔
ہفوت۔ بالفتح لغزش و خطا کردن و بجای نامہی بیہودہ گوئی از منتخب و صراح۔
ہفت قرارت۔ قرارت اول از نافع مدنی است قرارت دوم از عبد اللہ ابن کثیر مکی قرارت سوم از ابو عمر و بصری و قرارت چہارم از ابن عامر شامی قرارت پنجم از عاصم کوفی قرارت ششم از حمزہ کوفی قرارت ہفتم از علی کوفی ملقب بکسائی۔
ہفتاد و دو ملت۔ باید دانست کہ ہر گی ملتہا ہفتاد و سہ اند یکی از ان سنت و جماعت و ہفتاد و دو سوگ آن بدانکہ در اصل شش گروہ اند در افضیلت خلافت جمہ بہ قدر یہ جمہ بہ جبریہ جمہ بہ ہر گروہی از ینہا دوازدہ فرقہ دارد۔
بیان فرقہای رافضہ۔ بیست فرقہ اند کہ خدمت علی کرم اللہ وجہہ را نبی گویند ابتدا بہ علی راست کردہ اند شیعہ علویہ ہر کہ حضرت علی را بر جمیع صحابہ دوست تر دارد و کافر میداند اسحاقیہ گویند کہ بعد رسالت ختم نشدہ است زیرا کہ گویند کہ علی خبر از اولاد علی دیگر پیدا نشاید عباسیہ خبر عباس ابن عبد المطلب کسے را امام ندانند امامیہ زمین را از امام غیب خالی ندانند و نماز نگذارند گبریہ ہی ہاشمیہ گویند ہر کہ خود را بر دیگری فاضل داند کافر است متناسخیہ گویند چون جان از قالب بر آید روا ست کہ در کالبد دیگری در آید الا علیہ طاہر و پسر و دختر عائشہ را لعنت کنند راجعیہ گویند کہ علی بار دیگر بدنیا

خواہد آمد و حالا در برابر میماند و قدریہ گویند کہ بچگ پیش آمدن بادشاہ مسلمان روا است **بیان فرقہ ہای خارجیہ** ۔ ازرقیہ گویند کسی در جواب نکوئی نہ بیند یزکہ وحی منقطع شدہ است و ضیہ گویند کہ ایمان قول صالح و عمل صالح و نیت و سنت است ثعالبیہ گویند کہ کار ہائے ما حاصل شدہ اند بجواب حق تعالیٰ بقدرت و علم او خازمیہ گویند فرضیہ ایمان نشناختہ است خلفیہ گویند گر بخیزن از مقارفہ کفار کند و چند باشند کفر است کوزیہ گویند کہ بدن بدون بسیار مالش پاک نمیشود کنزیہ گویند دادن زکوٰۃ فرض نیست معتزلہ گویند کہ شر بتقدیر الٰہی نیست و خازبا امامت فاسق روا نیست و ایمان از کسب بندہ است و قرآن مخلوق است و مردگان را از دعا و صدقہ نفع نمیرسد و معراج و پیش از بیت المقدس نیست و کتاب و حساب و میزان ہیچ نیست و فرشتگان از مومنین افضل اند و رویت حق در قیامت نخواہد شد و کرامت اولیا ہیچ نیست و اہل جنت را خفتن و مردن است و مقتول بموت خود نمی میرد و علامات قیامت مثل جان و غیرہ ہیچ نیست مرجیہ گویند ایمان بالقلب باطل است محمکیہ گویند حق تعالیٰ را بر خلق حکم نیست مرجیہ گویند کہ احوال پیشینیان بہ حجت است و انکار کردن بہان واجب اخنسیہ گویند نمیرسد جزای عمل و اجر کسی بہ بندہ **بیان فرقہ ہای جبریہ** معتزلہ گویند کہ خیر و شر ہمہ از خدا است و نیست بندہ را در ان ہر دو اختیار رافعالیہ گویند برای بندہ فعل است و لیکن بدون قدرت و اختیار معیہ گویند برای بندہ فعل و قدرت است بغیر طاقت دادن حق تعالیٰ تارکیہ گویند کہ بعد از ایمان چیز دیگر فرض نیست بخلیہ گویند ہر کہ ہست لفیہ خود می خورد پس چیزی دادن کسی را ضرور نیست متعلبیہ گویند کہ خیر آن خیر است کہ نفس بدان تسلی یابد گستا گویند ثواب و عقاب زیادہ نمیشود و بعمل جنبلیہ گویند کہ دوست ہرگز عذاب نکند دوست خود را خوفیہ گویند کہ دوست ہرگز

نترساند دوست را فکریہ گویند کہ فکر در معرفت حق از عبادت بہتر است حسبیہ گویند کہ در عالم قسمت نیست جمیلیہ گویند کہ چون کار ہا بتقدیر خدا است بر بندہ ہیچ حجت نیست کہ بدان گرفتار شود **بیان فرقہ ہائے قدریہ** ۔ کہ میگویند بندہ مختار فعل خود است در اتمام امور بر بود حق تعالیٰ محتاج نیست احدیہ گویند کہ ما را بفرض اقرار است بر سنت انکار ثنویہ گویند کہ نیکی از یزدان است و بدی از اہرمن کیسانیہ گویند کہ افعال مخلوق است یا دشیدانیہ گویند کہ شیطان را وجود نیست شرکیہ گویند کہ ایمان بخبر مخلوق است گاہ باشد و گاہ نباشد وہمیہ گویند کہ علمہای ما را مکافات نیست و بدیہ گویند دنیا فانی نیست ناکثیہ گویند خروج بر امام جائز است تبریہ گویند کہ توبہ گنہگار قبول نیست قاسطیہ گویند کہ کسب علم و مال و حکمت و ریاضت فرض است نظامیہ گویند کہ حق تعالیٰ را نتوان گفتن و است متولفیہ گویند نمیدانم کہ شر مقدر است یا نہ **بیان فرقہ ہای جہمیہ** کہ متفق اند بر آنکہ ایمان بالقلب است نہ بزبان و منکر اند اسماء و کلام منکر کہ بر حوض کوثر و ملک الموت و کلام حق بموسیٰ علیہ السلام اند و اختلاف دارند در بیان خود ہا معتلیہ گویند کہ اسمای حق تعالیٰ و صفات او مخلوق اند متراقبیہ گویند کہ علم و قدرت و مشیت مخلوق اند و خلق غیر مخلوق است متراقبیہ گویند کہ حق تعالیٰ در مکان است واردیہ گویند ہر کہ در دوزخ رود باز بیرون نخواہد آمد و مومن در دوزخ نخواہد رفت حرقیہ گویند کہ اہل دوزخ چنان سوختہ شوند کہ از ایشان یک اثر در دوزخ نماند مخلوقیہ گویند کہ قرآن و تورات و انجیل و زبور مخلوق اند عبریہ گویند کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مردی بود عاقل و حکیم نہ رسول فانیہ گویند کہ جنت و دوزخ ہر دو فنا خواہند شد ناوقیہ گویند بود معراج بروح نہ بہ تن و حق تعالیٰ مرئی است در دنیا عالم را قدیم و قیامت را منکر اند لفظیہ گویند قرآن کلام قاری است نہ کلام الٰہی مگر معنی قرآن کلام

الٰہی است قبریہ منکر عذاب قبر اند و واقفیہ گویند کہ در مخلوقیت قرآن ما را توقف است **بیان فرقہ ہائے مرجیہ** ۔ کہ بر ین متفق اند کہ پیمبران برای نظام کار عالم خوف و رجا نمایند وگرنہ حق تعالیٰ بی نیاز است از عذاب کردن بر بندگان تارکیہ گویند ہیچ چیز دیگر بعد ایمان فرض نیست شانیہ گویند ہر کہ گفت لا الہ الا اللہ بکند ہر چہ خواہد ہیچ عذاب نیست راجیہ گویند بندہ بطاعت مقبول و بمعصیت عاصی نمیگردد شاکیہ شک دارند در ایمان خود گویند کہ روح ایمان است نمیہ گویند ایمان علم است ہر کہ نداند جمیع اوامر و نواہی پس آن کافر است غیلیہ گویند کہ ایمان عمل است منقوشیہ گویند ایمان گاہی زیادہ میشود و گاہی کم مستثنیہ گویند ما مومنان ہستیم انشاء اللہ تعالیٰ اشعریہ گویند قیاس باطل است صلاحیت دلیل ندارد برعیہ گویند اطاعت امیر واجب است اگرچہ امر کند بمعصیت شبیہ گویند حق تعالیٰ آدم را بصورت خود آفریدہ است حشویہ گویند واجب و سنت و مستحب ہمہ واماند الجہ القاسم رازی ہفت فرقہ دیگر ہم از ایشان بر آوردہ کرامیہ دہریہ عالیہ باطنیہ ابائیہ براہمہ شعریہ و اسماعیلیہ بعضے از ایشان سوفسطائیہ و فلاسفیہ معاندہ و مجوسیہ ہم یافتہ شدہ ۔

ہفت دوزخ ۔ گویند کہ دوزخ یکے است مگر طبقات ہفت دارد و اسامی ہفت طبقات ہر یکے دوزخ مشہور است انیست بالاقید ترتیب یکی سقر دوم سعیر سوم لظی چہارم حطمہ پنجم جحیم ششم جہنم ہفتم ہاویہ صاحب لطائف معنوی نوشتہ کہ ہاویہ از ہمہ اسفل است

ہفتاد و دو شاخ ۔ عبارت از ہفتاد و دو ملت یا ہفتاد و دو درجہ کہ در وجود آدمی باشند نہ کتابی نوشتہ شد

ہفت اختر ۔ عبارت از ہفت ستارہ سیارہ اول قمر کہ بفارسی ماہ گویند و بہندی سوم نامند و جالیش بفلک اول دوم عطارد کہ بفارسی تیر گویند و بہندی بدھ نامند

و جایش بفلک دوم سوم زهره که بفارسی ناهید
و بهندی سکر نامند و جای آن بفلک سوم چهارم مشتر
که بفارسی خورشید و بهندی آیت نامند و جای آن بفلک
چهارم و پنجم مریخ که بفارسی بهرام گویند و بهندی منگل نامند
و جای بفلک پنجم و ششم مشتری که بفارسی برجیس
گویند و بهندی برپت نامند جای او بفلک ششم هفتم
زحل که بفارسی کیون گویند و بهندی چنیچر نامند جای او بفلک هفتم
هفت کشور - عبارتست از هفت ملک که محل سلطنت
کلان هستند ظاهرا آن چین و ترکستان و هندوستان و توران
و ایران و روم و شام و بعضی بجای ترکستان فرنگستان
شمار کنند و بهتر آنست که هفت کشور مراد از هفت اقلیم
باشند که حکما هفت حصه ربع مسکون را قرار داده اند
هفت پیر مراد از هفت قاری که اسمای شان اینست
اول نافع مدنی دوم عبد الله ابن کثیر مکی سوم ابو عمرو
بصری چهارم ابن عامر شامی پنجم عاصم کوفی
ششم حمزه کوفی هفتم علی کوفی ملقب بکسائی -
هفت گیسو دار - از جمله چهل و هشت صورت فلکی
هفت صورت را گیسو دار گویند و آن عوا فرزدات
الکرسی و حامل راس الغول و ممسک الاعنه و مرات
مسلسله و جبار که آنرا هجوزا نیز گویند و سنبله باشد -
هفتخوان اسفندیار - بیانش بعد هفتخوان رستم
مذکور خواهد شد -
هفت چوبش - هفت قاذرات بهم آمیخته که آنرا آردهات
گویند و آن بغایت مکروه باشد و آن هفت فلز اینست
یکی زرد دوم نقره سوم مس چهارم حدید پنجم آهن ششم
اسرب هفتم ارزیز پوشیده نماند که فلزات همه نه اند
هفت مذکور شد ششم روی نهم سیماب و روی که از انگارن
برمی آید بغایت کمیاب ست و آنچه درین دیار متعارف است
روی مجلی ست و مرکب از مس و رزیر یعنی که مینگ نامند نیز مرکب
است از مس و سیماب لیاقتی ندارد که یکی از فلزات آمیخته
شده مثل آن ساخته شود تا لفظ بهم آمیخته از بهار عجم و برهان

از برهان و جهانگیری دیگر
هفت خط - خطوط مابه که در جام جمشید بود و بدین ترتیب
اول خط جور که بلغت عجم ورس است و این خط بر کناره
جام بود و بالای همه خط طاد دوم خط لهذا دگر بر خط
جور سیم سوم خط لهره چهارم ازرق و این خط را
سبز و خط سیاه و خط شش گویند پنجم خط دشکر و این را خط
اشکم و خط خطیره نیز گویند ششم خط کاسه گر هفتم خط فردوسیه
و این خط را خط مزور هم خوانند از بهار عجم و برهان -
هفت سبع - سبع بروزن برج مراد از هفت حمعه
قرآن مجید که از اول هفته منزل گویند بجهت آنکه قاریان
سلف در یک هفته ختم قرآن مجید مقرر نموده اند چنانکه
تعیین سور تها بحروف فی بشوق کرده اند تعیین اینست
اول روز از سوره فاتحه شروع کنند دوم روز از سوره
مائده سوم روز از سوره یونس چهارم روز از سوره
بنی اسرائیل پنجم روز از سوره شعرا ششم روز از سوره والصافات
هفتم روز از سوره قاف و نزد بعضی بلحاظ معنی کلام الله
هفت قسم است اول وعده دوم وعید سوم وعظ چهارم
قصص پنجم امر ششم نهی هفتم ادعیه از شروح لغات -
هفت اورنگ - هفت ستاره بنات النعش -
هفت رنگ - سیاه و سفید و سرخ و سبز و زرد
و کبود و عباسی که آنرا گل گزو مخرمی گویند -
هفت سیکل - هفت دعاست که در هر روز هفته
یک دعا از و خوانند که موجب امن و سلامت باشد
هفت امام - امام اعظم ابو حنیفه امام شافعی امام
مالک امام احمد ابن حنبل امام ابو یوسف امام محمد باقر امام جعفر
هفت پرده چشم - هفت پرده چشم چه لفظ لاجگار بمعنی پوست
هفت پرده چشم - یعنی هفت طبقه چشم و آن هفت
طبقه اینست اول طبقه ملتحمه که از همه بیرون است و مماس
بپوست دوم طبقه قرنیه سوم عنبیه و لون آن مختلف باشد
در اشخاص چهارم عنکبوتیه پنجم بلوریه ششم جلیدیه هفتم شبکیه
عنبیه و عنکبوتیه رطوبتی ست که بیضه نام دارد و بدین خاطر بیضه شبکیه

دو رطوبت اند یکی جلیدیه و دیگر زجاجیه از کتب طبیعیه مرقوم شد و بهار عجم
هفت قلم - کنایه از هفت خط معروف و آن هفت
اینست اول ثلث دوم محقق سوم توقیع چهارم ریحان
پنجم رقاع ششم نسخ هفتم تعلیق از بهار عجم و برهان -
هفت اندام - بحسب ظاهر اول سر دوم سینه سوم
پشت چهارم و پنجم هر دو دست ششم و هفتم هر دو پا بحسب
باطن دماغ و دل و جگر و سپرز و شش و زهره و معده و بعضه
بجای معده گرده نوشته اند از اطائف و موافق تفسیر حسینی
چشم و گوش و زبان و بطن و فرج و دست و پا و نام
رکی ست و آنرا بهمین سبب هفت اندام گویند که اعضا
آن خون سرو سینه و پشت و دست و پا خارج میشود -
هفت اقلیم - آنچه از مفرح القلوب و شرح چغمینی و شرح
تذکره محقق طوسی و مرآة الخیال و تقویم البلدان و دیگر
کتب بثبوت پیوسته اینست که زمین کروی شکل است
بصورت گوی و ربع جنوبی و یک ربع شمالی آن
در آب غرق است و یک ربع شمالی مکشوف و این را
ربع مسکون گویند هفت اقلیم و جزایر خالصها و جبال
درین مصور است حکما عرض ربع مسکون را از خط
استوا تا دو درجه تخمینه کرده اند و از انجمله سی درجه از سمت
قطب شمالی خارج نموده عرض اقالیم سبعه را در شصت
درجه یافته اند و عدم قابلیت آبادی سی درجه مذکوره
بنا بر غلبه برودت است که بسبب بعد آفتاب در انجاست
هفت اقلیم مانند هفت بساط مطوله از مشرق تا مغرب
در ربع مسکون واقع است برابر یکدیگر و خط استوا از جنوب
عرض چین شروع شده بر گنگ در تکه از زمین چین است
و ستفتر شبا طعن مشهور برآمده بر جزیره کمبوت گذشته
بعد ازان بحر ارض هند و سب و بر جنوب سراندیب و
جزایر ژنگ میرسد و بشمال جبال قمر گذشته و بر جنوب
سیاهان مغرب در آمده بجزایر دنیا اوس منتهی شود اقلیم
اول اما کن در وست اینست جزیره و قواق که آن
در سر حد مشرق و بعضی بلاد جزیره منتل نیتوان نامند و

فاجو وخشاد وسبلی وخزیره سمرقند بیب وبگرجزایر هند
ویمن ومخا هندر وتغره وسیاره وحضرموت وعدن وبساط
وشجره وظفار وقلهات وزبید شربه وحلی وجبله وصعده
وبارت ودونار وجربن وسرین این هر هشت از یمن است
دارم که بشداد منسوب است وبلاد زنگبار ومعدن الذهب
وبلاد النوبه وقصبه عمان وحبشه وبربره ومکرور ودنقله
وبلد سنوابل وبلد شیلا وسفاله وسلجماسه وجابلسا وخانه
وبرلسیا ورغاده این هر سه نیز از سودان وزنج است
وجزیره کرک وبعضی بلاد حجاز طول این اقلیم سه هزار
ویست ودو فرسنگ است وعرض یک صد وچهل وهفت
فرسنگ ودرین اقلیم بست کوه وسی نهر ومردم این اقلیم
سیاه رنگ باشند طول نهار درین اقلیم دوازده ساعت
وربع ومیانه آن سیزده ساعت ونصف اقلیم دوم اماکن
که درین اقلیم است اینست ـ توابع عمان وتوابع یمن
ویمامه وتوابع حجاز ست وتهامه ومکه ومبارکه در ابتدای
اقلیم دوم است ودیبنه وزره قریب وسط دوم وطائف
وتجیره وفید وقطیف وخیبر وتوابع حبش وقیروان وبعضی
بلاد افریقیه وبلاد صعید مصر مثل قفط وقوص واخمیم وعیذاب
واسیوط وسخا وحلوان واقصر وارمنت وبعضی بلاد ملک
مغرب مثل برقه وسوس وردونت وسیلا وولایت
بحرین وجده وبسقوطرا واکثر بلاد هند مثل منصوره ودولتاباد
که سابق دیوگده نام داشت واحمدنگر وبرهن وجلیور وبندر
وولایت تلنگانه وگلکنده یعنی حیدرآباد که تختگاه قطب شاهیه
است وبندر مچلی پتن وگجرات وبرهانپور که سرحد خاندیس است
وکنبایت وسورت وسومنات ودانگور وصوبه برار و
اجمیر شراوه وبنارس وشرقیه آباد وسالگام وسلیم آباد
وکورو ستاره گانو سری بهت وجفر آباد وکورگانت
وبارکپ آباد وبهاگر آباد واکبرنگر بسمی براج محل مراد ویسیه
وولایتی است میان حیدرآباد وبنگاله وبهار وکوچ از
توابع بنگاله وگورکان صاحب شرح چغمینی فارسی و
مراة احیال هلی را ازین اقلیم شمرده اند وصاحب

مفرح القلوب که از متاخرین وباشنده دهلی است
دهلی را از اقلیم سوم نوشته طول این اقلیم دو هزار
وهشت صد وسی ودو فرسنگ وعرض یک صد
وسی ودو فرسنگ ودرین اقلیم بست وهفت کوه و
وهمین قدر انهار ورنگ مردم میان سواد وسمرت
یعنی گندم گون مائل بسیاهی ودرین اقلیم طول اطول
سیزده ساعت ونصف وربع باشد اقلیم سوم اماکن که
درین اقلیم باشند اینست ـ بیت المقدس وشام وفلسطین
ولایتی است وسوس وبعضی بلاد افریقیه وتوابع قیروان
وطرابلس مغرب وبعضی بلاد ملک مغرب مثل اسفی که در منتهای
ملک مغرب است ولمطه وفارس وقسطنطنیه وسطیف
وافریقیه کشور بست از ملک مغرب بجانب مشرق بسیط
داخل افریقیه در ابتدای ملک مغرب وسوسه از افریقیه و
طرابلس از افریقیه در شرقی قیروان ودمشق شهر بست
ورشام بعد یک قریب دمشق عسقلان ویافا ورمله
وقیساریه وشونیک وکرک واین هشت شهر نزدیک شام
است واز بلاد عراق عرب مثل حله ونهروان واز بلاد
کرمان وهرموز ویزد وسیرجان وبردسیر ومحلات
وطبریه ومدائن وحلوان ونهروان وقسطاط وقاهره
واسکندریه ومصر وبهرمان وعین الشمس وفیوم ولیس
والمنصفا واشمونین ومنیه ابن خصیب ومنیف وهلازم
شهر بست برکنار بحر مین ونسبت داده میشود بدان
دریا تنیس واین دوازده نواحی مصر است واز جان
از بلاد فارس شیراز ولبنداد وکوفه ونجف شهر بست
وفرسنگ از کوفه تا بوک واهواز ولهره واسفذنیه
وابرقوه واصطخر وبیضا وکازرون وفسا وکنکه تاوه
ورومیه وعراق عرب وابل واصفهان وفیروزآباد
وشهرستان وکرمان وسجستان وکیج وبست ومرخج وخواش
وخوزستان ودورق وجیرفت وغزنین وکابل وسیستان
وقندهار وسند ودیبل پور ومکران وکجه ومکران وولایت
افغانان وزابلستان وسیستان وپشاور ولاهور ونگرکوت

وسرهند وهانسی وحصار وتهانیسر وپانی پت ودهلی
وشاهجهان آباد ورام پور مسمی بمصطفی آباد واگره سکندر
باکبرآباد ولکهنؤ واوده وبلگرام وکالپی ومتهرا وکشمیر
وشمال وترکستان ومعظم بلاد چین وطول این اقلیم دو هزار
ودو صد وچهل وچهار فرسنگ وعرض یک صد شانزده
فرسنگ ودرین اقلیم سی وسه کوه وبست ودو نهر ورنگ مردم این
اقلیم اسمر است یعنی گندم گون غایت طول نهار درین اقلیم چهارده
ساعت ونصف اقلیم چهارم اماکن که در وی باشند انیست طنجه وبلنهاسی مغرب
وافرنجه وبربره ناردوس وقبرس وغرناطه ومالقه وجنوب اندلس
واندلاکیه وطرطوس وطرابلس شام وحلب وحمص وحماه ومعرشین
وتلمسان واندلس بیمن وتدمر وموصل وارمینیه وسرمن رای
ودیلم انمورت ونفرش وقم وقومس وکاشان وسمنان
واستراباد وجرفاذقان وقزهان واسفرائن وجرجان وطوس
ونیشاپور وجربن وجنوشان وترشیز وجباباد وقهستان وتوابع
کرطبس وچندان معافات اوست وتوران وزوزن
وسرخس وفاریاب وبسطام وزاهل وقصر شیرین ودینور
وطالقان ونساء ولوقان وقائن وختلان وخشان ودوشان
وشومان از بلاد ترک وخراسان ولایتی است وسبع
وسرو شاهجان مرورود ومهنه ودشت خاوران وبخور ونح
ومیمنه واندخود وترمذ وبدخشان وغرجستان وگردستان
وباذغیش وتوابع فارس وامغان وشیراز وقوسج
واصفهان وعراق ومشهد وطهران ودماوند وطبرستان
وابل وآمل وساری وساده وگیلان وقزوین وآبهر وزنجان
وابهر وطارم واردستان ولایتی است متضمن پنجاه ده
وتوابع وعمام وتربت وسبزوار وتوابع هرات و
وسلطان وزوزاره وسلطانیه ورسی وهمدان ونهاوند
آذربیجان وتبریز وازبعضی دیار بکر وروم وارد بیل
وعراق وارد باد وفلخال ومرنبت وبعضی بلاد خطا وختن وبلاد
شمال وچین طول این اقلیم دو هزار ودو صد وشصت
وشش فرسنگ وعرض نود ونه فرسنگ ودرین اقلیم
بست وپنج کوه وبست ودو نهر ورنگ مردم درمیان

گندم گون و سفیدی غایت طول نهار درین اقلیم
چهارده ساعت باشد بنصف و ربع اقلیم پنجم اما کن که در رو
باشند اینست سمرکند ازره و اندلس و بعضی بلاد روم
مثل عموریه و قونیه و قیصریه و سواس و بابطه
و توقات و ارزنل و ثروان و سریر و یروع و جرجابه
و زنخشر و بخارا نزد بعضی از پنجم و نزد بعضی از چهارم
ایلاق و قسطنطنیه یعنی استنبول که تختگاه روم است
و یونان و علیان و ارس و بعضی بلاد و اندلس مثل
اشبونه که در غرب اندلس است مدینه ولید و طلیطله و مریه
و شاطبه و طرطوسه و لارده و طرگونه و این هشت شهر
از اندلس است و شلونه در آخر اقلیم پنجم خارج از اندلس
است و داخل فرنگ و شماخی و قیاوشاس و طنطله
تابع واران و سجستان و ارمینیه و گرجستان و بیقلان تنجو
و خوارزم و شمالی بلاد خراسان ماوراء النهر و لایتی است
شرقیش فرغانه غربیش خوارزم و شمالیش تا شکند جنوبیش
بلخ و سمرقند از معظم بلاد توران و کش و نسف یعنی نخشب
و اوش و نقلیس و غشبان و اندجان و اسفره و خجند و صاد و
و طراز و کاشغر وسط بلاد ترکستان طول این اقلیم
یک هزار و هفت صد و هشتاد و هفت فرسنگ و عرضش
هشتاد و چهار فرسنگ و درین اقلیم سی کوه و پانزده نهر
دلون مردم سفید و غایت طول نهار درین
اقلیم پانزده و نصف ساعت اقلیم ششم اما کن
که در رو باشند اینست صقالیه و شلونه و اوائل
ششم در شرق اندلس و ارلونه در شرق اندلس
متصل بلاد فرنگ و بردال و بعضی بلاد ترکستان
مثل جند و فاراب و توابع بلاد روم و رومیه و افسخیه
و سقسین و باب الابواب و ختلان و سلیبوزین
و بلاد روس مثل آس و الان و مروفان و پطلس
و حزر و بلاد فرنگ و اسپیجاب و فرغانه و جرکس و معظم بلاد
ترکستان مثل الماغ و بیش تانغ و قراقرم و اکثر مردمان
ایشان صحرائی اند و فاراب و طراز و ختن و چگل و تاتار
و خوز و کیماک طول این اقلیم یک نهار و پانصد و
یازده فرسنگ و عرض هفتاد و یک فرسنگ و درین اقلیم
ده کوه و چهل نهر و مردم این اقلیم سرخ رنگ و طول
نهار پانزده ساعت و نیم ربع اقلیم هفتم اما کن
که درین اقلیم اند اینست جابلقا و بلاد صقالبه و
صقلاب و توابع روس و توابع فرنگ و بعضی قلعه
بلغار در جنوب این اقلیم بلاد ترکستان مثل
خلخ و ترخان و کنمال دیگر ترکان صحرانشین
و در مابین شمال و شرق این اقلیم و یاریاجوج و ماجوج
انطرف سد سکندر و درین اقلیم عمارت کمتر و بلغار
شهریست درین اقلیم که در اوائل فصل گرما شفق در آنجا
غایب نمی شود که سفیده صبح ظاهری گردد و کوتاهی رو
در بلغار بچهار ساعت و شب بنسبت ساعت و بازده یک
میشود و طول این اقلیم یک هزار و یک صد و سه فرسنگ و عرض
شصت و یک فرسنگ و درین اقلیم دو کوه و چهل نهر و لون
مردم این اقلیم سرخ است مگر مائل بسفیدی و باید
دانست که طول معموره ربع مسکون از ساحل غربی
بحر محیط تا ساحل شرقی آن نزد بطلیموس یک صد و
هفتاد و هفت درجه و عرض هفتاد و نه و نزد اکثری
از جزائر خالدات که در منتهای جانب غربی آبادی
ربع مسکون است تا گنگ دژ که در منتهای شرقی
است طول آبادی یک صد و هشتاد درجه است
و عرض از خط استوا که در منتهای جنوبی است تا منتهای
آبادی جانب شمال شصت و شش درجه بدانکه مقدار
مسافت هر درجه ارضی شصت و شش نیم میل باشد
و شش صد و شصت و شش گز دقیقه ارضی یک میل
و چهار صد و چهل و چهار گز میل کرده راگویند و کرده
چهار هزار گز باشد۔

اتک	طول یک صد و شش درجه و پنج دقیقه۔	عرض سی و سه درجه و بست و چهار دقیقه۔	اقلیم سوم	ملک هند	آگره یعنی	طول یک صد و دوازده درجه و چهل و پنج دقیقه	عرض بست و شش درجه و پنجاه و دو دقیقه۔	اقلیم سوم	ملک هند
اجمیر	طول یک صد و یازده درجه و پنج دقیقه۔	عرض بست و پنج درجه و پنجاه دقیقه	اقلیم دوم	ملک هند	الله آباد	طول یک صد و شانزده درجه و پنجاه دقیقه	عرض بست و شش درجه و پنجاه و دو دقیقه۔	اقلیم سوم	ملک هند
احمین	طول یک صد و دوازده درجه و سی دقیقه۔	عرض بست و دو درجه و پنجاه دقیقه۔	اقلیم دوم	مالوه ملک هند	امروهه	طول یک صد و چهارده درجه و چهل و پنج دقیقه	عرض بست و هشت درجه و چهل دقیقه۔	اقلیم سوم	ملک هند
احمد آباد	طول یک صد و شصت درجه	عرض بست و سه درجه	اقلیم دوم	ملک هند	انطاکیه	طول هفتاد و یک درجه و بست و شش دقیقه۔	عرض بست و پنج درجه و سی دقیقه۔	اقلیم چهارم	ملک شام
اسکندریه	طول شصت و یک درجه	عرض سی درجه	اقلیم سوم	ملک مصر	اورنگ آباد	طول یک صد و یازده درجه و سی دقیقه	عرض نوزده درجه و پنج دقیقه	اقلیم دوم	ملک هند
اصطخر	طول هشتاد و هشت درجه	عرض سی و دو درجه	اقلیم سوم	ملک فارس					
اصفهان	طول هشتاد و دو درجه و چهل دقیقه	عرض سی و سه درجه و پنجاه و دو دقیقه	اقلیم چهارم	ملک ایران	اودهه	طول یک صد و شانزده درجه و پنجاه دقیقه	عرض بست و سه درجه و چهل و پنج دقیقه۔	اقلیم سوم	ملک هند
آگره یعنی	طول یک صد و دوازده درجه	عرض بست و هفت درجه	اقلیم سوم	ملک هند					

باب البا	طول هشتاد و پنج درجه	عرض چهل و سه درجه	اقلیم پنجم ملک ارمینیه	تهانیسر	طول یک صد و دوازده درجه و سی و سه دقیقه	عرض بست و نه درجه اقلیم سوم ملک هند
بابل	طول هشتاد درجه	عرض سی و دو درجه	آخر اقلیم سوم ملک عراق عرب			
پانی پت	طول یک صد و سیزده درجه و بست و دو دقیقه	عرض بست و هشت درجه و پانزده دقیقه	اقلیم سوم ملک هند	ٹھٹھه	طول هشتاد و دو درجه و سی دقیقه	عرض بست و پنج درجه و ده دقیقه اقلیم دوم ملک هند
پٹنه	طول یک صد و نوزده درجه و دوازده دقیقه	عرض بست و شش درجه و چهل دقیقه	اقلیم سوم ملک هند	جدّه	طول هفتاد و هفت درجه	عرض بست و یک درجه و پنج دقیقه اقلیم دوم ملک عرب
بخارا	طول نود و هفت درجه	عرض سی درجه	اقلیم چهارم ملک توران	جرجان	طول نود درجه	عرض سی و هفت درجه اقلیم چهارم ملک ایران
بدخشان	طول هشتاد و چهار درجه و بست و چهار دقیقه	عرض سی و چهار درجه و سی دقیقه	اقلیم چهارم ملک توران	جلال آباد	طول یک صد و پنج درجه پنج دقیقه	عرض سی و چهار درجه اقلیم سوم ملک هند
بدایون	طول یک صد و چهار درجه	عرض بست و هفت درجه و بست دقیقه	اقلیم سوم ملک هند	جگموٹ	طول یک صد و هفتاد درجه و پنج دقیقه	عرض دو درجه اقلیم اول ملک جزایر خالدات
برهانپور	طول یک صد و هشت درجه	عرض بست و دو درجه	اقلیم دوم ملک هند دکن	جند	طول نود و هفت درجه و ده دقیقه	عرض چهل و سه درجه و سی دقیقه اقلیم پنجم ملک ترکستان
بسطام	طول یک صد و نه درجه و سی و پنج دقیقه	عرض سی و پنج درجه و ده دقیقه	اقلیم چهارم ملک ایران	جنوه	طول چهل و یک درجه و پنج دقیقه	عرض چهل و یک درجه و بست و دو دقیقه اقلیم پنجم ملک صقلاب
بصره	طول یک صد درجه	عرض سی و سه درجه	اقلیم سوم ملک عراق عرب	جونپور	طول یک صد و شانزده درجه و شش دقیقه	عرض بست و شش درجه و پانزده دقیقه اقلیم سوم ملک هند
بعلبک	طول هفتاد درجه و چهل و پنج دقیقه	عرض سی و پنج درجه و پانزده دقیقه	اقلیم چهارم ملک شام			
بغداد	طول هشتاد درجه	عرض سی و هشت درجه	اقلیم سوم ملک عراق عرب	حجر	طول هفتاد و دو درجه	عرض بست و سه درجه اقلیم دوم ملک عرب
بلخ	طول هشتاد و هفت درجه و پنج دقیقه	عرض سی و شش درجه و پنج دقیقه	اقلیم چهارم ملک خراسان	حلب	طول هفتاد و دو درجه و سی دقیقه	عرض سی و چهار درجه و پانزده دقیقه اقلیم چهارم ملک شام
بنارس	طول یک صد و هفده درجه	عرض بست و شش درجه	اقلیم دوم ملک هند	حمله	طول هفتاد و نه درجه	عرض سی و یک درجه و بیست و سی دقیقه اقلیم سوم ملک عراق عرب
بهوپال	طول یک صد و یازده درجه	عرض بست و سه درجه	اقلیم دوم ملک هند دکن	حمص	طول هفتاد و پنج درجه	عرض سی و پنج درجه اقلیم چهارم ملک شام
بیجاپور	طول یک صد و پنج درجه و سی و سه دقیقه	عرض هفده درجه و بست و دو دقیقه	اقلیم دوم ملک هند دکن	حیدرآباد	طول یک صد و چهارده درجه و پنج دقیقه	عرض بیست و یک درجه و بست و دو دقیقه اقلیم دوم ملک دکن
بیت المقدس	طول شصت و شش درجه	عرض سی و یک درجه	اقلیم سوم ملک شام	خانقوه	طول یک صد و شصت و دو درجه و پنج دقیقه	عرض چهارده درجه و پنج دقیقه اقلیم اول ملک چین
پیشاور	طول یک صد و شش درجه و چهل دقیقه	عرض سی و یک درجه	اقلیم سوم ملک هند	خانجو	طول یک صد و شصت و دو درجه و پنج دقیقه	عرض چهارده درجه و پنج دقیقه اقلیم اول ملک چین
تبریز	طول هشتاد و دو درجه	عرض سی و چهار درجه	اقلیم چهارم ملک ایران			
توک	طول پنجاه و سه درجه	عرض سی درجه	اقلیم دوم ملک عرب	ختن	طول یک صد و شش درجه و پنج دقیقه	عرض چهل و دو درجه اقلیم پنجم ملک ترکستان
تبت	طول یک صد و دو درجه	عرض چهل درجه و پنج دقیقه	اقلیم چهارم ملک هند	خجند	طول یک صد درجه و سی و پنج دقیقه	عرض چهل و یک درجه و پنجاه دقیقه اقلیم پنجم ملک ترکستان
تلمسان	طول بست و چهار درجه	عرض بست و سه درجه	اقلیم سوم ملک مغرب			

خوارزم	طول نود و چهار درجه و پنج دقیقه	عرض چهل و دو درجه و چهل و پنج دقیقه	اقلیم پنجم ملک ایران	وسی دقیقه	وسی دقیقه	
دمباوند	طول شصت و سه درجه	عرض سی و یک درجه	اقلیم سوم ملک مصر	سیالکوٹ	طول یکصد و هشت درجه وسی و پنج دقیقه	عرض سی و دو درجه و چهار دقیقه اقلیم سوم ملک هند
دمشق	طول هفتاد درجه	عرض سی و هشت درجه	اقلیم سوم ملک شام	سیوط	طول شصت و یک درجه و چهل و پنج دقیقه	عرض بست و هشت درجه و دو دقیقه اقلیم سوم ملک مصر
دولت آباد	طول یکصد و یازده درجه و پنجاه دقیقه	عرض بست و دو درجه و سی دقیقه	اقلیم دوم ملک دکن	شیراز	طول هفتاد و هشت درجه و چهار ده دقیقه	عرض بست و نه درجه اقلیم سوم ملک فارس ایران
دهلی	طول یکصد و بست و دو درجه و پنجاه دقیقه	عرض بست و هشت درجه و یازده دقیقه	اقلیم سوم ملک هند	صنعا	طول هفتاد و هفت درجه	عرض چهارده درجه و سی دقیقه اقلیم اول ملک یمن
دهاکه	طول یکصد و بست و دو درجه و یازده دقیقه	عرض بست و نه درجه و سی و پنج دقیقه	اقلیم سوم ملک بنگاله	طائف	طول هفتاد و شش درجه و بست دقیقه	عرض بست و یک درجه و پنجاه دقیقه
دنار	طول هفتاد و پنج درجه	عرض سیزده درجه و سی دقیقه	اقلیم اول ملک یمن	طرطوس	طول هفتاد درجه و پانزده دقیقه	عرض سی و چهار درجه و ده دقیقه
رام پور	طول یکصد و چهارده درجه و سی و شش دقیقه	عرض بست و هشت درجه و چهل دقیقه	اقلیم سوم ملک هند	طرابلس شام	طول شصت و نه درجه	عرض سی و هشت درجه اقلیم چهارم ملک شام
راج محل	طول یکصد و بست و یک درجه و پنج دقیقه	عرض بست و پنج درجه و پنجاه و پنج دقیقه	اقلیم سوم ملک بنگاله	طرابلس مغرب	طول چهل درجه	عرض سی و دو درجه و سی دقیقه اقلیم سوم ملک مغرب
رمله	طول شصت و شش درجه و پانزده دقیقه	عرض سی درجه و ده دقیقه	اقلیم سوم ملک فلسطین شام	طبنه	طول هیجده درجه	عرض سی و پنج درجه اقلیم چهارم ملک مغرب
زبید	طول هفتاد و چهار درجه و بست دقیقه	عرض یازده درجه و سی و چهار دقیقه	اقلیم اول ملک یمن	طوس	طول نود و دو درجه	عرض سی و هفت درجه اقلیم چهارم ملک ایران و خراسان
سرونج	طول یکصد و چهارده درجه و چهل و دو دقیقه	عرض بست و چهار درجه و چهل و هشت دقیقه	اقلیم سوم ملک هند	عدن	طول هفتاد و پنج درجه	عرض ده درجه اقلیم اول ملک یمن
سری نگر	طول یکصد و دوازده درجه و پنجاه و دو دقیقه	عرض سی و سه درجه و ده دقیقه	اقلیم سوم ملک هند	عسقلان	طول شصت و شش درجه و سی دقیقه	عرض سی و دو درجه اقلیم سوم ملک شام
سراندیپ	طول یکصد و سی درجه و پنج دقیقه	عرض دو درجه و سی دقیقه	اقلیم اول جزیرهٔ هند	غزنه	طول یکصد و پنج درجه	عرض سی و سه درجه اقلیم سوم ملک زابلستان
سرمن رای	طول هفتاد و نه درجه	عرض سی و یک درجه	اقلیم سوم ملک عراق عرب	فاریاب	طول نود و نه درجه و سی و پنج دقیقه	عرض سی و شش درجه اقلیم چهارم ملک خراسان
سنبهل	طول یکصد و چهارده درجه بست و شش دقیقه	عرض بست و هشت درجه و سی دقیقه	اقلیم سوم ملک هند	قبد	طول هفتاد و هشت درجه	عرض بست و شش درجه اقلیم دوم ملک عرب
سومنات	طول یکصد و هفت درجه	عرض بست و دو درجه	اقلیم دوم ملک دکن	قبرس	طول شصت و شش درجه و چهارده دقیقه	عرض سی و شش درجه اقلیم چهارم ملک شام
سمرقند	طول نود و نه درجه	عرض چهل درجه و پنج دقیقه	اقلیم پنجم ملک توران	قطیف	طول هفتاد و چهار درجه	عرض بست و پنج درجه اقلیم دوم ملک عرب
سوس	طول چهل و پنج درجه و سی و دقیقه	عرض بست و دو درجه	اقلیم دوم ملک مغرب	قلزم	طول شصت و چهار درجه	عرض سی و سه درجه و نه دقیقه اقلیم سوم ملک مصر
سرند	طول یکصد و یازده درجه	عرض بست و نه درجه و	اقلیم سوم ملک هند	قنوج	طول یکصد و پانزده درجه و پانزده دقیقه	عرض بست و شش درجه و پنجاه و نه دقیقه اقلیم سوم ملک هند
				قندهار	طول یکصد و شش درجه	عرض بست و هشت درجه و پنج دقیقه اقلیم سوم ملک هند

قیروان	طول چهل و یک درجه	عرض سی و یک درجه	اقلیم سوم	ملک مغرب	مدین	طول شصت و هفت درجه	عرض بست و هشت درجه	اقلیم سوم ملک عرب
کابل	طول یکصد و پنج درجه و پانزده دقیقه	عرض سی و یک درجه و بست دقیقه	اقلیم چهارم	ملک هند	مرش	طول هفتاد و یک درجه و چهل دقیقه	عرض سی و شش درجه	اقلیم چهارم ملک شام
کانگڑا	طول یکصد و ده درجه و سی و پنج دقیقه	عرض سی درجه و پنجاه دقیقه	اقلیم سوم	ملک پنجاب	مرو	طول لغ و دو چهار درجه چهل دقیقه	عرض سی و چهار درجه و سی دقیقه	اقلیم چهارم ملک خراسان
کالپی	طول یکصد و پانزده درجه	عرض بست و پنج درجه و سی دقیقه	اقلیم سوم	ملک هند	مصر	طول شصت و سه درجه	عرض سی درجه	اقلیم سوم ملک مصر
گجرات	طول یکصد و هشت درجه و بست و هشت دقیقه	عرض بست و سه درجه	اقلیم دوم	ملک هند	مکه	طول هفتاد و هفت درجه و ده دقیقه	عرض بست و یک درجه و چهل دقیقه	اقلیم دوم ملک عرب
کرانه	طول یکصد و سیزده درجه	عرض بست و هشت درجه چهل و پنج دقیقه	اقلیم سوم	ملک هند	مونگیر	طول یکصد و بست درجه و یازده دقیقه	عرض بست و شش درجه و شش دقیقه	اقلیم سوم ملک هند
کشمیر	طول یکصد و هفت درجه و هشت دقیقه	عرض سی و سه درجه	اقلیم چهارم	ملک هند	موصل	طول هفتاد و هفت درجه	عرض سی و شش درجه و سی دقیقه	اقلیم چهارم ملک عراق عرب
کوفه	طول هفتاد و نه درجه	عرض سی و یک درجه	اقلیم سوم	ملک عراق عرب	نهروان	طول هفتاد و نه درجه و چهل و پنج دقیقه	عرض سی و دو درجه	اقلیم سوم ملک عراق عرب
گوالیر	طول یکصد و چهارده درجه	عرض بست و سه درجه و پنجاه و شش دقیقه	اقلیم دوم	ملک هند	واسط	طول هشتاد و دو درجه	عرض سی و سه درجه	اقلیم سوم ملک عراق عرب
لاهور	طول یکصد و نه درجه و بست و دو دقیقه	عرض سی و یک و پنجاه دقیقه	اقلیم سوم	ملک پنجاب	هرات	طول نود و چهار درجه و بست و دو دقیقه	عرض سی و چهار درجه	اقلیم چهارم ملک خراسان
لکهنؤ	طول یکصد و شانزده درجه و سی و سیزده دقیقه	عرض بست و شش درجه و سی دقیقه	اقلیم سوم	ملک هند	هردوار	طول یکصد و سیزده درجه	عرض بست و نه درجه چهل دقیقه	اقلیم سوم ملک هند
لودهیانه	طول یکصد و ده درجه و چهل دقیقه	عرض بست و نه درجه و ده دقیقه	اقلیم سوم	ملک هند	همدان	طول یکصد و سیزده درجه	عرض بست و نه درجه و چهل دقیقه	اقلیم سوم ملک هند
مدینه	طول هفتاد و پنج درجه و بست و دو دقیقه	عرض بست و پنج درجه و هشت دقیقه	اقلیم دوم	ملک عرب	یمامه	طول هفتاد و هشت درجه	عرض بست و یک درجه	اقلیم دوم ملک عرب
مدراس	طول هشتاد درجه	عرض سی و سه درجه	اقلیم سوم	ملک عراق عرب				

هفت هروان - عبارت از رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم وخلفای اربعه وحسنین ولبعضی نوشته اند اشارت از اقطاب واوتاد ولقبای ونجبای ابدال وغوث واخیار ولبعضی گویند که مراد ازین اصحاب کهف اند که هفت مرد هستند ویک سگ -

هفت زرین - صاحب جواهر التفسیر از تکملة المقصد نقل کرده اند که زرین هفت اند نام اول زریجاد دوم خلده وآن مسکن عقارب جهنم است سوم عرق وآن محل عناکب و دوزخ است چهارم عریا وآن آشیان بازان نیرات پنجم هولتا ششم سجین ودران دفتر اعمال فساق است هفتم عجیبا وآن موضع ابلیس و اتباع اوست تم کلامه ولبعضی نوشته اند که هفت زرین عبارت از هفت اقلیم است

هفت خواهران - کنایه از هفت کوکب بنات النعش

هفتخوان - عبارت از منزل را بیکه رستم ازان راه برای خلاص کیکاؤس که دیوان او را بجوالی قلعه مازندران قید کرده بودند هفت روز رفته بود ودر هر منزل آفتی پیش می آمد رستم آنرا دفع میکرد چنانچه در منزل اول رستم بخواب بود که شیری قصد رستم کرد رخش رستم آن شیر را کشت در منزل دوم اژدهای پیدا شده آخر از دست رستم کشته شد در منزل سوم زنی ساحره بفریب دادن رستم آمد آخر از دست رستم کشته شده در منزل چهارم اولاد نام دیوی با لشکر خود بجنگ آمد رستم لشکر او را قتل کرد اولاد بگریخت در منزل پنجم اولاد را گرفتار ساخت در منزل ششم ارژنگ نام دیو بجنگ

امد بعد از کشتی بسیار رستم سر او را از تن برکند در منزل هفتم لسیار دیوان را گشت و بیدنام سردار دیوان را طعمه کرد و بعد ازان باد دیو سپید که سردار لسیار دیوان بود رستم کشتی کرده زیر ساخت بخنجر سینه او را چاک کرده و کاوس را از بند رها کرده و شاه مازندران را بعد از جنگ بسیار کشته مظفر و منصور بایران باز آمد۔

هفتخوان اسفندیار ۔ عبارت است از هفت منزل راه رویین دژ که دران هفت مملکت عظیم بود و اسفندیار برای خواهران خود بان رفته بود و چنانچه در منزل اول دو گرگ بودند خونخوار و در منزل دوم شیر و در منزل سوم اژدها و در منزل چهارم زن جادوگر و در منزل پنجم سیمرغ و در منزل ششم باد و باران و برف و رعد و ژاله و در منزل هفتم آتش عمیق پیش آمد اسفندیار هر هفت بلا را دفع کرده سالمًا بر رویین دژ رسید و از هر عقبه که می گذشت خوان شکر آنرا می کشید چون سفندیار بر رویین دژ رسید حیله لشکر ارجاسپ شاه را که او خواهران اسفندیار را در قلعه قید کرده بود شکست داد و شاهزادگان را نجات و هر دو خواهران خود را از قید رها کرد و غنایم کثیر پیش پدر آورد

هفته ۔ بالفتح معروف و در زبان سیکی لسیار راه فتن را شود گویند

هفت نه ۔ آرایش و زیور و اسباب عروسی و ده نیز گویند و می تواند که هفت نه مراد از تارهای ساز باشد چه بربط و مثل آن نه و هفت تار می بندند از شرح قران السعدین

هفت گاه ۔ عبارت از هفت اقلیم۔

هفت گنجینه خان آرزو در شرح سکندرنامه نوشته که ظاهرا رسم سلاطین ایران بود که هفت خانه میساختند یا آنکه هفت گنجینه مراد از هفت گونه بخشش بادشاهان باشد و هفت انیست اول نقود دوم جواهر سوم البسه چهارم حیوانات پنجم اطعمه ششم اراضی هفتم باغات

هفت کوه ۔ اول کوقاف در کتاب معجم البلدان بطور است که کوه قاف بگرد عالم برآمده است بلندی او قریب فلک سیده و جرمش از زمرد است و کبودی هوا از عکس اوست دوم کوه دماوند و بلندیش بمقدار صد جریب سوم کوه سراندیپ و نقش قدم آدم علیه السلام در آن کوه است از انگشت پا تا پاشنه هفتاد گز شمرده اند و در بعض مخلوقات آورده که بر آن نقش قدم هر روز باران سه بار چهارم کوه گلستان در نواحی طوس واقع است و طول این بسیار نوشته اند پنجم کوه ورن و آن کوهی بلند است از بلاد مغرب تخمینًا هزار فرسنگ ششم کوه لنکیان آنرا جبل فتق نیز گویند و این کوه کشیده شده است از ساحل بحر خزر نزدیک رسید بجانب جنوب و این کوه وسعت عظیم دارد هفتم کوه چین این کوه از حدود چین می آید و می کشد بجانب مغرب تا حدود فرغانه و کیش و سمرقند و متصل میشود بلغرستان و بدخشان و می پیوندد بکوه بلخ و غور غزنین و البرز کابل و افغانستان در آید و در نواحی پنجاب و کشمیر بگذرد و شاخی ازان تا حدود بسطام و دامغان رسد و بکوه قارن پیوندد و متصل میشود بجبال موزنگ و آشتام و سلسلت و بلک بنگاله و در بیشه رسد و نادون و کمایون و سری نگر و الموره و بر بنه و نیپال داخل همین کوه است و این کوه عظیم ترین کوهساست بعد کوه قاف و در هند از کوه سوالک خوانند سوا آبنهاد و کوه دیگر نوشته اند یکی جبل النور دوم جبل قمراز تذکره مراة الخیال۔

فصل ها مع قاف

هقعه ۔ بفتحتین و عین مهمله نام منزل پنجم از منازل قمر و آن سه ستاره در خور انزو یک یکدیگر و گرداز منتخب۔

فصل ها مع کاف

هکذا ۔ بفتح هاکه در تلفظ بعد آن الف است و فتح کاف و فتح ذال معجمه بمعنی همچنین۔

هاهاک ۔ بضم هر دو ها و سکون هر دو کاف عربی نوعی که بهندی آنرا هچکی گویند از برهان۔

فصل ها مع لام

هلا ۔ بفتح کلمه تنبیه است یعنی آگاه باش از مدار و برهان و منتخب و مجمع الفرس۔

هلب ۔ بالضم و باء موحده موی خوک از شرح و مراح

هلاک ۔ بالضم هلاکی و نیستی از منتخب و بفتحتین در فارسی بکمک و فواق و بضم اول جریکه آنرا مانند پارچه ترازو سازند و از سر چوب بآویزند و پر از سنگ کرده بجانب خصم اندازند از برهان۔

هلاهل ۔ بفتح هاء اول و کسر های دوم نام زهر قاتل که هیچ دوا و تریاق علاج پذیر نباشد از برهان و کشف و رشیدی و فرهنگ جهانگیری و در تحفة المومنین مسطور است که هلاهل نام کوهی است در حدود چین پیچ پیچاتی در آنجا بهم میرسد که آن زهر باشد نامش بهمان کوه او مشهور شده درین صورت اگر هلاهل را بتقدیم لفظ زهر استعمال کنند اولی و انسب مینماید۔

هل ۔ بالکسر قافله و مغار یعنی الاکی سفید و صبغه امراست از هلیدن یعنی بگذارد و گنجاره که آن نخاله گندم و سر شعله روغن گرفته باشد و با ضم بمعنی آغوش و با فتح در عربی کلام استفهام است بمعنی آیا چنین باشد از لطائف و مصطلحات۔

هلال ۔ بکسر اول ماه نو تا سه شب و این ماخوذ از هلل است که بمعنی کمی و ضعیفی باشد از شرح نصاب از یوسف بن مانع و در اصطلاح فارسیان بمعنی تراشیدن ناخن نیز آمده چراکه آن نیز بصورت هلال باشد و هم کنایه از پیاله

هلال هلال ۔ پاره پاره و لخت لخت

هلم ۔ بفتح هاء و ضم لام و تشدید میم مفتوح بمعنی بیا امراست از آمدن۔

هللم ۔ بفتحتین و ضم لام دوم نام بازی ایست از بازیهای اطفال شهر کزان

هلیدن ۔ بکسر قرین و یای معروف گذاشتن از برهان

هلیون ۔ بکسر اول و فتح تحتانی گوهی است که تخم آنرا بدوا بکار برند از صراح۔

هلاکو ۔ بضم اول لفظ ترکی است و در اصل هولاکو خان است بن تولی خان بن چنگیز خان و آن بادشاهی ظالم که در سنه شش صد و پنجاه و شش بغداد و دیگر امصار را قتل نمود

از لقالش الفنون —

هلیسه — بفتح اول و کسر لام و یای مثنوی و سین مهمله مشتوقی باشد که آنجا مردمان کشتی را بزور می آرند و بران ستون یا سیمانی چند مردمان بجانب خود میکشند کذا فی کنارہ برصدا از فرہنگ شمسی و در مصطلحات نوشته که هلیسه چوبکی باشد پهن که کشتیهای کوچک بدان رانند ملاحان وقت راندن هلیه هلیه گویند

هلیله — بالفتح چوبکی باشد پهن که کشتیهای کوچک بدان رانند ملاحان وقت راندن هلیه هلیه گویند از مصطلحات —

هلی — بکسر اول و فتح ثانی بگذاری می گوید که فلان هلی خطاب

[illegible] کل با ج یم

همسایه — بفتح اول و سکون ثانی و کسر سین مهمله و فتح یای تحتانی و الف و فتح یای تحتانی و ها [illegible] همسایه

بمعنی همیدان نیز نوشته چرا که در لهجه ایرانیان اکثر الف
بواو و بدل میشود -

همیان - بالفتح و فتحتین کیسه زر و بالکسر معرب آن
از بهار عجم و جهانگیری و برهان و منتخب -

همقران - این لفظ درست آمده اگر لفظ قرین
لفظ هم زائد زیرا که قرین بصیغه صفت مشبهه است بمعنی یار و
مصاحب نه بمعنی مصدر از بهار عجم -

همان - بالفتح اول صحیح و بضم اول غلط است چرا که در
اصل هم آن بوده و ابن الرشقات و محققان مسموع است
و اشارت است بچیزیکه در خاطر ملحوظ باشد و مراد در
لفظ دیگر هم می آید -

همدان - بالفتح قبیله ایست از یمن و بفتحتین نام شهریست
است از ایران و همدان بفتح و دال معجمه معرب آن
از منتخب و غیاث ان -

همداستان - دو کس که در دو خواهر نکاح داشته باشند
هر یکی مرد دیگری را همداستان باشند در محاوره اهل زبان از
بهار عجم و چراغ هدایت -

همداستان - هم کلام و هم صحبت از برهان -

همعنان - همراه و برابر از برهان -

همچو - حرف تشبیه و بمعنی همچنین نیز آمده از چراغ هدایت

همتراز و - مقابل و هم قوت و برابر -

همخوابه - در آخر این لفظ ها زائده است -

هماره - بفتح اندازه و حساب و بمعنی همیشه براکه این معنی
مخفف همواره است از لطائف و برهان -

همهمه - بانگ کردن شیر درنده از منتخب -

همه - برای احاطه اثر و شمول اخبار می آید و جمع کردن آن
بایای وحدت غرابتی دارد و طالب کلیم گوید

مصرعه کوتاه میشود همه شمعی سوختن - سعدی گوید

بیت همه بخت و ملکی پذیرد زوال - نماند بجز ملک ایزد
تعال - و لم آن اینست که همه را بمعنی هر استعمال کرده چرا که
هرگاه کلمه هر بر لفظ همه داخل میشود مرکب افاده معنی هر یکی کند

و فرق در میان لفظ هر همه آنست که هر برای شمول افراد است
من حیث المجموع و همه من حیث الافراد و اخیر هر دو را متضمن
و جمع واقع میشود چنانکه صاحب گوید بیت از بهره
کیست که عشاق ترا صید کند - می شناسد همه کس ملک ستان ترا

همای - بضم اول مرغ معروف که استخوان میخورد و بر سر
هر کسی که سایه آن افتد بدولت و سلطنت میرسد و در آخر
این لفظ یای تحتانی ضروری نیست و گاهی می آید و گاهی
نمی آید از برهان وغیره -

همگی - بفتحتین و کاف فارسی مزید علیه همه بمعنی تمامی و همه
با آنکه همگی مخفف همگین است و همگین مرکب از همه و گین که
حرف نسبت است بر سبیل زیادت چنانکه لفظ مندر
فیروزمند از بهار عجم و مدار و کشف

همراهی - بمعنی برابری و مدد و نیز آمده از مصطلحات -

فصل با مع نون

هنباب - بالکسر و دال مهمله و بای موحده و عجم کاسنی از برهان
و شرح لبناب -

هنگفت - بالفتح و کاف فارسی مضموم بمعنی مفلس و مقلس
و گنده از کنتف و بشیدی و سروری -

هندوی چرخ - کنایه از ستاره زحل از برهان

هندو - بالکسر نام زنی که قاتل امیر حمزه بوده است از منتخب وغیره

هنجار - بالفتح راه و جاده و مجازا بمعنی طرز و روش و قاعده
و رنگ و لون از بهار عجم و لطائف و برهان و جهانگیری و در مدار بکسر

هنگامه گیر - هجوم کننده و باز گیرنده و شخصی که بر سر کوچه و هنگامه
گرفته نشیند و بفریب تعویذات و ادویه مردم را جمع کند
تا چیزی از ایشان اخذ نماید شیخ بوستان از میر عبد الواسع و برهان

هنوز - بفتح اول و ضم نون و واو و معروف بمعنی تا حال
و تا اکنون و کسانیکه تا هنوز بر ادات لفظ تا گویند غلط است
چرا که فقط لفظ هنوز بمعنی تا موجود است از مدار و برهان و کشف

هنگ - بالفتح و کاف فارسی قصد و عزم و نیز بمعنی شکوه و وقار و قوم و سپاه و فوج و ضد از لطائف و برهان

هنگام - بمعنی وقت و بمعنی هنگامه و مجمع از برهان و رشیدی

هندوستان - ملکی است وسیع در اقالیم اول و
دوم و سوم و قدری در چهارم و صاحب مراة العالم آورده
که طول ممالک محروسه هندوستان از لاهری بندر
متعلق بخجسته تا تهانه بندر اسال متعلقه صوبه بنگاله یک
هزار و هفت صد و چهل کروه و عرض از سرحد تبت
اقصای صوبه کشمیر تا قلعه شولاپور یک هزار و یک صد
و هفتاد و شش کروه و تحصیل هندوستان نه ارب و بیست و
چهار کرور و هفتده لک و شانزده هزار و هشتاد و دو دام
است چون چهل دام را یک روپیه میشود بحساب
روپیه بازر تحصیل هندوستان بیست و سه کرور و
لک و چهل و دو هزار و نهصد و هفت روپیه میشود و در
سنه پانصد و هشتاد و هشت هجری سلطان قطب الدین
غلام سلطان معز الدین سام که او را سلطان
شهاب الدین نیز خوانند اول از همه سلاطین
هندوستان را فتح کرده و تفصیل صوبهای هندوستان
اول صوبه شاهجهان آباد دهلی طول آن یکصد و
شصت و پنج کروه و عرض آن صد و چهل کروه حد
غربی این صوبه بود بیانه شرقی بلول و جنوبی رواد
و شمالی کوه کماپون دوم صوبه مستقر الخلافه اکبر آباد
و عرض آن صد کروه حد شرقی این صوبه گهاتم پور و
شمالی دریاے گنگ و جنوبی چندیری و غربی
بلول سوم صوبه الله آباد طول از نجهولی جونپور تا کوه
جنوبی صد و شصت کروه عرض از کندر دریای گنگ
تا گهاتم پور صد و بست کروه شرقی صوبه بهار غربی
صوبه اکبر آباد شمالی صوبه اوده جنوبی ماهونگده
چهارم صوبه اوده واوده مشهور بوبزرگ که
بهندے آنرا اجودهیا نامند و بهرائچ و لکهنؤ و
خیر آباد و بلگرام داخل این صوبه است طول
این صوبه از سرکار کورکهپور تا قنوج سے و پنج
صد کروه و عرض از کوه شمالی تا حد لاهوتا تا
الله آباد صد و پانزده کروه پنجم صوبه پٹنه مشهور بعظیم آباد

ایں صوبہ را صوبہ بہار نیز گویند طول این صوبہ از گڑھی
تا رہتاس صد و بست کروہ عرض از رہتاس تا شمالی کوہ
صد و دہ کروہ مشرق رویہ این صوبہ صوبہ بنگالہ و غرب
رویہ الہ آباد و شمالی و جنوب کوہ بزرگ سرکار بہار
و حاجی پور و مونگیر شش صوبہ بنگالہ دارالایالت این
صوبہ شہر پٹنہ کہ موسوم بہ جہانگیر نگر است و سرکار بنگالہ
بر ساحل دریای شور است و نزدیک آن کامروپ کہ
آنرا کالنور و کوچ بیوستہ آن ولایت آشام بسیار
وسیع طول این صوبہ از بندر چاٹگام تا گڈھی چہار صد
کروہ و عرض از کوہ شمالی تا پایان سرکار بدایون دو صد
کروہ شرق رویہ این صوبہ دریای شور و غرب صوبہ بہار
و در شمال ولایت کچھ و جنوب اودیسہ سرکار ماندہ
و فتح آباد و سلہٹ و غیرہ و چاٹگام و شریف آباد و سلیمان
آباد و کھورکاٹ ہفتم صوبہ اودیسہ بست و نہ قلعہ پختہ دارد
و طول این صوبہ یک صد و ہشت کروہ و عرض صد کروہ
ہشتم صوبہ مخجستہ بنیاد اورنگ آباد اول این شہر را نام
و جہانگیری مشہور بود بعد ازاں بدیو گڈھ موسوم شد
بود بعد سلطان محمود فخر الدین دولت آباد نام کرد
اورنگ زیب عالمگیر نزدیک قلعہ مذکور را اورنگ آباد
طرح کردند طولش صد و پنجاہ کروہ و عرضش صد کروہ نہم
صوبہ برار و برار ملکے است میان دو کوہ طولش دو صد
کروہ عرضش صد و ہشتاد کروہ پونہ داخل این صوبہ است
صوبہ دہم خاندیس برہانپور دارالملک این صوبہ است
طولش ہفتاد و پنج کروہ و عرض او پنجاہ کروہ بجانب شرق
این صوبہ برار است و شمالی لوہ یازدہم صوبہ لوہ دارالملک اوجین است
طولش دو صد و چہل کروہ عرضش دو صد و سی کروہ و شمالی آن
صوبہ بزور و غربی گجرات و اجمیر دوازدہم صوبہ دار الخیر اجمیر قلعہ
چتور از توابع این صوبہ است و حاکم این قلعہ را رانا
گویند شہر سانبہر نزدیک شہر غدیر است بطول چہار
کروہ و عرض یک کروہ آب بغایت شور و درون
غدیر بسیار قطعات زمین بسان مزرعہ شمالی ازاں اطراف

کنارہ بلند گشتہ و زمین را از کاشتن نرم کردہ از آب غدیر
پر میکنند بعد پانزدہ شانزدہ روز کہ زمین تمام آب را
جذب می کند تمام قطعہ زمین نمک آمود میشود و آنرا
از کلند ہا کندہ بر کنارہ می اندازند طول این صوبہ از
آمیر تا بیکانیر و جیسلمیر صد و شصت و ہشت کروہ و عرض
از نہایت سرکار اجمیر تا بانسواڑہ صد و پنجاہ کروہ شرق
رویہ او اکبر آباد و غرب رویہ بالپور تابع ملتان و شمالی
قصبات شاہجہان آباد و جنوب گجرات احمد آباد و سرکار ہای
این صوبہ چتور و اجمیر و جودپور و ناگور و سروہی و بیکانیر
سیزدہم صوبہ گجرات صورت کہ بندر نامور است و چند
بندر دیگر از توابع او ست و بہروچ داخل ہمین است
از بندر کمبوکہ تا بندر رامر الحد و بست و پنج کروہ طول دارد
و ہفتاد و دو کروہ عرض دارد جانب شرقی این صوبہ
احمد آباد و شمالی کچھ جنوبی و غربی دریای شور چہاردہم
صوبہ ملتان در این صوبہ از حدود ملتان داوچ و کچ و مکران
شمال رویہ کوہہای خارا بلند و مساکن قوم بلوچ و بعضے
افغانان و جانب جنوب از اوچ تا گجرات کوہہای
ریگ و بنگاہ رئیس آنجا جیسلمیر است طول این صوبہ
از کچ و مکران دو صد و پنجاہ کروہ و عرض از قصبہ بدین
تا بندر لاہری صد کروہ شرق رویہ این صوبہ گجرات
احمد آباد و غرب رویہ کچ و مکران شمال بھکر جنوب
دریای شور سرکار چہار دارو تھٹھہ و سیوستان و
نصیر پور و امرکوٹ پانزدہم صوبہ ملتان پاک پٹن و دیپالپور
تابع این صوبہ است چون از کثرت سیرابی آب بسیل جنگل
انبوہ بسیار است لہذا این دیار را لکھی جنگل نیز گویند
طول این صوبہ از فیروز پور تا سیستان چہار صد کروہ
عرض از خط لورتا جیسلمیر صد و بست و پنج کروہ خاور رویہ
سرکار سرہند غرب رویہ کچ مکران شمالی سورکوٹ جنوبی
اجمیر و سرکار ہای این صوبہ ملتان ست و دیپالپور
و بھکر شانزدہم صوبہ دارالسلطنت لاہور لاہور مصر
است بزرگ بر کنار دریای راوی و باغ شالامار

بمقابلہ باغ کشمیر شاہجہان بادشاہ در قرب شہر لاہور
احداث فرمودہ است و پنج دریای نامی پنجاب اینست
اول ستلج دوم بیاہ سوم راوی چہارم چناب بہ تخم
دریای بھبت و مابین دریای بھبت و دریای سند لونار
و دوابہ مشہور است و این دریای سند در میان ہندوستان
و کابل و زابلستان حائل است طول این صوبہ از آب
ستلج تا دریای سندہ صد و ہشتاد و ہفت کروہ شرق رویہ
سہرند و غرب ملتان شمال کشمیر جنوب دیالپور ہفدہم صوبہ
کشمیر درین صوبہ دوازدہ بیگہ زمین است کہ دران عمارتی
روید سرکار بیگلی داخل این صوبہ است طول این صوبہ
از خیر تا دریای کشن گنگ صد و بست کروہ و عرض
ہشتاد و نہم صوبہ کابل و این صوبہ چہل تومان دارد
یکی ازان پیشاور است طول این صوبہ از اٹک بنارس
تا ہندو کوہ صد و پنجاہ کروہ عرض از قراباغ قندہار تا حقا
سرای صد کروہ شرق رویہ دریای سند و غرب رویہ غور
شمالی اندر آب و بدخشان و ہندو کوہ و جنوبی ویل دادہ
نودم صوبہ قندہار طول این صوبہ صد کروہ و عرض دو صد
شصت کروہ شرق آن سند شمالی غور و غرجستان و کابل
غزنین میان شرق و شمال میان بعد مسافت بعضی بلاد
ہندوستان بدانکہ از شاہجہان آباد لاہور یک صد و
پنج کروہ جیپی تا سرہند پنجاہ و دو کروہ و از سرہند تا لاہور
پنجاہ و سہ کروہ و از سرہند کانگڑہ چہل و نہ کروہ بجوالہ
بست و پنج کروہ و کانگڑہ از بجوالہ بست و چہار از لاہور
اٹک شصت و دو کروہ از آنجا پیشاور چہار دہ و نیم
و از کابل بخیبر ہی کروہ و از لاہور ملتان ہفتاد و آ
ملتان بھکر یک صد و شش و از بھکر سیوستان پنجاہ و پنج
کروہ و از تھٹھہ ہفتاد و پنج کروہ و از بھکر تا قندہار
یک صد و ہفتاد و ہفت و از لاہور کشمیر براہ تیرہ پنجال
ہفتاد و شش کروہ تا تھٹھہ سی و چہار کروہ از انجا
کشمیر چہل و دو و از شاہجہان آباد اکبر آباد براہ راست
چہل و چہار کروہ و از الہ آباد بنارس بست و نہ کروہ

و نصف از بنارس سه منزل است و شش کروه از انجا بیتنه
چهل و یک و از انجا مونگیر سی و هفت و از انجا گرهے
سی و یک و از انجا اکبر نگر عرف راج محل بست و دو کروه
و از اکبر نگر عرف ڈھاکه یک صد و شانزده کروه و از اکبر
نگر او ڑیسه یک صد و سی و سه کروه از شاهجهان آباد
اجمیر هشتاد و یک کروه و از شاهجهان آباد سورت راه
هر ها پور سه صد و یازده کروه اکبر آباد چهل و چهار کروه
و از آنجا برهانپور یک صد و هفتاد و هفت کروه و از انجا
سورت نود کروه که جملگی سه صد و یازده باشد و از شاهجهان آباد
احمد آباد راه اجمیر دو صد و پنجاه و سه کروه و از احمد آباد
سورت پنجاه و یک و از شاهجهان آباد خضر آباد پنجاه و دو
داله آباد راه گذه بکتیسر یک صد و سی و شش و نوزنگر
چهل و سه و از نوزنگر خاص پور بست یک کروه از خاص پور
بست و یکروه از نخلص پور کانگره شصت و هشت کروه
و از شاهجهان آباد انوپ نگر عرف سیولی هشت کروه خاص
شکار پور شش و نیم کروه و بالم چهار کروه و تال پت پنج
کروه و از اکبر آباد دیرهان پور یک صد و هفتاد و هشت
گوالیار بست و هشت از انجا سرونج پنجاه و هشت و از انجا
زیده پنجاه و یک و نیم و از انجا بر هانپور چهل کروه و از آنجا
اودنگ آباد دو صد و بست و یک کروه و از شاهجهان آباد
رتهنپور نود و چهار کروه اکبر آباد چهل و چهار کروه از اکبر آباد
اجمیر هشتاد و چهار کروه هندون بست و هفت و از انجا
تونک سی و دو و باقی اجمیر از شاهجهان آباد هر دو از چهل و
چهار کروه و مراد آباد چهل و چهار و از اکبر آباد بارهی بست
و دو کروه و از انجا روپ پار سی یازده و از شاهجهان آباد چونسه
یک صد و هفتاد و شش کروه الله آباد یک صد و پنجاه و پنج
و از انجا چونسه بست و یک و از اکبر آباد فتح پور هشت کروه و از
اکبر آباد سوکر سیزده کروه شوردن بست و چهار کروه و از اناد و بست
هشت کروه و از شاهجهان آباد کورکهپور یک صد و شصت
اکبر آباد چهل و چهار و از انجا لکهنو شصت و هشت و از انجا اوده
بست و هفت و از انجا گورکهپور بست یک و از شاهجهان آباد

فتوح نود و شش و گوهانی بست و شش و از انجا ابناله
نوزده و از انجا سرهند بست و از انجا دریای ستلج گذر
لودهیانه نوزده و از انجا گذر کوتله ڈال نوزده و از انجا
لاهور سی و هفت و از شاهجهان آباد حیدر آباد سه صد
و هفتاد و یک و از اورنگ آباد دو صد و شصت و پنج و از انجا
حیدر آباد یک صد و شش اندور پنجاه و از آنجا پنجاه و شش و
از انجا شاهجهان آباد بیجاپور سه صد و پنجاه و هفت و اورنگ آباد
دو صد و شصت و پنج بیجاپور نود و دو و احمد آباد بست و هشت
و زید بست و هشت بیجاپور سی و پنج و از اورنگ آباد قلعه شولاپور
هفتاد و دو کروه قلعه بدر یک صد و پنج و نیم قلعه اودگیر شصت
و سه و از شاهجهان آباد کشمیر راه سونج دو صد و از کشمیر تا بت شصت
کروه و از اورنگ آباد قلعه کلیانی یکصد و بست کروه و از شاهجهان آباد
بخارا چهار صد و چهل و هفت کروه تا کابل دو صد و شصت و از بخارا الی
نود و هفت و از انجا بخارا هشتاد و یک کروه و از شاهجهان آباد کابل
دو صد و شصت قندهار راه کابل سه صد و شصت و هشت و از کابل
قندهار یکصد و شش و از کابل تا غزنین سی کروه و از قراباغ یازده
کروه و از انجا قندهار سی کروه و از قندهار تا هرات چهار صد و شصت
و سه تا قلعه بست و سی و یک کروه و از انجا اسفزاری پنجاه و نه و
از انجا هرات پنجاه و از انجا مشهد هفتاد و پنج و از آنجا اصفهان
دو صد و چهل و نه و از شاهجهان آباد حسن ابدال یکصد و هفتاد و
شش و از حسن ابدال کوهات سی و هفت کروه و از شاهجهان آباد
متهراي و یک و نیم کروه و هاسونی یکصد و بست و نه و از هانسی
خورد و صد و بست کروه و از اجمیر آباد یک صد و شانزده و از اجمیر
تا پیشاور نود و هفت کروه حسن آباد هفتاد و دو و از انجا
پنج پیشاور و از گذر جیلم تا کابل راه آنک یکصد و شانزده کروه
و از شاهجهان آباد بنارس گذه یکصد و دو کروه براه سرهند و از ملتان
تا کابل سه صد و پنج و از گلشن آباد اورنگ آباد شصت و چهار
کروه و از اکبر آباد اجمیر یکصد و هفتاد و سه و از دولت آباد
تا بندر جول هشتاد و یک کروه و از سانبهر تا برهانپور یک
صد و نود و هشت و از برهانپور دولت آباد براه اوجین گذه
شصت و چهار و از شاهجهان آباد اجمیر دو صد و هفتاد

و از اکبر آباد و از جین یکصد و بست و شش و از شاهجهان آباد
تا احمد آباد دو صد و چهل و چهار و احمد آباد سورت هفت یکصد
و بست و پنج و از شاهجهان آباد سهارنپور سی و چهار و از انبهٹه
مراد آباد یکصد و بست و هفت تا شاهجهان آباد هفتاد
و چهار و از انجا مراد آباد چهل و سه تا لاهور شمس آباد یک
صد و شصت و پنج و از شاهجهان آباد تا تهانه بندر اهل
هشت صد و نود و شش نیم کروه جریبی و سنے کروه جریبی
کروه رسنے یک یک کروه و سه ربع کروه میباشد
و این بطرف مشرق و مغرب است که بندر اهل
پانصد و هشتاد و هشت کروه طرف مغرب که قراباغ
است نهصد و شش کروه بطرف تبت جنوب از
شاهجهان آباد که سمت شمال است سه صد و سی کروه
از شاهجهان آباد قلعه شولاپور که بطرف جنوب است سه صد
و چهل و دو کروه هست طول و عرض ممالک محروسه
هندوستان که نوشته آمد

هندوزن - زن ساحره از شیخ سکندر نامه -

هندوانه انگندن - کنایه از نهایت ترس و بیم چنانچه از
تربوز است و زیرا که کنایه از بیرانگنده حیوان اگر گردد محکم و
کلان باشد از چراغ هدایت -

هندوانه در کون کسی غلطانیدن کنایه از بسیار
ترسانیدن از پیمار شریف -

هندو و منسوب بهند در بین لغط و او برای نسبت
است و این نسبت خصوصیت بذوی العقول دارد
و لفظ هندو در محاورهٔ فارسیان بمعنی وزد و راهزن و غلام
می آید از دیباچه -

هنده بروزن بنده بضم اول و فتح نون و سکون تحتانی
و دال مهمله صمغ شتر و بمقدار صد درم از قنب و مراح

هنسه بفتحتین و بالفتح و اع پس گردن شتر و نام منزل
ششم از منازل قمر در برج جوزا و آن پنج ستاره
است بر دوش جوزا الطرف چپ از کشف و قنب و مراح

هندوانه - بالکسر تربز که ثمر معروف است -

هیئت سه - بالفتح اندازه گرفتن و این معرب ازاره است بابدال همزه بها و حذف الف چون در کلام عرب دال و زا بی فاصله در کلمه جمع نمیشود لهذا زا را بسین مهمله بدل کردند هندسه باشد از منتخب و صراح و در حاشیه منتخب براقلیدس نیز همچنین بنظر فقیر مواضعه در آمده و هندسه نام علمی است که از ان معرفت اشکال و مقادیر اشیا حاصل میشود و رقم اعداد را نیز گویند از مدار و مزیل و کشف و در برهان این لفظ را بالکسر نوشته و در بعضی فرهنگها این لفظ را یعنی مکرر و قریب نوشته اند

هندوکوه - نام کوهی که از کابل چهل کروه است

هنگامه - مجمع مردم و بمعنی وقت و هنگام نیز آمده از رشیدی

همتی - بفتح اول و کسر ثانی و تشدید با بوزن فعیل خوشگوار و گوارنده و با ضم از منتخب و کشف و صراح

هندی - کنایه از تیغ و شمشیر از برهان -

هنگامه هندی - خونداری -

فصل با مع واو

هوا - با مد بجوف فارسی یعنی فرنسکه بیان آسمان و زمین است و بمعنی خالی و باد ساکن که جوف هر مکان باشد و بالقصر آرزو و اشتیاق و میل نفس اماره دنیا و زندگانی ما و از مدار و لطائف و صراح و کشف و مرجع ضمیر مؤنث غایب و مردم هوا بجای لفظ باد مستعمل میشود و خلاف عادهٔ اهل عجم است و لفظ هوا باصطلاح سازندران بمعنی گرمی و گرم نمودن ساز از آتش -

هویت - بضم اول و کسر واو و تشدید تحتانی مفتوحه بعده فوقانی مرتبهٔ وحدت و ذات باری تعالی و تقدس از کشف -

هودج - بالفتح و دال مهمله مفتوحه و جیم عربی کجاوه و دران زنان سوار شوند و عماری شتر از منتخب و کشف

هوافج - بفتح اول و کسر دال غلط عامهٔ بیهامی شتر کجاوه دران می نشینند جمع هودج است -

هیج بالفتح و الفتحتین نادانی و شتابی از منتخب

هود - بالضم نواو و معروف نام پیغمبر علیه السلام که مبعوث بقوم عاد طوفان باد آمده بود و نام سورهٔ قرآن شریف و بمعنی توبه کردن و بجز بازگشتن از ارطالف و صراح

هور و هر - بضم اول و واو معروف و ضم میم و سکون راء مهمله ستاره مشتری از جهانگیری و مؤید

هور - بالضم و واو مجهول در فارسی بمعنی آفتاب و گویند که نام ستاره نیز هست که بعد از هزار سال طالع میگردد و از کشف و در غیاث نوشته که هور بمعنی آفتاب است و ظاهر اهور در اصل سور باشد بسین مهمله و واو معروف چنانکه در زبان کتابی اهل هند است و این مهمله بها در هر دو زبان بدل میشود بکثرت توافق این هر دو زبان بیش از ان هست -

هوجس - بفتح اول و جیم عربی مکسور و سین مهمله خطرات شیطانی که در دل گذرند و این جمع ما هجسه و ما هجسه بمعنی چیزی که در دل گذرد و از منتخب و کشف و در شمسی نوشته که ما خوذ از جس است و جس بمعنی آواز نرم که شنیده نشود و بضم نماید پس از ین وسواس مراد باشد و بمعنی جس در صراح نیز همین است -

هوس - بفتحتین و سین مهمله نوعی از جنون از صراح و قاموس و در منتخب بمعنی دیوانه شدن و باصطلاح فارسیان بمعنی آرزو و شوق چیزی و عشق خام و ناقص

هوش - بواو مجهول زیرکی و بمعنی جان و بمعنی مرگ و هلاک از رشیدی و برهان -

هول - بالفتح ترسانیدن از منتخب و لطائف و صراح و بمعنی خوف و بیم و در شرح لضاب نوشته که بنزد لغت هول بالفتح بمعنی گودی که بدان طفلان بازی کنند

هوی اول - بالضم باصطلاح کشتی گیران بار اول از مصطلحات -

هوام - بفتح اول و ثانی و تشدید میم بروزن بشام بمعنی حشرات الارض مثل مار و کژدم و اسود و معرب و هر خزنده و گزنده و این جمع نامه است از فتح و کشف و لطائف

هوبس - بالضم و سکون واو و بای موحده و سین مهمله بروزن آرام و آهستگی و وقار و نرمی و سبکی و در فارسی از زمین زراعت که برکاه باشد و بالضم در عربی بمعنی خواری و بیعزتی و در فارسی کلمهٔ تاکید و کلمهٔ استکراه از منتخب و صراح و برهان و لطائف و منیر در برهان نوشته که نوعی از دنیا ریست که در ملک دکن رایج است مؤلف گوید که باین معنی بالضم باید و سکون نون و واو و غیر ملفوظ لفظ هندی است و هون ابتدائی قسمی از هون است که واضع آن ابتدائی نام را جاری شده و الله اعلم بالصواب -

هوان - بفتح خواری و بیعزتی از منتخب و صراح و کنز

هوا گرفتن - پرواز کردن از مصطلحات -

هوائی شدن - پرواز نمودن

هو - بالضم و واو معروف بمعنی خوف از برهان و اسم ذات باری تعالی و باصطلاح لوطیان ایران اذاری که کشتی گیران برای گرمی هنگامه بر گشند

هوو - بفتح اول و ضم واو و سکون واو دیگر بروزن آهو بمعنی اتباع یعنی هر یکی از ان دو وزن که در نکاح یک مرد باشند در برهان بالضمتین -

هوله - بفتح و تشدید واو و هولناک -

هوا خوردن باده - کنایه از زائل شدن کیفیت شراب بتصرف هوا مزیل نشه شراب است از مصطلحات

هوائی - محب و عاشق و دوست و آرزومند و بوالهوس و پریشان و باجی که سوار مقرری بخزانه سلاطین میرساند مصطلحات و قسمی از آتش بازی -

هولگی - بفتح اول و کسر لام و کسر کاف فارسی و یای معروف بمعنی ترسانیده شده و هراسان و مجازا بمعنی مضطرب و این منسوب است بهولة که بالفتح باشد بمعنی یکبار ترسانیدن چه وزن فعله بالفتح برای مرت باشد پس بحالت الحاق یای نسبت های هوز موافق قاعده فارسی بکاف فارسی بدل شده چنانکه در پرده گی -

فصل ها مع یای تحتانی

هیجا - بفتح کارزار و جنگ از کشف و منتخب.

هیولا - مادهٔ هر شی و ماهیت هر چیز و اصل هر شے و حکما چنین تعریف کنند که جوهریست که محل باشد صورت جسمی را و جوهر اول را نیز گویند نزد صوفیه و در قسم سوم یکی روحانی که از ارواح اعظم باشد و دوم جسمانی که از طبیعت کل خوانند و جسمانی اثیری را عنصری نام کنند و بعضی نوشته که هیولی مخففه و مرکب هیئت اولی اشیا یعنی اصل هستی.

هیمیا - بالکسر و یای معروف علم کیمیا است.

هیهات - بعید شد و این اسم فعل است یعنی بعید شد یعنی فعل ماضی دارد و آنکه در مقام تاسف بجای هیهات گویند معنی آن چنین باشد یعنی بعید شد مراد مقصود از منتخب و مدار و کشف و فارسیان بمعنی بخیر و تعجب استعمال کنند.

هیئات - بروزن غیرت ساخته شدن و صورت و شکل و تهیه از یجاست و نام علمی هست که بدان اشکال افلاک و مساحت کرهٔ ارض دریافته میشود و هیئات بالف ممدوده بروزن خیرات جمع هیئات هست از کشف و غیر آن.

هیلاج - بیای معروف و جیم عربی حسابی است منجمان را که بدان دلیل عمر را شناسند و مجاز از آنچه مولود را نیز گویند از مؤید و شروح.

هیم - بالفتح و جیم عربی غبار و بمعنی برانگیخته شدن و بتشدید تحتانی بکسر ریز و زن سید بمعنی برانگیزنده از منتخب.

هیمرید - بالکسر و یای معروف و بضم یای موحده خادم آتش کده چراکه هیر بمعنی آتش است و بد بمعنی نگاهدارنده از سروری و برهان.

هیمز - بالکسر و زای معجمه منحنث از برهان و جهانگیری.

هیمکس - ناکس از مصطلحات.

هیمکل - بفتح اول و کسر کاف جمع هیکل.

هیکل - بالفتح جثه بزرگ و است و راز از جسم و شکوه و عظمت و بنای بلند و بتخانه و صورت و شکل و تمثال و بت و بزرگ و نیز بمعنی منتخب و کشف و برهان و مدار و صراح.

هیول - بالکسر و یای معروف و واو معروف شتر و اسپ بسیار مدار از کشف و برهان و جهانگیری و رشیدی.

هیمان - بالفتح و بتشدید تحتانی برانگیخته شدن از مزیل و کشف و منتخب و صراح.

هیمن - بالکسر سیلاب و بمعنی ایمن و بیدار و بشتاب و آگاه باش و کلمه زجر از هزار.

هیمان - بالفتح سرگشتگی و حیرانی از صراح و منتخب.

هیماسه - بالکسر بمعنی دوال.

هیمه - بالکسر و یای مجهول هیزم سوختنی و بفتح نیز آمده از برهان.

هیمیله - بالکسر و یای مجهول مخففه هیمیله از شرح خاقانی.

هی - بالفتح بزبان دری و هندی بمعنی است و کلمه تنبیه است که برای آگاه کردن گویند و گاهی در مقام تحسین آید و بمعنی افسوس و زجر نیز آمده از لطائف و برهان.

هیولانی - منسوب بهیولا که مادهٔ هر شی را گویند و در حالت نسبت نون زاید هم می آرند چنانکه در حقانی و برهانی

و در رومانی الف و نون زائده است.

هی مری - لفظ ترکی است از الفاظ بازگیر که ترکان در خطابات غوغا و راز لطالف.

باب یای تحتانی

فصل یا مع الف

یا - در فارسی از حروف عاطفه و افاده تردید کند گاه بر مطلوب عطف و معطوف هر دو آید سعدی فرماید بیت یا کمن با پیلبانان دوستی یا مکن در خانه با شیران نشست و در بیت صورت مجهول یکی منفی و مجهول دوم مثبت باشد و گاهی واو عاطفه نیز با جمع شود خصوصاً در اشعار قدما و در عربی برای ما آید و بیا و بجهم و جز آنها بهاء است و ما آنکه حروف یا بر دو قسم است معروف مجهول معروف بر چهار قسم است نسبتی و شباهتی و مصدری و لیاقتی و تکلمی و فاعلی و مفعولی و تشبیهی و برای ما بعد اول یای نسبت چنانچه حجازی و هندی و روی و لاابالی و وارثی و رومی و فنی و بحری و دهلوی و چون نسبت بعد الف و واو واقع شود همزه مکسور را زاید و قبل از با آرند بجهت دفع اجتماع ساکنین چون طائی و کربائی و عیسائی و صفائی روی و سیاهی موی و گاهی الف را که آخر اسم باشد حذف کنند و درین همزه زاید نیارند چنانچه بخارا و بخاری و اگر یای نسبت بعد از یای مختفی در آید درین صورت گاهی آن یا را در تلفظ بهمزه مکسور بدل کنند و یا را در کتابت داخل نمی‌کنند و علامت همزه بالای آن ها نویسند چنانچه جامه بسته و شکل بمضمونه گاهی یا سلامت ماند چون سرمئی و ماءین حالست یای خطاب یا چنانچه گفته و سفته و کرده و بنده و شرمنده چون کلمه که آخر الف باشد یا و یای تحتانی با شدیدی نسبت ملحق کنند آن الف و ها و یا را بواو بدل کنند چون موسی و موسوی و عیسی و عیسوی و دنیا و دنیوی و ساما لوی و مهند و مهنوی و گنجه و گنجوی و دهلی و دهلوی

وگاهی های آخر در حالت نسبت حذف نمایند چنانکه
کده و کی و بنگاله و بنگالی و گاهی آخر کلمه را بوقت الحاق یای
نسبت بکاف فارسی بدل کنند چون خانه و خانگی مرده
و مردگی و بیعانه و بیعانگی و گاهی الف و نون زایده
قبل از یای نسبت در آرند چنانچه ربانی و حقانی و نفسانی
و ظلمانی و جسمانی و نورانی و چون در کلمه حرف ثالث
یای تحتانی باشد در حالت الحاق یای نسبت آن
یا را گاهی حذف نمایند چون مدنی منسوب بمدینه و قیسی
منسوب بقریش و حنفی منسوب بحنفیه یعنی ابو حنیفه و گاه
قبل یای نسبت حرف زای معجمه زیاده آرند چون روزی
و مروزی منسوب بری و مرو و دوم یای خطاب و آن
بعد اسماء و افعال آید در آخر افعال معنی تو دهد چنانچه
گفتی و میخواهی گرفت و بردی و بهرگاه بعد اسما آید
معنی هستی از و مستفاد میشود چنانچه هنوز طفلی یعنی
طفل هستی و مبرد تیز هوشی یعنی تیز هوش هستی سوم
یای مصدری و آن بعد اسما آید چنانچه تری و تازگی
و دانائی و رسوائی و دوتائی و بینوائی و سادهلوحی و شکستگی
و اندکینی و یای مصدری یا مصدر عربی نیز لاحق میشود
و نزد بعضی صحیح و نزد بعضی غلط لیکن در اصل صحت ندارد
چون سلامتی و خلاصی و صفائی چهارم یای لیاقت
و آن در لوا آخر مصادر آید چنانچه خوردنی و کشتنی و رفتنی
و گذاشتنی یعنی لائق خوردن و لائق کشتن و لائق
رفتن و لائق گذاشتن پنجم یای متکلم و این تقلیدیست بیان
است و در آخر اسماء القاب آید چنانچه الهی و مخدومی
و استادی و اعتمادی و قبلهگاهی یعنی الهی من و استاد من
و مخدوم من و اعتماد من و قبلهگاه من صائب
گوید بیت تو بیسیدلو چشمی آفتاب آن صفحه رو را مردمو
قبلهگاهی خواند آن محراب ابرو را ششم یای فاعل
و آن بعد اسما آید و معنی کننده دهد چنانچه کسبی و کفایتی
و غوغائی و فریبی و وسواسی یعنی کسب کننده و کفایت
کننده و غوغا کننده و فریب کننده و وسواس کننده و اگر معنی

این یا بیای نسبت قریب است هفتم یای مفعول
چنانچه مهری و سندی و انتخابی یعنی مهر کرده شده
و سند کرده شده و انتخاب کرده شده و این نیز بیای
نسبت قریب است هشتم یای تشبیهی نظامی گوید بیت
داغ غیرت نهانی کند سر کز رسد پیش تو پانی کند و این
یا بیای مصدری قریب است نهم یای مبالغه چنانچه
علامی و فهامی دهم یای مجهول و آن نیز بر چند قسم است
چنانچه یای وحدت و یای توصیف و یای تنکیر و یای تخصیص
و شرط و جزا و تمنا و استمرار و اظهار اضافت و تعظیم و تحقیر
و زائده و یای مقدار و وقایه و جمع اول یای
وحدت و آن معنی یکی دهد و همیشه مجهول و ملحق باکره
گردد و اصلا بمعرفه ملحق نشود چون بادشاهی و درمی گدائی
و نگاهی و اگر بعد های مختفی آید همزه بدل گردد سعدی
گوید ع یکم روز بر بنده دل بسوخت دوم یای توصیف
و این را یای اشارت و یای ایمائی نیز گویند و کاف
بیان برای صله بعد آن آید خواه متصل چنانچه درین
مصرعه یاد و صلی که دل از بیخبر خبردار نبود و خواه کاف
بفاصله آید چنانچه درین بیت قاتلی خون مرا ریخت
که در روز جزا نفرازنا رهنگامه محشر نکند مثال یای
توصیفی بعد ها در مصرعه اول و یای زائده در مصرعه
ثانی سوم نوشیروان بنده که باشد منظور ایزد پاک و بر بنده
که دارد این قدر در زمانه سوم یای تنکیر از دو معنی
اطلاق مستفاد میشود و تعیین نباشد چنانچه درین مصرعه
در خرابات مغان نیست چو من رشیدائی چهارم یای
تخصیص و از و بیان خاص در ذهن ایما غا یند بیت
من وارد دور تماشای گلستان کسی ؛ به نگاهی شده خرسند
زبستان کسی ؛ و درین ع سازآباد خدایا دل ویرانی را
پنجم یای شرط و جزا و آن گاهی بعد شرط و جزا هر دو آید
چنانچه بیت گر امروز بودی خداوند جاه ؛ نکردی خود
از کبر در دی نگاه ششم یای تمنا و آن در مقام
حسرت در آخر صیغه ماضی ملحق سازند چنانچه درین بیت
چو بودی که یابم درین کارگل ؛ پشیمانی فرو ریزم از کام
دل هفتم یای استمرار و آن در آخر صیغه ماضی در آید
و از و معنی دوام مستفاد شود چنانچه درین بیت
گرفتی کمر بندزور آزمای ؛ و گر کوه بودی بکندی زجای
بخوردی که خاطر بر آسایدش ؛ ندادی که فردا بکار آیدش
هشتم یای اظهار اضافت و آن بعد الف و واو
ساکن آید چنانکه درین جای او و یای او در و او و موی
او نهم یای تعظیم چنانکه درین بیت بر دل بکفم دو مجلس
آرائی ؛ بسی قدی سمن اندام راه سیمائی دهم یای
تحقیر یعنی اندک و استخفاف و حقارت آید چنانکه درین
بیت حافظ شیرازی بیت یار دارد سر صید دل حافظ یا آن
شاه بازی است شکاری بگسی می آید ؛ درین بیت شاهبازی
برای تعظیم است و یای بگسی برای تحقیر یازدهم یای
زائده و آن بعد الف و واو آید بیسکه اگر دور کنند در معنی
خلل نیابد چنانکه خدا و خدای و بها و بهای و بود و بودی
و خو و خوی خدای راست مسلم بزرگی و الطاف
و درین مصرعه مصرعه های بر سر مرغان از ان شرف
دارد دوازدهم یای زائده باشد که در آخر یعنی اسمای
عربی و فارسی ملحق شود چنانکه نورمان و نورمانی و ارمغان
و ارمغانی و فلان و فلانی و سهمان و سهمانی و قربان
و قربانی و زیادت و زیادتی و فضول و فضولی و انتظار
و انتظاری و حضور و حضوری و غلط و غلطی و قحط و قحطی
و خلاص و خلاصی و نقصان و نقصانی و در جواهر الحروف
برای این همه الفاظ سند شعر او ستاد مسطور است
دوازدهم یای جمع چون آدمیم و کردیم و رفتیم سیزدهم
یای مقدار چنانچه درین بیت سخن با رخاطر بود کوتاه
نبود شرح صاحبی صاحب شکوهی چهاردهم یا که ملحق
باحرف رابط گردد چون دانا هستی یعنی دانائی
و رشید استی یعنی رشید است پانزدهم یای وقایه و این
در منادی و حرف ندا واسطه باشد و اصلی نباشد چنانکه در
لفظ خدایا بخلاف ساقیا و حرف یا گاهی مبدل بدل

چون روئیدگی و رویدگی و بلام چون نای و نال معنی نے و بها چون رویندہ و رویہندہ بمعنی نشو و نما کنندہ
ازجواہر الحروف۔

یاسا۔ بسین مہملہ تبرکی ماتم را گویند از برہان و مجاراً بمعنی قتل مستعمل و در لغات ترکی معنی قتل و غارت و قصاص نوشتہ

یارا۔ قوت و توانائی و طاقت از برہان۔

یاسقی۔ بفتح ہمزہ کہ حرف سوم است و فتح سین مہملہ و فتح فا و در آخر الف بصورت یا بمعنی وای افسوس است
لفتحتین اندوہ و غم و لفظ یا در اول و الف در آخر ہر دو برای ندبہ صوت کنایہ از فریاد و آہ و بجای تعجب و تحیر نیز آید از کشف و لطائف۔

یاقوت۔ نام خوشنویس کہ غلام معتصم باللہ بود و معتصم باللہ یکی از خلفای عباسیہ بودہ است و یاقوت جوہریست معروف و آن چہار نوع است سرخ و زرد و کبود و سفید و یاقوت سرخ ہفت لون باشد سہرمانی و رمانی و ارغوانی و وردی و خمری و مثلی و لعلی و بعضے گویند یعنی جگری تیز نوشتہ اند از جواہر نامہ مرقوم شد و یاقوت نوعی از بلاواست کہ بر سرخ آن سرخ باشد و نام خربزہ

یاسج بفتح سین و جیم عربی تیر پیکان دار از برہان و در فرہنگ معتبر بمعنی پیکان دو کارہ نوشتہ و بعضی بمعنی تیر نوشتہ اند و گاہی مراد از ین آہ مظلومان باشد

یافوخ۔ بضم فا در آخر فای معجمہ نرمہ سر کہ در حالت شیر خوارگی متحرک باشد بہندی تالو نامند از صراح و غیرہ

یاد۔ چنانکہ بمصدر می آید بمعنی دل و خاطر نیز می آید چنانکہ گویند فلان چیز از یاد من رفت از چراغ ہدایت۔

یادبود۔ بمعنی یادگار

یادگار۔ نشان از برہان و مجاراً بمعنی ظرف نیز می آید در چراغ ہدایت نوشتہ کہ یادگاری بہای بانست نیز بمعنی یادگار۔

یارغار کنایہ از یار شاطر جبرائیل کہ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام وقتیکہ از مکہ بارادہ ہجرت برآمدند براہ در میان غار ثور
متواری بودند حضرت صدیق ہمراہ بود ازین جہت یارغار کنایہ از یار صادق است

یازدہ در۔ کنایہ از یازدہ منفذ و مجری کہ در بدنست اول و دوم ہر دو سوراخ گوش سوم و چہارم ہر دو سوراخ بینی پنجم و ششم ہر دو مجرای چشم ہفتم و ہشتم دہان کہ شش مجمع منفذ است یکی راہ آب و طعام کہ آنرا مری گویند دوم راہ نفس کہ بقصبہ ریہ تعلق دارد نہم و دہم راہ بول کہ مشتمل بر دو مجریست یکی سوراخ مبدء رفتن بول دیگری راہ انزال منی یازدہم منفذ براز یعنی چہار دیگر بدین افزودہ در بدن یازدہ در قرار دادہ اند سوراخ کام و دہن کہ از دماغ بسوی خلق میرسد دوم ناف کہ راہ قوت جنین بہست سوم و چہارم منافذ قبل و دبر

یاور۔ بفتح واو و مددگار این لفظ در اصل یارور بود بتقدیم حرف مہملہ بر واو کہ مزید الیہ یارست بعد قلب مکانی کردند میان راء و واو یاء درشد از بہار عجم مؤلف گوید شاید کہ در اصل یاری ور باشد کہ بکثرت تخفیف راء و یاء را حذف کردند

یاقوت میدان دار۔ حرف یازدہم دال معطیاقوت کہ بہن پشت و سطحہ آن مستدیر و ہموار بود۔

یار۔ مددگار و مخفف یارا کہ بمعنی طاقت است۔

یاور۔ بفتح دال روز دوازدہم از ہر ماہ شمسی از برہان

یاشمشار۔ بفتح یا و سکون نای فوقانی و الف غیر ملفوظ و کسر میم و سکون شین معجمہ و فتح لام و در آخر مہملہ در ترکی بمعنی داخل شدہ اند۔

یاس۔ در فارسی مخفف یاسمن و در عربی بمعنی نا امیدی از برہان

یابس۔ بکسر ہای موحدہ و سین مہملہ خشک و خشکی کنندہ

یای معکوس۔ یای کلان کہ طویل باشد بجانب دست راست کاتب۔

یانع۔ بکسر نون و بعد عین مہملہ میوہ رسیدہ و پختہ از منتخب و کشف و لطائف و صراح۔

یاغ۔ بعین معجمہ در ترکی بمعنی روغن در لغات ترکی نوشتہ شد۔

یارق۔ بضم رای مہملہ روشن و سفید این لفظ ترکی است

یال۔ گردن کہ در جرہ عنق است و بمعنی موی گردن اسپ و باین معنی مجاز است از بہار عجم و کشف و برہان گوید در برہان و رشیدی و سروری رود اروا از لغات ترکی در یافت شد کہ این لفظ ترکی است۔

یال گوپال۔ بضم کاف عربی و واو معروف و با فارسی مرکب بمعنی شان و شوکت و تن و نوش از جہانگیری

یاووال۔ بر واو عاطفہ اسم و حرف است حرف با شکلی کہ در مفردات مینویسند در تقویم علامت برج دلو است و ہم علامت مشتری و دال علامت برج اسد است و ہم علامت عطارد

یاوگیان۔ گمرہان

یاسین۔ نام یکی از سور تہای قرآن مجید کہ در ابتدای آن ثنای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مذکور است و نزد بعضی یاسین یکی از اسمای آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و نیز نوشتہ اند کہ یا حرف ندا و سین کنایہ از لفظ سید از تفسیر حسینی و غیرہ و در بنابوی مسطور است کہ سین مخففت انسین کہ تصغیر انسان است در ینجا برای تعظیم باشد۔

یاختن بخای معجمہ دست بقصد کاری دراز کردن و بیرون کشیدن و ظاہر کردن از کشف و رشیدی و برہان

یازدن و یازیدن۔ ہر دو بر آمدہ است دراز کردن و بقصد کاری بدست دراز کردن و بالبیدن از کشف و برہان و مدار۔

یازان۔ حملہ کردن و دست دراز کردن از لطائف

یاسمین۔ گلی است خوشبو و آن دو قسم است یکی سفید و دیگری زرد و بہندی ہر دو قسم را چنبیلی گویند از الفاظ الادویہ و تحفۃ المومنین و در منتخب نوشتہ کہ گلی است زرد و خوشبو و در برہان نوشتہ کہ یاسمین و یاسمن و یاسمون ہر دو احد بمعنی گل معروف و آن سفید زرد و کبود می باشد

یارستن بفتح رای مہملہ طاقت داشتن از برہان و مدار

یاہو۔ بر واو معروف نوعی از کبوتر کہ آواز یاہو از و بر آید

یابو - ترکی است بمعنی اسپ بارکش -
یارنامه - بالفتح بمعنی کارنیک از برہان -
یاوه - گم دنا پدید و هرزه و بیهوده از برہان والفاظ ترکی است
یانه - بزیادت الف بر سم خط ترکی و فتح نون در ترکی بمعنی طرف و جانب -
یاقه - لقاف در ترکی گریبان جامه را گویند -
یافته - بمعنی مشاهده و مفقود و سخنان بیهوده و هرزه از لطائف و برہان و جہانگیری -
یازنده - بقصد کاری دست دراز کننده
یاسه - بسین مهمله آرزو و بمعنی حکم و قانون و سیاست از لطائف و برہان -
یارہ - بفتح راء مهمله زیر است که بدان آرایش سازند کشنده آذر انگشتان گویند از کشف رشیدی و برہان و سروری)
یارگی - بکاف فارسی قدرت و توانائی از برہان
یارغوشی - کنایه از تحسین و تعریف کردن یار از برہان و مصطلحات -
یاوگی - بواو و کاف فارسی گم شدن و هرزه گوئی از برہان
یای - در ترکی کمان تیراندازی و موسم تابستان از لغات ترکی -
یاغی - بکسر غین معجمه دشمن و بمعنی بیفرمان از لغات ترکی
یافه درای - بیهوده گو
یافتن بازی - فریب خوردن -
یابشری - یا حرف ندا است و بشری بمعنی بشارت منادی یعنی ای بشارت بیا که این وقت تست یا ندا برای تعجب یعنی ای عجب بشارت است یا آنکه بشری نام یار برادر ندهٔ یوسف علیه السلام است از چاه که منادی او واقع شده هذا المتحصل المدارک و جامع البیان و بحر مواج -
یاقوت رمانی - بضم راء مهمله و تشدید میم نوعی از یاقوت که رنگش مشابه برنگ دانه انار باشد -
یاقوت گرگانی - بهر دو کاف فارسی نوعی از یاقوت که معدن آن در نواحی شهر گرگان واقع است و گرگان شهریست در عراق عجم که معرب آن جرجان است
یاقوت جگری - نوعی از یاقوت که رنگ خرش مائل بسیاهی باشد مشابه برنگ جگر -

فصل یای تحتانی مع باء موحده

پیاب - بفتح بمعنی خراب از منتخب و صراح -
پیوست - بضمتین خشکی از منتخب -
پیروج - بالفتح و واو و معروف و حای مهمله بیخ تفاح کذا فی مفردات مردم گیاه و بهند کلکهنی گویند از الفاظ الادویه و منتخب قاموس
پیلبس - بالضم خشک شدن از منتخب
پیروج الصنم - بجای مهمله بمعنی مردم گیاه و آن بیخ گیاهی است که مشابه پیروزن بهم پیوسته دستها بر همدیگر حائل کرده و پاها در هم محکم ساخته زانوها راست بر پای چپ ماده افتاده باشد ماده را برعکس آن هرکه او را کنده از زمین جدا کند بمیرد از شرح خاقانی -
پیلپلو - بفتح اول و فتح بای فارسی و سکون لون و ضم لام مقامی که از شهر ده اسباب و غله وغیره برای فروختن بدانجا آرند بهندی آڑا مندی و گنج گویند از لطائف و برہان
پیقدیم لون است بر بای فارسی در رشیدی یعنی قافله و متاع

فصل یای تحتانی مع تای فوقانی

پیتوج - بفتح اول و ضم فوقانی و واو معروف و عین مهمله درخت که شیر دارد باشد مثل زقوم و انجیر و عشر بمعنی آک از کشف و منتخب و برہان و الفاظ الادویه -
پیتمش - بفتح اول و سکون فوقانی و کسر میم و سکون شین معجمه در ترکی بمعنی رسیده پیت بمعنی رسید و مش بکسر میم بجای ها علامت مفعول -
پیتوس - بفتح یا و ضم تای فوقانی و واو و غیر ملفوظ و سکون رای مهمله و کسر میم و سکون ثین معجمه در ترکی بمعنی رساننده
پیتاق - بفتح پا سپانی یعنی چوکی از بهار عجم و کشف برہان و رشیدی
پیتیم - طفل نابالغ که پدر و گاهی یعنی بی مادر باشد و طفلیکه پدر و مادر ندارد یتیم بطریق تغلیب گویند و کسانی که آنرا یتیم و یسیر گویند غلط است از مدار و غیره و بمعنی غلام و زد و عیار و در صراح بمعنی ستور بیمار و در وجوهر نظیر و طفل نابالغ پدر
پیتن - بالفتح بچه که برعکس معمول تولد شود یعنی اول پا و از درون آید از شرح نصاب و صراح -
پیخاقی - پاسبان از سروری و برہان -

فصل یای تحتانی مع ثای مثلثه

پیشریه - بفتح اول و سکون دوم و کسر رای مهمله و بعده یای موحده نام مدینه منوره از کشف و منزیل و صراح و منتخب -

فصل یای تحتانی مع حای مهمله

یحیی - بالفتح نام پیغمبریست علیه السلام و نام مردیکه بغایت سخی و جواد بوده است -
یحموره - بالفتح و واو و ضم میم و سکون رای مهمله گورخر از شرح نصاب
یحموم - بالفتح دود سیاه از منتخب و شرح نصاب و صراح

فصل یای تحتانی مع خای معجمه

یخ در بهشت - نوعی از حلوا از برہان -
یخاچ - بتحتانی مفتوح و خای معجمه و در آخر جیم فارسی لفظ رومی است بمعنی تصویر عیسی علیه السلام که بر دیوارهای معابد نصاری عیسا ساخته آنرا میشویند و آب آنرا تبرکا میگیرند -
یخ - بالفتح فرق میان برف و یخ آنست که برف مثل غبار میبارد و یخ چون موم گداخته بر کوه و دشت قطره قطره میچکد و مثل سنگ سفید میگردد
یخدان - صندوق اطعمه و حلویات از مصطلحات
یخ خوردن - سرد مهری کردن و افسرده دلی از شرح
یخچه - زاله از برہان -
یخشی - بفتح اول و سکون خای معجمه و کسر شین معجمه و یای معروف خوب و نیک و مبارک و بهتر از کتاب ترکی نوشته شد -
یخنی - بفتح و کسر نون ذخیره یعنی آنچه بدارند از مال یا طعام که بوقت حاجت بکار آید از سروری و لطائف و کشف و صاحب برہان نوشته که

که یخنی یعنی یخته و مطبوخ و ذخیره و آن هر چیز که از اسباب و غله نگاه دارند که بوقت حاجت بکار آید و گوشت یخته شده۔

فصل یای تحتانی مع دال مهمله

یدبیضا ۔ دست روشن و سفید که دست موسی علیه السلام باشد که بآنش سوخته شده بود حق تعالی آنرا بعوض آن معجزه باو نشان کرده که هرگاه در بغل خویش دست را ضم کرده می برآورد مثل آفتاب روشن بنظر آمدی و مجازاً یعنی کرامات و خرق عادات۔

یدطولی ۔ بفتح اول و کسر دال مهمله و واو و معروف و فتح لام هر دو و لفظ موصوف و صفت یعنی دست دراز تر و این کنایت است از مهارت و کمال بصنایع و هنرها که بدست تعلق دارد۔

یدک ۔ بالفتح و تخفیف دال دست و نعمت و دولت و شکوه و ملک و سلطنت و قدرت و قوت و خواری از منتخب و فرهنگ۔

یدبیضا نمودن ۔ معجزه و کرامات نمودن چون موسی علیه السلام دست گریبان خود کرده می برآورد روشن چون پنجه و خورشید ظاهر میشد۔

فصل یای تحتانی مع راء مهمله

یرغا ۔ بالفتح و غین معجمه راه هموار و تیز رو و معنی یلغار نیز نوشته از اطراف۔

یرت ۔ بالضم و تای فوقانی منزل را گویند از هبالهٔ ترکی نوشته شد۔

یراق ۔ بضم و شین معجمه نهضت و توجه از اطراف۔

یرلیغ ۔ بکسر اول و لام مکسور و یای معروف و غین معجمه فرمان بارشاهی لفظ ترکی است از کشف و بهار عجم

یراق ۔ بفتح اسلحهٔ سپاه مثل شمشیر و سپر و تیر و کمان و غیره و گاهی بمعنی مطلق سامان و اسباب و مصالح هر چیز آید از لغات ترکی و مدار و معطیات۔

یرقان ۔ بفتحات زردی چشم و بدون از منتخب و در صدود الامراض بسکون ثانی نیز جائز داشته و در چراغ هدایت نوشته که در اشعار اوستا دان بسکون دوم نیز آمده درین صورت لفظ ارنی و لفظ حرکت را که هر دو متحرک اند بسکون دوم نیز توان خواند۔

یرملون ۔ لفظی است که درین لفظ برای یادداشت قاعدهٔ قرات شش حروف راجع کرده اند هرگاه که بعد نون ساکن و لون تنوین یکی از حروف یرملون واقع شود و آن نون را از جنس آن حروف گردانیده با هم ادغام کنند یا غنه گویند در لام و راء غنه نکنند چنانچه من یوم و من بسم و من مار و من لبن و من دال و من نور و خیراً یره و خیر من مشرکه۔

یرغو ۔ بالفتح و ضمهٔ غین معجمه و واو معروف سیاست از رسالهٔ یراغه یفتحتین و عین مهمله مفتوح نی قلم و کرم شب تاب و مرد بد دل از منتخب و شرح نصاب۔

یره ۔ بفتحتین در ترکی یعنی بن از لغات ترکی نوشته شد

فصل یای تحتانی مع زاء معجمه

یزگذار ۔ سردار فوج طلیعه۔

یزدجرد ۔ بفتح و جیم عربی معنوم نام بادشاهی که پسر زاده نوشیروان عادل بود از برهان۔

یزک ۔ بفتحتین و زاء معجمه و کاف عربی محافظان لشکر و مقدمهٔ لشکر که آنرا قراول نیز گویند و آن جمعی از سوارانند که از لشکر خود پیش روند تا از فوج دشمن خبردار باشند و فوج طلیعه که بهندوستان آنرا تلاوه گویند و معنی مطلق فوج نیز آمده از بهار عجم و کشف رشیدی و سروری و بهانگیری

یزدان ۔ بالفتح یکی از اسماء حق تعالی است در فارسی چه فارسیان قبل از اسلام و وخدا امید استند یکی یزدان و آنرا فاعل خیر میگفتند و دیگری اهرمن و آنرا فاعل شر میگفتند از برهان۔

یزنه ۔ بالفتح و زای معجمه و نون در ترکی شوهر خواهر از رشیدی و لغات ترکی و برهان۔

یزدی منسوب بیزد که بالفتح و دال مهمله نام شهریست از توابع شیراز

فصل یای تحتانی مع سین مهمله

یسارت ۔ توانگری از مدار و منتخب و لطائف

یسار ۔ بفتح توانگری و ثروت و دست چپ از منتخب و کشف و صراح۔

یسر ۔ بالضم و بضمتین آسان شدن و آسانی و بفتح اول و کسر ثانی بمعنی آسان از منتخب و صراح و لطائف اللغات

یسیر ۔ بروزن فقیر اندک و بمعنی آسان از کشف و منتخب و صراح۔

یساق ۔ بفتح سم و تیاری جنگ و بمعنی دیوان و دربار از لغات ترکی۔

یساول ۔ بفتح اول و ضم و او و لفظ ترکی است بمعنی میر ترک و نقیب و چوبدار۔

یسیل ۔ بفتحتین و یسیال بفتح هر دو و لفظ بمعنی پیره فوج از مصطلحات

فصل یای تحتانی مع شین معجمه

یشب ۔ بالفتح و در آخر باء موحده نام سنگی قیمتی که مائل بسبزی باشد از کشف و منتخب و برهان۔

یشک ۔ بفتح اول و سکون ثانی و کاف عربی در ندان بزرگ شتر و فیل و گرگ و اسپ و سگ که بعربی ناب و بهندی کچلی و دکیلا گویند بیای معروف از رشیدی و سروری و برهان

یشم ۔ بالفتح معرب یشب نامی سنگ قیمتی که مائل بسبزی باشد از کشف و منتخب و برهان۔

فصل یای تحتانی مع عین مهمله

یعقوب ۔ و کبک نر نام نبی علیه السلام که پدر یوسف علیه السلام بوده و این لفظ عربی نیست عبرانی است و نام مردی امام و مجتهد مذهب انصاری از کشف برهان و صراح وغیرآن۔

یعسوب ۔ بروزن یعقوب بمعنی امیر زنبوران شهد و آن زنبور نر باشد کلان تر از تمامی زنبوران شهد هر جا که او رود دیگر زنبوران شهد تابع باشند و مجازاً بمعنی سرکرده قوم و یعسوب المؤمنین لقب مرتضی علی رضی الله عنه زیرا که در هنگام خلافت آنحضرت تمامی مؤمنین و صادقین

در ہمرا متابع و پیروان آنجناب بودند۔

یعوق۔ بفتح اول و ضم عین معجمہ نام بتی است از بتان قوم نوح علیہ السلام کہ بصورت اسپی بود از شرح نصاب و منتخب

یعنی۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم بمعنی میخواہد و قصد میکند و مصدر آن عنایت است کہ بمعنی قصد کردن ست چنانچہ در منتخب۔

فصل یای تحتانی مع غین معجمہ

یغما۔ بالفتح و غین معجمہ غارت و تاراج و نام شہری از ترکستان کہ بخوبرویان منسوب است از کشف و برہان

یغوث۔ بفتح اول و غین معجمہ و ثای مثلثہ نام بتی است کہ بصورت شیر بود از شرح نصاب۔

یغمائی غارت کردہ شدہ و منسوب بیغما کہ شہریست از ترکستان

فصل یای تحتانی مع فا

یفاع۔ بفتح و عین مہملہ زمین بلند از شرح نصاب و صراح و منتخب

یفن۔ بفتحتین پیر مرد فرتوت از شرح نصاب و صراح۔

فصل یای تحتانی مع قاف

یقلمشہ۔ بفتح یا و سکون قاف و فتح لام و کسر میم و سکون شین معجمہ در ترکی بمعنی خوش آمدہ اند۔

یقین۔ بی شبہہ و بمعنی مرگ نیز آمدہ از منتخب و بعضی اہل تحقیق تعریف چنین کردہ اند کہ یقین چیزیست کہ زائل نشود و نباشد با یک مشکک و شک آنست کہ مساوی الطرفین باشد در وجود و عدم و الراجح طرف راجح را ظن مانند و طرف مرجوح را وہم گویند و در صراح نوشتہ کہ گاہے از یقین عبارت ظن باشد و از ظن یقین و دانک یقین سہ مراتب دارد اول علم الیقین دوم عین الیقین سوم حق الیقین علم الیقین دانستن امری یا چیزی باشد بقول یا قول ثقات یا بطریق تواتر کہ اصلا شک و شبہہ در آن نباشد و عین الیقین آنست کہ چیزی را بچشم خود دیدہ بر ماہیت آن یقین حاصل کردہ باشد و حق الیقین آنست کہ چیزی را بحمایتی بجمیع حواس دریافتہ باشد و ایں ہر سہ قسم یقین است۔

ی شہر گرگار

یقظہ۔ بفتح یا و کسر قاف و ضم قاف ہر دو آمدہ و ظای معجمہ بیدار کہ ضد خفتہ است از صراح۔

یقظان۔ بالفتح بیدار از صراح۔

یقطین۔ بالفتح و طای مہملہ بکسور درشت کدو و ہر درختیکہ بر زمین پہن شود مثل خیار و خربزہ و غیرہ از منتخب

یقظہ۔ بفتحات و حرف ثالث ظای معجمہ بیداری کہ ضد خواب است از منتخب و مزیل و بحر الجواہر و کشف۔

فصل یای تحتانی مع کاف

یکسر قیب کنایہ از حق تعالی۔

یکدست۔ یکسان از چراغ ہدایت

یکپوست۔ متفق۔

یکصدی ذات۔ بدانکہ منصب یکصدی ذات را دو لکہ دام مقرر باشد چون یکہزار و پنجہ را چہل دام باشد پس دو لکہ دام را پنجہزار و پنجہ میشوند۔

یکتارہ۔ کنایہ از اندک۔

یک چشمہ کار۔ کار خوب بدانستہ از مصطلحات

یک بغل۔ کنایہ از مقدار بسیار از چراغ ہدایت

یک چشم۔ مرکب یعنی آفتاب از شرح سکندر نامہ از سیف آباد احمد آبادی و خان آرزو۔

یک قلم۔ ہمہ۔ بالکل۔

یگان۔ کسان و مردان نامیں در اصل یگگان بودہ است کاف عربی را بجہت تخفیف حذف نمودہ اند

یگ ایل۔ بفتح اول و سکون کاف فارسی اسپ اشقر یعنی سرخ کہ موی یال و دم او سفید باشد از بہار و شرفنامہ و کشف و در سروری بکاف فارسی یعنی اسپیکہ رنگ آن میان زردی و سرخی باشد مؤلف گوید کہ ظاہرا ازین تقدیر یگند مفہوم میشود و در جہانگیری بکاف عربی اسپ خوب و سرآمد و در برہان نوشتہ کہ بکاف عربی اسپ اصیل و خوب را گویند و نیز نوشتہ کہ بعضی گویند اسپیکہ اشقر رنگ باشد بشرطیکہ موی یال و دم سفید دارد و نیز نوشتہ کہ بعضی گویند یعنی اسپیکہ بوقت استادن سہ پا استادہ شود و یک پای پسین را قدری کوتاہ ساختہ کنارہ سم را بر زمین ننہد و این چنین اسپ بسیار تیز رو باشد و در رشیدی یعنی اسپ بہتر و گران قیمت مگر قید کاف عربی و فارسی نکردہ و بعضی نوشتہ اند کہ یعنی مطلق اسپ ہم مستعمل میشود۔

یکی خوردن۔ از دولت کسی خود را پس کرفتن و حیران و سراسیمہ شدن از مصطلحات۔

یک خانہ کشتن یکسان۔ مراد از آنکہ یک خانہ کمان غالب و خانہ دیگر مغلوب آید آنچہ کشود از شرح قران السعدین

یک سرہ کردن۔ قطع کردن بالکلیہ از مصطلحات

یک پشت ناخن۔ کنایہ از مقدار قلیل

یک طرف افتادن۔ مقابل شدن و طرف شدن

یکبلو بکسر جیم عربی و فتح لام تیر دار از مصطلحات

یکرو۔ مخلص صادق

یگانہ۔ در اصل یگانہ بود چنانکہ دوگانہ

یکدلہ۔ متفق و شجاع۔

یکدندانہ۔ یکسان از مصطلحات۔

یکے۔ مزید علیہ یک است و معنی ہر دو برابر است فقط ندارد مگر در بعض محل فرق آن مطلع سلیم میداند از بہار عجم

یکرکابی۔ حرف ششم بای موحدہ یکجا شدن در کاری و مستعد از رشیدی و در برہان بجای اسپ گوی و معنی مستعد کاری شدن۔

یکچشمی۔ یک نظر بہم نیک و بد را دیدن از شرح سکندر نامہ

یک تہی بفتح قو قافی جامہ یک لختہ چنانکہ در ایام گرما پوشند

یکرنگی۔ بی نفاق از برہان۔

فصل یای تحتانی مع لام

یلدا۔ بالفتح شب تاریک و دراز شبی است کہ در آخر جدی در برج قوس واقع شود یعنی در شبہای ماہ آذر کہ بہمند پوس گویند و واقع شود و آن دراز ترین ہمہ شبہای سال است و از انجا نیز گرفتہ اند از برہان و مدار و صاحب کشف از زفان گویا نقل کردہ کہ شب یازدہم کہ آفتاب

در روز یکه آفتاب یازدهم در درجهٔ برج قوس نماید کوتاه‌تر
از همه روزهای سال همان روز است و دراز تر از همه
شب های سال شب آن روز است و این اتفاق
در عشرهٔ دوم آذر ماه می افتد و آذر مطابق پوس باندک تفاوت
یلیسب - مرد یکه بلوازم از دواج عمل نماید از شرح
قصاید خاقانی -
یلوج بفتحتین و ضم واو و جیم عربی بمعنی پیغامبر از رساله تمر
یلغار - بالفتح ترکی است بمعنی دویدن بر فوج دشمن در
اصل ایلغار بود چون در ترکی هر یکی را از حرکات ثلثه
بشکل مناسب هر یکی از حروف علتک تو سند الف
اول فتح یای تحتانی است و الف دوم فتح غین معجمه
پس ایلغار بدین تحقیق در تلفظ بورن خنجر باشد و گاهی
در کتابت الف اول را نمی نویسند -
یلدگز - بفتح اول و سکون ثانی و ضم دال مهمله فتح
زای فارسی و زای معجمه نام پدر قتل ارسلان -
یلمیق - بالفتح و میم مفتوح معرب بلمه که بمعنی قباست از منتخب
یلاق - بفتح نام بادشاه ترک از شرح خاقانی -
یل - بالفتح پهلوان و شجاع و آزاد از سرور ری
و برهان و بالضم در ترکی راه را گویند از لغات ترکی -
یلمان - خوابانیدن نیغ از مصطلحات -
یلمه - بفتحتین و بای موحده نوعی از زره که از پوست بعضی
حیوانات سازند از شرح نصاب و صراح -
یلمه - بفتحتین و بای موحده و میم زده شده و گذاشته شده
و آزاد و بمعنی روان و تازان در برهان فاحشه از برهان ردیف
یلمه - بالضم آنچه در تغاری بجیوانات خورانند لفظ فارسی
است از شرح گل کشتی -
یلی - بفتح اول و تشدید لام اول کسر اول و دوم و یای
معدل کلمه ایست که جوانان در هنگام نشاط گویند از مصطلحات
یوگی - بالضم راهبر و پیک گذربان و گدای راه نشین

فصل یای تحتانی مع میم

یمالک - بالفتح و کاف عربی نام بادشاهی است از نام
غلام قیصر روم از مؤید و غیره
یمک - بالفتحتین نام شهر لیست حسن خیز و نام بادشاهی است از یمانیان
یمام - بالفتح کبوتر صحرائی از کنز -
یم - بالفتح و تشدید میم دریا از منتخب در استعمال
تخفیف هم می آید -
یمان - بالفتح منسوب بیمن که ملکی است بطرف جنوب
هند مائل بمغرب هم می آید -
یمن - بالضم خجسته شدن و برکت و مبارکی بالفتحتین
ملکی است معروف در اقلیم اول و دوم چون آن ملک
بجانب یمین کعبه است لهذا یمن گفتند چه اهل عرب
کعبه را تشخص قرار داده اند که رو بسوی مشرق است و پشت
او بمغرب از صراح و شرح نصاب از یوسف بن مالغ
یمین - بالفتح دست راست و طرف دست راست
و بمعنی سوگند و توانائی و قوت و منزلت نیکو از منتخب
و کشف و لطائف -
یمکن - بالضم اول و سکون میم و کسر کاف و ضم نون صیغهٔ
مضارع معروف بمعنی امکان میدارد و ماخوذ از
امکان مگر فارسیان در محاورات خود نون یمکن را
موقوف اے ساکن میخوانند -
یمه - بکسر با و فتح میم بمعنی خوراک این لفظ ترکی است
از لغات ترکی نوشته شد و کسانیکه یمه داران را
بمعنی روزینه داران فهمند و نویسند خطاب است
اصح یمه داران -
یمانی - منسوب بیمن که نام ملکی است معروف بجانب
یمین کعبه از طیبی شرح مشکوة شریف و الف در لفظ
یمانی عوض یکی از یای مشدده است پس گفته میشود
یمانی بالف و تشدید یا تا جمع نشود عوض و معوض
مگر یمانی بتخفیف تحتانی یا یمنی بتشدید یا -

فصل یای تحتانی مع نون

ینگا - بالفتح و کاف فارسی آن باد در و
کدبانو و بمعنی مشاطه نیز آمده از لطائف
ینبوع - بالفتح چشمهٔ بزرگ از کشف و منتخب
ینابیع - بالفتح و یای تحتانی معروف و بعد
چشمهای بزرگ آب و این جمع ینبوع
ینگ - آبدن و روش و نا
ینپلو - بالفتح یا و فتح نون و سکون یای فارسی
لام کاروان و قافله و بازاریکه دران از هر طرف
اورده فروشند از برهان و در لطائف بتقدیم یای فارسی

فصل یای تحتانی مع واو

یوم الحساب - روز قیامت که مدت پنجاه هزار سال
یواقیت - بالفتح جمع یاقوت -
یوم - بواو معروف و حای مهمله آفتاب از منتخب و
قاموس و کشف و مدار -
یوم التناد - روز قیامت چرا که یکی مرد یگری را در
روز ندا خواهد داد که بفریاد من برس و کسی نخواهد رسید
از الطائف و لفظ تناد در اصل تنادی بود مصدر
باب تفاعل یا از آخر بحهت وقف ساقط شده است
یوم النشور - روز رستخیز چه نشور بمعنی زنده شدن
است از صراح -
یور - بضم یا و واو و غیر ملفوظ و فتح رای مهمله اول در
ترکی بمعنی بیان میکند -
یوم البعاحور - بحرف ششم بای موحده و هشتم حای
مهمله بمعنی روز بیحران و تعداد تعیین آن نزد اکثر اطبا
چنین است که از روز ابتدای مرض بروز پنجم افتد یا
یانهم یا یازدهم و چهاردهم و هفتدهم و نوزدهم و بیستم و بیست و یکم
و بیست چهارم و بیست و هفتم -
یوز - بواو معروف و زای معجمه درنده که
کند و خوردن پیر البیانه و صفات دارد و بهندی چیتا
و بمعنی جستن و تلاش کردن و

ست الحفظ بود یعنی صد باشد که نام عدد معروف
ر مرتابع و خیابان وغیره ـ
وق ـ
ـ بالضم و هر سه حرکات نون مگر ضم نون اصح
نوح علیه السلام کرماهی ایشان بآب فرو برده بود از خاموسو
ی مصیع بضم اول و شین معجمه اسب کوتل اسپ
ابد و قصد تصویر یافت داده که لایق سوار بزرگان باشد
کردن هست چنانچه در لطائف ـ
فصل
س بضم کاف و غین ملفوظ و ضم رای مهمله و شین
بمعنی لفظ ترکی است بمعنی بر دشمن تاختن و سوار
ن بر هم تعجیل و کوچ کردن مدار و لطائف اللغات ترکی
وغ ـ بالضم و غین معجمه و واو مجهول چوبیکه بر گردن
و قطبه بهندی جوانا مند از لطائف ـ
ت پیل ـ بضم یا و واو معدوله که علامت ضم

یای هست و سکون نون و فوقانی و کسر تحتانی و
سکون تحتانی دیگر بمعنی سال اسپ رساله ترکی
یونان ـ بالفتح نگر مشهور به یونه و آن ملکی هست در اقلیم
پنجم داخل روم که بنام یونان ابن یافث بن نوح آباد
شده از لب الالباب
یوزیدن ـ طلب نمودن و جستن ـ
یوسه ـ بواو مجهول و حرف ثالث یای تحتانی و فتح قصد و غرض
یورتمکه ـ بضم اول و واو معدوله و سکون راء مهمله و
فتح فوقانی و کاف فارسی جای بودن و خانه و بعض بمعنی
جای چوکی نوشته از لطائف ـ
یوزده ـ بواو معروف و زای معجمه تنه درخت از موید
یونی ـ بواو معروف و نون مکسور بیهوده گو از لطائف

محافظ راه و راهدار از لغات ترکی چه بول بالضم
وجی بمعنی دارنده و بمعنی گدائی که سر راه مردم نشیند
یونی ـ بواو معروف و آخر یای وحدت یونی
بمعنی دنگ هست از شرح خاقانی ـ
یونر باشی ـ سردار معدس از لغات ترکی
فصل
یهود ـ بالفتح نام برادر کلان یوسف علیه السلام
یهود ـ جمع یهودی بمعنی جهودان از لطائف
فصل یای تحتانی مع یای تحتانی
ییلاق ـ جای سرد هوادار که بفصل تابستان
و این ترکی است از مصطلحات ورشیدی ـ
ییل ـ بروزن فیل بمعنی سال از لغات ترکی
ییلان ـ بروزن فیلان بالفتح مفرد است بمعنی مار

خاتمة الطبع لیس ان سجده ریزی خامه مزرین محامد سخن آفرینی که مفتاح کنوز متنوعه لغات را بدست طلاقت لسانی نوع انسان داده که مافی الضمیر خویش را بدان تعبیر
حسب حالات در شجاری امور بیان رند نعت سرای رسالت پناهی که بسوی عرب و عجم فصحا گفتار شیرینش حاجتی بخبر صلوتا یمان نکام جان اهل معنی است مبلاغت نطقش
لاتش معرفت تنگنای را در بند نطق بلیغ آموزی بر ضمیر مشتاق تنویر تفجر جیان چمن از لغات و نظار گیان گلزار مصطلحات لسان صبح خندان بحیدر دوش محمد باد که در بن بان
وان مبارک و میمون صحیفه هدایت آئین و عجالهٔ سدار لغات لطافت قرین حلال تحویل المقامات مسمی بغیاث اللغات که از صحاح کتب لغات شدین نمان بهتر ازین نبو
اب مسطور که بر حاشیه اش کتاب چراغ هدایت بطور حاشیه قرتسم هست چندبار در بین مطبع نامی بزیور انطباع آرایش پذیر شده و هم موجود گودام است مگر اکثر شایقین علم
ذات کتاب غیاث اللغات امیدارند و چراغ هدایت باوی پسندنمی فرمایند پس بجهت پسندیدگی آرزوی ایشان صرف کتاب غیاث اللغات سابق ازین همت بار
بطرز خوش اسلوب و آئین مرغوب و مطبع او ده اجبار واقع لکهنو ملوکه کرعالیجناب معلی القاب منشی نول کشور صاحب سی آئی ای دام اقباله نبی که در کتاب موصوف
حصه نموده هر لغت را از اغاز سطر بقلم ممتاز تحریر نموده عمده کار پردازان مطبع قالب طبع پوشانید اکنون بکثرت خواهش شایقین و رشاخ مطبع موصوف الصدر دافع

عالم را متمتع افزاید ۵

تاریخ طبع از افضل الامثال فی الاقران ابو ناظم مولانا محمد حامد علیخان حامد مصحح مطبع حلیف حافظ غلام علی الخ

بحکم منشی کردون جناب	غیاثی طبع گشته زینت آگین
معانی پاک و لفظش خوبصورت	عبارت صاف و پر صحت مضامین
هر آنکو دید گفتا نی تکلف	شود مقبول رب عزت آمین
چو سال عیسوی را فکر کردم	بمنقوطه نگر راحت فزا این

نوشتم ناگهان از روی الهام
عجب زیبا لغایت بهجت آئین

CALL No. { ٧٩١٠٥٣ / ع.٧٨٤ ACC. NO. ١٣١٢٥

AUTHOR عبد الرحمن

TITLE

MAULANA AZAD LIBRARY
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:—

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of **Re. 1-00** per volume per day shall be charged for text-books and **10 Paise** per volume per day for general books kept over-due.